

السلامة

الحمد لله رب العالمين

ترجمہ فتح محمد خان جالندھری

قرآن سوسائٹی پاکستان

جلال پور جٹان (گجرات)

0300 5268174

پریس: 300 روپے

C-3

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سرٹیفکیٹ



رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف سندھ

REF: _____

DATE 10-7-2008

میں نے اس قرآن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے۔ اور میں
تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے عربی متن میں کوئی کمی پیشی
اور کتابت میں کوئی غلطی نہیں ہے۔



حافظ شفیق احمد خان

(رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف حکومت سندھ)

صفحات - 824

قرآن کریم

C-3

ترجمہ: فتح محمد خان جالندھریؒ

ہدیہ 300 روپے

اہم نوٹ

قرآن کریم

کی ترسیل (خواہ وہ ٹرک یا ڈاک خانہ کے

ذریعہ ہو اس کا تمام خرچ قرآن مجید

لینے والے کے ذمہ ہے۔

ناشر: قرآن سوسائٹی پاکستان

ناصر محمود (غنے)

جلال پور جٹاں (گجرات) 0300-6268174

منافع لے کر اس قرآن کو بیچنا منع ہے کیونکہ یہ قرآن

لاگت سے بھی بہت کم ہدیہ پر دیا جا رہا ہے

اہم نوٹ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان اور رحم فرمانے والا ہے
اللہ تعالیٰ قرآن کو بغیر سمجھے پڑھنے کی اجازت نہیں دیتا، اس بارے میں ایسی قرآنی آیات پیش کی جاتی
ہیں جن میں اس بات کو کئی طرح سے بیان کیا گیا ہے۔

ہر قوم میں اسی قوم کی زبان بولنے والا رسول بھیجا گیا تاکہ اللہ کا پیغام اچھی طرح سمجھا دیا جائے۔
”اور ہم نے اپنا پیغام دینے کے لئے جب کبھی کوئی رسول بھیجا ہے اس نے
اپنی قوم ہی کی زبان میں پیغام دیا ہے تاکہ وہ انہیں اچھی طرح کھول کر بات
سمجھائے“ (ابراہیم: ۴)

”۔ نماز اس وقت پڑھو جب تم جانو کہ کیا کہہ رہے ہو۔“ (النساء: ۴۳)
قرآن کریم کو سمجھ کر پڑھنے پر زور دینے کیلئے ایک لفظ (تقریباً ۲۰۰ سے زیادہ) بار دہرایا گیا ہے۔ اس
لفظ کا مادہ (ب۔ ی۔ ن) ہے اس مادہ سے تین لفظ ایسے بنتے ہیں جن سے یہ بات بالکل واضح ہو جاتی ہے
کہ قرآن کو بغیر سمجھ کر پڑھنا اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نافرمانی ہے۔ وہ تین لفظ یہ ہیں (۱۔ یُبَیِّنُ۔ کھول کھول کر
بات بتانا) (۲۔ بَيِّنَةُ۔ روشن۔) (۳۔ مُبِیِّنٍ۔ واضح۔ کھلا)
ان الفاظ کے حوالے سے چند آیات کے تراجم نوٹ فرمائیں تاکہ قرآن کو بغیر سمجھ کر پڑھنے والوں کو اس
بات کا احساس ہو سکے کہ اللہ تعالیٰ تو آپ کو بہت کچھ سکھانا اور بتانا چاہتا ہے اور آپ ہیں کہ کچھ سیکھنے
اور سمجھنے کیلئے تیار ہی نہیں!!۔

”اللہ تمہارے لئے احکام کی توضیح کرتا ہے تاکہ تم بھٹکتے نہ پھرو اور اللہ ہر چیز کا علم
رکھتا ہے“ ☆ (النساء: ۱۷۶)

”اور اس طرح ہم اپنی نشانیاں کھول کھول کر پیش کرتے ہیں تاکہ مجرموں کی راہ

بالکل نمایاں ہو جائے“ ☆ (الانعام: ۵۵)

قرآن تو ساری اقوام کیلئے ہدایت اور نصیحت کے طور پر نازل کیا گیا ہے لیکن ہے عربی زبان میں لہذا ہر قوم کو اس
کی زبان میں ترجمہ شدہ قرآن دینا اور خود اپنی زبان میں ترجمہ شدہ قرآن پڑھنا اللہ تعالیٰ کے قانون کے عین
مطابق ہے۔

میں قرآن کریم کے ایک اور لفظ ”قُلْ“ کی طرف آپ کی توجہ مبذول کروانا چاہتا ہوں۔ اس لفظ کے معانی ہیں ”کہو، بتادو، اعلان کردو، آگاہ کردو، کہہ دو اور فرمادو۔“

اور یہ لفظ قرآن کریم میں اس شکل میں ۳۳۲ بار آیا ہے اور تقریباً ہر بار کوئی اہم حکم یا حکمت کی بات، یا کسی اہم خبر سے آگاہ کیا گیا ہے۔ نمونے کے طور پر چند آیات ملاحظہ فرمائیں۔

”اے نبیؐ ان سے کہو میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں۔ نہ میں غیب کا علم رکھتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر نازل کی جاتی ہے۔ پھر ان سے پوچھو کیا اندھا اور آنکھوں والا دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ کیا تم غور نہیں کرتے؟“ ☆ (الانعام: ۵۰)

”(ان سے) کہو یہ ایک بڑی خبر ہے ☆ جس کو سن کر تم منہ پھیرتے ہو ☆ (ص: ۶۷، ۶۸)

”کہو اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا، تم کو دیکھنے اور سننے کی طاقتیں دیں اور سوچنے سمجھنے والے دل دیئے مگر تم کم ہی شکر ادا کرتے ہو ☆ (الملک: ۲۳)

کیا جو لوگ قرآن کو بغیر سمجھے پڑھ رہے ہیں وہ واقعاً اللہ نے ”دیکھنے اور سننے اور سوچنے سمجھنے کی جو نعمتیں دی ہیں ان کی ناشکری نہیں کر رہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے جو اپنے نبی (ﷺ) کو بار بار یہ کہا ہے کہ ان کو بتادو، ان سے کہہ دو، ان کو خبردار کردو، تو جو لوگ قرآن کریم کو سمجھ کر ہی پڑھنے کے لئے نہیں مانتے، وہ دراصل اللہ تعالیٰ نے جو اپنے نبی (ﷺ) کی پیغام پہچانے کی ڈیوٹی لگائی تھی اس کو پورا ہونے دینے میں رکاوٹ بن گئے ہیں، اور سمجھ رہے ہیں کہ وہ قرآن کو بغیر سمجھ کر پڑھ کر بڑا ثواب کما رہے ہیں!! جبکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ۔۔۔:

”اور یہ حقیقت ہے کہ بہت سے جن اور انسان ایسے ہیں جن کو ہم نے جہنم ہی کے لئے پیدا کیا ہے۔ (کیونکہ) ان کے پاس دل ہیں مگر وہ ان سے سوچتے نہیں۔ ان کے پاس آنکھیں ہیں مگر وہ ان سے دیکھتے نہیں۔ ان کے پاس کان ہیں مگر وہ ان سے سنتے نہیں۔ وہ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گئے گزر رہے یہ وہ لوگ ہیں جو غفلت میں کھو گئے ہیں ☆ (الاعراف: ۱۷۹)

ابھی آپ نے لفظ قل کے بارے میں آیات کے تراجم ملاحظہ فرمائے جن میں اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی (ﷺ) کو لوگوں کو اپنا کلام سنانے کا حکم دیا اب آپ ایک دوسرے لفظ کے بارے میں اس بات کو جانیں کہ لوگ بھی آپ (ﷺ) سے سوال کرتے تھے، جن باتوں کا آپ (ﷺ) کو علم نہ ہوتا اللہ تعالیٰ

وحی کے ذریعے اس کا جواب نازل فرماتا۔ ان آیات کا آغاز اس لفظ سے ہوتا ہے۔

يَسْأَلُونَكَ (آپ سے پوچھتے ہیں یا سوال کرتے ہیں)

”اور پوچھتے ہیں: (اللہ کی راہ میں) کیا خرچ کریں کہو جو تمہاری ضرورت سے زیادہ ہو (وہ خرچ کردو) اس طرح اللہ تمہارے لئے صاف احکام بیان کرتا ہے، شاید کہ تم (دنیا اور آخرت دونوں کی) فکر کرو☆ (البقرہ: ۲۱۹)

”یہ لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ آخر وہ قیامت کی گھڑی کب نازل ہوگی؟ (کہو) اس کا علم میرے رب ہی کے پاس ہے۔ اسے اپنے وقت پر وہی ظاہر کرے گا۔ آسمانوں اور زمین میں وہ بڑا سخت وقت ہوگا۔ وہ تم پر اچانک آجائے گا۔ یہ لوگ اس کے متعلق تم سے اس طرح پوچھتے ہیں گویا کہ تم اس کی کھوج میں لگے ہوئے ہو۔ کہو اس کا علم تو صرف اللہ کو ہے مگر اکثر لوگ اس حقیقت سے ناواقف ہیں“☆ (الاعراف: ۱۸۷)

اب ہم قرآن کریم کی چند مزید صفات کے حوالے سے اس بات کو اجاگر کرتے ہیں کہ قرآن کو بغیر سمجھے پڑھنا کتنا خسارے کا معاملہ ہے۔

الْفُرْقَان: (حق اور باطل میں فرق کرنے والا)

”نہایت بابرکت ہے وہ اللہ جس نے یہ فرقان (حق اور باطل میں فرق کرنے والا قرآن) اپنے بندے (محمدؐ) پر نازل کیا تا کہ سارے جہان والوں کے لئے خبردار کر دینے والا ہو☆ الفرقان (۱)

الْهُدَى: (مکمل رہنمائی و ہدایت)

”حقیقت یہ ہے کہ یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو بالکل سیدھی ہے جو لوگ اسے مان کر بھلے کام کرنے لگیں انہیں یہ بشارت دیتا ہے کہ ان کے لئے بڑا اجر ہے☆ اور جو لوگ آخرت کو نہ مانیں انہیں خبر دیتا ہے کہ ان کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (بنی اسرائیل: ۹ تا ۱۰)

أَحْسَنُ الْحَدِيثِ: (بہترین کلام یا خوب صورت بات چیت)

”اللہ نے بہترین کلام اُتارا ہے، ایک ایسی کتاب جس کے تمام اجزاء ہم رنگ ہیں اور جس میں بار بار مضامین دہرائے گئے ہیں۔ اسے سن کر ان لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرنے والے ہیں، اور پھر ان کے جسم اور ان کے دل نرم ہو کر اللہ کے ذکر کی طرف راغب ہو جاتے ہیں۔ (الزمر: ۲۳)

أَحْسَنَ تَفْسِيرًا: (بہترین انداز میں اپنی بات کھولنے والی کتاب۔ بہترین تفسیر)
 ”اور منکرین کہتے ہیں کہ اس شخص پر سارا قرآن ایک ہی وقت میں کیوں نہ اتار دیا
 گیا؟ ہاں ایسا اس لئے کیا گیا ہے کہ اسکو اچھی طرح ہم تمہارے ذہن نشین کرتے رہیں
 ☆ اور اسی غرض کے لئے ہم نے اس کو ایک خاص ترتیب کے ساتھ الگ الگ اجزاء کی
 شکل دی اور اس میں یہ مصلحت بھی ہے کہ جب کبھی وہ تمہارے سامنے کوئی نرالی بات یا
 عجیب سوال لے کر آئیں تو اس کا ٹھیک جواب بروقت ہم نے تمہیں دے دیا اور بہترین
 طریقے سے بات کھول دی ☆ (الفرقان: ۳۱ تا ۳۳)

الزَّكُورُ: (نصیحت، یاد دہانی)

”یہ ایک بڑی برکت والی کتاب ہے جو (اے نبیؐ) ہم نے تمہاری طرف نازل
 کی ہے تاکہ یہ لوگ اس کی آیات پر غور کریں اور عقل و فکر رکھنے والے اس سے
 نصیحت حاصل کریں ☆ (ص: ۲۹)

الْأَمْثَالُ: (تمثیلی انداز میں باتیں بتانا تاکہ لوگ غور کریں)

یہ مثالیں ہم لوگوں کے سامنے اس لئے بیان کرتے ہیں کہ وہ (اپنی حالت) پر غور
 کریں ☆ (الحشر: ۲۱)

زَادَتْهُمْ إِيمَانًا: (ایمان میں اضافہ کرنے والا)

”سچے اہل ایمان تو وہ لوگ ہیں جن کے دل اللہ کا ذکر (قرآن) سن کر لرز
 جاتے ہیں۔ اور جب اللہ کی آیات ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھ
 جاتا ہے اور وہ اپنے رب پر توکل و بھروسہ کرتے ہیں ☆ (الانفال: ۳)

ذرا چند ساعت اس بات پر غور فرمائیں کہ کیا بغیر سمجھے قرآن پڑھتے ہوئے کبھی آپ میں یہ کیفیت
 پیدا ہوئی ہے جو اوپر بیان کی گئی ہے؟ رمضان المبارک میں پورا قرآن سنا اور سنایا جاتا ہے مگر آپ
 جانتے ہیں کہ پڑھنے اور سننے والوں میں سے کسی میں بھی نہ ایمان کا اضافہ ہوتا ہے اور نہ کسی میں اللہ کا
 خوف پیدا ہوتا ہے، اَلَا مَا شَاءَ اللہ۔

يَسِّرُنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ (نصیحت حاصل کرنے کیلئے قرآن بالکل آسان ہے)

”اور بلاشبہ ہم نے اس قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کیلئے آسان ذریعہ بنا دیا
 ہے، پھر کیا کوئی ہے نصیحت قبول کرنے والا؟ ☆ (القمر: ۱۷، ۲۲، ۳۲، ۴۰)

اس آیت پر بھی اچھی طرح غور فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ تو اس بات کا اعلان چار بار فرما رہا ہے کہ قرآن

سمجھنے کیلئے بالکل آسان ہے اس سے نصیحت حاصل کرنا کچھ دشوار نہیں ہے۔ مگر اس کے باوجود پاکستان میں ایک کثیر مذہبی طبقہ ہے جو لوگوں کو قرآن کا ترجمہ پڑھنے سے بڑی شدت کے ساتھ منع کرنے پر ڈٹا ہوا ہے کیونکہ ان کے ”بزرگ“ ان کو اسی بات کا حکم دیتے ہیں۔ اور ان کتابوں پر جے ہوئے ہیں جو ان کے ”بزرگوں“ نے لکھ رکھی ہیں۔ کیا ان لوگوں پر قرآن کی یہ آیت صادق نہیں آتی:

”انہوں نے اپنے علماء اور درویشوں کو اللہ کے سوا اپنا رب بنالیا ہے (التوبہ: ۳۱)

یعنی جس کو وہ حلال کہہ دیں وہی ان کے لئے حلال ہے اور جس کو وہ حرام کہہ دیں وہی ان کیلئے حرام ہے۔ اللہ تعالیٰ کا حلال اور حرام کے بارے میں کیا حکم ہے اس کو وہ خاطر میں نہیں لائیں گے۔ (ایک حدیث کا مفہوم)

ایسے لوگوں کی ذہنی کیفیت کچھ اس طرح کی ہو چکی ہے؟

”کیا ان لوگوں نے قرآن پر غور و فکر نہیں کیا، یا ان کے دلوں پر تالے

لگے ہوئے ہیں ☆ (محمد: ۲۴)

ذِکْرُکُمْ (اس میں انسان کا ذکر ہے قرآن کا موضوع انسان ہے)

”لوگو ہم نے تمہاری طرف ایک ایسی کتاب بھیجی ہے جس میں تمہارا ہی ذکر

ہے کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ☆ (الانبیاء: ۱۰)

کتنی عجیب بات ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب کا مرکزی موضوع انسان کو قرار دے رہا ہے، یہ اللہ تعالیٰ کی انسان سے محبت کی انتہا کا بیان ہے اور اس سے بھی نرالی بات یہ ہے کہ انسان اس کتاب کو بغیر سمجھے ہوئے پڑھے جا رہا ہے جس میں اسی کے بھلے اور فائدے کی باتیں ہیں۔ اور وہ ان کو جاننے کی خواہش بھی دل میں پیدا نہیں ہونے دیتا۔ ایسے ہی لوگوں کے بارے میں انسان سے بے انتہا محبت کرنے والا اللہ فرماتا ہے کہ:

”جو لوگ عقل سے کام نہیں لیتے اللہ ان پر گندگی ڈال دیتا ہے ☆ (یونس: ۱۰۰)

آخر ہم اپنی عقل کو قرآن مجید سمجھنے کیلئے کیوں استعمال نہیں کرتے؟ جبکہ دنیا کے فائدوں کے معاملے میں ہم مشکل زبانوں میں بڑی موٹی موٹی کتابوں پر بہت سا مال لگا کر بھی یہ جان لیتے ہیں کہ اس میں کیا لکھا ہوا ہے اور پھر بڑی محنت کر کے ان کا امتحان بھی دیتے ہیں۔

اَتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ (پڑھ کر سناؤ جو تمہاری طرف وحی کیا گیا ہے)

”اور (اے نبی) تمہارے رب کی کتاب میں سے جو کچھ تم پر وحی کیا گیا ہے اسے

(جوں کا توں) سنا دو کوئی اس کی باتوں کو بدل دینے کا مجاز نہیں ہے اور تم اس کے سوا کہیں

کوئی جائے پناہ نہ پاؤ گے ☆ (الکہف: ۲۷)

پڑھ کر وہی تحریر سنائی جاتی ہے جو سمجھ میں آتی ہو، اگر آپ کسی مجمع یا محفل میں ایسی زبان میں تقریر شروع کر دیں جو حاضرین کو نہ آتی ہو تو وہ آپ کی طرف توجہ نہ دیں گے اور محفل سے اٹھ کر چلے جائیں گے۔ مزید دیکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے رسول کو کس قدر تاکید کے ساتھ سارے کاسارا کلام لوگوں کو سنا دینے کا حکم فرما رہا ہے۔ اور ساتھ ہی اس کلام کی دو صفات کا ذکر فرما رہا ہے، ایک یہ کہ اس کی باتیں تبدیل نہیں ہو سکتیں یعنی جو وعدے اس میں کئے گئے ہیں وہ لازمی طور پر پورے ہونگے، دوسری یہ کہ ہدایت کیلئے قرآن کے سوا ہمیں اور کہیں بھی پناہ نہیں مل سکتی۔ جب صورت حال یہ ہے تو پھر ہمیں سب سے پہلے قرآن کو سمجھ کر پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کا آغاز کر دینا چاہیے ورنہ ایسا نہ ہو کہ روزِ قیامت ہمارا شمار ان لوگوں میں ہو جن کا ذکر مندرجہ ذیل آیات میں کیا گیا ہے۔

”ہر بار جب کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا، اس کے کارندے ان لوگوں سے پوچھیں گے ”کیا تمہارے پاس کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا تھا؟“ ☆ وہ جواب دیں گے ”ہاں خبردار کرنے والا ہمارے پاس آیا تھا مگر ہم نے اسے جھٹلادیا اور کہا اللہ نے کچھ بھی نازل نہیں کیا، تم بڑی گمراہی میں پڑے ہوئے ہو“ ☆ اور وہ کہیں گے ”کاش ہم سنتے یا سمجھتے تو آج اس بھڑکتی ہوئی آگ کے سزاواروں میں شامل نہ ہوتے“ ☆ (الملک: ۸، ۹)

”یہاں تک کہ جب سب آجائیں گے تو (ان کا رب ان سے) پوچھے گا کہ تم نے میری آیات کو جھٹلادیا تھا حالانکہ تم نے ان کا علمی احاطہ نہ کیا تھا؟ اگر یہ نہیں تو پھر تم کیا کر رہے تھے“ ☆ (النمل: ۸۳)

”جو لوگ ہماری نازل کی ہوئی روشن تعلیمات اور ہدایات کو چھپاتے ہیں، حالانکہ ہم انہیں سب انسانوں کی رہنمائی کے لئے اپنی کتاب میں بیان کر چکے ہیں یقین جانو کہ اللہ بھی ان پر لعنت کرتا ہے اور تمام لعنت کرنے والے بھی ان پر لعنت بھیجتے ہیں“ ☆ البتہ جو اس روش سے باز آجائیں اور اپنے طرز عمل کی اصلاح کر لیں اور جو کچھ چھپاتے تھے، اسے بیان کرنے لگیں، ان کو میں معاف کر دوں گا اور میں بڑا درگزر کرنے والا اور رحم کرنے والا ہوں ☆ (البقرة: ۱۵۹ تا ۱۶۰)

”اور جو (شخص) رحمن کے ذکر (قرآن) سے غفلت برتتا ہے، ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں اور وہ اس کا ساتھی بن جاتا ہے“ ☆ اور یہ شیاطین ایسے لوگوں کو سیدھی راہ پر آنے سے روکتے ہیں اور وہ اپنی جگہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم ہدایت یافتہ ہیں ☆ آخر کار جب یہ شخص ہمارے ہاں پہنچے گا تو اپنے شیطان سے کہے گا کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق

و مغرب جتنی دوری ہوتی تو تو بدترین ساتھی نکلا ☆ (الزخرف: ۳۶ تا ۳۸)

قرآن کریم جہالت کے اندھیروں سے نکال کر حق کی راہ دکھاتا ہے!!
 ”(اے محمدؐ) یہ ایک کتاب ہے جس کو ہم نے تمہاری طرف نازل کیا ہے تاکہ تم
 لوگوں کو تارکیوں سے نکال کر روشنی میں لاؤ، ان کے رب کی توفیق سے اس اللہ کے
 راستے پر جو زبردست اور اپنی ذات میں آپ قابل تعریف ہے ☆ (ابراہیم: ۱)
 مسلمان کیلئے قرآن مجید دنیا میں سب سے قیمتی سرمایہ ہے!!

”اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آگئی ہے یہ وہ چیز ہے
 جو دلوں کے امراض کی شفا ہے اور جو اسے قبول کر لیں ان کے لئے راہنمائی اور رحمت
 ہے ☆ (اے نبیؐ) کہو کہ یہ اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی ہے (کہ یہ چیز اس نے بھیجی)
 اس پر تو لوگوں کو خوشی منانی چاہیے یہ ان سب چیزوں سے بہتر ہے جنہیں لوگ سمیٹ
 رہے ہیں ☆ (یونس: ۵۷، ۵۸)

یعنی ہمیں سب سے زیادہ قرآن کو اہمیت دینی چاہیے اس پر اپنا مال اور جان لگا کر اپنے لئے سرمایہ آخرت جمع
 کر لینا چاہیے۔ اگر ہم اس نعمت الہی کی قدر نہ کریں گے تو یاد رکھیں ہم سے اس بارے میں سخت جواب طلبی ہوگی۔

”اور حقیقت یہ ہے کہ یہ کتاب تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے ایک نصیحت

نامہ ہے اور عنقریب تم لوگوں کو اس کی جواب دہی کرنی ہوگی ☆ (الزخرف: ۲۴)

اللہ کی آیات کو مال کمانے کی غرض سے نہ چھپاؤ!!

”تھوڑی قیمت پر میری آیات کو نہ بیچ ڈالو اور میری نافرمانی سے بچو ☆ باطل کا

رنگ چڑھا کر حق کو مشتبہ نہ بناؤ اور نہ جانتے بوجھتے حق کو چھپانے کی کوشش

کرو ☆ (البقرة: ۲۰، ۲۱)

”یقیناً جو لوگ ان احکام کو چھپاتے ہیں جو اللہ نے اپنی کتاب میں نازل کئے ہیں

اور تھوڑے سے دنیاوی فائدوں پر انہیں بیچتے ہیں وہ دراصل اپنے پیٹ آگ سے بھر

رہے ہیں۔ قیامت کے روز اللہ ہر گز ان سے بات نہ کرے گا۔ نہ انہیں پاکیزہ ٹھہرائے

گا۔ اور ان کے لئے دردناک سزا ہے ☆ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے

گمراہی خریدی اور مغفرت کے بدلے عذاب مول لے لیا ہے، کیسا عجیب ہے ان

کا حوصلہ کہ جہنم کا عذاب برداشت کرنے کے لئے تیار ہیں ☆ (البقرة: ۷۶)

اس وقت قرآن کی تعلیم میں رکاوٹ بننے والا سب سے بڑا طبقہ نام نہاد اور جعلی مولویوں اور پیروں کا ہے جو لوگوں کو قرآن کا ترجمہ پڑھنے سے روک رہا ہے۔ ایسا کیوں ہے؟ اس کا جواب آپ اللہ کے قرآن سے ملاحظہ فرمائیں۔

”اے لوگو جو ایمان لائے ہو حقیقت میں اکثر علماء اور درویشوں کا حال یہ ہے کہ وہ لوگوں کے مال باطل طریقوں سے کھاتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ دردناک سزا کی خوشخبری دو ان کو جو سونا اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ☆ (التوبہ: ۳۴)

اللہ کی راہ سے روکنے سے مراد ہے کہ اللہ کے کلام کی طرف آنے ہی نہیں دیتے، سو سو طرح کے وسوسے ڈالتے ہیں، اور اپنی لکھی ہوئی کتابوں کو پڑھنے پر زور دیتے ہیں۔ اور قرآن کو سمجھ کر پڑھنے سے روکتے ہیں۔

آج ہر طرف ہزاروں روپے دے کر مولوی صاحب کو تقریر کے لئے بلایا جاتا ہے اور مولوی صاحب اپنے مسلک کے مطابق تقریر سنا کر اپنی جیب گرم کرتے ہیں اور لوگوں میں مزید تفرقہ ڈال کر اپنی راہ پکڑتے ہیں۔ جبکہ قرآن تفرقہ بازی ختم کرنے کیلئے نازل ہوا تھا اور حکم ہوا تھا کہ:

”سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور تفرقے میں نہ پڑو۔

۔۔۔ کہیں تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور کھلی کھلی واضح ہدایات پانے کے بعد پھر اختلافات میں مبتلا ہوئے جنہوں نے یہ روش

اختیار کی وہ اس روز سخت سزا پائیں گے“ ☆ آل عمران: ۱۰۳، ۱۰۵

اگر ہم نے قرآن کو مضبوطی کے ساتھ نہ پکڑا اور اس کی تعلیمات کو خود اور اپنی نسل اور قوم کو یاد نہ کروایا تو ہمارا انجام دنیا اور آخرت میں بد سے بدتر ہوتا جائے گا۔ اور روز قیامت اللہ کے رسول (ﷺ) ہمارے اس حال کی صرف ایک ہی وجہ بتائیں گے اور وہ یہ ہوگی:

اور پیغمبر (ﷺ) فرمائیں گے کہ ”اے میرے رب یقیناً میری

قوم کے لوگوں نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا“ (الفرقان: ۳)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآنی تعلیمات کو سمجھنے اس پر عمل کرنے اور اس کو دوسروں تک پہنچانے کی

سعادت عطا فرمائے۔ ناصر محمود غنی

قرآنی سورتوں کے ناموں کی ترتیب وار فہرست

1

نمبر شمار	نام سورہ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	نام سورہ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	نام سورہ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	نام سورہ	صفحہ نمبر	
1	الْفَاتِحَہ	2	30	الرُّؤْم	514	59	الْحَشْرِ	706	88	الْعَاشِيَةِ	778	
2	الْبَقَرَةُ	2	31	لُقْمَن	522	60	الْمُمْتَحِنَةِ	711	89	الْفَجْرِ	779	
3	الْاِٰرْمٰرَن	61	32	السَّجْدَةِ	527	61	الْاَصْف	714	90	الْبَلَد	781	
4	النِّسَاء	94	33	الْاَحْزَاب	531	62	الْجُمُعَةِ	716	91	الشَّمْس	782	
5	الْمَائِدَةُ	130	34	سَبَا	544	63	الْمُنْفِقُونَ	718	92	الْيَل	783	
6	الْاَنْعَام	156	35	فَاطِر	552	64	التَّغَابُن	720	93	الْضُّحٰى	785	
7	الْاَعْرَاف	185	36	يٰس	560	65	الطَّلَاق	723	94	الْمَنْشُور	785	
8	الْاَنْفَال	219	37	الضُّفْت	567	66	التَّحْرِيم	725	95	التِّين	786	
9	التَّوْبَةُ	231	38	ص	578	67	الْمُلْك	728	96	الْعَلَق	786	
10	يُونُس	256	39	الزُّمَر	586	68	الْقَلَم	731	97	الْقَدَر	787	
11	هُود	273	40	الْمُؤْمِن	597	69	الْحَاقَّة	735	98	الْبَيِّنَةِ	788	
12	يُوسُف	291	41	حَمَّ السَّجْدَةِ	609	70	الْمَعَارِج	738	99	الزَّلْزَال	789	
13	الرَّعْد	308	42	الشُّورٰى	617	71	نُوح	741	100	الْعَدِيت	789	
14	اِبْرٰهِيْم	316	43	الرُّحُوف	625	72	الْحِن	744	101	الْقَارِعَةِ	790	
15	الْحَجَر	325	44	الدُّخَان	634	73	الْمُرْزَل	747	102	التَّكْوٰىر	791	
16	التَّحَل	333	45	الْجَاثِيَةِ	638	74	الْمُدَّثِر	750	103	الْعَصْرِ	791	
17	بَنِي إِسْرَآءِيْل	351	46	الْاَحْقَاف	643	75	الْقِيَمَةِ	753	104	الْهَمَزَةِ	791	
18	الْكُهْف	367	47	مُحَمَّد	650	76	الدَّهْر	755	105	الْفِيل	792	
19	مَزِيْم	382	48	الْفَتْح	655	77	الْمُرْسَلَت	758	106	قُرَيْش	792	
20	طه	392	49	الْحُجُرَات	661	78	النَّبَا	761	107	الْمَاعُون	793	
21	الْاَنْبِيَاء	406	50	ق	665	79	النَّزِعَت	763	108	الْكَوثر	793	
22	الْحَج	419	51	الدَّرِيْت	669	80	عَبَس	766	109	الْكَافِرُونَ	793	
23	الْمُؤْمِنُونَ	431	52	الطُّور	673	81	التَّكْوِيْر	768	110	النَّصْر	794	
24	التُّور	443	53	النَّجْم	677	82	الْاِنْفِطَار	769	111	اللَّهَب	794	
25	الْفُرْقَان	456	54	الْقَمَر	681	83	الْمُطَفِّفِيْن	770	112	الْاِخْلَاص	794	
26	الشُّعْرَاء	465	55	الرَّحْمٰن	686	84	الْاِنْشِقَاق	773	113	الْفَلَق	795	
27	النَّمْل	480	56	الْوَاقِعَةُ	690	85	الْبُرُوج	775	114	النَّاس	795	
28	الْقَصَص	491	57	الْحَدِيد	696	86	الطَّارِق	776	قرآنی اندکس			796
29	الْعَنْكَبُوت	505	58	الْمُجَادَلَةُ	701	87	الْاَعْلٰى	777	قرآن سوسائٹی پاکستان			جلالپور جٹاں (میرت)

سورہ فاتحہ کی ہے اور اس میں سات آیتیں ہیں

○ شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
○ سب طرح کی تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے
○ بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا
○ انصاف کے دن کا حاکم

(اے پروردگار) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں
○ ہم کو سیدھے رستے پر چلا
○ اُن لوگوں کے رستے جن پر تُو اپنا فضل و کرم کرتا رہا

○ نہ اُن کے جن پر غصے ہوتا رہا اور نہ گمراہوں کے

سورہ بقرہ مدنی ہے اور اس میں دو سو چھیالیس آیتیں اور چالیس رکوع ہیں

○ شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
○ ا۔ ل۔ م۔ ①

یہ کتاب (قرآن مجید) اس میں کچھ شک نہیں (کہ کتاب اللہ ہے اللہ سے) ڈرنے والوں کی رہنما ہے ②
○ جو غیب پر ایمان لاتے اور آداب کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے اُن کو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ③

1 لائق واجب 2 راہنمائی فرما 3 حروف مقطعات جو الگ الگ پڑھے جاتے ہیں ان کے معانی کرنے میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

سورۃ الفاتحة سورۃ مکیہ 7 آیاتہا 1 رکوعہا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ

نَسْتَعِينُ

اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ

عَلَيْهِمْ

غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَ

لَا الضَّالِّينَ

سورۃ البقرة سورۃ مدنیہ 286 آیاتہا 40 رکوعاتہا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ ①

ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ

هُدًى لِلْمُتَّقِينَ ②

الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَ

يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَ مِنْ

رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ③

وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا
أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ
مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَالْآخِرَةُ
هُمْ يُوقِنُونَ ④

اور جو کتاب (اے محمدؐ) تم پر نازل ہوئی اور جو
کتابیں تم سے پہلے (پیغمبروں پر) نازل ہوئیں
سب پر ایمان لاتے اور آخرت کا یقین رکھتے
ہیں ④

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۚ وَ
أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ⑤
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ
عَأَذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا
يُؤْمِنُونَ ⑥

یہی لوگ اپنے پروردگار (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں
اور یہی نجات پانے والے ہیں ⑤
جو لوگ کافر ہیں انہیں تم نصیحت کرو یا نہ کرو ان کے
لئے برابر ہے۔ وہ ایمان نہیں لانے کے ⑥

خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَ عَلَىٰ
سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۚ
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ⑦

اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا رکھی ہے اور ان
کی آنکھوں پر پردہ (پڑا ہوا) ہے اور ان کے لئے بڑا
عذاب (تیار) ہے ⑦

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ
وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ
بِمُؤْمِنِينَ ⑧

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر
اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ ایمان
نہیں رکھتے ⑧

يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا ۚ وَ
مَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا
يَشْعُرُونَ ⑨

یہ (اپنے پندار میں) اللہ کو اور مومنوں کو چکما دیتے ہیں مگر
(حقیقت میں) اپنے سوا کسی کو چکما نہیں دیتے اور اس
سے بے خبر ہیں ⑨

فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ ۖ فَزَادَهُمُ اللَّهُ
مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ بِمَا
كَانُوا يَكْذِبُونَ ⑩

ان کے دلوں میں (کفر کا) مرض تھا اللہ نے ان کا مرض
اور زیادہ کر دیا اور ان کے جھوٹ بولنے کے سبب ان کو
دکھ دینے والا عذاب ہوگا ⑩

وَ إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي
الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ
ڈالو تو کہتے ہیں کہ ہم تو

مُصْلِحُونَ ⑪

إِلَّا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِنْ

لَا يَشْعُرُونَ ⑫

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ امْنُوا كَمَا آمَنَ

النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ

السُّفَهَاءُ ۚ إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ

وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ⑬

وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا

آمَنَّا ۖ وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ ۖ

قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ ۖ إِنَّمَا نَحْنُ

مُسْتَهْزِءُونَ ⑭

اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَبِئْسَ مَا يَكُونُ لَهُمْ فِي

طُعْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ⑮

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ

بِالْهُدَىٰ فَمَا رَاحَتِ تِجَارَتُهُمْ

وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ⑯

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ

نَارًا ۖ فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ

ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي

ظُلُمٍ لَا يَبْصِرُونَ ⑰

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ⑱

أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمٌ ۖ

وَأَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۚ

اصلاح کرنے والے ہیں ⑪

دیکھو یہ بلاشبہ مُفسِد ہیں لیکن خبر نہیں

رکھتے ⑫

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح اور لوگ ایمان

لے آئے تم بھی ایمان لے آؤ تو کہتے ہیں بھلا جس طرح

بیوقوف ایمان لے آئے ہیں اُسی طرح ہم بھی ایمان لے

آئیں؟ سُن لو کہ یہی بیوقوف ہیں لیکن نہیں جانتے ⑬

اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم

ایمان لے آئے ہیں اور جب اپنے شیطانوں میں جاتے

ہیں تو (ان سے) کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں اور

(پیروانِ محمدؐ سے) تو ہم ہنسی کیا کرتے ہیں ⑭

ان (منافقوں) سے اللہ ہنسی کرتا ہے اور انہیں مہلت دیے

جاتا ہے کہ شرارت و سرکشی میں پڑے بہک رہے ہیں ⑮

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی خریدی

تو نہ تو ان کی تجارت ہی نے کچھ نفع دیا اور نہ وہ ہدایت

یاب ہی ہوئے ⑯

ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے (شبِ تاریک

میں) آگ جلائی جب آگ نے اسکے ارد گرد کی چیزیں

روشن کیں تو اللہ نے اُن لوگوں کی روشنی زائل کر دی اور

اُنکو اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ کچھ نہیں دیکھتے ⑰

(یہ) بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ (کسی طرح

سیدھے رستے کی طرف) لوٹ ہی نہیں سکتے ⑱

یا اُن کی مثال مینہ کی سی ہے کہ آسمان سے (برس رہا ہو اور)

اس میں اندھیرے پر اندھیرا (چھا رہا) ہو اور (بادل)

رَعَدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِيٓ
أَذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۚ
وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ①٩

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ ۚ
كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مَشَوْا فِيهِ ۚ وَإِذَا
أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ
لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ۚ
إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ②٠

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي
خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ②١

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا
وَالسَّمَاءَ بِنَاءً ۖ وَأَنْزَلَ مِنَ
السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ
الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوا
لِلَّهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ②٢

وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ
عَبْدِنَا فَاتُوا بِسُورَةٍ مِّمَّنْ مِثْلِهِ
وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ
إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ②٣

گرج (رہا) ہوا اور بجلی (کوند رہی) ہو تو یہ کڑک سے (ڈر
کر) موت کے خوف سے کانوں میں انگلیاں دے لیں
اور اللہ کافروں کو (ہر طرف سے) گھیرے ہوئے ہے ①٩
قریب ہے کہ بجلی (کی چمک) ان کی آنکھوں (کی
بصارت) کو اچک لے جائے جب بجلی (چمکتی اور) ان پر
روشنی ڈالتی ہے تو اس میں چل پڑتے ہیں اور جب اندھیرا
ہو جاتا ہے تو کھڑے کے کھڑے رہ جاتے ہیں اور اگر اللہ
چاہتا تو انکے کانوں (کی شنوائی) اور آنکھوں (کی بینائی
دونوں) کو زائل کر دیتا۔ بلاشبہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے ②٠

لوگو! اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تم
سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم (اُسکے عذاب
سے) بچو ②١

جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان
کو چھت بنایا اور آسمان سے مینہ برسا کر
تمہارے کھانے کیلئے انواع و اقسام کے میوے
پیدا کئے۔ پس کسی کو اللہ کا ہمسر نہ بناؤ۔ اور تم
جانتے تو ہو ②٢

اور اگر تم کو اس (کتاب) میں جو ہم نے اپنے بندے
(محمد عربی) پر نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو تو اسی طرح کی
ایک سورت تم بھی بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جو تمہارے مددگار
ہوں ان کو بھی بلا لو اگر تم سچے ہو ②٣

۱۔ اللہ نے کائنات کی ہر چیز تمام انسانوں کیلئے بنائی ہے کسی ایک فرد کیلئے نہیں۔ ۲۔ قرآن کی مثل کوئی کلام نہیں بنایا جاسکا اور نہ بنایا جاسکے گا۔

فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا
فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ
وَالْحِجَارَةُ ۖ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ۚ (24)

لیکن اگر (ایسا) نہ کر سکو اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو اس
آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہونگے (اور
جو) کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے (24)

وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا
مِنْ شَرِّهِ رِزْقًا قَالُوا هَذَا الَّذِي
رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۖ وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا
وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ ۖ وَهُمْ
فِيهَا خَالِدُونَ ۚ (25)

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انکو
خوشخبری سنا دو کہ انکے لئے (نعمت کے) باغ ہیں جنکے
نیچے نہریں بہ رہی ہیں جب انہیں ان میں سے کسی قسم کا
میوہ کھانے کو دیا جائیگا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم کو
پہلے دیا گیا تھا۔ اور ان کو ایک دوسرے کے ہمشکل
میوے دیئے جائیں گے اور وہاں انکے لئے پاک
بیویاں ہوں گی اور وہ بہشتوں میں ہمیشہ رہیں گے (25)

إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيَ أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا
مَّا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۚ فَأَمَّا
الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ
مِنْ رَبِّهِمْ ۚ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا
فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا
مَثَلًا ۚ يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا ۚ وَيَهْدِي
بِهِ كَثِيرًا ۚ وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا
الْفَاسِقِينَ ۚ (26)

اللہ اس بات سے عار نہیں کرتا کہ مچھر یا اس سے بڑھ کر
کسی چیز (مثلاً مکھی مکڑی وغیرہ) کی مثال بیان فرمائے۔
جو مومن ہیں وہ یقین کرتے ہیں کہ وہ ان کے پروردگار کی
طرف سے سچ ہے اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس مثال
سے اللہ کی مراد ہی کیا ہے اس سے (اللہ) بہتوں کو گمراہ
کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت بخشتا ہے اور گمراہ بھی کرتا
ہے تو نافرمانوں ہی کو (26)

الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ
بَعْدِ مِيثَاقِهِ ۚ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ
اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوَصَّلَ وَيُفْسِدُونَ فِي
الْأَرْضِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۚ (27)

جو اللہ کے اقرار کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور
جس چیز (یعنی رشتہ قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے
حکم دیا ہے اسکو قطع کئے ڈالتے ہیں اور زمین میں خرابی
کرتے ہیں یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں (27)

1 اللہ کے کلام سے صرف اس کے احکام پر عمل نہ کرنے والے ہی گمراہ ہوتے ہیں 2 اللہ سے کئے گئے وعدے پورے نہ کرنے سے زمین میں فساد پیدا ہوتا ہے۔

كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللّٰهِ وَ كُنْتُمْ
أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمَيِّتُكُمْ ثُمَّ
يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٨﴾

(کافرو) تم اللہ سے کیونکر منکر ہو سکتے ہو جس حال میں کہ تم
بے جان تھے تو اس نے تمکو جان بخشی پھر وہی تمکو مارتا ہے پھر
وہی تمکو زندہ کریگا پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ﴿28﴾

هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي
الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى
السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ
وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٩﴾

وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں
تمہارے لئے پیدا کیں پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا۔
تو انکو ٹھیک سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز سے خبردار
ہے ﴿29﴾

وَ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ
جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ۖ قَالُوْۤا
اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا
و یَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ
بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ ۖ قَالَ اِنِّیْ
اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٠﴾

اور (وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے) جب تمہارے پروردگار
نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں (اپنا) نائب بنانیوالا
ہوں انہوں نے کہا کیا تو اس میں ایسے شخص کو نائب بنانا چاہتا
ہے جو خرابیاں کرے اور کشت و خون کرتا پھرے اور ہم تیری
تعریف کے ساتھ تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں (اللہ نے)
فرمایا میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿30﴾

وَعَلَّمَ آدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ
عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِئُوْنِیْ بِاَسْمَآءِ
هٰۤؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿٣١﴾

اور اس نے آدمؑ کو سب (چیزوں کے) نام سکھائے پھر
اُن کو فرشتوں کے سامنے کیا اور فرمایا کہ اگر سچے ہو تو مجھے
ان کے نام بتاؤ ﴿31﴾

قَالُوْۤا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا
عَلَّمْتَنَا ۖ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ
الْحَكِیْمُ ﴿٣٢﴾

انہوں نے کہا تو پاک ہے جتنا علم تو نے ہمیں بخشا ہے
اسکے سوا ہمیں کچھ معلوم نہیں بیشک تو دانا (اور) حکمت
والا ہے ﴿32﴾

قَالَ يٰۤاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۖ
فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ
اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ غَیْبَ

(تب) اللہ نے حکم دیا کہ آدمؑ! تم ان کو ان (چیزوں) کے
نام بتاؤ جب انہوں نے اُن کو ان کے نام بتائے تو
(فرشتوں سے) فرمایا کیوں میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں

1 کائنات کی ہر چیز تمام انسانوں کیلئے بنائی گئی ہے کسی ایک افراد کیلئے نہیں 2 علم کی برتری کی بنا پر انسان کو دوسری تمام مخلوق پر برتری دی گئی ہے لہذا علم حاصل کرنا ہم پر فرض ہے

السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ^١ وَأَعْلَمُ مَا
تُبْدُونَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ③٣
وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا
لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ^٢ أَبَى
وَاسْتَكْبَرَ^٣ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ③٤
وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ
الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ
شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ
فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ③٥
فَآزَلَهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا
مِمَّا كَانَا فِيهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ
لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ
مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ③٦

فَتَلَقَّى آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿٣٧﴾

قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا فَإِمَّا
يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى فَمَنْ تَبِعَ
هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُونَ ﴿٣٨﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ
فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٣٩﴾

آسمانوں اور زمین کی سب پوشیدہ باتیں جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے (سب) مجھ کو معلوم ہے (33)

اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدمؑ کے آگے سجدہ کرو تو وہ سب سجدے میں گر پڑے مگر شیطان نے انکار کیا اور غرور میں آ کر کافر بن گیا (34)

اور ہم نے کہا کہ اے آدمؑ تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو اور جہاں سے چاہو بے روک ٹوک کھاؤ (پیو) لیکن اس درخت کے پاس نہ جانا نہیں تو ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے (35)

پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے پھسلا دیا اور جس (عیش و نشاط) میں تھے اس سے انکو نکلوا دیا۔ تب ہم نے حکم دیا کہ (بہشت بریں سے) چلے جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانہ اور معاش (مقرر کر دیا گیا) ہے ﴿36﴾

پھر آدمؑ نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے (اور معافی مانگی) تو اس نے انکا قصور معاف کر دیا بیشک وہ معاف کرنیوالا (اور) صاحب رحم ہے ﴿37﴾

ہم نے فرمایا کہ تم سب یہاں سے اتر جاؤ جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو (اُسکی پیروی کرنا کہ) جنہوں نے میری ہدایت کی پیروی کی ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے¹ (38)

اور جنہوں نے (اسکو) قبول نہ کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخ میں جانے والے ہیں (اور) وہ ہمیشہ اسیں رہیں گے^۱ (39)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ
الَّتِيْۤ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُواْ
بِعَهْدِيْٓ اَوْفٍ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ
فَاَرْهَبُوْنَ ۝۴۰

وَاٰمِنُوْا بِمَا اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا
مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْا اَوَّلَ كٰفِرٍ بِهٖ
وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيَتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا
وَاٰيَّايَ فَاتَّقُوْنَ ۝۴۱

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ
تَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۴۲
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ
وَارْكَعُوْا مَعَ الرُّكْعٰی ۝۴۳
اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ
اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ الْكِتٰبَ
۝۴۴

وَاَسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۝
اِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ۝۴۵

الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنْهُمْ مُّلَقُوْا سَرِيْهِمْ
وَاَنْهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝۴۶

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ
الَّتِيْۤ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْۤ اَفْضَلْتُكُمْ
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝۴۷

اے آل یعقوب! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم
پر کئے تھے اور اس اقرار کو پورا کرو جو تم نے مجھ سے کیا تھا
میں اس اقرار کو پورا کروں گا جو میں نے تم سے کیا تھا اور
مجھی سے ڈرتے رہو ۝۴۰

اور جو کتاب میں نے (اپنے رسول محمدؐ پر) نازل کی ہے جو
تمہاری کتاب (تورات) کو سچا کہتی ہے اس پر ایمان لاؤ
اور اس سے منکرِ اول نہ بنو اور میری آیتوں میں (تحریف کر
کے) انکے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی
منفعت) نہ حاصل کرو اور مجھی سے خوف رکھو ۝۴۱

اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچی بات کو جان بوجھ کر
نہ چھپاؤ ۝۴۲

اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور (اللہ کے آگے)
جھکنے والوں کے ساتھ جھکا کرو ۝۴۳

(یہ) کیا (عقل کی بات ہے کہ) تم لوگوں کو نیکی کرنے کو
کہتے ہو اور اپنے تئیں فراموش کئے دیتے ہو حالانکہ تم
کتاب (اللہ بھی) پڑھتے ہو کیا تم سمجھتے نہیں؟ ۝۴۴

اور (رنج و تکلیف میں) صبر اور نماز سے مدد لیا کرو اور
بیشک نماز گراں ہے مگر اُن لوگوں پر (گراں نہیں) جو عجز
کرنے والے ہیں ۝۴۵

جو یقین کئے ہوئے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے
والے ہیں اور اس کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ۝۴۶

اے یعقوبؑ کی اولاد! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں
نے تم پر کئے تھے اور یہ کہ میں نے تم کو جہان کے لوگوں پر
فضیلت بخشی ۝۴۷

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤٨﴾

اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلہ قبول کیا جائے اور نہ لوگ (کسی اور طرح) مدد حاصل کر سکیں ﴿٤٨﴾

وَإِذْ نَجَّيْنَكُمْ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۚ وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٤٩﴾

اور (ہمارے ان احسانات کو یاد کرو) جب ہم نے تم کو قوم فرعون سے مخلصی بخشی وہ (لوگ) تم کو بڑا دکھ دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی (سخت) آزمائش تھی ﴿٤٩﴾

وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَكُمْ وَآخَرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَ أَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿٥٠﴾

اور جب ہم نے تمہارے لئے دریا کو پھاڑ دیا تو تم کو تو نجات دی اور فرعون کی قوم کو غرق کر دیا اور تم دیکھ ہی تو رہے تھے ﴿٥٠﴾

وَإِذْ وَعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعَجَلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ﴿٥١﴾

اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا تو تم نے انکے پیچھے بچھڑے کو (معبود) مقرر کر لیا اور تم ظلم کر رہے تھے ﴿٥١﴾

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٥٢﴾

پھر اس کے بعد ہم نے تم کو معاف کر دیا تاکہ تم شکر کرو ﴿٥٢﴾

وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿٥٣﴾

اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور معجزے عنایت کئے تاکہ تم ہدایت حاصل کرو ﴿٥٣﴾

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يُقَوْمِ إِنِّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعَجَلَ فَتُوبُوا إِلَىٰ بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ۚ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ بھائیو تم نے اپنے آپ کو ظلم کرنے میں (بڑا) ظلم کیا ہے تو اپنے پیدا کرنے والے کے آگے توبہ کرو اور اپنے تئیں ہلاک کر ڈالو۔ تمہارے خالق کے نزدیک تمہارے حق

عِنْدَ بَارِئِكُمْ ۖ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۚ

إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝۵۴

وَإِذْ قُلْتُمْ يٰمُوسٰى لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ

حَتّٰى نَرٰى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمْ

الصُّعِقَةُ ۖ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ۝۵۵

ثُمَّ بَعَثْنَاكُمْ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝۵۶

وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ ۖ وَاَنْزَلْنَا

عَلَيْكُمْ الْمَنَّٰىۙ وَالسَّلْوٰى ۚ كُلُوا

مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۚ وَمَا

ظَلَمُوْنَا ۚ وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ

يَظْلِمُونَ ۝۵۷

وَإِذْ قُلْنَا اَدْخُلُوا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ

فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا

وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا ۚ وَقُولُوا

حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْئَتَكُمْ ۚ وَسَنَزِيْدُ

الْمُحْسِنِيْنَ ۝۵۸

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ

الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلٰى

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ

بِهَآكَآثُۙ يَفْسُقُونَ ۝۵۹

وَإِذْ اسْتَسْقٰى مُّوسٰى لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا

اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانْفَجَرَتْ

میں یہی بہتر ہے پھر اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا اور

بیشک وہ معاف کرنے والا (اور) صاحب رحم ہے ۝۵۴

اور جب تم نے (موسیٰ سے) کہا کہ موسیٰ جب تک ہم اللہ

کو سامنے نہ دیکھ لیں گے تم پر ایمان نہیں لائیں گے تو تم کو بجلی

نے آگھیرا اور تم دیکھ رہے تھے ۝۵۵

پھر موت آ جانے کے بعد ہم نے تم کو از سر نو زندہ کر دیا

تاکہ احسان مانو ۝۵۶

اور بادل کا تم پر سایہ کئے رکھا اور (تمہارے لئے) من

وسلوئی اتارتے رہے کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمکو عطا

فرمائی ہیں انکو کھاؤ (پیو مگر تمہارے بزرگوں نے ان

نعمتوں کی کچھ قدر نہ جانی) اور وہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑتے

تھے بلکہ اپنا ہی نقصان کرتے تھے ۝۵۷

اور جب ہم نے (ان سے) کہا کہ اس گاؤں میں داخل

ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو خوب کھاؤ (پیو) اور

(دیکھنا) دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا اور حِطَّةٌ

کہنا ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے اور نیکی کرنے

والوں کو اور زیادہ دیں گے ۝۵۸

تو جو ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا ان کو حکم دیا

تھا بدل کر اسکی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا پس ہم نے

(ان) ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا کیونکہ

نافرمانیاں کئے جاتے تھے ۝۵۹

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے (اللہ سے) پانی

مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مارو

(انہوں نے لاٹھی ماری) تو پھر اس میں سے

مِنْهُ اثْنَا عَشَرَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ
كُلُّ أَنْاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ كُلُّوْا وَاشْرَبُوا
مِنْ رِّزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ
مُفْسِدِينَ ۖ ﴿٦٠﴾

وَإِذْ قُلْتُمْ لِيُوسَىٰ لَنْ نُّصْبِرَ عَلَىٰ
طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ
لَنَا مِمَّا تَنْتِفِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَ
قَتْنًا بِهَا وَفُومَهَا وَعَدْسَهَا وَبَصِلَهَا ۖ
قَالَ اتَّسَبِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَىٰ
بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ ۖ اهْبِطُوا مِصْرًا
فَإِنَّ لَكُمْ مِمَّا سَأَلْتُمْ ۖ وَضُرِبَتْ
عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۖ وَبَاءُوا
بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ ۖ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا
يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَ يَقْتُلُونَ
النَّبِيَّيْنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۖ ذَٰلِكَ بِمَا
عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿٦١﴾

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا
وَالنَّصَارَىٰ وَ الصَّبِيَّيْنَ مِّنْ أَمْنٍ
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا
فَلَهُمْ أَجْرٌ هُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ وَلَا
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا
فَوْقَكُمْ الطُّورَ ۖ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ

بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور تمام لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ
معلوم کر (کے پانی پی) لیا (ہم نے حکم دیا کہ) اللہ کی
(عطا فرمائی ہوئی) روزی کھاؤ اور پیو مگر زمین میں فساد نہ
کرتے پھرنا ﴿٦٠﴾

اور جب تم نے کہا کہ موسیٰ! ہم سے ایک (ہی) کھانے پر
صبر نہیں ہو سکتا تو اپنے پروردگار سے دعا کیجئے کہ ترکاری
اور کلڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز (وغیرہ) جو نباتات
زمین سے اُگتی ہیں ہمارے لئے پیدا کر دے۔ (موسیٰ
نے) کہا کہ بھلا عمدہ چیزیں چھوڑ کر ان کے بدلے ناقص
چیزیں کیوں چاہتے ہو؟ (اگر یہی چیزیں مطلوب ہیں)
تو کسی شہر میں جا اترو وہاں جو مانگتے ہو مل جائیگا اور
(آخر کار) ذلت و رسوائی اور محتاجی (و بے نوائی) ان
سے چمٹا دی گئی اور وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گئے۔
یہ اسلئے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور
(اسکے) نبیوں کو ناحق قتل کر دیتے تھے (یعنی) یہ اسلئے کہ
نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے ﴿٦١﴾

جو لوگ مسلمان ہیں یا یہودی یا عیسائی یا ستارہ پرست
جو اللہ اور روز قیامت پر ایمان لایا اور عمل نیک کرے
گا تو ایسے لوگوں کو ان (کے اعمال) کا صلہ اللہ کے ہاں
ملے گا اور (قیامت کے دن) انکو نہ کسی طرح کا خوف ہوگا
اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿٦٢﴾

اور جب ہم نے تم سے عہد (کر) لیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا
کھڑا کیا (اور حکم دیا) کہ جو کتاب ہم نے تمکو دی ہے اسکو

بِقُوَّةٍ وَ اذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٦٤﴾

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدُوا مِنكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ﴿٦٥﴾

فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِّلْبَاقِينَ يَدِيهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٦٦﴾

وَ اذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اِنَّ اللّٰهَ يَامُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً ۖ قَالُوا لَا تَتَّخِذْنَا هُزُوًا ۖ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجَاهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾

قَالُوا اذْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۖ قَالَ اِنَّهُ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا فَارِصٌ وَلَا يَكْرُ ۖ عَوَانٌ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾

قَالُوا اذْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْْنُهَا ۖ قَالَ اِنَّهُ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقْعَمْ لَّوْنَهَا تَسْرُ النَّظَرَيْنِ ﴿٦٩﴾

قَالُوا اذْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۖ اِنَّ الْبَقَرَ تَشْبَهُ عَلَيْنَا ۖ

زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں (لکھا) ہے اسے یاد رکھو تا کہ (عذاب سے) محفوظ رہو ﴿٦٣﴾

تو تم اس کے بعد (عہد سے) پھر گئے اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو تم خسارے میں پڑ گئے ہوتے ﴿٦٤﴾

اور تم ان لوگوں کو خوب جانتے ہو جو تم میں سے ہفتے کے دن (مچھلی کا شکار کرنے) میں حد سے تجاوز کر گئے تھے تو ہم نے ان سے کہا کہ ذلیل و خوار بندر ہو جاؤ ﴿٦٥﴾

اور اس قصے کو اس وقت کے لوگوں کیلئے اور جو ان کے بعد آئیوا لے تھے عبرت اور پرہیزگاروں کیلئے نصیحت بنا دیا ﴿٦٦﴾

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ ایک گائے ذبح کرو۔ وہ بولے کیا تم ہم سے ہنسی کرتے ہو؟ (موسیٰ نے) کہا کہ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ نادان بنوں ﴿٦٧﴾

انہوں نے کہا اپنے پروردگار سے التجا کیجئے کہ وہ ہمیں یہ بتائے کہ وہ گائے کس طرح کی ہو۔ (موسیٰ نے) کہا پروردگار فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ تو بوڑھی ہو اور نہ بچھیا بلکہ ان کے درمیان (یعنی جوان) ہو سو جیسا تم کو حکم دیا گیا ہے ویسا کرو ﴿٦٨﴾

انہوں نے کہا اپنے پروردگار سے درخواست کیجئے کہ ہم کو یہ بھی بتادے کہ اس کا رنگ کیسا ہو۔ موسیٰ نے کہا پروردگار فرماتا ہے کہ اس کا رنگ گہرا زرد ہو کہ دیکھنے والوں (کے دل) کو خوش کر دیتا ہو ﴿٦٩﴾

انہوں نے کہا (اب کے) پروردگار سے پھر درخواست کیجئے کہ ہم کو بتادے کہ وہ کس کس طرح کی ہو کیونکہ بہت

وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ﴿٧٠﴾

سی گائیں ہمیں ایک دوسرے کے مشابہ معلوم ہوتی ہیں
اللہ نے چاہا تو ہمیں ٹھیک بات معلوم ہو جائیگی ﴿٧٠﴾

قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا
ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي
الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَا شِيَةَ فِيهَا
قَالُوا لَنْ جُنتَ بِالْحَقِّ ۖ فَذَبَحُوهَا
وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ﴿٧١﴾

موسیٰ نے کہا کہ اللہ فرماتا ہے کہ وہ گائے کام میں لگی ہوئی
نہ ہو اور نہ تو زمین جوتی ہو اور نہ کھیتی کو پانی دتی ہو اسمیں
کسی طرح کا داغ نہ ہو۔ کہنے لگے اب تم نے سب باتیں
درست بتا دیں غرض (بڑی مشکل سے) انہوں نے اس
گائے کو ذبح کیا اور وہ ایسا کرنے والے تھے نہیں ﴿٧١﴾

وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَأْتُمْ فِيهَا
وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٧٢﴾
فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا ۖ كَذَلِكَ
يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَى ۖ وَيُرِيكُم آيَاتِهِ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٧٣﴾

اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا تو اس میں باہم جھگڑنے
لگے لیکن جو بات تم چھپا رہے تھے اللہ اسکو ظاہر کرنے والا تھا ﴿٧٢﴾
تو ہم نے کہا اس (گائے) کا کوئی سا ٹکڑا مقتول کو مارو۔
اس طرح اللہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور تم کو اپنی (قدرت
کی) نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو ﴿٧٣﴾

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُم مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ
فَهِىَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً
وَإِنَّ مِّنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ
مِنْهُ الْأَنْهَارُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا
يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ۚ وَإِنَّ
مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ
وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٧٤﴾

پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا وہ پتھر
ہیں یا ان سے بھی زیادہ سخت۔ اور پتھر تو بعضے ایسے
ہوتے ہیں کہ ان میں سے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں
اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں اور ان
میں سے پانی نکلنے لگتا ہے اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ
اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں۔ اور اللہ تمہارے
عملوں سے بے خبر نہیں ﴿٧٤﴾

أَفَتَطْمَعُونَ أَن يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ
كَانَ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلِمَ
اللَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِن بَعْدِ مَا
عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٧٥﴾

(مومنو) کیا تم اُمید رکھتے ہو کہ یہ لوگ تمہارے (دین
کے) قائل ہو جائیں گے (حالانکہ) ان میں سے کچھ لوگ
کلام اللہ (یعنی تورات) کو سنتے پھر اس کے سمجھ لینے کے
بعد اسکو جان بوجھ کر بدل دیتے ہیں ﴿٧٥﴾

وَ إِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا
آمَنَّا ۖ وَ إِذَا خَلَا بِعَضُّهُمْ إِلَى
بَعْضٍ قَالُوا اتَّحَدُّتُوهُمْ بِمَا فَتَحَ
اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ
رَبِّكُمْ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝۷۶

أَوْ لَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا
يُسرُونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝۷۷
وَمِنْهُمْ أُمِّيُونَ لَا يَعْلَمُونَ
الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا
يُظُنُّونَ ۝۷۸

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ
بِأَيْدِيهِمْ ۖ ثُمَّ يَقُولُونَ هَذَا مِنْ
عِنْدِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ
فَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَ
وَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ ۝۷۹

وَقَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا
مَّعْدُودَةً ۖ قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللَّهِ
عَهْدًا فَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ أَمْ
تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝۸۰

بَلَىٰ مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ
بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ
النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝۸۱

اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم
ایمان لے آئے ہیں۔ اور جس وقت آپس میں ایک
دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں جو بات اللہ نے تم پر
ظاہر فرمائی ہے وہ تم ان کو اسلئے بتائے دیتے ہو کہ
(قیامت کے دن) اسی کے حوالے سے تمہارے پروردگار
کے سامنے تمکو الزام دیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ ۷۶

کیا یہ لوگ یہ نہیں جانتے کہ جو کچھ یہ چھپاتے اور جو کچھ
ظاہر کرتے ہیں اللہ کو (سب) معلوم ہے ۷۷
اور بعض ان میں اُن پڑھ ہیں کہ اپنے خیالاتِ باطل کے
سوا (اللہ کی) کتاب سے واقف ہی نہیں اور وہ صرف ظن
سے کام لیتے ہیں ۷۸

تو ان لوگوں کیلئے تباہی ہے جو اپنے ہاتھ سے کتاب لکھتے
ہیں اور کہتے یہ ہیں کہ یہ اللہ کے پاس سے (آئی) ہے
تا کہ اس کے عوض تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیوی منفعت)
حاصل کریں۔ ان کیلئے تباہی ہے اس لئے کہ (بے اصل
باتیں) اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں اور (پھر) ان کیلئے تباہی
ہے اس لئے کہ ایسے (بُرے) کام کرتے ہیں ۷۹

اور کہتے ہیں کہ (دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے سوا
چھو ہی نہیں سکے گی۔ ان سے پوچھو کیا تم نے اللہ سے
اقرار لے رکھا ہے کہ اللہ اپنے اقرار کے خلاف نہیں کریگا
(نہیں) بلکہ تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہتے ہو
جن کا تمہیں مطلق علم نہیں ۸۰

ہاں جو بُرے کام کرے اور اسکے گناہ (ہر طرف سے)
اسکو گھیر لیں تو ایسے لوگ دوزخ (میں جانے) والے
ہیں (اور) وہ ہمیشہ اسمیں (جلتے) رہیں گے ۸۱

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨٢﴾

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا ۚ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَ أَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٨٣﴾

وَ إِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ أَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿٨٤﴾

ثُمَّ أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظَاهَرُونَ عَلَيْهِم بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۖ وَإِنْ يَأْتُوكُمْ أُسْرَىٰ تَقْدُواهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ ۚ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلُ ذَٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ ۚ

اور جو ایمان لائیں اور نیک کام کریں وہ جنت کے مالک ہونگے (اور) ہمیشہ اس میں (عیش کرتے) رہیں گے ﴿٨٢﴾

اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا اور لوگوں سے اچھی باتیں کہنا اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا۔ تو چند شخصوں کے سوا تم سب (اس عہد سے) منہ پھیر کر پھر بیٹھے ﴿٨٣﴾

اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں کشت و خون نہ کرنا اور اپنوں کو انکے وطن سے نہ نکالنا تو تم نے اقرار کر لیا اور تم (اس بات کے) گواہ ہو ﴿٨٤﴾

پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو قتل بھی کر دیتے ہو اور اپنے میں سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کر کے انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو اور اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر آئیں تو بدلہ دے کر ان کو چھڑا بھی لیتے ہو حالانکہ انکا نکال دینا ہی تم کو حرام تھا (یہ) کیا (بات ہے کہ) تم کتاب (اللہ) کے بعض احکام کو تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کئے دیتے ہو تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں انکی سزا اسکے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رسوائی ہو اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں

وَمَا لِلَّهِ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٨٥﴾
 أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْحَيٰوةَ
 الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۚ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ
 الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٨٦﴾
 وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا
 مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ ۚ وَآتَيْنَا عِيسَى
 ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ
 الْقُدُسِ ۖ أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا
 لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُكُمْ اسْتَكْبَرْتُمْ ۖ فَفَرِيقًا
 كَذَّبْتُمْ ۖ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ ﴿٨٧﴾

اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان سے غافل نہیں ﴿85﴾
 یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی
 زندگی خریدی۔ سو نہ تو ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور
 نہ ان کو (اور طرح کی) مدد ملے گی ﴿86﴾
 اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب عنایت کی اور ان کے پیچھے یکے
 بعد دیگرے پیغمبر بھیجتے رہے اور عیسیٰؑ ابن مریمؑ کو کھلے
 نشانات بخشے اور روح القدس (یعنی جبریلؑ) سے ان کو
 مدد دی۔ تو جب کوئی پیغمبر تمہارے پاس ایسی باتیں لے
 کر آئے جن کو تمہارا جی نہیں چاہتا تھا تو تم سرکش ہو
 جاتے رہے اور ایک گروہ (انبیاء) کو تو جھٹلاتے رہے اور
 ایک گروہ کو قتل کرتے رہے ﴿87﴾

وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ لَعَنَهُمُ
 اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مَّا
 يُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾
 وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ
 مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۖ وَكَانُوا مِنْ
 قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ
 كَفَرُوا ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَّا عَرَفُوا
 كَفَرُوا بِهِ ۚ فَلَعْنَهُ اللَّهُ عَلَى
 الْكُفْرَيْنِ ﴿٨٩﴾

اور کہتے ہیں ہمارے دل پردے میں ہیں (نہیں) بلکہ
 اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے پس
 یہ تھوڑے ہی پر ایمان لاتے ہیں ﴿88﴾
 اور جب اللہ کے ہاں سے ان کے پاس کتاب آئی جو ان کی
 (آسمانی) کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے۔ اور وہ پہلے
 (ہمیشہ) کافروں پر فتح مانگا کرتے تھے تو جس چیز کو وہ
 خوب پہچانتے تھے جب ان کے پاس آپہنچی تو اس سے کافر
 ہو گئے پس کافروں پر اللہ کی لعنت ﴿89﴾

جس چیز کے بدلے انہوں نے اپنے تئیں بیچ ڈالا وہ بہت
 بُری ہے یعنی اس جلن سے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس
 پر چاہتا ہے اپنا فضل نازل فرماتا ہے، اللہ کی نازل کی ہوئی
 کتاب سے ضد کی وجہ سے کفر کرنے لگے تو وہ (اس کے)

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ أَنْ
 يَكْفُرُوا بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ بَغْيًا أَنْ
 يُنَزِّلَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَى مَنْ
 يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ فَبَاءُؤُا بِغَضَبِ

عَلَى غَضَبٍ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۙ (90)

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا بِمَا أُنزِلَ اللَّهُ قَالُوا نُوْمِنُ بِمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَنَكْفُرُونَ بِمَا وَرَاءَهُ ۚ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۗ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنْبِيََاءَ اللَّهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۙ (91)

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ۙ (92)

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ ۖ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ ۖ وَاسْمَعُوا ۚ قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۚ وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ۗ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيمَانُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۙ (93)

قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمْ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً مِّنْ دُونِ النَّاسِ فَتَسَبَّوْا النَّبِيَّ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۙ (94)

وَلَنْ يَتَسَوَّاهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۙ (95)

غضب بالائے غضب میں مبتلا ہو گئے۔ اور کافروں کیلئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے (90)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے (اب) نازل فرمائی ہے اسکو مانو تو کہتے ہیں کہ جو کتاب ہم پر (پہلے) نازل ہو چکی ہے ہم تو اسی کو مانتے ہیں (یعنی) یہ اسکے سوا اور (کتاب) کو نہیں مانتے حالانکہ وہ (سراسر) سچی ہے اور جو ان کی (آسمانی) کتاب ہے اسکی بھی تصدیق کرتی ہے (انسے) کہہ دو کہ اگر تم صاحب ایمان ہوتے تو اللہ کے پیغمبروں کو پہلے ہی کیوں قتل کیا کرتے (91)

اور موسیٰؑ تمہارے پاس کھلے ہوئے معجزات لیکر آئے تو تم انکے (کوہ طور پر جانے کے) بعد بچھڑے کو معبود بنا بیٹھے اور تم (اپنے ہی حق میں) ظلم کرتے تھے (92)

اور جب ہم نے تم (لوگوں) سے عہد واثق لیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا (اور حکم دیا کہ) جو (کتاب) ہم نے تمکو دی ہے اسکو زور سے پکڑو اور (جو تمہیں حکم ہوتا ہے اسکو) سنو تو وہ (جو تمہارے بڑے تھے) کہنے لگے کہ ہم نے سن تو لیا لیکن مانتے نہیں۔ اور انکے کفر کے سبب بچھڑا (گویا) انکے دلوں میں رچ گیا تھا (اے پیغمبران سے) کہہ دو کہ اگر تم مومن ہو تو تمہارا ایمان تم کو بُری بات بتاتا ہے (93)

کہہ دو کہ اگر آخرت کا گھر اور لوگوں (یعنی مسلمانوں) کیلئے نہیں اور اللہ کے نزدیک تمہارے ہی لئے مخصوص ہے تو اگر سچے ہو تو موت کی آرزو تو کرو اگر تم سچے ہو (94)

لیکن ان اعمال کی وجہ سے جو انکے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں یہ کبھی اسکی آرزو نہیں کریں گے اور اللہ ظالموں سے (خوب) واقف ہے (95)

وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَى حَيَاتِهِ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا يُوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرَ أَلْفَ سَنَةٍ وَمَا هُوَ بِزَحْزِحٍ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُعَمَّرَ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾

بلکہ ان کو تم اور لوگوں سے زندگی کے کہیں زیادہ حریص دیکھو گے یہاں تک کہ مشرکوں سے بھی۔ ان میں سے ہر ایک یہی خواہش کرتا ہے کہ کاش وہ ہزار برس جیتا رہے مگر اتنی لمبی عمر اسکول بھی جائے تو اسے عذاب سے تو نہیں چھڑا سکتی اور جو کام یہ کرتے ہیں اللہ انکو دیکھ رہا ہے ﴿٩٦﴾

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلْجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٩٧﴾

کہہ دو کہ جو شخص جبریلؑ کا دشمن ہو (اس کو غصے میں مرجانا چاہیے) اس نے تو (یہ کتاب) اللہ کے حکم سے تمہارے دل پر نازل کی ہے جو پہلی آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے ﴿٩٧﴾

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَلَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ ﴿٩٨﴾

جو شخص اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اسکے پیغمبروں کا اور جبریلؑ اور میکائیلؑ کا دشمن ہو تو ایسے کافروں کا اللہ دشمن ہے ﴿٩٨﴾

وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ ﴿٩٩﴾

اور ہم نے تمہارے پاس ^۱سلیجھی ہوئی آیتیں ارسال فرمائی ہیں اور ان سے انکار وہی کرتے ہیں جو بدکردار ہیں ﴿٩٩﴾

أَوْ كَلَّمَا عَاهَدُوا عَهْدًا نَّبَذَهُ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠٠﴾

ان لوگوں نے جب (اللہ سے) عہد واثق کیا تو ان میں سے ایک فریق نے اسکو (کسی چیز کی طرح) پھینک دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر بے ایمان ہیں ﴿١٠٠﴾

وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ كِتَابَ اللَّهِ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ كَانَتْهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٠١﴾

اور جب انکے پاس اللہ کی طرف سے پیغمبرؑ (آخر الزماں) آئے اور وہ ان کی (آسمانی) کتاب کی تصدیق بھی کرتے ہیں تو جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی ان میں سے ایک جماعت نے اللہ کی کتاب کو پیٹھ پیچھے پھینک دیا گویا وہ جانتے ہی نہیں ﴿١٠١﴾

وَاتَّبِعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيْطَانُ عَلَىٰ مُلْكٍ
سُلَيْمٍ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٌ وَلَكِنَّ
الشَّيْطَانِ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ
السِّحْرَ ۚ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ
بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ ۚ وَمَا
يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا
نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۖ فَيَتَعَلَّمُونَ
مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ
وَزَوْجِهِ ۖ وَمَا هُمْ بِضَآئِرٍ بِهِ مِنْ
أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا
يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۖ وَلَقَدْ عَلِمُوا
لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ
خَلَاقٍ ۚ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ
أَنْفُسَهُمْ ۖ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿١٠٢﴾

وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَمَثُوبَةٌ
مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ لَّوْ كَانُوا
يَعْلَمُونَ ﴿١٠٣﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا
رَاعِنَا وَقُولُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوا ۖ
وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٠٤﴾

مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ
الْكِتَابِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنَزَّلَ
عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِّنْ رَبِّكُمْ ۖ وَاللَّهُ

اور ان (ہزلیات) کے پیچھے لگ گئے جو سلیمان کے عہد
سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور سلیمان نے
مطلق کفر کی بات نہیں کی بلکہ شیطان ہی کفر کرتے تھے کہ
لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور ان باتوں کے بھی (پیچھے لگ
گئے) جو شہر بابل میں دو فرشتوں (یعنی) ہاروت اور
ماروت پر اتری تھیں۔ اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے
تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو (ذریعہ) آزمائش
ہیں۔ تم کفر میں نہ پڑو۔ غرض لوگ ان سے ایسا (علم)
سیکھتے جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دیں۔ اور اللہ
کے حکم کے سوا وہ ایسے (علم) سے کسی کا کچھ بھی بگاڑ نہیں
سکتے تھے۔ اور کچھ ایسا علم (سیکھتے جو انکو نقصان ہی پہنچاتے
اور فائدہ کچھ نہ دیتے اور وہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی
چیزوں کا خریدار ہوگا اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور
جس چیز کے عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بُری
تھی۔ کاش وہ (اس بات کو) جانتے ﴿١٠٢﴾

اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیز گاری کرتے تو اللہ کے
ہاں سے بہت اچھا صلہ ملتا۔ اے کاش وہ اس سے واقف
ہوتے ﴿١٠٣﴾

اے اہل ایمان (گفتگو کے وقت اللہ کے پیغمبرؐ سے) راعنا نہ
کہا کرو۔ اُنظرنا کہا کرو اور خوب سن رکھو اور کافروں کے
لئے دکھ دینے والا عذاب ہے ﴿١٠٤﴾

جو لوگ کافر ہیں اہل کتاب یا مشرک وہ اس بات کو
پسند نہیں کرتے کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے خیر و
برکت نازل ہو اور اللہ تو جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے

ساتھ خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے (105)

ہم جس آیت کو منسوخ کر دیتے یا اسے فراموش کر دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا ویسی ہی اور آیت بھیج دیتے ہیں کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہر بات پر قادر ہے (106)

تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے۔ اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں (107)

کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبرؐ سے اس طرح کے سوال کرو جس طرح کے سوال پہلے موسیٰؑ سے کئے گئے تھے اور جس شخص نے ایمان (چھوڑ کر اس کے) بدلے کفر لے لیا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا (108)

بہت سے اہل کتاب اپنے دل کی جلن سے یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لا چکنے کے بعد تم کو پھر کافر بنا دیں۔ حالانکہ ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے۔ تو تم معاف کر دو اور درگزر کرو۔ یہاں تک کہ اللہ اپنا (دوسرا) حکم بھیجے۔ بیشک اللہ ہر بات پر قادر ہے (109)

اور نماز ادا کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ اور جو بھلائی اپنے لئے آگے بھیج رکھو گے اس کو اللہ کے ہاں پالو گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے (110)

اور (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودیوں اور عیسائیوں کے سوا کوئی بہشت میں نہیں جانے کا یہ ان

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (105)

مَا نُنْسَخُ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ مِثْلَهَا ۚ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (106)

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ (107)

أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سَأَلَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَنْ يَتَّبِعِ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ (108)

وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُمْ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ ۚ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا ۚ حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (109)

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (110)

وَقَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُودًا أَوْ نَصْرًا ۚ تِلْكَ

أَمَانِيَهُمْ ۖ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝۱۱۱

بَلَىٰ ۚ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝۱۱۲

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصَارَىٰ عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ وَ قَالَتِ النَّصَارَىٰ لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ ۚ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ قَالَ اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝۱۱۳

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسْجِدَ اللَّهِ أَنْ يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا ۚ أُولَٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَافِينَ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝۱۱۴

وَاللَّهُ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝۱۱۵

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۚ سُبْحٰنَهُ ۚ بَلْ لَّهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ كُلُّ لَّهُ قٰنِیْنٌ ۝۱۱۶

لوگوں کے خیالات باطل ہیں (اے پیغمبران سے) کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو دلیل پیش کرو ۝۱۱۱

ہاں جو شخص اللہ کے آگے گردن جھکا دے (یعنی ایمان لے آئے) اور وہ نیکو کار بھی ہو تو اس کا صلہ اس کے پروردگار کے پاس ہے اور ایسے لوگوں کو (قیامت کے دن) نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ۝۱۱۲

اور یہودی کہتے ہیں کہ عیسائی رستے پر نہیں اور عیسائی کہتے ہیں یہودی رستے پر نہیں۔ حالانکہ وہ کتاب (الہی) پڑھتے ہیں۔ اسی طرح بالکل انہیں کی سی بات وہ لوگ کہتے ہیں جو (کچھ) نہیں جانتے (یعنی مشرک) تو جس بات میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں اللہ قیامت کے دن اس کا ان میں فیصلہ کر دے گا ۝۱۱۳

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی مسجدوں میں اللہ کے نام کا ذکر کئے جانے کو منع کرے اور ان کی ویرانی میں ساعی ہو۔ ان لوگوں کو کچھ حق نہیں کہ ان میں داخل ہوں مگر ڈرتے ہوئے ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں بڑا عذاب ۝۱۱۴

اور مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے۔ تو جدھر تم رخ کرو ادھر اللہ کی ذات ہے۔ بیشک اللہ صاحب وسعت اور باخبر ہے ۝۱۱۵

اور یہ لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے (نہیں) وہ پاک ہے بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور سب اس کے فرمانبردار ہیں ۝۱۱۶

(وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو اس کو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے (117)

اور جو لوگ (کچھ) نہیں جانتے (یعنی مشرک) وہ کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی انہی کی سی باتیں کیا کرتے تھے۔ ان لوگوں کے دل آپس میں ملتے جلتے ہیں جو لوگ صاحب یقین ہیں انکے (سمجھانے کے) لئے ہم نے نشانیاں بیان کر دی ہیں (118)

(اے محمدؐ) ہم نے تم کو سچائی کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور اہل دوزخ کے بارے میں تم سے کچھ پرش نہیں ہوگی (119)

اور تم سے نہ یہودی کبھی خوش ہوں گے اور نہ عیسائی یہاں تک کہ ان کے مذہب کی پیروی اختیار کر لو (ان سے) کہہ دو کہ اللہ کی ہدایت (یعنی دین اسلام) ہی ہدایت ہے اور (اے پیغمبرؐ) اگر تم اپنے پاس علم (یعنی اللہ کی وحی) کے آجانے پر بھی ان کی خواہشوں پر چلو گے تو تم کو (عذاب) اللہ سے (بچانے والا) نہ کوئی دوست ہوگا نہ کوئی مددگار (120)

جن لوگوں کو ہم نے کتاب عنایت کی ہے وہ اس کو (ایسا) پڑھتے ہیں جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے۔ یہی لوگ اس پر ایمان رکھنے والے ہیں۔ اور جو اس کو نہیں مانتے وہ خسارہ پانے والے ہیں (121)

اے بنی اسرائیل میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے اور یہ کہ میں نے تم کو اہل عالم پر فضیلت بخشی (122)

بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِذَا قَضٰی اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ (117)

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْ لَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَا اٰیَةً ۚ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ۚ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُوْنَ (118)

اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۚ وَلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ (119)

وَلَنْ تَرْضٰی عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصٰرٰی حَتّٰی تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۚ قُلْ اِنْ هٰدٰی اللّٰهُ هُوَ الْهُدٰی ۚ وَلَیِّنْ اَتَّبَعْتَ اَهْوَاَءَهُمْ بَعْدَ الَّذِیْ جَاَءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۚ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ (120)

الَّذِيْنَ اتَّبِعْتُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقًّا تِلَاوَةً ۚ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهِ ۚ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ (121)

يٰۤاَيُّهَا اِسْرَآءِیْلُ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَاَنِّیْ فَعَلْتُكُمْ عَلٰی الْعٰلَمِیْنَ (122)

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿١٢٣﴾

وَإِذِ ابْتَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَتْهُنَّ ۖ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا ۖ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۖ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ ﴿١٢٤﴾

وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا ۖ وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى ۖ وَعَهِدْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنَّ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ﴿١٢٥﴾

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِنًا ۖ وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ ۖ مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٢٦﴾

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ ۖ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٢٧﴾

اور اس دن سے ڈرو جب کوئی شخص کسی شخص کے کچھ کام نہ آئے اور نہ اس سے بدلہ قبول کیا جائے اور نہ اس کو کسی کی سفارش کچھ فائدہ دے اور نہ لوگوں کو (کسی اور طرح کی) مدد مل سکے ﴿١٢٣﴾

اور جب پروردگار نے چند باتوں میں ابراہیمؑ کی آزمائش کی تو وہ ان میں پورے اترے۔ اللہ نے کہا کہ میں تم کو لوگوں کا پیشوا بناؤں گا۔ انہوں نے کہا کہ (پروردگار) میری اولاد میں سے بھی (پیشوا بنائیو) اللہ نے فرمایا کہ ہمارا قرار ظالموں کیلئے نہیں ہوا کرتا ﴿١٢٤﴾

اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا اور (حکم دیا کہ) جس مقام پر ابراہیمؑ کھڑے ہوئے تھے اس کو نماز کی جگہ بنا لو اور ابراہیمؑ اور اسمعیلؑ کو کہا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کیلئے میرے گھر کو پاک صاف رکھا کرو ﴿١٢٥﴾

اور جب ابراہیمؑ نے دعا کی کہ اے پروردگار اس جگہ کو امن کا شہر بنا اور اسکے رہنے والوں میں سے جو اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان لائیں انکے کھانے کو میوے عطا فرما۔ تو اللہ نے فرمایا کہ جو کافر ہوگا میں اسکو بھی کسی قدر متمتع کروں گا (مگر) پھر اسکو (عذاب) دوزخ کے (بھگتنے کے) لئے ناچار کر دوں گا اور وہ بُری جگہ ہے ﴿١٢٦﴾

اور جب ابراہیمؑ اور اسمعیلؑ بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے تھے (تو دعا کئے جاتے تھے کہ) اے ہمارے پروردگار ہم سے یہ خدمت قبول فرما۔ بیشک تو سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿١٢٧﴾

رَبَّنَا وَ اجْعَلْنَا مُسْلِمِينَ لَكَ
وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ
وَ آتِنَا مَنَاسِكَنَا وَ ثَبِّ عَلَيْنَا
إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٨﴾

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ
يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَ يُعَلِّمُهُمُ
الْكِتَابَ وَ الْحِكْمَةَ وَ يُزَكِّيهِمْ
إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٢٩﴾

وَ مَنْ يَرْغَبْ عَنْ مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا
مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ ۚ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنَاهُ
فِي الدُّنْيَا وَ إِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ
الصَّالِحِينَ ﴿١٣٠﴾

إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ ۚ قَالَ
أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٣١﴾

وَ وَصَّى بِهَا إِبْرَاهِيمَ بَنِيهِ
وَ يُعْقُوبُ ۚ يُبْنَىٰ إِنَّ اللَّهَ
اصْطَفَىٰ لَكُمْ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ
إِلَّا وَ أَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ ﴿١٣٢﴾

أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ
يُعْقُوبَ الْمَوْتُ ۚ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا
تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي ۚ قَالُوا نَعْبُدُ
إِلَهَكَ وَ إِلَهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ
وَ إِسْمَاعِيلَ وَ إِسْحَاقَ إِلَهًا وَاحِدًا ۚ وَ

اے پروردگار ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھو۔ اور ہماری اولاد
میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا مطیع بناتے رہو اور (پروردگار)
ہمیں ہمارے طریق عبادت بتا اور ہمارے حال پر (رحم
کے ساتھ) توجہ فرما۔ بیشک تو توجہ فرمانے والا مہربان ہے ﴿128﴾

اے پروردگار ان (لوگوں) میں انہیں میں سے ایک پیغمبر
مبعوث کیجیو جو ان کو تیری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا
کرے۔ اور کتاب اور دانائی سکھایا کرے اور ان (کے
دلوں) کو پاک صاف کیا کرے۔ بیشک تو غالب (اور)
صاحب حکمت ہے ﴿129﴾

اور ابراہیمؑ کے دین سے کون روگردانی کر سکتا ہے بجز
اس کے جو نہایت نادان ہو۔ ہم نے ان کو دنیا میں بھی
منتخب کیا تھا اور آخرت میں بھی وہ (زمرہ) صلحاء میں
ہوں گے ﴿130﴾

جب ان سے انکے پروردگار نے فرمایا کہ اسلام لے آؤ تو
انہوں نے عرض کی کہ میں رب العالمین کے آگے
سراطاعت خم کرتا ہوں ﴿131﴾

اور ابراہیمؑ نے اپنے بیٹوں کو اسی بات کی وصیت کی اور
یعقوبؑ نے بھی (اپنے فرزندوں سے یہی کہا) کہ بیٹا
اللہ نے تمہارے لئے یہی دین پسند فرمایا ہے تو مرنا تو
مسلمان ہی مرنا ﴿132﴾

بھلا جس وقت یعقوبؑ وفات پانے لگے تو تم اس وقت
موجود تھے جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ
میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے۔ تو انہوں نے کہا
کہ آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیمؑ اور
اسماعیلؑ اور اسحاقؑ کے معبود کی عبادت کریں گے جو معبود یکتا

نَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿١٣٣﴾

ہے اور ہم اسی کے حکم بردار ہیں ﴿١٣٣﴾

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٤﴾

یہ جماعت گزر چکی ان کو ان کے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا) اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پریشانی تم سے نہیں ہوگی ﴿١٣٤﴾

وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَى تَهْتَدُوا قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٣٥﴾

اور (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی ہو جاؤ تو سیدھے رستے پر لگ جاؤ (اے پیغمبران سے) کہدو (نہیں) بلکہ (ہم) دین ابراہیم (اختیار کئے ہوئے ہیں) جو ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے ﴿١٣٥﴾

قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿١٣٦﴾

(مسلمانو) کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو (کتاب) ہم پر اتری اس پر اور جو (صحیفے) ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور انکی اولاد پر نازل ہوئے ان پر اور جو (کتابیں) موسیٰ اور عیسیٰ کو عطا ہوئیں ان پر اور جو اور پیغمبروں کو انکے پروردگار کی طرف سے ملیں ان پر (سب پر ایمان لائے) ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (اللہ واحد) کے فرمانبردار ہیں ﴿١٣٦﴾

فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ فَقَدْ اهْتَدَوْا ۖ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٣٧﴾

تو اگر یہ لوگ بھی اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لے آئے ہو تو ہدایت یاب ہو جائیں^۱۔ اور اگر منہ پھیر لیں (اور نہ مانیں) تو وہ (تمہارے) مخالف ہیں۔ اور ان کے مقابلے میں تمہیں اللہ کافی ہے اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿١٣٧﴾

صِبْغَةَ اللَّهِ ۚ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً ۖ وَنَحْنُ لَهُ عِبْدُونَ ﴿١٣٨﴾

(کہہ دو کہ ہم نے) اللہ کا رنگ (اختیار کر لیا ہے) اور اللہ سے بہتر رنگ کس کا ہو سکتا ہے اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں ﴿١٣٨﴾

(ان سے) کہو کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو حالانکہ وہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے اور ہم کو ہمارے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا) اور ہم خاص اُسی کی عبادت کرنیوالے ہیں (139)

(اے یہود و نصاریٰ) کیا تم اس بات کے قائل ہو کہ ابراہیمؑ اور اسمعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور انکی اولاد یہودی یا عیسائی ہے (اے محمدؐ ان سے) کہو کہ بھلا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی شہادت کو جو اس کے پاس (کتاب میں موجود) ہے چھپائے اور جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو اللہ اس سے غافل نہیں (140)

یہ جماعت گزر چکی ہے اُنکو وہ (ملے گا) جو اُنہوں نے کیا اور تم کو وہ جو تم نے کیا اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پریش تم سے نہیں ہوگی (141)

احق لوگ کہیں گے کہ مسلمان جس قبلے پر (پہلے سے چلے آتے) تھے (اب) اس سے کیوں منہ پھیر بیٹھے تم کہہ دو کہ مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے پر چلاتا ہے (142)

اور اسی طرح ہم نے تم کو امت معتدل بنایا ہے تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور پیغمبرؐ (آخر الزماں) تم پر گواہ بنیں۔ اور جس قبلے پر تم (پہلے) تھے اس کو ہم نے اس لئے مقرر کیا تھا کہ معلوم کریں کہ کون (ہمارے) پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) کا تابع رہتا ہے اور کون اُلٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ اور یہ بات (یعنی تحویل قبلہ لوگوں کو) گراں معلوم ہوئی مگر جن کو اللہ نے ہدایت بخشی ہے (وہ اسے گراں نہیں سمجھتے)

قُلْ أَتُحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ؕ وَ لَنَا أَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ؕ وَ نَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ (139)

أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْمَاعِيلَ وَ إِسْحَاقَ وَ يَعْقُوبَ وَ آلَ سَبَاطٍ كَانُوا هُودًا أَوْ نَصَارَى ؕ قُلْ عَآءَانْتُمْ أَعْلِمُ أَمْرَ اللَّهِ ؕ وَ مَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ ؕ وَ مَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (140)

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ؕ وَ لَا تَسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ (141)

سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّهُمْ عَنِ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (142)

وَ كَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَ يَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ؕ وَ مَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلَى عَقْبَيْهِ ؕ وَ إِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ؕ

اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو یونہی کھودے۔ اللہ تو لوگوں پر بڑا مہربان (اور) صاحب رحمت ہے (143)

(اے محمدؐ) ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا دیکھ رہے ہیں سو ہم تم کو اسی قبلے کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے تو اپنا منہ مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ) کی طرف پھیر لو۔ اور تم لوگ جہاں ہوا کرو (نماز پڑھنے کے وقت) اسی مسجد کی طرف منہ کر لیا کرو۔ اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے وہ خوب جانتے ہیں کہ (نیا قبلہ) ان کے پروردگار کی طرف سے حق ہے اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے بے خبر نہیں (144)

اور اگر تم ان اہل کتاب کے پاس تمام نشانیاں بھی لے کر آؤ تو بھی یہ تمہارے قبلے کی پیروی نہ کریں اور تم بھی انکے قبلے کی پیروی کرنے والے نہیں ہو۔ اور ان میں سے بھی بعض بعض کے قبلے کے پیرو نہیں۔ اور اگر تم باوجود اس کے کہ تمہارے پاس دانش (یعنی اللہ کی وحی) آچکی ہے ان کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے (145)

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ (ان پیغمبرؐ آخر الزماں) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں مگر ایک فریق ان میں سے سچی بات کو جان بوجھ کر چھپا رہا ہے (146)

(اے پیغمبرؐ یہ نیا قبلہ) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا (147)

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ إِيَّانَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ (143)

قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا ۚ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ (144)

وَلِينَ اتَّيَّتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ مَّا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۚ وَلِينَ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۚ إِنَّكَ إِذًا لِنَ الظَّالِمِينَ (145)

الَّذِينَ اتَّيَّهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ آبَاءَهُمْ ۚ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (146)

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُبْتَرِينَ (147)

اور ہر ایک (فرقے) کیلئے ایک سمت (مقرر) ہے جدھر وہ (عبادت کے وقت) منہ کیا کرتے ہیں تو تم نیکوں میں سبقت حاصل کرو تم جہاں ہو گے اللہ تم سب کو جمع کرے گا بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے (148)

اور تم جہاں سے نکلو (نماز میں) اپنا منہ مسجد محترم کی طرف کر لیا کرو بے شبہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔ اور تم لوگ جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں (149)

اور تم جہاں سے نکلو مسجد محترم کی طرف منہ (کر کے نماز پڑھا) کرو۔ اور مسلمانو تم جہاں ہوا کرو اسی (مسجد) کی طرف رخ کیا کرو (یہ تاکید) اس لئے (کی گئی ہے) کہ لوگ تم کو کسی طرح کا الزام نہ دے سکیں۔ مگر ان میں سے جو ظالم ہیں (وہ الزام دیں تو دیں) سوان سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا۔ اور یہ بھی مقصود ہے کہ میں تم کو اپنی تمام نعمتیں بخشوں اور یہ بھی کہ تم راہ راست پر چلو (150)

(جس طرح منجملہ اور نعمتوں کے) ہم نے تم میں تمہیں میں سے ایک رسول بھیجے ہیں جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کے سناتے اور تمہیں پاک بناتے اور کتاب (یعنی قرآن) اور دانائی سکھاتے ہیں اور ایسی باتیں بتاتے ہیں پہلے جو تم نہیں جانتے تھے (151)

سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد کیا کرونگا اور میرا احسان مانتے رہنا اور ناشکری نہ کرنا (152)

وَلِكُلِّ وُجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيُّهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمْ اللَّهُ جَمِيعًا ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (148)

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ۚ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (149)

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۚ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۚ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ ۚ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي ۚ وَلَا تَمْنُنْ بِعَبَائِكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (150)

كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِّنكُمْ يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ (151)

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ (152)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا
بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ إِنَّ اللَّهَ مَعَ
الصَّابِرِينَ (153)

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ وَ
لَكِنْ لَا تَشْعُرُونَ (154)

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ
وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ
وَالْأَنْفُسِ وَالشَّرَاتِ ۚ وَبَشِيرِ
الصَّابِرِينَ (155)

الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ
قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ (156)

أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّنْ رَبِّهِمْ
وَرَحْمَةٌ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (157)

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ
اللَّهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا ۚ
وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ
عَلِيمٌ (158)

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنَ
الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ
لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ ۚ أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ
اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّعْنُونَ (159)

اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد لیا
کرو بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ
ہے (153)

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کئے جائیں ان کی نسبت یہ
نہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں (وہ مردہ نہیں) بلکہ زندہ
ہیں لیکن تم نہیں جانتے (154)

اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں
اور میوؤں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں
گے تو صبر کر نیوالوں کو (اللہ کی خوشنودی کی) بشارت
سنادو (155)

ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں
کہ ہم اللہ ہی کا مال ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے
والے ہیں (156)

یہی لوگ ہیں جن پر ان کے پروردگار کی مہربانی اور رحمت
ہے اور یہی سیدھے رستے پر ہیں (157)

بیشک (کوہ) صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔
تو جو شخص خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں
کہ دونوں کا طواف کرے (بلکہ طواف ایک قسم کا نیک
کام ہے) اور جو کوئی نیک کام کرے تو اللہ قدر شناس
اور دانا ہے (158)

جو لوگ ہمارے حکموں اور ہدایتوں کو جو ہم نے نازل کی
ہیں (کسی غرض فاسد سے) چھپاتے ہیں باوجود یہ کہ ہم
نے ان لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اپنی کتاب میں
کھول کھول کر بیان کر دیا ہے ایسوں پر اللہ اور تمام لعنت
کرنے والے لعنت کرتے ہیں (159)

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَ
بَيَّنُّوا فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ
وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٦٠﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ
كُفَّارًا أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ
وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١٦١﴾
خُلِدَ بَيْنَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ
الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿١٦٢﴾
وَالْهُكْمُ لِلَّهِ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا
هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿١٦٣﴾

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَاجْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ
الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ
النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ
مِنْ مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ
مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَ
تَصْرِيفِ الرِّيْحِ وَالسَّحَابِ
الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
لَاٰيَتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٦٤﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ
اللَّهِ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ
وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ وَلَوْ

1 یعنی اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ محبت کرتے ہیں۔

ہاں جو توبہ کرتے ہیں اور اپنی حالت درست کر لیتے اور
(احکامِ الہی کو) صاف صاف بیان کر دیتے ہیں تو میں
انکے قصور معاف کر دیتا ہوں اور میں بڑا معاف کرنے
والا (اور) رحم والا ہوں ﴿١٦٠﴾

جو لوگ کافر ہوئے اور کافر ہی مرے ایسوں
پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی
لعنت ﴿١٦١﴾

وہ ہمیشہ اسی (لعنت) میں (گرفتار) رہیں گے ان سے نہ تو
عذاب ہلکا ہی کیا جائے گا اور نہ انہیں کچھ مہلت ملے گی ﴿١٦٢﴾
اور (لوگو) تمہارا معبود اللہ واحد ہے۔ اس بڑے مہربان
(اور) رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ﴿١٦٣﴾

پیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور
دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور
کشتیوں (اور جہازوں) میں جو دریا میں لوگوں کے فائدے
کیلئے رواں ہیں اور مینہ میں جس کو اللہ آسمان سے
برساتا اور اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ (یعنی خشک
ہوئے پیچھے سرسبز) کر دیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے جانور
پھیلانے میں اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں
جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں عقلمندوں
کے لئے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں ﴿١٦٤﴾

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو غیر اللہ کو (اللہ کا) شریک بناتے
اور ان سے اللہ کی سی محبت کرتے ہیں لیکن جو ایمان والے
ہیں وہ تو اللہ ہی کے سب سے زیادہ دوست دار ہیں اور

1

يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرُونَ الْعَذَابَ ۚ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۖ وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾

اے کاش ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گے اب دیکھ لیتے کہ سب طرح کی طاقت اللہ ہی کو ہے اور یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ﴿165﴾

إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوْا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾

اس دن (کفر کے) پیشوا اپنے پیروؤں سے بیزاری ظاہر کرینگے اور (دونوں) عذاب (الہی) دیکھ لیں گے اور انکے آپس کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے ﴿166﴾

وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا مِنَّا ۚ كَذَلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ ﴿١٦٧﴾

(یہ حال دیکھ کر) پیروی کرنے والے (حسرت سے) کہیں گے کہ اے کاش ہمیں پھر دنیا میں جانا نصیب ہوتا کہ جس طرح یہ ہم سے بیزار ہو رہے ہیں اسی طرح ہم بھی ان سے بیزار ہوں۔ اس طرح اللہ انکے اعمال حسرت بنا کر دکھائے گا اور وہ دوزخ سے نکل نہیں سکیں گے ﴿167﴾

يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿١٦٨﴾

لوگو جو چیزیں زمین میں حلال طیب ہیں وہ کھاؤ۔ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿168﴾

إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿١٦٩﴾

وہ تم کو بُرائی اور بے حیائی ہی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور یہ بھی کہ اللہ کی نسبت ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں (کچھ بھی) علم نہیں ﴿169﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۖ أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿١٧٠﴾

اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اسی چیز کی پیروی کرینگے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی وہ انہیں کی تقلید کئے جائیں گے) ﴿170﴾

وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الذِّبْيِ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا

جو لوگ کافر ہیں ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جو کسی ایسی چیز کو آواز دے جو پکار اور آواز کے سوا کچھ نہ سن

دُعَاءٌ وَنِدَاءٌ ۚ صُمُّ بَكْمٌ عُمٌّ
فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿١٧١﴾
سکے (یہ) بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ کچھ
سمجھ ہی نہیں سکتے ﴿١٧١﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن
طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ
إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿١٧٢﴾
اے اہل ایمان جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی
ہیں ان کو کھاؤ اور اگر اللہ ہی کے بندے ہو تو (اس کی
نعمتوں کا) شکر بھی ادا کرو ﴿١٧٢﴾

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ
وَلَحْمَ الْخُزْيِيرِ وَمَا أَهْلُ بِهِ
لِغَيْرِ اللَّهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَ
لَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ
غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٧٣﴾
اس نے تم پر مرا ہوا جانور اور لہو اور سُور کا گوشت اور جس چیز
پر اللہ کے سوا کسی اور نام پکارا جائے حرام کر دیا ہے ہاں جو
ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) اللہ کی نافرمانی نہ کرے اور
حد (ضرورت) سے باہر نہ نکل جائے اس پر کچھ گناہ نہیں
بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے ﴿١٧٣﴾

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلَ
اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ
ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي
بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ
يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ ۚ وَلَهُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٤﴾
جو اس نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے اور ان کے بدلے
تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی منفعت) حاصل کرتے ہیں
وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں ایسے لوگوں سے
اللہ قیامت کے دن نہ کلام کریگا اور نہ انکو (گناہوں سے)
پاک کریگا اور ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے ﴿١٧٤﴾

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلَالَةَ
بِالْهُدَىٰ وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ
فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿١٧٥﴾
یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی اور
بخشش چھوڑ کر عذاب خریدا۔ یہ آتش (جہنم) کی کیسی
برداشت کرنے والے ہیں ﴿١٧٥﴾

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ
بِالْحَقِّ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا
فِي الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿١٧٦﴾
یہ اس لئے کہ اللہ نے کتاب سچائی کے ساتھ نازل فرمائی۔
اور جن لوگوں نے اس کتاب میں اختلاف کیا وہ ضد میں
(آ کر نیکی) سے دور (ہو گئے) ہیں ﴿١٧٦﴾

لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ
الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ
نیک ہی نہیں کہ تم مشرق و مغرب (کو قبلہ سمجھ کر ان)
کی طرف منہ کر لو بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ

اللہ پر اور روزِ آخرت پر اور فرشتوں پر اور (اللہ کی) کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں۔ اور مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں (کے چھڑانے) میں (خرچ کریں) اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور جب عہد کر لیں تو اس کو پورا کریں اور سختی اور تکلیف میں اور (معرکہ) کا رزار کے وقت ثابت قدم رہیں۔ یہی لوگ ہیں جو (ایمان میں) سچے ہیں اور یہی ہیں جو (اللہ سے) ڈرنے والے ہیں (177)

مومنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص (یعنی خون کے بدلے خون) کا حکم دیا جاتا ہے (اس طرح پر کہ) آزاد کے بدلے آزاد (مارا جائے) اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے۔ اور اگر قاتل کو اسکے (مقتول) بھائی (کے قصاص میں) سے کچھ معاف کر دیا جائے تو (وارث مقتول کو) پسندیدہ طریق سے (قرارداد کی) پیروی (یعنی مطالبہ خون بہا) کرنا اور (قاتل کو) خوش خوئی کے ساتھ ادا کرنا چاہیے۔ یہ پروردگار کی طرف سے تمہارے لئے آسانی اور مہربانی ہے جو اسکے بعد زیادتی کرے اسکے لئے دکھ کا عذاب ہے (178)

اور اے اہل عقل (حکم) قصاص میں (تمہاری) زندگانی ہے کہ تم (قتل و خونریزی سے) بچو (179) تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو موت کا وقت آجائے تو اگر وہ کچھ مال چھوڑ جائیو والا ہو تو ماں باپ اور رشتہ داروں کیلئے دستور کے مطابق وصیت کر جائے (اللہ سے) ڈرنے والوں پر یہ ایک حق ہے (180)

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّنَ ۚ وَآتَى الْمَالَ عَلَىٰ حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنَ السَّبِيلِ ۚ وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ ۚ وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا ۚ وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ (177)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ ۚ الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأُنْثَىٰ بِالْأُنْثَىٰ ۚ فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ۚ ذَٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۚ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ (178)

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (179) كُتِبَ عَلَيْكُمُ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ (180)

جو شخص وصیت سننے کے بعد بدل ڈالے تو اس (کے بدلنے) کا گناہ انہیں لوگوں پر ہے جو اس کو بدلیں اور بیشک اللہ سنتا اور جانتا ہے (181)

اگر کسی کو وصیت کرنے والے کی طرف سے (کسی وارث کی) طرفداری یا حق تلفی کا اندیشہ ہو تو اگر وہ (وصیت کو بدل کر) وارثوں میں صلح کرادے تو اس پر کچھ گناہ نہیں بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحم والا ہے (182)

مومنو! تم پر روزے فرض کئے گئے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پر ہیز گار بنو (183)

(روزوں کے دن) گنتی کے چند روز ہیں تو جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں کا شمار پورا کر لے اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھیں (لیکن رکھیں نہیں) وہ روزے کے بدلے محتاج کو کھانا کھلا دیں۔ اور جو کوئی شوق سے نیکی کرے تو اس کے حق میں زیادہ اچھا ہے اور اگر سمجھو تو روزہ رکھنا ہی تمہارے حق میں بہتر ہے (184)

(روزوں کا مہینہ) رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن (اول اول) نازل ہوا جو لوگوں کا راہنما ہے اور (جس میں) ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور (جو حق و باطل کو) الگ الگ کرنے والا ہے تو جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو چاہیے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں (رکھ کر) ان کا شمار پورا کر لے اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا۔ اور (یہ آسانی کا حکم) اسلئے (دیا گیا ہے) کہ تم روزوں کا شمار پورا کر لو اور اس

فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَبِيحٌ عَلِيمٌ (181)

فَمَنْ خَافَ مِنْ مَوْصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (182)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (183)

أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ ۖ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ ۖ فَمَنْ تَطَوَّءَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ ۖ وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ (184)

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۖ وَ مَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۚ وَ

احسان کے بدلے کہ اللہ نے تم کو ہدایت بخشی ہے تم اس کو بزرگی سے یاد کرو اور اس کا شکر کرو (185)

اور (اے پیغمبر) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو (کہہ دو کہ) میں تو (تمہارے) پاس ہوں۔ جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں تو ان کو چاہیے کہ میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ نیک رستہ پاسکیں (186)

روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز کر دیا گیا ہے وہ تمہاری پوشاک ہیں اور تم ان کی پوشاک ہو۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم (انکے پاس جانے سے) اپنے حق میں خیانت کرتے تھے سو اس نے تم پر مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے (درگزر) فرمائی۔ اب (تمکو اختیار ہے کہ) ان سے مباشرت کرو۔ اور اللہ نے جو چیز تمہارے لئے لکھ رکھی ہے (یعنی اولاد) اسکو (اللہ سے) طلب کرو اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے پھر روزہ (رکھ کر) رات تک پورا کرو۔ اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھے ہو تو ان سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کے پاس نہ جانا۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بنیں (187)

اور ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ اس کو (رشوۃ) حاکموں کے پاس پہنچاؤ۔ تاکہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ ناجائز طور پر نہ کھا جاؤ اور (اسے) تم جانتے بھی ہو (188)

لِتَكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدٰكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (185)
وَ إِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۚ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ (186)

أَحَلَّ لَكُم لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَائِكُمْ ۚ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۚ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْآنَ بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ ۚ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۚ ثُمَّ أَتُوا الصِّيَامَ إِلَى الْبَيْلِ ۚ وَلَا تَبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَجِدِ ۚ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا ۚ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لِيْلِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ (187)

و لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتَذُلُّوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ (188)

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْآهْلِ ۖ قُلْ هِيَ
مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَاجِّ ۖ وَلَيْسَ
الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ
ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَىٰ
وَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا وَاتَّقُوا
اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٨٩﴾

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ
يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ
لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿١٩٠﴾
وَأَقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ
وَآخْرِجُوهُمْ مِنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ
وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا
تُقَاتِلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
حَتَّى يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ ۚ فَإِنْ قَاتَلُوكُمْ
فَأَقْتُلُوهُمْ ۖ كَذَلِكَ جَزَاءُ
الْكُفْرِينَ ﴿١٩١﴾

فَإِنْ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ
رَاحِيمٌ ﴿١٩٢﴾

وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ
وَيَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ ۚ فَإِنْ انْتَهَوْا
فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿١٩٣﴾

الشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ
وَالْحُرُمَتُ قِصَاصٌ ۚ فَمَنِ اعْتَدَىٰ

(اے محمدؐ) لوگ تم سے نئے چاند کے بارے میں دریافت
کرتے ہیں (کہ گھٹتا بڑھتا کیوں ہے) کہہ دو کہ وہ لوگوں
کے (کاموں کی میعادیں) اور حج کے وقت معلوم ہونے کا
ذریعہ ہے۔ اور نیکی اس بات میں نہیں کہ (احرام کی حالت
میں) گھروں میں انکے پچھواڑے کی طرف سے آؤ بلکہ
نیکی کا وہ ہے جو پرہیزگار ہو اور گھروں میں انکے دروازوں
سے آیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ نجات پاؤ ﴿١٨٩﴾

اور جو لوگ تم سے لڑتے ہیں تم بھی اللہ کی راہ میں ان سے
لڑو۔ مگر زیادتی نہ کرنا کہ اللہ زیادتی کرنے والوں
کو دوست نہیں رکھتا ﴿١٩٠﴾

اور ان کو جہاں پاؤ قتل کر دو اور جہاں سے انہوں نے تم
کو نکالا ہے (یعنی مکے سے) وہاں سے تم بھی ان کو
نکال دو۔ اور (دین سے گمراہ کرنے کا) فساد قتل و
خونریزی سے کہیں بڑھ کر ہے اور جب تک وہ تم سے
مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے پاس نہ لڑیں تم بھی
وہاں ان سے نہ لڑنا۔ ہاں اگر وہ تم سے لڑیں تو انکو قتل کر
ڈالو۔ کافروں کی یہی سزا ہے ﴿١٩١﴾

اور اگر وہ باز آجائیں تو اللہ بخشنے والا (اور) رحم
کرنے والا ہے ﴿١٩٢﴾

اور ان سے اس وقت تک لڑتے رہنا کہ فساد نابود ہو
جائے اور (ملک میں) اللہ ہی کا دین ہو جائے۔ اور اگر
وہ (فساد سے) باز آجائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر
زیادتی نہیں (کرنی چاہیے) ﴿١٩٣﴾

ادب کا مہینہ ادب کے مہینے کے مقابل ہے اور ادب کی
چیزیں ایک دوسرے کا بدلہ ہیں۔ پس اگر کوئی تم پر زیادتی

کرے تو جیسی زیادتی وہ تم پر کرے ویسی ہی تم اس پر کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے (194)

اور اللہ کی راہ میں (مال) خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو بیشک اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے (195)

اور اللہ (کی خوشنودی) کے لئے حج اور عمرے کو پورا کرو۔ اور اگر (رستے میں) روک لئے جاؤ تو جیسی قربانی میسر ہو (کردو) اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈاؤ۔ اور اگر کوئی تم میں بیمار ہو یا اس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو۔ تو اگر وہ سر منڈا لے تو اس کے بدلے روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔ پھر جب (تکلیف دور ہو کر) تم مطمئن ہو جاؤ۔ تو جو (تم میں) حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے وہ جیسی قربانی میسر ہو کرے۔ اور جس کو (قربانی) نہ ملے وہ تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات جب واپس ہو۔ یہ پورے دس ہوئے۔ یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جس کے اہل و عیال مکے میں نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے (196)

حج کے مہینے (معیّن ہیں جو) معلوم ہیں۔ تو جو شخص ان مہینوں میں حج کی نیت کر لے تو حج (کے دنوں) میں نہ عورتوں سے اختلاط کرے اور نہ کوئی بُرا کام کرے اور نہ کسی سے جھگڑے اور جو نیک کام تم کرو گے وہ اللہ کو

عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا
اعْتَدَى عَلَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَ
اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ (194)

وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا
بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوا
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ (195)

وَاتِمُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ فَإِنْ
أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ
وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ
الْهَدْيُ مَحَلَّهُ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ
مَّرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِّن رَّأْسِهِ
فَعِدْيَةٌ مِّن صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٌ أَوْ
نُسُكٌ فَإِذَا آمَنْتُمْ فَانْجِبُوا
بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ
الْهَدْيِ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ
ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا
رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ
ذَلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ أَهْلَهُ حَاضِرِي
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَ
اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (196)

الْحَجَّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَةٌ فَمَنْ
فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا
فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ وَمَا

معلوم ہو جائے گا۔ اور زاد راہ (یعنی رستے کا خرچ) ساتھ لے جاؤ کیونکہ بہتر (فائدہ) زاد راہ (کا) پرہیز گاری ہے اور اے اہل عقل مجھ سے ڈرتے رہو (197)

اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں کہ (حج کے دنوں میں بذریعہ تجارت) اپنے پروردگار سے روزی طلب کرو اور جب عرفات سے واپس ہونے لگو تو مشعر حرام (یعنی مزدلفہ) میں اللہ کا ذکر کرو اور اس طرح ذکر کرو جس طرح اس نے تمکو سکھایا اور اس سے پیشتر تم لوگ (ان طریقوں سے محض) ناواقف تھے (198)

پھر جہاں سے اور لوگ واپس ہوں وہیں سے تم بھی واپس ہو اور اللہ سے بخشش مانگو بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحمت کرنے والا ہے (199)

پھر جب حج کے تمام ارکان پورے کر چکو تو (منیٰ میں) اللہ کو یاد کرو جس طرح اپنے باپ دادا کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو (اللہ سے) التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو (جو دینا ہے) دنیا ہی میں عنایت کر ایسے لوگوں کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں (200) اور بعض ایسے ہیں کہ دعا کرتے ہیں کہ پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت بخشو اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھو (201)

یہی لوگ ہیں جن کیلئے انکے کاموں کا حصہ (یعنی اجر نیک تیار) ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا (اور جلد اجر دینے والا) ہے (202) اور (قیام منیٰ کے) دنوں میں (جو) گنتی کے (دن ہیں) اللہ کو یاد کرو۔ اگر کوئی جلدی کرے (اور) دو ہی دن میں

تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمُهُ اللَّهُ ۖ وَتَزُودُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ وَاتَّقُونِ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ (197)

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ ۖ فَإِذَا أَقَضْتُم مِّنْ عَرَفَتٍ فَأذْكُرُوا اللَّهَ عِندَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۖ وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَيْكُمْ وَإِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّالِّينَ (198)

ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (199)

فَإِذَا قَضَيْتُم مَّنَاسِكَكُمْ فَأذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا ۚ فَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَقٍ (200)

وَمِنْهُمْ مَّن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (201)

أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا ۗ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ (202)

وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ ۚ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ

عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ
لِمَنِ اتَّقَى ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا
أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٠٣﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيُشْهَدُ اللَّهُ عَلَى مَا
فِي قَلْبِهِ ۖ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿٢٠٤﴾
وَإِذَا تَوَلَّى سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ
لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ
وَالنَّسْلَ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفُسَادَ ﴿٢٠٥﴾
وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ
الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ ۖ
وَلَبِئْسَ الْبِهَادُ ﴿٢٠٦﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ
ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ
رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي
السَّلَامِ كَافَّةً ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ
الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٢٠٨﴾
فَإِنْ زَلَلْتُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْكُمْ
الْبَيِّنَاتُ فَاذْكُرُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ
حَكِيمٌ ﴿٢٠٩﴾

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي
ظُلُلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْبَلَايَةُ وَقُضِيَ

(چل دے) تو اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ اور جو بعد تک ٹھہرا
رہے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ یہ باتیں اس شخص کیلئے ہیں
جو (اللہ سے) ڈرے اور تم لوگ اللہ سے ڈرتے رہو اور
جان رکھو کہ تم سب اُسکے پاس جمع کئے جاؤ گے ﴿203﴾

اور کوئی شخص تو ایسا ہے جس کی گفتگو دنیا کی زندگی میں تم کو
دلکش معلوم ہوتی ہے اور وہ اپنے مافی الضمیر پر اللہ کو گواہ
بناتا ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے ﴿204﴾

اور جب پیٹھ پھیر کر چلا جاتا ہے تو زمین میں دوڑتا پھرتا
ہے تاکہ اس میں فتنہ انگیزی کرے اور کھیتی کو (برباد) اور
(انسانوں اور حیوانوں کی) نسل نابود کر دے اور اللہ فتنہ
انگیزی کو پسند نہیں کرتا ﴿205﴾

اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے خوف کر تو غرور
اس کو گناہ میں پھنسا دیتا ہے سو ایسے کو جہنم سزاوار ہے
اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے ﴿206﴾

اور کوئی شخص ایسا ہے کہ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے
لئے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے اور اللہ بندوں پر بہت
مہربان ہے ﴿207﴾

مومنو اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ
اور شیطان کے پیچھے نہ چلو۔ وہ تو تمہارا صریح
دشمن ہے ﴿208﴾

پھر اگر احکام روشن پہنچ جانے کے بعد لڑکھڑا جاؤ تو جان
رکھو کہ اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿209﴾

کیا یہ لوگ اسی بات کے منتظر ہیں کہ ان پر اللہ (کا
عذاب) بادل کے سائبانوں میں آ نازل ہو اور فرشتے

الْأَمْرُ ۖ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۚ (210)

سَلْ بَنِي إِسْرَآءِيلَ كَمْ آتَيْنَاهُم مِّنْ آيَةٍ بَيِّنَةٍ ۖ وَ مَن يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللَّهِ مِن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (211)

زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ وَالَّذِينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (212)

كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّنَ مُبَشِّرِينَ وَ مُنْذِرِينَ ۖ وَأَنزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِي مَا اخْتَلَفُوا فِيهِ ۖ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ ۖ وَاللَّهُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (213)

أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تُدْخَلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُم مَّثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُمْ ۖ مَسْتَهْزِئِينَ ۚ

بھی (اتر آئیں) اور کام تمام کر دیا جائے۔ اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے (210)

(اے محمد ﷺ) بنی اسرائیل سے پوچھو کہ ہم نے ان کو کتنی کھلی نشانیاں دیں اور جو شخص اللہ کی نعمت کو اپنے پاس آنے کے بعد بدل دے تو اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے (211)

اور جو کافر ہیں ان کے لئے دنیا کی زندگی خوشنما کر دی گئی ہے اور مومنوں سے تمسخر کرتے ہیں لیکن جو پرہیزگار ہیں وہ قیامت کے دن اُن پر غالب ہوں گے اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے (212)

(پہلے تو سب) لوگوں کا ایک ہی مذہب تھا (لیکن وہ) آپس میں اختلاف کرنے لگے (تو اللہ نے) انکی طرف بشارت دینے والے اور ڈرسانے والے پیغمبر بھیجے اور ان پر سچائی کے ساتھ کتابیں نازل کیں تاکہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے تھے انکا ان میں فیصلہ کر دے۔ اور اس میں اختلاف بھی انہیں لوگوں نے کیا جن کو کتاب دی گئی تھی باوجود یہ کہ ان کے پاس کھلے ہوئے احکام آچکے تھے (اور یہ اختلاف انہوں نے) آپس میں ضد سے کیا تو جس امر حق میں وہ اختلاف کرتے تھے اللہ نے اپنی مہربانی سے مومنوں کو اسکی راہ دکھا دی اور اللہ جسکو چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھا دیتا ہے (213)

کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ (یوں ہی) بہشت میں داخل ہو جاؤ گے اور ابھی تم کو پہلے لوگوں کی سی (مشکلیں) تو پیش آئی ہی نہیں۔ ان کو (بڑی بڑی) سختیاں اور تکلیفیں

وَالضَّرَآءُ وَزُلْزُلُوا حَتَّى يَقُولَ
الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَى
نَصَرَ اللَّهُ ۚ لَا إِنَّا نَصَرَ اللَّهُ
قَرِيبٌ ۝۲۱۴

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ ۖ قُلْ مَا
أَنفَقْتُ مِنْ خَيْرٍ فَلِلَّهِ الدِّينُ
وَالْآقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ
وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ
خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝۲۱۵

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهُ
لَكُمْ ۚ وَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا
وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسَىٰ أَنْ تُحِبُّوا
شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ
وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝۲۱۶

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ
فِيهِ ۚ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ ۚ وَصَدٌّ
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ ۚ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ
عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ
الْقَتْلِ ۚ وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ
حَتَّى يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ إِنِ
اسْتَطَاعُوا ۚ وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ
دِينِهِ فَيَمُتْ ۚ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَٰئِكَ

پہنچیں اور وہ (صعبتوں میں) ہلا ہلا دیئے گئے۔
یہاں تک کہ پیغمبر اور مومن لوگ جو انکے ساتھ تھے سب
پکار اٹھے کہ کب اللہ کی مدد آئے گی۔ دیکھو اللہ کی مدد
عن قریب (آیا چاہتی) ہے ۝۲۱۴

(اے محمدؐ) لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں)
کس طرح کا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ (جو چاہو خرچ
کرو لیکن) جو مال خرچ کرنا چاہو وہ (درجہ بدرجہ اہل
استحقاق یعنی) ماں باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور
یتیموں کو اور محتاجوں اور مسافروں کو (سب کو دو) اور جو
بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے ۝۲۱۵

(مسلمانو) تم پر (اللہ کے رستے میں) لڑنا فرض کر دیا گیا
ہے وہ تمہیں ناگوار تو ہوگا مگر عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بُری
لگے اور وہ تمہارے حق میں بھلی ہو۔ اور عجب نہیں کہ ایک
چیز تم کو بھلی لگے اور وہ تمہارے لئے مضر ہو اور (ان باتوں
کو) اللہ ہی بہتر جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ۝۲۱۶

(اے محمدؐ) لوگ تم سے عزت والے مہینوں میں لڑائی کرنے
کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان میں لڑنا
بڑا (گناہ) ہے اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس سے کفر کرنا اور
مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ میں جانے) سے (بند کرنا) اور اہل
مسجد کو اس میں سے نکال دینا (جو یہ کفار کرتے ہیں) اللہ کے
نزدیک اس سے بھی زیادہ (گناہ) ہے۔ اور فتنہ انگیزی خون
ریزی سے بھی بڑھ کر ہے اور یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں
گے یہاں تک کہ اگر مقدور رکھیں تو تم کو تمہارے دین سے
پھیر دیں۔ اور جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر (کر کافر
ہو) جائے گا اور کافر ہی مرے گا تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا

حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا
خَالِدُونَ ﴿٢١٧﴾

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَ الَّذِينَ
هَاجَرُوا وَ جَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
أُولَئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ وَ
اللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢١٨﴾

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَيْرِ وَالْبَيْسِ قُلْ
فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ
وَ إِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا
وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلْ
الْعَفْوُ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ
الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١٩﴾

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَيَسْأَلُونَكَ
عَنِ الْيَتَامَى قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ
خَيْرٌ وَ إِنْ تَخَالَطَوْهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ
وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ
وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَا عُنتُكُمْ إِنَّ اللَّهَ
عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٢٠﴾

وَ لَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَتِ حَتَّى
يُؤْمِنَنَّ وَلَا مَهْ مُؤْمِنَةً خَيْرٌ
مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَ لَوْ أَعْجَبَتْكُمْ
وَ لَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّى

اور آخرت دونوں میں برباد ہو جائیں گے اور یہی لوگ
دوزخ (میں جانے) والے ہیں جس میں ہمیشہ رہیں
گے ﴿٢١٧﴾

جو لوگ ایمان لائے اور اللہ کے لیے وطن چھوڑ گئے اور
(کفار سے) جنگ کرتے رہے وہی اللہ کی رحمت کے
امیدوار ہیں اور اللہ بخشنے والا (اور) رحمت کرنے والا
ہے ﴿٢١٨﴾

اے پیغمبر تم سے شراب اور جوئے کا حکم دریافت کرتے
ہیں کہہ دو کہ ان میں نقصان بڑے ہیں اور لوگوں کے
لئے کچھ فائدے بھی ہیں مگر انکے نقصان فائدوں سے
کہیں زیادہ ہیں۔ اور یہ بھی تم سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی
راہ میں) کونسا مال خرچ کریں کہہ دو کہ جو ضرورت سے
زیادہ ہو۔ اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنے احکام کھول
کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو ﴿٢١٩﴾

(یعنی) دنیا اور آخرت (کی باتوں) میں (غور کرو) اور تم
سے یتیموں کے بارے میں بھی دریافت کرتے ہیں کہہ دو
کہ انکی (حالت کی) اصلاح بہت اچھا کام ہے اور اگر تم ان
سے مل جل کر رہنا (یعنی خرچ اکٹھا رکھنا) چاہو تو وہ تمہارے
بھائی ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے کہ خرابی کرنے والا کون ہے
اور اصلاح کرنے والا کون۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تمکو تکلیف
میں ڈال دیتا۔ بیشک اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿٢٢٠﴾

اور (مومنو) مشرک عورتوں سے جب تک ایمان نہ
لائیں نکاح نہ کرنا۔ کیونکہ مشرک عورت خواہ تم کو کیسی ہی
بھلی لگے اس سے مومن لونڈی بہتر ہے اور (اسی طرح)
مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں مومن عورتوں کو ان

يَوْمِنَا ۖ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ
مُّشْرِكٍ ۚ وَ لَوْ أَعْجَبَكُمْ ۚ أُولَٰئِكَ
يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۖ وَاللَّهُ يَدْعُو
إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ ۚ
وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٢١﴾

27
6
11

کی زوجیت میں نہ دینا۔ کیونکہ مشرک (مرد) سے خواہ وہ
تمکو کیسا ہی بھلا لگے مومن غلام بہتر ہے۔ یہ (مشرک
لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے ہیں۔ اور اللہ اپنی
مہربانی سے بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے۔ اور
اپنے حکم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ
نصیحت حاصل کریں ﴿221﴾

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ ۚ قُلْ هُوَ
أَذَى ۚ فَأَعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي
الْمَحِيضِ ۚ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّى
يَطْهَرْنَ ۚ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ
حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ
التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ﴿٢٢٢﴾

اور تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو وہ تو
نجاست ہے سو ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو۔
اور جب تک پاک نہ ہو جائیں ان سے مقاربت نہ کرو۔ ہاں
جب پاک ہو جائیں تو جس طریق سے اللہ نے تمہیں ارشاد
فرمایا ہے ان کے پاس جاؤ کچھ شک نہیں کہ اللہ توبہ کرنے
والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿222﴾

نِسَاءَكُمْ حَرِّثُ لَكُمْ ۖ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ
أَيُّ شَيْءٍ ۚ وَقَدْ مَوْلَا أَنْفُسَكُمْ ۚ وَ
اتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ مُّٰلِقُوهُ ۚ
وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٢٣﴾

تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تو اپنی کھیتی میں جس طرح
چاہو جاؤ۔ اور اپنے لئے (نیک عمل) آگے بھیجو۔ اور اللہ سے
ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ (ایک دن) تمہیں اسکے روبرو
حاضر ہونا ہے اور (اے پیغمبر) ایمان والوں کو بشارت سنادو ﴿223﴾

وَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ عُرْضَةً لِأَيَّانِكُمْ
أَنْ تَبْرُّوا وَتَتَّقُوا وَتُصْلِحُوا بَيْنَ
النَّاسِ ۚ وَاللَّهُ سَبِيْعٌ عَلَيْهِمْ ﴿٢٢٤﴾

اور اللہ (کے نام) کو اس بات کا حیلہ نہ بنانا کہ (اسکی)
قسمیں کھا کھا کر نیک سلوک کرنے اور پرہیزگاری کرنے اور
لوگوں میں صلح و سازگاری کرانے سے رک جاؤ۔ اور اللہ
سب کچھ سنتا اور جانتا ہے ﴿224﴾

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْبَانِكُمْ
وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ
قُلُوبُكُمْ ۚ وَاللَّهُ عَفُوٌّ حَلِيمٌ ﴿٢٢٥﴾

اللہ تمہاری لغو قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا۔ لیکن جو
قسمیں تم قصد دلی سے کھاؤ گے ان پر مواخذہ کرے گا
اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے ﴿225﴾

لِّلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِنْ نِّسَائِهِمْ
تَرْبُصُ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ ۚ فَإِنْ
فَاءَوْا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٢٦﴾
وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللَّهَ
سَبِيحٌ عَلِيمٌ ﴿٢٢٧﴾

جو لوگ اپنی عورتوں کے پاس نہ جانے کی قسم کھالیں ان
کو چار مہینے انتظار کرنا چاہیے اگر (اس عرصے میں قسم
سے) رجوع کر لیں تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿226﴾
اور اگر طلاق کا ارادہ کر لیں تو بھی اللہ سنتا (اور)
جانتا ہے ﴿227﴾

وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ
ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ ۖ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ
يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ
إِنْ كُنَّ يُؤْمِنَنَّ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ
الْآخِرِ ۖ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي
ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا وَلَهُنَّ
مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ
وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۚ وَاللَّهُ
عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٢٨﴾

اور طلاق والی عورتیں تین حیض تک اپنے تئیں روکے رہیں
اور اگر وہ اللہ اور روزِ قیامت پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کو
جائز نہیں کہ اللہ نے جو کچھ ان کے شکم میں پیدا کیا ہے اس
کو چھپائیں اور ان کے خاوند اگر پھر موافقت چاہیں تو اس
(مدت) میں وہ ان کو اپنی زوجیت میں لے لینے کے زیادہ
حقدار ہیں اور عورتوں کا حق (مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسا
دستور کے مطابق (مردوں کا) عورتوں پر البتہ مردوں کو
عورتوں پر فضیلت ہے اور اللہ غالب (اور) صاحب
حکمت ہے ﴿228﴾

الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ ۖ فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ
أَوْ تَسْرِيٌّ بِإِحْسَانٍ ۖ وَلَا يَحِلُّ لَكُمُ
أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا
إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ
اللَّهِ ۚ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ
اللَّهِ ۚ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ
بِهِ ۚ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۚ فَلَا
تَعْتَدُوهَا ۚ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ
فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٢٩﴾

طلاق (صرف) دوبار ہے (یعنی دو دفعہ طلاق دے دی جائے
تو) پھر (عورتوں کو) یا تو بطریق شائستہ (نکاح میں) رہنے
دینا ہے یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا۔ اور یہ جائز نہیں کہ جو مہر
تم اُنکو دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لے لو۔ ہاں اگر
زن و شوہر کو خوف ہو کہ اللہ کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے۔
تو اگر عورت (خاوند کے ہاتھ سے) رہائی پانے کے بدلے
کچھ دے ڈالے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں یہ اللہ کی (مقرر کی
ہوئی) حدیں ہیں ان سے باہر نہ نکلنا۔ اور جو لوگ اللہ کی
حدوں سے باہر نکل جائیں گے وہ گنہگار ہوں گے ﴿229﴾

پھر اگر شوہر (دو طلاقوں کے بعد تیسری) طلاق عورت کو دے دے تو اسکے بعد جب تک عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کر لے۔ اس (پہلے شوہر) پر حلال نہ ہوگی۔ ہاں اگر دوسرا خاوند بھی طلاق دے دے اور عورت اور پہلا خاوند پھر ایک دوسرے کے طرف رجوع کر لیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ دونوں یقین کریں کہ اللہ کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے اور یہ اللہ کی حدیں ہیں انکو وہ ان لوگوں کے لئے بیان فرماتا ہے جو دانش رکھتے ہیں (230)

اور جب تم عورتوں کو (دو دفعہ) طلاق دے چکو تو انکی عدت پوری ہو جائے تو انہیں یا تو حسن سلوک سے نکاح میں رہنے دو یا بطریق شائستہ رخصت کر دو۔ اور اس نیت سے انکو نکاح میں نہ رہنے دینا چاہیے کہ انہیں تکلیف دو اور ان پر زیادتی کرو۔ اور جو ایسا کرے گا وہ اپنا ہی نقصان کرے گا اور اللہ کے احکام کو ہنسی (اور کھیل) نہ بناؤ اور اللہ نے تم کو جو نعمتیں بخشی ہیں اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے ان کو یاد کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے (231)

اور جب تم عورتوں کو طلاق دے چکو اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو ان کو دوسرے شوہروں کے ساتھ جب وہ آپس میں جائز طور پر راضی ہو جائیں نکاح کرنے سے مت روکو۔ اس (حکم) سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں اللہ اور روزِ آخرت پر یقین رکھتا ہے یہ تمہارے لئے نہایت خوب اور بہت پاکیزگی کی بات ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے (232)

فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدِ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ ۖ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا إِنْ ظَنَّا أَنْ يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۖ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ (230)

وَ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ ۚ وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضَرَارًا لِتَعْتَدُوا ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۚ وَلَا تَتَّخِذُوا إِلَيْتِ اللَّهِ هُزُوءًا ۚ وَ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَمَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهِ ۚ وَ اتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (231)

وَ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ ۚ ذَٰلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ ذَٰلِكُمْ أَزْكَىٰ لَكُمْ وَ أَظْهَرُ ۚ وَ اللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (232)

اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں یہ (حکم) اس شخص کے لئے ہے جو پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے اور دودھ پلانے والی ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق باپ کے ذمے ہوگا۔ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی (تو یاد رکھو کہ) نہ تو ماں کو اس کے بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے اور نہ باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے اور اسی طرح (نان و نفقہ) بچے کے وارث کے ذمے ہے۔ اور اگر دونوں (یعنی ماں باپ) آپس کی رضامندی اور صلاح سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہو تو کچھ گناہ نہیں۔ بشرطیکہ تم دودھ پلانے والیوں کو دستور کے مطابق انکا حق جو تم نے دینا کیا تھا دے دو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسکو دیکھ رہا ہے (233)

اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں تو عورتیں چار مہینے اور دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں اور جب (یہ) عدت پوری کر چکیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام (یعنی نکاح) کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے (234)

اگر تم کنائے کی باتوں میں عورتوں کو نکاح کا پیغام بھیجو یا (نکاح کی خواہش کو) اپنے دلوں میں مخفی رکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم ان سے (نکاح کا) ذکر کرو گے۔ مگر (ایام عدت میں) اسکے سوا کہ دستور کے مطابق کوئی بات کہہ دو پوشیدہ طور پر

وَالْوَالِدَتُ يُرْضَعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۖ وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۖ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَارَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُودٌ لَهُ بِوَلَدِهِ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ ۚ فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۚ وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا اتَّيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (233)

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ۖ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (234)

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ ۚ أَوْ أَكْنَنْتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ ۖ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَكِنْ لَا

ان سے قول و قرار نہ کرنا اور جب تک عدت پوری نہ ہو لے نکاح کا پختہ ارادہ نہ کرنا اور جان رکھو کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے تو اس سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا (اور) حلیم ہے (235)

اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے یا ان کا مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق دے دو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ ہاں ان کو دستور کے مطابق کچھ خرچ ضرور دو (یعنی) مقدور والا اپنے مقدور کے مطابق دے اور تنگدست اپنی حیثیت کے مطابق۔ نیک لوگوں پر یہ ایک طرح کا حق ہے (236)

اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے سے پہلے طلاق دے دو لیکن مہر مقرر کر چکے ہو تو آدھا مہر دینا ہوگا۔ ہاں اگر عورتیں مہر بخش دیں۔ یا مرد جن کے ہاتھ میں عقد نکاح ہے (اپنا حق) چھوڑ دیں (اور پورا مہر دے دیں تو ان کو اختیار ہے) اور اگر تم مرد لوگ ہی اپنا حق چھوڑ دو تو یہ پرہیزگاری کی بات ہے اور آپس میں بھلائی کرنے کو فراموش نہ کرنا کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے (237)

(مسلمانوں) سب نمازیں خصوصاً بیچ کی نماز (یعنی نماز عصر) پورے التزام کے ساتھ ادا کرتے رہو اور اللہ کے آگے ادب سے کھڑے رہا کرو (238)

اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیادے یا سوار (جس حال میں ہو نماز پڑھ لو) پھر جب امن (واطمینان) ہو جائے تو جس طریق سے اللہ نے تم کو سکھایا ہے جو تم پہلے نہیں جانتے تھے اللہ کو یاد کرو (239)

تَوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَّعْرُوفًا وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ^ط وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ^ع وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ^ع (235)

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمْسُوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً^ج وَ مَتَّعُوهُنَّ^ج عَلَى الْمَوْسِعِ قَدَرًا وَعَلَى الْمُقْتَرِ قَدَرًا^ج مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ^ج حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ (236) وَإِنْ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ وَ قَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوا الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ^ط وَأَنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى^ط وَلَا تَنْسُوا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ^ط إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (237)

حَفِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى^ق وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ (238)

فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا^ج فَإِذَا أَمْنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا عَلَيْكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ (239)

اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں وہ اپنی عورتوں کے حق میں وصیت کر جائیں کہ ان کو ایک سال تک خرچ دیا جائے اور گھر سے نہ نکالی جائیں۔ ہاں اگر وہ خود گھر سے چلی جائیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام (یعنی نکاح) کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور اللہ زبردست حکمت والا ہے (240)

اور مطلقہ عورتوں کو بھی دستور کے مطابق نان و نفقہ دینا چاہیے پرہیزگاروں پر (یہ بھی) حق ہے (241) اسی طرح اللہ اپنے احکام تمہارے لئے بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو (242)

بھلا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو (شمار میں) ہزاروں ہی تھے اور موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل بھاگے تھے تو اللہ نے اُن کو حکم دیا کہ مرجاؤ پھر ان کو زندہ بھی کر دیا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ لوگوں پر مہربانی رکھتا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے (243) اور (مسلمانو) اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور جان رکھو کہ اللہ (سب کچھ) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے (244)

کوئی ہے کہ اللہ کو قرض حسنہ دے کہ وہ اس کے بدلے اس کو کئی حصے زیادہ دے گا۔ اور اللہ ہی روزی کو تنگ کرتا اور (وہی اسے) کشادہ کرتا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے (245)

بھلا تم نے بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو نہیں دیکھا جس نے موسیٰ کے بعد اپنے پیغمبر سے کہا کہ آپ ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کر دیں تاکہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوفٍ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (240)

وَاللَّطَّلَفُ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ (241) كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (242)

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا ثُمَّ أَحْيَاهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ (243) وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَبِيحٌ عَلَيْهِمُ (244)

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضْعِفُهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً وَاللَّهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُطُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (245)

أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَا مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَى إِذْ قَالُوا لِنَبِيِّ لَهُمْ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا

پیغمبرؐ نے کہا اگر تم کو جہاد کا حکم دیا جائے تو عجب نہیں کہ
لڑنے سے پہلو تہی کرو۔ وہ کہنے لگے کہ ہم اللہ کی راہ میں
کیوں نہ لڑیں گے۔ جب کہ ہم وطن سے (خارج) اور
بال بچوں سے جدا کر دیئے گئے۔ لیکن جب ان کو جہاد کا
حکم دیا گیا تو چند اشخاص کے سوا سب پھر گئے۔ اور اللہ
ظالموں سے خوب واقف ہے ﴿246﴾

اور پیغمبرؐ نے اُن سے (یہ بھی) کہا کہ اللہ نے تم پر طاوت
کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے۔ وہ بولے کہ اسے ہم پر بادشاہی
کرنے کا حق کیونکر ہو سکتا ہے۔ بادشاہی کے مستحق تو ہم
ہیں اور اس کے پاس تو بہت سی دولت بھی نہیں۔ پیغمبرؐ
نے کہا کہ اللہ نے اس کو تم پر (فضیلت دی ہے اور
بادشاہی کے لئے) منتخب فرمایا ہے اس نے اسے علم بھی
بہت سا بخشا ہے اور تن و توش بھی (بڑا عطا کیا ہے) اور
اللہ (کو اختیار ہے) جسے چاہے بادشاہی بخشے۔ وہ بڑا
کشایش والا (اور) دانا ہے ﴿247﴾

اور پیغمبرؐ نے ان سے کہا کہ ان کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے
کہ تمہارے پاس ایک صندوق آئے گا جس کو فرشتے
اٹھائے ہوئے ہوں گے اس میں تمہارے پروردگار کی
طرف سے تسلی (بخشنے والی چیز) ہوگی اور کچھ اور چیزیں
بھی ہوں گی جو موسیٰؑ اور ہارونؑ چھوڑ گئے تھے اگر تم ایمان
رکھتے ہو تو یہ تمہارے لئے ایک بڑی نشانی ہے ﴿248﴾

غرض جب طاوت فوجیں لے کر روانہ ہوا تو اس نے (ان
سے) کہا اللہ ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے۔

نُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ قَالَ هَلْ
عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ
اَلَّا تُقَاتِلُوْا ۚ قَالُوْا وَمَا لَنَا اَلَّا
نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ
اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَابْنَا ۙ
فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا
اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۚ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ
بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿246﴾

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ
لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ۚ قَالُوْا اَنْتَ
يَكُوْنُ لَهٗ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ
اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَاَلَمْ يُوْتِ
سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ۚ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ
اصْطَفٰهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي
الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۚ وَاللّٰهُ يُوْتِيْ مُلْكَهُ
مَنْ يَّشَاءُ ۚ وَاللّٰهُ وَاَسَعُ عَلِيْمٌ ﴿247﴾
وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهِ اَنْ
يَّاتِيَكُمْ التّٰبُوتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ
مِّنْ رَبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ
اٰلُ مُوْسٰى وَآلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهَا
الْمَلٰئِكَةُ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لٰاٰيَةً لَّكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿248﴾

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ
اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ

شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي إِلَّا مَنْ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ ۚ فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۖ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ ۚ قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلْكُوا اللَّهَ ۖ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٢٤٩﴾

جو شخص اس میں سے پانی لے گا (اسکی نسبت تصور کیا جائے گا کہ) وہ میرا نہیں۔ اور جو نہ پئے گا وہ (سمجھا جائے گا کہ) میرا ہے۔ ہاں اگر کوئی ہاتھ سے چلو بھر پانی لے لے (تو خیر جب وہ لوگ نہر پر پہنچے) تو چند شخصوں کے سوا سب نے پانی پی لیا۔ پھر جب طالوت اور مومن لوگ جو اس کے ساتھ تھے نہر کے پار ہو گئے تو کہنے لگے کہ آج ہم میں جالوت اور اسکے لشکر سے مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں۔ جو لوگ یقین رکھتے تھے کہ انکو اللہ کے روبرو حاضر ہونا ہے وہ کہنے لگے کہ بسا اوقات تھوڑی سی جماعت نے اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر فتح حاصل کی ہے اور اللہ استقلال رکھنے والوں کے ساتھ ہے ﴿249﴾

اور جب وہ لوگ جالوت اور اسکے لشکر کے مقابل میں آئے تو (اللہ سے) دعا کی کہ اے پروردگار ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں (لڑائی میں) ثابت قدم رکھ اور (لشکر) کفار پر فتح یاب کر ﴿250﴾

تو طالوت کی فوج نے اللہ کے حکم سے ان کو ہزیمت دی اور داؤدؑ نے جالوت کو قتل کر ڈالا۔ اور اللہ نے ان کو بادشاہی اور دانائی بخشی اور جو کچھ چاہا سکھایا اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے (پر چڑھائی اور حملہ کرنے) سے نہ ہٹاتا رہتا تو ملک تباہ ہو جاتا لیکن اللہ اہل عالم پر بڑا مہربان ہے ﴿251﴾

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں اور (اے محمدؐ) تم بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہو ﴿252﴾

وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٥٠﴾

فَهَزَمُوهُمْ بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَقَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ وَاتَّهَىٰ اللَّهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مَبَاشًا ۗ وَ لَوْ لَا دَفَعُ اللَّهُ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٢٥١﴾

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۗ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٥٢﴾

یہ پیغمبر (جو ہم وقتاً فوقتاً بھیجتے رہے ہیں) ان میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے بعض ایسے ہیں جن سے اللہ نے گفتگو کی اور بعض کے (دوسرے امور میں) مرتبے بلند کئے۔ اور عیسیٰ ابن مریمؑ کو ہم نے کھلی ہوئی نشانیاں عطا کیں۔ اور روح القدس سے ان کو مدد دی۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے پچھلے لوگ اپنے پاس کھلی نشانیاں آنے کے بعد آپس میں نہ لڑتے لیکن انہوں نے اختلاف کیا تو ان میں سے بعض تو ایمان لے آئے اور بعض کافر ہی رہے اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ باہم جنگ و قتال نہ کرتے لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے (253)

اے ایمان والو جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے پہلے خرچ کر لو جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہو۔ اور نہ دوستی اور سفارش ہو سکے۔ اور کفر کرنے والے لوگ ظالم ہیں (254)

اللہ (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ زندہ ہمیشہ رہنے والا۔ اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے اسے سب معلوم ہے اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اسی قدر معلوم کرا دیتا ہے) اسکی بادشاہی (اور علم) آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے اور اسے انکی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں وہ بڑا عالی رتبہ (اور) جلیل القدر ہے (255)

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَنْ كَلَّمَ اللَّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ وَاتَّيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ وَلَكِنْ اخْتَلَفُوا فَيَنْهَضُ مَنْ أَمَنَ وَمِنْهُمْ مَنْ كَفَرَ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلُوا وَلَكِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ (253)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعَ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ ۗ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ (254) اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۗ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (255)

دین (اسلام) میں زبردستی نہیں ہے۔ ہدایت (صاف طور پر ظاہر اور) گمراہی سے الگ ہو چکی ہے تو جو شخص طاغوت سے اعتقاد نہ رکھے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رسی ہاتھ میں پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ (سب کچھ) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے (256)

جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کا دوست اللہ ہے کہ اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے اور جو کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں کہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لے جاتے ہیں یہی لوگ اہل دوزخ ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (257)

بھلا تم نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو اس (غور کے) سبب سے کہ اللہ نے اس کو سلطنت بخشی تھی ابراہیمؑ سے پروردگار کے بارے میں جھگڑنے لگا جب ابراہیمؑ نے کہا میرا پروردگار تو وہ ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے۔ وہ بولا کہ جلا اور مارتو میں بھی سکتا ہوں۔ ابراہیمؑ نے کہا اللہ تو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے آپ اسے مغرب سے نکال دیجیے (یہ سن کر) کافر حیران رہ گیا۔ اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا (258)

یا اسی طرح اس شخص کو (نہیں دیکھا) جسے ایک گاؤں میں جو اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا گزر ہوا تو اس نے کہا اللہ اس (کے باشندوں) کو مرنے کے بعد کیونکر زندہ کرے گا۔ تو اللہ نے اسکی روح قبض کر لی (اور) سو برس تک (اس کو مردہ رکھا) پھر اس کو جلا اٹھایا اور پوچھا کہ تم کتنا عرصہ (مرے) رہے ہو اس نے جواب دیا کہ ایک دن یا

لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا اَنْفَصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَبِيْعٌ عَلِيْمٌ (256) اَللّٰهُ وَلِىُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَوْلٰىيُّهُمْ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (257)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَاجَّ اِبْرٰهِيْمَ فِى رَبِّهٖ اَنْ اَتٰهُ اللّٰهُ الْمُلْكُ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّىُّ الَّذِيْ يُحْيِ وَيُمِيتُ قَالَ اَنَا اُحْيِ وَاُمِيتُ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يٰٓاْتِى بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (258)

اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا قَالَ اَنِّىُّ يُحْيِ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةً عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ

قَالَ بَلْ لَبِثْتُ مِائَةً عَامٍ فَأَنْظُرْ
إِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ
وَأَنْظُرْ إِلَى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَ آيَةً
لِّلنَّاسِ وَأَنْظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ
نُنْشِرُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا فَلَمَّا
تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (259)

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ
تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ
قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي
قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ
فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَى كُلِّ
جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ
يَأْتِيَنَّكَ سَعْيًا وَاعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ
عَزِيزٌ حَكِيمٌ (260)

مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَتَتْ
سَبْعَ سَائِلٍ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِّائَةٌ
حَبَّةٌ وَاللَّهُ يُضْعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ
وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (261)

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَا
أَنْفَقُوا مَنًّا وَلَا أَذًى لَهُمْ أَجْرُهُمْ

اس سے بھی کم۔ اللہ نے فرمایا (نہیں) بلکہ سو برس (مرے)
رہے ہو۔ اور اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ (اتنی
مدت میں مطلق سڑی) بسی نہیں اور اپنے گدھے کو بھی دیکھو
(جو مرا پڑا ہے) غرض (ان باتوں سے) یہ ہے کہ ہم تمکو
لوگوں کے لئے (اپنی قدرت کی) نشانی بنائیں اور
(ہاں گدھے کی) ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم انکو کیونکر جوڑے
دیتے ہیں ان پر (کس طرح) گوشت پوست چڑھائے
دیتے ہیں۔ جب یہ واقعات اسکے مشاہدے میں آئے تو
بول اٹھا کہ میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے (259)

اور جب ابراہیمؑ نے (اللہ سے) کہا کہ اے پروردگار
مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کیونکر زندہ کرے گا۔ اللہ نے
فرمایا کیا تم نے (اس بات کو) باور نہیں کیا۔ انہوں نے
کہا کیوں نہیں لیکن (میں دیکھنا) اسلئے (چاہتا ہوں)
کہ میرا دل اطمینانِ کامل حاصل کر لے۔ اللہ نے فرمایا
کہ چار جانور پکڑ کر اپنے پاس منگا لو (اور ٹکڑے ٹکڑے
کرادو) پھر ان کا ایک ایک ٹکڑا ہر ایک پہاڑ پر رکھ دو پھر
انکو بلاؤ تو وہ تمہارے پاس دوڑتے چلے آئیں گے اور
جان رکھو کہ اللہ غالب اور صاحبِ حکمت ہے (260)

جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان کے
(مال) کی مثال اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں
اُگیں اور ہر ایک بالی میں سو سو دانے ہوں اور اللہ جس
(کے مال) کو چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے وہ بڑی کشائش والا
اور سب کچھ جاننے والا ہے (261)

جو لوگ اپنا مال اللہ کے راستے میں صرف کرتے ہیں پھر
اس کے بعد نہ اس خرچ کا (کسی پر) احسان رکھتے ہیں
اور نہ (کسی کو) تکلیف دیتے ہیں۔ انکا صلہ ان کے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٦٢﴾

قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَتَّبِعَهَا أَذًى ۖ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ﴿٢٦٣﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْطُلُوا صَدَقَتَكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَىٰ كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا ۖ لَا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٢٦٤﴾

وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَثْبِيتًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا ضَعْفَيْنِ ۖ فَإِن لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطُلَّ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢٦٥﴾

أَيُّودًا حَدِّكُم أَن تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ لَهُ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاءُ ۚ فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ

پروردگار کے پاس (تیار) ہے اور (قیامت کے روز) نہ ان کو کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿262﴾

جس خیرات دینے کے بعد (لینے والے کو) ایذا دی جائے اس سے تو نرم بات کہہ دینی اور (اسکی بے ادبی سے) درگزر کرنا بہتر ہے اور اللہ بے پروا (اور) بردبار ہے ﴿263﴾

مومنو! اپنے صدقات (وخیرات) احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں کو دکھاوے کیلئے مال خرچ کرتا ہے اور اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان نہیں رکھتا تو اس (کے مال) کی مثال اس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے۔ (اسی طرح) یہ (ریاکار) لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے اور اللہ ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿264﴾

اور جو لوگ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے اور خلوص نیت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو (جب) اس پر مینہ پڑے تو دگنا پھل لائے اور اگر مینہ نہ بھی پڑے تو خیر پھوار ہی سہی اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿265﴾

بھلا تم میں کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس میں نہریں بہ رہی ہوں اور اس میں اس کے لئے ہر قسم کے میوے موجود ہوں اور اسے بڑھاپا آپکڑے اور اس کے ننھے ننھے بچے بھی ہوں تو (ناگہاں) اس باغ پر آگ کا بھرا ہوا بگولا چلے اور وہ جل (کر راکھ کا

فَاَحْتَرَقَتْ ۚ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝۲۶۶

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْاَرْضِ ۚ وَلَا تَيَسَّوْا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّا اَنْ تُغْبِضُوْا فِيْهِ ۚ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۲۶۷

الشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۚ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝۲۶۸

يُوْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّوْتِ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّا اُولُو الْاَلْبَابِ ۝۲۶۹

وَمَا اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ ۚ وَمَا لِلظَّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝۲۷۰

اِنْ تَبَدُّوا لِلصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ تُخَفُّوْهَا وَتَوْتُوْهَا الْفُقَرَاءَ فَهِيَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَيُكَفِّرُ عَنْكُم مِّنْ سَيِّآتِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۲۷۱

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَا تُنْفِسْكُمْ ۚ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا

ڈھیر ہو) جائے اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو (اور سمجھو) ۝۲۶۶

مومنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم کما تے ہو اور جو چیزیں ہم تمہارے لئے زمین سے نکالتے ہیں ان میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو۔ اور بُری اور ناپاک چیزیں دینے کا قصد نہ کرنا کہ (اگر وہ چیزیں تمہیں دی جائیں تو) بجز اسکے کہ (لیتے وقت) آنکھیں بند کر لو ان کو کبھی نہ لو۔ اور جان رکھو کہ اللہ بے پروا (اور) قابل ستائش ہے ۝۲۶۷

(اور دیکھنا) شیطان (کا کہنا نہ ماننا وہ) تمہیں تنگدستی کا خوف دلاتا اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور اللہ تم سے اپنی بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے اور اللہ بڑی کشائش والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے ۝۲۶۸

وہ جس کو چاہتا ہے دانائی بخشتا ہے اور جس کو دانائی ملی بیشک اس کو بڑی نعمت ملی۔ اور نصیحت تو وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہیں ۝۲۶۹

اور تم (اللہ کی راہ میں) جس طرح کا خرچ کرو یا کوئی نذر مانو۔ اللہ اس کو جانتا ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ۝۲۷۰

اور اگر تم خیرات ظاہر کر کے دو تو وہ بھی خوب ہے اور اگر پوشیدہ دو اور دو بھی اہل حاجت کو تو وہ خوب تر ہے اور (اس طرح کا دینا) تمہارے گناہوں کو دور کر دیگا۔ اور اللہ کو تمہارے سب کاموں کی خبر ہے ۝۲۷۱

(اے محمدؐ) تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے اور (مومنو!) تم جو مال خرچ کرو گے تو اس کا فائدہ تمہیں کو ہے اور تم تو جو

ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ ۖ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ
يُؤْفَ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ﴿٢٧٢﴾

لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي
سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي
الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ
أَغْنِيَاءَ ۖ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ
بِسَبِيهِمْ ۚ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ
الْحَافًا ۖ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ
اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٢٧٣﴾

37
5

وقف منزل

وقف لازم

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ
وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ
أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٧٤﴾
الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ
إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ
الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ۖ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ
قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا ۖ
وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا ۖ
فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ
فَانْتَهَى فَلَهُ مَا سَلَفَ ۖ وَأَمْرُهُ إِلَى
اللَّهِ ۖ وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ
النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٧٥﴾

کچھ خرچ کرو گے تو زیادہ اللہ کی خوشنودی کے لئے کرو گے۔
اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا پورا دے دیا
جائے گا۔ اور تمہارا کچھ نقصان نہیں کیا جائے گا ﴿272﴾

(اور ہاں تم جو خرچ کرو گے تو) ان حاجت مندوں کیلئے
جو اللہ کی راہ میں رکے بیٹھے ہیں اور ملک میں کسی طرف
جانے کی طاقت نہیں رکھتے¹ (اور مانگنے سے عار رکھتے
ہیں) یہاں تک کہ نہ مانگنے کی وجہ سے ناواقف شخص ان کو
غنی خیال کرتا ہے اور تم قیافے سے ان کو صاف پہچان لو
(کہ حاجت مند ہیں اور شرم کے سبب لوگوں سے منہ
پھوڑ کر اور) لپٹ کر نہیں مانگ سکتے اور تم جو مال خرچ کرو
گے کچھ شک نہیں کہ اللہ اس کو جانتا ہے ﴿273﴾

جو لوگ اپنا مال رات اور دن اور پوشیدہ اور ظاہر (اللہ کی
راہ میں) خرچ کرتے رہتے ہیں ان کا صلہ پروردگار کے
پاس ہے اور ان کو (قیامت کے دن) نہ کسی طرح
کا خوف ہوگا اور نہ غم ﴿274﴾

جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قبروں سے) اس طرح
(حواس باختہ) اٹھیں گے جیسے کسی کو شیطان نے چھو کر دیوانہ
بنا دیا ہو۔ یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ سودا بیچنا بھی تو
(نفع کے لحاظ سے) ویسا ہی ہے جیسے سود لینا حالانکہ
سودے کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام تو جس شخص
کے پاس اللہ کی نصیحت پہنچی اور وہ (سود لینے سے) باز
آگیا تو جو پہلے ہو چکا وہ اُس کا۔ اور (قیامت میں) اُس
کا معاملہ اللہ کے سپرد۔ اور جو پھر لینے لگا تو ایسے لوگ
دوزخی ہیں کہ ہمیشہ دوزخ میں (جلتے) رہیں گے² ﴿275﴾

1 اللہ کے دین میں مصروف رہنے والے صدقات کے حق دار ہیں۔ 2 سود لینے والوں کیلئے ہمیشہ دوزخ میں رہنے کی سزا ہے۔

يَسْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُرِي
الصَّدَقَاتِ ۖ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ
كَفَّارٍ آثِيمٍ ﴿٢٧٦﴾

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ لَهُمْ
أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ وَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٧٧﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِنِ
كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٢٧٨﴾

فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ
اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ وَإِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ
رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا
تُظْلَمُونَ ﴿٢٧٩﴾

وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ
مَيْسَرَةٍ ۚ وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ
لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٨٠﴾

وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَىٰ
اللَّهِ ۖ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا
كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٨١﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَيْتُمْ
بِدَايِنٍ إِلَىٰ آجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ ۚ
وَلْيَكْتُبَ بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ ۚ
وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ

اللہ سُود کو نابود (یعنی بے برکت) کرتا اور خیرات (کی
برکت) کو بڑھاتا ہے اور اللہ کسی ناشکرے گنہگار کو
دوست نہیں رکھتا ﴿٢٧٦﴾

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے اور نماز پڑھتے
اور زکوٰۃ دیتے رہے ان کو ان کاموں کا صلہ اللہ کے ہاں
ملے گا اور (قیامت کے دن) ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ
وہ غمناک ہوں گے ﴿٢٧٧﴾

مومنو! اللہ سے ڈرو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو
جتنا سُود باقی رہ گیا ہے اس کو چھوڑ دو ﴿٢٧٨﴾

اگر ایسا نہ کرو گے تو خبردار ہو جاؤ (کہ تم) اللہ اور رسولؐ
سے جنگ کرنے کے لئے (تیار ہوتے ہو) اور اگر توبہ کر
لو گے (اور سُود چھوڑ دو گے) تو تم کو اپنی اصلی رقم لینے کا
حق ہے جس میں اوروں کا نقصان اور نہ تمہارا نقصان ﴿٢٧٩﴾
اور اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو (اُسے) کشائش
(کے حاصل ہونے) تک مہلت دو اگر (زر قرض) بخش
دو تو وہ تمہارے لئے زیادہ اچھا ہے بشرطیکہ سمجھو ﴿٢٨٠﴾

اور اُس دن سے ڈرو جبکہ تم اللہ کے حضور میں لوٹ کر جاؤ
گے اور ہر شخص اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور کسی
کو کچھ نقصان نہ ہوگا ﴿٢٨١﴾

مومنو! جب تم آپس میں کسی میعادِ معین کے لئے قرض کا
معاملہ کرنے لگو تو اس کو لکھ لیا کرو اور لکھنے والا تم میں کسی کا
نقصان نہ کرے بلکہ انصاف سے لکھے نیز لکھنے والا جیسا
اللہ نے اسے سکھایا ہے لکھنے سے انکار بھی نہ کرے اور

اللَّهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيَسْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ
الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا
يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنْ كَانَ
الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا
أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمِلْ
وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ ۚ وَاسْتَشْهِدُوا
شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ فَإِنْ لَمْ
يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ
مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ
تَضِلَّ أَحَدُهُمَا فَتَذَكَّرَ أَحَدُهُمَا
الْأُخْرَى ۚ وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا
مَا دُعُوا ۚ وَلَا تَسْأَلُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ
صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلٍ ۚ ذَلِكُمْ
أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ
وَأَذْنَىٰ آلَا تَرْتَابًا إِلَّا أَنْ تَكُونَ
تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا
بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا
تَكْتُبُوهَا ۚ وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ
وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ۚ
وَأَنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ ۚ
وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَيَعْلَمُ اللَّهُ ۚ وَاللَّهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٨٢﴾

وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا
كَاتِبًا فَرِهْنِ مَقْبُوضَةً ۚ فَإِنْ أَصَحَّ

مضمون بول کر لکھوائے اور جو قرض لے رہا ہو اللہ سے کہ
اس کا مالک ہے خوف کرے اور زرقرض میں سے کچھ کم
نہ لکھوائے اور اگر قرض لینے والا بے عقل یا ضعیف ہو یا
مضمون لکھوانے کی قابلیت نہ رکھتا ہو تو جو اس کا ولی ہو وہ
انصاف کے ساتھ مضمون لکھوائے اور اپنے میں سے دو
مردوں کو (ایسے معاملے کے) گواہ کر لیا کرو۔ اور اگر دو
مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند کرو
(کافی ہیں) کہ اگر ان میں سے ایک بھول جائے گی تو
دوسری اسے یاد دلادے گی۔ اور جب گواہ (گواہی کے
لئے) طلب کئے جائیں تو انکار نہ کریں۔ اور قرض تھوڑا
ہو یا بہت اس (کی دستاویز) کے لکھنے لکھانے میں کاہلی
نہ کرنا یہ بات اللہ کے نزدیک نہایت قرین انصاف ہے
اور شہادت کے لئے بھی یہ بہت درست طریقہ ہے اس
سے تم کو کسی طرح کا شک و شبہ بھی نہیں پڑے گا ہاں اگر
سودا دست بدست ہو جو تم آپس میں لیتے دیتے ہو تو اگر
(ایسے معاملے کی) دستاویز نہ لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور
جب خرید و فروخت کیا کرو تو بھی گواہ کر لیا کرو۔ اور
کاتب دستاویز اور گواہ (معاملہ کرنے والوں کا) کسی
طرح کا نقصان نہ کریں۔ اگر تم (لوگ) ایسا کرو تو یہ
تمہارے لئے گناہ کی بات ہے اور اللہ سے ڈرو اور دیکھو
کہ وہ تم کو (کیسی مفید باتیں) سکھاتا ہے اور اللہ ہر چیز
سے واقف ہے ﴿٢٨٢﴾

اور اگر تم سفر پر ہو اور (دستاویز) لکھنے والا نہ مل سکے تو
(کوئی چیز) رہن با قبضہ رکھ کر (قرض لے لو) اور اگر کوئی

کسی کو امین سمجھے (یعنی رہن کے بغیر قرض دیدے) تو امانتدار کو چاہیے کہ صاحب امانت کی امانت ادا کر دے اور اللہ سے جو اس کا پروردگار ہے ڈرے۔ اور (دیکھنا) شہادت کو مت چھپانا اور جو اس کو چھپائے گا وہ دل کا گناہ گار ہوگا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے (283)

جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ تم اپنے دلوں کی بات ظاہر کرو گے یا چھپاؤ گے تو اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔ پھر وہ جسے چاہے مغفرت کرے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (284)

رسول اس کتاب پر جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئی ایمان رکھتا ہے اور مومن بھی۔ سب اللہ پر اور اُسکے فرشتوں پر اور اُسکی کتابوں پر اور اُسکے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ ہم اُسکے پیغمبروں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور وہ (اللہ سے) عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کیا۔ اے پروردگار ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے (285)

اللہ کسی شخص کو اسکی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا اچھے کام کریگا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا بُرے کریگا تو اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہوگئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجیو۔ اے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو۔ اور (اے پروردگار) ہمارے گناہوں سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مالک ہے۔ اور ہم کو کافروں پر غالب کر (286)

بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي
أُؤْتِيَ اَمَانَةً وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ^ط
وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ^ط وَمَنْ يَكْتُمْهَا
فَإِنَّ آيَتَهُ قَلْبُهُ^ط وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
عَلِيمٌ^ع (283)

لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ^ط
وَإِنْ تُبَدُّوْا مَآفِیْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تَخْفَوْهُ
يُحَاسِبْكُمْ بِهٖ اللّٰهُ^ط فَيَغْفِرُ لِمَنْ
یَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ^ط وَاللّٰهُ
عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (284)

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ
رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ^ط كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
وَمَلٰئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ^ق
لَا تُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ^ق
وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ
رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ (285)

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا^ط
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ^ط
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ
اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا
اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ
قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحِثْ عَلَيْنَا مَا لَا طَاقَةَ
لَنَا بِهٖ^ج وَاعْفُ عَنَّا^{وقفہ} وَاعْفِرْ لَنَا^{وقفہ}
وَارْحَمْنَا^{وقفہ} اَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا
عَلٰی الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ^ع (286)



آيَاتُهَا 200
رُكُوعَاتُهَا 20



سُورَةُ
الْاِمْرَانِ
مَدَنِيَّةٌ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْم ①

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ②
نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنزَلَ
التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ③
مِّن قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَأَنزَلَ
الْفُرْقَانَ ④ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
بِآيَاتِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ⑤
وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ⑥

سورۃ آل عمران مدنی ہے اور اس میں دو سو آیتیں اور بیس رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

ا۔ ل۔ م ① اللہ (جو معبود برحق ہے) اس کے سوا کوئی

عبادت کے لائق نہیں زندہ ہمیشہ رہنے والا ②

اس نے (اے محمدؐ) تم پر سچی کتاب نازل کی جو پہلی

(آسمانی) کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اسی نے

تورات اور انجیل نازل کی ③

(یعنی) لوگوں کی ہدایت کیلئے (تورات اور انجیل اتاری)

اور (پھر قرآن جو حق اور باطل کو) الگ الگ کر دینے والا

ہے نازل کیا۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں ان

کو سخت عذاب ہوگا۔ اور اللہ زبردست (اور) بدلہ لینے

والا ہے ④

اللہ (ایسا خبیر و بصیر ہے کہ) کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں

نہ زمین میں اور نہ آسمان میں ⑤

وہی تو ہے جو (ماں کے) پیٹ میں جیسی چاہتا ہے تمہاری

صورتیں بناتا ہے۔ اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی

عبادت کے لائق نہیں ⑥

وہی تو ہے جس نے تم پر کتاب نازل کی جس کی بعض

آیتیں محکم ہیں (اور) وہی اصل کتاب ہیں اور بعض

تشابہ ہیں، تو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ

تشابہات کا اتباع کرتے ہیں تا کہ فتنہ برپا کریں

اور مراد اصلی کا پتہ لگائیں حالانکہ مراد اصلی اللہ کے

سوا کوئی نہیں جانتا اور جو لوگ علم میں دستگاہ کامل

إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي

الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ⑤

هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ

كَيْفَ يَشَاءُ ⑥ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ

الْحَكِيمُ ⑥

هُوَ الَّذِي أَنزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ

مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ

الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ ① فَأَمَّا

الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ

مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ

وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ ② وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ

إِلَّا اللَّهُ ③ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ
رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو
الْأَلْبَابِ ⑦

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ
هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ
رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ⑧
رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا
رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ
الْوَعْدَ ⑨

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ
أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللَّهِ
شَيْئًا وَأُولَئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ ⑩
كَذَّابِ الْفِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ
مِن قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَاللَّهُ
شَدِيدُ الْعِقَابِ ⑪

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا سَتُغْلَبُونَ
وَتُحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ
الْمِهَادُ ⑫

قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ
الَّتَقَاتَا فِئَةٌ تَقَاتِلُ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُمْ
مِّثْلِهِمْ رَأَىٰ الْعَيْنُ ۖ وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ
بِنَصْرِهِ مَن يَشَاءُ ۖ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ⑬

رکھتے ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے۔
یہ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں۔ اور
نصیحت تو عقل مند ہی قبول کرتے ہیں ⑦

اے پروردگار جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اس کے
بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کر دیجو اور ہمیں اپنے
ہاں سے نعمت عطا فرما تو بڑا عطا فرمانے والا ہے ⑧
اے پروردگار تو اس روز جس (کے آنے) میں کچھ شک
نہیں سب لوگوں کو (اپنے حضور میں) جمع کر لے گا بیشک
اللہ خلاف وعدہ نہیں کرتا ⑨

جو لوگ کافر ہوئے (اس دن) نہ تو ان کا مال ہی اللہ (کے
عذاب) سے ان کو بچا سکے گا اور نہ ان کی اولاد ہی (کچھ
کام آئیگی) اور یہ لوگ آتش (جہنم) کا ایندھن ہو گئے ⑩
ان کا حال بھی فرعونوں اور ان سے پہلے لوگوں کا سا ہوگا
جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی تھی تو اللہ نے ان
کو ان کے گناہوں کے سبب (عذاب میں) پکڑ لیا تھا اور
اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ⑪

(اے پیغمبر) کافروں سے کہہ دو کہ تم (دنیا میں بھی)
عنقریب مغلوب ہو جاؤ گے اور (آخرت میں) جہنم کی
طرف ہانکے جاؤ گے اور وہ بڑی جگہ ہے ⑫

تمہارے لئے دو گروہوں میں جو (جنگ بدر کے دن)
آپس میں بھڑ گئے (اللہ کی قدرت عظیم الشان) نشانی تھی
ایک گروہ (مسلمانوں کا تھا) وہ اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا اور
دوسرا گروہ (کافروں کا تھا وہ) ان کو اپنی آنکھوں سے اپنے
سے دو گنا مشاہدہ کر رہا تھا اور اللہ اپنی نصرت سے جسکو چاہتا
ہے مدد دیتا ہے جو اہل بصارت ہیں ان کے لئے اس
(واقعی) میں بڑی عبرت ہے ⑬

لوگوں کو ان کی خواہشوں کی چیزیں (یعنی) عورتیں اور بیٹے اور سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ڈھیر اور نشان لگے ہوئے گھوڑے اور مویشی اور کھیتی بڑی زینت دار معلوم ہوتی ہیں (مگر) یہ سب دنیا ہی کی زندگی کے سامان ہیں اور اللہ کے پاس بہت اچھا ٹھکانہ ہے ⑭

(اے پیغمبران سے) کہو کہ بھلا میں تم کو ایسی چیز بتاؤں جو ان چیزوں سے کہیں اچھی ہو (سنو) جو لوگ پرہیزگار ہیں ان کے لئے اللہ کے ہاں باغات (بہشت) ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور پاکیزہ عورتیں ہیں اور (سب سے بڑھ کر) اللہ کی خوشنودی۔ اور اللہ (اپنے نیک) بندوں کو دیکھ رہا ہے ⑮

جو اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو ہم کو ہمارے گناہ معاف فرما اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ ⑯

یہ وہ لوگ ہیں جو (مشکلات میں) صبر کرتے ہیں اور سچ بولتے اور عبادت میں لگے رہتے اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے اور اوقاتِ سحر میں گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں ⑰

اللہ تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتے اور علم والے لوگ جو انصاف پر قائم ہیں وہ بھی (گواہی دیتے ہیں کہ) اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی لائقِ عبادت نہیں ⑱

دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہے اور اہل کتاب نے جو (اس دین سے) اختلاف کیا تو علم حاصل ہونے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ اور جو شخص اللہ کی آیتوں کو نہ

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۚ ذَٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَبَآءِ ⑭

قُلْ أُوْنِبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذَٰلِكُمْ ۚ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَآزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ⑮

الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّا أَمْنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ⑯

الصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْقَنِتَّةِينَ وَالْمُسْتَفْقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ ⑰

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ وَالْمَلَكُ وَالْعِلْمُ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑱

إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ

مانے تو اللہ جلد حساب لینے والا (اور سزا دینے والا) ہے (19)

(اے پیغمبر) اگر یہ لوگ تم سے جھگڑنے لگیں تو کہنا کہ میں اور میرے پیرو تو اللہ کے فرمانبردار ہو چکے۔ اور اہل کتاب اور ان پڑھ لوگوں سے کہو کہ کیا تم بھی (اللہ کے فرمانبردار بنتے اور) اسلام لاتے ہو؟ اگر یہ لوگ اسلام لے آئیں تو بیشک ہدایت پالیں اور اگر (تمہارا کہا) نہ مانیں تو تمہارا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے اور اللہ (اپنے) بندوں کو دیکھ رہا ہے (20)

جو لوگ اللہ کی آیتوں کو نہیں مانتے اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے ہیں اور جو انصاف کا حکم دیتے ہیں انہیں بھی مار ڈالتے ہیں ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو (21)

یہ ایسے لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہیں اور ان کا کوئی مددگار نہیں (ہوگا) (22)

بھلا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب اللہ (یعنی تورات) سے بہرہ دیا گیا اور وہ (اس) کتاب اللہ کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ (اُنکے تنازعات کا) ان میں فیصلہ کر دے تو ایک فریق ان میں سے کج ادائی کے ساتھ منہ پھیر لیتا ہے (23)

یہ اس لئے کہ یہ اس بات کے قائل ہیں کہ (دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔ اور جو کچھ یہ دین کے بارے میں بہتان باندھتے رہے ہیں اُس نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے (24)

بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ (19)
فَإِنْ حَاجُّوكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلَّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۚ وَقُلْ لِلَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْأُمِّيِّينَ ءَأَسْلَمْتُمْ ۚ فَإِنْ أَسْلَمُوا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۖ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاءُ ۚ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ (20)

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيَّ بِغَيْرِ حَقٍّ ۚ وَ يَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۚ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (21)

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نَّصِيرِينَ (22)

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَى كِتَابِ اللَّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُونَ (23)

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۚ وَغَرَّهُمْ فِي دِينِهِمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ (24)

تو اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم انکو جمع کریں گے (یعنی) اس روز جس (کے آنے) میں کچھ بھی شک نہیں اور ہر نفس اپنے اعمال کا پورا پورا بدل پائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائیگا (25) کہو کہ اے اللہ (اے) بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے۔ ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے اور بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے (26)

تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جس کو چاہتا ہے بیشمار رزق بخشتا ہے (27)

مومنوں کو چاہیے کہ مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بنائیں۔ اور جو ایسا کرے گا اس سے اللہ کا کچھ (عہد) نہیں۔ ہاں اگر اس طریق سے تم ان (کے شر) سے بچاؤ کی صورت پیدا کرو (تو مضائقہ نہیں) اور اللہ تم کو اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف (تم کو) لوٹ کر جانا ہے (28)

(اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ کوئی بات تم اپنے دلوں میں مخفی رکھو یا اُسے ظاہر کرو اللہ اُس کو جانتا ہے اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اسکو سب کی خبر ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (29)

جس دن ہر شخص اپنے اعمال کی نیکی کو موجود پالے گا اور ان کی برائی کو بھی (دیکھ لے گا) تو آرزو کرے گا کہ

فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (25) قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ ۚ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۚ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (26)

تَوَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتَوَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۚ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (27) لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاةً ۚ وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ۚ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ (28)

قُلْ إِنْ تَخْشَوْا مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمُهُ اللَّهُ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (29)

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ وَ مَّا عَمِلَتْ مِنْ

سُوٓءٌ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا
بَعِيدًا وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ
وَاللَّهُ سَرُوفٌ بِالْعِبَادِ ③٠

اے کاش اس میں اور اس بُرائی میں دور کی مسافت ہو
جاتی۔ اور اللہ تمکو اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے۔ اور
اللہ اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے ③٠

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ
فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ③١

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ ۚ فَإِنْ
تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ
الْكٰفِرِينَ ③٢

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّ
اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلٰى
الْعٰلَمِيْنَ ③٣

ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ ۗ وَاللَّهُ
سَبِيحٌ عَلِيمٌ ③٤

اِذْ قَالَتْ اِمْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّى
نَذَرْتُ لَكَ مَا فِى بَطْنِىْ مُحَرَّرًا
فَتَقَبَّلْ مِنِّىْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ
الْعَلِيْمُ ③٥

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّى
وَضَعْتُهَا اُنْثٰى ۗ وَاللَّهُ اَعْلَمُ بِمَا
وَضَعَتْ ۗ وَلَيْسَ الذَّكَرُ
كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّىْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ
وَ اِنِّىْ اُعِيْدُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ
الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ③٦

(اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو
تو میری پیروی کرو اللہ بھی تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے
گناہ معاف کر دے گا اور اللہ بخشنے والا اور مہربان ہے ③١

کہہ دو کہ اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو۔ اگر نہ
مانیں تو اللہ بھی کافروں کو دوست نہیں
رکھتا ③٢

اللہ نے آدم اور نوح اور خاندان ابراہیم اور
خاندان عمران کو تمام جہان کے لوگوں میں منتخب
فرمایا تھا ③٣

ان میں سے بعض بعض کی اولاد تھے۔ اور اللہ سننے والا
(اور) جاننے والا ہے ③٤

(وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے) جب عمران کی بیوی
نے کہا کہ اے پروردگار جو (بچہ) میرے پیٹ میں ہے
میں اسکو تیری نذر کرتی ہوں اسے دنیا کے کاموں سے
آزاد رکھوں گی تو (اسے) میری طرف سے قبول فرما تو تو
سننے والا (اور) جاننے والا ہے ③٥

جب ان کے ہاں بچہ پیدا ہوا اور جو کچھ ان کے ہاں پیدا
ہوا تھا اللہ کو خوب معلوم تھا۔ تو کہنے لگیں کہ پروردگار!
میرے تو لڑکی ہوئی ہے اور (نذر کیلئے) لڑکا (موزوں تھا
کہ وہ) لڑکی کی طرح (ناتواں) نہیں ہوتا اور میں نے
اس کا نام مریم رکھا ہے اور میں اس کو اس کی اولاد کو
شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں ③٦

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ
وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۖ وَكَفَّلَهَا
زَكَرِيَّا ۖ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا
الْمِحْرَابَ ۖ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا
قَالَ يَمْرُئِمُ أَنَّى لَكَ هَذَا ۖ قَالَتْ
هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ
مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۳۷

تو پروردگار نے اس کو پسندیدگی کے ساتھ قبول فرمایا اور
اسے اچھی طرح پرورش کیا اور زکریا کو اس کا متکفل بنایا۔
زکریا جب کبھی عبادت گاہ میں اس کے پاس جاتے تو اس
کے پاس کھانا پاتے (یہ کیفیت دیکھ کر ایک دن مریم
سے) پوچھنے لگے کہ مریم یہ کھانا تمہارے پاس کہاں سے
آتا ہے وہ بولیں اللہ کے ہاں سے (آتا ہے) بیشک اللہ
جسے چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے ۝۳۷

هَٰذَاكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ ۖ قَالَ
رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً
طَيِّبَةً ۖ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝۳۸
فَنَادَتْهُ الْمَلِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي
فِي الْمِحْرَابِ ۖ أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ
بِيَحْيَىٰ مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ
وَسَيِّدًا وَحَصُورًا ۖ وَنَبِيًّا مِّنَ
الصَّٰلِحِينَ ۝۳۹

اس وقت زکریا نے اپنے پروردگار سے دعا کی (اور) کہا
کہ پروردگار مجھے اپنی جناب سے اولادِ صالح عطا فرما۔ تو
بیشک دعا سننے (اور قبول کرنے) والا ہے ۝۳۸

وہ ابھی عبادت گاہ میں کھڑے نماز ہی پڑھ رہے تھے کہ
فرشتوں نے آواز دی کہ (زکریا) اللہ تمہیں یحییٰ کی بشارت
دیتا ہے جو اللہ کے فیض (یعنی عیسیٰ) کی تصدیق کرینگے اور
سردار ہونگے اور عورتوں سے رغبت نہ رکھنے والے (اللہ
کے) پیغمبر (یعنی) نیکوکاروں میں ہوں گے ۝۳۹

قَالَ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَقَدْ
بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي عَاقِرٌ ۖ قَالَ
كَذٰلِكَ اللَّهُ يُفَعِّلُ مَا يَشَاءُ ۝۴۰

زکریا نے کہا اے پروردگار میرے ہاں لڑکا کیونکر پیدا ہوگا
کہ میں بڑھا ہو گیا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے اللہ نے
فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ۝۴۰

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيٓ آيَةً ۖ قَالَ
آيَتُكَ إِلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَةَ
أَيَّامٍ إِلَّا رَمْرًا ۖ وَادْكُرْ رَبَّكَ
كَثِيرًا ۖ وَسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ۝۴۱
وَإِذْ قَالَتِ الْمَلِكَةُ لِيَمْرُئِمُ إِنَّ
اللَّهَ اصْطَفٰكَ وَطَهَّرَكَ وَاصْطَفٰكِ

زکریا نے کہا پروردگار میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما اللہ
نے فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم لوگوں سے تین دن اشارے
کے سوا بات نہ کر سکو گے تو (ان دنوں میں) اپنے پروردگار
کی کثرت سے یاد اور صبح و شام اس کی تسبیح کرنا ۝۴۱

اور جب فرشتوں نے (مریم سے) کہا کہ مریم! اللہ
نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور پاک بنایا ہے اور جہان کی

اللَّهُ ۚ وَأُبْرِئِ الْأَكْبَهَ وَالْأَبْرَصَ
وَأُحْيِ الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَأُنَبِّئُكُم
بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدْخِرُونَ ۚ فِي
بُيُوتِكُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّكُمۡ إِن
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿٤٩﴾

وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ
التَّوْرَةِ وَلِأَحْلَلْ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي
حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجَنَّكُمْ بِآيَةٍ مِّنْ
رَّبِّكُمْ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ﴿٥٠﴾

إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۗ
هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٥١﴾

فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَىٰ مِنْهُمُ الْكُفْرَ
قَالَ مَنِ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ ۖ قَالَ
الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ ۚ أَمَّا
بِاللَّهِ ۚ وَاشْهَد بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿٥٢﴾
رَبَّنَا أَمَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا
الرَّسُولَ فَكَتَبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿٥٣﴾

وَمَكْرُوا وَمَكَّرَ اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ خَيْرُ
الْمَكْرِينَ ﴿٥٤﴾

إِذْ قَالَ اللَّهُ لِعِيسَىٰ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ
وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ
الَّذِينَ كَفَرُوا وَجَاعِلُ الَّذِينَ
اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ

جاتا ہے۔ اور اندھے اور ابرص کو تندرست کر دیتا ہوں۔ اور
اللہ کے حکم سے مردے میں جان ڈال دیتا ہوں۔ اور جو کچھ
تم کھا کر آتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو
سب تم کو بتا دیتا ہوں اگر تم صاحب ایمان ہو تو ان باتوں
میں تمہارے لئے (اللہ کی قدرت) نشانی ہے ﴿49﴾

اور مجھ سے پہلے جو تورات (نازل ہوئی) تھی اسکی تصدیق
بھی کرتا ہوں اور (میں) اسلئے بھی (آیا ہوں) کہ بعض
چیزیں جو تم پر حرام تھیں انکو تمہارے لئے حلال کر دوں اور
میں تو تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا
ہوں تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿50﴾

کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو
اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا رستہ ہے ﴿51﴾

جب عیسیٰؑ نے ان سے نافرمانی (اور نیتِ قتل) دیکھی تو کہنے
لگے کہ کوئی ہے جو اللہ کا طرفدار اور میرا مددگار ہو۔ حواری
بولے کہ ہم اللہ کے (طرف دار اور آپ کے) مددگار ہیں
ہم ایمان لائے اور آپ گواہ ہیں کہ ہم فرمانبردار ہیں ﴿52﴾
اے پروردگار جو (کتاب) تُو نے نازل فرمائی ہے ہم
اس پر ایمان لے آئے اور (تیرے) پیغمبرؑ کے متبع ہو
چکے تُو ہم کو ماننے والوں میں لکھ رکھ ﴿53﴾

اور وہ (یعنی یہود قتلِ عیسیٰؑ کے بارے میں ایک) چال
چلے اور اللہ بھی (عیسیٰؑ کو بچانے کیلئے) چال چلا اور اللہ
خوب چال چلنے والا ہے ﴿54﴾

اس وقت اللہ نے فرمایا کہ عیسیٰؑ میں (تمہاری دنیا میں رہنے
کی مدت پوری کر کے) تم کو اپنی طرف اٹھالوں گا اور تمہیں
کافروں (کی صحبت) سے پاک کروں گا۔ اور جو لوگ
تمہاری پیروی کریں گے ان کو کافروں پر قیامت تک

۱۔ عربی میں ”مکر“ لفظ کا مطلب حفیہ تدبیر، چال ہے، کچھ لوگ لفظ چال پر اعتراض کرتے ہیں جو کم علمی کی بنا پر ہے، ہمارے ہاں تو لفظ مکر کا مطلب ہی اور لیا جاتا ہے یعنی دھوکہ

فائق (وغالب) رکھوں گا پھر تم سب میرے پاس لوٹ کر آؤ گے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے اس دن تم میں ان کا فیصلہ کر دوں گا (55)

(یعنی) جو کافر ہوئے ان کو دنیا اور آخرت (دونوں) میں سخت عذاب دوں گا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا (56)

اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو اللہ پورا پورا صلہ دے گا۔ اور اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا (57)

(اے محمدؐ) ہم تم کو یہ (اللہ کی) آیتیں اور حکمت بھری نصیحتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں (58)

عیسیٰؑ کا حال اللہ کے نزدیک آدم کا سا ہے کہ اس نے (پہلے) مٹی سے (ان کا قالب) بنایا پھر فرمایا کہ (انسان) ہو جا تو وہ (انسان) ہو گئے (59)

(یہ بات) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا (60)

پھر اگر یہ (لوگ عیسیٰؑ کے بارے میں) تم سے جھگڑا کریں اور تم کو حقیقت حال تو معلوم ہو ہی چلی ہے تو ان سے کہنا کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلائیں تم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلاؤ اور ہم خود بھی آئیں اور تم خود بھی آؤ۔ پھر دونوں فریق (اللہ سے) دعا التجا کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں (61)

یہ تمام بیانات صحیح ہیں۔ اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور بیشک اللہ غالب (اور)

يَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَأَحْكُم بَيْنَكُمْ فِي مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ (55)

فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَأَعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَالَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ (56)

وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ (57)

ذَلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ (58)

إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ ۖ خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ (59)

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُن مِّنَ الْمُبْتَرِّينَ (60)

فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ آبَاءَنَا وَآبَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ ۖ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ (61)

إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ

لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٦٢﴾

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ
بِالْفَاسِدِينَ ﴿٦٣﴾

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى
كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا
نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا
وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا
مِّنْ دُونِ اللَّهِ ۖ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا
أَشْهَدُ وَابِنَا مُسْلِمُونَ ﴿٦٤﴾

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَاجُّونَ فِي
إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنْزِلَتِ التَّوْرَةُ
وَالْإِنْجِيلُ إِلَّا مِنْ بَعْدِهِ ۖ أَفَلَا
تَعْقِلُونَ ﴿٦٥﴾

هَآأَنْتُمْ هَؤُلَاءِ حَاجَجْتُمْ فِيمَا
لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَاجُّونَ فِيمَا
لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ
وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾

مَا كَانَ إِبْرَاهِيمَ يَهُودِيًّا وَلَا
نَصْرَانِيًّا وَلَكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٦٧﴾

إِنَّ أَوَّلَى الْثَأْسِ بِإِبْرَاهِيمَ لِلَّذِينَ
اتَّبَعُوهُ وَهَذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ
آمَنُوا ۗ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٨﴾

صاحبِ حکمت ہے ﴿٦٢﴾

تو اگر یہ لوگ پھر جائیں تو اللہ مفسدوں کو خوب
جانتا ہے ﴿٦٣﴾

کہہ دو کہ اے اہل کتاب جو بات ہمارے اور تمہارے
دونوں کے درمیان یکساں (تسلیم کی گئی) ہے اُس کی طرف
آؤ۔ وہ یہ کہ اللہ کے سوا ہم کسی کی عبادت نہ کریں۔
اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں۔ اور ہم
میں کوئی کسی کو اللہ کے سوا اپنا کارساز نہ سمجھے۔ اگر یہ لوگ
(اس بات کو) نہ مانیں تو (ان سے) کہہ دو کہ تم گواہ رہو
کہ ہم تو (اللہ کے) فرمانبردار ہیں ﴿٦٤﴾

اے اہل کتاب تم ابراہیمؑ کے بارے میں کیوں
جھگڑتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل ان کے بعد
اُتری ہیں (اور وہ پہلے ہو چکے) تو کیا تم عقل نہیں
رکھتے ﴿٦٥﴾

دیکھو ایسی بات میں تو تم نے جھگڑا کیا ہی تھا جس کا تمہیں
کچھ علم تھا بھی مگر ایسی بات میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا
تم کو کچھ بھی علم نہیں۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں
جانتے ﴿٦٦﴾

ابراہیمؑ نہ یہودی تھے نہ عیسائی بلکہ سب سے بے تعلق ہو کر
ایک (اللہ) کے ہو رہے تھے اور اسی کے فرمانبردار تھے
اور مشرکوں میں سے نہ تھے ﴿٦٧﴾

ابراہیمؑ سے قرب رکھنے والے تو وہ لوگ ہیں جو انکی
پیروی کرتے ہیں اور پیغمبرؑ (آخر الزماں) اور وہ لوگ جو
ایمان لائے ہیں اور اللہ مومنوں کا کارساز ہے ﴿٦٨﴾

(اے اہل اسلام) بعضے اہل کتاب اس بات کی خواہش رکھتے ہیں کہ تم کو گمراہ کر دیں مگر یہ (تم کو کیا گمراہ کریں گے) اپنے آپکو ہی گمراہ کر رہے ہیں اور نہیں جانتے (69)

اے اہل کتاب تم اللہ کی آیتوں سے کیوں انکار کرتے ہو اور تم (تورات کو) مانتے تو ہو (70)

اے اہل کتاب تم سچ کو جھوٹ کے ساتھ خلط ملط کیوں کرتے ہو اور حق کو کیوں چھپاتے ہو اور تم جانتے بھی ہو (71)

اور اہل کتاب ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ جو (کتاب) مومنوں پر نازل ہوئی ہے اس پر دن کے شروع میں تو ایمان لے آیا کرو اور اس کے آخر میں انکار کر دیا کرو تا کہ وہ (اسلام سے) برگشتہ ہو جائیں (72)

اور اپنے دین کے پیرو کے سوا کسی اور کے قائل نہ ہونا (اے پیغمبرؐ) کہہ دو کہ ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے (وہ یہ بھی کہتے ہیں) یہ بھی (نہ ماننا) کہ جو چیز تم کو ملی ہے ویسی کسی اور کو ملے گی یا وہ تمہیں اللہ کے روبرو قائل معقول کر سکیں گے یہ بھی کہہ کہ بزرگی اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ کشائش والا (اور) علم والا ہے (73)

وہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے (74)

اور اہل کتاب میں سے کوئی تو ایسا ہے کہ اگر تم اس کے پاس (روپوں کا) ڈھیر امانت رکھ دو تو تم کو (فوراً) واپس دیدے اور کوئی اس طرح کا ہے کہ اگر اس کے پاس ایک دینار بھی امانت رکھو تو جب تک اسکے سر پر ہر وقت کھڑے نہ

وَدَّتْ طَائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يُضِلُّوكُمْ ۖ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ (69)

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ (70)

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ (71)

وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمِنُوا بِالَّذِي أُنْزِلَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَجَهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوا الْآخِرَةَ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (72)

وَلَا تُؤْمِنُوا إِلَّا لِمَن تَبِعَ دِينَكُمْ ۚ قُلْ إِنِ الْهُدَى هُدَى اللَّهِ ۚ أَنْ يُؤْتَىٰ أَحَدٌ مِّثْلَ مَا أُوتِيْتُمْ أَوْ يُحَاجُّوكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۚ قُلْ إِنِ الْفَضْلُ بِيَدِ اللَّهِ ۚ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (73)

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (74)

وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنُ إِن تَأْمَنهُ بِقِطَارٍ يُؤَدُّ إِلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنُ إِن تَأْمَنهُ بِدِينَارٍ لَا يُؤَدُّ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا ۚ ذٰلِكَ

بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّينَ سَبِيلٌ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٧٥﴾

بَلَىٰ مَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ وَاتَّقَىٰ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿٧٦﴾

إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٧﴾

وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوَنَ أَسْنَنَهُمْ بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٧٨﴾

مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ كُونُوا رَبَّانِيِّنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُونَ ﴿٧٩﴾

وَلَا يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ

رہو تمہیں دے ہی نہیں یہ اسلئے کہ وہ کہتے ہیں کہ اُمیوں کے بارے میں ہم سے مواخذہ نہیں ہوگا یہ اللہ پر محض جھوٹ بولتے ہیں اور (اس بات کو) جانتے بھی ہیں ﴿75﴾

ہاں جو شخص اپنے اقرار کو پورا کرے اور (اللہ سے) ڈرے تو اللہ ڈرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿76﴾

جو لوگ اللہ کے اقراروں اور اپنی قسموں (کو بیچ ڈالتے ہیں اور ان) کے عوض تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں ان کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ ان سے اللہ نہ تو کلام کرے گا اور نہ قیامت کے روز ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا ﴿77﴾

اور ان (اہل کتاب) میں بعض ایسے ہیں کہ کتاب (تورات) کو زبان مروڑ مروڑ کر پڑھتے ہیں تاکہ تم سمجھو کہ جو کچھ وہ پڑھتے ہیں کتاب میں سے ہے حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہوتا اور کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے (نازل ہوا) ہے حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہوتا اور اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں اور (یہ بات) جانتے بھی ہیں ﴿78﴾

کسی آدمی کو شایاں نہیں کہ اللہ تو اسے کتاب اور حکومت اور نبوت عطا فرمائے اور وہ لوگوں سے کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ بلکہ (اسکو یہ کہنا سزاوار ہے کہ) (اے اہل کتاب) تم (علمائے) ربانی ہو جاؤ کیونکہ تم کتاب (اللہ) پڑھتے پڑھاتے رہتے ہو ﴿79﴾

اور اس کو نہیں کہنا چاہیے کہ تم فرشتوں اور پیغمبروں کو رب بنا

وَالنَّبِيِّنَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٨٠﴾

وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّنَ لَمَا آتَيْنَاكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ ۖ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ إِصْرِي ۖ قَالُوا أَقْرَرْنَا ۖ قَالَ فَاشْهَدُوا ۚ وَأَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿٨١﴾

فَمَنْ تَوَلَّىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٨٢﴾

أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَبْغُونَ وَلََّ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طُوعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾ قُلْ أَمَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَالنَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ ۖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿٨٤﴾

وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٨٥﴾

لو۔ بھلا جب تم مسلمان ہو چکے تو کیا اسے زیبا ہے کہ تمہیں کافر ہونے کو کہے ﴿80﴾

جب اللہ نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے پاس (وہ) پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہوگا اور ضرور اسکی مدد کرنی ہوگی۔ اور (عہد لینے کے بعد) پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا (یعنی مجھے ضامن ٹھہرایا) انہوں نے کہا (ہاں) ہم نے اقرار کیا۔ (اللہ نے) فرمایا کہ تم (اس عہد و پیمان کے) گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں ﴿81﴾

تو جو اس کے بعد پھر جائیں وہ بدکردار ہیں ﴿82﴾

کیا یہ (کافر) اللہ کے دین کے سوا کسی اور دین کے طالب ہیں حالانکہ سب اہل آسمان و زمین خوشی یا زبردستی سے اللہ کے فرمانبردار ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿83﴾ کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی اور جو صحیفے ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور ان کی اولاد پر اترے اور جو کتابیں موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور دوسرے انبیاء کو پروردگار کی طرف سے ملیں سب پر ایمان لائے۔ ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (اللہ واحد) کے فرمانبردار ہیں ﴿84﴾

اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا ﴿85﴾

۱۔ مخاطب پیغمبروں کی امتیں ہیں ۲۔ آخرت کے عذاب سے بچنے کیلئے اب ہر انسان کو دین اسلام قبول کرنا اور اس پر عمل پیرا ہونا لازمی ہے۔

كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا
بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُوا أَنَّ
الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ
وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ⑧٦
أُولَٰئِكَ جَزَاءُ وَّهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ
اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ⑧٧
خَالِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ
الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ⑧٨
إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ
وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
رَّحِيمٌ ⑧٩

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ
ثُمَّ أَرَادُوا كُفْرًا لَّنْ يُقْبَلَ
تَوْبَتُهُمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ ⑨٠
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ
كُفَّارٌ فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِمْ
مِلٌّ إِلَّا رِضْ ذَهَبًا وَلَوْ افْتَدَى
بِهِ ⑨١ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا
لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ⑨٢

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا
تُحِبُّونَ ⑨٣ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ
فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ⑨٤

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلالًا لِّبَنِي
إِسْرَآءِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَآءِيلُ

اللہ ایسے لوگوں کو کیوں کر ہدایت دے جو ایمان لانے
کے بعد کافر ہو گئے اور (پہلے) اس بات کی گواہی دے
چکے کہ یہ پیغمبر برحق ہے اور ان کے پاس دلائل بھی آ گئے
اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیتا ⑧٦

ان لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور
سب انسانوں کی لعنت ہو ⑧٧

ہمیشہ اس لعنت میں (گرفتار) رہیں گے ان سے نہ تو
عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی ⑧٨
ہاں جنہوں نے اس کے بعد توبہ کی اور حالت
درست کر لی تو اللہ بخشنے والا مہربان
ہے ⑧٩

جو لوگ ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے پھر کفر میں
بڑھتے گئے۔ ایسوں کی توبہ ہرگز قبول نہیں ہوگی اور یہ
لوگ گمراہ ہیں ⑨٠

جو لوگ کافر ہوئے اور کفر کی حالت میں مر گئے وہ اگر
(نجات حاصل کرنا چاہیں اور) بدلے میں زمین بھر کر
سونا دیں تو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا ان لوگوں کو
دکھ دینے والا عذاب ہوگا۔ اور ان کی کوئی مدد نہیں
کرے گا ⑨١

(مومنو!) جب تک تم ان چیزوں میں سے جو تمہیں عزیز
ہیں (اللہ کی راہ میں) صرف نہ کرو گے کبھی نیکی حاصل نہ کر
سکو گے اور جو چیز تم صرف کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے ⑨٢

بنی اسرائیل کے لئے (تورات نازل ہونے سے)
پہلے کھانے کی تمام چیزیں حلال تھیں بجز ان کے

جو یعقوب نے خود اپنے اوپر حرام کر لی تھیں کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تورات لاؤ اور اسے پڑھو (یعنی دلیل پیش کرو) (93)

جو اس کے بعد بھی اللہ پر جھوٹے افترا کریں تو ایسے لوگ ہی بے انصاف ہیں (94)

کہہ دو کہ اللہ نے سچ فرما دیا پس دین ابراہیم کی پیروی کرو جو سب سے بے تعلق ہو کر ایک (اللہ) کے ہو رہے تھے اور مشرکوں سے نہ تھے (95)

پہلا گھر جو لوگوں (کے عبادت کرنے) کے لئے مقرر کیا گیا تھا وہی ہے جو مکے میں ہے بابرکت اور جہان کیلئے موجب ہدایت (96)

اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے ایک ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے۔ جو شخص اس (مبارک) گھر میں داخل ہوا اس نے امن پالیا۔ اور لوگوں پر اللہ کا حق (یعنی فرض) ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے۔ اور جو اس حکم کی تعمیل نہ کرے گا تو اللہ بھی اہل عالم سے بے نیاز ہے (97)

کہو کہ اے اہل کتاب! تم اللہ کی آیتوں سے کیوں کر انکار کرتے ہو اور اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے (98)

کہو کہ اے اہل کتاب تم مومنوں کو اللہ کے رستے سے کیوں روکتے ہو اور باوجود یہ کہ تم اس سے واقف ہو اس میں سے کجی نکالتے ہو اور اللہ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں (99)

عَلَى نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُنَزَّلَ
التَّوْرَةُ ۖ قُلْ فَأْتُوا بِالتَّوْرَةِ
فَاتْلُوهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (93)

فَمَنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ مِنْ
بَعْدِ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (94)

قُلْ صَدَقَ اللَّهُ ۖ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ
إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ
الْمُشْرِكِينَ (95)

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ
لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبْرَكًا وَهُدًى
لِّلْعَالَمِينَ (96)

فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ ۚ
وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا ۗ وَلِلَّهِ عَلَى
النَّاسِ حُجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ
إِلَيْهِ سَبِيلًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ
غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ (97)

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ
بِآيَاتِ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا
تَعْمَلُونَ (98)

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ آمَنَ تَبْغُونَهَا
عِوَجًا ۚ وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ ۚ وَمَا اللَّهُ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (99)

مومنو! اگر تم اہل کتاب کے کسی فریق کا کہا مان لو گے تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد کافر بنا دیں گے (100)

اور تم کیونکر کفر کرو گے جبکہ تم کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور تم میں اسکے پیغمبر موجود ہیں۔ اور جس نے اللہ (کی ہدایت کی رسی قرآن کو) مضبوط پکڑ لیا وہ سیدھے رستے پر لگ گیا (101)

مومنو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا (102)

اور سب مل کر اللہ کی رسی (قرآن کو) مضبوطی سے پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا۔ اور اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اسکی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو اللہ نے تمکو اس سے بچا لیا۔ اس طرح اللہ تمہیں اپنی آیتیں کھول کھول سنا تا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ (103)

اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور بُرے کاموں سے منع کرے۔ یہی لوگ ہیں جو نجات پانے والے ہیں (104)

اور ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو متفرق ہو گئے اور

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَطِيعُوا
فَرِيقًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
يَرُدُّوكُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كُفْرِينَ (100)
وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنْتُمْ تُتْلَى
عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ ط
وَمَنْ يَعْتَصِمْ بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَى
صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (101)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
حَتَّى تَقْتَرِبَ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ
مُسْلِمُونَ (102)

وَاغْتَصِبُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا
تَفَرَّقُوا ۚ وَادْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ
عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ
بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ
إِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ
مِّنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُم مِّنْهَا ط
كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (103)

وَلْتَكُن مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى
الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ط وَأُولَئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُونَ (104)

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا

1 یعنی فرماں برداری کی حالت میں مرنا اور خود کو مسلم ہی کہنا، کوئی نیا نام نہ رکھ لینا۔ 2 جب تک تمام امت قرآن کی تعلیمات پر متفق طور پر عمل پیرا نہیں ہوتی تفرقوں سے نہیں بچ سکتی۔

احکام بین آنے کے بعد ایک دوسرے سے (خلاف و) اختلاف کرنے لگے یہ وہ لوگ ہیں جنکو (قیامت کے دن) بڑا عذاب ہوگا (105)

جس دن بہت سے منہ سفید ہونگے اور بہت سے سیاہ تو جن لوگوں کے منہ سیاہ ہوں گے (ان سے اللہ فرمائے گا) کیا تم ایمان لا کر کافر ہو گئے تھے؟ سو (اب) اس کفر کے بدلے عذاب (کے مزے) چکھو (106)

اور جن لوگوں کے منہ سفید ہونگے وہ اللہ کی رحمت (کے باغوں) میں ہونگے اور ان میں ہمیشہ رہیں گے (107)

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تمکو صحت کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں۔ اور اللہ اہل عالم پر ظلم نہیں کرنا چاہتا (108)

اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے (109)

(مومنو!) جتنی امتیں (یعنی قومیں) لوگوں میں پیدا ہوئیں تم ان سب سے بہتر ہو کہ نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور برے کاموں سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو ان کے لئے بہت اچھا ہوتا۔ ان میں ایمان لانے والے بھی ہیں (لیکن تھوڑے) اور اکثر نافرمان ہیں (110)

اور تمہیں خفیف سی تکلیف کے سوا کچھ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور اگر تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر ان کو مدد بھی (کہیں سے) نہیں ملے گی (111)

وَ اٰخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۤءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۚ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (105)

يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهُ وَاَسْوَدُ وُجُوْهُ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اَسْوَدَتْ وُجُوْهُهُمْ فَكَفَرْتُمْۢ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ (106)

وَاَمَّا الَّذِيْنَ اَبْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللّٰهِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (107)

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ (108)

وَاللّٰهُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۚ وَاِلٰى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ (109)

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَلَوْ اَمِنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّاهُمْ ۚ مِنْهُمْ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ (110)

لَنْ يَضُرَّوْكُمْ اِلَّا اَذًى ۚ وَاِنْ يُقَاتِلُوْكُمْ يُؤْلُوْكُمْ ۚ اِلَّا ذُبٰرًا ۚ ثُمَّ لَا يَنْصُرُوْنَ (111)

ضَرَبْتُ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةَ أَيْنَ مَا
تُفْقُؤُوا إِلَّا بِحَبْلِ مِّنَ اللَّهِ وَحَبْلٍ
مِّنَ النَّاسِ وَبَاءُؤُ بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ
وَضَرَبْتُ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةَ ۚ ذَٰلِكَ
بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ
وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۚ
ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ۝۱۱۲

لَيَسُوا سَوَاءً ۚ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ
أُمَّةٌ قَائِمَةٌ يَتَّبِعُونَ آيَاتِ اللَّهِ أَنْاءَ
الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُونَ ۝۱۱۳

يَوْمِئِذٍ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
وَيَا مُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ
عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ
وَأُولَٰئِكَ مِنَ الصَّٰلِحِينَ ۝۱۱۴

وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفَرُوا ۚ
وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ۝۱۱۵

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ
أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللَّهِ
شَيْئًا ۚ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ
هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝۱۱۶

مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ
أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا

یہ جہاں نظر آئیں ذلت (کو دیکھو گے کہ) ان سے
چمٹ رہی ہے۔ بجز اس کے کہ یہ اللہ اور لوگوں
کی پناہ میں آجائیں اور یہ لوگ اللہ کے غضب میں
گرفتار ہیں اور ناداری ان سے لپٹ رہی ہے۔ یہ اس
لئے کہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور (اس کے)
پیغمبروں کا ناحق قتل کر دیتے تھے یہ اسلئے کہ یہ نافرمانی
کئے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے ۝۱۱۲

یہ بھی سب ایک جیسے نہیں ہیں ان اہل کتاب میں کچھ لوگ
(اللہ کے حکم پر) قائم بھی ہیں جو رات کے وقت اللہ کی آیتیں
پڑھتے اور (اسکے آگے) سجدے کرتے ہیں ۝۱۱۳

(اور) اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں
اور اچھے کام کرنے کو کہتے ہیں اور بُری باتوں سے
منع کرتے اور نیکیوں پر لپکتے ہیں اور یہی لوگ نیکوکار
ہیں ۝۱۱۴

اور یہ جس طرح کی نیکی کریں گے اسکی نافرمانی نہیں کی
جائے گی اور اللہ پر ہیزگاروں کو خوب جانتا ہے ۝۱۱۵

جو لوگ کافر ہیں ان کے مال اور اولاد اللہ کے
عذاب کو ہرگز نہیں ٹال سکیں گے۔ اور یہ لوگ
اہلِ دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے ۝۱۱۶

یہ جو مال دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اسکی مثال ہوا
کی سی ہے جس میں سخت سردی ہو اور وہ ایسے لوگوں کی
کھیتی پر جو اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے چلے اور اسے تباہ

کردے اور اللہ نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ یہ خود اپنے اوپر ظلم کر رہے ہیں (117)

مومنو! کسی غیر کو اپنا راز دار نہ بنانا یہ لوگ تمہاری خرابی (اور فتنہ انگیزی کرنے) میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ تمہیں تکلیف پہنچے۔ ان کی زبانوں سے تو دشمنی ظاہر ہو ہی چکی ہے اور جو (کینے) ان کے سینوں میں مخفی ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں۔ اگر تم عقل رکھتے ہو تو ہم نے تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سنادی ہیں (118)

دیکھو تم ایسے لوگ ہو کہ ان لوگوں سے دوستی رکھتے ہو حالانکہ وہ تم سے دوستی نہیں رکھتے اور تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو اور جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب الگ ہوتے ہیں تو تم پر غصے کے سبب انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں (انسے) کہہ دو کہ (بد بختو) غصے میں مرجاؤ۔ اللہ تمہارے دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے (119)

اگر تمہیں آسودگی حاصل ہو تو ان کو بُری لگتی ہے اور اگر رنج پہنچے تو خوش ہوتے ہیں اور اگر تم تکلیفوں کو برداشت اور (ان سے) کنارہ کشی کرتے رہو گے تو ان کا فریب تمہیں کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس پر احاطہ کئے ہوئے ہے (120)

اور (اس وقت کو یاد کرو) جب تم صبح کو اپنے گھر سے روانہ ہو کر ایمان والوں کو لڑائی کے لئے مورچوں پر (موقع بموقع) متعین کرنے لگے اور اللہ سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے (121)

اس وقت تم میں سے دو جماعتوں نے جی چھوڑ دینا

أَنفُسَهُمْ فَأَهْلَكْتَهُ ۖ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ (117)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً مِّن دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا ۖ وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۚ وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ إِن كُنتُمْ تَعْقِلُونَ (118)

هَآأَنْتُمْ أُولَاٰءِ تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ ۚ وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا ۙ وَإِذَا خَلَوْا عَصَوْا عَلَيْكُمْ إِلَّا تَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۚ قُلْ مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (119)

إِن تَسْسِسْكُمْ حَسَنَةً تَّسُوهُمْ ۖ وَإِن تُصِبْكُمْ سَيِّئَةً يَّفْرَحُوا بِهَا ۚ وَإِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ (120)

وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۖ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (121)

إِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتَيْنِ مِّنْكُمْ أَن

تَقْسَلَا ۖ وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا ۖ وَعَلَى اللَّهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٢٢﴾

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ
أَذِلَّةٌ فَأَقْبُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُونَ ﴿١٢٣﴾

إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَنْ يَكْفِيَكُمْ أَنْ يُبَدِّلَكُمْ رَأْبَكُمْ بِثَلَاثَةِ
أَلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُنَزَّلِينَ ﴿١٢٤﴾

بَلَىٰ ۚ إِنَّ تَصِيرُوا وَتَتَّقُوا
وَيَأْتِيَكُمْ مِّنْ قَوْمِهِمْ هَذَا
يُؤْذِيكُمْ رَأْبُكُمْ بِخَمْسَةِ آلِفٍ
مِّنَ الْمَلِكَةِ مُسَوِّمِينَ ﴿١٢٥﴾

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ
وَلِتَطْبِئْنَ قُلُوبُكُمْ بِهِ ۖ وَمَا النَّصْرُ
إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿١٢٦﴾

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا
أَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ ﴿١٢٧﴾
لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ
يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ
ظَالِمُونَ ﴿١٢٨﴾

وَاللَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ ۖ يُعْزِزُ لِمَنْ يَشَاءُ ۖ
يُعْزِزُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ
رَحِيمٌ ۝

چاہا۔ مگر اللہ ان کا مددگار تھا۔ اور مومنوں کو اللہ پر ہی
بھروسہ کرنا چاہیے (122)

اور اللہ نے جنگِ بدر میں بھی تمہاری مدد کی تھی اور اس وقت بھی تم بے سرو سامان تھے پس اللہ سے ڈرو (اور ان احسانوں کو یاد کرو) تاکہ شکر کرو (123)

جب تم مومنوں سے یہ کہہ (کرا نکلے دل بڑھا) رہے تھے
کہ کیا یہ کافی نہیں کہ پروردگار تین ہزار فرشتے نازل
کر کے تمہیں مدد دے (124)

ہاں اگر تم دل کو مضبوط رکھو۔ اور (اللہ سے) ڈرتے
رہو اور کافر تم پر جوش کے ساتھ دفعۃً حملہ کر دیں تو
پروردگار پانچ ہزار فرشتے جن پر نشان ہوں گے
تمہاری مدد کو بھیجے گا (125)

اور اس مدد کو تو اللہ نے تمہارے لئے (ذریعہ) بشارت بنایا
(یعنی) اس لئے کہ تمہارے دلوں کو اس سے تسلی حاصل ہو
ورنہ مدد تو اللہ ہی کی ہے جو غالب حکمت والا ہے ﴿126﴾

(یہ اللہ نے) اس لئے کیا کہ کافروں کی ایک جماعت کو ہلاک یا انہیں ذلیل و مغلوب کر دے کہ ناکام واپس جائیں (127)

(اے پیغمبرؐ) اس کام میں تمہارا کچھ اختیار نہیں (اب دو صورتیں ہیں) یا اللہ انکے حال پر مہربانی کرے یا انہیں عذاب دے کہ یہ ظالم لوگ ہیں (128)

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں
ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ وہ جسے چاہے بخش دے
اور جسے چاہے عذاب کرے۔ اور اللہ بخشنے والا
مہربان ہے (129)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا
الرِّبَا أَضْعَافًا مُضَاعَفَةً ۖ وَاتَّقُوا
اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٣٠﴾

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ
لِلْكَافِرِينَ ﴿١٣١﴾

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ
تُرحَمُونَ ﴿١٣٢﴾

وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ
وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ
وَالْأَرْضُ ۚ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٣٣﴾

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَ
الضَّرَّاءِ وَالْكُظَّيْنِ الْعَيْظِ
وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ
يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣٤﴾

وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ
ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ
فَاسْتَغْفَرُوا الذُّنُوبَ بِهِمْ ۚ وَمَن يَغْفِرِ
الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَلَمْ يُصِرُّوا
عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٣٥﴾

أُولَٰئِكَ جَزَاءُ وَهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّن
رَّبِّهِمْ وَجَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَنِعْمَ
أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿١٣٦﴾

اے ایمان والو! دگنا چوگنا سود نہ کھاؤ
اور اللہ سے ڈرو تاکہ نجات حاصل
کرو ﴿١٣٠﴾

اور (دوزخ کی) آگ سے بچو جو کافروں کیلئے تیار کی
گئی ہے ﴿١٣١﴾

اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحمت
کی جائے ﴿١٣٢﴾

اور اپنے پروردگار کی بخشش اور بہشت کی طرف لپکو جس کا
عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو (اللہ سے)
ڈرنے والوں کے لئے تیار کی گئی ہے ﴿١٣٣﴾

جو آسودگی اور تنگی میں (اپنا مال اللہ کی راہ میں)
خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روکتے اور لوگوں کے
قصور معاف کرتے ہیں اور اللہ نیکو کاروں کو دوست
رکھتا ہے ﴿١٣٤﴾

اور وہ کہ جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی اور
برائی کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے اور اپنے گناہوں
کی بخشش مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہ بخش بھی کون
سکتا ہے؟ اور جان بوجھ کر اپنے افعال پر اڑے نہیں
رہتے ﴿١٣٥﴾

ایسے ہی لوگوں کا صلہ پروردگار کی طرف سے بخشش اور
باغ ہیں۔ جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) وہ ان
میں ہمیشہ بستے رہیں گے اور (اچھے) کام کرنے والوں کا
بدلہ بہت اچھا ہے ﴿١٣٦﴾

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۖ فَمِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿١٣٧﴾

تم لوگوں سے پہلے بھی بہت سے واقعات گزر چکے ہیں۔
تو تم زمین میں سیر کر کے دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا
انجام ہوا ﴿١٣٧﴾

هَذَا بَيَانٌ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَ
مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿١٣٨﴾

یہ (قرآن) لوگوں کے لئے بیانِ صریح اور اہل تقویٰ
کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے ﴿١٣٨﴾

وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا ۚ أَنْتُمْ
إِلَّا عُلُوفٌ ۖ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٣٩﴾

اور (دیکھو) بے دل نہ ہونا اور نہ کسی طرح کا غم کرنا اگر تم
مومن (صادق) ہو تو تم ہی غالب رہو گے ﴿١٣٩﴾

إِنْ يَسْسُكُمُ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ
الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهُ ۚ وَتِلْكَ
الْآيَاتُ نَذِيرٌ لِّبَيْنِ النَّاسِ ۚ
وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا
وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ ۚ وَاللَّهُ
لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿١٤٠﴾

اگر تمہیں زخم (شکست) لگا ہے تو ان لوگوں کو بھی ایسا زخم
لگ چکا ہے۔ اور یہ دن ہیں کہ ہم ان کو لوگوں میں
بدلتے رہتے ہیں۔ اور اس سے یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ
ایمان لانے والوں کو متمیز (نمایاں) کر دے اور تم میں
سے بہت سے گواہ بنائے اور اللہ بے انصافوں کو پسند
نہیں کرتا ﴿١٤٠﴾

وَلِيُخَيِّصَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا
وَيَسْحَقَ الْكَافِرِينَ ﴿١٤١﴾

اور یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو خالص (مومن)
بنادے اور کافروں کو نابود کر دے ﴿١٤١﴾

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُدْخِلُوا الْجَنَّةَ
لَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا
مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ ﴿١٤٢﴾

کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ (بے آزمائش) بہشت میں جا داخل
ہو گے (حالانکہ) ابھی اللہ نے تم میں سے جہاد کرنے والوں
کو تو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں اور (یہ بھی مقصود ہے کہ)
وہ ثابت قدم رہنے والوں کو معلوم کرے ﴿١٤٢﴾

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّونَ الْمَوْتَ مِنْ
قَبْلِ أَنْ تَلْقَوْهُ ۖ فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ
وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿١٤٣﴾

اور موت (شہادت) کے آنے سے پہلے تم اُسکی
تمنا کیا کرتے تھے سو تم نے اس کو آنکھوں سے
دیکھ لیا ﴿١٤٣﴾

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ ۖ قَدْ
خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۚ أَفَأَبْرَأُ

اور محمد (ﷺ) تو صرف (اللہ کے) پیغمبر ہیں ان سے
پہلے بھی بہت سے پیغمبر ہو گزرے ہیں۔ بھلا اگر یہ مر

مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَى
 أَعْقَابِكُمْ ۖ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَى
 عَقْبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا
 وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ ۝۱۴۴
 وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا
 بِإِذْنِ اللَّهِ كَتَبْنَا مُوَجِّعًا ۖ وَمَنْ
 يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا
 وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ
 مِنْهَا ۖ وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ ۝۱۴۵

جائیں یا قتل ہو جائیں تو تم اٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ (یعنی
 مرتد ہو جاؤ گے؟) اور جو اٹے پاؤں پھر جائے گا تو اللہ کا
 کچھ نقصان نہیں کر سکے گا اور اللہ شکر گزاروں کو (بڑا)
 ثواب دے گا ۝۱۴۴

اور کسی شخص میں طاقت نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر مر
 جائے (اس نے موت کا) وقت مقرر کر کے لکھ رکھا ہے
 اور جو شخص دنیا میں (اپنے اعمال کا) بدلہ چاہے اسکو ہم
 یہیں بدلہ دے دیں گے اور جو آخرت میں طالبِ ثواب
 ہو اسکو وہاں اجر عطا کریں گے اور ہم شکر گزاروں کو
 عنقریب (بہت اچھا) صلہ دیں گے ۝۱۴۵

وَكَأَيِّنْ مِنْ نَبِيِّ قُتِلَ مَعَهُ
 رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ فَمَا وَهَنُوا لِمَا
 أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا
 ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا ۖ وَاللَّهُ
 يُحِبُّ الصَّابِرِينَ ۝۱۴۶

اور بہت سے نبی ہوئے ہیں جنکے ساتھ ہو کر اکثر اہل اللہ
 (اللہ کے دشمنوں سے) لڑے ہیں تو جو مصیبتیں ان پر اللہ کی
 راہ میں واقع ہوئیں انکے سبب انہوں نے نہ تو ہمت ہاری
 اور نہ بزدلی کی نہ (کافروں سے) دبے اور اللہ استقلال
 رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے ۝۱۴۶

وَمَا كَانَ قَوْلُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا رَبَّنَا
 اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي
 أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا
 عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝۱۴۷

اور (اس حالت میں) ان کے منہ سے کوئی بات نکلتی تو
 یہی کہ اے پروردگار ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم
 اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں معاف فرما۔ اور
 ہمکو ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت کر ۝۱۴۷

فَأَتَاهُمُ اللَّهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ
 ثَوَابِ الْآخِرَةِ ۖ وَاللَّهُ يُحِبُّ
 الْمُحْسِنِينَ ۝۱۴۸

تو اللہ نے ان کو دنیا میں بھی بدلہ دیا اور آخرت میں بھی
 بہت اچھا بدلہ دے گا اور اللہ نیکوکاروں کو دوست
 رکھتا ہے ۝۱۴۸

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَطِيعُوا
 الَّذِينَ كَفَرُوا يَرُدُّوكُمْ عَلَى

مومنو! اگر تم کافروں کا کہا مان لو گے تو وہ تم کو اٹے پاؤں
 پھیر (کر مرتد کر) دیں گے پھر تم بڑے خسارے میں پڑ

أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خُسِرِينَ ﴿١٤٩﴾
بَلِ اللّٰهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ خَيْرُ

جاؤ گے ﴿١٤٩﴾

(یہ تمہارے مددگار نہیں ہیں) بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے اور

وہ سب سے بہتر مددگار ہے ﴿١٥٠﴾

ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں تمہارا رعب بٹھا دیں
گے کیونکہ یہ اللہ کے ساتھ شرک کرتے ہیں جس کی اس
نے کوئی بھی دلیل نازل نہیں کی۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ

ہے وہ ظالموں کا بہت بُرا ٹھکانہ ہے ﴿١٥١﴾

اور اللہ نے اپنا وعدہ سچا کر دیا (یعنی) اس وقت جبکہ تم
کافروں کو اس کے حکم سے قتل کر رہے تھے یہاں تک کہ
جو تم چاہتے تھے اللہ نے تم کو دکھا دیا۔ اس کے بعد تم نے
ہمت ہار دی اور حکم (پیغمبرؐ) میں جھگڑا کرنے لگے اور
اس کی نافرمانی کی بعض تو تم میں سے دنیا کے خواستگار
تھے اور بعض آخرت کے طالب۔ اس وقت اللہ نے تم کو
ان (کے مقابلے) سے پھیر (کر بھگا) دیا تا کہ تمہاری
آزمائش کرے اور اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا۔ اور
اللہ مومنوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے ﴿١٥٢﴾

(وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب تم لوگ دور
بھاگے جاتے تھے اور کسی کو پیچھے پھر کر نہیں دیکھتے تھے اور
رسول اللہ تم کو تمہارے پیچھے کھڑے بلا رہے تھے تو اللہ نے
تم کو غم پر غم پہنچایا تا کہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی یا
جو مصیبت تم پر واقع ہوئی ہے اس سے تم اندوہناک نہ ہو
اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ﴿١٥٣﴾

پھر اللہ نے غم و رنج کے بعد تم پر تسلی نازل فرمائی۔
(یعنی) نیند کہ تم میں سے ایک جماعت پر طاری ہو گئی

النَّصِرِينَ ﴿١٥٠﴾
سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا
الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُوا بِاللّٰهِ مَا لَمْ
يُنْزَلْ بِهِ سُلْطَانٌ وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ
وَبِئْسَ مَثْوٰى الظَّالِمِينَ ﴿١٥١﴾

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهُ اِذَا
تَحْسَبُوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ حَتّٰى اِذَا
فَقِصْلْتُمْ وَّتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ
وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا اَرْسَلَكُمْ مَّا
تُحِبُّوْنَ ۚ مِّنْكُمْ مَّنۢ يُرِيْدُ الدُّنْيَا
وَمِنْكُمْ مَّنۢ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ثُمَّ
صَرَفَكُمۡ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ وَلَقَدْ
عَقَّا عَنْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ ذُوۡ فَضْلٍ عَلٰى
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٢﴾

اِذۡ تَصْعَدُوْنَ وَلَا تَكُوْنُ عَلٰى اَحَدٍ
وَّ الرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْۢ اُخْرٰكُمۡ
فَاَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا
عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا اَصَابَكُمْ
وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٥٣﴾

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيَّكَ مِّنۢ بَعْدِ الْغَمِّ
اَمْنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً

۱۔ غم و رنج کا علاج نیند ہے

اور کچھ لوگ جن کو جان کے لالے پڑ رہے تھے اللہ کے بارے میں ناحق (ایام) کفر کے سے گمان کرتے تھے۔ اور کہتے تھے بھلا ہمارے اختیار کی کچھ بات ہے؟ تم کہہ دو کہ بیشک سب باتیں اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔ یہ لوگ (بہت سی باتیں) دلوں میں مخفی رکھتے ہیں جو تم پر ظاہر نہیں کرتے تھے۔ کہتے تھے کہ ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم یہاں قتل ہی نہ کئے جاتے۔ کہہ دو کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنی اپنی قتل گاہوں کی طرف ضرور نکل آتے اس سے غرض یہ تھی کہ اللہ تمہارے سینوں کی باتوں کو آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اس کو خالص اور صاف کر دے۔ اور اللہ دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے (154)

جو لوگ تم میں سے (احد کے دن) جبکہ (مومنوں اور کافروں کی) دو جماعتیں ایک دوسرے سے گتھ گئیں (جنگ سے) بھاگ گئے تو انکے بعض افعال کے سبب شیطان نے انکو پھسلا دیا۔ مگر اللہ نے انکا قصور معاف کر دیا۔ بیشک اللہ بخشنے والا (اور) بردباد ہے (155)

مومنو! ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کفر کرتے ہیں اور ان کے (مسلمان) بھائی جب (اللہ کی راہ) میں سفر کریں (اور مرجائیں) یا جہاد کو نکلیں (اور قتل ہو جائیں) تو ان کی نسبت کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ قتل ہوتے۔ ان باتوں سے مقصود یہ ہے کہ اللہ ان لوگوں کے دلوں میں افسوس پیدا کر دے۔ اور زندگی اور موت تو اللہ ہی دیتا ہے اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے (156)

مِنْكُمْ ۚ وَ طَآئِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۖ يَقُولُونَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۚ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلّٰهِ ۚ يُخْفُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ ۚ يَقُولُونَ لَوْ كَان لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ ۖ مَا قُتِلْنَا هَهُنَا ۚ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ ۚ وَلِيَحْصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (154)

إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ ۚ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ (155)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ إِذَا ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا غُزًى لَّوْ كَانُوا عِنْدَنَا مَا مَاتُوا وَمَا قُتِلُوا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ ۚ وَاللّٰهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (156)

وَلَيْنٌ قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ
مُتُّم لَبَغْفَرَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَحْمَةٍ
خَيْرٌ مِّمَّا يَجْعُونَ ﴿١٥٧﴾

وَلَيْنٌ مُّتُّم أَوْ قُتِلْتُمْ لَا إِلَى اللَّهِ
تُحْشَرُونَ ﴿١٥٨﴾

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ
كُنْتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوا
مِنْ حَوْلِكَ ۚ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ
اسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ ۚ
فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ﴿١٥٩﴾

إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ
وَإِنْ يَخْذُكُمُ فَفَنَّ ذَا الَّذِي
يَنْصُرْكُم مِّنْ بَعْدِهِ ۚ وَعَلَى اللَّهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٦٠﴾

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ ۚ وَمَنْ
يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ
ثُمَّ تَوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ
هُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٦١﴾

أَفَسِنِ اتَّبَعَ رِضْوَانِ اللَّهِ كَمَنْ
بَاءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللَّهِ وَ مَاؤُهُ
جَهَنَّمَ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٦٢﴾
هُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ

اور اگر اللہ کے رستے میں قتل ہو جاؤ یا مر جاؤ تو جو
(مال و متاع) لوگ جمع کرتے ہیں اس سے اللہ کی بخشش
اور رحمت بہتر ہے ﴿١٥٧﴾

اور اگر تم مر جاؤ یا قتل ہو جاؤ اللہ کے حضور میں ضرور اکٹھے
کئے جاؤ گے ﴿١٥٨﴾

(اے محمدؐ) اللہ کی مہربانی سے تمہاری افتادِ مزاج ان لوگوں
کے لئے نرم واقع ہوئی ہے اور اگر تم سخت مزاج اور سخت دل
ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔ تو
انکو معاف کر دو اور ان کے لئے (اللہ سے) مغفرت مانگو
اور اپنے کاموں میں ان سے مشاورت لیا کرو اور جب
(کسی کام) کا عزم مصمم کر لو تو اللہ پر بھروسہ رکھو بیشک اللہ
بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿١٥٩﴾

اگر اللہ تمہارا مددگار ہے تو تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا
اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے کہ تمہاری مدد
کرے اور مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ
رکھیں ﴿١٦٠﴾

اور کبھی نہیں ہو سکتا کہ (اللہ کے) پیغمبرِ خیانت کریں اور
خیانت کرنے والوں کو قیامت کے دن خیانت کی ہوئی
چیز (اللہ کے روبرو) لا حاضر کرنی ہوگی۔ پھر ہر شخص کو
اسکے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ اور بے انصافی
نہیں کی جائے گی ﴿١٦١﴾

بھلا جو شخص اللہ کی خوشنودی کا تابع ہو وہ اس شخص کی طرح
(مرتبِ خیانت) ہو سکتا ہے جو اللہ کی ناخوشی میں گرفتار ہو
اور جس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے ﴿١٦٢﴾
ان لوگوں کے اللہ کے ہاں (مختلف اور متفاوت) درجے

بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٣﴾

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ
بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ
يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَ
يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ
كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿١٦٤﴾
أَوَلَمْآ أَصَابَتْكُم مُّصِيبَةٌ قَدْ
أَصَبْتُمْ مِّثْلِيهَا قُلْتُمْ أَنَّى هَذَا
قُلْ هُوَ مِنْ عِندِ أَنفُسِكُمْ إِنَّ
اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٦٥﴾

ہیں اور اللہ ان کے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿١٦٣﴾

اللہ نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے کہ ان میں انہیں
میں سے ایک پیغمبر بھیجا جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ
کر سناتے اور ان کو پاک کرتے اور (اللہ کی) کتاب
اور دانائی سکھاتے ہیں اور پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی
میں تھے ﴿١٦٤﴾

(بھلا یہ) کیا (بات ہے کہ) جب (احد کے دن کفار کے
ہاتھ سے) تم پر مصیبت واقع ہوئی ہے حالانکہ جنگ بدر میں
اس سے دو چند مصیبت تمہارے ہاتھ سے ان پر پڑ چکی ہے
تو تم چلا اٹھے کہ (ہائے) آفت (ہم پر) کہاں سے آپڑی
کہہ دو کہ یہ تمہاری شامت اعمال ہے (کہ تم نے پیغمبر کے
حکم کے خلاف کیا) بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿١٦٥﴾

اور جو مصیبت تم پر دونوں جماعتوں کے مقابلے کے دن
واقع ہوئی سو اللہ کے حکم سے (واقع ہوئی) اور (اس سے)
یہ مقصود تھا کہ اللہ مومنوں کو اچھی طرح معلوم کر لے ﴿١٦٦﴾
اور منافقوں کو بھی معلوم کر لے اور (جب) ان سے کہا
گیا کہ آؤ اللہ کے رستے میں جنگ کرو یا (کافروں
کے) حملوں کو روکو۔ تو کہنے لگے کہ اگر ہم کو لڑائی کی خبر
ہوتی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ رہتے۔ یہ اس دن ایمان
کی نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے۔ منہ سے وہ باتیں
کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہیں اور جو کچھ یہ چھپاتے
ہیں اللہ اس سے خوب واقف ہے ﴿١٦٧﴾

یہ خود تو (جنگ سے بچ کر) بیٹھ ہی رہے تھے مگر (جنہوں

وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ التَّتَقَى الْجُجُنِ
فَيَاذَنَ اللَّهُ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٦٦﴾
وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا ۖ وَقِيلَ
لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
أَوْ ادْفَعُوا قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَا
اتَّبَعْنَاكُمْ ۖ هُمْ لِلْكَفَرِ يَوْمَئِذٍ
أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ يَقُولُونَ
بِأَفْوَاهِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۖ وَ
اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ﴿١٦٧﴾
الَّذِينَ قَالُوا لِلْإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوا لَوْ

أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا قُلْ فَادْرَءُوا
عَنْ أَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ
صَادِقِينَ ﴿١٦٨﴾

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي
سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءُ
عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ﴿١٦٩﴾

فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ
فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ
يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ أَلا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٧٠﴾

يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَ
فَضْلٍ ۖ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ
الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٧١﴾

الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ
بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۚ لِلَّذِينَ
أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقُوا أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٢﴾
الَّذِينَ قَالُوا لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ
قَدْ جَعَلُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فزَادَهُمْ
إِيمَانًا ۖ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ
الْوَكِيلُ ﴿١٧٣﴾

فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةِ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَمْ
يَسْسُ لَهُمْ سُوءٌ ۖ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ
اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ﴿١٧٤﴾

نے اللہ کی راہ میں جانیں قربان کر دیں) اپنے (ان) بھائیوں
کے بارے میں بھی کہتے ہیں کہ اگر ہمارا کہا مانتے تو قتل نہ
ہوتے کہہ دو کہ اگر سچے ہوتو اپنے اوپر سے موت کو ٹال دینا ﴿١٦٨﴾

جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل ہو گئے ان کو مرے ہوئے نہ
سمجھنا (وہ مرے ہوئے نہیں ہیں) بلکہ اللہ کے نزدیک
زندہ ہیں اور ان کو رزق مل رہا ہے ﴿١٦٩﴾

جو کچھ اللہ نے ان کو اپنے فضل سے بخش رکھا ہے اس میں
خوش ہیں اور جو لوگ ان کے پیچھے رہ گئے اور (شہید ہو
کر) ان میں شامل نہیں ہو سکے ان کی نسبت خوشیاں منا
رہے ہیں کہ (قیامت کے دن) ان کو بھی نہ کچھ خوف ہوگا
اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿١٧٠﴾

اور اللہ کے انعامات اور فضل سے خوش ہو رہے
ہیں اور اس لئے کہ اللہ مومنوں کا اجر ضائع
نہیں کرتا ﴿١٧١﴾

جنہوں نے باوجود زخم کھانے کے اللہ اور رسول
(کے حکم) کو قبول کیا۔ جو لوگ ان میں نیکو کار اور
پرہیزگار ہیں ان کے لئے بڑا ثواب ہے ﴿١٧٢﴾

(جب) ان سے لوگوں نے آکر بیان کیا کہ کفار نے
تمہارے (مقابلے کے) لئے (لشکر کثیر) جمع کیا ہے تو
ان سے ڈرو۔ تو ان کا ایمان اور زیادہ ہو گیا۔ اور کہنے لگے
کہ ہم کو اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے ﴿١٧٣﴾

پھر وہ اللہ کی نعمتوں اور اسکے فضل کے ساتھ (خوش و خرم)
واپس آئے ان کو کسی طرح کا ضرر نہ پہنچا اور وہ اللہ کی
خوشنودی کے تابع رہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ﴿١٧٤﴾

1۔ جو مومن اللہ کی راہ میں قتل ہوتا ہے اس کا زندہ ہونا زمینی قبر میں نہیں بلکہ جنت میں ہے کیونکہ جو قتل ہوتا ہے اس کے جسم سے روح اور جان نکل جاتی ہے

یہ (خوف دلانے والا) تو شیطان ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے تو اگر تم مومن ہو تو ان سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا (175)

اور جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں ان (کی وجہ) سے غمگین نہ ہونا۔ یہ اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکتے اللہ چاہتا ہے کہ آخرت میں ان کو کچھ حصہ نہ دے اور ان کے لئے بڑا عذاب (تیار) ہے (176)

جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا (177)

اور کافر لوگ یہ نہ خیال کریں کہ ہم جو ان کو مہلت دیئے جاتے ہیں تو یہ ان کے حق میں اچھا ہے (نہیں بلکہ) ہم ان کو اسلئے مہلت دیتے ہیں کہ اور گناہ کر لیں آخر کار ان کو ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا (178)

(لوگو) جب تک اللہ ناپاک کو پاک سے الگ کر دے گا مومنوں کو اس حال میں جس میں تم ہو ہرگز نہیں رہنے دے گا۔ اور اللہ تم کو غیب کی باتوں سے مطلع نہیں کرے گا۔ البتہ اللہ اپنے پیغمبروں میں سے جسے چاہتا ہے چن لیتا ہے تو تم اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور اگر ایمان لاؤ گے اور پرہیز گاری کرو گے تو تم کو اجر عظیم ملے گا (179)

جو لوگ مال میں جو اللہ نے اپنے فضل سے ان کو عطا فرمایا ہے بخل کرتے ہیں وہ اس بخل کو اپنے حق میں اچھا نہ سمجھیں (وہ اچھا نہیں) بلکہ ان کے لئے بُرا ہے وہ جس مال میں

إِنَّمَا ذُكِرَ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَهُ ۖ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُوا اللَّهَ إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ (175)

وَلَا يَحْزَنُكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَن يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا يُرِيدُ اللَّهُ أَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حِطًّا فِي الْأَخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (176)

إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَن يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (177)

وَلَا يَحْزَنُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّمَا نُسَلِّيْ لَهُمْ خَيْرًا لَّا نَفْسِهِمْ إِنَّمَا نُسَلِّيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْمًا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ (178)

مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتَّى يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهِ مَنْ يَّشَاءُ ۚ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ (179)

وَلَا يَحْزَنُ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرٌ لَّهُمْ ۚ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۚ سَيُطَوَّقُونَ

مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ وَ لِلّٰهِ مِيرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝۱۸۰

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَ نَحْنُ اَغْنِيَاءُ ۚ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَ قَتْلَهُمْ الْاَثِيْيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۚ وَ نَقُوْلُ ذُوْ قُوَّةٍ اَعْدَابُ الْحَرِيْقِ ۝۱۸۱

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلّٰمٍ لِّلْعٰبِدِیْنَ ۝۱۸۲

الَّذِيْنَ قَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ عٰهَدَ الْاِيْنٰا اَلَّا نُوْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰی يَّاْتِيَنَا بِقُرْبٰنٍ تَّאْكُلُهٗ النَّارُ ۚ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ بِالْزِيْنٰى قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۱۸۳

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ الزُّبُرِ وَ الْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۝۱۸۴

كُلُّ نَفْسٍ ذٰآئِقَةُ الْمَوْتِ ۚ وَ اِنَّمَا تُوقَنُ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ فَمَنْ زُحِرَ عَنِ النَّارِ وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ۚ وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝۱۸۵

بخل کرتے ہیں قیامت کے دن اس کا طوق بنا کر ان کی گردنوں میں ڈالا جائے گا اور آسمانوں اور زمین کا وارث اللہ ہی ہے اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو معلوم ہے ۝۱۸۰

اللہ نے ان لوگوں کا قول سن لیا ہے جو کہتے ہیں کہ اللہ فقیر ہے اور ہم امیر ہیں۔ یہ جو کچھ کہتے ہیں ہم اسکو لکھ لیں گے اور پیغمبروں کو جو یہ ناحق قتل کرتے رہے ہیں اسکو بھی (قلمبند کر رکھیں گے) اور (قیامت کے روز) کہیں گے کہ عذاب (آتش) سوزاں کے مزے چکھتے رہو ۝۱۸۱

یہ ان کاموں کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھ آگے بھیجتے رہے ہیں اور اللہ تو بندوں پر مطلق ظلم نہیں کرتا ۝۱۸۲

جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں حکم بھیجا کہ جب تک کوئی پیغمبر ہمارے پاس ایسی نیاز لے کر نہ آئے جسکو آگ (آکر) کھا جائے تب تک ہم اس پر ایمان نہ لائیں گے (اے پیغمبران سے) کہہ دو کہ مجھ سے پہلے کئی پیغمبر تمہارے پاس کھلی ہوئی نشانیاں لے کر آئے اور وہ (معجزہ) بھی لائے جو تم کہتے ہو تو اگر سچے ہو تو تم نے ان کو قتل کیوں کیا؟ ۝۱۸۳

پھر اگر یہ لوگ تم کو سچا نہ سمجھیں تو تم سے پہلے بہت سے پیغمبر کھلی ہوئی نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لیکر آچکے ہیں اور لوگوں نے ان کو بھی سچا نہیں سمجھا ۝۱۸۴

ہر تنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور تم کو قیامت کے دن تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا تو جو شخص آتش جہنم سے دور رکھا گیا اور بہشت میں داخل کیا گیا وہ مراد کو پہنچ گیا۔ اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے ۝۱۸۵

لَتُبْلَوْنَ فِيْ أَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ^ق
وَلَتَسْعَنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا
أَذَى كَثِيرًا ۖ وَإِنْ تَصْبِرُوا وَ
تَتَّقُوا فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ
الْأُمُورِ⁽¹⁸⁶⁾

وَ إِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ
أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ
وَلَا تَكْفُرُونَهُ ۚ فَبَدَّوْهُ وَرَأَوْا
ظُهُورَهمْ وَاسْتَرَوْا بِهَمْ ثَمَنًا
قَلِيلًا ۖ فَبُئْسَ مَا يَشْتَرُونَ⁽¹⁸⁷⁾
لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا
آتَوْا وَيُجِبُونَ أَنْ يُحْسَدُوا بِهَالِكُمْ
يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ
الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ⁽¹⁸⁸⁾
وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ⁽¹⁸⁹⁾

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَإِخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ
لِّأُولِي الْأَلْبَابِ⁽¹⁹⁰⁾

الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيًّا وَفَعُولًا
وَعَلَى جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي
خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا
مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا ۖ سُبْحَنَكَ
فَقِنَا عَذَابَ النَّاسِ⁽¹⁹¹⁾

تمہاری آزمائش کی جائے گی تمہارے مالوں میں اور
تمہاری جانوں میں اور تم اہل کتاب سے جو تم سے پہلے
ہوئے اور ان لوگوں سے جو مشرک ہیں بہت سی ایذا کی
باتیں سنو گے تو اگر تم صبر اور پرہیزگاری کرتے رہو گے تو
یہ بڑی ہمت کے کام ہیں⁽¹⁸⁶⁾

اور جب اللہ نے ان لوگوں سے جن کو کتاب عنایت کی گئی
اقرار لیا کہ (اس میں جو کچھ لکھا ہے) اسے صاف صاف
بیان کرتے رہنا اور اس (کی کسی بات) کو نہ چھپانا تو انہوں
نے اسکو پس پشت پھینک دیا۔ اور اسکے بدلے تھوڑی قیمت
حاصل کی۔ یہ جو کچھ حاصل کرتے ہیں بُرا ہے⁽¹⁸⁷⁾

جو لوگ اپنے (نا پسند) کاموں سے خوش ہوتے ہیں اور
(پسندیدہ کام) جو کرتے نہیں ان کے لئے چاہتے ہیں کہ انکی
تعریف کی جائے۔ انکی نسبت خیال نہ کرنا کہ وہ عذاب سے
رستگار ہو جائیں گے۔ اور انہیں درد دینے والا عذاب ہوگا⁽¹⁸⁸⁾
اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کو ہے اور اللہ ہر
چیز پر قادر ہے⁽¹⁸⁹⁾

بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے
بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لئے
نشانیوں ہیں⁽¹⁹⁰⁾

جو کھڑے بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے
ہیں اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے (اور
کہتے) ہیں کہ اے پروردگار تُو نے اس (مخلوق) کو
بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔ پاک ہے تُو (قیامت کے دن)
ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو⁽¹⁹¹⁾

رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ
آخَرَيْتَهُ^ط وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ
أَنْصَارٍ⁽¹⁹²⁾

اے پروردگار جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا اسے رسوا کیا
اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں⁽¹⁹²⁾

رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي
لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا^ج
رَبَّنَا فَاعْفُ رَنَّا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا
سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مَعَ الْآبِرَارِ⁽¹⁹³⁾

اے پروردگار ہم نے ایک ندا کرنے والے کو سنا کہ ایمان
کے لئے پکار رہا تھا (یعنی) اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو
ہم ایمان لے آئے۔ اے پروردگار ہمارے گناہ معاف
فرما۔ اور ہماری برائیوں کو ہم سے محو کر اور ہم کو دنیا سے
نیک بندوں کے ساتھ اٹھا⁽¹⁹³⁾

رَبَّنَا وَإِنَّا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ
وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ^ط إِنَّكَ
لَا تُخْلِفُ الْبِعَادَ⁽¹⁹⁴⁾

اے پروردگار تو نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے
پیغمبروں کے ذریعے سے وعدے کئے ہیں وہ ہمیں عطا
فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کیجیو کچھ شک
نہیں کہ تو خلاف وعدہ نہیں کرتا⁽¹⁹⁴⁾

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ
عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّمَّنْ ذَكَرَ أَوْ
أُشِىَ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ^ج
فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِنْ
دِيَارِهِمْ وَأُودُوا فِي سَبِيلِي وَقُتِلُوا
وَقُتِلُوا لَا كُفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَ
لَا دُخِلَتْهُمْ جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ^ط وَ
اللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ⁽¹⁹⁵⁾

تو ان کے پروردگار نے ان کی دعا قبول کر لی
(اور فرمایا) کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو مرد
ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا۔ تم ایک دوسرے کی
جنس ہو۔ تو جو لوگ میرے لئے وطن چھوڑ گئے اور
اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے اور
لڑے اور قتل کئے گئے ان کے گناہ دور کر دوں گا
اور ان کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے
نہریں بہ رہی ہیں۔ (یہ) اللہ کے ہاں سے بدلہ
ہے اور اللہ کے ہاں اچھا بدلہ ہے⁽¹⁹⁵⁾

لَا يَغُرُّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا
فِي الْبِلَادِ⁽¹⁹⁶⁾

(اے پیغمبر) کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں
دھوکہ نہ دے⁽¹⁹⁶⁾

مَتَاعٌ قَلِيلٌ^ق ثُمَّ مَا لَهُمْ جَهَنَّمَ^ط
وَبِئْسَ الْبِهَادُ⁽¹⁹⁷⁾

(یہ دنیا کا) تھوڑا فائدہ ہے پھر (آخرت میں) تو ان کا
ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور وہ بُری جگہ ہے⁽¹⁹⁷⁾

لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ
جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا نَزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ
وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِّلَآبِرِينَ ۝¹⁹⁸
وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَن
يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَ
مَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خَشِعِينَ لِلَّهِ
لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا
قَلِيلًا ۝¹⁹⁹ أُولَٰئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ
رَبِّهِمْ ۝ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝²⁰⁰
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا
وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝²⁰¹

النِّسَاء

20

11

لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے ان کے لئے
باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) ان میں ہمیشہ
رہیں گے (یہ) اللہ کے ہاں سے (انکی) مہمانی ہے اور جو کچھ
اللہ کے ہاں ہے وہ نیکو کاروں کے لئے بہت اچھا ہے ۝¹⁹⁸
اور بعض اہل کتاب ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور اس
(کتاب) پر جو تم پر نازل ہوئی اور اس پر جو ان پر نازل
ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کے آگے عاجزی کرتے
ہیں اور اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑی قیمت نہیں لیتے
یہی لوگ ہیں جن کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں
(تیار) ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے ۝¹⁹⁹
اے اہل ایمان (کفار کے مقابلے میں) ثابت قدم رہو
اور استقامت رکھو اور (مورچوں پر) جمے رہو۔ اور اللہ
سے ڈرو تا کہ مراد حاصل کرو ۝²⁰⁰

سورة نساء مدنی ہے اور اس میں ایک سو چھتر آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے
لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے
پیدا کیا (یعنی اول) اس سے اس کا جوڑا بنایا پھر ان دونوں
سے کثرت سے مرد و عورت (پیدا کر کے روئے زمین پر)
پھیلا دیئے۔ اور اللہ سے جس کے نام کو تم اپنی حاجت
براری کا ذریعہ بناتے ہو ڈرو اور (قطع مودت) ارحام
سے (بچو) کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے ①

اور یتیموں کا مال (جو تمہاری تحویل میں ہو) ان کے
حوالے کر دو اور ان کے پاکیزہ (اور عمدہ) مال کو (اپنے
ناقص اور) بُرے مال سے نہ بدلو۔ اور نہ ان کا مال اپنے

سورة النساء 176 آیاتھا
24 رکوعھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي
خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ
مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا
كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي
تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّهَ
كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝¹

وَ اتُّوا إِلَيْتِي أَمْوَالُهُمْ وَ لَا
تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيثَ بِالطَّيِّبِ ۚ وَ لَا
تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَى أَمْوَالِكُمْ ۝²

إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا ②
وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ
فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ
مَثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ ۚ فَإِنْ خِفْتُمْ
أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ
أَيْمَانُكُمْ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَلَّا تَعُولُوا ③

وَاتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً ۚ
فَإِنْ طَبُنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ
نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَّرِيًّا ④
وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي
جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيًّا وَارْزُقُوهُمْ
فِيهَا وَاكْسُوهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا
مَعْرُوفًا ⑤

وَابْتَلُوا الْيَتَامَىٰ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا
النِّكَاحَ ۚ فَإِنْ أَنْسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا
فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَأْكُلُوهَا
إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَنْ يَكْبَرُوا ۚ وَمَنْ
كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ
فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِذَا
دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهَدُوا
عَلَيْهِمْ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ⑥

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ
وَالْأَقْرَبُونَ ۚ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا

مال میں ملا کر کھاؤ۔ کہ یہ بڑا سخت گناہ ہے ②
اور اگر تم کو اس بات کا خوف ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے
میں ان سے انصاف نہ کر سکو گے تو جو عورتیں تم کو پسند ہوں
دو دو یا تین تین یا چار چار ان سے نکاح کر لو۔ اور اگر اس بات
کا اندیشہ ہو کہ (سب عورتوں سے) یکساں سلوک نہ کر سکو
گے تو ایک عورت (کافی ہے) یا لونڈی جسکے تم مالک ہو اس
سے تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے ③

اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے دیا کرو۔ ہاں اگر
وہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ تم کو چھوڑ دیں تو اسے
ذوق شوق سے کھا لو ④

اور بے عقلوں کو ان کا مال جسے اللہ نے تم لوگوں کے
لئے سببِ معیشت بنایا ہے مت دو (ہاں) اس میں سے
ان کو کھلاتے اور پہناتے رہو اور ان سے معقول باتیں
کہتے رہو ⑤

اور یتیموں کو بالغ ہونے تک کام کاج میں مصروف رکھو پھر (بالغ
ہونے پر) اگر ان میں عقل کی پختگی دیکھو تو ان کا مال انکے
حوالے کر دو۔ اور اس خوف سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے۔
(یعنی بڑے ہو کر تم سے اپنا مال واپس لے لینگے) اسکو فضول
خرچی اور جلدی میں نہ اڑا دینا۔ جو شخص آسودہ حال ہو اسکو
(ایسے مال سے قطعاً طور پر) پرہیز رکھنا چاہیے اور جو بے مقدور
ہو وہ مناسب طور پر (یعنی بقدر خدمت) کچھ لے لے اور
جب انکا مال انکے حوالے کرنے لگو تو گواہ کر لیا کرو اور حقیقت
میں تو اللہ ہی (گواہ اور) حساب لینے والا کافی ہے ⑥

جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں تھوڑا
ہو یا بہت اس میں مردوں کا بھی حصہ ہے اور

عورتوں کا بھی - یہ حصے (اللہ کے) مقرر کئے ہوئے ہیں ⑦

اور جب میراث کی تقسیم کے وقت (غیر وارث) رشتہ دار اور یتیم اور محتاج آجائیں تو ان کو بھی اسمیں سے کچھ دے دیا کرو۔ اور شیریں کلامی سے پیش آیا کرو۔ ⑧

اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیے جو (ایسی حالت میں ہوں کہ) اپنے بعد ننھے ننھے بچے چھوڑ جائیں اور ان کی نسبت خوف ہو (کہ انکے مرنے کے بعد ان بیچاروں کا کیا حال ہوگا) پس

چاہیے کہ یہ لوگ اللہ سے ڈریں اور معقول بات کہیں ⑨
جو لوگ یتیموں کا مال ناجائز طور پر کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں اور دوزخ میں ڈالے جائیں گے ⑩

اللہ تمہاری اولاد کے بارے میں تم کو ارشاد فرماتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے اور اگر اولاد میت کی صرف لڑکیاں ہی ہوں (یعنی دو یا) دو سے زیادہ تو کل ترکے میں ان کا دو تہائی۔ اور اگر صرف ایک لڑکی ہو تو اس کا حصہ نصف۔ اور میت کے ماں باپ کا (یعنی) دونوں میں سے ہر ایک کا ترکے میں چھٹا حصہ بشرطیکہ میت کے اولاد ہو اور اگر اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ ہی اسکے وارث ہوں تو ایک تہائی ماں کا حصہ اور اگر میت کے بھائی بھی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ اور یہ تقسیم ترکہ میت کی وصیت کی تعمیل کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونے کے بعد جو اسکے ذمے ہو عمل میں آئیگی) تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ دادوں اور بیٹوں پوتوں میں سے فائدے کے لحاظ سے کون تم سے زیادہ قریب ہے یہ حصے اللہ کے مقرر کئے ہوئے ہیں اور اللہ سب کچھ جاننے

تَرَكَ الْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرٌ ۖ نَّصِيبًا مَّفْرُوضًا ⑦
وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينُ فَأَرْزُقُوهُمْ مِنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ⑧
وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكَوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعْفًا خَافُوا عَلَيْهِمْ ۖ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ⑨

إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا ۖ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ⑩
يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلَّذِ كَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ۚ فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۚ وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَوَرِثَتُهُ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ ۚ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۚ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۖ فَرِيضَةٌ مِّنَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

عَلِيًّا حَكِيمًا ⑪

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ
إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَ
لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمْ الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَنَّ
مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِيَنَّ بِهَا
أَوْدَيْنِ ۚ وَلَهُنَّ الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَتُمْ
إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَ
لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّلُثُ مِمَّا تَرَكَتُمْ
مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا
أَوْدَيْنِ ۚ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ
كَلَّةً أَوْ امْرَأَةً وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتُ
فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ
فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ
شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۚ غَيْرَ مُضَارٍّ ۚ
وَصِيَّةٌ مِّنَ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ
حَلِيمٌ ⑫

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۚ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ
وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ
وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ⑬

وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ
حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا
فِيهَا ۚ وَلَهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ ⑭

والا (اور) حکمت والا ہے ⑪

اور جو مال تمہاری عورتیں چھوڑ مریں۔ اگر ان کی اولاد نہ
ہو تو اس میں نصف حصہ تمہارا۔ اور اگر اولاد ہو تو ترکے
میں تمہارا چوتھائی (لیکن یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے
بعد جو انہوں نے کی ہو یا قرض کے ادا ہونے کے بعد
جو انکے ذمے ہو، کی جائے گی اور جو مال تم (مرد) چھوڑ
مرو۔ اگر تمہارے اولاد نہ ہو تو تمہاری عورتوں کا اس میں
چوتھا حصہ۔ اور اولاد ہو تو انکا آٹھواں حصہ (یہ حصے)
تمہاری وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو تم نے کی ہو۔ اور
(ادائے) قرض کے (بعد تقسیم کئے جائیں گے) اور اگر
ایسے مرد یا عورت کی میراث ہو جس کے نہ باپ ہو نہ بیٹا
مگر اسکے بھائی یا بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا
حصہ اور اگر ایک سے زیادہ ہوں تو سب ایک تہائی میں
شریک ہونگے (یہ حصے بھی) بعد ادائے وصیت و قرض
بشرطیکہ ان سے میت نے کسی کا نقصان نہ کیا ہو (تقسیم
کئے جائیں گے) یہ اللہ کا فرمان ہے۔ اور اللہ نہایت علم
والا (اور) نہایت حلیم ہے ⑫

(یہ تمام احکام) اللہ کی حدیں ہیں۔ اور جو شخص اللہ اور اس
کے پیغمبر کی فرمانبرداری کرے گا اللہ اس کو بہشتوں میں
داخل کرے گا جن میں نہریں بہ رہی ہیں۔ وہ ان میں
ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے ⑬

اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی
حدوں سے نکل جائے گا اس کو اللہ دوزخ میں ڈالے گا جہاں
وہ ہمیشہ رہے گا اور اسکو ذلت کا عذاب ہوگا ⑭

۱۔ جائیداد کی تقسیم کے احکام بیان کرنے کے بعد ان پر عمل کرنے والوں کے لئے جنت کی بشارت ہے اور عمل نہ کرنے والوں کیلئے دوزخ کی وعید ہے۔

وَالَّتِي يَأْتِيَنَّ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ
فَأُشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً
مِنْكُمْ فَإِنْ شَهِدُوا فَأَمْسِكُوهُنَّ
فِي الْبُيُوتِ حَتَّى يَتَوَفَّيهِنَّ الْمَوْتُ
أَوْ يُجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا ⑮

وَالَّذِينَ يَأْتِيْنَهَا مِنْكُمْ فَاذْوَهَبَا
فَإِنْ تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُوا عَنْهُمَا
إِنَّ اللَّهَ كَانَ تَوَّابًا رَحِيمًا ⑯

إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ
يَعْمَلُونَ الشُّوْءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ
يَتُوبُونَ مِنْ قَرِيبٍ فَأُولَئِكَ
يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ
عَلِيمًا حَكِيمًا ⑰

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ
السَّيِّئَاتِ حَتَّى إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ
الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ إِلَهَ وَ لَا
الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارًا ۖ أُولَئِكَ
أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ⑱

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَجِلُّ لَكُمْ أَنْ
تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرْهًا ۖ وَلَا تَعْضَلُوهُنَّ
لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا اتَّيَسَّرَ لَكُمْ إِلَّا
أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبِينَةٍ ۚ
وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِنْ

مسلمانو! تمہاری عورتوں میں جو بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں
ان پر اپنے لوگوں میں سے چار شخصوں کی شہادت لو اگر وہ
(انکی بدکاری کی) گواہی دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں
بند رکھو یہاں تک کہ موت انکا کام تمام کر دے یا اللہ ان کے
لئے کوئی اور سبیل (پیدا) کرے ⑮

اور جو دو مرد تم میں سے بدکاری کریں تو ان کو ایذا دو پھر
اگر وہ توبہ کر لیں اور نیکو کار ہو جائیں تو انکا پیچھا چھوڑ دو۔
بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا اور مہربان ہے ⑯

اللہ انہیں لوگوں کی توبہ قبول فرماتا ہے جو نادانی سے بُری
حرکت کر بیٹھتے ہیں پھر جلد توبہ کر لیتے ہیں پس ایسے
لوگوں پر اللہ مہربانی کرتا ہے۔ اور وہ سب کچھ جانتا
(اور) حکمت والا ہے ⑰

اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو (ساری عمر) بُرے کام
کرتے رہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت
آموجود ہو تو اس وقت کہنے لگے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں¹ اور
نہ انکی (توبہ قبول ہوتی ہے) جو کفر کی حالت میں مریں
ایسے لوگوں کے لئے ہم نے عذاب الیم تیار کر رکھا ہے ⑱

مومنو! تم کو جائز نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ۔
اور (دیکھنا) اس نیت سے کہ جو کچھ تم نے ان کو دیا ہے اس
میں سے کچھ لے لو انہیں (گھروں میں) مت روک
رکھنا۔ ہاں اگر وہ کھلے طور پر بدکاری کی مرتکب ہوں (تو
روکنا مناسب نہیں) اور ان کے ساتھ اچھی طرح سے رہو

1۔ موت کے وقت برائیاں کرنے والے مومن کی بھی اللہ توبہ قبول نہیں کرتا اور نہ کافر کی۔

كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا
وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ①٩
وَ إِنْ أَرَدْتُمْ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ
مَّكَانَ زَوْجٍ ۖ وَاتَّيْتُمْ أَحَدَهُنَّ
قِطَارًا فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا
أَتَأْخُذُونَهُ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا ②٠
وَ كَيْفَ تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ أَفْضَى
بَعْضُكُمْ إِلَى بَعْضٍ وَ أَخَذَنْ مِنْكُمْ
مِيثَاقًا غَلِيظًا ②١

وَ لَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِّنَ
النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّهُ كَانَ
فَاحِشَةً وَ مُقْتًا ۚ وَ سَاءَ سَبِيلًا ②٢
حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَ بَنَاتُكُمْ
وَ أَخَوَاتُكُمْ وَ عَمَّاتُكُمْ وَ خَالَاتُكُمْ وَ بَنَاتُ
الْأَخِ وَ بَنَاتُ الْأُخْتِ وَ أُمَّهَاتُكُمْ
الَّتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَ أَخَوَاتُكُمْ مِّنَ
الرِّضَاعَةِ وَ أُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَ
رَبَائِبُكُمُ الَّتِي فِي حُجُورِكُمْ مِّنَ
نِّسَائِكُمُ الَّتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ
فَإِنْ لَّمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۚ وَ حَلَائِلُ
أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِّنْ أَصْلَابِكُمْ ۚ وَ
أَنْ تَجْعُوا أَبْنَاءَ الْأَخْتَيْنِ إِلَّا مَا
قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا
رَّحِيمًا ②٣

سہو۔ اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند
کرو اور اللہ اس میں بہت سی بھلائی پیدا کر دے ①٩
اور اگر تم ایک عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت کرنی چاہو اور
پہلی عورت کو بہت سا مال دے چکے ہو تو اس میں سے
کچھ مت لینا۔ بھلا تم ناجائز طور پر اور صریح ظلم سے اپنا
مال اس سے واپس لو گے؟ ②٠
اور تم دیا ہوا مال کیونکر واپس لے سکتے ہو جبکہ تم ایک
دوسرے کے ساتھ صحبت کر چکے ہو اور وہ تم سے عہدِ وثاق
بھی لے چکی ہیں ②١

اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو ان سے
نکاح نہ کرنا مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا) یہ نہایت بے حیائی
اور (اللہ کی) ناخوشی کی بات تھی اور بہت بُرا دستور تھا ②٢
تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور
خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور وہ مائیں جنہوں نے
تم کو دودھ پلایا ہو، اور رضاعی بہنیں اور سائیں حرام کردی
گئی ہیں اور جن عورتوں سے تم مباشرت کر چکے ہو ان کی
لڑکیاں جنہیں تم پرورش کرتے ہو (وہ بھی تم پر حرام ہیں)
ہاں اگر ان کے ساتھ تم نے مباشرت نہ کی ہو تو (انکی
لڑکیوں کے ساتھ نکاح کر لینے میں) تم پر کوئی گناہ نہیں۔
اور تمہارے صلیبی بیٹوں کی عورتیں بھی۔ اور دو بہنوں کا
اکٹھا کرنا بھی (حرام ہے) مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا)
بیشک اللہ بخشنے والا اور رحم والا ہے ②٣

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا
مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۚ كَتَبَ اللَّهُ
عَلَيْكُمْ ۚ وَأُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَاءَ ذَٰلِكُمْ
أَنْ تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ مُحْصِنِينَ
غَيْرَ مُسْفِحِينَ ۖ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ
بِهِ مِنْهُنَّ فَأَتُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ
فَرِيضَةً ۖ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا
تَرْضَيْتُمْ بِهِ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيضَةِ ۖ
إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ②④

اور شوہر والی عورتیں بھی (تم پر حرام ہیں) مگر وہ جو (اسیر
ہو کر لونڈیوں کے طور پر) تمہارے قبضے میں آجائیں (یہ
حکم) اللہ نے تم کو لکھ دیا ہے اور ان (محرمات) کے سوا
اور عورتیں تم کو حلال ہیں اس طرح سے کہ مال خرچ
کر کے ان سے نکاح کر لو بشرطیکہ (نکاح سے) مقصود
عفت قائم رکھنا ہو نہ کہ شہوت رانی تو جن عورتوں سے تم
فائدہ حاصل کرو۔ ان کا مہر جو مقرر کیا ہو ادا کر دو اور اگر
مقرر کرنے کے بعد آپس کی رضا مندی سے مہر میں کمی
بیشی کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں بیشک اللہ سب کچھ جاننے
والا (اور) حکمت والا ہے ②④

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ
يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِنْ
مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۚ فَمَنِ
الْمُؤْمِنَاتِ ۖ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَيْمَانِكُمْ ۖ
بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ ۚ فَإِنْ كُحِلَّ
بِإِذْنِ أَهْلِهِنَّ وَاتُّوهُنَّ أَجُورَهُنَّ
بِالْمَعْرُوفِ مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ
مُسْفِحَاتٍ وَلَا مُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ ۚ
فَإِذَا أَحْصَيْنَ فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ
فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ
مِنَ الْعَذَابِ ۖ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ
الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۖ وَأَنْ تَصْبِرُوا خَيْرٌ
لَّكُمْ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ②⑤

اور جو شخص تم میں سے مومن آزاد عورتوں (یعنی بیبیوں) سے
نکاح کرنے کا مقدور نہ رکھے تو مومن لونڈیوں ہی سے جو
تمہارے قبضے میں آگئی ہوں (نکاح کر لے) اور اللہ
تمہارے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے تم آپس میں ایک
دوسرے کے ہم جنس ہو تو ان لونڈیوں کے ساتھ انکے مالکوں
سے اجازت حاصل کرنے کے بعد نکاح کر لو اور دستور کے
مطابق ان کا مہر بھی ادا کر دو بشرطیکہ عقیفہ ہوں نہ ایسی کہ کھلم کھلا
بدکاری کریں اور نہ وہ در پردہ دوستی کرنا چاہیں۔ پھر اگر نکاح
میں آ کر بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں تو جو سزا آزاد عورتوں
(یعنی بیبیوں) کے لئے ہے اسکی آدھی انکو (دی جائے) یہ
(لونڈی کے ساتھ نکاح کرنے کی) اجازت اس شخص کو ہے
جسے گناہ کر بیٹھنے کا اندیشہ ہو۔ اور اگر صبر کرو تو یہ تمہارے لئے
بہت اچھا ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ②⑤

يُرِيدُ اللَّهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ
سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ
عَلَيْكُمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٢٦﴾
وَاللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ
وَيُرِيدَ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ
أَنْ تَبِيلُوا مِيلًا عَظِيمًا ﴿٢٧﴾
يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ وَ
خُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا ﴿٢٨﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا
أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ
تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ ۚ
وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ
بِكُمْ رَحِيمًا ﴿٢٩﴾
وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ عُدُوًّا وَغُلَبًا
فَسَوْفَ نُصْلِيهِ نَارًا ۖ وَكَانَ ذَلِكَ
عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿٣٠﴾
إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ
عَنْهُ نُهْكُمْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ
وَنُدْخِلْكُمْ مَدْخَلًا كَرِيمًا ﴿٣١﴾
وَلَا تَتَّبِعُوا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ
بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ ۚ لِلرِّجَالِ
نَصِيبٌ مِمَّا اكْتَسَبُوا ۖ وَلِلنِّسَاءِ
نَصِيبٌ مِمَّا اكْتَسَبْنَ ۖ وَسَأَلُوا اللَّهَ

اللہ چاہتا ہے کہ (اپنی آیتیں) تم سے کھول کھول کر بیان
فرمائے اور تم کو اگلے لوگوں کے طریقے بتائے۔ اور تم پر
مہربانی کرے۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿26﴾
اور اللہ تو چاہتا ہے کہ تم پر مہربانی کرے۔ اور جو لوگ اپنی
خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھے
رستے سے بھٹک کر دور جا پڑو ﴿27﴾
اللہ چاہتا ہے کہ تم پر سے بوجھ ہلکا کرے اور انسان
(طبعاً) کمزور پیدا ہوا ہے ﴿28﴾

مومنو! ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ ہاں اگر
آپس میں رضا مندی سے تجارت کا لین دین ہو
(اور اس سے مالی فائدہ حاصل ہو جائے تو وہ جائز
ہے) اور اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو۔ کچھ شک نہیں کہ
اللہ تم پر مہربان ہے ﴿29﴾

اور جو تعدی (سرکشی) اور ظلم سے ایسا کرے گا ہم اس کو
عنقریب جہنم میں داخل کریں گے اور یہ اللہ کو آسان
ہے ﴿30﴾

اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے
اجتناب رکھو گے تو ہم تمہارے (چھوٹے چھوٹے) گناہ معاف
کر دیں گے اور تمہیں عزت کے مکانوں میں داخل کریں گے ﴿31﴾

اور جس چیز میں اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی
ہے اس کی ہوس مت کرو۔ مردوں کو ان کاموں کا ثواب ہے
جو انہوں نے کئے۔ اور عورتوں کو ان کاموں کا ثواب ہے
جو انہوں نے کئے۔ اور اللہ سے اس کا فضل (و کرم) مانگتے

۱۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی آیات اس لئے نازل فرمائی ہیں کہ ہم کو ایسا علم عطا فرمائے جن کا ہمیں علم نہیں لہذا قرآن کریم کو بغیر سمجھے پڑھنا اللہ کی بیان کردہ آیات کے خلاف ہے

مَنْ فَضَّلَهُ^ط إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا⁽³²⁾ رہو کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے⁽³²⁾

وَلِكُلِّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدِينَ وَالْأَقْرَبُونَ^ط وَالَّذِينَ عَقَدَتْ آيَاتُكُمْ فَآتَوْهُمْ نَصِيبَهُمْ^ط إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا⁽³³⁾ اور جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں تو (حق داروں میں تقسیم کر دو کہ) ہم نے ہر ایک کے حقدار مقرر کر دیئے ہیں۔ اور جن لوگوں سے تم عہد کر چکے ہو ان کو بھی ان کا حصہ دو۔ بیشک اللہ ہر چیز کے سامنے ہے⁽³³⁾

الرِّجَالُ قَوُّمُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَبِأَنَّا أَنْفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ^ط فَالْصَّالِحَاتُ قَنِتٌ حَفِظَتْ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللَّهُ^ط وَالَّتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ فَإِنِ اطَّعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا^ط إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا كَبِيرًا⁽³⁴⁾ مرد عورتوں پر مسلط و حاکم ہیں اسلئے کہ اللہ نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے اور اسلئے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ تو جو نیک بیبیاں ہیں وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور انکے پیٹھ پیچھے اللہ کی حفاظت میں (مال و آبرو کی) خبرداری کرتی ہیں اور جن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم ہو کہ سرکشی (اور بد خوئی) کرنے لگی ہیں تو (پہلے) ان کو (زبانی) سمجھاؤ (اگر نہ سمجھیں) پھر انکے ساتھ سونا ترک کر دو اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو (ہلکا سا) ان کو مارو اور اگر فرمانبردار ہو جائیں تو پھر ان کو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو۔ بیشک اللہ سب سے اعلیٰ (اور) جلیل القدر ہے⁽³⁴⁾

وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِّنْ أَهْلِهَا إِن يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا^ط إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا خَبِيرًا⁽³⁵⁾ اور اگر تم کو معلوم ہو کہ میاں بیوی میں اُن بَسْنُ ہے تو ایک منصف مرد کے خاندان میں سے اور ایک منصف عورت کے خاندان میں سے مقرر کرو۔ وہ اگر صلح کر ادینی چاہیں گے تو اللہ ان میں موافقت پیدا کر دے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ سب کچھ جانتا اور سب باتوں سے خبردار ہے⁽³⁵⁾

وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا¹ اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو

بِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ
وَالْيَتَامَىٰ وَالسَّكِينِ وَالْجَارِ ذِي
الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ
بِالْجُنُبِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَا مَلَكَتْ
أَيْمَانُكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ
كَانَ مُخْتَلًا فَخُورًا ۝۳۶

الَّذِينَ يَبْخُلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ
بِالبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ
مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَاعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ
عَذَابًا مُهِينًا ۝۳۷

وَالَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ
النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا
بِالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَمَنْ يَكُنِ
الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا ۝۳۸
وَمَا ذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَ
الْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ
اللَّهُ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِهِمْ عَلِيمًا ۝۳۹

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَ
إِنَّ تَكْ حَسَنَةً يُضَعِفُهَا وَيُؤْتِ
مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا ۝۴۰

فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ
وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هَؤُلَاءِ شَهِيدًا ۝۴۱

شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور
محتاجوں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقاء
پہلو (یعنی پاس بیٹھنے والوں) اور مسافروں اور جو لوگ
تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ احسان کرو کہ (اللہ
احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور) تکبر کرنے
والے بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا ۝۳۶

جو خود بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں اور جو (مال)
اللہ نے ان کو اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے اسے چھپا چھپا
کے رکھیں اور ہم نے ناشکروں کے لئے ذلت کا عذاب
تیار کر رکھا ہے ۝۳۷

اور خرچ بھی کریں تو (اللہ کے لئے نہیں بلکہ) لوگوں کے
دکھانے کو۔ اور ایمان نہ اللہ پر لائیں نہ روزِ آخرت پر
(ایسے لوگوں کا ساتھی شیطان ہے) اور جس کا ساتھی
شیطان ہوا تو (کچھ شک نہیں کہ) وہ بُرا ساتھی ہے ۝۳۸

اور اگر یہ لوگ اللہ پر اور روزِ قیامت پر ایمان لاتے اور جو
کچھ اللہ نے ان کو دیا تھا اس میں سے خرچ کرتے۔ تو ان کا
کیا نقصان ہوتا اور اللہ ان کو خوب جانتا ہے ۝۳۹

اللہ کسی کی ذرا بھی حق تلفی نہیں کرتا اور اگر نیکی کی ہوگی تو
اس کو دوچند کر دے گا۔ اور اپنے ہاں سے اجرِ عظیم بخشے
گا ۝۴۰

بھلا اس دن کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت میں سے
احوال بتانے والے بلائیں گے اور تم کو ان لوگوں کا
(حال بتانے کو) گواہ طلب کریں گے ۝۴۱

يَوْمَئِذٍ يَوْمَئِذٍ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصُوا
الرَّسُولَ لَوْ تُسَوَّى بِهِمُ الْأَرْضُ^ط
وَلَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا^ع (42)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ
وَأَنْتُمْ سُكَارَى حَتَّى تَعْلَمُوا مَا
تَقُولُونَ وَلَا جُنْبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ
حَتَّى تَغْتَسِلُوا^ط وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَوْ
عَلَى سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ
الْغَائِطِ أَوْ لَسْتُمْ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا
مَاءً فَتَيَسَّؤُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا
بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ^ط إِنَّ اللَّهَ كَانَ
عَفُورًا غَفُورًا (43)

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا
مِّنَ الْكِتَابِ يَشْتَرُونَ الضَّلَالَةَ
وَيُرِيدُونَ أَنْ تَضِلُّوا السَّبِيلَ^ط (44)
وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَعْدَائِكُمْ^ط وَكَفَى
بِاللَّهِ وَلِيًّا^ع وَكَفَى بِاللَّهِ نَصِيرًا (45)
مِنَ الَّذِينَ هَادُوا يُحَرِّفُونَ
الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ وَيَقُولُونَ
سَمِعْنَا وَاعْتَمْنَا^ط لَيَّا بِالسِّنْتِهِمْ وَ
طَعْنَا فِي الدِّينِ^ط وَلَوْ أَنَّهُمْ قَالُوا
سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا^ط وَأَسْمَعُ وَانْظُرْنَا

اس روز کافر اور پیغمبر کے نافرمان آرزو کریں گے کہ کاش
ان کو زمین میں مدفون کر کے مٹی برابر کر دی جاتی۔ اور اللہ
سے کوئی بات چھپا نہیں سکیں گے (42)

مومنو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو جب تک (ان الفاظ کو)
جو منہ سے کہو سمجھنے (نہ) لگو۔ نماز کے پاس نہ جاؤ۔ اور جنابت
کی حالت میں بھی (نماز کے پاس نہ جاؤ) جب تک کہ غسل
(نہ) کر لو۔ ہاں اگر بحالت سفر رستے چلے جا رہے ہو (اور پانی
نہ ملنے کے سبب غسل نہ کر سکو تو تیمم کر کے نماز پڑھ لو) اور اگر تم
بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی بیت الخلا سے ہو کر آیا
ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ ملے
تو پاک مٹی لو اور منہ اور ہاتھوں کا مسح (کر کے تیمم) کر لو۔
بیشک اللہ معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے (43)

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے حصہ
دیا گیا تھا کہ وہ گمراہی کو خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم
بھی رستے سے بھٹک جاؤ (44)

اور اللہ تمہارے دشمنوں سے خوب واقف ہے اور اللہ ہی
کافی کارساز اور کافی مددگار ہے (45)

اور یہ جو یہودی ہیں ان میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ
کلمات کو ان کے مقامات سے بدل دیتے ہیں اور کہتے
ہیں کہ ہم نے سن لیا اور نہیں مانا اور سنئے نہ سنوائے جاؤ اور
زبان کو مروڑ کر اور دین میں طعن کی راہ سے (تم سے گفتگو
کے وقت) راعنا کہتے ہیں اور اگر (یوں) کہتے کہ ہم نے
سن لیا اور مان لیا اور (صرف) اسمع اور (راعنا کی جگہ)
سمعنا و اطعنا و اسمع و انظرنا

1۔ اہل یہود اپنی مقدس کتابوں میں بھی معافی بدلتے رہتے ہیں۔ 2۔ بات سمجھ میں نہ آئے۔ 3۔ اے ہمارے چرواہے۔ 4۔ سنئے۔

لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَقْوَمًا ۖ وَلَٰكِنْ
لَّعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ
إِلَّا قَلِيلًا ④⑥

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ آمِنُوا
بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ
قَبْلِ أَنْ نَطْغَسَ وُجُوهًا فَنَرُدَّهَا
عَلَىٰ أَدْبَارِهَا أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا
أَصْحَابَ السَّبْتِ ۖ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ
مَفْعُولًا ④⑦

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَ
يَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۚ
وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ افْتَرَىٰ
إِثْمًا عَظِيمًا ④⑧

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُزَكُّونَ
أَنفُسَهُمْ ۖ بَلِ اللَّهُ يُزَكِّي مَنْ
يَشَاءُ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ④⑨

أَنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ
الْكَذِبَ ۖ وَكَفَىٰ بِهِ إِثْمًا مُّبِينًا ⑤①
أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا
مِّنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجِبْتِ
وَالطَّاغُوتِ وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ
كَفَرُوا هَؤُلَاءِ أَهْدَىٰ مِنَ الَّذِينَ
آمَنُوا سَبِيلًا ⑤②

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ ۖ وَهُمْ
يَلْعَنُ اللَّهُ فُلَن تَجْدَلُہٗ نَصِيرًا ⑤③

انظرنا¹ کہتے) تو انکے حق میں بہتر ہوتا اور بات بھی بہت
درست ہوتی لیکن اللہ نے انکے کفر کے سبب ان پر لعنت
کر رکھی ہے تو یہ کچھ تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں ④⑥

اے کتاب والو! قبل اسکے کہ ہم لوگوں کے مونہوں کو
بگاڑ کر ان کی پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا ان پر اس طرح
لعنت کریں جس طرح ہفتے والوں پر کی تھی۔ ہماری
نازل فرمائی ہوئی کتاب پر جو تمہاری کتاب کی بھی
تصدیق کرتی ہے ایمان لے آؤ، اور اللہ نے جو حکم فرمایا
سو (سمجھ لو کہ) ہو چکا ④⑦

اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا
جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے معاف
کر دے۔ اور جس نے اللہ کا شریک مقرر کیا۔ اس نے
بڑا بہتان باندھا ④⑧

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے تئیں پاکیزہ کہتے
ہیں (نہیں) بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے پاکیزہ کرتا ہے
اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں ہوگا ④⑨

دیکھو یہ اللہ پر کیسا جھوٹ (طوفان) باندھتے ہیں اور یہی
گناہ صریح کافی ہے ⑤①

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب
سے حصہ دیا گیا کہ بالجب² (بتوں) اور شیطانوں کو مانتے
ہیں اور کفار کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ
لوگ مومنوں کی نسبت سیدھے رستے پر
ہیں ⑤②

یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور جس پر اللہ
لعنت کرے تو تم اس کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے ⑤③

أَمْرُهُمْ نَصِيبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَإِذَا لَا يُؤْتُونَ النَّاسَ نَقِيرًا ۝۵۳

أَمْرٌ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَى مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكًا عَظِيمًا ۝۵۴

فَمِنْهُمْ مَّنْ أَمَنَ بِهِ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ۖ وَكَفَىٰ بِجَهَنَّمَ سَعِيرًا ۝۵۵

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا ۖ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝۵۶

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ لَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا شَاظِلٌ خَالِدُونَ ۝۵۷

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا ۖ وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۚ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَبِيعًا بَصِيرًا ۝۵۸

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَ

کیا ان کے پاس بادشاہی کا کچھ حصہ ہے (اگر ہو تو) لوگوں کو تل برابر بھی نہ دیں گے ۝۵۳

یا جو اللہ نے لوگوں کو اپنے فضل سے دے رکھا ہے اس کا حسد کرتے ہیں تو ہم نے خاندان ابراہیم کو کتاب اور دانائی عنایت فرمائی تھی اور سلطنت عظیم بھی بخشی تھی ۝۵۴

پھر لوگوں میں سے کسی نے تو اس کتاب کو مانا اور کوئی اس سے رکا (اور ہٹا) رہا تو ان نہ ماننے والوں (کے جلانے) کو دوزخ کی جلتی ہوئی آگ کافی ہے ۝۵۵

جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیا ان کو ہم عنقریب آگ میں داخل کریں گے جب ان کی کھالیں گل (اور جل) جائیں گی تو ہم اور کھالیں بدل دیں گے تاکہ (ہمیشہ) عذاب (کامزہ) چکھتے رہیں۔ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے ۝۵۶

اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کے لئے پاک پییاں ہیں۔ اور ان کو ہم گھنے سائے میں داخل کریں گے ۝۵۷

اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں انکے حوالے کر دیا کرو۔ اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو۔ اللہ تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے۔ بیشک اللہ سنتا (اور) دیکھتا ہے ۝۵۸

مومنو! اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں

سے صاحب حکومت ہیں ان کی بھی۔ اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں اللہ اور اس کے رسول (کے حکم) کی طرف رجوع کرو۔ یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا مال (انجام) بھی اچھا ہے (59)

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ تو یہ کرتے ہیں کہ جو (کتاب) تم پر نازل ہوئی اور جو (کتابیں) تم سے پہلے نازل ہوئیں ان سب پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور چاہتے ہیں کہ اپنا مقدمہ ایک سرکش کے پاس لے جا کر فیصلہ کرائیں حالانکہ انکو حکم دیا گیا تھا کہ اس سے اعتقاد نہ رکھیں۔ اور شیطان (تو یہ) چاہتا ہے کہ ان کو بہکا کر رستے سے دور ڈال دے (60)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کی طرف (رجوع کرو) اور پیغمبر کی طرف آؤ تو تم منافقوں کو دیکھتے ہو کہ تم سے اعراض کرتے اور ر کے جاتے ہیں (61) تو کیسی (ندامت کی) بات ہے کہ جب انکے اعمال (کی شامت) سے ان پر کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو تمہارے پاس بھاگے آتے ہیں اور قسمیں کھاتے ہیں کہ¹ واللہ ہمارا مقصود تو بھلائی اور موافقت تھا (62)

ان لوگوں کے دلوں میں جو جو کچھ ہے اللہ اس کو (خوب) جانتا ہے تم ان (کی باتوں) کا کچھ خیال نہ کرو اور انہیں نصیحت کرو اور ان سے ایسی باتیں کہو جو ان کے دلوں میں اثر کر جائیں (63) اور ہم نے جو پیغمبر بھیجا ہے اس لئے بھیجا ہے کہ اللہ کے فرمان کے مطابق اس کا حکم مانا جائے۔ اور یہ لوگ جب اپنے حق

أَطِيعُوا الرَّسُولَ وَ أُولِيَ الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا (59)

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَّخِذُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَنْ يَكْفُرُوا بِهِمْ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا (60)

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُودًا (61)

فَكَيْفَ إِذَا آصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا أَحْسَنًا وَتَوَفَّقًا (62)

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَهُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا (63) وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا

أَنفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ
وَاسْتَغْفِرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوْ جَدُوا اللَّهَ
تَوَّابًا رَّحِيمًا ⑥4

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى
يُحَكِّمُوكَ فِي مَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا
يَجِدُوا فِي أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا
قَضَيْتَ وَيُسَلِّوْا تَسْلِيمًا ⑥5

وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنِ اقْتُلُوا
أَنفُسَكُمْ أَوْ أَخْرِجُوا مِنْ دِيَارِكُمْ مَا
فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِّنْهُمْ ۖ وَلَوْ أَنَّهُمْ
فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا
لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ⑥6

وَإِذَا لَاتِيَهُمْ مِّنْ لَّدُنَّا أَجْرًا
عَظِيمًا ⑥7

وَلَهَدَيْنَاهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ⑥8
وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ
مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ
النَّبِيِّينَ وَالصَّادِقِينَ وَالشُّهَدَاءِ
وَالصَّالِحِينَ ۚ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ
رَفِيقًا ⑥9

ذَٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ ۖ وَكَفَى
بِاللَّهِ عَلِيمًا ⑦0

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اخْذُوا حِذْرًا كُمْ
فَانْفِرُوا ثُبَاتٍ أَوْ تَنْفِرُوا جَمِيعًا ⑦1

میں ظلم کر بیٹھے تھے اگر تمہارے پاس آتے اور اللہ سے بخشش
مانگتے اور رسول اللہ بھی ان کے لئے بخشش طلب کرتے تو اللہ
کو معاف کرنے والا (اور) مہربان پاتے ⑥4

تمہارے پروردگار کی قسم یہ لوگ جب تک اپنے تنازعات
میں تمہیں منصف نہ بنائیں۔ اور جو فیصلہ تم کر دو اس سے
اپنے دل میں تنگ نہ ہوں بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں
تب تک مومن نہیں ہوں گے ⑥5

اگر ہم انہیں حکم دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا اپنے گھر
چھوڑ کر نکل جاؤ تو ان میں سے تھوڑے ہی ایسا کرتے۔
اور اگر یہ اس نصیحت پر کاربند ہوتے جو ان کو کی جاتی ہے
تو ان کے حق میں بہتر اور (دین میں) زیادہ ثابت قدمی
کا موجب ہوتا ⑥6

اور ہم ان کو اپنے پاس سے اجر عظیم بھی عطا
فرماتے ⑥7

اور سیدھا راستہ بھی دکھاتے ⑥8
اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے
ہیں وہ (قیامت کے روز) ان لوگوں کے ساتھ ہونگے
جن پر اللہ نے بڑا فضل کیا (یعنی) انبیاء اور صدیق اور
شہید اور نیک لوگ اور ان لوگوں کی رفاقت بہت ہی
خوب ہے ⑥9

یہ اللہ کا فضل ہے اور اللہ جاننے والا کافی
ہے ⑦0

مومنو! (جہاد کے لئے) ہتھیار لے لیا کرو پھر یا تو جماعت
جماعت ہو کر نکلا کرو یا سب اکٹھے کوچ کیا کرو ⑦1

1۔ منافق رسول اللہ کے خلاف باتیں کرتے رہتے تھے اس لئے ان کو کہا گیا ہے کہ وہ اپنے گناہوں کی معافی کیلئے رسول اللہ سے بھی اپنے حق میں معافی کیلئے دعا کرائیں۔

وَإِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيَبْطُلَنَّ ۚ فَإِنْ
أَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا قَدْ أَنْعَمَ
اللَّهُ عَلَيْنَا إِذْ لَمْ أَكُنْ مَعَهُمْ
شَهِيدًا ۚ (72)

اور تم میں کوئی ایسا بھی ہو کہ (عمداً) دیر لگاتا ہے۔
پھر اگر تم پر کوئی مصیبت پڑ جائے تو کہتا ہے کہ اللہ
نے مجھ پر بڑی مہربانی کی کہ میں ان میں موجود نہ
تھا (72)

وَلِإِنْ أَصَابَكُمْ فُضْلٌ مِّنَ اللَّهِ
لَيَقُولَنَّ كَأَنْ لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَ
بَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يُّلَيِّتُنِي كُنْتُ مَعَهُمْ
فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا ۚ (73)

اور اگر اللہ تم پر فضل کرے تو اس طرح سے کہ گویا تم میں
اس میں دوستی تھی ہی نہیں (افسوس کرتا اور) کہتا ہے کہ
کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو مقصد عظیم حاصل
ہوتا (73)

فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ
يَشْرُونَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۚ
وَمَنْ يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلْ أَوْ
يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۚ (74)

تو جو لوگ آخرت (کو خریدتے اور اس) کے بدلے دنیا
کی زندگی کو بیچنا چاہتے ہیں ان کو چاہیے کہ اللہ کی راہ میں
جنگ کریں۔ اور جو شخص اللہ کی راہ میں جنگ کرے پھر شہید
ہو جائے یا غلبہ پائے ہم عنقریب اسکو بڑا ثواب دیں گے (74)

اور تم کو کیا ہوا کہ اللہ کی راہ میں اور ان بے بس
مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو
دعائیں کیا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو اس
شہر سے جس کے رہنے والے ظالم ہیں نکال کر کہیں
اور لے جا۔ اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حامی بنا۔
اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار
مقرر فرما۔ (75)

الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي
سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ
الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ
ضَعِيفًا ۚ (76)

جو مومن ہیں وہ تو اللہ کے لئے لڑتے ہیں۔ اور
جو کافر ہیں وہ بتوں کے لئے لڑتے ہیں سو تم
شیطان کے مددگاروں سے لڑو (اور ڈرو
مت) کیوں کہ شیطان کا داؤد بودا ہوتا
ہے (76)

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كُتِبَتْ عَلَيْنَا الْقِتَالُ لَوْ لَا أَخَّرْتَنَا إِلَى أَجَلٍ قَرِيبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَى وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ٧٧

أَيُّنَ مَا تَكُونُوا يُدْرِكُكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشِيدَةٍ ۖ وَإِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِكَ ۖ قُلْ كُلُّ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ فَمَالِ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا ٧٨

مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۖ وَمَا أَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنَ نَفْسِكَ ۖ وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا ۖ وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا ٧٩
مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۚ

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنکو (پہلے یہ) حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو (جنگ سے) روکے رہو اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ پھر جب ان پر جہاد فرض کر دیا گیا تو بعض لوگ ان میں سے لوگوں سے یوں ڈرنے لگے جیسے اللہ سے ڈرا کرتے ہیں۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ اور بڑبڑانے لگے کہ اے اللہ تو نے ہم پر جہاد (جلد) کیوں فرض کر دیا۔ تھوڑی مدت اور ہمیں کیوں مہلت نہ دی (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ دنیا کا فائدہ بہت تھوڑا ہے اور بہت اچھی چیز تو پرہیزگار کیلئے (نجات) آخرت ہے اور تم پردھاگے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا ٧٧

(اے جہاد سے ڈرنے والو!) تم کہیں رہو موت تو تمہیں آکر رہے گی خواہ بڑے بڑے محلوں میں رہو۔ اور ان لوگوں کو اگر کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر کوئی گزند پہنچتا ہے تو (اے محمدؐ تم سے) کہتے ہیں کہ یہ (گزند) آپ کی وجہ سے (ہمیں پہنچا) ہے۔ کہہ دو کہ (رنج و راحت) سب اللہ ہی کی طرف سے ہے ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ بات بھی نہیں سمجھ سکتے ٧٨

(اے آدم زاد) تجھکو جو فائدہ پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو نقصان پہنچے وہ تیری ہی (شامت اعمال کی) وجہ سے ہے اور (اے محمدؐ) ہم نے تمکو لوگوں (کی ہدایت) کے لئے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے اور اس بات کا اللہ ہی گواہ کافی ہے ٧٩
جو شخص رسولؐ کی فرمانبرداری کریگا تو بیشک اس نے اللہ

وَمَنْ تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ
حَفِظًا ۝۸۰

وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَدُوا مِنْ
عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ
الَّذِي تَقُولُ ۖ وَاللَّهُ يَكْتُبُ مَا
يُبَيِّتُونَ ۚ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ
عَلَى اللَّهِ ۖ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝۸۱

أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ ۖ وَلَوْ
كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا
فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ۝۸۲

وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِّنَ الْأَمْنِ أَوْ
الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ ۖ وَلَوْ رَدُّوهُ
إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَى أُولَى الْأَمْرِ
مِنْهُمْ لَعَلِمَ الَّذِينَ يَسْتَبِطُونَهُ
مِنْهُمْ ۖ وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ
وَرَحْمَتُهُ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا
قَلِيلًا ۝۸۳

فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ لَا تُكَلِّفُ
إِلَّا نَفْسَكَ وَخَرَضَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ
عَسَى اللَّهُ أَن يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ
كَفَرُوا ۖ وَاللَّهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ
تَنَكِيلًا ۝۸۴

مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَهُ

کی فرمانبرداری کی اور جو نافرمانی کرے تو اے پیغمبر تمہیں
ہم نے انکا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا ۝۸۰

اور یہ لوگ منہ سے تو کہتے ہیں کہ (آپ کی) فرمانبرداری
(دل سے منظور) ہے لیکن جب تمہارے پاس سے چلے
جاتے ہیں تو ان میں سے بعض لوگ رات کو تمہاری باتوں
کے خلاف مشورے کرتے ہیں اور جو مشورے یہ کرتے
ہیں اللہ انکو لکھ لیتا ہے تو انکا کچھ خیال نہ کرو اور اللہ
پر بھروسہ رکھو اور اللہ ہی کافی کارساز ہے ۝۸۱

بھلا یہ قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے اگر یہ اللہ کے سوا
کسی اور کا (کلام) ہوتا تو اس میں (بہت سا) اختلاف
پاتے ۝۸۲

اور جب ان کے پاس امن یا خوف کی کوئی خبر
پہنچتی ہے تو اسے مشہور کر دیتے ہیں اور اگر اس کو
پیغمبر اور اپنے سرداروں (حکمرانوں) کے پاس پہنچاتے تو
تحقیق کرنے والے اسکی تحقیق کر لیتے۔ اور اگر تم
پر اللہ کا فضل اور اسکی مہربانی نہ ہوتی تو چند
اشخاص کے سوا سب شیطان کے پیرو ہو
جاتے ۝۸۳

تو (اے محمد ﷺ) تم اللہ کی راہ میں لڑو۔ تم اپنے سوا کسی
کے ذمہ دار نہیں ہو۔ اور مومنوں کو بھی ترغیب دو۔ قریب
ہے کہ اللہ کافروں کی لڑائی کو بند کر دے۔ اور اللہ لڑائی
کے اعتبار سے بہت سخت ہے اور سزا کے لحاظ سے بھی
بہت سخت ہے ۝۸۴

جو شخص نیک بات کی سفارش کرے تو اس کو اس (کے)

نَصِيبٌ مِّنْهَا وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً
سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِّنْهَا ۖ وَكَانَ
اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيتًا ۝۸۵

وَ إِذَا حُيِّيتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا
بِأَحْسَنِ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا ۚ إِنَّ
اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ۝۸۶

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ لِيَجْمَعَ كُفُّكُمْ
إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ
وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ۝۸۷

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِتْنَةٍ وَاللَّهُ
أَكْرَمُهُمْ بِمَا كَسَبُوا ۖ أَتُرِيدُونَ
أَنْ تَهْدُوا مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ ۚ وَمَنْ
يُضِلِلِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ۝۸۸

وَدُّوا لَوْ تُكْفِرُونَ كَمَا كَفَرُوا
فَتَكُونُونَ سَوَاءً ۚ فَلَا تَتَّخِذُوا
مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتَّىٰ يُهَاجَرُوا فِي
سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوهُمْ وَ
اقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ ۚ وَلَا
تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝۸۹

إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ
وَبَيْنَهُمْ مِّيثَاقٌ أَوْ جَاءُوكُمْ
حَصْرَتِ صُدُورُهُمْ أَنْ يَقَاتِلُوكُمْ

ثواب) میں سے حصہ ملے گا۔ اور جو بُری بات کی سفارش
کرے اس کو اس (کے عذاب) میں سے حصہ ملے گا۔
اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۝۸۵

اور جب تم کو کوئی دعا دے تو (جواب میں) تم اس سے
بہتر (کلمے) سے (اسے) دعا دو یا انہی لفظوں سے دعا
دو۔ بیشک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے ۝۸۶

اللہ (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے
لاائق نہیں۔ وہ قیامت کے دن تم سب کو ضرور جمع کرے گا
اور اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا کون ہے؟ ۝۸۷

تو کیا سبب ہے کہ تم منافقوں کے بارے میں دو گروہ ہو
رہے ہو حالانکہ اللہ نے ان کو انکے کرتوتوں کے سبب اوندھا
کر دیا ہے کیا تم چاہتے ہو کہ جس شخص کو اللہ نے گمراہ
کر دیا ہے اس کو رستے پر لے آؤ۔ اور جس شخص کو اللہ گمراہ
کر دے تم اس کے لئے کبھی بھی رستہ نہیں پاؤ گے ۝۸۸

وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ خود کافر ہیں (اسی
طرح) تم بھی کافر ہو کر (سب) برابر ہو جاؤ تو جب تک
وہ اللہ کی راہ میں وطن نہ چھوڑ جائیں ان میں سے کسی کو
دوست نہ بنانا۔ اگر (ترک وطن کو) قبول نہ کریں تو انکو
پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور ان میں سے کسی کو اپنا
رفیق اور مددگار نہ بناؤ ۝۸۹

مگر جو لوگ ایسے لوگوں سے جا ملے ہوں جن میں اور تم میں
(صلح کا) عہد ہو یا اس حال میں کہ انکے دل تمہارے ساتھ
یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے رک گئے ہوں تمہارے پاس

آجائیں (تو احتراز ضروری نہیں) اور اگر اللہ چاہتا تو انکو تم پر غالب کر دیتا تو وہ تم سے ضرور لڑتے پھر اگر وہ تم سے (جنگ کرنے سے) کنارہ کشی کریں اور لڑیں نہیں اور تمہاری طرف صلح (کا پیغام) بھیجیں تو اللہ نے تمہارے لئے ان پر (زبردستی کرنے کی) کوئی سبیل مقرر نہیں کی ⑨۰

تم کچھ اور لوگ ایسے بھی پاؤ گے جو یہ چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں لیکن جب فتنہ انگیزی کو بلائے جائیں تو اس میں اوندھے منہ گر پڑیں تو ایسے لوگ اگر تم سے (لڑنے سے) کنارہ کشی نہ کریں اور نہ تمہاری طرف (پیغام) صلح بھیجیں اور نہ اپنے ہاتھوں کو روکیں تو انکو پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کر دو ان لوگوں کے مقابلے میں ہم نے تمہارے لئے سند صریح مقرر کر دی ہے ⑨۱

اور کسی مومن کو شایاں نہیں کہ مومن کو مار ڈالے مگر بھول کر اور جو بھول کر بھی مومن کو مار ڈالے تو (ایک تو) ایک مسلمان غلام آزاد کر دے اور (دوسرے) مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے۔ ہاں اگر وہ معاف کر دیں (تو انکو اختیار ہے) اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرانا چاہیے اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثانِ مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے یہ (کفارہ) اللہ کی طرف سے (قبول) توبہ (کے لئے) ہے اور اللہ سب کچھ جانتا

أَوْ يُقَاتِلُوا قَوْمَهُمْ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقَتُلُوكُمْ ۚ فَإِنْ اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَأَلْقَوْا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۖ فَمَا جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ⑨۰

سَتَجِدُونَ آخَرِينَ يُرِيدُونَ أَنْ يَأْمَنُوكُمْ وَيَأْمَنُوا قَوْمَهُمْ ۖ كُلًّا رَادُّوًا إِلَى الْفِتْنَةِ أُرْكِسُوا فِيهَا ۚ فَإِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوكُمْ وَيُلْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكْفُوا أَيْدِيَهُمْ فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ ۖ وَأُولَئِكَ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا مُبِينًا ⑨۱

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَاً ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۖ وَمُؤْمِنَةٌ وَديَّةٌ مُسْلِمَةٌ ۚ إِلَى أَهْلِهَا إِلَّا أَنْ يَصَّدَّقُوا ۚ فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۖ وَمُؤْمِنَةٌ ۖ وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ فِدْيَةٌ مُسْلِمَةٌ إِلَى أَهْلِهَا وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۖ وَمُؤْمِنَةٌ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۖ تَوْبَةٌ مِّنْ

اللَّهُ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۙ (92)
وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَدًّا
فَجَزَاءُ ۖ وَهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَ
غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ
عَذَابًا عَظِيمًا (93)

اور بڑی حکمت والا ہے (92)

اور جو شخص مسلمان کو قصداً مار ڈالے گا تو اس کی سزا دوزخ
ہے جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا اور اللہ اس پر
غضبناک ہوگا اور اس پر لعنت کریگا اور ایسے شخص کے لئے
اس نے بڑا (سخت) عذاب تیار کر رکھا ہے (93)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا وَلَا
تَقُولُوا لِمَنْ أَلْفَى إِلَيْكُمْ السَّلَامَ
لَسْتَ مُؤْمِنًا تَبْتَغُونَ عَرَضَ
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ مَغَانِمُ
كَثِيرَةٌ ۖ كَذَلِكَ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلُ
فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا ۚ إِنَّ
اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا (94)

اللہ کو سب کی خبر ہے (94)

جو مسلمان (گھروں میں) بیٹھ رہتے (اور لڑنے سے جی
چراتے) ہیں اور کوئی عذر نہیں رکھتے وہ اور جو اللہ کی راہ
میں اپنے مال اور جان سے لڑتے ہیں وہ دونوں برابر نہیں
ہو سکتے۔ مال اور جان سے جہاد کرنے والے کو بیٹھ رہنے
والوں پر اللہ نے درجے میں فضیلت بخشی ہے۔ اور
(گو) نیک وعدہ سب سے ہے لیکن اجر عظیم کے لحاظ
سے اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر کہیں
زیادہ فضیلت بخشی ہے (95)

لَا يَسْتَوِي الْقُعْدُونَ مِنَ
الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ
وَأَنْفُسِهِمْ ۖ فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ
بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقُعْدِينَ
دَرَجَةً ۖ وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَى ۖ
وَفَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى
الْقُعْدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا (95)

(یعنی) اللہ کی طرف سے درجات میں اور بخشش میں اور
رحمت میں اور اللہ بڑا بخشنے والا (اور) مہربان ہے (96)

دَرَجَاتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً ۖ
وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا (96)

جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب فرشتے ان کی

إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّيْنَاهُمُ الْبَلَايَةَ ظَالِمِينَ

1۔ مسلمان کو مار ڈالنے کی سزا ہمیشہ کیلئے دوزخ میں جلنا ہے آج جو مسلمان ایک دوسرے کو قتل کر رہے ہیں انہیں اس بات کا احساس دلانے کی اشد ضرورت ہے۔

أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ ۖ قَالُوا
كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ ۖ
قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضَ اللَّهِ وَاسِعَةً
فَتُهَاجِرُوا فِيهَا ۖ فَأُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ
جَهَنَّمُ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۙ (97)

إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ
وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيعُونَ
حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا ۙ (98)

فَأُولَٰئِكَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَعْفُوَ
عَنَّهُمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَفُوًّا غَفُورًا ۙ (99)

وَمَنْ يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ
فِي الْأَرْضِ مُرَافًا كَثِيرًا وَاسِعَةً ۖ
وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى
اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ
فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۖ وَكَانَ
اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۙ (100)

وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ
عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ
الصَّلَاةِ ۖ إِنَّ خِفَّتُمْ أَنْ يُقَاتِلَكُمُ
الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ إِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُوا
لَكُمْ عَدُوًّا مُبِينًا ۙ (101)

وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقْبْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ
فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَكَ
وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ ۖ فَإِذَا

جان قبض کرنے لگتے ہیں تو ان سے پوچھتے ہیں کہ تم کس
حال میں تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم ملک میں عاجز و ناتواں
تھے۔ فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ کا ملک فراخ نہیں تھا کہ تم
اس میں ہجرت کر جاتے۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانہ دوزخ
ہے اور وہ بڑی جگہ ہے (97)

ہاں جو مرد اور عورتیں اور بچے بے بس ہیں کہ نہ
تو کوئی چارہ کر سکتے ہیں اور نہ رستہ جانتے
ہیں (98)

قریب ہے کہ اللہ ایسوں کو معاف کر دے اور اللہ معاف
کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے (99)

اور جو شخص اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ جائے وہ زمین
میں بہت سی جگہ اور کشائش پائے گا۔ اور جو شخص اللہ
اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کر کے گھر سے
نکل جائے پھر اس کو موت آ پکڑے تو اس کا ثواب
اللہ کے ذمے ہو چکا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان
ہے (100)

اور جب تم سفر کو جاؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ نماز
کو کم کر کے پڑھو بشرطیکہ اگر تم کو خوف ہو کہ کافر
لوگ تم کو ایذا دیں گے۔ بیشک کافر تمہارے
کھلے دشمن ہیں (101)

اور (اے پیغمبر) جب تم ان (مجاہدین کے لشکر)
میں ہو اور ان کو نماز پڑھانے لگو تو چاہیے کہ ان کی
ایک جماعت تمہارے ساتھ مسلح ہو کر کھڑی رہے

جب وہ سجدہ کر چکیں تو پرے ہو جائیں پھر دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی (انکی جگہ) آئے اور ہوشیار اور مسلح ہو کر تمہارے ساتھ نماز ادا کر لے۔ کافر اس گھات میں ہیں کہ تم ذرا اپنے ہتھیاروں اور سامان سے غافل ہو جاؤ کہ تم پر یکبارگی حملہ کر دیں۔ اگر تم بارش کے سبب تکلیف میں ہو یا بیمار ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ہتھیار اتار رکھو مگر ہوشیار ضرور رہنا اللہ نے کافروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے (102)

پھر جب تم نماز تمام کر چکو تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حالت میں) اللہ کو یاد کرو۔ پھر جب خوف جاتا رہے تو (اس طرح سے) نماز پڑھو (جس طرح امن کی حالت میں پڑھتے ہو) بیشک نماز کا مومنوں پر اوقات (مقررہ) میں ادا کرنا فرض ہے (103)

اور کفار کے پیچھا کرنے میں سستی نہ کرنا۔ اگر تم بے آرام ہوتے ہو تو جس طرح تم بے آرام ہوتے ہو اسی طرح وہ بھی بے آرام ہوتے ہیں اور تم اللہ سے ایسی ایسی امیدیں رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھ سکتے اور اللہ سب کچھ جانتا (اور) بڑی حکمت والا ہے (104)

(اے پیغمبر) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے تاکہ اللہ کی ہدایات کے مطابق لوگوں کے مقدمات فیصل

سَجِدُوا فَلْيَكُونُوا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۖ وَلَتَأْتِ طَآئِفَةٌ أُخْرَىٰ لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلْيَآخُذُوا حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ ۗ وَذَٰلِذِینَ كَفَرُوا لَو تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ عَلَیْكُمْ مَّیْلَةً وَآحِدَةً ۖ وَلَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ إِن كَانَ بِكُمْ أَذًی مِّن مَّطَرٍ ۖ أَوْ كُنْتُمْ مَّرْضَىٰ ۖ أَن تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ ۖ وَخُذُوا حِذْرَكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا (102)

فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَادْكُرُوا اللَّهَ قِيًّا وَفُضُّوْا وَ عَلَىٰ جُنُوبِكُمْ ۖ فَإِذَا اطْمَأْنَنْتُمْ فَأَقِمْوَا الصَّلَاةَ ۚ إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا (103)

وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ ۚ إِن تَكُونُوا تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ كَمَا تَأْلَمُونَ ۚ وَتَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا (104)

إِنَّا أَنْزَلْنَاهَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ

اللَّهُ ۖ وَلَا تَكُنْ لِلْخَائِنِينَ
خَصِيْبًا ۝۱۰۵

کرو اور (دیکھو) دغا بازوں کی حمایت میں کبھی بحث نہ
کرنا ۱۰۵

وَأَسْتَغْفِرِ اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ
غَفُورًا رَحِيْمًا ۝۱۰۶

اور اللہ سے بخشش مانگنا۔ بیشک اللہ بخشنے والا اور
مہربان ہے ۱۰۶

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ
يَخْتَانُونَ أَنْفُسَهُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ
لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا أَثِيْمًا ۝۱۰۷

اور جو لوگ اپنے ہم جنسوں کی خیانت کرتے ہیں انکی
طرف سے بحث نہ کرنا کیونکہ اللہ خائن اور مرتکب جرائم
کو دوست نہیں رکھتا ۱۰۷

لَيَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا
يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللَّهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ
يُبَيِّتُونَ مَا لَا يَرْضَى مِنَ الْقَوْلِ ۖ
وَكَانَ اللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيْطًا ۝۱۰۸

یہ لوگوں سے تو چھپتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپتے حالانکہ
جب وہ راتوں کو ایسی باتوں کے مشورے کیا کرتے ہیں
جن کو وہ پسند نہیں کرتا تو ان کے ساتھ ہوا کرتا ہے اور اللہ
انکے (تمام) کاموں پر احاطہ کئے ہوئے ہے ۱۰۸

هَآأَنْتُمْ هَؤُلَاءِ جَدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ فَمَنْ يُجَادِلُ اللَّهَ
عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَمْ مَنْ يَكُونُ
عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۝۱۰۹

بھلا تم لوگ دنیا کی زندگی میں تو ان کی طرف سے
بحث کر لیتے ہو۔ قیامت کو ان کی طرف سے اللہ کے
ساتھ کون جھگڑے گا اور کون ان کا وکیل بنے
گا ۱۰۹

وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ
ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا
رَحِيْمًا ۝۱۱۰

اور جو شخص کوئی بُرا کام کر بیٹھے یا اپنے حق میں ظلم کر
لے پھر اللہ سے بخشش مانگے تو اللہ کو بخشنے والا (اور)
مہربان پائے گا ۱۱۰

وَمَنْ يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبُهُ
عَلَى نَفْسِهِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيْمًا
حَكِيْمًا ۝۱۱۱

اور جو کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کا وبال اسی پر
ہے اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا
ہے ۱۱۱

وَمَنْ يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ
يَرْمِ بِهِ بَرِيْمًا فَقَدْ احْتَبَلَ بُهْتَانًا
وَأِثْمًا مُبِيْنًا ۝۱۱۲

اور جو شخص کوئی قصور یا گناہ تو خود کرے لیکن اس سے کسی
بے گناہ کو مٹیہم کر دے تو اس بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ
اپنے سر پر رکھا ۱۱۲

وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ
لَهَمَّتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ أَنْ يُضِلُّوكَ
وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وََمَا
يُضُرُّونَكَ مِنْ شَيْءٍ ۖ وَأَنْزَلَ اللَّهُ
عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ
مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۖ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ
عَلَيْكَ عَظِيمًا ۝۱۱۳

الثاني

لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّنْ نَّجْوَاهُمْ إِلَّا
مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ
إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۖ وَمَنْ يَفْعَلْ
ذَلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ
نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝۱۱۴

وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا
تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ
الْمُؤْمِنِينَ نُؤَلِّهِمْ مَا تُؤَلِّي وَنُصَلِّهِ
جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝۱۱۵

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَ
يَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۖ
وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ
ضَلَالًا بَعِيدًا ۝۱۱۶

إِنْ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا إِنشَاءً
وَيَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا مَّرِيدًا ۝۱۱۷

الثالث

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور مہربانی نہ ہوتی تو ان
میں سے ایک جماعت تم کو بہکانے کا قصد کر ہی چکی
تھی اور یہ اپنے سوا (کسی کو) بہکا نہیں سکتے اور نہ
تمہارا کچھ بگاڑ سکتے ہیں۔ اور اللہ نے تم پر کتاب
اور دانائی نازل فرمائی ہے اور تمہیں وہ باتیں
سکھائی ہیں جو تم جانتے نہیں تھے اور تم پر اللہ کا بڑا
فضل ہے ۝۱۱۳

ان لوگوں کی بہت سی مشورتیں اچھی نہیں ہاں (اس شخص
کی مشورت اچھی ہو سکتی ہے) جو خیرات یا نیک بات یا
لوگوں میں صلح کرنے کو کہے۔ اور جو ایسے کام اللہ کی
خوشنودی حاصل کرنے کے لئے کرے گا تو ہم اس کو
بڑا ثواب دیں گے ۝۱۱۴

اور جو شخص سیدھا راستہ معلوم ہونے کے بعد پیغمبر کی مخالفت
کرے اور مومنوں کے رستے کے سوا اور رستے پر چلے تو
جدھر وہ چلتا ہے ہم اسے ادھر ہی چلنے دیں گے اور (قیامت
کے دن) جہنم میں داخل کریں گے۔ اور وہ بُری جگہ ہے ۝۱۱۵

اللہ اس گناہ کو نہیں بخشتے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے
اور اس کے سوا (اور گناہ) جس کو چاہے بخش دے گا۔ اور
جس نے اللہ کے ساتھ شریک بنایا وہ رستے سے دور
جا پڑا ۝۱۱۶

یہ جو اللہ کے سوا جو پرستش کرتے ہیں تو عورتوں ہی کی اور
پکارتے ہیں تو شیطان سرکش ہی کو ۝۱۱۷

جس پر اللہ نے لعنت کی ہے (جو اللہ سے) کہنے لگا کہ
میں تیرے بندوں سے (غیر اللہ کی نذر دلو کر مال کا)

عِبَادِكَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا⁽¹¹⁸⁾

وَلَا ضَلَالَةً لَهُمْ وَلَا أُمْنِيَّةٌ لَهُمْ وَلَا مَرْتَبٌ لَهُمْ
فَلْيَبْتَغُوا أَزْوَاجًا مِمَّنْ يَتَّقُونَ اللَّهَ
فَلْيُغَيِّرَنَّ خَلْقَ اللَّهِ^ط وَمَنْ يَتَّخِذِ
الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِّنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ
خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِينًا⁽¹¹⁹⁾

يَعِدُّهُمْ وَيُؤْمِنُهُمْ^ط وَمَا يَعِدُهُمُ
الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا⁽¹²⁰⁾

أُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ^ط وَلَا
يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا⁽¹²¹⁾

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا^ط وَعَدَ
اللَّهُ حَقًّا^ط وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ
قِيلًا⁽¹²²⁾

لَيْسَ بِأَمَانِيَّتِكُمْ وَلَا أَمَانِيَّ أَهْلِ
الْكِتَابِ^ط مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ
بِهِ^ط وَلَا يَجِدْ لَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ
وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا⁽¹²³⁾

وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِنْ
ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ
يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ
نَقِيرًا⁽¹²⁴⁾

ایک مقرر حصہ لے لیا کروں گا⁽¹¹⁸⁾

اور ان کو گمراہ کرتا اور امیدیں دلاتا رہوں گا اور یہ سکھاتا
رہوں گا کہ جانوروں کے کان چیرتے رہیں اور (یہ بھی)
کہتا رہوں گا کہ وہ اللہ کی بنی ہوئی صورتوں کو بدلتے
رہیں۔ اور جس شخص نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست
بنایا وہ صریح نقصان میں پڑ گیا⁽¹¹⁹⁾

وہ ان کو وعدے دیتا ہے اور امیدیں دلاتا ہے اور جو کچھ
شیطان انہیں وعدے دیتا ہے وہ دھوکا ہی دھوکا ہے⁽¹²⁰⁾

ایسے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ وہاں سے مخلص نہیں
پاسکیں گے⁽¹²¹⁾

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے
ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے
نہریں جاری ہیں۔ ابدالآبادان میں رہیں گے۔
یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے اور اللہ سے زیادہ بات کا سچا
کون ہو سکتا ہے⁽¹²²⁾

(نجات) نہ تو تمہاری آرزوؤں پر ہے اور نہ اہل کتاب
کی آرزوؤں پر جو شخص بُرے عمل کرے گا اسے اسی
(طرح) کا بدلہ دیا جائے گا اور وہ اللہ کے سوا نہ کسی کو
حمایتی پائے گا اور نہ مددگار⁽¹²³⁾

اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ
صاحبِ ایمان بھی ہو گا تو ایسے لوگ بہشت میں
داخل ہونگے اور انکی تل برابر بھی حق تلفی نہ کی
جائے گی⁽¹²⁴⁾

وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِّمَّنْ أَسْلَمَ
وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ
مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَاتَّخَذَ اللَّهُ
إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ۝۱۲۵

وَاللَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ ۝ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
مُّحِيطًا ۝۱۲۶

وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ ۝ قُلِ اللَّهُ
يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ ۝ وَمَا يُثَلِّي عَلَيْكُمْ
فِي الْكِتَابِ فِي يَتَّى النِّسَاءِ الَّتِي لَا
تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَ
تَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ
وَالْمُسْتَضْعِفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۝ وَ
أَنْ تَقُومُوا لِلْيَتَامَى بِالْقِسْطِ ۝ وَ
مَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ
بِهِ عَلِيمًا ۝۱۲۷

وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا
ظُورًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا
أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا
وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۝ وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ
الشُّحَّ ۝ وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ
اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝۱۲۸

وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ
النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَبِيلُوا

اور اس شخص سے کس کا دین اچھا ہو سکتا ہے جس نے اللہ کے
حکم کو قبول کیا اور وہ نیکو کار بھی ہے اور ابراہیمؑ کے دین کا
پیرو ہے جو یکسو (مسلمان) تھے اور اللہ نے ابراہیمؑ کو اپنا
دوست بنایا تھا ۝۱۲۵

اور آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی
کا ہے اور اللہ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے
ہے ۝۱۲۶

(اے پیغمبرؐ) لوگ تم سے (یتیم) عورتوں کے بارے میں
فتویٰ طلب کرتے ہیں کہہ دو کہ اللہ تم کو انکے (ساتھ نکاح
کرنے کے) معاملے میں اجازت دیتا ہے اور جو حکم اس
کتاب میں پہلے دیا گیا ہے وہ ان یتیم عورتوں کے بارے
میں ہے جنکو تم ان کا حق تو دیتے نہیں اور خواہش رکھتے ہو کہ
ان کے ساتھ نکاح کر لو اور (نیز) بیچارے بے کس بچوں کے
بارے میں۔ اور یہ (بھی حکم دیتا ہے) کہ یتیموں کے بارے
میں انصاف پر قائم رہو۔ اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اس
کو جانتا ہے ۝۱۲۷

اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا
بے رغبتی کا اندیشہ ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس
میں کسی قرارداد پر صلح کر لیں اور صلح خوب (چیز) ہے اور
طبیعتیں تو بخل کی طرف مائل ہوتی ہیں۔ اور اگر تم
نیکو کاری اور پرہیزگاری کرو گے تو اللہ تمہارے سب
کاموں سے واقف ہے ۝۱۲۸

اور تم خواہ کتنا ہی چاہو عورتوں میں ہرگز برابری نہیں کر سکو
گے تو ایسا بھی نہ کرنا کہ ایک ہی کی طرف ڈھل جاؤ اور

دوسری کو (ایسی حالت میں) چھوڑ دو کہ گویا ادھر لٹک رہی ہے۔ اور اگر آپس میں موافقت کر لو اور پرہیز گاری کرو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے (129)

اور اگر میاں بیویں (میں موافقت نہ ہو سکے) اور ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو اپنی دولت سے غنی کر دیگا اور اللہ بڑی کشائش والا (اور) حکمت والا ہے (130)

اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی ان کو بھی اور (اے محمدؐ) تم کو بھی ہم نے حکم تاکید کیا ہے کہ اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور اگر کفر کرو گے تو (سمجھ رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ بے پروا اور سزاوار حمد و ثنا ہے (131)

اور (پھر سن رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہی کا رساز کافی ہے (132)

لوگو اگر وہ چاہے تو تم کو فنا کر دے اور (تمہاری جگہ) اور لوگوں کو پیدا کر دے۔ اور اللہ اس بات پر قادر ہے (133)

جو شخص دنیا (میں عملوں) کی جزا کا طالب ہو تو اللہ کے پاس دنیا اور آخرت (دونوں) کیلئے اجر (موجود) ہیں۔ اور اللہ سنتادیکھتا ہے (134)

اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہو اور اللہ کے لئے سچی گواہی دو خواہ (اس میں) تمہارا یا تمہارے ماں باپ اور رشتہ داروں کا نقصان ہی ہو۔ اگر کوئی امیر ہے یا فقیر تو

كُلِّ السَّبِيلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۖ وَإِنْ تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝۱۲۹

وَإِنْ يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللَّهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا ۝۱۳۰

وَاللَّهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَ لَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِیَّاكُمْ اَنْ اَتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِیًّا حَمِیْدًا ۝۱۳۱

وَاللَّهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَ كَفٰی بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ۝۱۳۲

اِنَّ یَّسَّآءُ یُدْهِبُكُمْ اَیُّهَا النَّاسُ وِیَآتٍ بِاٰخَرِیْنَ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰی ذٰلِكَ قَدِیْرًا ۝۱۳۳

مَنْ كَانَ یُرِیْدُ ثَوَابَ الدُّنْیَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَ كَانَ اللّٰهُ سَبِیْعًا بَصِیْرًا ۝۱۳۴

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا كُونُوْا قَوِّمِیْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰی اَنْفُسِكُمْ اَوْ الْوَالِدِیْنَ وَالْاَقْرَبِیْنَ ۚ

إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا فَاللَّهُ أَوْلَىٰ بِهِمَا ۖ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَنْ تَعْدِلُوا ۚ وَإِنْ تَلَوْا أَوْ تَعْرِضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝۱۳۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي أَنزَلَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَنْ يَكْفُرْ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا ۝۱۳۶

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ أَرَادُوا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرْ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا ۝۱۳۷

بَشِّرِ الْمُنَافِقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝۱۳۸

الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ أَيْبَتُهُمْ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةُ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۝۱۳۹

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ

اللہ ان کا خیر خواہ ہے تو تم خواہشِ نفس کے پیچھے چل کر عدل نہ چھوڑ دینا اگر تم پیچدار شہادت دو گے یا (شہادت سے) بچنا چاہو گے تو (جان رکھو) اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ۝۱۳۵

مومنو! اللہ پر اور اس کے رسول پر اور جو کتاب اس نے اپنے پیغمبر (آخر الزماں) پر نازل کی ہے اور جو کتابیں اس سے پہلے نازل کی تھیں سب پر ایمان لاؤ۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے فرشتوں اور اسکی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور روزِ قیامت سے انکار کرے وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑا ۝۱۳۶

جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے ان کو اللہ نہ تو بخشے گا اور نہ سیدھا رستہ دکھائے گا ۝۱۳۷

(اے پیغمبر) منافقوں (یعنی دورخی لوگوں) کو بشارت سنا دو کہ ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے ۝۱۳۸

جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں کیا یہ ان کے ہاں عزت حاصل کرنی چاہتے ہیں تو عزت تو سب اللہ ہی کی ہے ۝۱۳۹

اور اللہ نے تم (مومنوں) پر اپنی کتاب میں (یہ حکم) نازل فرمایا ہے کہ جب تم (کہیں) سنو کہ اللہ کی آیتوں سے انکار ہو رہا ہے اور انکی ہنسی اڑائی جاتی ہے تو

حَتَّى يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ إِنَّكُمْ إِذَا مِثْلَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ
الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ
جَمِيعًا ۝۱۴۰

جب تک وہ لوگ اور باتیں (نہ) کرنے لگیں انکے پاس
مت بیٹھو ورنہ تم بھی انہیں جیسے ہو جاؤ گے۔ کچھ شک نہیں
کہ اللہ منافقوں اور کافروں سب کو دوزخ میں اکٹھا
کرنے والا ہے ۝۱۴۰

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ بِكُمْ فَإِنْ كَانَ
لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللَّهِ قَالُوا أَلَمْ نَكُنْ
مَعَكُمْ ۚ وَإِنْ كَانَ لِلْكَافِرِينَ
نَصِيبٌ ۚ قَالُوا أَلَمْ نَسْتَحِذْ عَلَيْكُمْ
وَنُتَنِعَمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ فَاللَّهُ
يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ وَلَنُ
يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى
الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ۝۱۴۱

جو تم کو دیکھتے رہتے ہیں اگر اللہ کی طرف سے تم
کو فتح ملے تو کہتے ہیں کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ
تھے۔ اور اگر کافروں کو (فتح) نصیب ہو تو
(ان سے) کہتے ہیں کہ کیا ہم تم پر غالب نہیں
تھے اور تم کو مسلمانوں (کے ہاتھ) سے بچایا
نہیں تو اللہ تم میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے
گا اور اللہ کافروں کو مومنوں پر ہرگز غلبہ نہیں
دے گا ۝۱۴۱

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَدِعُونَ اللَّهَ وَهُوَ
خَادِعُهُمْ ۚ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ
قَامُوا كُسَالَىٰ ۚ يُرَآءُونَ النَّاسَ
وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ۝۱۴۲

منافق (ان چالوں سے اپنے نزدیک) اللہ کو دھوکہ دیتے
ہیں۔ (یہ اسکو کیا دھوکہ دیں گے) وہ انہیں کو دھوکہ کے میں
ڈالنے والا ہے اور جب یہ نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو
ست اور کاہل ہو کر (صرف) لوگوں کو دکھانے کو اور اللہ
کی یاد ہی نہیں کرتے مگر بہت کم ۝۱۴۲

مَذَبَدَيْنَ بَيْنَ ذَلِكَ ۚ لَا إِلَىٰ
هَؤُلَاءِ وَلَا إِلَىٰ هَؤُلَاءِ ۚ
وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَلَن تَجِدَ لَهُ
سَبِيلًا ۝۱۴۳

بیچ میں پڑے لٹک رہے ہیں نہ ان کی طرف
(ہوتے ہیں) نہ ان کی طرف۔ اور جس کو اللہ
بھٹکائے تو تم اس کے لئے کبھی بھی رستہ نہ پاؤ
گے ۝۱۴۳

اے اہل ایمان مومنوں کے سوا کافروں کو
دوست نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا
الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ

کا صریح الزام لو (144)

الْمُؤْمِنِينَ ۖ أَتُرِيدُونَ أَنْ تَجْعَلُوا
لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُبِينًا (144)

کچھ شک نہیں کہ منافق لوگ دوزخ کے سب سے نچلے
درجے میں ہوں گے اور تم انکا کسی کو مددگار نہ پاؤ
گے (145)

إِنَّ السُّفْهَاءَ فِي الدَّرَكِ الْأَسْفَلِ
مِنَ النَّارِ ۖ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ
نَصِيرًا (145)

ہاں جنہوں نے توبہ کی اور اپنی حالت کو درست کیا
اور اللہ (کی رسی قرآن) کو مضبوط پکڑا اور خاص اللہ کے حکم
بردار ہو گئے تو ایسے لوگ مومنوں کے زمرے میں
ہوں گے اور اللہ عنقریب مومنوں کو بڑا ثواب دے
گا (146)

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَ
اعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ
فَإُولَٰئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَسَوْفَ
يُعْطِي اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا
عَظِيمًا (146)

اگر تم (اللہ کے) شکر گزار ہو اور (اس پر) ایمان لے آؤ
تو اللہ تمکو عذاب دیکر کیا کرے گا۔ اور اللہ تو قدر شناس
(اور) دانا ہے (147)

مَا يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَذَابِكُمْ إِنْ
شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ
شَاكِرًا عَلِيمًا (147)

اللہ اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ کوئی کسی کو علانیہ بُرا کہے
مگر وہ جو مظلوم ہو۔ اور اللہ (سب کچھ) سنتا (اور)
جانتا ہے (148)

لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْءِ
مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ۖ وَكَانَ
اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا (148)

اگر تم لوگ بھلائی کھلم کھلا کرو گے یا چھپا کر یا بُرائی
سے درگزر کرو گے تو اللہ بھی معاف کرنے والا (اور)
صاحب قدرت ہے (149)

إِنْ تُبْدُوا خَيْرًا أَوْ تُخَفُّوهُ أَوْ تُعْفُوا
عَنْ سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا
قَدِيرًا (149)

جو لوگ اللہ سے اور اس کے پیغمبروں سے کفر کرتے
ہیں اور اللہ اور اس کے پیغمبروں میں فرق کرنا چاہتے
ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو مانتے ہیں اور بعض کو
نہیں مانتے۔ اور ایمان اور کفر کے بیچ میں ایک راہ
نکالنی چاہتے ہیں (150)

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ
وَيُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ
وَرُسُلِهِ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ
وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۖ وَيُرِيدُونَ أَنْ
يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا (150)

وہ بلا اشتباہ کافر ہیں¹۔ اور کافروں کے لئے ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے (151)

اور جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی میں فرق نہ کیا (یعنی سب کو مانا) ایسے لوگوں کو وہ عنقریب ان (کی نیکیوں) کے صلے عطا فرمائے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (152)

(اے محمدؐ) اہل کتاب تم سے درخواست کرتے ہیں کہ تم ان پر ایک (لکھی ہوئی) کتاب آسمان سے اُتار لاؤ تو یہ موسیٰؑ سے اس سے بھی بڑی بڑی درخواستیں کر چکے ہیں (ان سے) کہتے تھے ہمیں اللہ کو ظاہر (یعنی آنکھوں سے) دکھا دو سو ان کے گناہ کی وجہ سے ان کو بجلی نے آ پکڑا پھر کھلی نشانیاں آئے پیچھے بچھڑے کو (معبود) بنا بیٹھے تو اس سے بھی ہم نے درگزر کی۔ اور موسیٰؑ کو صریح غلبہ دیا (153)

اور ان سے عہد لینے کو ہم نے ان پر کوہ طور اٹھا کھڑا کیا اور انہیں حکم دیا کہ (شہر کے) دروازے میں (داخل ہونا تو) سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا اور یہ بھی حکم دیا کہ ہفتے کے دن (مچھلیاں پکڑنے) میں تجاوز (یعنی حکم کے خلاف) نہ کرنا۔ غرض ہم نے ان سے مضبوط عہد لیا (154)

(لیکن انہوں نے عہد کو توڑ ڈالا) تو ان کے عہد توڑ دینے اور اللہ کی آیتوں سے کفر کرنے اور انبیاء کو ناحق مار ڈالنے اور یہ کہنے کے سبب کہ ہمارے دلوں پر پردے (پڑے ہوئے) ہیں (اللہ نے انکو مردود کر دیا۔ اور ان کے دلوں پر پردے نہیں ہیں) بلکہ ان کے کفر کے سبب اللہ نے ان پر مہر کر دی ہے تو یہ کم ہی ایمان لاتے ہیں (155)

أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ حَقًّا ۖ وَ
أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا (151)
وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَلَمْ
يُفَرِّقُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ أُولَٰئِكَ
سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أَجْرُهُمْ ۖ وَكَانَ
اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا (152)

يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنْ تَنْزِلَ
عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُوا
مُوسَىٰ أَكْبَرَ مِنْ ذَٰلِكَ فَقَالُوا أَرِنَا
اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصَّعِقَةُ
بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِن
بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا
عَنْ ذَٰلِكَ ۚ وَآتَيْنَا مُوسَىٰ سُلْطَانًا
مُّبِينًا (153)

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ بِبَيْثِاقِهِمْ
وَقُلْنَا لَهُمْ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا
وَقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ
وَآخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيثَاقًا غَلِيظًا (154)

فَبِمَا نَقْضِهِم مِّيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ
بِآيَاتِ اللَّهِ وَقَتْلِهِمُ الْأَنْبِيَاءَ
بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ
بَلْ طَبَعَ اللَّهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا
يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا (155)

1 یعنی کسی ایک رسول کی رسالت کا انکار کرنے والا پکا کافر ہے۔

وَبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلَىٰ مَرْيَمَ
بُهْتَانًا عَظِيمًا ۝۱۵۶

وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى
ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ ۚ وَمَا قَتَلُوهُ
وَمَا صَلَبُوهُ وَلَكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۖ وَ
إِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ
مِّنْهُ ۚ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ
الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ۝۱۵۷

بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ
عَزِيزًا حَكِيمًا ۝۱۵۸

وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا
لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ ۚ وَيَوْمَ
الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ۝۱۵۹

فَظَلَمَ مِّنَ الَّذِينَ هَادُوا حَرَمْنَا
عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتِ أَحْلَتْ لَهُمْ وَ
بَصَدَّاهُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا ۝۱۶۰
وَ أَخَذِهِمُ الرِّبَا وَقَدْ نُهِوا عَنْهُ
وَ أَكْثَلِهِمْ أَمْوَالُ النَّاسِ
بِالْبَاطِلِ ۖ وَ أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ
مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝۱۶۱

لَكِنَّ الرِّسْخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ
وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ
إِلَيْكَ وَ مَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

اور ان کے کفر کے سبب اور مریمؑ پر ایک بہتان عظیم
باندھنے کے سبب ۝۱۵۶

اور یہ کہنے کے سبب کہ ہم نے مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ کو جو
اللہ کے پیغمبرؑ تھے قتل کر دیا ہے (اللہ نے انکو ملعون کر دیا)
اور انہوں نے عیسیٰؑ کو قتل نہیں کیا اور نہ انہیں سولی پر چڑھایا
بلکہ ان کو ان کی سی صورت معلوم ہوئی۔ اور جو لوگ ان کے
بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ انکے حال سے شک
میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور پیروی ظن کے سوا انکو اسکا
مطلق علم نہیں۔ اور انہوں نے عیسیٰؑ کو یقیناً قتل نہیں کیا ۝۱۵۷

بلکہ اللہ نے ان کو اپنی طرف اٹھالیا۔ اور اللہ غالب اور
حکمت والا ہے ۝۱۵۸

اور کوئی اہل کتاب نہیں ہوگا مگر انکی موت سے پہلے ان
پر ایمان لے آئے گا اور وہ قیامت کے دن ان پر گواہ
ہوں گے ۝۱۵۹

تو ہم نے یہودیوں کے ظلموں کے سبب (بہت سی) پاکیزہ
چیزیں جو ان کو حلال تھیں حرام کر دیں۔ اور اس سبب سے
بھی وہ اکثر اللہ کے رستے سے (لوگوں کو) روکتے تھے ۝۱۶۰
اور اس سبب سے بھی کہ باوجود منع کئے جانے کے بعد سود لیتے
تھے اور اس سبب سے بھی کہ لوگوں کا مال ناحق کھاتے تھے اور
ان میں سے جو کافر ہیں انکے لئے ہم نے درد دینے والا
عذاب تیار کر رکھا ہے ۝۱۶۱

مگر جو لوگ ان میں سے علم میں پکے ہیں اور جو
مومن ہیں وہ اس (کتاب) پر جو تم پر نازل
ہوئی اور جو (کتابیں) تم سے پہلے نازل ہوئیں

(سب پر) ایمان رکھتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور روزِ آخرت کو مانتے ہیں۔ ان کو ہم عنقریب اجرِ عظیم دیں گے (162)

(اے محمدؐ) ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوحؑ اور ان سے پچھلے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی۔ اور ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور اولادِ یعقوبؑ اور عیسیٰؑ اور ایوبؑ اور یونسؑ اور ہارونؑ اور سلیمانؑ کی طرف بھی ہم نے وحی بھیجی تھی اور داؤدؑ کو ہم نے زبور بھی عنایت کی تھی (163)

اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات ہم تم سے پیشتر بیان کر چکے ہیں اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات تم سے بیان نہیں کئے¹۔ اور موسیٰؑ سے تو اللہ نے باتیں بھی کیں (164)

(سب) پیغمبروں کو (اللہ نے) خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے (بنا کر بھیجا تھا) تاکہ پیغمبروں کے آنے کے بعد لوگوں کو اللہ پر الزام کا موقع نہ رہے۔ اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے (165)

لیکن اللہ نے جو (کتاب) تم پر نازل کی ہے اس کی نسبت اللہ گواہی دیتا ہے کہ اس نے اپنے علم سے نازل کی ہے۔ اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں اور گواہ تو اللہ ہی کافی ہے (166) جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکا وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑے (167)

وَالْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ أُولَٰئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا (162)

إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَىٰ نُوحٍ وَ النَّبِيِّينَ مِنْ بَعْدِهِ ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ ۚ وَعِيسَىٰ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَهَارُونَ وَ سُلَيْمَانَ ۚ وَآتَيْنَا دَاوُدَ زَبُورًا (163) وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۚ وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَىٰ تَكْلِيمًا (164)

رُسُلًا مُّبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ لِّئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا (165)

لَٰكِنَ اللَّهُ يَشْهَدُ بِمَا أَنزَلَ إِلَيْكَ أَنزَلَهُ بِعِلْمِهِ ۚ وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُونَ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا (166) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا ضَلَالًا بَعِيدًا (167)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ
اللَّهُ لِيَغْفِرْ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ
طَرِيقًا⁽¹⁶⁸⁾

إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خُلِدِ فِيهَا
أَبَدًا ۖ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ
يَسِيرًا⁽¹⁶⁹⁾

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ
الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ فَآمِنُوا
خَيْرًا لَكُمْ ۖ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ
مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَ
كَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا⁽¹⁷⁰⁾

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ
وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ ۚ
إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ
رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى
مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَ
رُسُلِهِ ۚ وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَةً ۚ
إِنْتَهُوا خَيْرًا لَكُمْ ۚ إِنَّمَا اللَّهُ إِلَهٌ
وَاحِدٌ ۚ سُبْحَنَهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ
وَلَدٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ ۚ وَكُفِيَ بِاللَّهِ وَكِيلًا⁽¹⁷¹⁾

لَنْ يَسْتَنْكِفَ الْمَسِيحُ أَنْ يَكُونَ
عَبْدًا لِلَّهِ وَلَا الْمَلِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ ۚ
وَمَنْ يَسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَ

جو لوگ کافر ہوئے اور ظلم کرتے رہے اللہ ان کو
بخشنے والا نہیں اور نہ انہیں رستہ ہی دکھائے
گا⁽¹⁶⁸⁾

ہاں دوزخ کا رستہ جس میں وہ ہمیشہ (جلتے)
رہیں گے اور یہ (بات) اللہ کو آسان
ہے⁽¹⁶⁹⁾

لوگو! اللہ کے پیغمبر تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف
سے حق بات لیکر آئے ہیں تو (ان پر) ایمان لاؤ (یہی)
تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر کفر کرو گے تو (جان
رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے
اور اللہ (سب کچھ) جاننے والا (اور) حکمت والا ہے⁽¹⁷⁰⁾

اے اہل کتاب اپنے دین (کی بات) میں حد سے نہ بڑھو
اور اللہ کے بارے میں حق کے سوا کچھ نہ کہو۔ مسیح (یعنی)
مریم کے بیٹے عیسیٰ (نہ اللہ تھے نہ اللہ کے بیٹے بلکہ) اللہ
کے رسول اور اس کا کلمہ (بشارت) تھے جو اس نے مریم کی
طرف بھیجا تھا اور اس کی طرف سے ایک روح تھی تو اللہ اور
اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور (یہ) نہ کہو کہ (اللہ) تین
ہیں (اس اعتقاد سے) باز آؤ کہ یہ تمہارے حق میں بہتر
ہے۔ اللہ ہی معبود واحد ہے۔ اور اس سے پاک ہے کہ اس
کے اولاد ہو۔ جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے
سب اسی کا ہے۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے⁽¹⁷¹⁾

مسیح اس بات سے عار نہیں رکھتے کہ اللہ کے بندے ہوں۔
اور نہ مقرب فرشتے (عار رکھتے ہیں) اور جو شخص اللہ کا
بندہ ہونے کو موجب عار سمجھے اور سرکشی کرے تو اللہ سب

يَسْتَكْبِرُ فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ جَبِيْعًا ۚ (172)
 فَمَا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
 الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَ
 يَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَأَمَّا الَّذِينَ
 اسْتَنكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ
 عَذَابًا أَلِيمًا ۖ وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ
 مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا (173)
 يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ
 مِنْ رَبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا
 مُبِينًا (174)

فَمَا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا
 بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِنْهُ
 وَفَضْلٍ ۖ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ
 مُسْتَقِيمٍ (175)
 يَسْتَفْتُونَكَ ۗ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي
 الْكَلَالَةِ ۗ إِنْ أُمِرُوا هَلَكَ لَيْسَ
 لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ
 مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَا إِنْ لَمْ
 يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ ۗ فَإِنْ كَانَتَا
 اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الشُّلْشُنُ مِمَّا
 تَرَكَ ۗ وَإِنْ كَانُوا إِخْوَةً رِجَالًا وَ
 نِسَاءً فَلِلَّذَكَرِ مِثْلُ حَظِّ
 الْأُنثَيَيْنِ ۗ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَنْ
 تَضِلُّوا ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (176)

کو اپنے پاس جمع کر لے گا (172)

تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے وہ
 ان کو ان کا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے
 (کچھ) زیادہ بھی عنایت کرے گا۔ اور جنہوں نے
 (بندہ ہونے سے) عار و انکار اور تکبر کیا ان کو وہ
 تکلیف دینے والا عذاب دے گا اور وہ اللہ کے
 سوا اپنا حامی اور مددگار نہ پائیں گے (173)

لوگو! تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس دلیل
 (روشن) آچکی ہے اور ہم نے (کفر اور ضلالت کا اندھیرا
 دور کرنے کو) تمہاری طرف چمکتا ہوا نور بھیج دیا ہے (174)
 پس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس (کے دین کی رسی)
 کو مضبوط پکڑے رہے انکو وہ اپنی رحمت اور فضل (کی
 بہشتوں) میں داخل کریگا اور اپنی طرف (پہنچنے کا) سیدھا
 رستہ دکھائے گا (175)

(اے پیغمبر!) لوگ تم سے (کلالہ کے بارے میں اللہ کا)
 حکم دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ اللہ کلالہ کے بارے میں
 یہ حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا مرد مر جائے جسکے اولاد نہ ہو
 (اور نہ ماں باپ) اور اسکے بہن ہو تو اسکو بھائی کے ترکے
 میں سے آدھا حصہ ملے گا اور اگر بہن مر جائے اور اسکے اولاد
 نہ ہو تو اسکے تمام مال کا وارث بھائی ہوگا۔ اور اگر (مرنے
 والے بھائی کی) دو بہنیں ہوں تو دونوں کو بھائی کے ترکے
 میں سے دو تہائی۔ اور اگر بھائی اور بہن یعنی مرد اور عورتیں
 ملے جلے وارث ہوں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصے کے
 برابر ہے (یہ احکام) اللہ تم سے اس لئے بیان فرماتا ہے
 کہ بھٹکتے نہ پھرو اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے (176)

سورہ مائدہ مدنی ہے اور اس میں ایک سو بیس آیتیں اور سورہ رکوع ہیں



آيَاتُهَا 120
رُكُوعَاتُهَا 16



سُورَةُ
الْمَائِدَةِ
مَدَنِيَّةٌ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا
بِالْعُقُودِ ۖ أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ
الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُثْلَى عَلَيْكُمْ غَيْرَ
مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ ۖ إِنَّ

اللَّهُ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ①

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحِلُّوا
شَعَائِرَ اللَّهِ وَلَا شَهْرَ الْحَرَامِ وَلَا
الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا أُمُومِينَ
الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنْ
رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۖ وَإِذَا حَلَلْتُمْ
فَاصْطَادُوا ۖ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ
قَوْمٍ أَن صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ أَن تَعْتَدُوا ۖ وَتَعَاوَنُوا عَلَى
الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى
الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ

إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ②

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالْدَّمُ وَ
لَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهْلَ لِغَيْرِ اللَّهِ
بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَ
الْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ
السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۖ وَمَا ذُبِحَ
عَلَى النَّصَبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اے ایمان والو اپنے اقراروں کو پورا کرو۔ تمہارے
لئے چار پائے جانور (جو چرنے والے ہیں) حلال
کر دیئے گئے ہیں۔ بجز ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے
جاتے ہیں۔ مگر احرام (حج) میں شکار کو حلال نہ جاننا۔

اللہ جیسا چاہتا ہے حکم دیتا ہے ①

مومنو! اللہ کے نام کی چیزوں کی بے حرمتی نہ کرنا اور نہ ادب
کے مہینے کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی اور نہ ان جانوروں کی
(جو اللہ کی نذر کر دیئے گئے ہوں اور) جنکے گلوں میں پٹے
بندھے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو عزت کے گھر (یعنی بیت
اللہ) کو جارہے ہوں (اور) اپنے پروردگار کے فضل اور اسکی
خوشنودی کے طلب گار ہوں۔ اور جب احرام اتار دو تو (پھر
اختیار ہے کہ) شکار کرو۔ اور لوگوں کی اس دشمنی کی وجہ سے کہ
انہوں نے تم کو عزت والی مسجد سے روکا تھا تمہیں اس بات پر
آمادہ نہ کرے کہ تم ان پر زیادتی کرنے لگو۔ اور (دیکھو) نیکی
اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو۔
اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے

رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کا عذاب سخت ہے ②

تم پر مرا ہوا جانور اور (بہتا) لہو اور سور کا گوشت اور جس
چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور جو جانور گلا
گھٹ کر مر جائے اور جو چوٹ لگ کر مر جائے اور جو گر کر
مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے۔ یہ سب حرام ہیں
اور وہ جانور بھی جسکو درندے پھاڑ کھائیں۔ مگر جس کو تم
(مرنے سے پہلے) ذبح کر لو اور وہ جانور بھی جو تھان پر

ذبح کیا جائے اور یہ بھی کہ پانسوں سے قسمت معلوم کرو۔ یہ سب گناہ (کے کام) ہیں آج کافر تمہارے دین سے نا اُمید ہو گئے ہیں تو اُن سے مت ڈرو اور مجھی سے ڈرتے رہو۔ (اور) آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا ہاں جو شخص بھوک میں ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے ③

تم سے پوچھتے ہیں کہ کون کونسی چیزیں ان کے لئے حلال ہیں (ان سے) کہہ دو کہ سب پاکیزہ چیزیں تم کو حلال ہیں اور وہ (شکار) بھی حلال ہے جو تمہارے لئے ان شکاری جانوروں نے پکڑا ہو جن کو تم نے سدھا رکھا ہو اور جس (طریق) سے اللہ نے تمہیں (شکار کرنا) سکھایا ہے (اس طریق سے) تم نے انکو سکھایا ہو تو جو شکار وہ تمہارے لئے پکڑ رکھیں اُسکو کھالیا کرو اور شکاری جانوروں کے چھوڑتے وقت اللہ کا نام لے لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ④

آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں اور اہل کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے۔ اور پاک دامن مومن عورتیں اور پاک دامن اہل کتاب عورتیں بھی (حلال ہیں) جبکہ ان کا مہر دے دو۔ اور ان سے عفت قائم رکھنی مقصود ہو نہ کھلی بدکاری کرنی اور نہ

بِالْأَزْلَامِ ۚ ذَٰلِكُمْ فَسُقُ ۚ الْيَوْمَ يَسِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنَ ۚ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَاتَّمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعَمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْصَصَةٍ غَيْرِ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ ۚ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ③

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ ۚ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ ۚ وَمَا عَلَّمْتُم مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ ۚ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ④

الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ ۚ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَّكُمْ ۚ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ ۚ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسْفِحِينَ ۚ وَلَا مُتَّخِذِي

چھپی دوستی کرنی۔ اور جو شخص ایمان کا منکر ہو اس کے عمل ضائع ہو گئے اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہوگا ⑤

مومنو! جب تم نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو تو منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھو لیا کرو۔ اور سر کا مسح کر لیا کرو۔ اور ٹخنوں تک پاؤں (دھو لیا کرو) اور اگر نہانے کی حاجت ہو تو (نہا کر) پاک ہو جایا کرو۔ اور اگر بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلا سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی لو اور اس سے منہ اور ہاتھوں کا مسح (یعنی تیمم) کر لو۔ اللہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں کرنا چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کرے تاکہ تم شکر کرو ⑥

اور اللہ نے جو تم پر احسان کئے ہیں ان کو یاد کرو اور اس عہد کو بھی جس کا تم سے قول لیا تھا (یعنی) جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے (اللہ کا حکم) سن لیا اور قبول کیا اور اللہ سے ڈرو کچھ شک نہیں کہ اللہ دلوں کی باتوں (تک) سے واقف ہے ⑦ اے ایمان والو! اللہ کے لئے انصاف کی گواہی دینے کے لئے کھڑے ہو جایا کرو۔ اور لوگوں کی دشمنی تم کو اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ انصاف چھوڑ دو۔ انصاف کیا کرو کہ یہی پرہیزگاری کی بات ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب اعمال

أَحْدَانٍ ۖ وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ ۖ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَسِرِينَ ⑤

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۖ وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنْكُم مِّنَ الْغَايِطِ أَوْ لَسْتُمْ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَسَّؤُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوْهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِّنْهُ ۚ مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَلَكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ⑥

وَ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الّٰزِي وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ قُلْتُمْ سَبْعًا وَاطَّعْنَا وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ⑦ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوْمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۚ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْٓا ۚ اَعْدِلُوْٓا ۚ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ

خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ⑧

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ⑨

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ⑩

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ هُمْ قَوْمٌ اٰنَ يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۗ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ⑪

وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۖ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا ۚ وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ ۚ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنْتُمْ بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّأُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَأُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ⑫

سے خبردار ہے ⑧

جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ نے وعدہ فرمایا ہے کہ ان کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے ⑨

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں ⑩

اے ایمان والو! اللہ نے جو تم پر احسان کیا ہے اس کو یاد کرو جب ایک جماعت نے ارادہ کیا کہ تم پر دست درازی کرے تو اس نے ان کے ہاتھ روک دیئے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے ⑪

اور اللہ نے بنی اسرائیل سے اقرار لیا اور ان میں ہم نے بارہ سردار مقرر کئے۔ پھر اللہ نے فرمایا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ اگر تم نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو گے اور میرے پیغمبروں پر ایمان لاؤ گے اور ان کی مدد کرو گے اور اللہ کو قرضِ حسنہ دو گے تو میں تم سے تمہارے گناہ دور کر دوں گا اور تم کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں پھر جس نے اسکے بعد تم میں سے کفر کیا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا ⑫

تو ان لوگوں کے عہد توڑ دینے کے سبب ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا۔ یہ لوگ کلماتِ کتاب

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِيثَاقَهُمْ لَعَنَّاهُمْ وَ جَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَٰسِيَةً يُحَرِّفُونَ

الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ^١ وَنَسُوا حَظًّا
مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ^٢ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ
عَلَى خَائِنَةٍ مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلًا
مِنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ^٣ إِنَّ
اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ^{١٣}

کو اپنے مقامات سے بدل دیتے ہیں۔ اور جن باتوں کی
ان کو نصیحت کی گئی تھی انکا بھی ایک حصہ فراموش کر بیٹھے اور
تھوڑے آدمیوں کے سوا ہمیشہ تم انکی (ایک نہ ایک) خیانت
کی خبر پاتے رہتے ہو تو انکی خطائیں معاف کر دو اور
(انسے) درگزر کرو کہ اللہ احسان کرنے والوں کو دوست
رکھتا ہے^{١٣}

وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرَى
أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا مِمَّا
ذُكِّرُوا بِهِ^٤ فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ
الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ
الْقِيَامَةِ^٥ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا
كَانُوا يَصْنَعُونَ^{١٤}

اور جو لوگ (اپنے تئیں) کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم
نے ان سے بھی عہد لیا تھا مگر انہوں نے بھی اس نصیحت
کا جو ان کو کی گئی تھی ایک حصہ فراموش کر دیا تو ہم نے
انکے باہم قیامت تک کے لئے دشمنی اور کینہ ڈال دیا۔
اور جو کچھ وہ کرتے رہے اللہ عنقریب ان کو اس سے آگاہ
کرے گا^{١٤}

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا
يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِمَّا كُنْتُمْ تُخْفُونَ
مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ^٦
قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ
مُبِينٌ^{١٥}

اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے پیغمبر (آخر الزماں)
آگئے ہیں کہ جو کچھ تم کتاب (الہی) میں سے چھپاتے تھے وہ
اس میں سے بہت کچھ تمہیں کھول کھول کر بتا دیتے ہیں اور
تمہارے بہت سے قصور معاف کر دیئے ہیں۔ بیشک تمہارے
پاس اللہ کی طرف سے نور اور روشن کتاب آچکی ہے^{١٥}

يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ
سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم مِّنَ
الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ
إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ^{١٦}

جس سے اللہ اپنی رضا پر چلنے والوں کو نجات کے رستے
دکھاتا ہے اور اپنے حکم سے اندھیرے میں سے نکال کر
روشنی کی طرف لے جاتا اور ان کو سیدھے رستے پر
چلاتا ہے^{١٦}

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ
هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ^٧ قُلْ فَمَنْ
يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ
أَنْ يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ

جو لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ عیسیٰ ابن مریم اللہ
ہیں وہ بیشک کافر ہیں (ان سے) کہہ دو کہ اگر اللہ عیسیٰ
ابن مریم کو اور انکی والدہ کو اور جتنے لوگ زمین میں
ہیں سب کو ہلاک کرنا چاہے تو اس کے آگے کس کی

پیش چل سکتی ہے؟ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (17)

اور یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں۔ کہو کہ پھر وہ تمہاری بد اعمالیوں کے سبب تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے (نہیں) بلکہ تم اسکی مخلوقات میں (دوسروں کی طرح کے) انسان ہو۔ وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے اور آسمان اور زمین میں اور جو کچھ انکے درمیان ہے سب پر اللہ ہی کی حکومت ہے ہے اور (سب کو) اس کی طرف لوٹ کر جانا ہے (18)

اے اہل کتاب پیغمبروں کے آنے کا سلسلہ جو (ایک عرصے تک) منقطع رہا تو (اب) تمہارے پاس ہمارے پیغمبر آ گئے ہیں جو تم سے (ہمارے احکام) بیان کرتے ہیں تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری یا ڈر سنانے والا نہیں آیا سو (اب) تمہارے پاس خوشخبری اور ڈر سنانے والے آ گئے ہیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (19)

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو تم پر اللہ نے جو احسان کئے ہیں ان کو یاد کرو کہ اس نے تم میں پیغمبر پیدا کئے اور تمہیں بادشاہ بنایا اور تم کو اتنا کچھ عنایت کیا کہ اہل عالم میں سے کسی کو نہیں دیا (20)

تو بھائیو تم ارض مقدس (یعنی ملک شام) میں جسے اللہ نے تمہارے لئے لکھ رکھا ہے چل داخل ہو اور (دیکھنا مقابلے

وَأُمَمٌ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ۖ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (17)

وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَ النَّصْرَآءُ نَحْنُ أَبْنَآءُ اللّٰهِ وَ أَحِبَّآؤُهُ ۚ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ۚ يَغْفِرُ لِمَن يَشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَن يَشَآءُ ۚ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ۚ وَ إِلَیْهِ الْمَصِيرُ (18)

يَا أَهْلَ الْكِتَآبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ أَن تَقُولُوا مَا جَآءَنَا مِن بَشِيرٍ وَ لَا نَذِيرٍ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيرٌ وَ نَذِيرٌ ۚ وَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (19)

وَ إِذْ قَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهِ لِقَوْمٍ إِذْ كُنتُمْ رُجُلًا مِّنَ الْبَشَرِ ۚ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنْبِيَآءَ وَ جَعَلَكُمْ مُلُوكًا ۚ وَ آتٰكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ (20)

لِقَوْمٍ إِذْ خُلُوا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَ لَا تَرْتَدُّوا

عَلَىٰ أَذْبَارِكُمْ فَتَتَّقُوا خَيْرِينَ ﴿٢١﴾
 قَالُوا لِمَوْلَىٰ إِنْ فِيهَا قَوْمًا
 جَبَّارِينَ ۖ وَإِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا حَتَّىٰ
 يَخْرُجُوا مِنْهَا ۚ فَإِنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا
 فَإِنَّا دَاخِلُونَ ﴿٢٢﴾

کے وقت) پیٹھ نہ پھیر دینا ورنہ نقصان میں پڑ جاؤ گے ﴿21﴾
 وہ کہنے لگے کہ موسیٰ وہاں تو بڑے زبردست لوگ (رہتے)
 ہیں۔ اور جب تک وہ اس سرزمین سے نکل نہ جائیں ہم
 وہاں جا نہیں سکتے ہاں اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تو ہم جا
 داخل ہوں گے ﴿22﴾

قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ
 أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ
 الْبَابَ ۚ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ
 غُلَبُونَ ۚ وَعَلَىٰ اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا ۚ إِنَّ
 كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿٢٣﴾

جو لوگ (اللہ سے) ڈرتے تھے ان میں سے دو شخص جن
 پر اللہ کی عنایت تھی کہنے لگے کہ ان لوگوں پر دروازے
 کے رستے سے حملہ کرو جب تم دروازے میں داخل ہو
 گئے تو فتح تمہاری ہے اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھو بشرطیکہ
 صاحب ایمان ہو ﴿23﴾

قَالُوا لِمَوْلَىٰ إِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا أَبَدًا
 مَا دَامُوا فِيهَا فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ
 فَقَاتِلَا إِنَّا هُنَا قَاعِدُونَ ﴿٢٤﴾

وہ بولے کہ موسیٰ جب تک وہ لوگ وہاں ہیں ہم کبھی
 وہاں نہیں جاسکتے (اگر لڑنا ہی ضرور ہے) تو تم اور
 تمہارا رب جاؤ اور لڑو۔ ہم یہیں بیٹھے رہیں گے ﴿24﴾

قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا
 نَفْسِي وَآخِي فَأَفْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ
 الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٥﴾

موسیٰ نے (اللہ سے) التجا کی کہ پروردگار میں اپنے اور
 اپنے بھائی کے سوا اور کسی پر اختیار نہیں رکھتا تو ہم میں اور
 ان نافرمان لوگوں میں جدائی کر دے ﴿25﴾

قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ
 أَرْبَعِينَ سَنَةً ۚ يَتِيَهُونَ فِي
 الْأَرْضِ ۚ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ
 الْفَاسِقِينَ ﴿٢٦﴾

اللہ نے فرمایا کہ وہ ملک ان پر چالیس برس تک کے لئے
 حرام کر دیا گیا (کہ وہاں جانے نہ پائیں گے اور جنگل
 کی) زمین میں سرگرداں پھرتے رہیں گے تو ان نافرمان
 لوگوں کے حال پر افسوس نہ کرو ﴿26﴾

وَأَتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ
 بِالْحَقِّ ۖ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتَقَبَّلَ
 مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ

اور (اے محمدؐ) ان کو آدم کے دو بیٹوں (ہابیل اور قابیل) کے
 حالات (جو بالکل) سچے (ہیں) پڑھ کر سنا دو کہ جب ان
 دونوں نے (اللہ کی جناب میں) کچھ نیازیں چڑھائیں تو

الْآخِرُ ۖ قَالَ لَا قُتِلْتُمْ ۖ قَالَ
إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ۚ (27)

لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَى يَدِكَ لِتَقْتُلَنِي مَا
أَنَا بِبَاسٍ بِيَدِي إِلَيْكَ لَا قُتِلْتُ ۚ
إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۚ (28)
إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبْوَأَ بِأَشْيٍ وَ
إِثْمِكَ فَتَكُونُ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۚ
وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ۚ (29)

فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ
فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۚ (30)
فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي
الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِثُ
سَوْعَةَ أَخِيهِ ۖ قَالَ يُوَيْلَتِي
أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَذَا
الْغُرَابِ فَأُوَارِثِي سَوْعَةَ أَخِي ۚ
فَأَصْبَحَ مِنَ الدَّامِنِينَ ۚ (31)

مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ كَتَبْنَا عَلَى بَنِي
إِسْرَءِيلَ أَنَّهُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا
بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ
فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا ۖ وَمَنْ
أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا ۖ
وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ ۚ

ایک کی نیاز تو قبول ہوگئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی (تب
قابیل ہابیل سے) کہنے لگا کہ میں تجھے قتل کر دوں گا اس نے
کہا کہ اللہ پر ہیزگاروں ہی کی (نیاز) قبول فرمایا کرتا ہے (27)

اور اگر تو مجھے قتل کرنے کے لئے مجھ پر ہاتھ چلائے گا تو میں
تجھ کو قتل کرنے کے لئے تجھ پر ہاتھ نہیں چلاؤں گا۔ مجھے تو
اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے (28)

میں تو چاہتا ہوں کہ تُو میرے گناہ میں بھی ماخوذ ہو اور
اپنے گناہ میں بھی پھر (زمرہ) اہل دوزخ میں ہو۔ اور
ظالموں کی یہی سزا ہے (29)

مگر اس کے نفس نے اس کو بھائی کے قتل ہی کی ترغیب دی تو
اس نے اسے قتل کر دیا اور خسارہ اٹھانے والوں میں ہو گیا (30)
اب اللہ نے ایک کوّا بھیجا جو زمین کریدنے لگا تاکہ
اسے دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیوں کر
چھپائے۔ کہنے لگا اے ہے مجھ سے اتنا بھی نہ ہوسکا کہ
اس کوّے کے برابر ہوتا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا
دیتا۔ پھر وہ پشیمان ہوا (31)

اس (قتل) کی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر یہ حکم نازل
کیا کہ جو شخص کسی کو (ناحق) قتل کرے گا (یعنی) بغیر
اسکے کہ جان کا بدلہ لیا جائے یا ملک میں خرابی کرنے کی
سزا دی جائے اس نے گویا تمام لوگوں کو قتل کیا اور جو اسکی
زندگانی کا موجب ہوا تو گویا تمام لوگوں کی زندگانی کا
موجب ہوا اور ان لوگوں کے پاس ہمارے پیغمبر روشن

ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذَلِكَ فِي الْأَرْضِ لَكُسْرُفُونَ ﴿٣٢﴾

إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِّنْ خَلْفٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ۚ ذَٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٣٣﴾

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٤﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٣٥﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَمَةِ ۚ مَا تُقْبَلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٣٦﴾

يُرِيدُونَ أَنْ يُخْرِجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخُرُجِينَ مِنْهَا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٣٧﴾

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا

دلیلیں لا چکے ہیں پھر اس کے بعد بھی ان میں بہت سے لوگ ملک میں حد اعتدال سے نکل جاتے ہیں ﴿٣٢﴾ جو لوگ اللہ اور اس کے رسولؐ سے لڑائی کریں اور ملک میں فساد کرنے کو دوڑتے پھریں ان کی یہی سزا ہے کہ قتل کر دیئے جائیں یا سولی چڑھا دیئے جائیں یا ان کے ایک طرف کے ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں یا ملک سے نکال دیئے جائیں یہ تو دنیا میں انکی رسوائی ہے اور آخرت میں انکے لئے بڑا (بھاری) عذاب (تیار) ہے ﴿٣٣﴾

ہاں جن لوگوں نے اس سے پیشتر کہ تمہارے قابو آجائیں توبہ کر لی تو جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿٣٤﴾

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ تلاش کرتے رہو اور (یعنی) اسکے رستے میں جہاد کرو تاکہ رستگاری پاؤ ﴿٣٥﴾

جو لوگ کافر ہیں اگر ان کے پاس روئے زمین (کے تمام خزانے اور اس) کا سب مال و متاع ہو اور اسکے ساتھ اسی قدر اور بھی ہو تاکہ قیامت کے روز عذاب (سے رستگاری حاصل کرنے) کا بدلہ دیں تو ان سے قبول نہیں کیا جائے گا اور ان کو درد دینے والا عذاب ہوگا ﴿٣٦﴾

(ہر چند) چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں مگر اس سے نہیں نکل سکیں گے اور انکے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے ﴿٣٧﴾

اور جو چوری کرے مرد ہو یا عورت ان کے ہاتھ کاٹ

أَيِّدِيهَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا
مِّنَ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ③٨
فَمَن تَابَ مِن بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ
فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ
غَفُورٌ رَّحِيمٌ ③٩

ڈالو۔ یہ ان کے فعلوں کی سزا اور اللہ کی طرف سے عبرت
ہے اور اللہ زبردست (اور) صاحبِ حکمت ہے ③٨
اور جو شخص گناہ کے بعد توبہ کر لے اور نیکو کار ہو جائے تو
اللہ اس کو معاف کر دے گا کچھ شک نہیں کہ اللہ بخشنے والا
مہربان ہے ③٩

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يُعَذِّبُ
مَن يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ ۖ
وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ④٠

کیا تم کو معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں اللہ
ہی کی سلطنت ہے جس کو چاہے عذاب کرے اور
جسے چاہے بخش دے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر
ہے ④٠

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنكَ الَّذِينَ
يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ
قَالُوا آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنُ
قُلُوبُهُمْ ۚ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا
سَعُونَا لِلْكَذِبِ سَعُونَ لِقَوْمٍ
آخَرِينَ ۚ لَمْ يَأْتُوكَ ۖ يَحْرِفُونَ
الْكَلِمَ مِن بَعْدِ مَوَاضِعِهِ يَقُولُونَ
إِنْ أُوتِيتُمْ هَذَا فَخُذُوهُ وَإِنْ لَّمْ
تُؤْتُوهُ فَأَحْذَرُوا ۖ وَمَن يُرِدِ اللَّهُ
فِتْنَتَهُ فَلَن تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ
شَيْئًا ۖ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللَّهُ
أَن يُطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا
خِزْيٌ ۖ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ
عَظِيمٌ ④١

اے پیغمبر جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں (کچھ تو) ان
میں سے ہیں جو منہ سے کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں لیکن ان
کے دل مومن نہیں ہیں اور (کچھ) ان میں سے جو
یہودی ہیں انکی وجہ سے غمناک نہ ہونا یہ غلط باتیں بنانے
کے لئے جاسوسی کرتے پھرتے ہیں اور ایسے لوگوں کے
بہکانے کے لئے جاسوس بنے ہیں جو ابھی تمہارے پاس
نہیں آئے (صحیح) باتوں کو انکے مقامات (میں) ثابت
ہونے کے بعد بدل دیتے ہیں اور (لوگوں سے) کہتے
ہیں کہ اگر تم کو یہی (حکم) ملے تو اسے قبول کر لینا اور اگر نہ
ملے تو (اس سے) احتراز کرنا اور اگر کسی کو اللہ گمراہ کرنا
چاہے تو اس کے لئے تم کچھ اللہ سے (ہدایت کا) اختیار نہیں
رکھتے¹۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پاک کرنا
نہیں چاہا۔ ان کے لئے دنیا میں بھی ذلت ہے اور آخرت
میں بھی بڑا عذاب ہے ④١

1 گمراہ لوگوں کو ہدایت دینا صرف اللہ کے اختیار میں ہے، رسول (ﷺ) کے ذمے صرف پیغام کو لوگوں تک پہنچانا تھا۔

سَعُونَ لِلْكَذِبِ أَكَلُونَ لِلسُّحْتِ ۖ
فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُم بَيْنَهُمْ أَوْ
أَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَإِنْ تُعْرِضْ
عَنْهُمْ فَلَنْ يَضُرُّوكَ شَيْئًا ۚ وَإِنْ
حَكَمْتَ فَاحْكُم بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۚ
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ④۲

وَكَيفَ يُحْكُمُونَكَ وَ عِنْدَهُمُ
التَّوْرَةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ
يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ ۚ وَمَا
أُولَئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ④۳

إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ فِيهَا هُدًى وَ
نُورٌ ۚ يُحْكُم بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ
أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبُّنِيُّونَ
وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِنْ
كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ ۚ
فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَ اخْشَوْنَ وَلَا
تَشْتَرُوا بِآيَتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ وَمَنْ
لَمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ
هُمُ الْكَافِرُونَ ④۴

وَكُتِبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ
بِالنَّفْسِ ۚ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَ
الْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ ۚ

(یہ) جھوٹی باتیں بنانے کے لئے جاسوسی کرنے والے اور
رشوت کا حرام مال کھانے والے ہیں اگر یہ تمہارے پاس
(کوئی مقدمہ فیصلہ کرانے کو) آئیں تو تم ان میں فیصلہ کر دینا یا
اعراض کرنا۔ اور اگر ان سے اعراض کرو گے تو وہ تمہارا کچھ بھی
نہیں بگاڑ سکیں گے۔ اور اگر فیصلہ کرنا چاہو تو انصاف کا فیصلہ
کرنا کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ④۲

اور یہ تم سے (اپنے مقدمات) کیونکر فیصلہ کرائیں گے جبکہ
خود ان کے پاس تورات (موجود) ہے جس میں اللہ کا حکم
(لکھا ہوا) ہے (یہ اسے جانتے ہیں) پھر اس کے بعد اس
سے پھر جاتے ہیں اور یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے ④۳

بیشک ہم نے تورات نازل فرمائی جس میں ہدایت اور
روشنی ہے۔ اسی کے مطابق انبیاء جو (اللہ کے) فرمانبردار
تھے یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں اور مشائخ اور علماء بھی
کیوں کہ وہ کتاب اللہ کے نگہبان مقرر کئے گئے تھے اور
اس پر گواہ تھے (یعنی حکم الہی کا یقین رکھتے تھے) تو تم
لوگوں سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا اور میری
آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لینا اور جو اللہ کے
نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے
ہی لوگ کافر ہیں ④۴

اور ہم نے ان لوگوں کے لئے تورات میں یہ حکم لکھ دیا تھا کہ
جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے
بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے
دانت اور سب زخموں کا اسی طرح بدلہ ہے لیکن جو شخص بدلہ

فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهُ^ط
وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ
فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ④5

وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِعِيسَى ابْنِ
مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ
التَّوْرَةِ ۚ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ فِيهِ
هُدًى وَنُورٌ ۚ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ وَهُدًى
وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ④6

وَلِيَحْكُمَ أَهْلَ الْإِنجِيلِ بِمَا أَنزَلَ
اللَّهُ فِيهِ^ط وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا
أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ
الْفَاسِقُونَ ④7

وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ
الْكِتَابِ وَمُهَيِّئًا عَلَيْهِ فَاحِشًا
بَيْنَهُمْ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ
أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ
الْحَقِّ^ط لِكُلِّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً
وَمِنْهَا جَا^ط وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ
أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِن لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا
أَشْكُم فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ^ط إِلَى اللَّهِ
مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا
كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ④8

معاف کر دے وہ اسکے لئے کفارہ ہوگا اور جو اللہ کے نازل
فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ
بے انصاف ہیں¹ ④5

اور ان پیغمبروں کے بعد انہیں کے قدموں پر ہم نے عیسیٰ
ابن مریم کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی
تصدیق کرتے تھے اور ان کو انجیل عنایت کی جس میں
ہدایت اور نور ہے اور تورات کی جو اس سے پہلے کی
(کتاب) ہے تصدیق کرتی ہے اور پرہیزگاروں کو راہ
بتاتی اور نصیحت کرتی ہے ④6

اور اہل انجیل کو چاہیے کہ جو احکام اللہ نے اس میں نازل
فرمائے ہیں اس کے مطابق حکم دیا کریں۔ اور جو اللہ کے
نازل کئے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دیگا تو ایسے لوگ
نافرمان ہیں¹ ④7

اور (اے پیغمبر) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو
اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان (سب)
پر شامل ہے تو جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اسکے مطابق انکا
فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آچکا ہے اسکو چھوڑ کر انکی
خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک
(فرق) کے لئے ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے اور
اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی شریعت پر کر دیتا مگر جو حکم
اس نے تم کو دیئے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش کرنی
چاہتا ہے سو نیک کاموں میں جلدی کرو تم سب کو اللہ کی
طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ
تم کو بتا دے گا ④8

اور (ہم) پھر تاکید کرتے ہیں کہ جو (حکم) اللہ نے نازل فرمایا ہے اسی کے مطابق ان میں فیصلہ کرنا اور انکی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اور ان سے بچتے رہنا کہ کسی حکم سے جو اللہ نے تم پر نازل فرمایا ہے یہ کہیں تم کو بہکا نہ دیں¹۔ اگر یہ نہ مانیں تو جان لو کہ اللہ چاہتا ہے کہ انکے بعض گناہوں کے سبب ان پر مصیبت نازل کرے اور اکثر لوگ تو نافرمان ہیں (49)

کیا یہ زمانہ جاہلیت کے حکم کے خواہش مند ہیں اور جو یقین رکھتے ہیں ان کے لئے اللہ سے اچھا حکم کس کا ہے (50)

اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے ان کو دوست بنائے گا وہ بھی انہیں میں سے ہوگا بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (51)

تو جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تم ان کو دیکھو گے کہ ان میں دوڑ دوڑ کے ملے جاتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ کہیں ہم پر زمانے کی گردش نہ آجائے سو قریب ہے کہ اللہ فتح بھیجے یا اپنے ہاں سے کوئی اور امر (نازل فرمائے) پھر یہ اپنے دل کی باتوں پر جو چھپایا کرتے تھے پشیمان ہو کر رہ جائیں گے (52)

اور (اس وقت) مسلمان (تعجب) سے کہیں گے کہ کیا یہ وہی ہیں جو اللہ کی سخت سخت قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ہم

وَأَن احْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَنْ يَفْتِنُوكَ عَنْ بَعْضِ مَا أَنزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ ۖ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا أَنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُغَيِّبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ (49)

أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ ۚ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ (50)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ ۚ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (51)

فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَىٰ أَنْ تُصِيبَنَا دَآئِرَةٌ ۚ فَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهِ فَيُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا أَسْرَوْا فِي أَنْفُسِهِمْ نَادِمِينَ (52)

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا أَهَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ

1 ہر صورت میں اللہ کے احکام کے مطابق فیصلے کرنا نہیں، لوگوں کے نظریات کی طرف مائل نہیں ہونا۔

أَيَّانِهِمْ ۚ إِنَّهُمْ لَبَعَكُمْ ۚ حَبِطَتْ
أَعْمَالُهُمْ فَاصْبَحُوا خَسِرِينَ ﴿٥٣﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ
مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ
بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ ۚ أَذِلَّةٌ
عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٌ عَلَى
الْكَافِرِينَ ۚ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ وَ لَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ۚ
ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ
وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٥٤﴾

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ
آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ
وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ مُرْكِعُونَ ﴿٥٥﴾
وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَ
الَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ
الْغَالِبُونَ ﴿٥٦﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا
الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُؤًا وَ
لَعِبًا مِمَّنْ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ
قَبْلِكُمْ وَالْكَافِرَ أَوْلِيَاءَ ۚ وَاتَّقُوا
اللَّهَ إِنَّ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾

وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوا هَا
هُزُؤًا وَلَعِبًا ۚ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا
يَعْقِلُونَ ﴿٥٨﴾

تمہارے ساتھ ہیں ان کے عمل اکارت گئے اور وہ
خسارے میں پڑ گئے ﴿٥٣﴾

اے ایمان والو اگر کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر
جائے گا تو اللہ ایسے لوگ پیدا کر دے گا جن کو وہ
دوست رکھے اور جسے وہ دوست رکھیں اور جو مومنوں
کے حق میں نرمی کریں اور کافروں سے سختی سے پیش
آئیں اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور کسی ملامت کرنے
والے کی ملامت سے نہ ڈریں۔ یہ اللہ کا فضل ہے۔ وہ
جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑی کشائش والا ہے
(اور) جاننے والا ہے ﴿٥٤﴾

تمہارے دوست تو اللہ اور اس کے پیغمبر اور مومن لوگ ہی
ہیں جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور (اللہ کے آگے)
جھکتے ہیں ﴿٥٥﴾

اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر اور مومنوں سے دوستی کرے گا
تو (وہ اللہ کی جماعت میں داخل ہوگا اور) اللہ کی جماعت
ہی غلبہ پانے والی ہے ﴿٥٦﴾

اے ایمان والو جن لوگوں کو تم سے پہلے کتابیں
دی گئی تھیں ان کو اور کافروں کو جنہوں نے
تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے دوست
نہ بناؤ اور مومن ہو تو اللہ سے ڈرتے
رہو ﴿٥٧﴾

اور جب تم لوگ نماز کے لئے اذان دیتے ہو تو یہ
اسے بھی ہنسی اور کھیل بناتے ہیں یہ اس لئے کہ سمجھ
نہیں رکھتے ﴿٥٨﴾

کہو کہ اے اہل کتاب تم ہم میں بُرائی ہی کیا دیکھتے ہو
سوا اسکے کہ ہم اللہ پر اور جو (کتاب) ہم پر نازل ہوئی
اور اس پر جو (کتابیں) پہلے نازل ہوئیں ان پر ایمان
لائے ہیں اور تم میں اکثر بدکردار ہیں (59)

کہو کہ میں تمہیں بتاؤں کہ اللہ کے ہاں اس سے بھی بدتر
جزا پانے والے کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے
لعنت کی اور جن پر وہ غضبناک ہوا اور (جن کو) ان میں
سے بندر اور سُور بنادیا اور جنہوں نے شیطان کی پرستش کی
ایسے لوگوں کا بُرا ٹھکانہ ہے اور وہ سیدھے رستے سے بہت
دُور ہیں (60)

اور جب یہ لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان
لے آئے حالانکہ کفر لے کر آتے ہیں اور اسی کو لے کر جاتے ہیں
اور جن باتوں کو یہ مخفی رکھتے ہیں اللہ انکو خوب جانتا ہے (61)
اور تم دیکھو گے کہ ان میں اکثر گناہ اور زیادتی اور حرام
کھانے میں جلدی کر رہے ہیں بیشک یہ جو کچھ کرتے ہیں
بُرا کرتے ہیں (62)

بھلا ان کے مشائخ اور علماء انہیں گناہ کی باتوں اور حرام
کھانے سے منع کیوں نہیں کرتے؟ بلاشبہ وہ بھی بُرا
کرتے ہیں (63)

اور یہود کہتے ہیں کہ اللہ کا ہاتھ (گردن سے) بندھا ہوا ہے
(یعنی اللہ بخیل ہے) انہیں کے ہاتھ باندھے جائیں اور ایسا
کہنے کے سبب ان پر لعنت ہو بلکہ اسکے دونوں ہاتھ کھلے ہیں وہ
جس طرح (اور جتنا) چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور (اے محمدؐ) یہ

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَتَّقُونَ
مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ
إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَأَنْ
أَكْثَرَكُمْ فَاسِقُونَ (59)

قُلْ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ بِشَرِّ مِمَّنْ ذَلِكَ
مَشُوبَةٌ عِنْدَ اللَّهِ مَنْ لَعَنَهُ اللَّهُ وَ
غَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمْ الْقِرَدَةَ
وَ الْخَنَازِيرَ وَ عِبَادَ الطَّاغُوتِ
أُولَئِكَ شَرُّ مَكَانًا وَ أَضَلُّ عَنْ
سَوَاءِ السَّبِيلِ (60)

وَ إِذَا جَاءُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَ قَدْ
دَخَلُوا بِالْكَفْرِ وَ هُمْ قَدْ خَرَجُوا بِهِ
وَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ (61)

وَ تَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي
الْإِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ أَكْثَرِهِمُ السُّحْتَ
لَيْسَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (62)

لَوْ لَا يَنْهَاهُمُ الرَّبُّنِيُّونَ وَ الْأَحْبَارُ
عَنْ قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَ أَكْثَرِهِمُ السُّحْتَ
لَيْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ (63)

وَ قَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ
عُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا
بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ لَا يُنْفِقُ كَيْفَ
يَشَاءُ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ

(کتاب) جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئی اس سے ان میں سے اکثر کی شرارت اور انکار اور بڑھے گا۔ اور ہم نے انکے باہم عداوت اور بغض قیامت تک کے لئے ڈال دیا ہے یہ جب لڑائی کے لئے آگ جلاتے ہیں تو اللہ اس کو بجا دیتا ہے اور یہ ملک میں فساد کے لئے دوڑتے پھرتے ہیں اور اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ⑥4

اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو ہم ان سے ان کے گناہ محو کر دیتے اور ان کو نعمت کے باغوں میں داخل کرتے ⑥5

اور اگر وہ تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئیں ان کو قائم رکھتے تو (ان پر رزق مینہ کی طرح برستا کہ) اپنے اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے کھاتے ان میں کچھ میانہ رو ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن کے اعمال بُرے ہیں ⑥6

اے پیغمبر جو ارشادات اللہ کی طرف سے تم پر نازل ہوئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو۔ اور اگر ایسا نہ کیا تو تم اللہ کے پیغام پہنچانے میں قاصر رہے (یعنی پیغمبری کا فرض ادا نہ کیا) اور اللہ تم کو لوگوں سے بچائے رکھے گا بیشک اللہ منکروں کو ہدایت نہیں کرتا ⑥7

کہو کہ اے اہل کتاب جب تک تم تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم لوگوں پر نازل ہوئیں ان کو قائم نہ رکھو گے کچھ بھی راہ پر

مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۖ وَالتَّقِينَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۚ كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ ۚ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا ۚ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ⑥4

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا دُخْلُكُمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ ⑥5

وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ لَأَكَلُوا مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ ۚ مِنْهُمْ أُمَّةٌ مُقْتَصِدَةٌ ۚ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ ⑥6

يَا أَيُّهَا الرُّسُولُ بَدِّعْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۚ وَإِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَغْتَ رِسَالَتَهُ ۚ وَاللَّهُ يَعْصِبُكَ مِنَ النَّاسِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ⑥7

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَى شَيْءٍ حَتَّى تُقِيمُوا التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ ۚ وَ

نہیں ہو سکتے اور (یہ قرآن) جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے اس سے ان میں سے اکثر کی سرکشی اور کفر اور بڑھے گا۔ تو تم قوم کفار پر افسوس نہ کرو ⑥8

جو لوگ اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان لائیں گے اور عمل نیک کریں گے خواہ وہ مسلمان ہوں یا یہودی یا ستارہ پرست یا عیسائی ان کو (قیامت کے دن) نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غم ناک ہوں گے ⑥9

ہم نے بنی اسرائیل سے عہد بھی لیا اور ان کی طرف پیغمبر بھی بھیجے (لیکن) جب کوئی پیغمبر ان کے پاس ایسی باتیں لے کر آتا جن کو ان کے دل نہیں چاہتے تھے تو وہ (انبیاء کی) ایک جماعت کو تو جھٹلا دیتے اور ایک جماعت کو قتل کر دیتے تھے ⑦0

اور یہ خیال کرتے تھے کہ (اس سے ان پر) کوئی آفت نہیں آنے کی تو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی (لیکن) پھر ان میں سے بہت سے اندھے اور بہرے ہو گئے اور اللہ ان کے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ⑦1

وہ لوگ بے شبہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ مریم کے بیٹے (عیسیٰ) مسیح اللہ ہیں۔ حالانکہ مسیح یہود سے یہ کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی (اور جان رکھو کہ) جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے گا اللہ اس پر بہشت حرام کر دے گا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ⑦2

وہ لوگ (بھی) کافر ہیں جو اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ

لَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۖ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ⑥8

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِقُونَ وَالنَّصَارَىٰ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ⑥9

لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَارْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رَسُولًا ۖ كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنفُسُهُمْ فَرِيقًا كَذَّبُوا وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ⑦0

وَحَسِبُوا أَنَّا لَا تَكُونُ فِتْنَةً فَعَمُوا وَصَبُّوا ثُمَّ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَبُّوا كَثِيرٌ مِّنْهُمْ ۖ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ⑦1

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۖ وَقَالَ الْمَسِيحُ لِبَنِي إِسْرَءِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۖ إِنَّهُ مَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَا فِيهَا النَّارُ ۖ وَالْمَظْلِمِينَ مِّنْ أَنْصَارٍ ⑦2

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ

ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا إِلَهُ وَاحِدٌ ۖ وَإِنْ لَّمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ (73)

تین میں کا تیسرا ہے۔ حالانکہ اس معبود یکتا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اگر یہ لوگ ایسے اقوال (وعقائد) سے باز نہیں آئیں گے تو ان میں جو کافر ہوئے ہیں وہ تکلیف دینے والا عذاب پائیں گے (73)

أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونََهُ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۚ (74)

تو یہ کیوں اللہ کے آگے توبہ نہیں کرتے اور اس سے گناہوں کی معافی نہیں مانگتے اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے (74)

مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۖ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ ۖ كَانَا يَأْكُلَنِ الطَّعَامَ ۖ أَنْظِرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ أَنْظِرْ أَنِّي يُؤْفَكُونَ ۚ (75)

مسیح ابن مریم تو صرف (اللہ کے) پیغمبر تھے ان سے پہلے بھی بہت سے رسول گزر چکے تھے اور ان کی والدہ (مریم اللہ کی ولی) اور سچی فرمانبردار تھیں۔ دونوں (انسان تھے اور) کھانا کھاتے تھے دیکھو ہم ان لوگوں کے لئے اپنی آیتیں کس طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں پھر (یہ) دیکھو کہ یہ کدھرا لٹے جا رہے ہیں (75)

قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ۚ وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۚ (76)

کہو کہ تم اللہ کے سوا ایسی چیز کی کیوں پرستش کرتے ہو جسکو تمہارے نفع اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں اور اللہ ہی (سب کچھ) سنتا جانتا ہے (76)

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا ۖ وَضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ۚ (77)

کہو کہ اے اہل کتاب اپنے دین (کی بات) میں ناحق مبالغہ نہ کرو اور ایسے لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلو جو (خود بھی) پہلے گمراہ ہوئے اور اور بھی اکثر وں کو گمراہ کر گئے اور سیدھے رستے سے بھٹک گئے (77)

لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۚ ذَلِكَ بِمَا

جو لوگ بنی اسرائیل میں کافر ہوئے ان پر داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی۔ یہ اسلئے کہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے تجاوز

۱۔ اس آیت میں وحدت الوجود کے عقیدے کی نفی کی گئی ہے، اس لئے اللہ کا نہ کوئی بیٹا ہے اور نہ اس کی ذات کا حصہ وہ ایک ہی ہے باقی سب اس کی مخلوق ہے

عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿٧٨﴾

كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ
فَعَلُوهُ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٧٩﴾

تَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ
كَفَرُوا ۚ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ
أَنْفُسُهُمْ أَنْ سَخِطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَفِي

الْعَذَابِ لَهُمْ خُلْدٌ ۖ ﴿٨٠﴾

وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ وَ
مَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُواهُمْ أَوْلِيَاءَ

وَلَكِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ فَسِقُونَ ﴿٨١﴾

لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِلَّذِينَ
آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۚ وَ

لَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُمْ مَوَدَّةً لِلَّذِينَ
آمَنُوا الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرِي ۚ

ذَلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِيَسِينَ
وَرُهَبَانًا ۚ إِنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٨٢﴾

وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَى
الرَّسُولِ تَأَيَّأَ عَيْنُهُمْ تَفِيضٌ مِنَ

الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ ۚ
يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ

الشَّاهِدِينَ ﴿٨٣﴾

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا
مِنَ الْحَقِّ ۚ وَنَطْمَعُ أَنْ يُدْخِلَنَا

رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ﴿٨٤﴾

کئے جاتے تھے ﴿٧٨﴾

(اور) بُرے کاموں سے جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے

کو روکتے نہیں تھے۔ بلاشبہ وہ بُرا کرتے تھے ﴿٧٩﴾

تم ان میں سے بہتوں کو دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی
رکھتے ہیں۔ انہوں نے جو کچھ آگے بھیجا ہے بُرا ہے۔

(وہ یہ) کہ اللہ ان سے ناخوش ہوا اور وہ ہمیشہ عذاب

میں (بتلا) رہیں گے ﴿٨٠﴾

اور اگر وہ اللہ پر اور پیغمبر پر اور جو کتاب ان پر نازل ہوئی
تھی اس پر یقین رکھتے تو ان لوگوں کو دوست نہ بناتے

لیکن ان میں اکثر بدکردار ہیں ﴿٨١﴾

(اے پیغمبر) تم دیکھو گے کہ مومنوں کے ساتھ سب
سے زیادہ دشمنی کرنے والے یہودی اور مشرک ہیں۔

اور دوستی کے لحاظ سے مومنوں سے قریب تر ان لوگوں
کو پاؤ گے جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں یہ اسلئے کہ ان

میں عالم بھی ہیں اور مشائخ بھی اور وہ تکبر نہیں
کرتے ﴿٨٢﴾

اور جب اس (کتاب) کو سنتے ہیں جو (سب سے پچھلے)
پیغمبر (محمدؐ) پر نازل ہوئی تو تم دیکھتے ہو کہ انکی آنکھوں سے

آنسو جاری ہو جاتے ہیں اسلئے کہ انہوں نے حق بات پہچان
لی اور وہ (اللہ کی جناب میں) عرض کرتے ہیں کہ اے پروردگار

ہم ایمان لے آئے تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ لے ﴿٨٣﴾

اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ اللہ پر اور حق بات پر جو ہمارے پاس آئی
ہے ایمان نہ لائیں۔ اور ہم اُمید رکھتے ہیں کہ پروردگار ہم کو

نیک بندوں کے ساتھ (بہشت میں) داخل کرے گا ﴿٨٤﴾

فَأَشَابَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا اجْتَبَتْ تَجْرِي
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا
وَذَلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ⑧٥

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ⑧٦

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحَرِّمُوا
طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا
تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ
الْمُعْتَدِينَ ⑧٧

وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا
طَيِّبًا وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ
مُؤْمِنُونَ ⑧٨

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي
أَيِّانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا
عَقَّدْتُمُ الْأَيَّانَ ۚ فَكَفَّارَتُهُ
إِطْعَامُ عَشْرَةِ مَسْكِينٍ مِنْ
أَوْسَطِ مَا تُطْعَمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ
كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۖ فَمَنْ لَّمْ
يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۚ ذَلِكَ
كَفَّارَةُ أَيِّانِكُمْ ۖ إِذَا حَلَفْتُمْ
وَأَحْفَظُوا أَيِّانَكُمْ ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ
اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ⑧٩

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ
وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ

تو اللہ نے ان کو اس کہنے کے عوض (بہشت کے) باغ
عطا فرمائے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ان
میں رہیں گے۔ اور نیکو کاروں کا یہی صلہ ہے ⑧٥

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ
جہنمی ہیں ⑧٦

مومنو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لئے
حلال کی ہیں ان کو حرام نہ کرو اور حد سے نہ بڑھو
کہ اللہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں
رکھتا ⑧٧

اور جو حلال طیب روزی اللہ نے تم کو دی ہے اسے کھاؤ
اور اللہ سے جس پر ایمان رکھتے ہو ڈرتے
رہو ⑧٨

اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا
لیکن پختہ قسموں پر (جن کے خلاف کرو گے) مواخذہ
کرے گا تو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا
کھلانا ہے جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو یا ان کو
کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا۔ اور جسکو یہ میسر نہ ہو وہ
تین روزے رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم
قسم کھاؤ (اور اسے توڑ دو) اور (تم کو) چاہیے کہ اپنی
قسموں کی حفاظت کرو اس طرح اللہ تمہارے (سمجھانے)
کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم
شکر کرو ⑧٩

اے ایمان والو!
شراب اور جوا اور بت اور پانسے

رَا جُسٌّ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٩٠﴾

(یہ سب) ناپاک کام اعمالِ شیطان سے ہیں سو ان سے بچتے رہنا تاکہ نجات پاؤ ﴿٩٠﴾

إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَيْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيُصَدِّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ﴿٩١﴾

بیشک شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوا دے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو تم کو (ان کاموں سے) باز رہنا چاہیے ﴿٩١﴾

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَمُوا أَنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ﴿٩٢﴾

اور اللہ کی فرمانبرداری اور رسول (اللہ) کی اطاعت کرتے رہو اور ڈرتے رہو اگر منہ پھیرو گے تو جان رکھو کہ ہمارے پیغمبر کے ذمہ تو صرف پیغام کا کھول کر پہنچا دینا ہے ﴿٩٢﴾

لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِبُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَآمَنُوا ثُمَّ اتَّقَوْا وَأَحْسَنُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٣﴾

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان پر ان چیزوں کا کچھ گناہ نہیں جو وہ کھا چکے۔ جب کہ انہوں نے پرہیز کیا اور ایمان لائے اور نیک کام کئے پھر پرہیز کیا اور ایمان لائے پھر پرہیز کیا اور نیکو کاری کی۔ اور اللہ نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے ﴿٩٣﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَبِئْسَ اللَّهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالَهُ آيِدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٩٤﴾

مومنو! کسی قدر شکار سے جن کو تم ہاتھوں اور نیزوں سے پکڑ سکو اللہ تمہاری آزمائش کریگا (یعنی حالتِ احرام میں شکار کی ممانعت سے) تاکہ اللہ معلوم کرے کہ اس سے غائبانہ کون ڈرتا ہے تو جو اسکے بعد زیادتی کرے اسکے لئے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے ﴿٩٤﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ ۚ وَمَن قَتَلَهُ مِّنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا

مومنو! جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار نہ مارنا۔ اور جو تم میں سے جان بوجھ کر اسے مارے تو (یا تو اس کا) بدلہ (دے اور وہ یہ ہے کہ) اسی طرح کا چار پایہ جسے تم میں سے دو معتبر شخص مقرر کر دیں قربانی (کرے اور یہ

عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدِيًّا بِلَيْعِ الْكُعْبَةِ أَوْ
كَفَّارَةً طَعَامٍ مَّسْكِينٍ أَوْ عَدْلٍ
ذَلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوقَ وَبَالَ
أَمْرِهِ ۚ عَفَا اللَّهُ عَمَّا سَلَفَ ۚ وَ
مَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ ۚ وَاللَّهُ
عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ۙ (95)

أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ
مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلْسَيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ
عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۚ
وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۙ (96)

جَعَلَ اللَّهُ الْكُعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ
قِيًّا لِلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَ
الْهَدْيَ وَالْقَلَائِدَ ۚ ذَٰلِكَ لِتَعْلَمُوا
أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا
فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيمٌ ۙ (97)

إِعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَ
أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۙ (98)

مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ ۚ
وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا
تَكْتُمُونَ ۙ (99)

قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ
وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ ۚ

قربانی) کعبے پہنچائی جائے یا کفارہ (دے اور وہ)
مسکینوں کو کھانا کھلانا (ہے) یا اسکے برابر روزے رکھے
تاکہ اپنے کام کی سزا (کامزہ) چکھے (اور) جو پہلے ہو چکا
وہ اللہ نے معاف کر دیا اور جو پھر (ایسا کام) کریگا تو اللہ
اس سے انتقام لے گا۔ اور اللہ غالب (اور) انتقام لینے
والا ہے (95)

تمہارے لئے دریا (کی چیزوں) کا شکار اور ان کا کھانا
حلال کر دیا گیا ہے (یعنی) تمہارے اور مسافروں کے
فائدے کے لئے اور جنگل (کی چیزوں) کا شکار جب
تک تم احرام کی حالت میں ہو تم پر حرام ہے اور اللہ سے جس
کے پاس تم (سب) جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہو (96)

اللہ نے عزت کے گھر (یعنی) کعبے کو لوگوں کے لئے
موجب امن مقرر فرمایا ہے اور عزت کے مہینوں کو اور
قربانی کو ان جانوروں کو جنکے گلے میں پٹے بندھے ہوں
یہ اسلئے کہ تم جان لو کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ
زمین میں ہے اللہ سب کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ کو ہر چیز کا
علم ہے (97)

جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے اور یہ اللہ بخشنے
والا مہربان بھی ہے (98)

پیغمبر کے ذمے تو صرف (اللہ کا پیغام) پہنچا دینا ہے اور
جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ مخفی کرتے ہو اللہ کو سب
معلوم ہے (99)

کہہ دو کہ ناپاک چیزیں اور پاک چیزیں برابر نہیں ہوتیں
گو ناپاک چیزوں کی کثرت تمہیں خوش ہی لگے۔ تو عقل

فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُونَ^ع (100)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا
عَنْ أَشْيَاءَ إِن تُبَدَّلْكُمْ تَسْأَلُونَ
وَإِنْ تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ
الْقُرْآنُ تُبَدَّلْكُمْ^ط عَفَا اللَّهُ عَنْهَا^ط
وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ (101)

قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِّن قَبْلِكَ ثُمَّ
أَصْبَحُوا بِهَا كُفْرِينَ (102)
مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَلَا
سَائِبَةٍ وَلَا وَصِيلَةٍ وَلَا حَامٍ^ط وَلَكِنَّ
الَّذِينَ كَفَرُوا يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ
الْكَذِبَ^ط وَأَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ (103)
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا
أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُوا
حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا^ط
أَوْ لَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ
شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ (104)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ
أَنفُسُكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَن ضَلَّ إِذَا
اهْتَدَيْتُمْ^ط إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا
فِي نَبِّئِكُمْ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (105)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ

والو! اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ رستگاری حاصل
کرو (100)

مومنو! ایسی چیزوں کے بارے میں مت سوال کرو کہ
اگر (ان کی حقیقتیں) تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں
بُری لگیں اور اگر قرآن کے نازل ہونے کے ایام
میں ایسی باتیں پوچھو گے تو تم پر ظاہر بھی کر دی جائیں
گی (اب تو) اللہ نے ایسی باتوں (کے پوچھنے) سے
درگزر فرمایا ہے اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے (101)

اور اس طرح کی باتیں تم سے پہلے لوگوں نے بھی پوچھی تھیں
(مگر جب بتائی گئیں تو) پھر ان سے منکر ہو گئے (102)
اللہ نے نہ تو بحیرہ^ط کچھ چیز بنایا ہے اور نہ سائبہ^ط
اور نہ وصیلہ اور نہ حام بلکہ کافر اللہ پر جھوٹ
افترا کرتے ہیں۔ اور یہ اکثر عقل نہیں
رکھتے (103)

اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے
نازل فرمائی ہے اسکی اور رسول اللہ کی طرف رجوع کرو تو
کہتے ہیں کہ جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے
وہی ہمیں کافی ہے بھلا اگر انکے باپ دادا نہ تو کچھ جانتے
ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی؟) (104)

اے ایمان والو! اپنی جانوں کی حفاظت کرو جب تم
ہدایت پر ہو تو کوئی گمراہ تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتا۔ تم
سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے اس وقت وہ تم کو
تمہارے سب کاموں سے جو (دنیا میں) کئے تھے
آگاہ کرے گا (اور انکا بدلہ دیگا) (105)

مومنو! جب تم میں سے کسی کی موت آ موجود ہو تو شہادت

(کا نصاب) یہ ہے کہ وصیت کے وقت تم (مسلمانوں) میں سے دو مرد عادل (یعنی صاحب اعتبار) گواہ ہوں۔ یا اگر (مسلمان نہ ملیں اور) تم سفر کر رہے ہو اور (اس وقت) تم پر موت کی مصیبت واقع ہو تو کسی دوسرے مذہب کے دو (شخصوں کو) گواہ (کر لو) اگر تم کو ان گواہوں کی نسبت کچھ شک ہو تو انکو (عصر کی) نماز کے بعد کھڑا کرو اور دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم شہادت کا کچھ عوض نہیں لیں گے گو ہمارا رشتہ دار ہی ہو۔ اور نہ ہم اللہ کی شہادت کو چھپائیں گے اگر ایسا کریں گے تو گنہگار ہوں گے (106)

پھر اگر معلوم ہو جائے کہ ان دونوں نے (جھوٹ بول کر) گناہ حاصل کیا ہے تو جن لوگوں کا انہوں نے حق مارنا چاہا تھا ان میں سے انکی جگہ اور دو گواہ کھڑے ہوں جو (میت کے) قرابت قریب رکھتے ہوں۔ پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہماری شہادت انکی شہادت سے بہت سچی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی۔ ایسا کیا ہو تو ہم بے انصاف ہیں (107)

اس طریق سے بہت قریب ہے کہ یہ لوگ صحیح صحیح شہادت دیں یا اس بات سے خوف کریں کہ (ہماری) قسمیں انکی قسموں کے بعد رد کر دی جائیں گی۔ اور اللہ سے ڈرو اور (اسکے حکموں کو گوش ہوش سے) سنو اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (108)

(وہ دن یاد رکھنے کے لائق ہے) جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کریگا پھر ان سے پوچھے گا کہ تمہیں کیا جواب ملا تھا وہ عرض کریں گے کہ ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ تو ہی غیب کی باتوں سے واقف ہے (109)

إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنْتُمْ صَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَأَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةُ الْمَوْتِ تَحْسُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ فَيُقْسِمُنِ بِاللَّهِ إِنْ أَرْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةً ۖ اللَّهُ إِنَّا إِذَا لِّلنَّ الْأَشْيَيْنِ (106)

فَإِنْ عَثَرَ عَلَىٰ أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّ إِثْمًا فَأَخْرَجَ يَقُومُ مِنْ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَوْلَايُنِ فَيُقْسِمُنِ بِاللَّهِ لِشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَا ۖ إِنَّا إِذَا لِّلنَّ الظَّالِمِينَ (107)

ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ عَلَىٰ وَجْهَهَا أَوْ يَخَافُوا أَنْ تُرَدَّ أَيْبَانٌ بَعْدَ آيِبَانِهِمْ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاسْمِعُوا ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ (108)

يَوْمَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَا أُجِبْتُمْ ۖ قَالُوا لَا عِلْمَ لَنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ (109)

إِذْ قَالَ اللَّهُ لِيَعْقَبِ ابْنِ مَرْيَمَ
إِذْ كُنْتَ نَعْتِي عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَالِدَتِكَ
إِذْ آيَدُكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ تَكَلَّمَ
النَّاسُ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۖ وَإِذْ
عَلَّمْتُكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ
وَالتَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ۚ وَإِذْ تَخْلُقُ
مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِي
فَتَنْفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِي
وَتُبْرِئُ الْأَكْمَةَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِي ۚ
وَإِذْ تُخْرِجُ السَّوْتِ بِإِذْنِي ۚ وَإِذْ
كَفَفْتُ بَنِيَ إِسْرَءِيلَ عَنْكَ إِذْ
جِئْتَهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ الَّذِينَ
كَفَرُوا مِنْهُمْ إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ
مُبِينٌ ۝۱۱۰

وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ أَنْ
آمِنُوا بِي وَبِرَسُولِي ۚ قَالُوا آمَنَّا
وَأَشْهَدُ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ۝۱۱۱
إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ لِيَعْقَبِ ابْنِ
مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ
يُنْزِلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ
قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ كُنتُمْ
مُؤْمِنِينَ ۝۱۱۲

قَالُوا نُرِيدُ أَنْ نَأْكُلَ مِنْهَا وَ
تَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَا وَنَعْلَمَ أَنْ قَدْ

جب اللہ (عیسیٰ سے) فرمائے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم!
میرے ان احسانوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری
والدہ پر کئے جب میں نے روح القدس (یعنی جبریل)
سے تمہاری مدد کی تم جھولے میں اور جوان ہو کر (ایک ہی
نسق پر) لوگوں سے گفتگو کر رہے تھے اور جب میں نے تم
کو کتاب اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائی اور جب تم
میرے حکم سے مٹی کا جانور بنا کر اس میں پھونک مار دیتے
تھے تو وہ میرے حکم سے اڑنے لگتا تھا اور مادر زاد اندھے
اور سفید داغ والے کو میرے حکم سے چنگا کر دیتے تھے اور
مردے کو (زندہ کر کے قبر سے) نکال کھڑا کرتے تھے اور
جب میں نے بنی اسرائیل (کے ہاتھوں) کو تم سے روک
دیا اور جب تم ان کے پاس کھلے ہوئے نشان لے کر آئے
تو جوان میں سے کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو
ہے ۝۱۱۰

اور جب میں نے حواریوں کی طرف حکم بھیجا کہ مجھ پر اور
میرے پیغمبر پر ایمان لاؤ وہ کہنے لگے کہ (پروردگار) ہم
ایمان لائے تو شاہد رہو کہ ہم فرمانبردار ہیں ۝۱۱۱

(وہ قصہ بھی یاد کرو) جب حواریوں نے کہا کہ اے
عیسیٰ ابن مریم کیا تمہارا پروردگار ایسا کر سکتا ہے کہ
ہم پر آسمان سے (طعام کا) خوان نازل کرے؟
انہوں نے کہا کہ اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ سے
ڈرو ۝۱۱۲

وہ بولے کہ ہماری یہ خواہش ہے کہ ہم اس میں سے کھائیں
اور ہمارے دل تسلی پائیں اور ہم جان لیں کہ تم نے ہم سے

صَدَقْتَنَا وَنَكُونُ عَلَيْهَا مِنَ

الشَّاهِدِينَ ⑪③

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ ۖ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ⑪④

قَالَ اللَّهُ إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۖ فَمَنْ يَكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَإِنِّي أُعَذِّبُهُ عَذَابًا لَا أُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ ⑪⑤

وَإِذْ قَالَ اللَّهُ لِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَآنتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّيَ إِلَهَيْنِ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ قَالَ سُبْحَنكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ ۖ إِن كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ ۖ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ ۖ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ⑪⑥

مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۖ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَّا دُمْتُ فِيهِمْ ۖ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتُ أَنتَ

سچ کہا ہے اور ہم اس (خوان کے نزول) پر گواہ رہیں ⑪③

(تب) عیسیٰ ابن مریم نے دعا کی کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے خوان نازل فرما کہ ہمارے لئے (وہ دن) عید قرار پائے یعنی ہمارے اگلوں اور پچھلوں (سب) کے لئے اور وہ تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق دے تو بہتر رزق دینے والا ہے ⑪④

اللہ نے فرمایا میں تم پر ضرور خوان نازل فرماؤں گا لیکن جو اس کے بعد تم میں سے کفر کرے گا اسے ایسا عذاب دوں گا کہ اہل عالم میں کسی کو ایسا عذاب نہ دوں گا ⑪⑤

اور (اس وقت کو یاد رکھو) جب اللہ فرمائے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے سوا مجھے اور میری والدہ کو معبود مقرر کرو؟ وہ کہیں گے کہ تو پاک ہے مجھے کب شایاں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے کچھ حق نہیں اگر میں نے ایسا کہا ہوگا تو تجھ کو معلوم ہوگا (کیونکہ) جو بات میرے دل میں ہے تو اسے جانتا ہے اور جو تیرے ضمیر میں ہے اسے میں نہیں جانتا۔ بیشک تو علام الغیوب ہے ⑪⑥

میں نے ان سے کچھ نہیں کہا بجز اسکے جس کا تو نے مجھے حکم دیا ہے وہ یہ کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے اور جب تک میں ان میں رہا ان (کے حالات) کی خبر رکھتا رہا جب تو نے مجھے دنیا سے

1۔ دنیا سے چلے جانے کے بعد لوگ کیا عمل کرتے ہیں اس کی خبر رسول کو بھی نہیں ہوتی۔

الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ①١٧

اٹھا لیا تو تو ان کا نگراں تھا اور تو ہر چیز سے خبردار ہے ①١٧

إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَ إِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ①١٨

اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر بخش دے تو (تیری مہربانی ہے) بیشک تو غالب (اور) حکمت والا ہے ①١٨

قَالَ اللَّهُ هَذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ①١٩ ذُكِرَ الْقَوْمُ الْعَظِيمُ ①٢٠

اللہ فرمائے گا کہ آج وہ دن ہے کہ راستبازوں کو انکی سچائی ہی فائدہ دے گی۔ ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ابدالآباد ان میں بستے رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں یہ بڑی کامیابی ہے ①١٩

لِلَّهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ①٢٠ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ①٢١

آسمان اور زمین اور جو کچھ ان (دونوں) میں ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ①٢٠

سورۃ انعام کی ہے اور اس میں ایک سو پینسٹھ آیتیں اور بیس رکوع ہیں

سُورَةُ الْأَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ ١٦٥ آيَاتُهَا ٢٠ رُكُوعَاتُهَا ٢٠

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ①

ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرا اور روشنی بنائی پھر بھی کافر (اور چیزوں کو) اللہ کے برابر ٹھہراتے ہیں ①

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰى اَجَلًا ۖ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَہٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ②

وہی تو ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر (مرنے کا) ایک وقت مقرر کر دیا۔ اور ایک مدت اسکے ہاں اور مقرر ہے پھر بھی تم (اے کافرو اللہ کے بارے) میں شک کرتے ہو ②

وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ فِي الْاَرْضِ ۚ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ③

اور آسمان اور زمین میں وہی (ایک) اللہ ہے۔ تمہاری پوشیدہ اور ظاہر سب باتیں جانتا ہے۔ اور تم جو عمل کرتے ہو سب سے واقف ہے ③

1۔ پیغمبرؐ کے دنیا سے چلے جانے کے بعد اس کی امت کیا کچھ کرتی ہے اس کا اسے کچھ علم نہیں ہوتا 2۔ اللہ ہی کے لائق ہے۔

اور اللہ کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان لوگوں کے پاس نہیں آتی مگر یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ④

جب ان کے پاس حق آیا تو اس کو بھی جھٹلا دیا۔ سوان کو ان چیزوں کا جن سے یہ استہزاء کرتے ہیں عنقریب انجام معلوم ہو جائے گا ⑤

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی امتوں کو ہلاک کر دیا جن کے پاؤں ملک میں ایسے جما دیئے تھے کہ تمہارے پاؤں بھی ایسے نہیں جمائے اور ان پر آسمان سے لگاتار مینہ برسایا اور نہریں بنادیں جو ان کے (مکانوں کے) نیچے بہ رہی تھیں پھر ان کو انکے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور ان کے بعد اور امتیں پیدا کر دیں ⑥

اور اگر ہم تم پر کاغذوں پر لکھی ہوئی کتاب نازل کرتے اور یہ اسے اپنے ہاتھوں سے ٹٹول بھی لیتے۔ تو جو کافر ہیں وہ یہی کہہ دیتے کہ یہ تو (صاف اور) صریح جادو ہے ⑦

اور کہتے کہ ان (پیغمبر) پر فرشتہ کیوں نازل نہ ہوا (جو ان کی تصدیق کرتا) اگر ہم فرشتہ نازل کرتے تو کام ہی فیصل ہو جاتا پھر انہیں (مطلق) مہلت نہ دی جاتی ⑧

نیز اگر ہم کسی فرشتے کو بھیجتے تو اسے مرد کی صورت میں بھیجتے اور جوشبہ (اب) کرتے ہیں اسی شبہ میں پھر انہیں ڈال دیتے ⑨ اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ تمسخر ہوتے رہے ہیں سو جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے ان کو تمسخر کی سزا نے آگھیرا ⑩

وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ④
فَقَدْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ ⑤
فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ⑤

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ مَكَّنَّهِمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ يُمَكِّنْ لَكُمْ وَ أَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَاسًا ⑥ وَ جَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ⑥

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قِرْطَاسٍ فَلْيُسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ⑦
وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ⑧
لَوْ أَنْزَلْنَا مَلَكًا لَقُضِيَ الْأَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُونَ ⑧

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَجَعَلْنَاهُ رَجُلًا وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَا يَلْبِسُونَ ⑨
وَلَقَدْ اسْتَهْزَى بِرُسُلِ مِنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ⑩

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انظُرُوا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكْذِبِينَ ⑪
قُلْ لِّمَنْ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
قُلْ لِلَّهِ كُتِبَ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةُ
لِيَجْمَعَ كُتُبُكُم إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ
فِيهِ ⑫ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ
لَا يُؤْمِنُونَ ⑫

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الْبَيْتِ وَالنَّهَارِ
وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ⑬
قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ اتَّخَذُ وَلِيًّا فَأَطِرِ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ
وَلَا يُطْعَمُ ⑭ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ
أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ وَلَا تَكُونَنَّ
مِنَ الْمُشْرِكِينَ ⑭

قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ⑮
مَنْ يُصْرِفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ
رَاحِمَهُ ⑯ وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ⑯
وَ إِنْ يَسْسُكْ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا
كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ⑰ وَإِنْ يَسْسُكْ
بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑰
وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ⑱ وَهُوَ
الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ⑱

کہو کہ (اے منکرین رسالت) ملک میں چلو پھرو۔ پھر
دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا ⑪
(ان سے) پوچھو کہ آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے کس کا
ہے کہہ دو اللہ کا۔ اس نے اپنی ذات (پاک) پر رحمت کو
لازم کر لیا ہے وہ تم سب کو قیامت کے دن جس میں کچھ
بھی شک نہیں ضرور جمع کرے گا جن لوگوں نے اپنے تئیں
نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے ⑫

اور جو مخلوق رات اور دن میں بستی ہے سب اسی کی ہے اور
وہ سنتا جانتا ہے ⑬
کہو کیا میں اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو مددگار بناؤں کہ (وہی تو)
آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی (سب کو)
کھانا دیتا ہے اور خود کسی سے کھانا نہیں لیتا۔ (یہ بھی) کہہ دو
کہ مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے اسلام لانے
والا ہوں اور یہ کہ تم (اے پیغمبر) مشرکوں میں نہ ہونا ⑭

(یہ بھی) کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی
کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے ⑮
جس شخص سے اس روز عذاب ٹال دیا گیا اس پر اللہ نے
(بڑی) مہربانی فرمائی۔ اور یہ کھلی کامیابی ہے ⑯
اور اگر اللہ تم کو کوئی سختی پہنچائے تو اس کے سوا اس کو کوئی دور
کرنے والا نہیں اور اگر نعمت (وراحت) عطا کرے تو
(کوئی اس کو روکنے والا نہیں) وہ ہر چیز پر قادر ہے ⑰
اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے۔ اور وہ دانا (اور)
خبردار ہے ⑱

قُلْ أَيْ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً ۖ قُلْ
اللَّهُ شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۖ
وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَذَا الْقُرْآنُ لِأُنذِرَكُمْ
بِهِ وَمَنْ بَدَعَ ۖ أَيْنَكُمْ لَتَشْهَدُونَ
أَنَّ مَعَ اللَّهِ إِلَهَةً أُخْرَى ۖ قُلْ لَا
أَشْهَدُ ۚ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَهُ وَاحِدٌ وَ
إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ①٩

الَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ
كَمَا يَعْرِفُونَ آبَاءَهُمْ ۚ الَّذِينَ
خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ②٠

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ
كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۖ إِنَّهُ
لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ②١

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَبِعًا ثُمَّ نَقُولُ
لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا آيِنَ شُرَكَائِكُمْ
الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ②٢

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فَتَنَّهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا
وَاللَّهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ②٣

أَنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَ
صَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ②٤
وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ
وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ

ان سے پوچھو کہ سب سے بڑھ کر (قرین انصاف) کس
کی شہادت ہے کہہ دو کہ اللہ ہی مجھ میں اور تم میں گواہ ہے
اور یہ قرآن مجھ پر اس لئے اتارا گیا ہے کہ اسکے ذریعے
سے تم کو اور جس شخص تک وہ پہنچ سکے آگاہ کر دوں۔ کیا تم
لوگ اس بات کی شہادت دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ اور بھی
معبود ہیں۔ (اے محمدؐ) کہہ دو کہ میں تو (ایسی) شہادت
نہیں دیتا۔ کہہ دو کہ صرف وہی ایک معبود ہے اور جن کو تم
لوگ شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں ①٩

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان (ہمارے
پیغمبرؐ) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو
پہچانا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے تئیں نقصان میں ڈال
رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے ②٠

اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جس نے اللہ پر
جھوٹ افترا کیا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا کچھ شک نہیں کہ
ظالم لوگ نجات نہیں پائیں گے ②١

اور جس دن ہم سب لوگوں کو جمع کریں گے پھر مشرکوں
سے پوچھیں گے کہ (آج) وہ تمہارے شریک کہاں ہیں
جن کا تمہیں دعویٰ تھا؟ ②٢

تو ان سے کچھ عذر نہ بن پڑے گا (اور) بجز اسکے (کچھ
چارہ نہ ہوگا) کہ کہیں اللہ کی قسم جو ہمارا پروردگار ہے ہم
اسکے شریک نہیں بناتے تھے ②٣

دیکھو انہوں نے اپنے اوپر کیسا جھوٹ بولا اور جو کچھ
یہ افترا کیا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہا ②٤

اور ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ تمہاری (باتوں کی)
طرف کان رکھتے ہیں اور ہم نے انکے دلوں پر تو پردے

يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِنْ
يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا
حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ
يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا
إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ②٥

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْهَوْنَ عَنْهُ
وَإِنْ يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا
يَشْعُرُونَ ②٦

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وَقَفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا
يَلَيْتَنَّآرُ دُورًا نَّكَذِّبُ بِآيَاتِ رَبِّنَا
وَنَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ②٧

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَا كَانُوا يُخْفُونَ مِنْ
قَبْلُ ۖ وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَانِهِمْ
عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ②٨

وَقَالُوا إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا
وَمَا نَحْنُ بِبَعُوثِينَ ②٩

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وَقَفُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ
قَالَ أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ ۖ قَالُوا
بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۖ قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ③٠

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ
اللَّهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ السَّاعَةُ

ڈال دیے ہیں کہ انکو سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں ثقل پیدا
کر دیا ہے (کہ سن نہ سکیں) اور اگر یہ تمام نشانیاں بھی دیکھ
لیں تب بھی تو ان پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ جب
تمہارے پاس تم سے بحث کرنے کو آتے ہیں تو جو کافر ہیں
کہتے ہیں یہ (قرآن) اور کچھ بھی نہیں صرف پہلے لوگوں
کی کہانیاں ہیں ②٥

وہ اس سے (اوروں کو بھی) روکتے ہیں اور خود بھی پرے
رہتے ہیں۔ مگر (ان باتوں سے) اپنے آپ کو ہلاک
کرتے ہیں اور (اس سے) بے خبر ہیں ②٦

کاش تم (ان کو اس وقت) دیکھو جب یہ دوزخ کے
کنارے کھڑے کئے جائیں گے اور کہیں گے کہ اے کاش
ہم پھر (دنیا میں) لوٹا دیئے جائیں تاکہ اپنے پروردگار کی
آیتوں کی تکذیب نہ کریں اور مومن ہو جائیں ②٧

ہاں یہ جو کچھ پہلے چھپایا کرتے تھے (آج) ان پر ظاہر ہو
گیا ہے اور اگر یہ (دنیا میں) لوٹائے بھی جائیں تو جن
(کاموں) سے ان کو منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگیں
کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں ②٨

اور کہتے ہیں کہ ہماری جو دنیا کی زندگی ہے بس یہی (زندگی)
ہے اور ہم (مرنے کے بعد) پھر زندہ نہیں کئے جائیں گے ②٩

اور کاش تم (ان کو اس وقت) دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے
سامنے کھڑے کئے جائیں گے اور وہ فرمائے گا کیا یہ (دوبارہ
زندہ ہونا) برحق نہیں تو کہیں گے کیوں نہیں پروردگار کی قسم
(بالکل برحق ہے) اللہ فرمائے گا اب کفر کے بدلے (جو دنیا
میں کرتے تھے) عذاب کے مزے چکھو ③٠

جن لوگوں نے اللہ کے روبرو کھڑے ہونے کو جھوٹ سمجھا
وہ گھائے میں آ گئے۔ یہاں تک کہ جب ان پر قیامت

بَعَثَتْهُ قَالُوا يَحْسِرُنَا عَلَى مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَى ظُهُورِهِمْ ۖ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ③١

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۖ وَلِلْآخِرَةِ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ③٢

قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ فَإِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ وَلَكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ③٣

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوا عَلَى مَا كُذِّبُوا وَأُوذُوا حَتَّى أَتَاهُمْ نَصْرُنَا وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ وَلَقَدْ جَاءَكَ مِنْ نَبِيِّ الْأُرْسَلِينَ ③٤

وَإِنْ كَانَ كِبَرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْأَرْضِ أَوْ سُلًّا فِي السَّمَاءِ فَتَأْتِيَهُمْ بِآيَةٍ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدَى فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ ③٥

إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ ۖ وَالْمَوْتَى يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ

ناگہاں آ موجود ہوگی تو بول اٹھیں گے کہ (ہائے) اس تقصیر پر افسوس ہے جو ہم نے قیامت کے بارے میں کی۔ اور وہ اپنے (اعمال کے) بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوئے ہونگے۔ دیکھو جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں بہت بُرا ہے ③١

اور دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور مشغلہ ہے اور بہت اچھا گھر تو آخرت کا گھر ہے (یعنی) ان کے لئے جو (اللہ سے) ڈرتے ہیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں ③٢

ہم کو معلوم ہے کہ ان (کافروں) کی باتیں تمہیں رنج پہنچاتی ہیں (مگر) یہ تمہاری تکذیب نہیں کرتے بلکہ ظالم اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں ③٣

اور تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے جاتے رہے۔ تو وہ تکذیب اور ایذا پر صبر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد پہنچتی رہی۔ اور اللہ کی باتوں کو کوئی بھی بدلنے والا نہیں اور تم کو پیغمبروں (کے احوال) کی خبریں پہنچ چکی ہیں (تو تم بھی صبر سے کام لو) ③٤

اور اگر ان کی روگردانی تم پر شاق گزرتی ہے تو اگر طاقت ہو تو زمین میں کوئی سرنگ ڈھونڈ نکالو یا آسمان میں سیڑھی (تلاش کرو) پھر ان کے پاس کوئی معجزہ لاؤ۔ اور اگر اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا۔ پس تم ہرگز نادانوں میں نہ ہونا ③٥

بات یہ ہے کہ (حق کو) قبول وہی کرتے ہیں جو سنتے بھی ہیں اور مردوں کو تو اللہ (قیامت ہی کو) اٹھائے گا پھر اسی

يُرْجَعُونَ ﴿٣٦﴾

وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ قُلْ إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يُنْزِلَ آيَةً ۚ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٧﴾

لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٧﴾

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَيْرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَالُكُمْ ۚ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ﴿٣٨﴾

يُحْشَرُونَ ﴿٣٨﴾

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُمُّوا وَبُكِمَ فِي أُذُنِهِمْ ۚ فَظِلُّوا فِي ظُلُمٍ ۚ أَلَمْ يَسْأَلِ اللَّهُ يَٰمُوسَىٰ أَنْ يُصْلِحْ لَهُ سَرَّابًا ۚ قَالَ بَلَىٰ ۖ فَنَافَخْتُ فِيهَا نِفْثًا ۚ وَلَمْ يَكُن لَّهُ فِئَةٌ يَنْصُرُ

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٣٩﴾

قُلْ أَسَاءَ بَيِّنَتُكُمْ إِنَّ أَتٰكُمْ عَذَابُ اللَّهِ أَوْ أَتٰكُمْ السَّاعَةُ ۚ أَغَيَّرَ اللَّهُ تَدْعُونَ ۚ إِنَّ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿٤٠﴾

بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ ۚ إِنَّ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ ﴿٤١﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَآخَذْنَاهُمْ بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ﴿٤٢﴾

کی طرف لوٹ کر جائیں گے ﴿٣٦﴾

اور کہتے ہیں کہ ان پر انکے پروردگار کے پاس سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ کہہ دو کہ اللہ نشانی اُتارنے پر قادر ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿٣٧﴾

اور زمین میں جو چلنے پھرنے والے (حیوان) یا دوپروں سے اڑنے والے جانور ہے انکی بھی تم لوگوں کی طرح جماعتیں ہیں۔ ہم نے کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں کسی چیز (کے لکھنے) میں کوتاہی نہیں کی پھر سب اپنے پروردگار کی طرف جمع کئے جائیں گے ﴿٣٨﴾

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں (اسکے علاوہ) اندھیرے میں (پڑے ہوئے) جسکو اللہ چاہے گمراہ کر دے اور جسے چاہے سیدھے رستے پر چلا دے ﴿٣٩﴾

کہو (کافرو) بھلا دیکھو تو اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے یا قیامت آمو جو ہو تو کیا تم (ایسی حالت میں) اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ اگر سچے ہو (تو بتاؤ) ﴿٤٠﴾

(نہیں) بلکہ اسی کو پکارتے ہو تو جس دکھ کے لئے اسے پکارتے ہو وہ اگر چاہتا ہے تو اسکو دور کر دیتا ہے اور جن کو تم شریک بناتے ہو (اس وقت) انہیں بھول جاتے ہو ﴿٤١﴾

اور ہم نے تم سے پہلے بہت سی امتوں کی طرف پیغمبر بھیجے۔ پھر (ان کی نافرمانیوں کے سبب) ہم انہیں سختیوں اور تکلیفوں میں پکڑتے رہے تاکہ عاجزی کریں ﴿٤٢﴾

فَلَوْ لَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا
وَلَكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ
الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا
عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ۖ حَتَّىٰ
إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ
بَغْتَةً فَاذَاهُمْ مُبْلِسُونَ ﴿٤٤﴾

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۗ
وَالْحَسْبُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٥﴾

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ
سَمْعَكُمْ وَ أَبْصَارَكُمْ وَ خَتَمَ عَلَىٰ
قُلُوبِكُمْ مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرِ اللَّهِ يَأْتِيَكُمْ
بِهِ ۖ أَنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ ثُمَّ
هُمْ يُصْدِفُونَ ﴿٤٦﴾

قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ
اللَّهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلِكُ
إِلَّا الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٤٧﴾

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا
مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ ۚ فَمَنْ أَضَلَّ
وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُونَ ﴿٤٨﴾

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَمَسُّهُمْ
الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٤٩﴾

تو جب ان پر ہمارا عذاب آتا رہا کیوں نہیں عاجزی کرتے
رہے۔ مگر ان کے دل ہی سخت ہو گئے اور جو کام وہ کرتے تھے
شیطان ان کو (ان کی نظروں میں) آراستہ کر دکھاتا تھا ﴿43﴾

پھر جب انہوں نے اس نصیحت کو جو ان کو کی گئی تھی
فراموش کر دیا تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول
دیئے۔ یہاں تک کہ جب ان چیزوں سے جو انکو دی گئی
تھیں خوب خوش ہو گئے تو ہم نے انکو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ
اُسوقت مایوس ہو کر رہ گئے ﴿44﴾

غرض ظالم لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی اور سب تعریف
اللہ رب العالمین ہی کو (سزاوار) ہے ﴿45﴾

(ان کافروں سے) کہہ کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ تمہارے
کان اور آنکھیں چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا
دے تو اللہ کے سوا کونسا معبود ہے جو تمہیں یہ نعمتیں پھر
بخشے؟ دیکھو ہم کس کس طرح اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں
پھر بھی یہ لوگ روگردانی کئے جاتے ہیں ﴿46﴾

کہو کہ بھلا بتاؤ تو اگر تم پر اللہ کا عذاب بے خبری میں یا خبر
آنے کے بعد آئے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا کوئی اور بھی
ہلاک ہوگا؟ ﴿47﴾

اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجتے رہے ہیں تو خوشخبری سنانے اور
ڈرانے کو پھر جو شخص ایمان لائے اور نیکو کار ہو جائے تو ایسے
لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ اندوہناک ہوں
گے ﴿48﴾

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کی نافرمانیوں
کے سبب انہیں عذاب ہوگا ﴿49﴾

کہہ دو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ (یہ کہ) میں غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو صرف اس حکم پر چلتا ہوں جو مجھے (اللہ کی طرف سے) آتا ہے کہہ دو کہ بھلا اندھا اور آنکھ والا برابر ہوتے ہیں؟ تو پھر تم خود غور (کیوں) نہیں کرتے؟ (50)

اور جو لوگ خوف رکھتے ہیں کہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر کئے جائیں گے (اور جانتے ہیں کہ) اسکے سوا نہ تو انکا کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا۔ ان کو اس (قرآن) کے ذریعے نصیحت کرو تا کہ پرہیزگار بنیں (51)

اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار سے دعا کرتے ہیں (اور) اسکی ذات کے طالب ہیں ان کو (اپنے پاس سے) مت نکالو انکے حساب (اعمال) کی جواب دہی تم پر کچھ نہیں۔ اور تمہارے حساب کی جواب دہی اُن پر کچھ نہیں۔ (پس ایسا نہ کرنا) اگر ان کو نکالو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے (52)

اور اسی طرح ہم نے بعض لوگوں کی بعض سے آزمائش کی ہے کہ (جو دولت مند ہیں غریبوں کی نسبت) کہتے ہیں کیا یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے ہم میں سے فضل کیا ہے (اللہ نے فرمایا) بھلا اللہ شکر کرنے والوں سے واقف نہیں؟ (53)

اور جب تمہارے پاس ایسے لوگ آیا کریں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو (ان سے) سلام علیکم کہا کرو اللہ نے اپنی ذات (پاک) پر رحمت کو لازم کر لیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے نادانی سے کوئی بُری حرکت کر بیٹھے پھر

قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ إِنْ أَتَيْتُمْ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَىَّ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ (50)

وَأَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ يُحْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِنْ دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ (51)

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ (52)

وَكَذَلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لِّيَقُولُوا أَهَؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ (53)

وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ

تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ (54)

وَكَذَلِكَ نَقُصُّ الْأَيَاتِ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلَ الْمُجْرِمِينَ (55)

قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ قُلْ لَا أَتَّبِعُ أَهْوَاءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ إِذْ أَوْ مَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ (56)

قُلْ إِنِّي عَلَى بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَكَذَّبْتُمْ بِهِ مَا عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ يَقُصُّ الْحَقُّ وَهُوَ خَيْرُ الْفَصِلِينَ (57)

قُلْ لَوْ أَنَّ عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ لَقُضِيَ الْأَمْرُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ (58)

وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٌ فِي ظُلُمٍ الْأَرْضِ وَلَا رَاطٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ (59)

وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُم بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ

اسکے بعد توبہ کر لے اور نیکو کار ہو جائے تو وہ بخشنے والا مہربان ہے (54)

اور اسی طرح ہم آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں، اس لئے کہ گنہگاروں کا راستہ ظاہر ہو جائے (55)

(اے پیغمبر کفار سے) کہہ دو کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھے ان کی عبادت سے منع کیا گیا ہے (یہ بھی) کہہ دو کہ میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کروں گا ایسا کروں تو گمراہ ہو جاؤں اور ہدایت یافتہ لوگوں میں نہ رہوں (56)

کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار کی دلیل روشن پر ہوں اور تم اس کی تکذیب کرتے ہو جس چیز (یعنی عذاب) کے لئے تم جلدی کر رہے ہو وہ میرے پاس نہیں ہے (ایسا) حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہے وہ سچی بات بیان فرماتا ہے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے (57)

کہہ دو کہ جس چیز کے لئے تم جلدی کر رہے ہو اگر وہ میرے اختیار میں ہوتی تو مجھ میں اور تم میں فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے (58)

اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور اسے جنگلوں اور دریاؤں کی سب چیزوں کا علم ہے اور کوئی پتا نہیں جھڑتا مگر وہ اس کو جانتا ہے اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری یا سوکھی چیز نہیں مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے (59)

اور وہی تو ہے جو رات کو (سونے کی حالت میں) تمہاری روح قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اس سے خبر رکھتا

يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٦٠﴾

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ﴿٦١﴾
ثُمَّ رُدُّوْا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقُّ ۖ لَا إِلَهَ لَهُ الْحُكْمُ ۖ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحُسْبِيِّينَ ﴿٦٢﴾

قُلْ مَنْ يُنَجِّيكُمْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ لَئِنْ أَنْجَيْنَا مِنْ هَذِهِ لَنُكَوِّنَنَّ مِنَ الشُّكْرِيِّينَ ﴿٦٣﴾

قُلِ اللَّهُ يُنَجِّيكُمْ مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنْتُمْ مُشْرِكُونَ ﴿٦٤﴾

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْضِكُمْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيْعًا وَيُزَيِّقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ ۖ أَنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾

وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۖ

ہے پھر تمہیں دن کو اٹھا دیتا ہے تاکہ (یہی سلسلہ جاری رکھ کر زندگی کی) مدت معین پوری کر دی جائے پھر تم (سب) کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (اس روز) وہ تم کو تمہارے عمل جو تم کرتے رہتے ہو (ایک ایک کر کے) بتائے گا ﴿٦٠﴾

اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم پر نگہبان مقرر کئے رکھتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے ﴿٦١﴾

پھر (قیامت کے دن تمام) لوگ اپنے مالک برحق اللہ تعالیٰ کے پاس واپس بلائے جائیں گے سن لو کہ حکم اسی کا ہے اور وہ نہایت جلد حساب لینے والا ہے ﴿٦٢﴾

کہو بھلا تم کو جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں سے کون مخلصی دیتا ہے (جب) کہ تم اسے عاجزی اور نیاز پنہانی سے پکارتے ہو (اور کہتے ہو) اگر اللہ ہم کو اس (تنگی) سے نجات بخشتے تو ہم اسکے بہت شکر گزار ہوں ﴿٦٣﴾

کہو کہ اللہ ہی تم کو اس (تنگی) سے اور ہر سختی سے نجات بخشتا ہے پھر (تم) اس کے ساتھ شرک کرتے ہو ﴿٦٤﴾

کہہ دو کہ وہ (اس پر بھی) قدرت رکھتا ہے کہ تم پر اوپر کی طرف سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تمہیں فرقہ فرقہ کر دے اور ایک کو دوسرے (سے لڑا کر آپس) کی لڑائی کا مزا چکھا دے۔ دیکھو ہم اپنی آیتوں کو کس کس طرح بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھیں ﴿٦٥﴾

اور اس قرآن کو تمہاری قوم نے جھٹلایا حالانکہ

قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ۖ
لِكُلِّ نَبِيٍّ مُّسْتَقَرٌّ ۖ وَسَوْفَ
تَعْلَمُونَ ۝۶۷

وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ
فِي آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّى
يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ وَإِمَّا
يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ
الذِّكْرِ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝۶۸
وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ
حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَلَكِنْ ذِكْرِي
لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝۶۹

وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا
لَّهُوَ غُرَّتَهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا
وَذَكَّرَ بِهِ أَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا
كَسَبَتْ ۚ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ
وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ ۚ وَإِنْ تَعْدِلْ كُلُّ
عَدْلٍ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا ۚ أُولَٰئِكَ
الَّذِينَ أُبْسِلُوا بِمَا كَسَبُوا ۚ لَهُمْ
شَرَابٌ مِنْ حَيِّمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا
كَانُوا يَكْفُرُونَ ۝۷۰

قُلْ أَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا
لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَى
أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْنَا اللَّهَ
كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ فِي

وہ سراسر حق ہے کہہ دو کہ میں تمہارا داروغہ نہیں ہوں ۝۶۶
ہر خبر کے لئے ایک وقت مقرر ہے اور تم کو عنقریب معلوم
ہو جائے گا ۝۶۷

اور جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں کے
بارے میں بے ہودہ بکواس کر رہے ہیں تو ان سے الگ
ہو جاؤ یہاں تک کہ وہ اور باتوں میں مصروف ہو جائیں
اور اگر (یہ بات) شیطان تمہیں بھلا دے تو یاد آنے پر
ظالم لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو ۝۶۸

اور پرہیز گاروں پر ان لوگوں کے حساب کی کچھ بھی
جواب دہی نہیں۔ ہاں نصیحت تاکہ وہ بھی پرہیز گار
ہوں ۝۶۹

اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور
دنیا کی زندگی نے انکو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان سے کچھ کام
نہ رکھو ہاں اس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کرتے
رہو تاکہ (قیامت کے دن) کوئی اپنے اعمال کی سزا میں
ہلاکت میں نہ ڈالا جائے (اس روز) اللہ کے سوا نہ کوئی اسکا
دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا اور اگر وہ ہر (چیز جو
روئے زمین پر ہے بطور) معاوضہ دینا چاہے تو وہ اس
سے قبول نہ ہو۔ یہی لوگ ہیں کہ اپنے اعمال کے وبال میں
ہلاکت میں ڈالے گئے انکے لئے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور
دکھ دینے والا عذاب ہے اس لئے کہ کفر کرتے تھے ۝۷۰

کہو کیا ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکاریں جو نہ ہمارا بھلا کر
سکے نہ بُرا۔ اور جب ہم کو اللہ نے سیدھا راستہ دکھا دیا تو
(کیا) ہم الٹے پاؤں پھر جائیں؟ (پھر ہماری مثال ایسی
ہو) جیسے کسی کو جنات نے جنگل میں بھلا دیا ہو (اور وہ)

حیران (ہو رہا ہو) اور اسکے کچھ رفیق ہوں جو اسکو رستے کی طرف بلائیں کہ ہمارے پاس چلا آ۔ کہہ دو کہ رستہ تو وہی ہے جو اللہ نے بتایا ہے اور ہمیں تو یہ حکم ملا ہے کہ ہم اللہ رب العالمین کے فرمانبردار ہوں (71)

اور یہ (بھی) کہ نماز پڑھتے رہو اور اس سے ڈرتے رہو اور وہی تو ہے جس کے پاس تم جمع کئے جاؤ گے (72)

اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے اور جس دن وہ فرمائے گا کہ ہو جا تو (حشر برپا) ہو جائے گا اس کا ارشاد برحق ہے اور جس دن صور پھونکا جائے گا۔ (اس دن) اسی کی بادشاہت ہوگی۔ وہی پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے والا ہے اور وہی دانا (اور) خبردار ہے (73)

اور (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا تم کیا بتوں کو معبود بناتے ہو۔ میں دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم صریح گمراہی میں ہو (74) اور ہم اس طرح ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کے عجائبات دکھانے لگے تا کہ وہ خوب یقین کرنے والوں میں ہو جائیں (75)

(یعنی) جب رات نے ان کو (پردہ تاریکی سے) ڈھانپ لیا تو (آسمان میں) ایک ستارہ نظر پڑا، کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے جب وہ غائب ہو گیا تو کہنے لگے کہ مجھے غائب ہو جانے والے تو پسند نہیں (76)

پھر جب چاند کو دیکھا تو چمک رہا ہے کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے لیکن جب وہ بھی چھپ گیا تو بول اٹھے کہ

الْأَرْضِ حَيْرَانَ ۚ لَهُ أَصْحَابٌ يَدْعُونَهُ إِلَى الْهُدَىٰ ائْتِنَا ۖ قُلْ إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ ۚ وَأَمْرًا نُسَلِّمُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ (71) وَأَنْ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا سَجْدًا لِلَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ (72)

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ وَیَوْمَ یَقُولُ كُنْ فَیَكُونُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۚ وَلَهُ الْمُلْكُ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ ۚ عَلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ (73)

وَإِذْ قَالَ إِبْرٰهٖمُ لِأَبِیْهِ أَزَرَ ۖ اَتَتَّخِذُ أَصْنَامًا آلِهَةً ۖ إِنِّیۤ اَرٰكَ وَقَوْمَكَ فِی ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ (74) وَكَذٰلِكَ نُرِیۤ اِبْرٰهٖمَ مَلَكُوۡتَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَلَیَكُوۡنَ مِنَ الْمُوۡقِنِیۡنَ (75)

فَلَمَّا جَنَّ عَلَیْهِ اللَّیْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۖ قَالَ هٰذَا رَبِّیُّ ۖ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ الْاُفْلٰیۡنَ (76)

فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِعًا قَالَ هٰذَا رَبِّیُّ ۖ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَیۡنٌ لِّمَنۡ لَّمۡ

يَهْدِنِي رَبِّي لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ
الضَّالِّينَ ٧٧

فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسُ بَارِغَةً قَالَ هَذَا
رَبِّي هَذَا أَكْبَرُ فَلَمَّا أَفَلَتْ قَالَ
لِقَوْمِ إِيَّيْ بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ٧٨

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ
السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا
أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ٧٩

وَحَاجَّهُ قَوْمُهُ ٨٠ قَالَ أَتُحَاجُّونِي
فِي اللَّهِ وَقَدْ هَدَانِ ٨١ وَلَا أَخَافُ
مَا تُشْرِكُونَ بِهِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ
رَبِّي شَيْئًا ٨٢ وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ
عِلْمًا ٨٣ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ٨٤

وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا
تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُمْ بِاللَّهِ مَا
لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا ٨٥
فَأَمُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْإِيمَانِ
إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ٨٦

الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا
إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْإِيمَانُ
وَهُمْ مُهْتَدُونَ ٨٧

وَتِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَى
قَوْمِهِ ٨٨ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّنْ

اگر میرا پروردگار مجھے سیدھا رستہ نہیں دکھائے گا تو میں ان
لوگوں میں ہو جاؤں گا جو بھٹک رہے ہیں ٧٧

پھر جب سورج کو دیکھا کہ جگمگا رہا ہے تو کہنے لگے میرا
پروردگار یہ ہے یہ سب سے بڑا ہے مگر جب وہ بھی غروب
ہو گیا تو کہنے لگے لوگو جن چیزوں کو تم (اللہ کا) شریک
بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں ٧٨

میں نے سب سے یکسو ہو کر اپنے تئیں اسی ذات کی طرف
متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں
مشرکوں میں سے نہیں ہوں ٧٩

اور انکی قوم ان سے بحث کرنے لگی تو انہوں نے کہا تم مجھ
سے اللہ کے بارے میں (کیا) بحث کرتے ہو اس نے تو
مجھے سیدھا رستہ دکھا دیا ہے اور جن چیزوں کو تم اسکا شریک
بناتے ہو میں ان سے نہیں ڈرتا ہاں جو میرا پروردگار کچھ
چاہے میرا پروردگار اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کئے
ہوئے ہے کیا تم خیال نہیں کرتے؟ ٨٠

بھلا میں ان چیزوں سے جن کو تم (اللہ کا) شریک بناتے
ہو کیونکر ڈروں جبکہ تم اس سے نہیں ڈرتے کہ اللہ کے ساتھ
شریک بناتے ہو جسکی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ اب
دونوں فریق میں سے کون سا فریق امن (اور جمعیت
خاطر) کا مستحق ہے اگر سمجھ رکھتے ہو (تو بتاؤ) ٨١

جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو (شرک کے) ظلم
سے مخلوط نہیں کیا ان کے لئے امن (اور جمعیت خاطر)
ہے اور وہی ہدایت پانے والے ہیں ٨٢

اور یہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیمؑ کو انکی قوم کے
مقابلے میں عطا کی تھی ہم جسکے چاہتے ہیں درجے بلند کر

نَشَاءُ ۖ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۝۸۳
 وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۖ كُلًّا
 هَدَيْنَا ۚ وَنُوحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ ۚ
 مِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ ۚ وَأَيُّوبَ
 ۚ وَيُوسُفَ ۚ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ ۚ وَ
 كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝۸۴
 وَذَكَرْنَا وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ
 وَإِلْيَاسَ ۚ كُلًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ ۝۸۵
 وَإِسْمَاعِيلَ ۚ وَالْيَسَعَ ۚ وَيُونُسَ ۚ وَلُوطًا
 ۚ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ ۝۸۶
 وَمِنْ آبَائِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ
 إِخْوَانُهُمْ ۚ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ
 إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝۸۷
 ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَن
 يَشَاءُ ۚ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَلَوْ أَشْرَكُوا
 لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۸۸
 أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اتَّيْنَاهُمُ الْكِتَابَ
 وَالْحُكْمَ ۚ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَإِنْ يَكْفُرْ بِهَا
 هَؤُلَاءِ فَقَدْ وَكَلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوا
 بِهَا بِكَافِرِينَ ۝۸۹
 أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ
 فَبِهَدَاهُمْ اقْتَدِهْ ۚ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ
 عَلَيْهِ أَجْرًا ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ
 لِلْعَالَمِينَ ۝۹۰

دیتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار دانا (اور) خبردار ہے ۝۸۳
 اور ہم نے ان کو اسحاق اور یعقوب بخشے (اور) سب کو
 ہدایت دی۔ اور پہلے نوح کو بھی ہدایت دی تھی ان کی
 اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور
 موسیٰ اور ہارون کو بھی۔ اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ
 دیا کرتے ہیں ۝۸۴
 اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس کو بھی۔ یہ سب نیکوکار
 تھے ۝۸۵
 اور اسمعیل اور الیسع اور یونس اور لوط کو بھی۔ اور ان سب کو
 جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی ۝۸۶
 اور بعض بعض کو ان کے باپ دادا اور اولاد اور بھائیوں
 میں سے بھی۔ اور انکو برگزیدہ بھی کیا تھا اور سیدھا راستہ
 بھی دکھایا تھا ۝۸۷
 یہ اللہ کی ہدایت ہے اس پر اپنے بندوں میں سے جسے
 چاہے چلائے اور اگر وہ لوگ شرک کرتے تو جو عمل وہ
 کرتے تھے سب ضائع ہو جاتے ۝۸۸
 یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے کتاب اور حکم (شریعت) اور نبوت
 عطا فرمائی تھی۔ اگر یہ (کفار) ان باتوں سے انکار کریں تو ہم
 نے ان پر (ایمان لانے کے لئے) ایسے لوگ مقرر کر دیئے
 ہیں کہ وہ ان سے کبھی انکار کرنے والے نہیں ۝۸۹
 یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی تھی تو تم انہیں کی
 ہدایت کی پیروی کرو کہہ دو کہ میں تم سے اس (قرآن)
 کا صلہ نہیں مانگتا یہ تو جہان کے لوگوں کے لئے محض
 نصیحت ہے ۝۹۰

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَتَّى قَدْرًا إِذْ
قَالُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ عَلَى بَشَرٍ مِّنْ
شَيْءٍ ۖ قُلْ مَنَ أَنزَلَ الْكِتَابَ
الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَى نُورًا وَهُدًى
لِّلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ
تُبَدُّونَهَا وَأَنْتُمْ خَافُونَ كَثِيرًا ۖ وَعَلَيْتُمْ
مَّا لَمْ تَعْلَمُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ ۖ
قُلِ اللَّهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِي خَوْضِهِمْ
يَلْعَبُونَ ۙ ⑨١

وَهَذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ
مُّصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَ
لِتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا
وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ
يُحَافِظُونَ ۙ ⑨٢

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ
كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ
إِلَيْهِ شَيْءٌ ۚ وَ مَنْ قَالَ سَأُنْزِلُ
مِثْلَ مَا أَنزَلَ اللَّهُ ۖ وَلَوْ تَرَىٰ
إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَ
الْمَلَائِكَةُ بَاسِطَوْنَ أَيْدِيَهُمْ
أَخْرِجُوا أَنْفُسَكُمُ ۖ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ
عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ

اور ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسے جانتی چاہیے تھی نہ جانی جب
انہوں نے کہا کہ اللہ نے انسان پر (وحی اور کتاب وغیرہ) کچھ
بھی نازل نہیں کیا۔ کہو کہ جو کتاب موسیٰؑ لیکر آئے تھے اس
کو کس نے نازل کیا تھا؟ جو لوگوں کے لئے نور اور ہدایت تھی
اور جسے تم نے علیحدہ علیحدہ اوراق (پر نقل) کر رکھا ہے۔ ان
(کے کچھ حصے) کو تو ظاہر کرتے ہو اور اکثر کو چھپاتے ہو اور تم
کو وہ باتیں سکھائی گئیں جن کو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارا باپ
دادا۔ کہہ دو (اس کتاب کو) اللہ ہی نے (نازل کیا تھا)
پھر انکو چھوڑ دو کہ اپنی بے ہودہ بکواس میں کھیلتے رہیں ⑨١
اور (ویسی ہی) یہ کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے
بابرکت جو اپنے سے پہلی (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے
اور جو اسلئے (نازل کی گئی ہے) کہ تم مکے اور اسکے آس پاس
کے لوگوں کو آگاہ کر دو اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ
اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی
(پوری) خبر رکھتے ہیں ⑨٢

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ افترا
کرے یا یہ کہے کہ مجھ پر وحی آئی ہے حالانکہ اس پر کچھ بھی
وحی نہ آئی ہو۔ اور جو یہ کہے کہ جس طرح کی کتاب اللہ
نے نازل کی ہے اس طرح کی میں بھی بنا لیتا ہوں اور
کاش تم ان ظالم (یعنی مشرک) لوگوں کو اس وقت دیکھو
جب موت کی سختیوں میں مبتلا ہوں اور فرشتے (انکی
طرف عذاب کے لئے) ہاتھ بڑھا رہے ہوں کہ نکالو اپنی
جانیں۔ آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی

عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ
آيَاتِهِ تَسْكِبُونَ ﴿٩٣﴾

وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فِرَادَىٰ كَمَا
خَلَقْنَاهُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُمْ مَا
خَوَّلْنَاهُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ وَمَا
نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ
زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ لَقَدْ
تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَا
كُنْتُمْ تَرْعُمُونَ ﴿٩٤﴾

إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ
يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ
الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۚ ذَلِكُمُ اللَّهُ فَالِقُ
الْبُقُوعِ ﴿٩٥﴾

فَالِقُ الْإِصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ
سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا
ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٩٦﴾

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ
لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ
وَالْبَحْرِ ۚ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ
لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٩٧﴾

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ
وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ ۚ قَدْ
فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ ﴿٩٨﴾

اسلئے کہ تم اللہ پر جھوٹ بولا کرتے تھے اور اس کی آیتوں
سے سرکشی کرتے تھے ﴿٩٣﴾

اور جیسا کہ ہم نے تم کو پہلی دفعہ پیدا کیا تھا ایسا ہی آج اکیلے
اکیلے ہمارے پاس آئے اور جو (مال و متاع) ہم نے تمہیں
عطا فرمایا تھا وہ سب اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے اور ہم تمہارے
ساتھ تمہارے سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جنکی نسبت تم
خیال کرتے تھے کہ وہ تمہارے (شفیع اور ہمارے) شریک
ہیں (آج) تمہارے آپس کے سب تعلقات منقطع ہو گئے
اور جو دعوے تم کیا کرتے تھے سب جاتے رہے ﴿٩٤﴾

بیشک اللہ ہی دانے اور گٹھلی کو پھاڑ کر (ان سے
درخت وغیرہ) اُگاتا ہے وہی جاندار کو بے جان سے نکالتا
ہے اور وہی بے جان کو جاندار سے نکالنے والا ہے یہی تو
اللہ ہے۔ پھر تم کہاں بہکے پھرتے ہو؟ ﴿٩٥﴾

وہی (رات کے اندھیرے سے) صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا
ہے اور اسی نے رات کو (موجب) آرام ٹھیرایا اور سورج اور
چاند کو (ذرائع) شمار بنایا ہے یہ اللہ کے (مقرر کئے ہوئے)
اندازے ہیں جو غالب (اور) علم والا ہے ﴿٩٦﴾

اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے
تا کہ جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں میں ان سے
رستے معلوم کرو۔ عقل والوں کے لئے ہم نے اپنی آیتیں
کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ﴿٩٧﴾

اور وہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر
(تمہارے لئے) ایک ٹھیرنے کی جگہ ہے اور ایک سپرد
ہونے کی۔ سمجھنے والوں کے لئے ہم نے (اپنی آیتیں)
کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ﴿٩٨﴾

وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ فَخَرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ ۖ فَخَرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا ۖ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ انْظُرُوا إِلَى شَرِّهِ إِذَا أَشْرَوْ بِعِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكُمْ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٩٩﴾

وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوا آلَ بَنِيٍّ وَبَنَتْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُصِفُونَ ﴿١٠٠﴾

بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ اَنۡتِ يَكُوۡنُ لَهٗ وَلَدٌ ۚ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ صَاحِبَةً ۚ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيۡمٌ ﴿١٠١﴾

ذٰلِكُمۡ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ ۚ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۚ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ وَكِیۡلٌ ﴿١٠٢﴾

لَا تُدۡرِکُهٗ اِلَّا بَصَآرٌ ۚ وَهُوَ یُدۡرِکُ اِلَّا بَصَآرٌ ۚ وَهُوَ اللّٰطِیۡفُ الْخَبِیۡرُ ﴿١٠٣﴾ قَدْ جَآءَکُمۡ بَصَآیِرٌ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ ۚ فَمَنۡ اَبۡصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنۡ عَمِیۡ فَعَلِیَّهَا ۚ

اور وہی تو ہے جو آسمان سے مینہ برساتا ہے پھر ہم ہی (جو مینہ برساتے ہیں) اس سے ہر طرح کی روئیدگی اُگاتے ہیں پھر اس میں سے سرسبز کونپلیں نکالتے ہیں اور ان کونپلوں میں سے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں۔ اور کھجور کے گاہے میں سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور نہیں بھی ملتے۔ یہ چیزیں جب پھلتی ہیں تو ان کے پھلوں اور (جب پکتی ہیں تو) ان کے پکنے پر نظر کرو۔ ان میں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں (اللہ کی قدرت کی بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿٩٩﴾

اور ان لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک ٹھہرایا۔ حالانکہ انکو اسی نے پیدا کیا۔ اور بے سمجھے (جھوٹ بہتان) اس کے لئے بیٹے اور بیٹیاں بنا کھڑی کیں وہ ان باتوں سے جو اس کی نسبت بیان کرتے ہیں پاک ہے اور اس کی شان ان سے بلند ہے ﴿١٠٠﴾

(وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اس کے اولاد کہاں سے ہو جب کہ اس کی بیوی ہی نہیں۔ اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے ﴿١٠١﴾

یہی (اوصاف رکھنے والا) اللہ تمہارا پروردگار ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے تو اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا نگران ہے ﴿١٠٢﴾

(وہ ایسا ہے کہ) نگاہیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ نگاہوں کا ادراک کر سکتا ہے۔ اور وہ بھید جاننے والا خبردار ہے ﴿١٠٣﴾ (اے محمدؐ ان سے کہہ دہ کہ) تمہارے (پاس) پروردگار کی طرف سے (روشن) دلیلیں پہنچ چکی ہیں تو جس نے (انکو

وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ⑩④

وَكَذَلِكَ نَصْرَفُ الْأَيَاتِ وَلِيَقُولُوا
دَرَسْتُ وَلِنُبَيِّنَهُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ⑩⑤

اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَأَعْرِضْ عَنِ
الْمُشْرِكِينَ ⑩⑥

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا ۚ وَمَا
جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۚ وَمَا
أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ⑩⑦

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ
دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ
عِلْمٍ ۚ كَذَلِكَ زَيْنًا لِكُلِّ أُمَّةٍ
عَمَلُهُمْ ۖ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ
فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑩⑧

وَأَقْسُوا بِاللَّهِ جَهْدَ آيْمَانِهِمْ لِيَنْ
جَاءَهُمْ آيَةٌ ۚ يَوْمَئِذٍ بِهَا قُلُوبُ
إِنَّمَا الْأَيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ
أَنَّهُآ إِذَا جَاءَتْ لَا يُؤْمِنُونَ ⑩⑨

وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا
لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَنَذَرُهُمْ
فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ⑩⑩

آنکھ کھول کر) دیکھا اس نے اپنا بھلا کیا اور جو اندھا بنا رہا
اس نے اپنے حق میں بُرا کیا اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں ⑩④

اور ہم اسی طرح اپنی آیتیں پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں
تا کہ کافر یہ نہ کہیں کہ تم (یہ باتیں اہل کتاب سے) سیکھے
ہوئے ہو اور تا کہ سمجھنے والے لوگوں کے لئے تشریح کر دیں ⑩⑤
اور جو حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس آتا ہے
اسی کی پیروی کرو اس (پروردگار) کے سوا کوئی معبود نہیں اور
مشرکوں سے کنارہ کر لو ⑩⑥

اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ شرک نہ کرتے اور (اے
پیغمبر) ہم نے تم کو ان پر نگہبان مقرر نہیں کیا۔ اور نہ تم
ان کے داروغہ ہو ⑩⑦

اور جن لوگوں کو یہ مشرک اللہ کے سوا پکارتے ہیں ان کو بُرا نہ کہنا
کہ یہ بھی کہیں اللہ کو بے ادبی سے بے سمجھے بُرا (نہ) کہہ
بیٹھیں۔ اس طرح ہم نے ہر ایک فرقے کے اعمال (انکی
نظروں میں) اچھے کر دکھائے ہیں۔ پھر ان کو اپنے پروردگار کی
طرف لوٹ کر جانا ہے تب وہ ان کو بتائے گا کہ وہ کیا کیا
کیا کرتے تھے ⑩⑧

اور یہ لوگ اللہ کی سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس
کوئی نشانی آئے تو وہ اس پر ضرور ایمان لے آئیں۔ کہہ دو کہ
نشانیاں تو سب اللہ ہی کے پاس ہیں اور (مومنو!) تمہیں کیا
معلوم ہے (یہ تو ایسے بد بخت ہیں) کہ ان کے پاس نشانیاں
آ بھی جائیں تب بھی ایمان نہ لائیں ⑩⑨

اور ہم ان کے دلوں اور آنکھوں کو الٹ دیں گے (تو) جیسے یہ
اس (قرآن) پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے (ویسے پھر نہ لائیں
گے) اور ان کو چھوڑ دیں گے کہ اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں ⑩⑩

وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلَكَةَ
وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتَى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ
كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ
يَجْهَلُونَ ﴿١١١﴾

اور اگر ہم ان پر فرشتے بھی اُتار دیتے اور مردے بھی
ان سے گفتگو کرنے لگتے اور ہم سب چیزوں کو ان کے
سامنے لا موجود بھی کر دیتے تو بھی یہ ایمان لانے
والے نہ تھے۔ اِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ۔ (مگر جو اللہ چاہے) بات
یہ ہے کہ یہ اکثر نادان ہیں ﴿١١١﴾

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا
شَاطِطِينَ الْإِنْسِ وَالْجِنَّ يُوحِي
بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ
غُرُورًا ۚ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ
فَذَرُهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿١١٢﴾

اور اسی طرح ہم نے شیطان (سیرت) انسانوں اور
جنوں کو ہر پیغمبر کا دشمن بنا دیا تھا۔ وہ دھوکا دینے کے لئے
ایک دوسرے کے دل میں ملمع کی باتیں ڈالتے رہتے تھے
اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو ایسا نہ کرتے تو ان کو اور جو
کچھ یہ افتراء کرتے ہیں اسے چھوڑ دو ﴿١١٢﴾

وَلِتَصْغَى إِلَيْهِ أَفِئَّةَ الَّذِينَ
لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ
وَلِيَقْتَرِفُوا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُونَ ﴿١١٣﴾

اور (وہ ایسے کام) اس لئے بھی (کرتے تھے) کہ جو
لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل ان کی باتوں
پر مائل ہوں اور وہ انہیں پسند کریں اور جو کام وہ کرتے
تھے وہی کرنے لگیں ﴿١١٣﴾

أَفَعَيَّرَ اللَّهُ ابْتِغَىٰ حَكْبًا ۚ هُوَ الَّذِي
أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا
وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمُ الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ
أَنَّهُ مُنْزَلٌ مِّنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا
تَكُونَنَّ مِنَ الْمُتَارِكِينَ ﴿١١٤﴾

(کہو) کیا میں اللہ کے سوا اور منصف تلاش کروں حالانکہ
اس نے تمہاری طرف واضح المطالب کتاب بھیجی ہے۔ اور
جن لوگوں کو ہم نے کتاب (تورات) دی ہے وہ جانتے
ہیں کہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق نازل ہوئی
ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا ﴿١١٤﴾

وَتَبَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَ
عَدْلًا ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَتِهِ ۚ وَهُوَ
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١١٥﴾

اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں
پوری ہیں اسکی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور وہ سنتا
جانتا ہے ﴿١١٥﴾

وَإِنْ تَطِعْ أَكْثَرَ مَنْ فِي الْأَرْضِ
يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنَّ

اور اکثر لوگ جو زمین پر آباد ہیں (گمراہ ہیں) اگر تم ان کا کہا
مان لو گے تو وہ تمہیں اللہ کا رستہ بھلا دیں گے۔ یہ محض خیال کے

يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا
يَخْرُصُونَ ﴿١١٦﴾

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَنْ يَضِلُّ عَنْ
سَبِيلِهِ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١١٧﴾

فَكُلُوا مِمَّا ذُكِّرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ
كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾

وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِّرَ اسْمُ
اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مِمَّا
حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ
إِلَيْهِ ۗ وَإِنْ كَثِيرًا لَّيُضِلُّونَ
بِأَهْوَاءِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ إِنَّ رَبَّكَ
هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ﴿١١٩﴾

وَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ ۗ إِنَّ
الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ
بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿١٢٠﴾

وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرْ اسْمُ اللَّهِ
عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ ۗ وَإِنَّ
الشَّيْطَانَ لِيُؤْخِذَ إِلَىٰ أُولِيهِمْ
لِيُجَادِلُوكُمْ ۚ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ
إِنَّكُمْ لَشُرَكَاؤُنَ ﴿١٢١﴾

أَوْ مَنْ كَانَ مَيِّتًا فَأَحْيَيْنَاهُ ۚ وَ

پیچھے چلتے اور نرے اٹکل کے تیر چلاتے
ہیں ﴿١١٦﴾

تمہارا پروردگار ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو اسکے رستے
سے بھٹکے ہوئے ہیں اور ان سے بھی خوب واقف ہے جو
رستے پر چل رہے ہیں ﴿١١٧﴾

تو جس چیز پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیا جائے اگر تم
اسکی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو اسے کھا لیا کرو ﴿١١٨﴾

اور سبب کیا ہے کہ جس چیز پر اللہ کا نام لیا جائے تم اسے نہ
کھاؤ حالانکہ جو چیزیں اس نے تمہارے لئے حرام ٹھہرا دی
ہیں وہ ایک ایک کر کے بیان کر دی ہیں (پیشک ان کو نہیں
کھانا چاہیے) مگر اس صورت میں کہ انکے کھانے کے لئے
ناچار ہو جاؤ۔ اور بہت سے لوگ بے سمجھے بوجھے اپنے نفس
کی خواہشوں سے لوگوں کو بہکا رہے ہیں کچھ شک نہیں کہ
ایسے لوگوں کو (جو اللہ کی مقرر کی ہوئی) حد سے باہر نکل
جاتے ہیں تمہارا رب خوب جانتا ہے ﴿١١٩﴾

اور ظاہری اور پوشیدہ (ہر طرح کا) گناہ ترک کر دو۔ جو
لوگ گناہ کرتے ہیں وہ عنقریب اپنے کئے کی سزا پائیں
گے ﴿١٢٠﴾

اور جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے مت کھاؤ اسکا
کھانا گناہ ہے۔ اور شیطان (لوگ) اپنے رفیقوں کے
دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ تم سے جھگڑا کریں اور
اگر تم لوگ ان کے کہے پر چلے تو پیشک تم بھی مشرک
ہوئے ﴿١٢١﴾

بھلا جو پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کیا اور اسکے

لئے روشنی کردی جس کے ذریعے سے وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے کہیں اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو اندھیرے میں پڑا ہوا ہو اور اس سے نکل ہی نہ سکے۔ اسی طرح کافر جو عمل کر رہے ہیں وہ انہیں اچھے معلوم ہوتے ہیں (122)

اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں بڑے بڑے مجرم پیدا کئے کہ ان میں مکاریاں کرتے رہیں۔ اور جو مکاریاں یہ کرتے ہیں ان کا نقصان انہیں کو ہے اور (اس سے) بے خبر ہیں (123)

اور جب ان کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ جس طرح کی رسالت اللہ کے پیغمبروں کو ملی ہے جب تک اسی طرح کی رسالت ہمیں نہ ملے ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے اس کو اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ (رسالت کا کون سا محل ہے اور) وہ اپنی پیغمبری کسے عنایت فرمائے جو لوگ جرم کرتے ہیں ان کو اللہ کے ہاں ذلت اور عذاب شدید ہوگا اسلئے کہ مکاریاں کرتے تھے (124)

تو جس شخص کو اللہ چاہتا ہے کہ ہدایت بخشے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کہ گمراہ کر دے اس کا سینہ تنگ اور گھٹا ہوا کر دیتا ہے گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے۔ اس طرح اللہ ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے عذاب بھیجتا ہے (125)

اور یہی تمہارے پروردگار (کا سیدھا راستہ ہے) جو لوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں (126)

جَعَلْنَا لَهُ نُورًا يُّبَيِّنُ بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (122) وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكْبَرًا مُّجْرِمِيهَا لِيُبْكَرُوا فِيهَا وَيَكْفُرُوا بِمَا يَكْفُرُونَ إِلَّا بَأْنَفُسِهِمْ وَ مَا يَشْعُرُونَ (123)

وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ حَتَّى نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ (124)

فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَأَنَّهَا بُعْدٌ فِي السَّمَاءِ كَذَلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ (125)

وَهَذَا صِرَاطٌ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ (126)

لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ
وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٧﴾

وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ جَمِيعًا لِّعَشْرِ
الْجِنَّ قَدْ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ
الْإِنْسِ ۚ وَقَالَ أَوْلِيُوهُمْ مِّنَ
الْإِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا
بِبَعْضٍ وَبَلَغْنَا أَجَلَنَا الَّذِي
أَجَلْتَ لَنَا ۚ قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ
خَالِدِينَ فِيهَا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ

إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿١٢٨﴾
وَكَذَلِكَ نُوَلِّيُ بَعْضَ الظَّالِمِينَ
بَعْضًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٢٩﴾

لِيُعَذِّرَ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ أَلَمْ يَأْتِكُمْ
رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ
آيَاتِي وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ
هَذَا ۖ قَالُوا شَهِدْنَا عَلَىٰ أَنْفُسِنَا وَ
غَرَّتْهُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوا
عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ﴿١٣٠﴾

ذَلِكَ أَنْ لَّمْ يَكُنْ رَبُّكَ مُهْلِكَ
الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا غَافِلُونَ ﴿١٣١﴾

وَلِكُلِّ دَرَجَةٍ مِّمَّا عَمِلُوا ۖ وَمَا
رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٢﴾

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۚ إِنَّ يَسَاءَ

ان کے لئے ان کے اعمال کے صلے میں پروردگار کے ہاں
سلامتی کا گھر ہے۔ اور وہی ان کا دوست ہے ﴿١٢٧﴾

اور جس دن وہ سب (جن وانس) کو جمع کرے گا (اور
فرمائے گا کہ) اے گروہ جنات تم نے انسانوں سے بہت
(فائدے) حاصل کئے تو جو انسانوں میں ان کے دوستدار
ہوں گے وہ کہیں گے کہ پروردگار ہم ایک دوسرے سے
فائدہ حاصل کرتے رہے۔ اور (آخر) اس وقت کو پہنچ گئے
جو تو نے ہمارے لئے مقرر کیا تھا اللہ فرمائے گا (اب)
تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے ہمیشہ اس میں (جلتے) رہو گے مگر جو

اللہ چاہے بیشک تمہارا پروردگار دانا اور خبردار ہے ﴿١٢٨﴾
اور اسی طرح ہم ظالموں کو ان کے اعمال کے سبب جو وہ
کرتے تھے ایک دوسرے پر مسلط کر دیتے ﴿١٢٩﴾

اے جنوں اور انسانوں کی جماعت کیا تمہارے پاس تم ہی
میں سے پیغمبر نہیں آتے رہے جو میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر
سناتے اور اس دن کے سامنے آ موجود ہونے سے ڈراتے
تھے وہ کہیں گے کہ (پروردگار) ہمیں اپنے گناہوں کا اقرار
ہے۔ ان لوگوں کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔

اور (اب) خود اپنے اوپر گواہی دی کہ کفر کرتے تھے ﴿١٣٠﴾
یہ اس لئے کہ تمہارا پروردگار ایسا نہیں کہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک
کر دے اور وہاں کے رہنے والوں کو (کچھ بھی) خبر نہ ہو ﴿١٣١﴾

اور سب لوگوں کے بلحاظ اعمال درجے (مقرر) ہیں اور جو
کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے بے خبر نہیں ﴿١٣٢﴾

اور تمہارا پروردگار بے پروا (اور) صاحبِ رحمت ہے اگر

يَذْهَبُكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ مِنْ بَعْدِكُمْ مَا
يَشَاءُ كَمَا أَنْشَأَكُمْ مِنْ ذُرِّيَّةِ
قَوْمٍ آخَرِينَ ۝۱۳۳

إِنَّ مَا تُوْعَدُونَ لَأَتِي ۖ وَمَا أَنْتُمْ
بِعُجْزِينَ ۝۱۳۴

قُلْ لِقَوْمٍ أَعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ
إِنِّي عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ مَنْ
تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۖ إِنَّهُ
لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ۝۱۳۵

وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ
وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا فَقَالُوا هَذَا لِلَّهِ
بِزَعْمِهِمْ وَهَذَا لِشُرَكَائِنَا ۚ فَمَا
كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى
اللَّهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَى
شُرَكَائِهِمْ ۖ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝۱۳۶
وَكَذَلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِّنَ
الشُّرَكِيِّ قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ
شُرَكَائِهِمْ لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا
عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا
فَعَلُوهُ فَذَرَهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ۝۱۳۷
وَقَالُوا هَذِهِ أَنْعَامٌ وَحَرْثٌ حِجْرٌ
لَّا يَطْعُمُهَا إِلَّا مَنْ نَّشَاءُ بِزَعْمِهِمْ وَ
الْأَنْعَامُ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا وَالْأَنْعَامُ لَا
يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَاءٌ

چاہے (تو اے بندو) تمہیں نابود کر دے اور تمہارے بعد
جن لوگوں کو چاہے تمہارا جانشین بنا دے جیسا کہ تم کو بھی
دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا ہے ۝۱۳۳

کچھ شک نہیں کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ (وقوع میں)
آنے والا ہے۔ اور تم (اللہ کو) مغلوب نہیں کر سکتے ۝۱۳۴
کہہ دو کہ لوگو تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل
کئے جاتا ہوں۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ آخرت
میں (بہشت) کس کا گھر ہوگا کچھ شک نہیں کہ مشرک
نجات نہیں پانے کے ۝۱۳۵

اور (یہ لوگ) اللہ ہی کی پیدا کی ہوئی چیزوں یعنی کھیتی اور چوپایوں
میں اللہ کا بھی ایک حصہ مقرر کرتے ہیں اور اپنے خیال
(باطل) سے کہتے ہیں کہ یہ (حصہ) تو اللہ کا ہے اور یہ ہمارے
شریکوں (یعنی بتوں) کا۔ تو جو حصہ انکے شریکوں کا ہوتا ہے وہ تو
اللہ کی طرف نہیں جاسکتا۔ اور جو حصہ اللہ کا ہوتا ہے وہ ان کے
شریکوں کی طرف جاسکتا ہے یہ کیسا بُرا انصاف ہے ۝۱۳۶

اسی طرح بہت سے مشرکوں کو ان کے شریکوں نے ان
کے بچوں کو جان سے مار ڈالنا اچھا کر دکھایا ہے تاکہ انہیں
ہلاکت میں ڈال دیں اور انکے دین کو ان پر خلط ملط
کر دیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے تو انکو چھوڑ دو
کہ وہ جانیں اور انکا جھوٹ ۝۱۳۷

اور اپنے خیال سے یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ چار پائے اور کھیتی منع
ہے۔ اسے اس شخص کے سوا جسے ہم چاہیں کوئی نہ کھائے اور
(بعض) چار پائے ایسے ہیں کہ انکی پیٹھ پر چڑھنا منع کر دیا
گیا ہے۔ اور بعض مویشی ایسے ہیں جن پر (ذبح کرتے

عَلَيْهِ^ط سَيَجْزِيهِمْ بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ⁽¹³⁸⁾ (وقت) اللہ کا نام نہیں لیتے۔ سب اللہ پر جھوٹ ہے۔ وہ عنقریب ان کو ان کے جھوٹ کا بدلہ دے گا⁽¹³⁸⁾

اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جو بچہ ان چار پایوں کے پیٹ میں ہے وہ خاص ہمارے مردوں کے لئے۔ اور ہماری عورتوں کو (اس کا کھانا) حرام ہے اور اگر وہ بچہ مرا ہوا ہو تو سب اس میں شریک ہیں (یعنی اسے مرد اور عورتیں سب کھائیں) عنقریب اللہ ان کو انکے ڈھکوسلوں کی سزا دے گا۔ بیشک وہ حکمت والا خبردار ہے⁽¹³⁹⁾

جن لوگوں نے اپنی اولاد کو بیوقوفی سے بے سمجھی سے قتل کیا اور اللہ پر افترا کر کے اسکی عطا فرمائی ہوئی روزی کو حرام ٹھیرایا وہ گھائے میں پڑ گئے۔ وہ بے شبہ گمراہ ہیں اور ہدایت یافتہ نہیں ہیں⁽¹⁴⁰⁾

اور اللہ ہی تو ہے جس نے باغ پیدا کئے چھتریوں پر چڑھائے ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے ہوئے وہ بھی۔ اور کھجور اور کھیتی جنکے طرح طرح کے پھل ہوتے ہیں اور زیتون اور انار جو (بعض باتوں میں) ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور (بعض باتوں میں) نہیں ملتے۔ جب یہ چیزیں پھلیں تو انکے پھل کھاؤ اور جس دن (پھل توڑو اور کھیتی) کا ٹو اللہ کا حق بھی اس میں سے ادا کرو اور بیجانہ اڑانا کہ اللہ بے جا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا⁽¹⁴¹⁾

اور چار پایوں میں بوجھا اٹھانے والے (یعنی بڑے بڑے) بھی پیدا کیے اور زمین سے لگے ہوئے (یعنی چھوٹے چھوٹے) بھی (پس) اللہ کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ وہ تمہارا صریح دشمن ہے⁽¹⁴²⁾

(یہ بڑے چھوٹے چار پائے) آٹھ قسم کے ہیں۔ دو (دو) بھیڑوں میں سے اور دو (دو) بکریوں میں سے

وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَذِهِ الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَىٰ أَزْوَاجِنَا وَإِنْ يَكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيهِ شُرَكَاءُ^ط سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ⁽¹³⁹⁾

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً عَلَىٰ اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ⁽¹⁴⁰⁾ وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أَكْلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ^ط كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ^ط وَلَا تَسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ⁽¹⁴¹⁾

وَمِنَ الْأَنْعَامِ حُمُولَةٌ وَفَرَسَاتٌ كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ^ط إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ⁽¹⁴²⁾

ثَلَاثِيَّةَ أَزْوَاجٍ^ط مِنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ^ط قُلْ لِلدَّكَرَيْنِ

(یعنی ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ) (اے پیغمبر! ان سے) (پوچھو کہ) (اللہ نے) (دونوں کے نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں کی مادیوں کو یا جو بچہ مادیوں کے پیٹ میں لپٹ رہا ہو اسے اگر سچے ہو تو مجھے سند سے بتاؤ) (143)

اور دو (دو) اونٹوں میں سے اور دو (دو) گایوں میں سے (انکے بارے میں بھی ان سے) (پوچھو کہ) (اللہ نے) (دونوں کے نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں کی مادیوں کو یا جو بچہ مادیوں کے پیٹ میں لپٹ رہا ہو اسکو بھلا جس وقت اللہ نے تم کو اس کا حکم دیا تھا تم اس وقت موجود تھے؟ تو اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ افتراء کرے تاکہ ازراہ¹ بے دانشی لوگوں کو گمراہ کرے کچھ شک نہیں کہ اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (144)

کہو کہ جو احکام مجھ پر نازل ہوئے ہیں میں ان میں کوئی چیز جسے کھانے والا کھائے حرام نہیں پاتا۔ بجز اسکے کہ وہ مرا ہوا جانور ہو یا بہتا لہو یا سُور کا گوشت کہ یہ سب ناپاک ہیں یا کوئی گناہ کی چیز ہو کہ اس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو اور اگر کوئی مجبوری ہو جائے لیکن نہ تو نافرمانی کرے اور نہ حد سے باہر نکل جائے تو تمہارا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے (145)

اور یہودیوں پر ہم نے سب ناخن والے جانور حرام کر دیئے تھے۔ اور گایوں اور بکریوں سے انکی چربی حرام کر دی تھی۔ سو اسکے جو انکی پیٹھ پر لگی ہو یا اوجھڑی میں ہو یا ہڈی میں ملی ہو۔ یہ سزا ہم نے ان کو ان کی شرارت کے سبب دی تھی اور ہم تو سچ کہنے

حَرَّمَ أَمِ الْأُنثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَبَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثَيَيْنِ^ط نَبِيُّنِي يَعْلَمُ إِنَّ كُنْتُمْ صَادِقِينَ^ل (143)

وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ^ط قُلْ وَاللَّكْرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَبَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثَيَيْنِ^ط أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّيْتُكُمْ اللَّهُ بِهَذَا^ع فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ^ط إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ^ع (144)

قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خَنْزِيرٍ فَإِنَّهُ رَاجِسٌ أَوْ فِسْقًا أُهْلًا لِّغَيْرِ اللَّهِ بِهِ^ع فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ^ع (145)

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفْرٍ^ع وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهَا إِلَّا مَا حَبَلَتْ ظُهُورُهُمْ أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ^ط ذَلِكَ جَزَاؤُهُمْ

بِغْيِهِمْ ۖ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿١٤٦﴾
 فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ رَبُّكُمْ ذُو
 رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ ۖ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهُ
 عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٤٧﴾
 سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ
 اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا
 حَرَمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۚ كَذَلِكَ كَذَّبَ
 الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتَّى ذَاقُوا
 بَأْسَنَا ۚ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ
 فَتُخْرِجُوهُ لَنَا ۚ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا
 الظَّنَّ وَإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ﴿١٤٨﴾
 قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۖ فَلَوْ
 شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٤٩﴾
 قُلْ هَلُمْ شُهَدَاءُكُمْ الَّذِينَ
 يَشْهَدُونَ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَذَا ۖ
 فَإِنْ شَهِدُوا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا
 تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَبُوا بِآيَاتِنَا
 وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
 وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ﴿١٥٠﴾
 قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ
 عَلَيْكُمْ ۖ إِلَّا تَشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا
 وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوا
 أَوْلَادَكُمْ ۖ مِنْ إِمْلَاقٍ ۚ نَحْنُ
 نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا

والے ہیں ﴿١٤٦﴾

اور اگر یہ لوگ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو تمہارا
 پروردگار وسیع رحمت والا ہے مگر اس کا عذاب

گنہگاروں سے نہیں ٹلے گا ﴿١٤٧﴾

جو لوگ شرک کرتے ہیں وہ کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم
 شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا (شرک کرتے)
 اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھیراتے اسی طرح ان لوگوں نے
 تکذیب کی تھی جو ان سے پہلے تھے یہاں تک کہ ہمارے
 عذاب کا مزہ چکھ کر رہے کہہ دو کیا تمہارے پاس کوئی سند
 ہے (اگر ہے) تو اسے ہمارے سامنے نکالو۔ تم محض
 خیال کے پیچھے چلتے اور اٹکل کے تیر چلاتے ہو ﴿١٤٨﴾

کہہ دو کہ اللہ ہی کی حجت غالب ہے اگر وہ چاہتا تو تم
 سب کو ہدایت دے دیتا ﴿١٤٩﴾

کہو کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو بتائیں کہ اللہ نے یہ چیزیں
 حرام کی ہیں۔ پھر اگر وہ (آکر) گواہی دیں تو تم ان کے
 ساتھ گواہی نہ دینا۔ اور نہ ان کی خواہشوں کی پیروی کرنا
 جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان
 نہیں لاتے اور (مخلوق کو) اپنے پروردگار کے برابر
 ٹھیراتے ہیں ﴿١٥٠﴾

کہو کہ (لوگو) آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جو
 تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کر دی ہیں (انکی نسبت اس
 نے اس طرح ارشاد فرمایا ہے) کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ
 بنانا۔ اور ماں باپ سے (بدسلوکی نہ کرنا بلکہ اچھا) سلوک کرتے
 رہنا اور ناداری (کے اندیشے) سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا

الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطْنَ ۖ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّيْكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٥١﴾

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۚ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا تَكْلِفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۚ وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّيْكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٢﴾

وَأَنَّ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ فَاتَّبِعُوهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّيْكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٥٣﴾

ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تِبَابًا عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٤﴾

وَهَٰذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٥٥﴾

أَنْ تَقُولُوا إِنَّمَا أُنْزِلَ الْكِتَابُ

کیونکہ تم کو اور ان کو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔ اور بے حیائی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ انکے پاس نہ پھٹکنا۔ اور کسی جان (والے) کو جس کے قتل کو اللہ نے حرام کر دیا ہے قتل نہ کرنا۔ مگر جائز طور پر (یعنی جس کا شریعت حکم دے) ان باتوں کی وہ تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم سمجھو ﴿١٥١﴾

اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طریق سے کہ بہت ہی پسندیدہ ہو۔ یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔ اور ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو۔ ہم کسی کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی طاقت کے مطابق۔ اور جب (کسی کی نسبت) کوئی بات کہو تو انصاف سے کہو گو وہ (تمہارا) رشتہ دار ہی ہو اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔ ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو ﴿١٥٢﴾

اور یہ کہ میرا سیدھا رستہ یہی ہے تو تم اسی پر چلنا اور رستوں پر نہ چلنا کہ (ان پر چل کر) اللہ کے رستے سے الگ ہو جاؤ گے ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم پرہیزگار بنو ﴿١٥٣﴾

(یہاں) پھر (سن لو کہ) ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی تھی تاکہ ان لوگوں پر جو نیکو کار ہیں نعمت پوری کر دیں اور (اس میں) ہر چیز کا بیان ہے اور ہدایت ہے اور رحمت ہے تاکہ (انکی امت کے) لوگ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے کا یقین کریں ﴿١٥٤﴾

اور (اے کفر کرنے والو) یہ کتاب بھی ہمیں نے اتاری ہے برکت والی۔ تو اس کی پیروی کرو اور (اللہ سے) ڈرو تاکہ تم پر مہربانی کی جائے ﴿١٥٥﴾

(اور اس لئے اتاری ہے) کہ (تم یوں نہ) کہو کہ

عَلَى طَائِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا وَ إِنْ
كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغَفِلِينَ ﴿١٥٦﴾

أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أُنْزِلَ عَلَيْنَا
الْكِتَابُ لَكُنَّا أَهْدَى مِنْهُمْ فَقَدْ
جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَ
رَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ
بَايَاتِ اللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا سَنَجْزِي
الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنَّا آيَاتِنَا سُوءَ
الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يَصْدِفُونَ ﴿١٥٧﴾

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ
الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ
بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ ۚ يَوْمَ يَأْتِي
بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا
إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ أَمَنَتْ مِنْ قَبْلُ
أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا ۚ قُلْ
انْتَظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ﴿١٥٨﴾

إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا
شِيْعًا لَّسْتُ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ ۚ
إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمُ
بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿١٥٩﴾

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ
أَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ
فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ
لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٦٠﴾

ہم سے پہلے دو ہی گروہوں پر کتابیں اُتری ہیں اور ہم
ان کے پڑھنے سے (معذور اور) بے خبر تھے ﴿١٥٦﴾

یا (یہ نہ) کہو کہ اگر ہم پر بھی کتاب نازل ہوتی تو ہم ان
لوگوں کی نسبت کہیں سیدھے رستے پر ہوتے۔ سو تمہارے
پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل اور ہدایت اور
رحمت آگئی ہے تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ کی
آیتوں کی تکذیب کرے اور ان سے (لوگوں کو) پھیرے
جو لوگ ہماری آیتوں سے پھیرتے ہیں اس پھیرنے کے
سبب ہم ان کو بُرے عذاب کی سزا دیں گے ﴿١٥٧﴾

یہ اسکے سوا اور کس بات کے منتظر ہیں کہ انکے پاس فرشتے
آئیں یا خود تمہارا پروردگار آئے یا تمہارے پروردگار کی
کچھ نشانیاں آئیں مگر جس روز تمہارے پروردگار کی
نشانیاں آجائیں گی تو جو شخص پہلے ایمان نہیں لایا ہوگا اس
وقت اسے ایمان لانا کچھ فائدہ نہیں دے گا یا اپنے ایمان
(کی حالت) میں نیک عمل نہیں کئے ہونگے (تو گناہوں
سے توبہ کرنا مفید نہ ہوگا اے پیغمبر! ان سے) کہہ دو کہ تم
بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں ﴿١٥٨﴾

جن لوگوں نے اپنے دین میں (بہت سے) رستے
نکالے اور کئی کئی فرقے ہو گئے ان سے تم کو کچھ کام نہیں
ان کا کام اللہ کے حوالے پھر جو جو کچھ وہ کرتے ہیں وہ انکو
(سب) بتائے گا ﴿١٥٩﴾

جو کوئی (اللہ کے حضور) نیکی لے کر آئے گا اسکو
ویسی دس نیکیاں ملیں گی۔ جو بُرائی لائے گا اسے
سزا ویسی ہی ملے گی اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے
گا ﴿١٦٠﴾

قُلْ إِنِّي هَدَىٰ رَبِّي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۖ دِينًا قَبِيلاً مِّلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٦١﴾
قُلْ إِنِّي صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٢﴾
لَا شَرِيكَ لَهُ ۚ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٦٣﴾
قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِي رَبًّا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۗ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿١٦٤﴾
وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ ۗ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ ۗ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٦٥﴾

سُورَةُ الْأَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ ۚ آيَاتُهَا ٢٠٦ ۚ رُكُوعَاتُهَا ٢٤ ۚ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمَصَّ ①

كِتَابٌ أُنْزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صُدْرِكَ حَزَبٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهِ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ②

۱۔ دوسرا ترجمہ قربانی ہے

کہہ دو کہ مجھے میرے پروردگار نے سیدھا راستہ دکھا دیا ہے (یعنی دین صحیح) مذہب ابراہیم کا جو ایک (اللہ) ہی کی طرف کے تھے۔ اور مشرکوں میں سے نہ تھے ﴿١٦١﴾ (یہ بھی) کہہ دو کہ میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ رب العالمین ہی کے لئے ہے ﴿١٦٢﴾ جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں سب سے اول فرمانبردار ہوں ﴿١٦٣﴾

کہو کیا میں اللہ کے سوا اور پروردگار تلاش کروں۔ اور وہی تو ہر چیز کا مالک ہے اور جو کوئی (بڑا) کام کرتا ہے تو اس کا ضرر اسی کو ہوتا ہے اور کوئی شخص کسی (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا پھر تم (سب) کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تو جن جن باتوں میں تم اختلاف کیا کرتے تھے وہ تم کو بتائے گا ﴿١٦٤﴾ اور وہی تو ہے جس نے زمین میں تم کو (اپنا) نائب بنایا اور ایک دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ جو کچھ اس نے تمہیں بخشا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب دینے والا ہے اور بیشک وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے ﴿١٦٥﴾

سورۃ اعراف مکی ہے اور اس میں دو سو چھ آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ل۔ م۔ ص ①

(اے محمدؐ) کتاب جو تم پر نازل ہوئی ہے۔ اس سے تمہیں تنگدل نہیں ہونا چاہیے۔ (یہ نازل) اس لئے (ہوئی ہے) کہ تم اس کے ذریعے سے (لوگوں کو) ڈر سناؤ اور (یہ) ایمان والوں کے لئے نصیحت ہے ②

اتَّبِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ
رَبِّكُمْ وَ لَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهِ
أَوْلِيَاءَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ③
وَكَمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا
بَأْسُنَا بَيَاتًا أَوْ هُمْ قَائِلُونَ ④

فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا
إِلَّا أَنْ قَالُوا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ⑤
فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ
وَلَنَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ ⑥
فَلَنَقْصَنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَ مَا كُنَّا
غَافِلِينَ ⑦

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ
مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ⑧
وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ
الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا
بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ ⑨
وَلَقَدْ مَكَنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَ
جَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَاشٍ ۚ قَلِيلًا
مَّا تَشْكُرُونَ ⑩

وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ
قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ
فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۚ لَمْ يَكُنْ
مِنَ السَّاجِدِينَ ⑪

(لوگو) جو (کتاب) تم پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے
نازل ہوئی ہے اس کی پیروی کرو۔ اور اس کے سوا اور رفیقوں
کی پیروی نہ کرو (اور) تم کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو ③
اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے تباہ کر ڈالیں جن پر ہمارا
عذاب (یا تو رات کو) آتا تھا جبکہ وہ سوتے تھے یا (دن
کو) جب وہ قیلولہ (یعنی دوپہر کو آرام) کرتے تھے ④
تو جس وقت ان پر عذاب آتا تھا۔ انکے منہ سے یہی نکلتا
تھا کہ (ہائے) ہم (اپنے اوپر) ظلم کرتے رہے ⑤
تو جن لوگوں کی طرف پیغمبر بھیجے گئے ہم ان سے بھی
پرسش کریں گے اور پیغمبروں سے بھی پوچھیں گے ⑥
پھر اپنے علم سے ان کے حالات بیان کریں گے اور ہم
کہیں غائب تو نہیں تھے ⑦

اور اس روز (اعمال کا) تکرار برحق ہے۔ تو جن لوگوں کے (عملوں
کے) وزن بھاری ہوں گے وہ تو نجات پانے والے ہیں ⑧
اور جن کے وزن ہلکے ہوں گے تو یہی لوگ ہیں جنہوں
نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا اس لئے کہ ہماری
آیتوں کے بارے میں بے انصافی کرتے تھے ⑨
اور ہم نے زمین میں تمہارا ٹھکانہ بنایا اور اس میں تمہارے
لئے سامانِ معیشت پیدا کئے (مگر) تم کم ہی شکر کرتے
ہو ⑩

اور ہم ہی نے تم کو (ابتدا میں مٹی سے) پیدا کیا پھر تمہاری
شکل صورت بنائی پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے
سجدہ کرو۔ تو (سب نے) سجدہ کیا لیکن ابلیس کہ وہ سجدہ
کرنے والوں میں (شامل) نہ ہوا ⑪

قَالَ مَا مَنَعَكَ إِلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ ۚ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ۝۱۲

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّغِيرِينَ ۝۱۳

قَالَ أَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝۱۴

قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ۝۱۵
قَالَ فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ ۝۱۶

ثُمَّ لَا تَبِيبُهُمْ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَخَلْفَهُمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ ۚ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ ۝۱۷

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُومًا مَّدْحُورًا ۚ لَنْ تَبْعَكَ مِنْهُمْ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْعِلِينَ ۝۱۸

وَيَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ۝۱۹

(اللہ نے) فرمایا جب میں نے تجھ کو حکم دیا تو کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے باز رکھا اس نے کہا کہ میں اس سے افضل ہوں مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے بنا ہے ۝۱۲

فرمایا تو (بہشت سے) اتر جا تجھے شایاں نہیں کہ یہاں غرور کرے۔ پس نکل جا۔ تو ذلیل ہے ۝۱۳

اس نے کہا کہ مجھے اس دن تک مہلت عطا فرما جس دن لوگ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے ۝۱۴

فرمایا (اچھا) تجھ کو مہلت دی جاتی ہے ۝۱۵
(پھر) شیطان نے کہا کہ مجھے تو تُو نے ملعون کیا ہی ہے۔ میں بھی تیرے سیدھے رستے پر ان (کو گمراہ کرنے) کے لئے بیٹھوں گا ۝۱۶

پھر ان کے آگے سے پیچھے سے اور دائیں سے اور بائیں سے (غرض ہر طرف سے) آؤں گا (اور ان کی راہ ماروں گا) اور تُو ان میں اکثر کو شکر گزار نہیں پائے گا ۝۱۷

(اللہ نے) فرمایا نکل جا یہاں سے پا جی۔ مردود۔ جو لوگ ان میں سے تیری پیروی کریں گے میں (ان کو اور تجھ کو جہنم میں ڈال کر) تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا ۝۱۸

اور (ہم نے) آدم (سے کہا کہ) تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو سہو اور جہاں سے چاہو (اور جو چاہو) نوش جان کرو مگر اس درخت کے پاس نہ جانا۔ ورنہ گنہگار ہو جاؤ گے ۝۱۹

فَوَسَّوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ
لَهُمَا مَا وَرَىٰ عَنْهُمَا مِنْ سَوَاتِيهِمَا
وَقَالَ مَا نَهَاكُمْ رَبُّكُمَا عَنْ هَذِهِ
الشَّجَرَةِ إِلَّا أَنْ تَكُونَا مَلَكَتَيْنِ أَوْ
تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ ②٠

وَقَاسَسَهُمَا إِيَّايَ لَكُمَا لَمِنَ
النَّاصِحِينَ ②١

فَدَلَّهُمَا بِغُرُورٍ فَلَمَّا ذَاقَا
الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوَاتُهُمَا وَطَفِقَا
يَخِصْفُنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَاقِ الْجَنَّةِ
وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَنْ
تِلْكَ الشَّجَرَةِ وَ أَقُلْتُ لَكُمَا إِنَّ
الشَّيْطَانَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُبِينٌ ②٢

قَالَ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ
لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ
الْخَاسِرِينَ ②٣

قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ
عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَ
مَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ②٤

قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ
وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ ②٥

يَبْنِي آدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ
لِبَاسًا يُورِي سَوَاتِكُمْ وَرِيشًا وَ

تو شیطان دونوں کو بہکانے لگا تا کہ ان کے ستر کی
چیزیں جو ان سے پوشیدہ تھیں کھول دے اور کہنے لگا کہ تم
کو تمہارے پروردگار نے اس درخت سے صرف اس
لئے منع کیا ہے کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ جیتے نہ
رہو ②٠

اور ان سے قسم کھا کر کہا کہ میں تو تمہارا خیر خواہ
ہوں ②١

غرض (مردود نے) دھوکا دیکر انکو (معصیت کی طرف) کھینچ
ہی لیا۔ جب انہوں نے اس درخت (کے پھل) کو کھا لیا تو
انکے ستر کی چیزیں کھل گئیں اور وہ بہشت کے (درختوں کے)
پتے (توڑ توڑ کر) اپنے اوپر چپکانے (اور ستر چھپانے)
لگے تب انکے پروردگار نے انکو پکارا کہ کیا میں نے تم کو
اس درخت (کے پاس جانے) سے منع نہیں کیا تھا اور جتا
نہیں دیا تھا کہ شیطان تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے؟ ②٢

دونوں عرض کرنے لگے کہ پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر
ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا
تو ہم تباہ ہو جائیں گے ②٣

(اللہ نے) فرمایا (تم سب بہشت سے) اتر جاؤ (اب
سے) تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے ایک
وقت (خاص) تک زمین پر ٹھکانہ اور (زندگی کا) سامان
(کر دیا گیا) ہے ②٤

(یعنی) کہا کہ اسی میں تمہارا جینا ہوگا اور اسی میں مرنا اور اسی
میں سے (قیامت کو زندہ کر کے) نکالے جاؤ گے ②٥

اے بنی آدم ہم نے تم پر پوشاک اتاری کہ تمہارا ستر
ڈھانکے اور (تمہارے بدن کو) زینت دے اور جو پرہیزگاری

کالباس ہے وہ سب سے اچھا ہے یہ اللہ کی نشانیاں ہیں تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں (26)

اے بنی آدم (دیکھنا کہیں) شیطان تمہیں بہکانہ دے جس طرح تمہارے ماں باپ کو (بہکا کر) بہشت سے نکلوا دیا اور ان سے انکے کپڑے اتروا دیئے تاکہ انکے ستران کو کھول کر دکھا دے وہ اور اسکے بھائی تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے رہتے ہیں جہاں سے تم انکو نہیں دیکھ سکتے ہم نے شیطانوں کو انہی لوگوں کا رفیق بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے ہیں (27)

اور جب کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے بزرگوں کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے اور اللہ نے ہم کو یہی حکم دیا ہے۔ کہہ دو کہ اللہ بے حیائی کے کام کرنے کا ہرگز حکم نہیں دیتا۔ بھلا تم اللہ کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں (28)

کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو انصاف کرنے کا حکم دیا ہے اور یہ کہ ہر نماز کے وقت سیدھا (قبلے کی طرف) رخ کیا کرو۔ اور خاص اسی کی عبادت کرو اور اسی کو پکارو۔ اس نے جس طرح تم کو ابتدا میں پیدا کیا تھا اسی طرح تم پھر پیدا ہو گے (29)

ایک فریق کو اس نے ہدایت دی اور ایک فریق پر گمراہی ثابت ہو چکی۔ ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو رفیق بنا لیا اور سمجھتے (یہ) ہیں کہ ہدایت یاب ہیں (30)

اے بنی آدم! ہر نماز کے وقت اپنے تئیں مزین کیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور بے جا نہ اڑاؤ کہ اللہ بے جا اڑانے

لِبَاسِ التَّقْوَىٰ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ ۚ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ (26)
لِيَبْنِيَٰٓ أَدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُم مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوَآتِهِمَا ۚ إِنَّهُ يَرَٰكُمْ هُوَ وَ قَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۚ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَآءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ (27)

وَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَ اللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا ۚ قُلْ إِنَّا لِلَّهِ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ ۚ اتَّقُوا اللَّهَ عَلَىٰ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ (28)

قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ ۚ وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ (29)

فَرِيقًا هَدَىٰ وَ فَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَٰةُ ۚ إِنَّهُمْ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَآءَ مِن دُونِ اللَّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُّهْتَدُونَ (30)

لِيَبْنِيَٰٓ أَدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَ كُلُوا وَ اشْرَبُوا وَ لَا

تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۝۳۱
قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ
لِعِبَادِهِ وَ الطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ
هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
خَالِصَةٌ يَوْمَ الْقِيَمَةِ كَذَلِكَ
نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝۳۲

قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّي الْفَوَاحِشَ مَا
ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَ
الْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوا
بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَأَنْ
تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝۳۳
وَ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ فَإِذَا جَاءَ
أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَ
لَا يَسْتَقْدِمُونَ ۝۳۴

لِيَبْنِيَ أَدَمَ إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ
مِّنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي فَمَنْ
اتَّقَى وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا
هُمْ يَحْزَنُونَ ۝۳۵

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا
عَنْهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا
خَالِدُونَ ۝۳۶

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ

والوں کو دوست نہیں رکھتا ۝۳۱

پوچھو تو کہ جو زینت (و آرائش) اور کھانے (پینے) کی
پاکیزہ چیزیں اللہ نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں
ان کو حرام کس نے کیا ہے؟ کہہ دو کہ یہ چیزیں دنیا کی
زندگی میں ایمان والوں کے لئے ہیں اور قیامت کے دن
خاص انہی کا حصہ ہوں گی۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں سمجھنے
والوں کے لئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے ۝۳۲

کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو بے حیائی کی باتوں کو
ظاہر ہوں یا پوشیدہ اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو
حرام کیا ہے اور اس کو بھی کہ تم کسی کو اللہ کا شریک بناؤ جس
کی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی اور اس کو بھی کہ اللہ کے
بارے میں ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں کچھ علم نہیں ۝۳۳

اور ہر ایک فرقے کے لئے (موت) کا ایک وقت مقرر
ہے جب وہ آجاتا ہے تو نہ تو ایک گھڑی دیر کر سکتے ہیں نہ
جلدی ۝۳۴

اے بنی آدم (ہم تم کو یہ نصیحت ہمیشہ کرتے رہے ہیں
کہ) جب ہمارے پیغمبر تمہارے پاس آیا کریں اور ہماری
آیتیں تم کو سنایا کریں (تو ان پر ایمان لایا کرو کہ) جو شخص
(ان پر ایمان لا کر اللہ سے) ڈرتا رہے گا اور اپنی حالت
درست رکھے گا تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ
غمناک ہوں گے ۝۳۵

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی
وہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں
گے ۝۳۶

تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے

كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۖ أُولَٰئِكَ
يَتَالُفُّهُمْ نَصِيبُهُم مِّنَ الْكِتَابِ ۖ
حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمْ رَسُولُنَا
يَتَوَفَّوهُمْ ۖ قَالُوا آيِنَ مَا كُنْتُمْ
تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ قَالُوا
ضَلُّوا عَنَّا وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ
أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ﴿٣٧﴾

قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ
قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنَّ وَالْإِنسِ فِي
النَّارِ ۖ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَّعَنَتْ
أُخْتَهَا ۖ حَتَّىٰ إِذَا دَارَكُوا فِيهَا
جَمِيعًا قَالَتْ أُخْرَاهُمْ لِأُولِهِمْ رَبَّنَا
هُؤُلَاءِ أَضَلُّونَا قَاتِلِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا
مِّنَ النَّارِ ۖ قَالَ لِكُلِّ ضِعْفٌ وَلَكِن
لَّا تَعْلَمُونَ ﴿٣٨﴾

وَقَالَتْ أُُولَاهُمْ لِأُخْرَاهُمْ فَمَا كَانَ
لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فذُوقُوا
العَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٣٩﴾
إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ
أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ
حَتَّىٰ يَدْخُلَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۖ
وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ﴿٤٠﴾
لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِنْ فَوْقِهِمْ

یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے۔ ان کو ان کے نصیب کا لکھا
ملتا ہی رہے گا۔ یہاں تک کہ جب ان کے پاس بھیجے
ہوئے (فرشتے) جان نکالنے آئیں گے۔ تو کہیں گے
کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے۔ وہ (اب)
کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے (معلوم نہیں) کہ ہم سے
(کہاں) غائب ہو گئے اور اقرار کریں گے کہ بیشک
وہ کافر تھے ﴿37﴾

تو اللہ فرمائے گا کہ جنوں اور انسانوں کی جو جماعتیں تم
سے پہلے ہو گزری ہیں ان ہی کے ساتھ تم بھی داخل جہنم
ہو جاؤ۔ جب ایک جماعت (وہاں) جا داخل ہوگی تو اپنی
(مذہبی) بہن (یعنی اپنے جیسی دوسری جماعت) پر لعنت
کرے گی۔ یہاں تک کہ جب سب اس میں داخل ہو
جائیں گے تو پچھلی جماعت پہلی کی نسبت کہے گی کہ اے
پروردگار ان ہی لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا تو انکو آتش
جہنم کا دگنا عذاب دے اللہ فرمائے گا کہ (تم) سب کو دگنا
(عذاب دیا جائے گا) مگر تم نہیں جانتے ﴿38﴾

اور پہلی جماعت پچھلی سے کہے گی کہ تم کو ہم پر کچھ بھی
فضیلت نہ ہوئی۔ تو جو (عمل) تم کیا کرتے تھے اسکے
بدلے میں عذاب کے مزے چکھو ﴿39﴾

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی
ان کے لئے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے
اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ
سوئی کے ناکے میں سے نہ نکل جائے اور گنہگاروں کو ہم
ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں ﴿40﴾

ایسے لوگوں کے لئے (نیچے) بچھونا بھی (آتش) جہنم کا

غَوَاشٍ ۖ وَكَذَلِكَ نَجْزِي
الظَّالِمِينَ ۚ (41)

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا أُولَٰئِكَ
أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۚ (42)

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِّنْ
غِلٍّ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ ۚ وَ
قَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا
لِهَٰذَا ۖ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا
أَنَّ هَدَانَا اللَّهُ ۚ لَقَدْ جَاءَتْ
رُسُلٌ رَّابِّنَا بِالْحَقِّ ۖ وَنُودُوا
أَنْ تِلْكَمُ الْجَنَّةُ أَوْرَثْتُمُوهَا بِمَا
كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ (43)

وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ
النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا
حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ
حَقًّا ۖ قَالُوا نَعَمْ ۚ فَاذَنْ مَوْذِنٌ
بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى
الظَّالِمِينَ ۚ (44)

الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ
كَافِرُونَ ۚ (45)

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْأَعْرَافِ

ہوگا اور اوپر سے اُوڑھنا بھی (اُسی کا) اور ظالموں کو ہم
ایسی ہی سزا دیتے ہیں (41)

اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے (اور)
ہم (عملوں کے لئے) کسی شخص کو اسکی طاقت سے زیادہ تو
تکلیف دیتے ہی نہیں۔ ایسے ہی لوگ اہل بہشت ہیں
(کہ) اس میں ہمیشہ رہیں گے (42)

اور جو کینے انکے سینوں میں ہوں گے ہم سب نکال ڈالیں
گے ان کے (محلوں کے) نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی۔
اور کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم کو یہاں کا رستہ
دکھایا اور اگر اللہ ہم کو رستہ نہ دکھاتا تو ہم رستہ نہ پاسکتے۔
بیشک ہمارے پروردگار کے رسول حق بات لے کر آئے
تھے اور (اس روز) منادی کردی جائے گی کہ تم ان اعمال
کے صلے میں جو (دنیا میں) کرتے تھے اس بہشت کے
مالک بنادیئے گئے ہو (43)

اور اہل بہشت دوزخیوں سے پکار کر کہیں گے کہ جو وعدہ
ہمارے پروردگار نے ہم سے کیا تھا ہم نے اسے سچا پایا۔
بھلا جو وعدہ تمہارے پروردگار نے تم سے کیا تھا تم نے بھی
اسے سچا پایا؟ وہ کہیں گے ہاں تو (اس وقت) ان میں ایک
پکارنے والا پکار دے گا کہ بے انصافوں پر اللہ کی
لعنت (44)

جو اللہ کی راہ سے روکتے اور اس میں کجی
ڈھونڈتے اور آخرت سے انکار کرتے
تھے (45)

ان دونوں (یعنی بہشت اور دوزخ) کے درمیان (اعراف

رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسَيِّئِهِمْ ۚ وَ
نَادُوا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلِّمُوا
عَلَيْكُمْ ۚ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَ هُمْ
يَطْمَعُونَ ﴿٤٦﴾

وَ إِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ
أَصْحَابِ النَّارِ ۖ قَالُوا رَبَّنَا لَا
تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٤٧﴾
وَنَادَى أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا
يَعْرِفُونَهُمْ بِسَيِّئِهِمْ قَالُوا مَا
أَغْنَى عَنْكُمْ جُوعُكُمْ وَ مَا كُنْتُمْ
تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٤٨﴾

أَهْوَاءَ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ
اللَّهُ بِرَحْمَةٍ ۖ أَدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا
خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿٤٩﴾

وَ نَادَى أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ
الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ
الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ ۖ قَالُوا
إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهَا عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٥٠﴾
الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَ لَعِبًا
وَ غَرَّتْهُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ
نَنسِفُهُمْ كَمَا نَسْفُو الْقَاءَ يَوْمِهِمْ هَذَا ۖ
وَ مَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿٥١﴾

نامی) ایک دیوار ہوگی اور اعراف پر کچھ آدمی ہونگے جو سب
کو انکی صورتوں سے پہچان لیں گے تو وہ اہل بہشت کو پکار
کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو۔ یہ لوگ (ابھی) بہشت میں
داخل تو نہیں ہوئے ہونگے مگر امید رکھتے ہوں گے ﴿46﴾

اور جب ان کی نگاہیں پلٹ کر اہل دوزخ کی طرف
جائیں گی تو عرض کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم
کو ظالم لوگوں کے ساتھ (شامل) نہ کیجئے ﴿47﴾

اور اہل اعراف (کافر) لوگوں کو جنہیں انکی صورتوں سے
شناخت کرتے ہوں گے پکاریں گے اور کہیں گے (کہ
آج) نہ تو تمہاری جماعت ہی تمہارے کچھ کام آئی اور نہ
تمہارا تکبر (ہی سودمند ہوا) ﴿48﴾

(پھر مومنوں کی طرف اشارہ کر کے کہیں گے) کیا یہ وہی
لوگ ہیں جن کے بارے میں تم قسمیں کھایا کرتے تھے
کہ (اللہ) اپنی رحمت سے انکی دستگیری نہ کریگا (تو مومنو)
تم بہشت میں داخل ہو جاؤ تمہیں کچھ خوف نہیں اور نہ تم کو
کچھ رنج و اندوہ ہوگا ﴿49﴾

اور دوزخی بہشتیوں سے (گڑ گڑا کر) کہیں گے کہ کسی قدر
ہم پر پانی بہاؤ یا جو رزق اللہ نے تمہیں عنایت فرمایا ہے اس
میں سے (کچھ ہمیں بھی دو) وہ جواب دیں گے کہ اللہ نے
بہشت کا پانی اور رزق کافروں پر حرام کر دیا ہے ﴿50﴾

جنہوں نے اپنے دین کو تماشا اور کھیل بنا رکھا تھا اور دنیا کی
زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ تو جس طرح یہ لوگ
اس دن کے آنے کو بھولے ہوئے اور ہماری آیتوں سے منکر
ہو رہے تھے اسی طرح آج ہم بھی انہیں بھلا دیں گے ﴿51﴾

وَلَقَدْ جِئْنَهُمْ بِكِتَابٍ فَصَّلْنَاهُ عَلَى
عِلْمٍ هُدًى وَ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ
يُؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ ۚ يَوْمَ
يَأْتِي تَأْوِيلَهُ يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ
مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا
بِالْحَقِّ ۖ فَهَلْ لَنَا مِنْ شُفْعَاءَ
فَيُشْفَعُوا لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ
الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ قَدْ خَسِرُوا
أَنْفُسَهُمْ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا
يَفْتَرُونَ ﴿٥٣﴾

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ
ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يُغْشَى
الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا ۚ وَ
الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ
بِأَمْرِهِ ۚ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۚ

تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٥٤﴾
أَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَ خُفْيَةً ۚ
إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿٥٥﴾
وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ
إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَ طَمَعًا ۚ
إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ
الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٦﴾

اور ہم نے ان کے پاس کتاب پہنچا دی ہے جس کو علم و
دانش کے ساتھ کھول کھول کر بیان کر دیا ہے (اور) وہ
مومن لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ﴿٥٢﴾

کیا یہ لوگ اس کے وقوع کے منتظر ہیں۔ جس دن وہ
واقع ہو جائے گا۔ تو جو لوگ اسکو پہلے سے بھولے ہوئے
ہوں گے وہ بول اٹھیں گے کہ بیشک ہمارے پروردگار
کے رسول حق لے کر آئے تھے بھلا (آج) ہمارے کوئی
سفارشی ہیں کہ ہماری سفارش کریں یا ہم (دنیا میں) پھر
لوٹا دیئے جائیں کہ جو عمل (بد) ہم (پہلے) کرتے
تھے (وہ نہ کریں بلکہ) ان کے سوا اور (نیک) عمل کریں۔
بیشک ان لوگوں نے اپنا نقصان کیا اور جو کچھ یہ افتراء
کیا کرتے تھے ان سے سب جاتا رہا ﴿٥٣﴾

کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اللہ ہی ہے جس نے
آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھیرا
وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اسکے پیچھے دوڑتا
چلا آتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا
کیا سب اس کے حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں
دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی (اسی کا ہے) یہ

اللہ رب العالمین بڑی برکت والا ہے ﴿٥٤﴾
(لوگو) اپنے پروردگار سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعائیں
مانگا کرو وہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿٥٥﴾
اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور اللہ سے
خوف کرتے ہوئے اور امید رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا۔
کچھ شک نہیں کہ اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں سے
قریب ہے ﴿٥٦﴾

وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا
بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا
أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ
مَّيِّتٍ فَأَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا
بِهِ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ كَذَٰلِكَ
نُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٥٧﴾
وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرِجُ نَبَاتَهُ بِإِذْنِ
رَبِّهِ ۚ وَالَّذِي خَبَثَ لَا يَخْرِجُ
إِلَّا شَكَدًا ۚ كَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ
الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ ﴿٥٨﴾

لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ
فَقَالَ يَقُومُوا عِبَادُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ
مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۚ إِنِّي أَخَافُ
عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٥٩﴾
قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرُكَ
فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٦٠﴾

قَالَ يَقُومُ لَيْسَ بِي ضَلَّةٌ وَلَكِنِّي
رَسُولٌ مِّنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦١﴾
أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَتِ رَبِّي وَأَنْصَحُ لَكُمْ
وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٢﴾

أَوْ عَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ
وَلِتَسْقُوا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٦٣﴾

اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت (یعنی مینہ) سے پہلے ہواؤں کو
خوشخبری (بنا کر) بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ بھاری
بھاری بادلوں کو اٹھالاتی ہے تو ہم اسکو ایک مری ہوئی بستی
کی طرف ہانک دیتے ہیں۔ پھر بادل سے مینہ برساتے ہیں
پھر مینہ سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں اسی طرح ہم
مردوں کو (زمین سے) زندہ کر کے باہر نکالیں گے۔ یہ
(آیات اس لئے بیان کی جاتی ہیں) تاکہ تم نصیحت پکڑو ﴿٥٧﴾
(جو) زمین پاکیزہ ہے اس میں سے سبزہ بھی پروردگار کے
حکم سے (نفس ہی) نکلتا ہے اور جو خراب ہے اس میں سے جو
کچھ نکلتا ہے ناقص ہوتا ہے۔ اسی طرح ہم آیتوں کو شکر
گزاروں کے لئے پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں ﴿٥٨﴾

ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے (ان
سے) کہا اے میرے برادری کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو
اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں مجھے تمہارے بارے میں
بڑے دن کے عذاب کا (بہت ہی) ڈر ہے ﴿٥٩﴾

تو جو ان کی قوم میں سردار تھے وہ کہنے لگے کہ ہم تمہیں
صریح گمراہی میں (بتلا) دیکھتے ہیں ﴿٦٠﴾

انہوں نے کہا اے قوم مجھ میں کسی طرح کی گمراہی نہیں
ہے بلکہ میں پروردگار عالم کا پیغمبر ہوں ﴿٦١﴾

تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہاری
خیر خواہی کرتا ہوں اور مجھ کو اللہ کی طرف سے ایسی باتیں
معلوم ہیں جن سے تم بے خبر ہو ﴿٦٢﴾

کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک
شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے
پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تم کو ڈرائے اور تاکہ تم پر ہیزگار
بنو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿٦٣﴾

فَكَذَّبُوهُ فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي
الْفُلِّ وَ أَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا
بِآيَاتِنَا إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَصِيًّا ۝۶۴

وَإِلَى عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۖ قَالَ
يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ
إِلَهِ غَيْرِهِ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝۶۵

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ
قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرُكَ فِي سَفَاهَةٍ ۖ
إِنَّا لَنَنظُنُّكَ مِنَ الْكَذِبِينَ ۝۶۶

قَالَ يَقَوْمِ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ ۖ
لَكِنِّي رَسُولٌ مِّنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۶۷
أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنَا لَكُمْ
نَاصِحٌ أَمِينٌ ۝۶۸

أَوْ عَجِبْتُمْ أَنَّ جَاءَكُمْ ذِكْرُ
مِّنْ رَبِّكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِّنْكُمْ
لَيُذِّنْكُمْ ۖ وَ أَذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ
خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ وَ زَادَكُمْ
فِي الْخَلْقِ بَصُطَةً ۚ فَادْكُرُوا الْآءَ
اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝۶۹

قَالُوا أَجِئْنَا لِنُعْبَدَ اللَّهَ وَحْدَهُ
وَنَذَرَ مَا كَانُوا يَعْبُدُ آبَاءُؤُنَا
فَاتَّبَعْنَا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنْتَ مِنَ
الصَّادِقِينَ ۝۷۰

مگر ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی۔ تو ہم نے نوحؑ کو
اور جو ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے انکو تو بچا لیا اور جن
لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں غرق کر دیا کچھ
شک نہیں کہ وہ اندھے لوگ تھے ۝۶۴

اور (اسی طرح) قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہودؑ کو بھیجا
انہوں نے کہا کہ بھائیو اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اس کے
سوا تمہارا کوئی معبود نہیں کیا تم ڈرتے نہیں؟ ۝۶۵

تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ تم ہمیں
احتمق نظر آتے ہو اور ہم تمہیں جھوٹا خیال کرتے
ہیں ۝۶۶

انہوں نے کہا میری قوم! مجھ میں حماقت کی کوئی بات نہیں
بلکہ میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں ۝۶۷
میں تمہیں اللہ کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہارا امانت دار
خیر خواہ ہوں ۝۶۸

کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک
شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے
پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور یاد کرو جب اس
نے تم کو قوم نوحؑ کے بعد سردار بنایا اور تم کو پھیلاؤ زیادہ
دیا۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ نجات حاصل
کرو ۝۶۹

وہ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم
اکیلے اللہ ہی کی عبادت کریں اور جن کو ہمارے باپ دادا
پوجتے چلے آئے ہیں ان کو چھوڑ دیں؟ تو اگر سچے ہو تو
جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے لے آؤ ۝۷۰

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ
رِجْسٌ وَغَضَبٌ أَتَجَادِلُونَنِي
فِي أَسْمَاءٍ سَيِّئُهَا أَنْتُمْ وَ
آبَاؤُكُمْ مَا نَزَّلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ
سُلْطَانٍ ۖ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ
مِنَ الْمُنتَظِرِينَ ۖ (71)

ہودؑ نے کہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر
عذاب اور غضب (کا نازل ہونا) مقرر ہو چکا ہے۔ کیا تم
مجھ سے ایسے ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے
اور تمہارے باپ دادا نے (اپنی طرف سے) رکھ لئے
ہیں جن کی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ تو تم بھی
انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں (71)

فَأَنجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ
مِّنَّا وَقَطَّعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا
بِآيَاتِنَا وَمَا كَانُوا مُؤْمِنِينَ ۖ (72)

پھر ہم نے ہودؑ کو اور جو لوگ انکے ساتھ تھے ان کو نجات بخشی
اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کی جڑ کاٹ
دی۔ اور وہ ایمان لانے والے تھے ہی نہیں (72)

وَإِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا قَالَ
يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ
إِلَهِ غَيْرِهِ ۖ قَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ
مِّنْ رَبِّكُمْ ۖ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ
آيَةٌ فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ
وَلَا تَمْسُوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ
عَذَابُ أَلِيمٌ ۖ (73)

اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو بھیجا (تو)
صالحؑ نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا
تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار
کی طرف سے ایک معجزہ آچکا ہے (یعنی) یہی اللہ کی اونٹنی
تمہارے لئے معجزہ ہے تو اسے (آزاد) چھوڑ دو کہ اللہ کی
زمین میں چرتی پھرتی ہے اور تم اسے بُری نیت سے ہاتھ بھی
نہ لگانا۔ ورنہ عذاب الیم تمہیں پکڑ لے گا (73)

وَإِذْ كُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ
بَعْدِ عَادٍ وَبَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ
تَتَّخِذُونَ مِنْ سُهُولِهَا قُصُورًا وَ
تَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا ۖ فَادْكُرُوا
آلَاءَ اللَّهِ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ
مُفْسِدِينَ ۖ (74)

اور یاد تو کرو جب اس نے تم کو قوم عاد کے بعد
سردار بنایا اور زمین پر آباد کیا۔ کہ نرم زمین سے
(مٹی لے لے کر) محل تعمیر کرتے ہو اور پہاڑوں
کو تراش تراش کر گھر بناتے ہو۔ پس اللہ کی
نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد نہ کرتے
پھرو (74)

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ

تو ان کی قوم میں سردار لوگ جو غرور رکھتے تھے غریب

قَوْمِهِ لِلَّذِينَ اسْتَضَعُوا لِسَنِّ
أَمْنٍ مِنْهُمْ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ صُلِحًا
مُرْسَلٌ مِّن رَّبِّهِ ۚ قَالُوا إِنَّا بِهَا
أُرْسِلَ بِهِ مُؤْمِنُونَ ۝۷۵

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِي
أَمْنْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ۝۷۶

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ
رَبِّهِمْ وَقَالُوا لِصُلِحٍ اتِّبَاعًا ۚ إِنَّا
كُنْتُمْ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝۷۷

فَاخَذَتْهُمْ رَجْفَةٌ فَأَصْبَحُوا فِي
دَارِهِمْ جُثَيِّينَ ۝۷۸

فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ لِقَوْمٍ لَقَدْ
أَبْلَغْتُكُمْ رَسُولًا مِّن رَّبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ
وَلَكِنْ لَا تُحِبُّونَ الصَّحِيحِينَ ۝۷۹

وَلَوْ طَا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ
الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ
مِّنَ الْعَالَمِينَ ۝۸۰

إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً
مِّنْ دُونِ النِّسَاءِ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ
مُّسْرِفُونَ ۝۸۱

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ
قَالُوا أَخْرِجُوهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ
إِنَّهُمْ أَنْفُسٌ يَّتَطَهَّرُونَ ۝۸۲

لوگوں سے جو ان میں سے ایمان لے آئے تھے کہنے لگے
بھلا تم یقین کرتے ہو کہ صالحؑ اپنے پروردگار کی طرف
سے بھیجے گئے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں جو چیز دیکر وہ بھیجے
گئے ہیں ہم اس پر بلاشبہ ایمان رکھتے ہیں ۝۷۵

تو (سرداران) مغرور کہنے لگے کہ جس چیز پر تم ایمان
لائے ہو ہم تو اس کو نہیں مانتے ۝۷۶

آخر انہوں نے اونٹنی (کی کونچوں) کو کاٹ ڈالا اور اپنے
پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے لگے کہ صالحؑ جس چیز
سے تم ہمیں ڈراتے تھے اگر تم پیغمبر ہو تو اسے ہم پر لے آؤ ۝۷۷

تو ان کو بھونچال نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں
اوندھے پڑے رہ گئے ۝۷۸

پھر صالحؑ ان سے (ناامید ہو کر) پھرے اور کہا کہ میری قوم!
میں نے تم کو اللہ کا پیغام پہنچا دیا اور تمہاری خیر خواہی کی مگر تم
(ایسے ہو کہ) خیر خواہوں کو دوست ہی نہیں رکھتے ۝۷۹

اور (اسی طرح ہم نے جب) لوطؑ کو (پیغمبر بنا کر بھیجا تو)
اس وقت انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی
کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہل عالم میں کسی نے
اس طرح کا کام نہیں کیا ۝۸۰

(یعنی) خواہش نفسانی پورا کرنے کے لئے عورتوں کو
چھوڑ کر لونڈوں پر گرتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ حد
سے نکل جانے والے ہو ۝۸۱

تو ان سے اس کا جواب کچھ نہ بن پڑا اور بولے تو یہ بولے
کہ ان لوگوں (یعنی لوطؑ اور اس کے گھر والوں کو) اپنے
گاؤں سے نکال دو (کہ) یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں ۝۸۲

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ ۖ
كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ۝۸۳

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ۝۸۴

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۖ قَالَ
يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ
غَيْرُهُ ۖ قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ
فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْإِيزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا
النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوا فِي
الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ۚ ذَلِكُمْ خَيْرٌ
لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝۸۵

وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ
تُعْهَدُونَ وَتَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ
اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِهِ وَتَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ
وَإِذْ كُرُوا إِذْ كُنْتُمْ قَلِيلًا فَكَثَّرَكُمْ
وَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُفْسِدِينَ ۝۸۶

وَإِنْ كَانَ طَائِفَةٌ مِنْكُمْ آمَنُوا
بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ وَطَائِفَةٌ لَمْ
يُؤْمِنُوا فَاصْبِرُوا حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ
بَيْنَنَا وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ۝۸۷

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ
قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ يَشْعِيبُ وَالَّذِينَ

تو ہم نے ان کو اور انکے گھر والوں کو بچا لیا مگر ان کی بی بی
(نہ بچی) کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں تھی ۝۸۳

اور ہم نے ان پر (پتھروں کا) مینہ برسایا سو دیکھ لو کہ
گنہگاروں کا کیسا انجام ہوا ۝۸۴

اور مدین کی طرف انکے بھائی شعیب کو بھیجا (تو) انہوں نے
کہا کہ قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود
نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی
آچکی ہیں تو تم ماپ اور تول پوری کیا کرو اور لوگوں کو چیزیں
کم نہ دیا کرو۔ اور زمین میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرو۔
اگر تم صاحب ایمان ہو تو سمجھ لو کہ یہ بات تمہارے حق میں
بہتر ہے ۝۸۵

اور ہر رستے پر مت بیٹھا کرو کہ جو شخص اللہ پر ایمان
لاتا ہے اسے تم ڈراتے اور اللہ کی راہ سے روکتے اور
اس میں کجی ڈھونڈتے ہو اور (اس وقت کو) یاد کرو
جب تم تھوڑے سے تھے تو اللہ نے تم کو جماعت کثیر
کر دیا اور دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیسا
ہوا ۝۸۶

اور اگر تم میں سے ایک جماعت میری رسالت پر ایمان
لے آئی ہے اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی صبر کئے رہو
یہاں تک کہ اللہ ہمارے تمہارے درمیان فیصلہ کر دے۔
اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ۝۸۷

(تو) ان کی قوم میں جو لوگ سردار اور بڑے آدمی تھے وہ
کہنے لگے کہ شعیب (یا تو) ہم تم کو اور جو لوگ تمہارے

أَمِنُوا مَعَكُمْ مِنْ قَرِيْبَتِنَا أَوْ
لَتَعُوْدُنَّ فِي مِلَّتِنَا قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا
كُرْهِيْنَ ۝۸۸

قَدْ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنْ عُدْنَا
فِي مِلَّتِكُمْ بَعْدَ إِدْنَجِنَا اللَّهُ مِنْهَا
وَمَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَعُوْدَ فِيهَا إِلَّا أَنْ
يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ
شَيْءٍ عِلْمًا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا
افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ
وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ۝۸۹

وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ
قَوْمِهِ لِيْنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا إِنَّكُمْ
إِذًا الْخٰسِرُوْنَ ۝۹۰

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِي
دَارِهِمْ جٰثِيْنَ ۝۹۱

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ
يَعْنُوْا فِيْهَا ۚ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
شُعَيْبًا كَاَنْوَا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ۝۹۲

فَتَوَلٰٓى عَنْهُمْ وَقَالَ لِقَوْمٍ لَقَدْ
اَبْلَغْتُكُمْ رٰسَلَتِ رَٔبِّيْ وَنَصَحْتُ
لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ
كٰفِرِيْنَ ۝۹۳

وَمَا اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ
اِلَّا اَخَذْنَا اَهْلَهَا بِالْبَاسِ ۚ

ساتھ ایمان لائے ہیں ان کو اپنے شہر سے نکال دیں
گے۔ یا تم ہمارے مذہب میں آ جاؤ۔ انہوں نے کہا خواہ
ہم (تمہارے دین سے) بیزار ہی ہوں تو بھی؟ ۝۸۸

اگر ہم اسکے بعد کہ اللہ ہمیں اس سے نجات بخش چکا ہے
تمہارے مذہب میں لوٹ جائیں تو بیشک ہم نے اللہ پر
جھوٹ (افتراء) باندھا اور ہمیں شایاں نہیں کہ ہم اس
میں لوٹ جائیں ہاں اللہ جو ہمارا پروردگار ہے وہ چاہے تو
(ہم مجبور ہیں) ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز پر احاطہ کئے
ہوئے ہے۔ ہمارا اللہ ہی پر بھروسہ ہے اے پروردگار ہم
میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے اور
تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ۝۸۹

اور انکی قوم میں سے سردار لوگ جو کافر تھے کہنے لگے کہ
(بھائیو) اگر تم نے شعیب کی پیروی کی تو بیشک تم
خسارے میں پڑ گئے ۝۹۰

تو ان کو بھونچال نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں
اوندھے پڑے رہ گئے ۝۹۱

(یہ لوگ) جنہوں نے شعیب کی تکذیب کی تھی ایسے برباد
ہوئے تھے کہ گویا وہ ان میں کبھی آباد ہی نہیں ہوئے (غرض)
جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے ۝۹۲

تو شعیب ان میں سے نکل آئے اور کہا کہ بھائیو میں نے
تم کو اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے ہیں اور تمہاری
خیر خواہی کی تھی تو میں کافروں پر (عذاب نازل ہونے
سے) رنج و غم کیوں کروں ۝۹۳

اور ہم نے کسی شہر میں کوئی پیغمبر نہیں بھیجا۔ مگر وہاں کے
رہنے والوں کو (جو ایمان نہ لائے) دکھوں اور مصیبتوں

وَالضَّرَآءُ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُونَ ٩٤
ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ
حَتَّىٰ عَفَّوْا وَقَالُوا قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا
الضَّرَآءُ وَالضَّرَآءُ فَأَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً
وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ٩٥

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا وَ
اتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ
السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ وَلَٰكِن كَذَّبُوا
فَأَخَذْنَاهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ٩٦
أَفَأَمِّنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ
بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ نَائِمُونَ ٩٧
أَوْ آمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ
بَأْسُنَا ضُحًى وَهُمْ يُلْعَبُونَ ٩٨
أَفَأَمِنُوا مَكْرَ اللَّهِ ۚ فَلَا يَأْمِنُ مَكْرَ
اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ ٩٩

أَوْ لَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ
الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ أَهْلِهَا أَنْ لَّوْ
نَشَاءُ أَصَبْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ
عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ١٠٠

تِلْكَ الْقُرَىٰ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ
أَنْبَاءِهَا ۚ وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنَاتِ ۚ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِهَا

میں مبتلا کیا تا کہ وہ عاجزی اور زاری کریں ٩٤
پھر ہم نے تکلیف کو آسودگی سے بدل دیا یہاں تک کہ (مال
واولاد میں) زیادہ ہو گئے تو کہنے لگے کہ اسی طرح کارنج
وراحت ہمارے بڑوں کو بھی پہنچتا رہا ہے تو ہم نے ان کو
ناگہاں پکڑ لیا اور وہ (اپنے حال میں) بے خبر تھے ٩٥

اگر ان بستیوں کے لوگ ایمان لے آتے اور پرہیزگار ہو
جاتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات (کے
دروازے) کھول دیتے مگر انہوں نے تو تکذیب کی۔ سو
ان کے اعمال کی سزا میں ہم نے ان کو پکڑ لیا ٩٦

کیا بستیوں کے رہنے والے اس سے بے خوف ہیں۔ کہ ان
پر ہمارا عذاب رات کو واقع ہو اور وہ (بے خبر) سو رہے ہوں ٩٧
اور کیا اہل شہر اس سے نڈر ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن
چڑھے آنازل ہو اور وہ کھیل رہے ہوں ٩٨

کیا یہ لوگ اللہ کے داؤ کا ڈر نہیں رکھتے، اللہ کے داؤ سے
وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں ٩٩

کیا ان لوگوں کو جو اہل زمین کے (مر جانے کے) بعد
زمین کے مالک ہوتے ہیں یہ امر موجب ہدایت نہیں ہوا
کہ اگر ہم چاہیں تو انکے گناہوں کے سبب ان پر مصیبت
ڈال دیں اور انکے دلوں پر مہر لگا دیں کہ کچھ سن ہی نہ
سکیں ١٠٠

یہ بستیاں ہیں جن کے کچھ حالات ہم تم کو سناتے ہیں
اور ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں لے کر آئے
مگر وہ ایسے نہیں تھے کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے ہوں

فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ⑪⑩

قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأَرْسِلْ فِي
الْمَدَائِنِ حِشْرِينَ ⑪①

يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَرٍ عَلِيمٍ ⑪②

وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا إِنَّ لَنَا
لَأَجْرًا إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ⑪③

قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ لَمِنَ
الْمُفْرِّينَ ⑪④

قَالُوا يَمُوسَى إِمَّا أَنْ تُلْقَى وَ إِمَّا
أَنْ تَكُونَ نَحْنُ الْمُلْقِينَ ⑪⑤

قَالَ أَلْقُوا فَلَمَّا أَلْقَوْا سَحَرُوا
أَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُوا
بِسِحْرِ عَظِيمٍ ⑪⑥

وَإِذْ حِينًا إِلَى مُوسَى أَنْ أَلْقِ
عَصَاكَ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا
يَأْفِكُونَ ⑪⑦

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا
كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑪⑧

فَغَلَبُوا هَٰنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صَغِيرِينَ ⑪⑨

وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدِينَ ⑪⑩

قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ⑪①

رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ ⑪②

قَالَ فِرْعَوْنُ اامْنْتُمْ بِهِ قَبْلَ أَنْ

بھلا تمہاری کیا صلاح ہے؟ ⑪⑩

انہوں نے کہا کہ فی الحال موسیٰؑ اور اسکے بھائی کے معاملے
کو موقوف رکھئے اور شہروں میں نقیب روانہ کر دیجئے ⑪①

کہ تمام ماہر جادوگروں کو آپ کے پاس لے آئیں ⑪②
اور جادوگر فرعون کے پاس آپہنچے (اور) کہنے لگے کہ اگر ہم
جیت گئے تو ہمیں صلہ عطا کیا جائے ⑪③

(فرعون نے کہا) ہاں (ضرور) اور (اسکے علاوہ) تم
مقربوں میں داخل کر لئے جاؤ گے ⑪④

(جب فریقین روزِ مقررہ پر جمع ہوئے تو) جادوگروں نے
کہا موسیٰؑ یا تو تم ڈالو یا ہم ڈالتے ہیں ⑪⑤

(موسیٰؑ نے) کہا تم ہی ڈالو جب انہوں نے (لاٹھیاں
اور رسیاں) ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا (یعنی
نظر بندی کر دی) اور لاٹھیوں اور رسیوں کے سانپ بنا بنا
کر انہیں ڈرا ڈرا دیا اور بہت بڑا جادو دکھایا ⑪⑥

اور (اسوقت) ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی بھیجی کہ تم بھی اپنی
لاٹھی ڈال دو اور وہ فوراً (سانپ بنکر) جادوگروں کے بنائے
ہوئے سانپوں کو (ایک ایک کر کے) نگل جائے گی ⑪⑦

(پھر) تو حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ فرعون کرتے تھے
باطل ہو گیا ⑪⑧

اور وہ مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر رہ گئے ⑪⑨

اور (یہ کیفیت دیکھ کر) جادوگر سجدے میں گر پڑے ⑪⑩

(اور) کہنے لگے کہ ہم جہان کے پروردگار پر ایمان لائے ⑪①

(یعنی) موسیٰؑ اور ہارونؑ کے پروردگار پر ⑪②

فرعون نے کہا پیشتر اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم

اس پر ایمان لے آئے؟ بیشک یہ فریب ہے جو تم نے مل کر شہر میں کیا ہے تا کہ اہل شہر کو یہاں سے نکال دو۔ سو عنقریب (اس کا نتیجہ) معلوم کر لو گے (123)

میں تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسرے طرف کے پاؤں کاٹ دوں گا پھر تم سب کو سولی چڑھا دوں گا (124) وہ بولے کہ ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں (125)

اور اسکے سوا تجھ کو ہماری کوئی بات بُری لگی ہے کہ جب ہمارے پروردگار کی نشانیاں ہمارے پاس آگئیں تو ہم ان پر ایمان لے آئے۔ اے پروردگار ہم پر صبر و استقامت کے دہانے کھول دے اور ہمیں (ماریو تو) مسلمان ہی ماریو (126)

اور قوم فرعون میں جو سردار تھے کہنے لگے کہ کیا آپ موسیٰ اور اس کی قوم کو چھوڑ دیجئے گا کہ ملک میں خرابی کریں اور آپ سے اور آپ کے معبودوں سے دستکش ہو جائیں۔ وہ بولے کہ ہم ان کے لڑکوں کو تو قتل کر ڈالیں گے اور لڑکیوں کو زندہ رہنے دیں گے اور بے شبہ ہم ان پر غالب ہیں (127)

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو زمین تو اللہ کی ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا مالک بناتا ہے۔ اور آخر بھلا تو ڈرنے والوں کا ہے (128)

وہ بولے کہ تمہارے آنے سے پہلے بھی ہم کو اذیتیں پہنچتی رہیں اور آنے کے بعد بھی۔ موسیٰ نے کہا کہ قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور اسکی جگہ تمہیں زمین میں خلیفہ بنائے پھر دیکھے کہ تم کیسے عمل

اذن لکم ۚ ان هذا لمکر مکرتموه فی المدینۃ لیتخرجوا منها اهلها فسوف تعلمون (123)

لاقطعن اییدیکم وارجلکم من خلاف ثم لأصلبنکم اجمعین (124) قالوا اننا الی ربنا منقلبون (125)

وما تنقم منا إلا أن أمنا بأیت ربنا لہا جاءتنا ربنا أفرغ علینا صبرا وتوفنا مسلمین (126)

وقال الملاء من قوم فرعون اتذر موسى وقومه لیفسدوا فی الارض ویذرك والہتك قال سنقتل ابناءہم ونستحی نساءہم وانا فوقہم قہرون (127)

قال موسى لقومہ استعینوا باللہ واصبروا ۚ ان الارض للہ ففی یورثها من یشاء من عبادہ ۚ والعاقبۃ للمتقین (128)

قالوا اوذینا من قبل ان تأتینا ومن بعد ما جئتنا قال عسی ربکم ان یھلک عدوکم و یتخلفکم فی الارض فینظر

كَيْفَ تَعْمَلُونَ^ع (129)

کرتے ہو (129)

وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ
بِالسِّنِينَ وَنَقْصِ مِنَ الشَّرَائِ
لَعَلَّهُمْ يَدْكُرُونَ (130)

اور ہم نے فرعونوں کو قحطوں اور میووں کے
نقصان میں پکڑا تاکہ نصیحت حاصل
کریں (130)

فَإِذَا جَاءَتْهُمْ الْحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا
هَذِهِ^ج وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ
يَطَّيِّرُوا^ط وَإِبْرَاهِيمَ وَمَنْ مَعَهُ^ط آلَ
إِسْمَاعِيلَ طَيَّرَهُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ
أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (131)

تو جب ان کو آسائش حاصل ہوتی تو کہتے کہ ہم
اسکے مستحق ہیں اور اگر سختی پہنچتی تو موسیٰ اور ان کے
رفیقوں کی بدشگونی بتاتے دیکھو ان کی بدشگونی اللہ
کے ہاں (مقدر) ہے لیکن ان میں اکثر نہیں
جانتے (131)

وَقَالُوا مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ مِنْ آيَةٍ
لِتَسْحَرَنَا بِهَا^ط فَمَا نَحْنُ لَكَ
بِشُومِيٍّ (132)

اور کہنے لگے کہ تم ہمارے پاس (خواہ) کوئی ہی نشانی لاؤ
تاکہ اس سے ہم پر جادو کرو۔ مگر ہم تم پر ایمان لانے
والے نہیں ہیں (132)

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ
وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالْدَّمَ آيَاتٍ
مُفَصَّلَاتٍ^ط فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا
مُجْرِمِينَ (133)

تو ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں
اور مینڈک اور خون کتنی کھلی نشانیاں بھیجیں مگر
وہ تکبر ہی کرتے رہے اور وہ لوگ تھے ہی
گنہگار (133)

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا
يُوسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ
عِنْدَكَ^ج لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ
لَنُؤْمِنَنَّ^ج لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ^ج مَعَكَ
بَنِي إِسْرَءِيلَ (134)

اور جب ان پر عذاب واقع ہوتا تو کہتے کہ موسیٰ ہمارے
لئے اپنے پروردگار سے دعا کرو جیسا اس نے تم سے عہد
کر رکھا ہے اگر تم ہم سے عذاب کو ٹال دو گے تو ہم تم پر
ایمان بھی لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو بھی تمہارے
ساتھ جانے (کی اجازت) دیں گے (134)

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الرِّجْزَ إِلَى آجَلٍ
هُمْ بِلُغْوِهِ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ (135)

پھر جب ہم ایک مدت کے لئے جس تک انکو پہنچنا تھا ان
سے عذاب دور کر دیتے تو وہ عہد کو توڑ ڈالتے (135)

تو ہم نے ان سے بدلہ لے کر ہی چھوڑا کہ ان کو دریا میں ڈبو دیا اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے اور ان سے بے پروائی کرتے تھے (136)

اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے ان کو زمین (شام) کے مشرق مغرب کا جس میں ہم نے برکت دی تھی وارث کر دیا اور بنی اسرائیل کے بارے میں انکو صبر کی وجہ سے تمہارے پروردگار کا وعدہ نیک پورا ہوا اور فرعون اور قوم فرعون جو (محل) بناتے اور (انگور کے باغ) جو چھتریوں پر چڑھاتے تھے سب کو ہم نے تباہ کر دیا (137)

اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے پار اتارا تو وہ ایسے لوگوں کے پاس جا پہنچے جو اپنے بتوں (کی عبادت) کے لئے بیٹھے رہتے تھے۔ (بنی اسرائیل) کہنے لگے کہ موسیٰ جیسے ان لوگوں کے معبود ہیں ہمارے لئے بھی ایک معبود بنا دو موسیٰ نے کہا کہ تم بڑے ہی جاہل لوگ ہو (138)

یہ لوگ جس (شغل) میں (پھنسے ہوئے) ہیں وہ برباد ہونے والا ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں سب بیہودہ ہیں (139) (اور یہ بھی) کہا کہ بھلا میں اللہ کے سوا تمہارے لئے کوئی اور معبود تلاش کروں حالانکہ اس نے تم کو تمام اہل عالم پر فضیلت بخشی ہے (140)

اور (ہمارے ان احسانوں کو یاد رکھو) جب ہم نے تم کو فرعونوں (کے ہاتھ) سے نجات بخشی اور وہ لوگ تم کو بڑا دکھ دیتے تھے۔ تمہارے بیٹوں کو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے سخت آزمائش تھی (141)

فَانْتَقَبْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ (136)

وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضَفُونَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا ۖ وَتَبَّتْ غَلَبَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۖ بِمَا صَبَرُوا ۖ وَدَمَرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ (137)

وَجَوَرْنَا بِبَنِي إِسْرَءِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَىٰ قَوْمٍ يَعْكِفُونَ عَلَىٰ آصْنَامٍ لَهُمْ ۚ قَالُوا يُؤْوِي إِلَىٰ أَجْعَلُ لَنَا إِلَهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ ۚ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ (138)

إِنَّ هَؤُلَاءِ مُتَّبِعُونَ مَا هُمْ فِيهِ وَبِطِلٌ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (139) قَالَ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِيكُمْ إِلَهًا وَهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ (140)

وَإِذْ أَنْجَيْنَاكَ مِنَ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكَ سُوءَ الْعَذَابِ ۚ يَقْتُلُونَ أَبْنَاءَكُمُ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمُ ۖ وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ (141)

وَعَدْنَا مُوسَى ثَلَاثِينَ لَيْلَةً
وَأَتَيْنَاهَا بِعَشْرِ فِتْنٍ مِّيقَاتٍ
رَّابِعَةً أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ
مُوسَى لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي
فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ
سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ۚ (142)

وَلَمَّا جَاءَ مُوسَى لِمِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ
رَبُّهُ ۖ قَالَ رَبِّ أَرِنِي ۖ أَنْظُرْ
إِلَيْكَ ۖ قَالَ لَنْ نَرِيكَ وَلَكِنْ
انْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ
مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرَانِي ۚ فَلَمَّا
تَجَلَّى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَ
خَرَّ مُوسَى صَعِقًا ۚ فَلَمَّا
أَفَاقَ قَالَ سُبْحَنكَ ثُبْتُ
إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ۚ (143)

قَالَ يُوسَى إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى
النَّاسِ بِرِسَالَتِي وَبِكَلَامِي ۖ فَخُذْ مَا
أَتَيْتُكَ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۚ (144)

وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ
شَيْءٍ مَوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ
شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ
بِأَخْذِهَا بِحَسَنِهَا ۚ سَأُورِيكُمْ
دَارَ الْفَاسِقِينَ ۚ (145)

اور ہم نے موسیٰؑ سے تیس رات کی میعاد مقرر کی اور دس
(راتیں) اور ملا کر اسے پورا (چلہ ۴۰) کر دیا تو اس کے
پروردگار کی چالیس رات کی میعاد پوری ہو گئی۔ اور موسیٰؑ
نے اپنے بھائی ہارونؑ سے کہا کہ میرے (کوہ طور پر جانے
کے بعد) تم میری قوم میں میرے جانشین ہو۔ (ان کی)
اصلاح کرتے رہنا اور شریروں کے رستے نہ چلنا (142)

اور جب موسیٰؑ ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر (کوہ طور) پر
پہنچے اور ان کے پروردگار نے ان سے کلام کیا۔ تو کہنے لگے
کہ اے پروردگار مجھے (جلوہ) دکھا کہ میں تیرا دیدار (بھی)
دیکھوں۔ پروردگار نے کہا کہ تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے ہاں
پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو اگر یہ اپنی جگہ قائم رہا تو تم مجھ کو دیکھ
سکو گے جب انکا پروردگار پہاڑ پر نمودار ہوا تو (کجلی انوار
ربانی نے) اسکو ریزہ ریزہ کر دیا۔ اور موسیٰؑ بے ہوش ہو کر گر
پڑے۔ جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے کہ تیری ذات پاک
ہے اور میں تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں اور جو ایمان لانے
والے ہیں ان میں سب سے اول ہوں (143)

(اللہ نے) فرمایا (موسیٰؑ) میں نے تم کو اپنے پیغام اور
اپنے کلام سے لوگوں سے ممتاز کیا ہے۔ تو جو میں نے تم کو
عطا کیا ہے اسے پکڑ رکھو اور (میرا) شکر بجالاؤ (144)

اور ہم نے (تورات کی) تختیوں میں ان کے لئے ہر قسم کی نصیحت
اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی پھر (ارشاد فرمایا کہ) اسے زور
سے پکڑے رہو اور اپنی قوم سے بھی کہہ دو کہ ان باتوں کو جو اس
میں (مندرج ہیں اور) بہت بہتر ہیں پکڑے رہیں۔ میں
عنقریب تم کو نافرمان لوگوں کا گھر دکھاؤں گا (145)

جو لوگ زمین میں ناحق غرور کرتے ہیں ان کو اپنی

يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۖ وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا ۚ وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ۚ وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ﴿١٤٦﴾

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۖ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤٧﴾
وَ اتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَىٰ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ خَوَاصِرٌ ۖ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّهُ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا ۚ اتَّخَذُوهُ وَكَانُوا ظَالِمِينَ ﴿١٤٨﴾

وَلَمَّا سَقَطَ فِي أَيْدِيهِمْ وَرَأَوْا أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا قَالُوا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿١٤٩﴾

وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُونِي مِنْ بَعْدِي ۚ أَعَجَلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَالْقَى الْآلُوتَ ۚ وَآخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ ۖ قَالَ ابْنَ

آیتوں سے پھیر دوں گا۔ اگر یہ سب نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں اور اگر راستی کا رستہ دیکھیں تو اسے (اپنا) رستہ نہ بنائیں۔ اور اگر گمراہی کی راہ دیکھیں تو اسے رستہ بنالیں۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے غفلت کرتے رہے ﴿١٤٦﴾

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا تو ان کے اعمال ضائع ہو جائیں گے۔ یہ جیسے عمل کرتے ہیں ویسا ہی ان کو بدلہ ملے گا ﴿١٤٧﴾

اور قوم موسیٰ نے موسیٰ کے بعد اپنے زیور کا ایک بچھڑا بنا لیا (وہ) ایک جسم تھا جس میں سے بیل کی آواز نکلتی تھی۔ ان لوگوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ نہ ان سے بات کر سکتا ہے اور نہ ان کو رستہ دکھا سکتا ہے اس کو انہوں نے (معبود) بنا لیا اور (اپنے حق میں) ظلم کیا ﴿١٤٨﴾

اور جب وہ نادم ہوئے اور دیکھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم نہیں کرے گا اور ہم کو معاف نہیں فرمائے گا تو ہم برباد ہو جائیں گے ﴿١٤٩﴾

اور جب موسیٰ اپنی قوم میں نہایت غصے اور افسوس کی حالت میں واپس آئے تو کہنے لگے کہ تم نے میرے بعد بہت ہی بد اطواری کی۔ کیا تم نے اپنے پروردگار کا حکم (یعنی میرا اپنے پاس آنا) جلد چاہا (یہ کہا) اور (شدت غضب سے تورات کی) تختیاں ڈال دیں اور اپنے بھائی کے سر (کے بالوں)

أَمَّا إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضَعُّوْنِي وَكَادُوا
يَقْتُلُونَنِي ۖ فَلَا تُشِثْ بِي
الْأَعْدَاءَ وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ
الظَّالِمِينَ ۝۱۵۰

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِإِخْوِي وَ
ادْخُلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۖ وَأَنْتَ أَرْحَمُ
الرَّحِيمِينَ ۝۱۵۱

إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ
سَيِّئًا لَّهُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ
فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَكَذَلِكَ نَجْزِي
الْمُفْتَرِينَ ۝۱۵۲

وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا
مِّنْ بَعْدِهَا وَآمَنُوا ۖ إِنَّ رَبَّكَ
مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۱۵۳

وَلَمَّا سَكَتَ عَن مُّوسَى الْغَضَبُ
أَخَذَ الْآلُوحَ ۖ وَفِي نُسُخَتِهَا
هُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ
يَرْهَبُونَ ۝۱۵۴

وَاخْتَارَ مُوسَى قَوْمَهُ سَبْعِينَ
رَجُلًا لِّيُقَاتِلَ فَلَئِمَّا أَخَذَتْهُمُ
الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ
أَهْلَكْتَهُم مِّن قَبْلُ وَآيَاتُ
أَتْمَلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَّا ۖ

کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔ انہوں نے کہا کہ بھائی
جان لوگ تو مجھے کمزور سمجھتے تھے اور قریب تھا کہ قتل کر دیں۔
تو ایسا کام نہ کیجئے کہ دشمن مجھ پر ہنسیں اور مجھے ظالم لوگوں
میں مت ملائیے ۝۱۵۰

تب انہوں نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار مجھے اور
میرے بھائی کو معاف کر دے اور ہمیں اپنی رحمت میں
داخل کر تو سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے ۝۱۵۱

(اللہ نے فرمایا کہ) جن لوگوں نے پچھڑے کو (معبود) بنا
لیا تھا ان پر پروردگار کا غضب واقع ہوگا اور دنیا کی زندگی
میں ذلت (نصیب ہوگی) اور ہم افترا پردازوں کو ایسا ہی
بدلہ دیا کرتے ہیں ۝۱۵۲

اور جنہوں نے بُرے کام کئے پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور
ایمان لے آئے۔ تو کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اس
کے بعد (بخش دے گا کہ وہ) بخشنے والا مہربان ہے ۝۱۵۳

اور جب موسیٰ کا غصہ فرو ہوا تو (تورات کی) تختیاں اٹھا
لیں اور جو کچھ ان میں لکھا تھا وہ ان لوگوں کے لئے جو
اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ہدایت اور رحمت
تھی ۝۱۵۴

اور موسیٰ نے اس میعاد پر جو ہم نے مقرر کی تھی اپنی قوم
کے ستر آدمی منتخب (کر کے کوہ طور پر حاضر) کئے جب انکو
زلزلے نے پکڑا تو موسیٰ نے کہا اے پروردگار اگر تو چاہتا
تو انکو اور مجھ کو پہلے ہی سے ہلاک کر دیتا کیا تو اس فعل کی
سزا میں جو ہم میں سے بے عقل لوگوں نے کیا ہے ہمیں

إِنْ هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ ۖ تُضِلُّ بِهَا مَنِ
تَشَاءُ وَتَهْدِي مَنْ تَشَاءُ ۖ أَنْتَ
وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ
خَيْرُ الْغَافِرِينَ (155)

وَكَتُبْنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً
وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُنَا أَلَيْنَا ۖ قَالَ
عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ
وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۖ
فَسَاكُتُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَ
يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا
يُؤْمِنُونَ (156)

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ
الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا
عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ
يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ
الْمُنْكَرِ ۚ يُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَ
يُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ
عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي
كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۚ قَالَ الَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَ
عَزَّزُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ
الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُونَ (157)

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ
إِلَيْكُمْ جَمِيعًا ۚ الَّذِي لَهُ مُلْكُ

ہلاک کر دے گا۔ یہ تو تیری آزمائش ہے اس سے تو
جس کو چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے ہدایت بخشے۔ تو
ہی ہمارا کارساز ہے تو ہمیں (ہمارے گناہ) بخش دے اور
ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے (155)

اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور
آخرت میں بھی۔ ہم تیری طرف رجوع ہو چکے۔ فرمایا
کہ جو میرا عذاب ہے اسے تو جس پر چاہتا ہوں
نازل کرتا ہوں اور جو میری رحمت ہے وہ ہر چیز کو
شامل ہے۔ میں اس کو ان لوگوں کے لئے لکھ دوں گا جو
پرہیزگاری کرتے اور زکوٰۃ دیتے اور ہماری آیتوں پر
ایمان رکھتے ہیں (156)

وہ جو (محمد رسول اللہ ﷺ) کی جو نبی اُمّی ہیں پیروی
کرتے ہیں جن (کے اوصاف) کو وہ اپنے ہاں
تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں
نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور بُرے کام سے روکتے
ہیں۔ اور پاک چیزوں کو ان کے لئے حلال کرتے
ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں اور
ان پر سے بوجھ اور طوق جو ان (کے سر) پر (اور
گلے میں) تھے اتارتے ہیں۔ تو جو لوگ ان پر ایمان
لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی۔ اور جو نور
انکے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی وہی مراد
پانے والے ہیں (157)

(اے محمد) کہہ دو کہ لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا بھیجا
ہوا ہوں (یعنی اس کا رسول ہوں وہ) جو آسمانوں اور زمین

السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا
هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ فَأَمِنُوا بِاللَّهِ وَ
رَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ
بِاللَّهِ وَكَلِمَتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ
تَهْتَدُونَ ﴿١٥٨﴾

وَمِنْ قَوْمِ مُوسَى أُمَّةٌ يَهْدُونَ
بِالْحَقِّ وَيَهْدِلُونَ ﴿١٥٩﴾
وَقَطَّعْنَاهُمْ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا
أُمَمًا ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَى إِذِ
اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنْ اضْرِبْ بِعَصَاكَ
الْحَجَرَ ۖ فَانْبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا
عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ
مَّشْرِبَهُمْ ۖ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ ۚ
وَأَنزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّاءَ ۖ وَالسَّلْوَىٰ ۖ كُلُوا
مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ۖ وَمَا ظَلَمُونَا وَ
لَكِنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١٦٠﴾

وَإِذْ قِيلَ لَهُمْ اسْكُنُوا هَذِهِ
الْقَرْيَةَ وَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ
وَقُولُوا حِطَّةٌ ۖ وَادْخُلُوا الْبَابَ
سُجَّدًا ۖ نَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ ۖ
سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٦١﴾

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا
غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا

1ہ یعنی ہمیں معاف فرما

کا بادشاہ ہے۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی
بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے تو اللہ پر اور اسکے رسول
پیغمبر اُمّی پر جو اللہ اور اس کے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں
ایمان لاؤ۔ اور ان کی پیروی کرو تاکہ ہدایت
پاؤ ﴿١٥٨﴾

اور قوم موسیٰ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق کا رستہ
بتاتے اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں ﴿١٥٩﴾
اور ہم نے انکو (یعنی بنی اسرائیل کو) الگ الگ کر کے بارہ
قبیلے (اور) بڑی بڑی جماعتیں بنادیا اور جب موسیٰ سے انکی
قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے انکی طرف وحی بھیجی کہ اپنی
لاٹھی پتھر پر مار دو تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور
سب لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔ اور ہم نے ان
(کے سروں) پر بادل کو سائبان بنائے رکھا اور ان پر من و
سلویٰ اتارتے رہے۔ (اور ان سے کہا کہ) جو پاکیزہ
چیزیں ہم تمہیں دیتے ہیں انہیں کھاؤ اور ان لوگوں نے ہمارا
کچھ نقصان نہیں کیا۔ بلکہ جو نقصان کیا اپنا ہی کیا ﴿١٦٠﴾

اور (یاد کرو) جب ان سے کہا گیا کہ اس شہر میں سکونت
اختیار کر لو اور اس میں جہاں سے جی چاہے کھانا (پینا) اور
(ہاں شہر میں جانا تو) حطۃ¹ کہنا اور دروازے میں داخل
ہونا تو سجدہ کرنا۔ ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے
(اور) نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے ﴿١٦١﴾

مگر جو ان میں ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا ان کو
حکم دیا گیا تھا بدل کر اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا تو ہم

عَلَيْهِمْ رَجُزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿١٦٢﴾

وَسُئِلُهُمُ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةً الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَاعًا وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ لَا تَأْتِيهِمْ كَذَلِكَ نَبْلُوهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٦٣﴾

وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا ۚ اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ قَالُوا مَعذِرَةٌ إِلَىٰ رَبِّكُم وَلَعَلَّهُمْ يَنْتَقُونَ ﴿١٦٤﴾

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَنجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَآخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَّيْسٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٦٥﴾

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّآثِهِمْ عَنَّا قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ﴿١٦٦﴾

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لِيُبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَن يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ۚ إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ۖ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٦٧﴾

نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس لئے کہ ظلم کرتے تھے ﴿١٦٢﴾

اور ان سے اس گاؤں کا حال تو پوچھو جو لب دریا واقع تھا۔ جب یہ لوگ ہفتے کے دن کے بارے میں حد سے تجاوز کرنے لگے (یعنی) اس وقت کہ انکے ہفتے کے دن مچھلیاں انکے سامنے پانی کے اوپر آتیں اور جب ہفتے کا دن نہ ہوتا تو نہ آتیں۔ اسی طرح ہم ان لوگوں کو انکی نافرمانیوں کے سبب آزمائش میں ڈالنے لگے ﴿١٦٣﴾

اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب دینے والا ہے تو انہوں نے کہا اس لئے کہ تمہارے پروردگار کے سامنے معذرت کر سکیں اور عجب نہیں کہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں ﴿١٦٤﴾

جب انہوں نے ان باتوں کو فراموش کر دیا جن کی انکو نصیحت کی گئی تھی تو جو لوگ بُرائی سے منع کرتے تھے ان کو ہم نے نجات دی اور جو ظلم کرتے تھے انکو بُرے عذاب میں پکڑ لیا کہ نافرمانی کئے جاتے تھے ﴿١٦٥﴾

غرض جن اعمال (بد) سے انکو منع کیا گیا تھا جب وہ ان (پراصرار اور ہمارے حکم) سے گردن کشی کرنے لگے تو ہم نے انکو حکم دیا کہ ذلیل بندر ہو جاؤ ﴿١٦٦﴾

اور (اس وقت کو یاد کرو) جب تمہارے پروردگار نے (یہود کو) آگاہ کر دیا تھا کہ وہ ان پر قیامت تک ایسے شخص کو مسلط رکھے گا جو ان کو بُری بُری تکلیفیں دیتا رہے۔ بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب کرنے والا ہے اور وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے ﴿١٦٧﴾

وَقَطَعْنَهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَمًا^ج
مِنْهُمْ الصَّالِحُونَ وَمِنْهُمْ دُونَ
ذَلِكَ^ز وَبَلَوْنَهُمْ بِالْحَسَنَاتِ وَ
السَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ⁽¹⁶⁸⁾

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرِثُوا
الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَذَا
الْأَدْنَى وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا وَإِنْ
يَأْتِيَهُمْ عَرَضٌ مِثْلُهُ يَأْخُذُوهُ^ط أَلَمْ
يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِيثَاقُ الْكِتَابِ أَنْ
لَا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ
وَدَرَسُوا مَا فِيهِ^ط وَاللَّذِينَ الْأَخِرَةُ
خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ^ط أَفَلَا
تَعْقِلُونَ⁽¹⁶⁹⁾

وَالَّذِينَ يُسَيِّئُونَ بِالْكِتَابِ وَ
أَقَامُوا الصَّلَاةَ^ط إِنَّا لَا نَضِيعُ أَجْرَ
الْمُصْلِحِينَ⁽¹⁷⁰⁾

وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ
ظُلَّةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ^ج خُذُوا
مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ^ع وَادْكُرُوا مَا فِيهِ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ⁽¹⁷¹⁾

وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ
ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَى
أَنْفُسِهِمْ^ج أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ^ط قَالُوا بَلَىٰ

¹ یعنی فانی اور جلد ختم ہونے والی

اور ہم نے ان کو جماعت جماعت کر کے ملک میں منتشر کر
دیا۔ بعض ان میں سے نیکوکار ہیں اور بعض اور طرح کے (یعنی
بدکار) اور ہم آسانسٹوں اور تکلیفوں (دونوں) سے ان کی
آزمائش کرتے رہے تاکہ (ہماری طرف) رجوع کریں⁽¹⁶⁸⁾

پھر ان کے بعد ناخلف ان کے قائم مقام ہوئے جو کتاب کے
وارث بنے یہ (بے تامل) دنیاۓ ادنیٰ کا مال و متاع
لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بخش دیئے جائیں گے اور
(لوگ ایسوں پر طعن کرتے ہیں) اگر ان کے سامنے بھی ویسا
ہی مال آجاتا ہے تو وہ بھی اسے لے لیتے ہیں۔ کیا ان سے
کتاب کی نسبت عہد نہیں لیا گیا کہ اللہ پر سچ کے سوا اور کچھ
نہیں کہیں گے۔ اور جو کچھ اس (کتاب) میں ہے اس کو
انہوں نے پڑھ لیا ہے اور آخرت کا گھر پر ہیزگاروں کے
لئے ہی بہتر ہے کیا تم سمجھتے نہیں⁽¹⁶⁹⁾

اور جو لوگ کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور نماز کا
التزام رکھتے ہیں (انکو ہم اجر دیں گے کہ) ہم نیکوکاروں
کا اجر ضائع نہیں کرتے⁽¹⁷⁰⁾

اور جب ہم نے ان (کے سروں) پر پہاڑ اٹھا کھڑا کیا گویا وہ
سائبان تھا اور انہوں نے خیال کیا کہ وہ ان پر گرتا ہے۔ تو (ہم
نے کہا کہ) جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے زور سے پکڑے رہو
اور جو اس میں لکھا ہے اس پر عمل کرو تا کہ بچ جاؤ⁽¹⁷¹⁾

اور جب تمہارے رب نے بنی آدم سے (یعنی) ان کی پیٹھوں سے
ان کی اولاد نکالی تو ان سے خود ان کے مقابلے میں اقرار کرا لیا
(کہ) کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں۔ وہ کہنے لگے کہ کیوں

شَهِدْنَا أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّا
كُنَّا عَنْ هَذَا غٰفِلِينَ ﴿١٧٢﴾

أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِنْ
قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِنْ بَعْدِهِمْ
أَفْتُهِيَ كُنَّا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ ﴿١٧٣﴾
وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُونَ ﴿١٧٤﴾

وَ اتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ
الْأَيَّتِنَا فَأَنْسَلَخَ مِنْهَا فَاتَّبَعَهُ
الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِينَ ﴿١٧٥﴾
وَ لَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَكِنَّهُ
أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ
فَسَلَّاهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِنْ تَحِيلُ
عَلَيْهِ يَلْهَثُ أَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثُ
ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا
بِآيَاتِنَا فَاقْصِصْ الْقَصَصَ
لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٧٦﴾

سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَبُوا
بِآيَاتِنَا وَأَنْفُسُهُمْ كَانُوا بِظُلْمٍ
مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِىٰ وَمَنْ
يُضِلْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿١٧٨﴾
وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ
وَ الْإِنسِ لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ

نہیں ہم اس پر گواہ ہیں (یہ اقرار اس لئے کرایا تھا) کہ قیامت
کے دن (یوں نہ) کہنے لگو کہ ہم کو تو اسکی خبر ہی نہ تھی ﴿١٧٢﴾
یا یہ کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا۔ اور ہم تو انکی
اولاد تھے جو انکے بعد (پیدا) ہوئے تو کیا جو کام اہل باطل
کرتے رہے اس کے بدلے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے؟ ﴿١٧٣﴾
اور اسی طرح ہم (اپنی) آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے
ہیں تاکہ یہ رجوع کریں ﴿١٧٤﴾

اور ان کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنا دو جس کو ہم نے اپنی
آیتیں عطا فرمائیں تو اس نے انکو اتار دیا پھر شیطان
اسکے پیچھے لگا تو وہ گمراہوں میں ہو گیا ﴿١٧٥﴾

اور اگر ہم چاہتے تو ان آیتوں سے اس (کے درجے) بلند
کر دیتے۔ مگر وہ تو پستی کی طرف مائل ہو گیا اور اپنی
خواہش کے پیچھے چل پڑا۔ تو اس کی مثال کتے کی سی ہو گئی
کہ اگر سختی کرو تو زبان نکالے رہے اور یوں ہی چھوڑ دو تو
بھی زبان ہی نکالے رہے۔ یہی مثال ان لوگوں کی ہے
جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو (ان سے) یہ قصہ بیان
کر دو تا کہ وہ فکر کریں ﴿١٧٦﴾

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی ان کی مثال
بری ہے اور انہوں نے نقصان (کیا تو) اپنا ہی کیا ﴿١٧٧﴾

جس کو اللہ ہدایت دے وہی راہ یاب ہے۔ اور جس کو گمراہ
کرے تو ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿١٧٨﴾

اور ہم نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لئے پیدا
کئے ہیں انکے دل ہیں لیکن ان سے سمجھتے نہیں اور انکی

بِهَآءٍ وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ بِهَآءٍ
لَهُمْ أَذَانٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَآءٍ أُولَٰئِكَ
كَأَلَّا نَعَامٍ بَلْ هُمْ أَضَلُّ أُولَٰئِكَ هُمُ
الْغَافِلُونَ ﴿١٧٩﴾

وَاللَّهُ الْأَسْبَآءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ
بِهَآءٍ وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي
أَسْبَآئِهِ ۚ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ﴿١٨٠﴾

وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةٌ يَهْدُونَ
بِالْحَقِّ وَيَهْدِلُونَ ﴿١٨١﴾

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ
لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٢﴾

وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ﴿١٨٣﴾
أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا ۚ مَا بِصَاحِبِهِمْ
مِّنْ حِجَّةٍ ۚ إِن هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ
مُّبِينٌ ﴿١٨٤﴾

أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ
شَيْءٍ ۚ وَآءَانْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ قَدِ
اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ ۚ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ
بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٥﴾

مَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ ۚ وَ
يَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٨٦﴾

آنکھیں ہیں مگر ان سے دیکھتے نہیں۔ اور انکے کان ہیں
پر ان سے سنتے نہیں۔ یہ لوگ (بالکل) چارپایوں کی
طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بھٹکے ہوئے۔ یہی وہ ہیں جو
غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ﴿١٧٩﴾

اور اللہ کے سب نام اچھے ہی اچھے ہیں تو اس کو اسکے
ناموں سے پکارا کرو۔ اور جو لوگ اس کے ناموں میں کجی
(اختیار) کرتے ہیں انکو چھوڑ دو۔ وہ جو کچھ کر رہے ہیں
عنقریب اسکی سزا پائیں گے ﴿١٨٠﴾

اور ہماری مخلوقات میں سے ایک وہ لوگ ہیں جو حق کا رستہ
بتاتے ہیں اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں ﴿١٨١﴾

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کو بتدریج
اس طریق سے پکڑیں گے کہ ان کو معلوم ہی نہ ہو
گا ﴿١٨٢﴾

اور میں انکو مہلت دیئے جاتا ہوں۔ میری تدبیر مضبوط ہے ﴿١٨٣﴾
کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ انکے رفیق (محمدؐ) کو (کسی
طرح کا بھی) جنون نہیں ہے۔ وہ تو ظاہر ظہور ڈر سنانے
والے ہیں ﴿١٨٤﴾

کیا انہوں نے آسمان اور زمین کی بادشاہت میں اور جو
چیزیں اللہ نے پیدا کی ہیں ان پر نظر نہیں کی۔ اور اس
بات پر (خیال نہیں کیا) کہ عجب نہیں ان (کی موت) کا
وقت نزدیک پہنچ گیا ہو۔ تو اس کے بعد وہ اور کس بات پر
ایمان لائیں گے؟ ﴿١٨٥﴾

جس شخص کو اللہ گمراہ کرے اسکو کوئی ہدایت دینے والا نہیں
اور وہ ان (گمراہوں) کو چھوڑے رکھتا ہے کہ اپنی سرکشی
میں پڑے بہکتے رہیں ﴿١٨٦﴾

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي لَا يُجَلِّيهَا لِوَقَّتِهَا إِلَّا هُوَ ۖ ثَقُلَتْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً ۖ يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٧﴾

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۖ وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبِ لَا سْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚ وَمَا مَسْنِيَ السُّوءُ ۖ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٨﴾

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا فَلَمَّا تَغَشَّيَا حَمَلٌ خَفِيًّا فَهَرَّتْ بِهِ ۖ فَلَمَّا أَثْقَلَتْ دَعَوَا اللَّهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ آتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنُكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿١٨٩﴾

فَلَمَّا أَتَتْهُمَا صَالِحًا جَعَلَ لَهُ شُرَكَاءَ فِيمَا أُتِيَتْهُمَا ۖ فَتَعَلَّى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١٩٠﴾

(یہ لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اسکے واقع ہونے کا وقت کب ہے کہہ دو کہ اسکا علم تو میرے پروردگار ہی کو ہے وہی اسے اس کے وقت پر ظاہر کر دے گا۔ وہ آسمان اور زمین میں ایک بھاری بات ہوگی اور ناگہاں تم پر آجائے گی یہ تم سے اس طرح دریافت کرتے ہیں کہ گویا تم اس سے بخوبی واقف ہو۔ کہو کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے ﴿١٨٧﴾

کہہ دو کہ میں اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا تو بہت سے فائدے جمع کر لیتا اور مجھ کو کوئی تکلیف نہ پہنچتی، میں تو مومنوں کو ڈر اور خوشخبری سنانے والا ہوں ﴿١٨٨﴾

وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا اور اس سے اسکا جوڑا بنایا تاکہ اس سے راحت حاصل کرے سو جب وہ اسکے پاس جاتا ہے تو اسے ہلکا سا حمل رہ جاتا ہے اور اسکے ساتھ چلتی پھرتی ہے پھر جب کچھ بوجھ معلوم کرتی (یعنی بچہ پیٹ میں بڑا ہوتا) ہے تو دونوں (میاں بیوی) اپنے پروردگار اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اگر تو ہمیں صحیح و سالم (بچہ) دے گا تو ہم تیرے شکر گزار ہوں گے ﴿١٨٩﴾

جب وہ انکو صحیح و سالم (بچہ) دیتا ہے تو اس (بچے) میں جو وہ انکو دیتا ہے اسکا شریک مقرر کرتے ہیں۔ جو وہ شرک کرتے ہیں اللہ (کا رتبہ) اس سے بلند ہے ﴿١٩٠﴾

أَيُّشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿١٩١﴾

وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿١٩٢﴾

وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَى لَا يَتَّبِعُوكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُوهُمْ أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ ﴿١٩٣﴾

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٩٤﴾

أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ آيٌ يَبْطِشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا قُلْ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُوا فَلَا تُنْظَرُونَ ﴿١٩٥﴾

إِنَّ وَلِيَ اللَّهِ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ﴿١٩٦﴾

وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿١٩٧﴾

وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَى لَا يَسْمَعُوا ۖ وَتَرَاهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿١٩٨﴾

کیا وہ ایسوں کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کئے جاتے ہیں ﴿191﴾

اور نہ ان کی مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں ﴿192﴾

اگر تم ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو تمہارا کہا نہ مانیں۔ تمہارے لئے برابر ہی ہے کہ تم ان کو بلاؤ یا چپکے ہو رہو ﴿193﴾

(مشرکوں) جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو تمہاری طرح کے بندے ہی ہیں (اچھا) تم ان کو پکارو اگر سچے ہو تو چاہیے کہ وہ تم کو جواب بھی دیں ﴿194﴾

بھلا ان کے پاؤں ہیں جن سے چلیں یا ہاتھ ہیں جن سے پکڑیں یا آنکھیں ہیں جن سے دیکھیں یا کان ہیں جن سے سنیں؟ کہہ دو کہ اپنے شریکوں کو بلا لو اور میرے بارے میں جو تدبیر کرنی ہو کر لو اور مجھے کچھ مہلت بھی نہ دو (پھر دیکھو کہ وہ میرا کیا کر سکتے ہیں) ﴿195﴾

میرا مددگار تو اللہ ہی ہے جس نے کتاب (برحق) نازل کی اور نیک لوگوں کا وہی دوستدار ہے ﴿196﴾

اور جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تمہاری ہی مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں ﴿197﴾

اور اگر تم ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو سن نہ سکیں۔ اور تم انہیں دیکھتے ہو کہ (بظاہر) آنکھیں کھولے تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں مگر (فی الواقع) کچھ نہیں دیکھتے ﴿198﴾

(اے محمدؐ) عفو اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کرلو (199)

اور اگر شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں کسی طرح کا وسوسہ پیدا ہو تو اللہ سے پناہ مانگو۔ بیشک وہ سننے والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے (200)

جو لوگ پرہیزگار ہیں جب انکو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پیدا ہوتا ہے تو چونک پڑتے ہیں اور (دل کی آنکھیں کھول کر) دیکھنے لگتے ہیں (201)

اور ان (کفار) کے بھائی انہیں گمراہی میں کھینچے جاتے ہیں پھر (اس میں کسی طرح کی) کوتاہی نہیں کرتے (202)

اور جب تم انکے پاس (کچھ دنوں تک) کوئی آیت نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم نے (اپنی طرف سے) کیوں نہیں بنالی۔ کہہ دو کہ میں تو اسی حکم کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس آتا ہے۔ یہ (قرآن) تمہارے پروردگار کی جانب سے دانش و بصیرت اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے (203)

اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے (204)

اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی اور خوف اور پست آواز سے صبح و شام یاد کرتے رہو اور (دیکھنا) غافل نہ ہونا (205)

جو لوگ تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ اسکی عبادت سے گردن کشی نہیں کرتے اور اس پاک ذات کو یاد کرتے اور اسکے آگے سجدے کرتے ہیں (206)

خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ (199)

وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (200)

إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَافٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ (201)

وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ (202)

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بِآيَةٍ قَالُوا لَا اجْتَبَيْتَهَا قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ مِنْ رَبِّي هَذَا بَصَآئِرٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْقَوْمِ الْيُؤْمِنُونَ (203)

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (204)

وَإِذْ كُرِّرْتُ إِلَيْكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرَّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ (205)

إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَنَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ (206)

سورۃ انفال مدنی ہے اور اس میں پچھتر آیتیں اور دس رکوع ہیں

سُورَةُ
الْأَنْفَالِ
مَدَنِيَّةٌ
آيَاتُهَا 75
رُكُوعَاتُهَا 10

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ ۖ قُلِ
الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ ۚ فَاتَّقُوا
اللَّهَ وَاصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۖ وَ
اطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ إِن كُنْتُمْ
مُؤْمِنِينَ ①

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ
اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تَلَيَّتْ
عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا ۚ وَعَلَى
رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ②

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا
رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ③
أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ لَهُمْ
دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ
وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ④

كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ
بِالْحَقِّ ۚ وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنَ
الْمُؤْمِنِينَ لَكَرِهُونَ ⑤

يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا
تَبَيَّنَ ۚ كَانُوا يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ
وَهُمْ يَنْظُرُونَ ⑥

وَ إِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ إِحْدَى

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
(اے محمدؐ مجاہد لوگ) تم سے غنیمت کے مال کے بارے
میں دریافت کرتے ہیں (کہ کیا حکم ہے) کہہ دو کہ غنیمت
اللہ اور اس کے رسولؐ کا مال ہے تو اللہ سے ڈرو اور آپس میں
صلح رکھو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ اور اس کے رسولؐ کے
حکم پر چلو ①

مومن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل
ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اسکی آیتیں پڑھ کر سنائی
جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔ اور وہ اپنے
پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ②

(اور) وہ جو نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے
اس میں سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں ③
یہی سچے مومن ہیں اور ان کے لئے پروردگار کے ہاں
(بڑے بڑے) درجے اور بخشش اور عزت کی روزی
ہے ④

(ان لوگوں کو اپنے گھروں سے اس طرح نکلنا چاہیے تھا) جس
طرح تمہارے پروردگار نے تم کو تدبیر کے ساتھ اپنے گھر سے
نکالا اور (اس وقت) مومنوں کی ایک جماعت ناخوش تھی ⑤

وہ لوگ حق بات میں اس کے ظاہر ہوئے پیچھے تم سے
جھگڑنے لگے گویا موت کی طرف دھکیلے جاتے ہیں اور
اسے دیکھ رہے ہیں ⑥

اور (اس وقت کو یاد کرو) جب اللہ تم سے وعدہ کرتا تھا کہ

الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّونَ
أَنْ غَيْرَ ذَاتِ الشُّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ
وَيُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحِقَّ الْحَقَّ
بِكَلِمَتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ ⑦

(ابوسفیان اور ابو جہل کے) دو گروہوں میں سے ایک
گروہ تمہارا (مسخر) ہو جائے گا اور تم چاہتے تھے کہ جو
قافلہ بے (شان و) شوکت (یعنی بے ہتھیار) ہے وہ
تمہارے ہاتھ آجائے اور اللہ چاہتا تھا کہ اپنے فرمان
سے حق کو قائم رکھے اور کافروں کی جڑ کاٹ (کر پھینک)
دے ⑦

لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ
وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ⑧

تاکہ سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ کر دے گو مشرک ناخوش
ہی ہوں ⑧

إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَبَ
لَكُمْ أَنِّي مُبْدِّكُمْ بِأَلْفٍ مِّنَ
الْمَلَائِكَةِ مُرْدَفِينَ ⑨

جب تم اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے تو اُس نے
تمہاری دعا قبول کر لی (اور فرمایا) کہ (تسلی رکھو) ہم
ہزار فرشتوں سے جو ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں
گے تمہاری مدد کریں گے ⑨

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَ
لِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ
إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ
حَكِيمٌ ⑩

اور اس مدد کو اللہ نے محض بشارت بنایا تھا کہ تمہارے
دل اس سے اطمینان حاصل کریں اور مدد تو اللہ
ہی کی طرف سے ہے بیشک اللہ غالب حکمت والا
ہے ⑩

إِذْ يُغَشِّيكُمُ النَّعَاسُ أَمَنَةً مِّنْهُ
وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً
لِّيُطَهِّرَكُم بِهِ وَيُذْهِبَ عَنْكُمُ
رِجْسَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَى قُلُوبِكُمْ
وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ ⑪

جب اس نے (تمہاری) تسکین کے لئے اپنی طرف سے
تمہیں نیند (کی چادر) اڑھادی اور تم پر آسمان سے پانی برسا دیا
تاکہ تم کو اس سے (نہلا کر) پاک کر دے اور شیطانی نجاست
کو تم سے دور کر دے اور اس لئے بھی تمہارے دلوں کو
مضبوط کر دے اور اس سے تمہارے پاؤں جمائے رکھے ⑪

إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ أَنِّي
مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِينَ آمَنُوا
سَالِقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا

جب تمہارا پروردگار فرشتوں کو ارشاد فرماتا تھا کہ میں
تمہارے ساتھ ہوں تم مومنوں کو تسلی دو کہ ثابت قدم
رہیں میں ابھی ابھی کافروں کے دلوں میں رعب و ہیبت

الرُّعْبَ فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ
وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۝۱۲

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ
وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ
اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝۱۳

ذَلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ لِلْكَافِرِينَ
عَذَابَ النَّارِ ۝۱۴

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ
الَّذِينَ كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا تُولُوهُمْ
الْأَدْبَارَ ۝۱۵

وَمَنْ يُؤَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبْرَهُ إِلَّا
مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَى
فِئَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ
وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝۱۶

فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ
وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ
رَافِعُ ۚ وَلِيَبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ
بَلَاءٌ حَسَنًا ۚ إِنَّ اللَّهَ سَبِيْعٌ
عَلِيمٌ ۝۱۷

ذَلِكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ مُوهِنُ كَيْدِ
الْكَافِرِينَ ۝۱۸

إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَتْحُ ۚ
وَإِنْ تَنْتَهُوا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَإِنْ
تَعُودُوا نَعُدْ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ

ڈالے دیتا ہوں تو اُنکے سر مار (کر) اڑا دو۔ اور ان کا
پور پور مار (کر توڑ) دو ۝۱۲

یہ (سزا) اس لئے دی گئی کہ انہوں نے اللہ اور اس کے
رسول کی مخالفت کی اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت
کرتا ہے تو اللہ بھی سخت عذاب دینے والا ہے ۝۱۳

(یہ مزہ تو یہاں) چکھو اور یہ (جانے رہو) کہ کافروں کے
لئے (آخرت میں) دوزخ کا عذاب ہے ۝۱۴

اے اہل ایمان جب میدان جنگ میں کفار
سے تمہارا مقابلہ ہو تو ان سے پیٹھ نہ
پھیرنا ۝۱۵

اور جو شخص جنگ کے روز اس صورت کے سوا کہ لڑائی کیلئے
کنارے کنارے چلے (یعنی حکمت عملی سے دشمن کو
مارے) یا اپنی فوج میں جا ملنا چاہے ان سے پیٹھ پھیرے گا
تو (سمجھو کہ) وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گیا اور اس کا
ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت ہی بُری جگہ ہے ۝۱۶

تم لوگوں نے ان (کفار) کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں
قتل کیا اور (اے محمدؐ) جس وقت تم نے کنکریاں پھینکی
تھیں تو وہ تم نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں اس
سے یہ غرض تھی کہ مومنوں کو اپنے (احسانوں) سے اچھی

طرح آزمائے بیشک اللہ سنتا جانتا ہے ۝۱۷
(بات) یہ (ہے) کچھ شک نہیں کہ اللہ کافروں کی تدبیر کو
کمزور کر دینے والا ہے ۝۱۸

(کافرو) اگر تم (محمد ﷺ) پر فتح چاہتے ہو تو تمہارے
پاس فتح آچکی (دیکھو) اگر تم (اپنے افعال سے) باز
آ جاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر پھر (نافرمانی) کرو

گے تو ہم بھی پھر (تمہیں عذاب) کریں گے اور تمہاری جماعت خواہ کتنی ہی کثیر ہو تمہارے کچھ بھی کام نہ آئے گی اور اللہ تو مومنوں کے ساتھ ہے (19)

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور اس سے روگردانی نہ کرو اور تم سنتے ہو (20)

اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں کہ ہم نے (اللہ کا حکم) سن لیا مگر (حقیقت میں) نہیں سنتے (21) کچھ شک نہیں کہ اللہ کے نزدیک تمام جانداروں سے بدتر بہرے گونگے ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے (22)

اور اگر اللہ ان میں نیکی (کا مادہ) دیکھتا تو انکو سننے کی توفیق بخشا اور اگر (بغیر صلاحیت ہدایت کے) سماعت دیتا تو وہ منہ پھیر کر بھاگ جاتے (23)

مومنو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم قبول کرو جبکہ رسول اللہ تمہیں ایسے کام کے لئے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی (جاوداں) بخشا ہے اور جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اس کے روبرو جمع کئے جاؤ گے (24)

اور اس فتنے سے ڈرو جو خصوصیت کے ساتھ انہی لوگوں پر واقع نہ ہوگا جو تم میں گنہگار ہیں اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے (25)

اور (اس وقت کو) یاد کرو جب تم زمین (مکہ) میں قلیل اور ضعیف سمجھے جاتے تھے اور ڈرتے رہتے تھے کہ لوگ تمہیں اڑا (نہ) لے جائیں (یعنی بے خانماں نہ کر دیں) تو اس

فِتْنَتُكُمْ شَيْئًا وَلَوْ كُثُرَتْ ۚ وَ أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ (19)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنَّهُ وَ أَنْتُمْ تَسْمَعُونَ (20)

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ (21)

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ (22)

وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَّأَسْمَعَهُمْ ۖ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُّعْرِضُونَ (23)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ۚ وَ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ ۚ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ (24)

وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً ۚ وَ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (25)

وَإِذْ كُنْتُمْ لَاحِقًا فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَنْ يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَآوَاكُمْ

وَأَيَّدَكُمْ بِنُصْرِهِ وَرَزَقَكُمْ مِنَ
الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٢٦﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا
اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمْنَكُمْ
وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٧﴾

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٢٨﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَتَّقُوا
اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ
عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢٩﴾

وَإِذْ يَبْغُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا
لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ
وَيَبْغُرُونَ وَيَبْغُرُ اللَّهُ وَاللَّهُ خَبِيرُ
الْمُكْرِمِينَ ﴿٣٠﴾

وَإِذَا تَتَلَّى عَلَيْهِمُ الْآيَاتُ قَالَُوا قَدْ
سَمِعْنَا لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَذَا
إِنْ هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٣١﴾

وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ
مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَابًا
مِّنَ السَّمَاءِ أَوْ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣٢﴾

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ
فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ

نے تم کو جگہ دی اور اپنی مدد سے تم کو تقویت بخشی اور پاکیزہ
چیزیں کھانے کو دیں تاکہ (اسکا) شکر کرو ﴿٢٦﴾

اے ایمان والو! نہ تو اللہ اور رسول کی امانت میں خیانت
کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو اور تم (ان باتوں
کو) جانتے ہو ﴿٢٧﴾

اور جان رکھو کہ تمہارا مال اور اولاد بڑی آزمائش ہے اور یہ
کہ اللہ کے پاس (نیکیوں کا) بڑا ثواب ہے ﴿٢٨﴾

مومنو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمہارے لئے امر فارق
پیدا کر دیگا (یعنی تم کو ممتاز کر دیگا) اور تمہارے گناہ مٹا
دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا
ہے ﴿٢٩﴾

اور (اے محمدؐ) جب کافر لوگ تمہارے بارے میں چال چل
رہے تھے کہ تم کو قید کر دیں یا جان سے مار دیں یا (وطن سے)
نکال دیں تو (ادھر تو) وہ چال چل رہے تھے اور (ادھر) اللہ
چال چل رہا تھا اور اللہ سب سے بہتر چال چلنے والا ہے ﴿٣٠﴾

اور جب انکو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے
ہیں (یہ کلام) ہم نے سن لیا ہے اگر ہم چاہیں تو اسی طرح
کا (کلام) ہم بھی کہہ دیں اور یہ ہے ہی کیا صرف اگلے
لوگوں کی حکایتیں ہیں ﴿٣١﴾

اور جب انہوں نے کہا کہ اے اللہ اگر یہ (قرآن) تیری
طرف سے برحق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسایا کوئی
اور تکلیف دینے والا عذاب بھیج ﴿٣٢﴾

اور اللہ ایسا نہ تھا کہ جب تک تم ان میں تھے انہیں عذاب
دیتا۔ اور نہ ایسا تھا کہ وہ بخشش مانگیں اور انہیں

وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ﴿٣٣﴾

وَمَا لَهُمْ آلَا يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ
يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءَهُ ۖ إِنِ أَوْلِيَاءُ
إِلَّا الْمُتَّقُونَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٤﴾

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ
إِلَّا مُكَاءً وَتَضَائِعًا ۖ فذُوقُوا
الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٥﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيُفْقُونَ أَمْوَالَهُمْ
لِيَصُدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ
فَسَيُفْقُونَهَا ثُمَّ يَكُونُ عَلَيْهِمْ
حَسْرَةٌ ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۚ وَالَّذِينَ
كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ﴿٣٦﴾

لِيَبْئِزَّ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ
وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضُهُ عَلَىٰ
بَعْضٍ فَيَرْكَبَهُ جَبِيحًا فَيَجْعَلَهُ فِي
جَهَنَّمَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿٣٧﴾

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنِ يَنْتَهُوْا
يُغْفَرْ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ ۚ وَإِنْ
يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ
الْأَوَّلِينَ ﴿٣٨﴾

وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَ

عذاب دے ﴿٣٣﴾

اور (اب) ان کے لئے کونسی وجہ ہے کہ وہ انہیں عذاب نہ
دے کہ جب کہ وہ مسجد محترم (میں نماز پڑھنے) سے
روکتے ہیں اور اس مسجد کے متولی بھی نہیں ہیں۔ اسکے متولی
تو صرف پرہیزگار ہیں لیکن ان میں سے اکثر نہیں
جانتے ﴿٣٤﴾

اور ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں
بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔ تو تم جو کفر کرتے تھے اب اسکے
بدلے عذاب (کا مزہ) چکھو ﴿٣٥﴾

جو لوگ کافر ہیں اپنا مال خرچ کرتے ہیں کہ (لوگوں کو)
اللہ کے رستے سے روکیں۔ سوا بھی اور خرچ کریں گے مگر
آخر وہ (خرچ کرنا) انکے لئے (موجب) افسوس ہوگا
اور وہ مغلوب ہو جائیں گے۔ اور کافر لوگ دوزخ کی
طرف ہانکے جائیں گے ﴿٣٦﴾

تا کہ اللہ پاک سے ناپاک کو الگ کر دے اور ناپاک کو
ایک دوسرے پر رکھ کر ایک ڈھیر بنا دے۔ پھر اس کو
دوزخ میں ڈال دے یہی لوگ خسارہ پانے والے
ہیں ﴿٣٧﴾

(اے پیغمبر) کفار سے کہہ دو کہ اگر وہ اپنے افعال سے باز
آجائیں تو جو ہو چکا وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا اور اگر پھر
(وہی حرکات) کرنے لگیں گے تو اگلے لوگوں کا (جو) طریق
جاری ہو چکا ہے (وہی انکے حق میں برتا جائے گا) ﴿٣٨﴾

اور ان لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ (یعنی

يَكُونَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي اللَّهِ جُحُودًا فَإِنْ
انْتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ
بَصِيرٌ ③٩

کفر کا فساد) باقی نہ رہے اور دین سب اللہ ہی کا ہو
جائے اور اگر باز آجائیں تو اللہ ان کے کاموں کو دیکھ
رہا ہے ③٩

وَإِنْ تَوَلَّوْا فَعَلِمُوا أَنَّ اللَّهَ
مَوْلَاكُمْ ۖ نِعِمَّ الْمَوْلَىٰ وَنِعَمَ
النَّصِيرُ ④٠

اور اگر روگردانی کریں تو جان رکھو کہ اللہ تمہارا
حمایتی ہے (اور) وہ خوب حمایتی اور خوب مددگار
ہے ④٠

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ
فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي
الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالسَّكِينِ وَابْنِ
السَّبِيلِ ۚ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ أَمْنًا بِاللَّهِ
وَمَا أُنْزِلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ
يَوْمَ التَّقَىٰ ۖ أَجْعَلُ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ ④١

اور جان رکھو کہ جو چیز تم (کفار سے) لوٹ کر لاؤ اس میں
سے پانچوں حصہ اللہ اور اس کے رسولؐ کا اور اہل قرابت کا
اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے۔ اگر تم اللہ
پر اور اس (نصرت) پر ایمان رکھتے ہو جو (حق و باطل
میں) فرق کرنے کے دن (یعنی جنگ بدر میں) جس
دن دونوں فوجوں میں مٹھ بھڑ ہو گئی۔ اپنے بندے (محمدؐ)
پر نازل فرمائی۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ④١

إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ
بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَىٰ وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ
مِنْكُمْ ۖ وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ لَا خْتَلَفْتُمْ
فِي الْمِيْعَدِ ۚ وَلَكِنْ لِّيَقْضِيَ اللَّهُ
أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا ۚ لِيَهْلِكَ مَنْ
هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ مَنْ حَيَّ
عَنْ بَيِّنَةٍ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَسَمِيعٌ
عَلِيمٌ ④٢

جس وقت (تم مدینے سے) قریب کے ناکے پر تھے اور
کافر بعید کے ناکے پر اور قافلہ تم سے نیچے (اتر گیا) تھا۔
اور اگر تم (جنگ کے لئے) آپس میں قرار داد کر لیتے تو
وقت معین (پر جمع ہونے) میں تقدیم و تاخیر ہو جاتی لیکن
اللہ کو منظور تھا کہ جو کام ہو کر رہنے والا تھا اسے کر ہی
ڈالے تاکہ جو مرے، بصیرت پر (یعنی یقین جان کر)
مرے اور جو جیتا رہے وہ بھی بصیرت پر (یعنی حق پہچان
کر) جیتا رہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا جانتا ہے ④٢

إِذْ يُرِيكُمُ اللَّهُ فِي مَنَايِكَ قَلِيلًا
وَلَوْ أَرَاكَ كَثِيرًا لَّفَشِلْتُمْ

اس وقت اللہ نے تمہیں خواب میں کافروں کو تھوڑی
تعداد میں دکھایا اور اگر بہت کر کے دکھاتا تو تم لوگ جی

وَلَتَنَارَ عُنْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَكِنَّ اللَّهَ
سَلَّمَ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ
الصُّدُورِ ۝۴۳

وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ التَّقَيْتُمْ فِي
أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا وَيُقَلِّلُكُمْ فِي
أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ
مَفْعُولًا ۖ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝۴۴

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ
فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا
لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝۴۵

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا
تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ
رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ
مَعَ الصَّابِرِينَ ۝۴۶

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ
دِيَارِهِمْ بَطْرًا وَرِئَاءَ النَّاسِ
وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ
بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۝۴۷

وَإِذْ زَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ
وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمْ الْيَوْمَ مِنَ
النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌّ لَكُمْ ۚ فَلَمَّا
تَرَآتِ الْفِئَتَيْنِ كَغَصَّ عَلَى
عَقْبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنْكُمْ
إِنِّي أُرَى مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ

چھوڑ دیتے اور (جو) کام (درپیش تھا اس) میں جھگڑنے
لگتے لیکن اللہ نے (تمہیں اس سے) بچا لیا بیشک وہ
سینوں کی باتوں تک سے واقف ہے ۝۴۳

اور اس وقت جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو
کافروں کو تمہاری نظروں سے تھوڑا کر کے دکھاتا تھا اور تم کو انکی
نگاہوں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا تا کہ اللہ کو جو کام کرنا منظور تھا
اسے کر ڈالے اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے ۝۴۴

مومنو! جب (کفار کی) کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ
ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو تا کہ مراد
حاصل کرو ۝۴۵

اور اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑا
نہ کرنا کہ (ایسا کرو گے تو) تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہارا
اقبال جاتا رہے گا اور صبر سے کام لو کہ اللہ صبر کرنے
والوں کے ساتھ ہے ۝۴۶

اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو اتراتے ہوئے (یعنی حق کا مقابلہ
کرنے کے لئے) اور لوگوں کو دکھانے کے لئے گھروں سے
نکل آئے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور جو اعمال
یہ کرتے ہیں اللہ ان پر احاطہ کئے ہوئے ہے ۝۴۷

اور جب شیطانوں نے انکے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے
اور کہا کہ آج کے دن لوگوں میں کوئی تم پر غالب نہ ہوگا۔
اور میں تمہارا رفیق ہوں (لیکن) جب دونوں فوجیں
ایک دوسرے کے مقابل (صف آرا) ہوئیں تو پسپا ہو کر
چل دیا۔ اور کہنے لگا کہ مجھے تم سے کوئی واسطہ نہیں۔ میں تو
ایسی چیزیں دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے، مجھے تو اللہ

اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ④۸
إِذْ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي
قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّوْا لَا دِينَ لَهُمْ
وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ
عَزِيزٌ حَكِيمٌ ④۹

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا
الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَ
أَدْبَارَهُمْ ۖ وَذُوقُوا عَذَابَ
الْحَرِيقِ ⑤۰

ذَلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ
اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ⑤۱
كَذَابِ الْفِرْعَوْنَ ۖ وَالَّذِينَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ
فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۖ إِنَّ
اللَّهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ⑤۲

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا
نِّعَمَهُ أَنْعَمَهَا عَلَىٰ قَوْمٍ حَتَّىٰ
يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ ۖ وَأَنَّ اللَّهَ
سَبِيْعٌ عَلِيمٌ ⑤۳

كَذَابِ الْفِرْعَوْنَ ۖ وَالَّذِينَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ كَذَّبُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ
فَآهَلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَعْرَفْنَاهُ
فِرْعَوْنَ ۖ وَكُلُّ كَاثِبٍ ظَلِيمٍ ⑤۴
إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الَّذِينَ

سے ڈر لگتا ہے اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ④۸
اس وقت منافق اور (کافر) جن کے دلوں میں مرض تھا
کہتے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے مغرور کر رکھا ہے۔
اور جو شخص اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے تو اللہ غالب حکمت والا
ہے ④۹

اور کاش تم اس وقت (کی کیفیت) دیکھو جب فرشتے
کافروں کی جانیں نکالتے ہیں ان کے مونہوں اور پیٹھوں
پر (کوڑے اور ہتھوڑے وغیرہ) مارتے ہیں اور (کہتے)
ہیں کہ (اب) عذابِ آتش کا مزا چکھو ⑤۰

یہ ان (اعمال) کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے
بھیجے ہیں اور یہ (جان رکھو) کہ اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا ⑤۱
جیسا حال فرعونوں اور ان سے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا
ہی ان کا ہوا کہ) انہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا تو
اللہ نے ان کے گناہوں کی سزا میں انکو پکڑ لیا۔ بیشک اللہ
زبردست (اور) سخت عذاب دینے والا ہے ⑤۲

یہ اس لئے کہ جو نعمت اللہ کسی قوم کو دیا کرتا ہے
جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل
ڈالیں اللہ اسے نہیں بدلا کرتا اور اس لئے کہ اللہ
سنتا اور جانتا ہے ⑤۳

جیسا حال فرعونوں اور ان سے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا ہی
ان کا ہوا) انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو
ہم نے انکے گناہوں کے سبب انکو ہلاک کر ڈالا اور
فرعونوں کو ڈبودیا۔ اور وہ سب ظالم تھے ⑤۴
جانداروں میں سب سے بدتر اللہ کے نزدیک وہ لوگ

كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٥٥﴾
الَّذِينَ عٰهَدْتَ مِنْهُمْ ثُمَّ
يَنْقُضُونَ عٰهَدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَ
هُمْ لَا يَتَّقُونَ ﴿٥٦﴾

فَاِمَّا تَثَقَّفَتْهُمْ فِي الْحَرْبِ
فَشَرَّدْ بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ لَعَلَّهُمْ
يَذْكُرُونَ ﴿٥٧﴾

وَ اِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً
فَانْبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ۖ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يُحِبُّ الْخٰٓيِنِيْنَ ﴿٥٨﴾

وَ لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
سَبَقُوْا ۚ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿٥٩﴾
وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ
قُوَّةٍ وَ مِّنْ رِّبَاطٍ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ
بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَ عَدُوَّكُمْ وَ اٰخِرِيْنَ
مِّنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَبُوْنَهُمْ ۚ اللّٰهُ
يَعْلَمُهُمْ ۖ وَ مَا تَنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفِّ اِلَيْكُمْ وَ
اَنْتُمْ لَا تَظْلَمُوْنَ ﴿٦٠﴾

وَ اِنْ جَاحَظُوا لِسَلٰمٍ فَاَجْنَحْ لَهَا وَ
تَوَكَّلْ عَلٰى اللّٰهِ ۚ اِنَّهٗ هُوَ السَّيِّعُ
الْعَلِيْمُ ﴿٦١﴾

وَ اِنْ يُرِيْدُوْا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ
حَسْبَكَ اللّٰهُ ۚ هُوَ الَّذِيْٓ اَيْدَكَ

ہیں جو کافر ہیں سو وہ ایمان نہیں لاتے ﴿55﴾

جن لوگوں سے تم نے (صلح کا) عہد کیا ہے پھر وہ ہر بار
اپنے عہد کو توڑے ڈالتے ہیں اور (اللہ سے) نہیں
ڈرتے ﴿56﴾

اگر تم انکو لڑائی میں پاؤ تو انہیں ایسی سزا دو کہ جو لوگ ان کے
پس پشت ہوں وہ انکو دیکھ کر بھاگ جائیں عجب نہیں کہ
ان کو (اس سے) عبرت ہو ﴿57﴾

اور اگر تم کو کسی قوم سے دغا بازی کا خوف ہو تو (ان کا عہد)
انہیں کی طرف پھینک دو (اور) برابر (کا جواب دو) کچھ
شک نہیں کہ اللہ دغا بازوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿58﴾

اور کافر یہ نہ خیال کریں کہ وہ بھاگ نکلے ہیں وہ (اپنی
چالوں سے ہم کو) ہرگز عاجز نہیں کر سکتے ﴿59﴾

اور جہاں تک ہو سکے (قوت کے) زور سے اور گھوڑوں
کے تیار رکھنے سے ان کے (مقابلے کے) لئے مستعد رہو
کہ اس سے اللہ کے دشمنوں اور تمہارے دشمنوں اور ان کے
سوا اور لوگوں پر جن کو تم نہیں جانتے اور اللہ جانتا ہے
ہیبت بیٹھی ہے گی۔ اور تم جو کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے
اس کا ثواب تم کو پورا پورا دیا جائے گا اور تمہارا ذرا نقصان
نہ کیا جائے گا ﴿60﴾

اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اسکی طرف مائل
ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ رکھو۔ کچھ شک نہیں کہ وہ سب کچھ
سنتا (اور) جانتا ہے ﴿61﴾

اور اگر یہ چاہیں کہ تم کو فریب دیں تو اللہ تمہیں کفایت
کرے گا۔ وہی تو ہے جس نے تم کو اپنی مدد سے اور

بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ۝۶۲

وَأَلْفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ۖ لَوْ أَنفَقْتَ
مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلْفَتْ
بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ
بَيْنَهُمْ ۖ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۶۳

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ
اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝۶۴

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضَ الْمُؤْمِنِينَ
عَلَى الْقِتَالِ ۖ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ
عَشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا
مِائَتِينَ ۚ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ
يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا
بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ۝۶۵

أَلَنْ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ
فِيكُمْ ضَعْفًا ۖ فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ
صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِنْ
يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ
بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝۶۶

مَا كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى
حَتَّى يَبْخَنَ فِي الْأَرْضِ ۖ
تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللَّهُ يُرِيدُ
الْآخِرَةَ ۖ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۶۷

لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ

مسلمانوں (کی جمعیت) سے تقویت بخشی ۝۶۲

اور ان کے دلوں میں اُلفت پیدا کر دی۔ اور اگر تم دنیا بھر
کی دولت خرچ کرتے تب بھی ان کے دلوں میں اُلفت
پیدا نہ کر سکتے۔ مگر اللہ ہی نے اُن میں اُلفت ڈال دی۔
بیشک وہ زبردست (اور) حکمت والا ہے ۝۶۳

اے نبی! اللہ تم کو اور مومنوں کو جو تمہارے پیرو ہیں
کافی ہے ۝۶۴

اے نبی (ﷺ)! مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو
اگر تم میں بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں
گے تو دوسو کافروں پر غالب رہیں گے۔ اور اگر سو
(ایسے) ہوں گے تو ہزار پر غالب رہیں گے۔ اس
لئے کہ کافر ایسے لوگ ہیں کہ کچھ بھی سمجھ نہیں
رکھتے ۝۶۵

اب اللہ نے تم پر سے بوجھ ہلکا کر دیا اور معلوم کر لیا کہ (ابھی)
تم میں کسی قدر کمزوری ہے۔ پس اگر تم میں ایک سو ثابت
قدم رہنے والے ہوں گے تو دوسو پر غالب رہیں گے اور اگر
ایک ہزار ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں
گے اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کا مددگار ہے ۝۶۶

پیغمبرؐ کو شایاں نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں جب
تک (کافروں کو قتل کر کے) زمین میں کثرت سے خون
(نہ) بہا دے تم لوگ دنیا کے مال کے طالب ہو اور اللہ آخرت
(کی بھلائی) چاہتا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے ۝۶۷

اگر اللہ کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو (فدیہ) تم نے لیا ہے

فِيهَا أَخَذْتُمْ عَذَابَ عَظِيمٍ ⑥8

فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَ

اتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑥9

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَن فِي أَيْدِيكُمْ

مِّنَ الْأَسْرَىٰ ۚ إِن يَّعْلَمِ اللَّهُ فِي

قُلُوبِكُمْ خَيْرًا فَيُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّا

أَخَذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرَ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑦0

وَإِن يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا

اللَّهَ مِنْ قَبْلُ فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ ۚ

وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ⑦1

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَ

جَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي

سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَانصَرَوْا

أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَ

الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا أَمْالَهُمْ

مِّنْ وَلَا يَتَرَهُمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ

يُهَاجِرُوا ۚ وَإِنِ اسْتَنْصَرُوكُمْ فِي

الدِّينِ فَعَلَيْكُمْ النَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ

قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ ۚ

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ⑦2

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَابْعَضُهُمْ أَوْلِيَاءُ

بَعْضٍ ۚ إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي

اسکے بدلے تم پر بڑا عذاب (نازل) ہوتا ⑥8

تو جو مال غنیمت تمہیں ملا ہے اسے کھاؤ وہ حلال طیب ہے اور

اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑥9

اے پیغمبر جو قیدی تمہارے ہاتھ میں (گرفتار) ہیں ان

سے کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے دلوں میں نیکی معلوم کرے گا

تو جو (مال) تم سے چھین گیا ہے اس سے بہتر تمہیں

عنایت فرمائے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا۔

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑦0

اور اگر یہ لوگ تم سے دغا کرنا چاہیں گے تو یہ پہلے ہی اللہ

سے دغا کر چکے ہیں تو اس نے ان کو (تمہارے) قبضے

میں کر دیا۔ اور اللہ دانا حکمت والا ہے ⑦1

جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی

راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑے وہ اور جنہوں نے

(ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور انکی مدد کی وہ آپس

میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور جو لوگ ایمان تو لے

آئے لیکن ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں تم

کو ان کی رفاقت سے کچھ سروکار نہیں اور اگر وہ تم سے

دین (کے معاملات) میں مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی

لازم ہے مگر ان لوگوں کے مقابلے میں کہ تم میں اور ان

میں (صلح کا) عہد ہو (مدد نہیں کرنی چاہیے) اور اللہ

تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ⑦2

اور جو لوگ کافر ہیں (وہ بھی) ایک دوسرے کے رفیق

ہیں۔ تو (مومنو) اگر تم یہ (کام) نہ کرو گے تو ملک میں

الْأَرْضِ وَفَسَادٍ كَبِيرٍ ۚ (73)

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجْهَهُدُوا
فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا
وَنَصَرُوا أُولَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ
حَقًّا لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ (74)

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ بَعْدُ وَهَاجَرُوا
وَجْهَهُدُوا مَعَكُمْ فَأُولَئِكَ مِنْكُمْ
وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى
بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (75)

فتنہ برپا ہو جائے گا اور بڑا فساد مچے گا (73)

اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی
راہ میں لڑائیاں کرتے رہے۔ اور جنہوں نے (ہجرت کرنے
والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی۔ یہی لوگ سچے مسلمان
ہیں ان کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے (74)

اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے
اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کرتے رہے وہ بھی تم میں سے
ہیں اور رشتہ دار اللہ کے حکم کی رو سے ایک دوسرے کے
زیادہ حق دار ہیں کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف
ہے (75)

سورہ توبہ مدنی ہے اور اس میں ایک سو انتیس آیتیں اور سولہ رکوع ہیں

سُورَةُ
التَّوْبَةِ
مَدَنِيَّةٌ
آيَاتُهَا 129
رُكُوعَاتُهَا 16

اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے مشرکوں سے جن
سے تم نے عہد کر رکھا تھا (اعلان) بیزاری ہے (1)
تو (مشرکو تم) زمین میں چار مہینے چل پھرو اور جان رکھو
کہ تم اللہ کو عاجز نہ کر سکو گے۔ اور یہ بھی کہ اللہ کافروں کو
رسوا کرنے والا ہے (2)

اور حج اکبر کے دن اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے
لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اللہ مشرکوں سے بیزار ہے اور
اس کا رسول بھی (ان سے دست بردار ہے) پس اگر تم
توبہ کر لو تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر نہ مانو (اور
اللہ سے مقابلہ کرو) تو جان رکھو کہ تم اللہ کو ہرا نہیں سکو
گے۔ اور (اے پیغمبر) کافروں کو دکھ دینے والے
عذاب کی خبر سنا دو (3)

بَرَاءَةً مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى
الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۚ (1)
فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ
وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ
وَأَنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ (2)
وَإِذَا نَادَىٰ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى
النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ
اللَّهَ بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ
وَرَسُولُهُ ۚ فَإِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ
لَّكُمْ وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَمُوا
أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۚ وَبَشِّرِ
الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (3)

البتہ جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کیا ہو اور انہوں نے تمہارا کسی طرح کا قصور نہ کیا ہو اور نہ تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی ہو تو جس مدت تک ان کے ساتھ عہد کیا ہوا سے پورا کرو (کہ) اللہ پر ہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے ④

جب عزت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور پکڑ لو۔ اور گھیر لو۔ اور ہر گھات کی جگہ ان کی تاک میں بیٹھے رہو۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کی راہ چھوڑ دو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑤

اور اگر کوئی مشرک تم سے پناہ کا خواستگار ہو تو اس کو پناہ دو یہاں تک کہ کلام اللہ سننے لگے پھر اس کو امن کی جگہ واپس پہنچا دو۔ اس لئے کہ یہ بے خبر لوگ ہیں ⑥

بھلا مشرکوں کے لئے (جنہوں نے عہد توڑ ڈالا) اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک عہد کیوں کر (قائم) رہ سکتا ہے ہاں جن لوگوں کے ساتھ تم نے مسجد محترم کے نزدیک عہد کیا ہے اگر وہ (اپنے عہد پر) قائم رہیں تو تم بھی (اپنے قول و قرار پر) قائم رہو بیشک اللہ پر ہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے ⑦

(بھلا ان سے عہد) کیونکر (پورا کیا جائے جب ان کا یہ حال ہے) کہ اگر تم پر غلبہ پالیں تو نہ قرابت کا لحاظ کریں نہ عہد کا۔

إِلَّا الَّذِينَ عٰهَدْتُمْ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوكُمْ شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتَتْهُمُ إِلَيْهِمْ عٰهَدُهُمْ إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ④

فَإِذَا انسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَخُذُوهُمْ وَاحْصِرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصِدٍ ۚ فَإِنْ تَابُوا وَآقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑤

وَ إِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ ⑥

كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عٰهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ عٰهَدْتُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ⑦

كَيْفَ وَإِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ إِلَّا وَلَا ذِمَّةً ۚ

يُرْضَوْنَكُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَىٰ قُلُوبُهُمْ ۚ وَكَثَرُهُمْ فَيَسْقُونَ ۚ ⑧

اِشْتَرَوْا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَصَدُّوا عَن سَبِيلِهِ ۖ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑨

لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلَّا وِزْمَةً ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَعَدُّونَ ⑩

فَإِنْ تَابُوا وَآقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخِوَانُكُمْ فِي الدِّينِ ۖ وَنُقِصِلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ⑪

وَإِنْ نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ مِّنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوا فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا أَیْسَةَ الْكُفْرِ ۚ إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُونَ ⑫

أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوْمًا نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوا بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ وَهُمْ بَدَءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ أَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ⑬

قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِيهِمْ وَيُنْصِرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيُشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ⑭ وَيَذْهَبْ غَيْظُ قُلُوبِهِمْ ۖ وَ

یہ منہ سے تو تمہیں خوش کر دیتے ہیں لیکن انکے دل (ان باتوں کو) قبول نہیں کرتے اور ان میں اکثر نافرمان ہیں ⑧

یہ اللہ کی آیتوں کے عوض تھوڑا سا فائدہ حاصل کرتے اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکتے ہیں کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں بُرے ہیں ⑨

یہ لوگ کسی مومن کے حق میں نہ تو رشتہ داری کا پاس کرتے ہیں نہ عہد کا اور یہ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں ⑩

اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں اور سمجھنے والے لوگوں کے لئے ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ⑪

اور اگر عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین میں طعنہ کرنے لگیں تو ان کے کفر کے پیشواؤں سے جنگ کرو (یہ بے ایمان لوگ ہیں اور) انکی قسموں کا کچھ اعتبار نہیں۔ عجب نہیں کہ اپنی حرکات سے باز آجائیں ⑫

بھلا تم ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور (اللہ) کے پیغمبر کے جلا وطن کرنے کا عزم مصمم کر لیا اور انہوں نے تم سے (عہد شکنی کی) ابتدا کی۔ کیا تم ایسے لوگوں سے ڈرتے ہو حالانکہ ڈرنے کے لائق اللہ ہے۔ بشرطیکہ ایمان رکھتے ہو ⑬

ان سے (خوب) لڑو۔ اللہ ان کو تمہارے ہاتھوں سے عذاب میں ڈالے گا اور رسوا کرے گا اور تم کو ان پر غلبہ دے گا اور مومن لوگوں کے سینوں میں شفا بخشنے گا ⑭ اور ان کے دلوں سے غصہ دور کرے گا اور جس پر چاہے گا

يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ
عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٥﴾

رحمت کرے گا۔ اور اللہ سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا
ہے ﴿١٥﴾

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوا وَلَمَّا
يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ
وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ
رَاسُولَهُ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً ۗ
وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

کیا تم لوگ یہ خیال کرتے ہو کہ (بے آزمائش) چھوڑ
دیئے جاؤ گے اور ابھی تو اللہ نے ایسے لوگوں کو متمیز کیا ہی
نہیں جنہوں نے تم میں سے جہاد کئے اور اللہ اور اس کے
رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنایا۔ اور
اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ﴿١٦﴾

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمُرُوا
مَسْجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ
بِالْكَفْرِ ۗ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ
وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ ﴿١٧﴾

مشرکوں کو زیبا نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جب کہ
وہ اپنے آپ سے کفر کی گواہی دے رہے ہوں۔ ان لوگوں
کے سب اعمال بے کار ہیں۔ اور یہ ہمیشہ دوزخ میں
رہیں گے ﴿١٧﴾

إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسْجِدَ اللَّهِ مَنْ أَمِنَ
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ
وَأَتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ
فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ
الْمُهْتَدِينَ ﴿١٨﴾

اللہ کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور
روز قیامت پر ایمان لاتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ
دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے یہی لوگ
امید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں (داخل)
ہوں ﴿١٨﴾

أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ أَمِنَ بِاللَّهِ
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَهَدَ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ ۗ لَا يَسْتَوُونَ عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾

کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد محترم (یعنی خانہ
کعبہ) کو آباد کرنا اس شخص کے اعمال جیسا خیال کیا ہے جو
اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور اللہ کی راہ میں
جہاد کرتا ہے؟ یہ لوگ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں۔ اور
اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿١٩﴾

الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَهَدُوا فِي
سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ

جو لوگ ایمان لائے اور وطن چھوڑ گئے اور اللہ کی راہ میں
مال اور جان سے جہاد کرتے رہے اللہ کے ہاں ان کے

درجے بہت بڑے ہیں۔ اور وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں (20)

ان کا پروردگار ان کو اپنی رحمت کی اور خوشنودی کی اور بہشتوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں انکے لئے نعمت ہائے جاودانی ہے (21)

(اور وہ) ان میں ابدالآباد رہیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کے ہاں بڑا صلہ (تیار) ہے (22)

اے اہل ایمان! اگر تمہارے (ماں) باپ اور (بہن) بھائی ایمان کے مقابل کفر کو پسند کریں تو ان سے دوستی نہ رکھو۔ اور جو ان سے دوستی رکھیں گے وہ ظالم ہیں (23)

کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور عورتیں اور خاندان کے آدمی اور مال جو تم کماتے ہو اور تجارت جس کے بند ہونے سے ڈرتے ہو اور مکانات جن کو پسند کرتے ہو اللہ اور اسکے رسولؐ سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھیرے رہو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (یعنی عذاب) بھیجے۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا (24)

اللہ نے بہت سے موقعوں پر تم کو مدد دی ہے اور (جنگ) حنین کے دن جب کہ تم کو اپنی (جماعت کی) کثرت پر غرہ تھا تو وہ تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی اور زمین باوجود

أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ (20)

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّتْ لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ (21)

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ (22)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ ۖ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَاُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (23)

قُلْ إِن كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسْكِنٌ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ ۖ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ (24)

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ ۖ وَ يَوْمَ حُنَيْنٍ ۖ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ

شَيْئًا وَصَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُم مُّدْبِرِينَ ﴿٢٥﴾
ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ جُنُودًا لَمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ﴿٢٦﴾
ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَلَى مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٧﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا ۖ وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۖ إِنْ شَاءَ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٢٨﴾
قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ ﴿٢٩﴾
وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ ۖ وَقَالَتِ النَّصَارَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ ۗ ذَلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ يُضَاهِئُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ ۗ قَتَلَهُمُ اللَّهُ ۖ أَلَىٰ يُؤْفَكُونَ ﴿٣٠﴾

(اتنی بڑی) فراخی کے تم پر تنگ ہو گئی۔ پھر تم پیٹھ پھیر کر پھر گئے ﴿٢٥﴾

پھر اللہ نے اپنے پیغمبر پر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور (تمہاری مدد کو فرشتوں) کے لشکر جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے (آسمان سے) اتارے اور کافروں کو عذاب دیا اور کفر کرنے والوں کی یہی سزا ہے ﴿٢٦﴾
پھر اللہ اس کے بعد جس پر چاہے مہربانی سے توجہ فرمائے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿٢٧﴾

مومنو! مشرک تو پلید ہیں تو اس برس کے بعد وہ خانہ کعبہ کے پاس نہ جانے پائیں اور اگر تم کو مفلسی کا خوف ہو تو اللہ چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ بیشک اللہ سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے ﴿٢٨﴾

جو لوگ اہل کتاب میں سے اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور نہ روزِ آخرت پر (یقین رکھتے ہیں) اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور رسولؐ نے حرام کی ہیں اور نہ دین حق کو قبول کرتے ہیں ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں ﴿٢٩﴾

اور یہود کہتے ہیں کہ عزیر اللہ کے بیٹے ہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح اللہ کے بیٹے ہیں۔ یہ ان کے منہ کی باتیں ہیں۔ پہلے کافر بھی اسی طرح کی باتیں کہا کرتے تھے یہ بھی انہی کی ریس کرنے لگے ہیں اللہ انکو ہلاک کرے۔ یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں ﴿٣٠﴾

انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ اور مسیح ابن مریم کو اللہ کے سوارب بنالیا حالانکہ ان کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ اللہ واحد کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے (31)

یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں۔ اور اللہ اپنے نور کو پورا کئے بغیر رہنے کا نہیں۔ اگرچہ کافروں کو برا ہی لگے (32)

وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تا کہ اس (دین) کو (دنیا کے) تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ کافر ناخوش ہی ہوں (33)

مومنو! بہت سے عالم اور درویش لوگوں کا مال ناحق کھاتے اور (ان کو) اللہ کے سیدھے راستہ سے (دھوکہ بازی کر کے) روکتے ہیں اور (ایسے ہی یہ لوگ) جو سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے ان کو اس دن کے عذاب الیم کی خبر سنا دو (34)

جس دن وہ (مال) دوزخ کی آگ میں (خوب) گرم کیا جائے گا۔ پھر اس سے ان (بخیلوں) کی پیشانیاں اور پہلو اور پٹھیں داغی جائیں گی (اور کہا جائے گا کہ) یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا سو جو تم جمع کرتے تھے (اب) اسکا مزہ چکھو (35)

اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهَبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللَّهِ وَالنَّسِیْحِ ابْنِ مَرْيَمَ ۚ وَ مَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَهًا وَاحِدًا ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ سُبْحَنَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ (31)

يُرِيدُونَ أَن يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَن يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ (32)

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ (33)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن كَثِيرًا مِّنَ الْأَحْبَارِ وَ الرُّهَبَانِ لِيَآكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَ الْفِضَّةَ وَلَا يُنفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (34)

يَوْمَ يُحْصَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فُتُكُوى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَ جُنُوبُهُمْ وَ ظُهُورُهُمْ ۚ هَٰذَا مَا كُنْتُمْ لَا تُفْسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ (35)

إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۚ ذَٰلِكَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْهُ ۚ فَلَا تَطْلُبُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ ۖ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَآفَّةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ③٦

إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضِلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا إِجْحُوتُهُ عَامًا وَ يُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِّيُوَاطُّوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فَيُحِلُّوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ ۚ نُزِينَ لَهُمْ سُوءُ أَعْمَالِهِمْ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ③٧

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمْ اتَّفَعُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَتَأْتَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ ۚ أَرْضِيْتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ③٨

إِلَّا تَتَفَرُّوْا يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۚ وَيَسْتَبْدِلُ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا

اللہ کے نزدیک مہینے گنتی میں بارہ ہیں (یعنی) اس روز سے کہ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ کتاب اللہ میں (برس کے) بارہ مہینے (لکھے ہوئے) ہیں ان میں سے چار مہینے ادب کے ہیں۔ یہی دین کا سیدھا (رستہ) ہے تو ان (مہینوں) میں (قتال ناحق سے) اپنے آپ پر ظلم نہ کرنا۔ اور تم سب کے سب مشرکوں سے لڑو جیسے کہ وہ سب کے سب تم سے لڑتے ہیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے ③٦

امن کے کسی مہینے کو ہٹا کر آگے پیچھے کر دینا کفر میں اضافہ کرنا ہے۔ اس سے کافر گمراہی میں پڑے رہتے ہیں۔ ایک سال تو اسکو حلال سمجھ لیتے ہیں اور دوسرے سال حرام تا کہ ادب کے مہینوں کی جو اللہ نے مقرر کئے ہیں گنتی پوری کر لیں۔ اور جو اللہ نے منع کیا ہے اسکو جائز کر لیں۔ انکے بُرے اعمال انکو بھلے دکھائی دیتے ہیں اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ③٧

مومنو! تمہیں کیا ہوا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں (جہاد کے لئے) نکلو تو تم (کاہلی کے سبب سے) زمین پر گرے جاتے ہو (یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے) کیا تم آخرت (کی نعمتوں) کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو۔ دنیا کی زندگی کے فائدے تو آخرت کے مقابل میں بہت کم ہیں ③٨

اگر تم نہ نکلو تو اللہ تم کو بڑی تکلیف کا عذاب دے گا اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کر دے گا (جو اللہ کے پورے

فرمانبردار ہوں گے) اور تم اس کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکو گے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے (39)

اگر تم پیغمبر کی مدد نہ کرو گے تو اللہ ان کا مددگار ہے (وہ وقت تم کو یاد ہوگا) جب کافروں نے انہیں گھر سے نکال دیا (اس وقت) دو (ہی شخص تھے جن) میں (ایک ابوبکرؓ تھے) دوسرے (خود رسول اللہ) جب وہ دونوں غار (ثور) میں تھے اس وقت پیغمبر اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ تو اللہ نے ان پر تسکین نازل فرمائی اور ان کو ایسے لشکروں سے مدد دی جو تم کو نظر نہیں آتے تھے اور کافروں کی بات کو پست کر دیا اور بات تو اللہ ہی کی بلند ہے۔ اور اللہ زبردست (اور) حکمت والا ہے (40)

تم سبکبار ہو یا گراں بار (یعنی مال و اسباب ٹھوڑا رکھتے ہو یا بہت گھروں سے) نکل آؤ اور اللہ کے رستے میں مال و جان سے لڑو۔ یہی تمہارے حق میں بہتر ہے بشرطیکہ تم سمجھو (41)

اگر مال غنیمت سہل الحصول اور سفر بھی ہلکا ہوتا تو تمہارے ساتھ (شوق سے) چل دیتے لیکن مسافت ان کو دور (دراز) نظر آئی (تو عذر کریں گے) اور اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم طاقت رکھتے تو آپ کے ساتھ ضرور نکل پڑتے یہ (ایسے عذروں سے) اپنے تئیں ہلاک کر رہے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں (42)

اللہ تمہیں معاف کرے تم نے پیشتر اس کے کہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر ہو جاتے جو سچے ہیں اور وہ بھی تمہیں معلوم ہو جاتے جو جھوٹے ہیں ان کو اجازت کیوں دی؟ (43)

تَضُرُّوهُ شَيْئًا ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (39)

إِلَّا تَتَضَرَّوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا فَأَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ ۗ وَالْكَلِمَةُ لِلَّهِ هِيَ الْعُلْيَا ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (40)

انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۗ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ (41)

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوكَ وَلَكِنْ بَعَدَتْ عَلَيْهِمُ السُّفَّةُ ۗ وَ سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ (42)

عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذِنْتَ لَهُمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَ تَعْلَمَ الْكَاذِبِينَ (43)

لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا
بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ^ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ
بِالسَّاعِقِينَ ④④

جو لوگ اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ تو تم
سے اجازت نہیں مانگتے کہ (پیچھے رہ جائیں بلکہ چاہتے
ہیں کہ) اپنے مال اور جان سے جہاد کریں اور اللہ پر ہیز
گاروں سے واقف ہے ④④

إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا
يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ
أَسْرَأَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَايِهِمْ
يَتَرَدَّدُونَ ④⑤

اجازت وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ پر اور پچھلے دن پر
ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہوئے
ہیں۔ سو وہ اپنے شک میں ڈانواں ڈول ہو رہے
ہیں ④⑤

وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَا عَدُوَّ لَهُ
عُدَّةٌ وَلَكِنْ كَرِهَ اللَّهُ انْبِعَاثَهُمْ
فَتَبَطَّهْمُ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ
الْقَاعِدِينَ ④⑥

اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اس کے لئے سامان تیار
کرتے لیکن اللہ نے ان کا اٹھنا (اور نکلنا) پسند ہی نہ کیا تو
ان کو ہلنے جلنے ہی نہ دیا اور (ان سے) کہہ دیا گیا کہ جہاں
(معدور) بیٹھے ہیں تم بھی ان کے ساتھ بیٹھے رہو ④⑥

لَوْ خَرَجُوا فِيكُمْ مَا زَادُوكُمْ إِلَّا
خَبَالًا وَلَا أَوْضَعُوا خِلَافَكُمْ
يَبْغُونَكُمْ الْفِتْنَةَ^ج وَفِيكُمْ سَعُونَ
لَهُمْ^ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ④⑦

اگر وہ تم میں (شامل ہو کر) نکل بھی کھڑے ہوتے تو
تمہارے حق میں شرارت کرتے اور تم میں فساد ڈلوانے
کی غرض سے دوڑے دوڑے پھرتے اور تم میں انکے
جاسوس بھی ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے ④⑦

لَقَدْ ابْتَغُوا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَبُوا
لَكَ الْأُمُورَ حَتَّى جَاءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ
أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَرِهُونَ ④⑧

یہ پہلے بھی طالبِ فساد رہے ہیں اور بہت سی باتوں میں
تمہارے لئے الٹ پھیر کرتے رہے ہیں یہاں تک کہ حق
آپہنچا اور اللہ کا حکم غالب ہوا اور وہ بُرا مانتے ہی رہ گئے ④⑧

وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ اعْذِنِي^ط وَلَا
تَفْتِنِي^ط إِلَّا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا^ط وَ
إِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ④⑨

اور ان میں کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ مجھے تو اجازت ہی
دیجئے اور آفت میں نہ ڈالئے۔ دیکھو یہ آفت میں پڑ گئے
ہیں اور دوزخ سب کافروں کو گھیرے ہوئے ہے ④⑨

إِنْ تُصِيبَكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ^ج وَإِنْ

(اے پیغمبر!) اگر تم کو آسائش حاصل ہوتی ہے تو ان کو

تُصِبْكَ مُصِيبَةٌ يَّقُولُوا قَدْ أَخَذْنَا أَمْرًا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَهُمْ فَرِحُونَ ⑤0

بُری لگتی ہے۔ اگر کوئی مشکل پڑتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنا کام پہلے ہی (درست) کر لیا تھا اور خوشیاں مناتے لوٹ جاتے ہیں ⑤0

قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ⑤1

کہہ دو کہ ہمیں کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی بجز اسکے جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دی ہو۔ وہی ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو اللہ ہی کا بھروسہ رکھنا چاہیے ⑤1

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلَّا إِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۖ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ أَنْ يُصِيبَكُمْ اللَّهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهِ أَوْ بِأَيْدِينَا ۖ فَتَرَبَّصُوا إِنَّا مَعَكُمْ مُتَرَبِّصُونَ ⑤2

کہہ دو کہ تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ایک کے منتظر ہو اور ہم تمہارے حق میں اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ (یا تو) اپنے پاس سے تم پر کوئی عذاب نازل کرے یا ہمارے ہاتھوں سے (عذاب دلوائے) تو تم بھی انتظار کرو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں ⑤2

قُلْ أَنفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَلَ مِنْكُمْ ۚ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فَسِقِينَ ⑤3

کہہ دو کہ تم (مال) خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ تم نافرمان لوگ ہو ⑤3

وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ تُقَبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَىٰ وَلَا يُنْفِقُونَ إِلَّا وَهُمْ كَرِهُونَ ⑤4

اور ان کے خرچ (اموال) کے قبول ہونے سے کوئی چیز مانع نہیں ہوتی۔ سوا اسکے کہ انہوں نے اللہ سے اور اسکے رسول سے کفر کیا اور نماز کو آتے ہیں تو سست و کاہل ہو کر اور خرچ کرتے ہیں تو ناخوشی سے ⑤4

فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَرْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ⑤5

تم ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا اللہ چاہتا ہے کہ ان چیزوں سے دنیا کی زندگی میں انکو عذاب دے اور (جب) ان کی جان نکلے تو (اس وقت بھی) وہ کافر ہی ہوں ⑤5

اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم ہی میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں۔ اصل یہ ہے کہ یہ ڈرپوک لوگ ہیں (56)

اگر انکو کوئی بچاؤ کی جگہ (جیسے قلعہ) یا غار و مغاک یا (زمین کے اندر) گھسنے کی جگہ مل جائے تو اسی طرف رسیاں تڑاتے ہوئے بھاگ جائیں (57)

اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں کہ (تقسیم) صدقات میں تم پر طعنہ زنی کرتے ہیں۔ اگر ان کو اس میں سے (خاطر خواہ) مل جائے تو خوش رہیں اور اگر نہ ملے تو جھٹ خفا ہو جائیں (58) اور اگر وہ اس پر خوش رہتے جو اللہ اور اس کے رسول نے ان کو دیا تھا اور کہتے کہ ہمیں اللہ کافی ہے اور اللہ اپنے فضل سے اور اسکے پیغمبر اپنی مہربانی سے ہمیں (پھر) دے دیں گے اور ہمیں تو اللہ ہی کی خواہش ہے (تو انکے حق میں بہتر ہوتا) (59)

صدقات (یعنی زکوٰۃ) تو مفلسوں اور محتاجوں اور کارکنان صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جنکی تالیف قلوب منظور ہو اور غلاموں کے آزاد کرانے میں اور قرضہ داروں (کے قرض ادا کرنے میں) اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں (کی مدد) میں (خرچ کرنا چاہیے یہ حقوق) اللہ کی طرف سے مقرر کر دیئے گئے ہیں اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے (60)

اور ان میں بعض ایسے ہیں جو پیغمبر کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص کان کا کچا ہے (ان سے) کہہ دو کہ وہ کان (ہے تو) تمہاری بھلائی کے لئے وہ اللہ کا اور مومنوں (کی

وَيَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۚ وَمَا هُمْ مِنْكُمْ وَاَلَيْسَ لَهُمْ يَوْمٌ يَعْلَمُونَ (56)

لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَاً اَوْ مَغْرَبًا اَوْ مَدْخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْحَدُونَ (57)

وَمِنْهُمْ مَنْ يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ ۚ فَاِنْ اَعْطُوا مِنْهَا رَاضُوا وَاِنْ لَّمْ يُعْطُوا مِنْهَا اِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ (58)

وَلَوْ اَنَّهُمْ رَاضُوا بِمَا اٰتٰهُمْ اللّٰهُ وَرَاسُوْلُهُ ۚ وَاَقَالُوْا حَسِبْنَا اللّٰهُ سَيِّئُوْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ وَرَاسُوْلُهُ ۚ اِنَّا اِلَى اللّٰهِ رَاغِبُونَ (59)

اِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالتَّسْكِيْنِ وَالتَّحِيْلِيْنَ عَلَيْهَا وَالتَّوَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَ الْغَرَمِيْنَ وَفِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۚ فَرِيْضَةٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (60)

وَمِنْهُمْ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُولُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ۚ قُلْ اُذُنٌ خَيْرٌ لَّكُمْ يَوْمُنْ بِاللّٰهِ وَيَوْمُنْ

لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَاحَةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا
مِنْكُمْ ۖ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ
اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ⑥1

يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضَوْكُمْ
وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضَوْهُ
إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ⑥2

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَنْ يُحَادِدِ اللَّهَ
وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا
فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ⑥3

يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ أَنْ تُنَزَّلَ
عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي
قُلُوبِهِمْ ۚ قُلِ اسْتَهِزُّوْا ۚ إِنَّ
اللَّهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُونَ ⑥4

وَلَيْنَ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا
نَخُوضُ وَنَلْعَبُ ۚ قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ
وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُونَ ⑥5

لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ غَفَرْتُمْ بَعْدَ
إِيمَانِكُمْ ۚ إِنْ نَعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ
مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً بِأَنَّهُمْ
كَانُوا مُجْرِمِينَ ⑥6

الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ بَعْضُهُمْ
مِّنْ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ

بات) کا یقین رکھتا ہے۔ اور جو لوگ تم میں ایمان لائے
ہیں اور ان کے لئے رحمت ہے اور جو لوگ رسول اللہ کو رنج
پہنچاتے ہیں ان کے لئے عذاب الیم (تیار) ہے ⑥1

مومنو! یہ لوگ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم
کو خوش کر دیں۔ حالانکہ اگر یہ (دل سے) مومن ہوتے تو
اللہ اور اسکے پیغمبر خوش کرنے کے زیادہ مستحق ہیں ⑥2

کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں کہ جو شخص اللہ اور اسکے رسول سے
مقابلہ کرتا ہے تو اسکے لئے جہنم کی آگ (تیار) ہے جس
میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا۔ یہ بڑی رسوائی ہے ⑥3

منافق ڈرتے ہیں کہ ان (کے پیغمبر) پر کہیں کوئی ایسی
سورت (نہ) اتر آئے کہ انکے دل کی باتوں کو ان
(مسلمانوں) پر ظاہر کر دے۔ کہہ دو کہ ہنسی کئے جاؤ۔ جس
بات سے تم ڈرتے ہو اللہ اسکو ضرور ظاہر کر دے گا ⑥4

اور اگر تم ان سے (اس بارے میں) دریافت کرو تو کہیں گے کہ
ہم تو یوں ہی بات چیت اور دل لگی کرتے تھے۔ کہو کیا تم اللہ
اور اسکی آیتوں اور اس کے رسول سے ہنسی کرتے تھے؟ ⑥5

بہانے مت بناؤ تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو۔ اگر
ہم تم میں سے ایک جماعت کو معاف کر دیں تو دوسری
جماعت کو سزا بھی دیں گے کیونکہ وہ گناہ کرتے رہے
ہیں ⑥6

منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے ہم جنس
(یعنی ایک طرح کے) ہیں کہ برے کام کرنے کو کہتے اور
نیک کاموں سے منع کرتے اور (خرچ کرنے سے)

ہاتھ بند کئے رہتے ہیں۔ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے ان کو بھلا دیا۔ بیشک منافق نافرمان ہیں (67)

اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتشِ جہنم کا وعدہ کیا ہے جس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے وہی ان کے لائق ہے اور اللہ نے ان پر لعنت کر دی ہے اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب (تیار) ہے (68)

(تم منافق لوگ) ان لوگوں کی طرح ہو، جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں۔ وہ تم سے بہت طاقتور اور مال و اولاد میں کہیں زیادہ تھے تو وہ اپنے حصے سے بہرہ یاب ہو چکے سو جس طرح تم سے پہلے لوگ اپنے حصے سے فائدہ اٹھا چکے ہیں اسی طرح تم نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھا لیا۔ اور جس طرح وہ باطل میں ڈوبے رہے اسی طرح تم باطل میں ڈوبے رہے یہ وہ لوگ ہیں جنکے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور یہی نقصان اٹھانے والے ہیں (69)

کیا ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے۔ (یعنی) نوح اور عاد اور ثمود کی قوم اور ابراہیم کی قوم اور مدین والے اور الٹی ہوئی بستیوں والے۔ ان کے پاس پیغمبر نشانیاں لے کر آئے۔ اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے (70)

اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں کہ اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ

أَيُّدِيهِمْ نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ^ط إِنَّ الْمُنَافِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ (67)

وَعَدَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا هِيَ حَسْبُهُمْ^ج وَلَعَنَهُمُ اللَّهُ^ج وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ (68)

كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَآكَثَرَ مَوَالٍ وَأَوْلَادًا فَاسْتَتَعُوا بِخَلْقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلْقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلْقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِي خَاصُوا^ط أُولَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ^ج وَأُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ (69)

أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثُودٍ وَقَوْمِ إِبْرَاهِيمَ وَأَصْحَابِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكِ^ط أَتَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ^ج فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ (70)

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ

اور اسکے پیغمبر کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا بیشک اللہ غالب اور حکمت والا ہے (71)

اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے بہشتوں کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہیں گے اور بہشت ہائے جاودانی میں نفیس مکانات کا (وعدہ کیا ہے) اور اللہ کی رضا مندی تو سب سے بڑی نعمت ہے یہی بڑی کامیابی ہے (72)

اے پیغمبر کافروں اور منافقوں سے لڑو۔ اور ان پر سختی کرو اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور وہ بُری جگہ ہے (73)

یہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے (تو کچھ) نہیں کہا حالانکہ انہوں نے کفر کا کلمہ کہا ہے اور یہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے ہیں اور ایسی بات کا قصد کر چکے ہیں جس پر قدرت نہیں پاسکے اور انہوں نے (مسلمانوں میں) عیب ہی کو نسا دیکھا ہے سوا اسکے کہ اللہ نے اپنے فضل سے اور اسکے پیغمبر نے (اپنی مہربانی سے) انکو دولت مند کر دیا ہے۔ تو اگر یہ لوگ توبہ کر لیں تو انکے حق میں بہتر ہوگا اور اگر منہ پھیر لیں تو اللہ انکو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا (عذاب دے گا) اور زمین میں انکا کوئی دوست اور مددگار نہ ہوگا (74)

اور ان میں بعض ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ ہم کو اپنی مہربانی سے مال عطا فرمائے گا تو ہم ضرور خیرات کیا کریں گے اور نیکوکاروں میں ہو جائیں گے (75)

الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ
اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ
اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (71)

وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسْكِنٌ طَيِّبٌ فِي
جَنَّتِ عَدْنٍ ۚ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ
أَكْبَرُ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (72)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ
وَالْمُنَافِقِينَ وَاعْتَلِظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَا لَهُمْ
جَهَنَّمَ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ (73)

يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا ۚ وَلَقَدْ
قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ
إِسْلَامِهِمْ وَهُمْ أَبَا لَمْ يَنَالُوا ۚ وَمَا
نَقَمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ وَ
رَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ فَإِنْ يَتُوبُوا
يَكْ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَ إِنْ يَتَوَلَّوْا
يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۚ فِي
الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي
الْأَرْضِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ (74)

وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰنَا
مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ
مِنَ الصّٰلِحِيْنَ (75)

فَلَمَّا اتَّخَذُوا مِنْهُمْ مَنْ فَضَّلَهُم بِخُلُوعِهِمْ
وَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُعْرِضُونَ ﴿٧٦﴾

فَأَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَى
يَوْمٍ يَلْقَوْنَهُ بِمَا أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا
وَعَدُوا وَبِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿٧٧﴾

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ
وَنَجْوَاهُمْ وَأَنَّ اللَّهَ عَلَّامُ
الْغُيُوبِ ﴿٧٨﴾

الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ
مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ
وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ
فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللَّهُ
مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٩﴾

اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ
إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ
يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ
كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاللَّهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٨٠﴾

فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خَلْفَ
رَسُولِ اللَّهِ وَكَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا
بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ
نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا لَوْ كَانُوا
يَفْقَهُونَ ﴿٨١﴾

لیکن جب اللہ نے ان کو اپنے فضل سے (مال) دیا تو اس
میں بخل کرنے لگے اور روگردانی کر کے پھر بیٹھے ﴿76﴾

تو اللہ نے اس کا انجام یہ کیا کہ اس روز تک کے لئے جس
میں وہ اللہ کے روبرو حاضر ہوں گے انکے دلوں میں نفاق
ڈال دیا اس لئے کہ انہوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اسکے
خلاف کیا اور اس لئے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے ﴿77﴾

کیا انکو معلوم نہیں کہ اللہ ان کے بھیدوں اور مشوروں
تک سے واقف ہے اور یہ کہ وہ غیب کی باتیں جاننے
والا ہے ﴿78﴾

جو (ذی استطاعت) مسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں
اور جو (بیچارے غریب) صرف اتنا ہی کما سکتے ہیں جتنی مزدوری
کرتے (اور تھوڑی سی کمائی میں سے بھی خرچ کرتے ہیں) ان
پر جو (منافق) طعن کرتے اور ہنستے ہیں اللہ ان پر ہنستا ہے
اور ان کے لئے تکلیف دینے والا عذاب (تیار) ہے ﴿79﴾

تم ان کے لئے بخشش مانگو یا نہ مانگو (بات ایک ہے)
اگر انکے لئے ستر دفعہ بھی بخشش مانگو تو بھی اللہ ان کو
نہیں بخشے گا یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے
رسول سے کفر کیا۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں
دیتا ﴿80﴾

جو لوگ (غزوہ تبوک میں) پیچھے رہ گئے وہ اللہ کے پیغمبرؐ کی
مرضی کے خلاف بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے اور اس
بات کو ناپسند کیا کہ اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے
جہاد کریں اور (اوروں سے بھی) کہنے لگے کہ گرمی میں
مت نکلنا (ان سے) کہہ دو کہ دوزخ کی آگ اس سے
کہیں زیادہ گرم ہے کاش یہ (اس بات کو) سمجھتے ﴿81﴾

فَلْيَصْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا
جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٢﴾
فَإِنْ رَجَعَكَ اللَّهُ إِلَى طَائِفَةٍ
مِّنْهُمْ فَاسْتَأْذِنُوكَ لِلخُرُوجِ
فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَن
تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا إِنَّكُمْ
رَاضِيَتُمْ بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ
فَاقْعُدُوا مَعَ الْخَلَفِينَ ﴿٨٣﴾

وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّتَّ
أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ إِنَّهُمْ
كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَآ تَوَّأ
وَهُمْ فٰسِقُونَ ﴿٨٤﴾
وَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ
إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ بِمَا فِي
الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ
كٰفِرُونَ ﴿٨٥﴾

وَإِذَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ أَنْ آمِنُوا بِاللَّهِ
وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذِنَكَ
أُولُو الطَّلُولِ مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا
نَكُنْ مَّعَ الْقَاعِدِينَ ﴿٨٦﴾

رَاضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ
وَطَبَعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ
لَا يَفْقَهُونَ ﴿٨٧﴾

یہ (دنیا میں) تھوڑا سا ہنس لیں اور (آخرت میں) ان کو
ان اعمال کے بدلے جو وہ کرتے ہیں بہت سا رونا ہوگا ﴿82﴾
پھر اگر اللہ تم کو ان میں سے کسی گروہ کی طرف لے جائے
اور وہ تم سے نکلنے کی اجازت طلب کریں تو کہہ دینا کہ تم
میرے ساتھ ہر گز نہیں نکلو گے اور نہ میرے ساتھ (مددگار
ہو کر) دشمن سے لڑائی کرو گے۔ تم پہلی دفعہ بیٹھ رہنے سے
خوش ہوئے تو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے
رہو ﴿83﴾

اور (اے پیغمبرؐ) ان میں سے کوئی مر جائے تو کبھی اس
(کے جنازے) پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر (جا کر)
کھڑے ہونا۔ یہ اللہ اور اس کے رسولؐ کے ساتھ کفر کرتے
رہے اور مرے بھی تو نافرمان (ہی مرے) ﴿84﴾

اور ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ ان
چیزوں سے اللہ یہ چاہتا ہے کہ ان کو دنیا میں عذاب
کرے۔ اور (جب) ان کی جان نکلے تو (اس وقت
بھی) یہ کافر ہی ہوں ﴿85﴾

اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ
اور اسکے رسولؐ کے ساتھ ہو کر لڑائی کرو تو جو ان
میں دولت مند ہیں وہ تم سے اجازت طلب کرتے ہیں
اور کہتے ہیں کہ ہمیں تو رہنے ہی دیجئے کہ جو لوگ گھروں
میں رہیں گے ہم بھی ان کے ساتھ رہیں ﴿86﴾

یہ اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ
جاتی ہیں (گھروں میں بیٹھ) رہیں انکے دلوں پر مہر لگا
دی گئی ہے تو یہ سمجھتے ہی نہیں ﴿87﴾

لَكِنَّ الرُّسُولَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ
جَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ
وَأَوْلِيَّكَ لَهُمُ الْخَيْرَاتُ وَأُولَئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُونَ ⑧⑧

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا
ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ⑧⑨

وَجَاءَ الْمُعَذِّرُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ
لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا
اللَّهَ وَرَسُولَهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ
كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ⑨⑩

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى
الْمَرْضَى وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ
مَا يُنْفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ
وَرَسُولِهِ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ
سَبِيلٍ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ⑨①

وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا اتَّوَكَّ
لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ مَا
أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَاعْيَنُهُمْ
تَفِيضٌ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَّا
يَجِدُوا مَا يُنْفِقُونَ ⑨②

إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ
يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَاءُ رَاضُوا
بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ

لیکن پیغمبر اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے
سب اپنے مال اور جان سے لڑے۔ انہی لوگوں
کے لئے بھلائیاں ہیں اور یہی مراد پانے والے
ہیں ⑧⑧

اللہ نے ان کے لئے باغات تیار کر رکھے ہیں۔ جن کے
نیچے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے یہ بڑی
کامیابی ہے ⑧⑨

اور صحرا نشینوں میں سے بھی کچھ لوگ عذر کرتے ہوئے
(تمہارے پاس) آئے کہ ان کو بھی اجازت دی جائے۔
اور جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا وہ
(گھر میں) بیٹھ رہے۔ سو جو لوگ ان میں سے کافر
ہوئے ہیں ان کو دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا ⑨⑩

نہ تو ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ ان پر
جن کے پاس خرچ موجود نہیں (کہ شریک جہاد ہوں
یعنی) جبکہ اللہ اور رسول کے خیر اندیش (اور دل سے
انکے ساتھ) ہوں۔ نیکوکاروں پر کسی طرح کا الزام نہیں
ہے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑨①

اور نہ ان (بے سروسامان) لوگوں پر (الزام) ہے کہ
تمہارے پاس آئے کہ ان کو سواری دو اور تم نے کہا کہ
میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں جس پر تم کو سوار کراؤ تو وہ
لوٹ گئے اور اس غم سے کہ انکے پاس خرچ موجود نہ تھا
انکی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے ⑨②

الزام تو ان لوگوں پر ہے جو دولت مند ہیں اور (پھر) تم
سے اجازت طلب کرتے ہیں (یعنی) اس بات سے
خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں
(گھروں میں بیٹھ) رہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں پر مہر

اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ⑨٣
يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ
إِلَيْهِمْ ۖ قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا لَنْ
تُؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَأْنَا اللَّهُ مِنْ
أَخْبَارِكُمْ ۖ وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ
وَرَسُولُهُ ثُمَّ تَرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑨٤

سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ
إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ فَأَعْرِضُوا
عَنْهُمْ ۖ إِنَّهُمْ رَاجِسٌ وَمَا وَهُمْ
بِعَالِمِينَ ۚ جَزَاءُ بَاطِلٍ إِذَا كَسِبُوا
يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَإِنْ
تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ
عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ⑨٥

أَلَا عَرَابٌ أَشَدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا
أَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا
أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ ۖ وَاللَّهُ
عَلِيمٌ حَكِيمٌ ⑨٦

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يَتَّخِذُ مَا
يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَ يَتَرَبَّصُّ بِكُمُ
الدَّوْآبِ ۖ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ
وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ⑨٧

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ

کردی ہے۔ پس وہ سمجھتے ہی نہیں ⑨٣

جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے تو تم سے عذر کریں گے
تم کہنا کہ عذر مت کرو ہم ہرگز تمہاری بات نہیں مانیں گے
اللہ نے ہم کو تمہارے حالات بتا دیئے ہیں۔ اور ابھی اللہ
اور رسول تمہارے عملوں کو (اور) دیکھیں گے پھر تم غائب و
حاضر کے جاننے والے (اللہ واحد) کی طرف لوٹائے
جاؤ گے اور جو عمل تم کرتے رہے ہو وہ سب تمہیں بتائے
گا ⑨٤

جب تم ان کے پاس لوٹ کر جاؤ تو تمہارے روبرو اللہ کی
قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے درگزر کرو سو ان کی
طرف التفات نہ کرنا۔ یہ ناپاک ہیں اور جو کام یہ کرتے
رہے ہیں ان کے بدلے ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے ⑨٥
یہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے خوش
ہو جاؤ لیکن اگر تم ان سے خوش ہو جاؤ گے تو اللہ تو نافرمان
لوگوں سے خوش نہیں ہوتا ⑨٦

دیہاتی لوگ سخت کافر اور سخت منافق ہیں اور اس قابل
ہیں کہ جو احکام (شریعت) اللہ نے اپنے رسول پر نازل
فرمائے ہیں ان سے واقف (ہی) نہ ہوں۔ اور اللہ
جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ⑨٧

اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے
تاوان سمجھتے ہیں اور تمہارے حق میں مصیبتوں کے منتظر
ہیں۔ انہی پر بُری مصیبت (واقع) ہو۔ اور اللہ سننے والا
(اور) جاننے والا ہے ⑨٨

اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ اللہ پر اور روزِ آخرت پر

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرْبًا عِنْدَ اللَّهِ وَصَلَاتِ الرَّسُولِ ۖ أَلَا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ۖ سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ٩٩

ایمان رکھتے ہیں اور جو خرچ کرتے ہیں اسکو اللہ کی قربت اور پیغمبر کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ دیکھو وہ بے شبہ ان کے لئے (موجب) قربت ہے۔ اللہ ان کو عنقریب اپنی رحمت میں داخل کرے گا بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ٩٩

وَالسَّيْقُونِ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ ۗ رَاضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَاضُوا عَنْهُ وَاعْدَأ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ١٠٠

جن لوگوں نے سبقت کی (یعنی سب سے) پہلے (ایمان لائے) مہاجرین میں سے بھی اور انصار میں سے بھی اور جنہوں نے نیکو کاری کے ساتھ ان کی پیروی کی اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں اور اس نے ان کے لئے باغات تیار کئے ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے ١٠٠

وَمِمَّنْ حَوْلَكُم مِّنَ الْأَعْرَابِ مُنْفِقُونَ ۖ وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مَرَدُّوًا عَلَى النَّفَاقِ ۖ لَا تَعْلَمُهُمْ ۖ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۖ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَىٰ عَذَابٍ عَظِيمٍ ١٠١

اور تمہارے گرد و نواح کے بعض دیہاتی منافق ہیں اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں تم انہیں نہیں جانتے ہم جانتے ہیں۔ ہم ان کو دوہرا عذاب دیں گے۔ پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے ١٠١

وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا ۚ عَسَىٰ اللَّهُ أَن يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ١٠٢

اور کچھ لوگ ہیں کہ اپنے گناہوں کا (صاف) اقرار کرتے ہیں انہوں نے اچھے اور برے عملوں کو ملا جلا دیا تھا۔ قریب ہے کہ اللہ ان پر مہربانی سے توجہ فرمائے۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ١٠٢

ان کے مال میں سے زکوٰۃ قبول کر لو کہ اس سے تم ان کو

تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ ۖ وَاللَّهُ سَبِيغٌ عَلَيْهِمْ ۝۱۰۳

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝۱۰۴

وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَدْرِى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ ۖ وَسَتُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝۱۰۵

وَأَخْرَوْنَ مُرْجُونَ لِمَا لِلَّهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۱۰۶

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَآرًا وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَيَحْلِفُنَّ إِنْ أَرَادْنَا إِلَّا الْحُسْنَىٰ ۖ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝۱۰۷

لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا ۖ لَمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ ۖ فِيهِ

(ظاہر میں بھی) پاک اور (باطن میں بھی) پاکیزہ کرتے ہو اور انکے حق میں دعائے خیر کرو کہ تمہاری دعا انکے لئے موجب تسکین ہے اور اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے ۝۱۰۳

کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں سے توبہ قبول فرماتا اور صدقات (و خیرات) لیتا ہے اور بیشک اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ۝۱۰۴

اور ان سے کہہ دو عمل کئے جاؤ اور اللہ اور اس کا رسول اور مومن (سب) تمہارے عملوں کو دیکھ لیں گے۔ اور تم غائب و حاضر کے جاننے والے (اللہ واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب تم کو بتائے گا ۝۱۰۵

اور کچھ اور لوگ ہیں جن کا کام اللہ کے حکم پر موقوف ہے چاہے ان کو عذاب دے اور چاہے معاف کر دے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ۝۱۰۶

اور (ان میں ایسے بھی ہیں) جنہوں نے اس غرض سے مسجد بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے پہلے جنگ کر چکے ہیں ان کیلئے گھات کی جگہ بنائیں اور قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا مقصود تو صرف بھلائی تھی مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں ۝۱۰۷

تم اس (مسجد) میں کبھی (جا کر) کھڑے بھی نہ ہونا۔ البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ اس میں جایا (اور نماز پڑھایا) کرو اس

میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے والوں ہی کو پسند کرتا ہے (108)

بھلا جس شخص نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور اسکی رضا مندی پر رکھی وہ اچھا ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد گر جانے والی کھائی کے کنارے پر رکھی کہ وہ اسکو دوزخ کی آگ میں لے گری اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (109)

یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے ہمیشہ ان کے دلوں میں (موجب) خلجان رہے گی، مگر یہ کہ انکے دل پاش پاش ہو جائیں۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے (110)

اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید لئے ہیں (اور اسکے) عوض میں ان کے لئے بہشت (تیار کی) ہے یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو قتل کرتے بھی ہیں اور قتل ہوتے بھی ہیں۔ یہ تو رات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے جس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے۔ اور اللہ سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے؟ تو جو سودا تم نے اس سے کیا ہے اس سے خوش رہو۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے (111)

توبہ کرنے والے۔ عبادت کرنے والے۔ حمد کرنے والے۔ روزہ رکھنے والے۔ رکوع کرنے والے۔ سجدہ کرنے والے۔ نیک کاموں کا امر کرنے والے۔ بُری باتوں سے منع کرنے والے۔ اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے۔ اور اے پیغمبر (ایسے) مومنوں کو (بہشت کی) خوشخبری سنا دو (112)

پیغمبر (ﷺ) اور مسلمانوں کو شایاں نہیں کہ جب

رَجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَّطَهَّرُوا^ط وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ (108)
أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَى تَقْوَىٰ مِنْ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ شَفَا جُرْفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارٍ جَهَنَّمَ^ط وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (109)
لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ^ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (110)

إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنْ لَهُمُ الْجَنَّةُ^ط يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ^ط وَعُذًّا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ^ط وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ^ط وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (111)
الَّذِينَ يَبُوءُونَ الْعَيْدُونَ الْحِدُّونَ السَّائِحُونَ الرُّكُعُونَ السُّجِدُونَ الْأَمْرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَفِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ^ط وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ (112)

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ

ان پر ظاہر ہو گیا کہ مشرک اہل دوزخ ہیں تو ان کے لئے بخشش مانگیں۔ گو وہ ان کے قرابت دار ہی ہوں⁽¹¹³⁾

اور ابراہیمؑ کا اپنے باپ کے لئے بخشش مانگنا تو ایک وعدے کے سبب تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے لیکن جب ان کو معلوم ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گئے۔ کچھ شک نہیں کہ ابراہیمؑ بڑے نرم دل اور متحمل تھے⁽¹¹⁴⁾

اور اللہ ایسا نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کر دے جب تک ان کو وہ چیز نہ بتا دے جس سے وہ پرہیز کریں۔ بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے⁽¹¹⁵⁾

اللہ ہی ہے جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ وہی زندگانی بخشتا ہے اور (وہی) موت دیتا ہے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے⁽¹¹⁶⁾

بیشک اللہ نے پیغمبرؐ پر مہربانی کی اور مہاجرین اور انصار پر جو باوجود اس کے کہ ان میں سے بعضوں کے دل جلد پھر جانے کو تھے مشکل کی گھڑی میں پیغمبرؐ کے ساتھ رہے۔ پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی۔ بیشک وہ ان پر نہایت شفقت کرنے والا اور مہربان ہے⁽¹¹⁷⁾

اور ان تینوں پر بھی جن کا معاملہ ملتوی کیا گیا تھا۔ یہاں تک کہ جب زمین باوجود فراخی کے ان پر تنگ ہو گئی اور ان کی جانیں بھی ان پر دو بھر ہو گئیں اور انہوں نے جان

يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولَىٰ قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ⁽¹¹³⁾

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ^ط إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ⁽¹¹⁴⁾

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ^ط إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ⁽¹¹⁵⁾

إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَمَا لَكُم مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ⁽¹¹⁶⁾

لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ^ط إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ⁽¹¹⁷⁾

وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خَلَفُوا^ط حَتَّىٰ إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ

1۔ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ (ﷺ) اور تمام ایمان والوں کو شرک کرنے والوں کیلئے بخشش کی دعا کرنے سے منع فرما دیا ہے

وَقُتِلُوا أَنْ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ۖ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝¹¹⁸
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ۝¹¹⁹

لیا کہ اللہ (کے ہاتھ) سے خود اسکے سوا کوئی پناہ نہیں پھر
اللہ نے ان پر مہربانی کی تاکہ توبہ کریں۔ بیشک اللہ توبہ
قبول کرنے والا مہربان ہے ۝¹¹⁸
اے اہل ایمان! اللہ سے ڈرتے رہو اور سچے لوگوں کے
ساتھ رہو ۝¹¹⁹

مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ
حَوْلَهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ أَنْ
يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ وَلَا
يَرْغَبُوا بِأَنْفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهِ ۗ
ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا
نَصَبٌ وَلَا مَخْصَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
وَلَا يَطُؤُونَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَ
لَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَيْلًا إِلَّا كُتِبَ
لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ ۗ إِنَّ اللَّهَ
لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْحَسَنِينَ ۝¹²⁰

اہل مدینہ کو اور جو ان کے آس پاس دیہاتی
رہتے ہیں انکو شایاں نہ تھا کہ اللہ کے پیغمبر سے پیچھے
رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو ان کی جان
سے زیادہ عزیز رکھیں۔ یہ اس لئے کہ انہیں اللہ
کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے پیاس کی یا محنت کی
یا بھوک کی یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں کہ کافروں کو
غصہ آئے یا دشمنوں سے کوئی چیز لیتے ہیں تو ہر
بات پر ان کے لئے عمل نیک لکھا جاتا ہے۔ کچھ
شک نہیں کہ اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں
کرتا ۝¹²⁰

وَلَا يُنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا
كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا
كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝¹²¹

اور (اسی طرح) وہ جو خرچ کرتے ہیں تھوڑا یا بہت یا کوئی
میدان طے کرتے ہیں تو یہ سب کچھ انکے لئے (اعمال
صالحہ میں) لکھ لیا جاتا ہے تاکہ اللہ ان کو انکے اعمال کا
بہت اچھا بدلہ دے ۝¹²¹

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنفُرُوا
كَآفَّةً ۚ فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ
مِنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي
الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا
رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ۝¹²²

اور یہ تو ہو نہیں سکتا کہ مومن سب کے سب نکل آئیں تو
یوں کیوں نہ کیا کہ ہر ایک جماعت میں سے چند اشخاص
نکل جاتے تاکہ دین (کا علم) سیکھتے اور اس میں سمجھ پیدا
کرتے۔ اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو ان کو
ڈر سنا تے تاکہ وہ بھی نافرمانی سے ڈرتے ۝¹²²

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ
يَكُونُكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ وَلِيَجِدُوا فِيكُمْ
غُلَظَةً ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ
الْمُتَّقِينَ ﴿١٢٣﴾

وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ
يَقُولُ أَيْكُمُ زَادَتْهُ هَذِهِ آيَاتٌ
فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَرَزَادَتْهُمْ
آيَاتًا وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿١٢٤﴾

وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ
فَرَزَادَتْهُمْ رَاجِسًا إِلَىٰ رَاجِسِهِمْ
وَمَا تَوَّاهُمْ كَفَرُونَ ﴿١٢٥﴾

أَوْ لَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ
عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا
يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ يَذْكُرُونَ ﴿١٢٦﴾

وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ نَّظَرَ
بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ ۖ هَلْ يَرَاكُمْ
مِّنْ أَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوا ۖ صَرَفَ اللَّهُ
قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿١٢٧﴾

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ
عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ
بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢٨﴾

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ ۚ لَا
إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿١٢٩﴾

اے اہل ایمان! اپنے نزدیک کے (رہنے والے)
کافروں سے جنگ کرو۔ اور چاہیے کہ تم میں سختی (یعنی
محنت و قوت جنگ) معلومات کریں۔ اور جان رکھو کہ اللہ
پرہیزگاروں کے ساتھ ہے ﴿١٢٣﴾

اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو بعض منافق
(استہزا کرتے اور) پوچھتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں
سے کس کا ایمان زیادہ کیا ہے۔ سو جو ایمان والے ہیں
ان کا تو ایمان زیادہ کیا اور وہ خوش ہوتے ہیں ﴿١٢٤﴾

اور جن کے دلوں میں مرض ہے ان کے حق میں خبت
زیادہ کیا۔ اور وہ مرے بھی تو کافر کے
کافر ﴿١٢٥﴾

کیا یہ دیکھتے نہیں کہ یہ ہر سال ایک یا دو بار بلا میں پھنسا
دیئے جاتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ نصیحت
پکڑتے ہیں ﴿١٢٦﴾

اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کی
طرف دیکھنے لگتے ہیں (اور پوچھتے ہیں کہ) بھلا تمہیں کوئی
دیکھتا ہے؟ پھر پھر جاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر
رکھا ہے کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ سمجھ سے کام نہیں لیتے ﴿١٢٧﴾

(لوگو) تمہارے پاس ہی میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں،
تمہاری تکلیف ان کو گراں معلوم ہوتی ہے (اور) تمہاری
بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں اور مومنوں پر نہایت شفقت
کرنے والے اور مہربان ہیں ﴿١٢٨﴾

پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں (اور نہ مانیں) تو کہہ دو کہ اللہ
مجھے کفایت کرتا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر
میرا بھروسہ ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے ﴿١٢٩﴾



سورہ یونس مکی ہے اور اس میں ایک سو نو آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

الرَّكَعُ ٣ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ①
اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَا اِلٰى
رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرَ النَّاسَ
وَبَشِّرِ الَّذِينَ اٰمَنُوْا اَنْ لَهُمْ قَدَمٌ
صَدِقٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ قَالَ الْكَافِرُوْنَ
اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ②

اِنَّ رَبَّكُمْ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ
ثُمَّ اسْتَوٰی عَلٰی الْعَرْشِ یَدْبِرُ
الْاَمْرَ ۚ مَا مِنْ شَفِیْعٍ اِلَّا مِنْ
بَعْدِ اِذْنِهٖ ۚ ذٰلِكُمْ اللّٰهُ رَبُّكُمْ
فَاعْبُدُوْهُ ۚ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ③

اِلَیْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِیْعًا ۚ وَعَدَ اللّٰهُ
حَقًّا ۚ اِنَّهٗ یَبْدُوْا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ
لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وََعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ۚ وَالَّذِیْنَ
كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَیْمٍ وَّ
عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۚ بِمَا كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ ④

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسُ ضِیَآءً وَّ
الْقَمَرَ نُوْرًا ۚ قَدَرًا مِّنَ اَنْزِلِ
لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِّیْنَ وَالْحِسَابَ ۚ
مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
ال۔ ر۔ یہ بڑی دانائی کی کتاب کی آیتیں ہیں ①
کیا لوگوں کو تعجب ہوا کہ ہم نے انہی میں سے ایک مرد کو
حکم بھیجا کہ لوگوں کو ڈر سنا دو اور ایمان لانے والوں کو
خوشخبری دے دو کہ ان کے پروردگار کے ہاں ان کا سچا
درجہ ہے (ایسے شخص کی نسبت) کافر کہتے ہیں کہ یہ تو
صریح جادوگر ہے ②

تمہارا پروردگار تو اللہ ہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ
دن میں بنائے پھر عرش (تخت شاہی) پر قائم ہوا وہی ہر
ایک کام کا انتظام کرتا ہے کوئی (اسکے پاس) اس کا اذن
حاصل کئے بغیر (کسی کی) سفارش نہیں کر سکتا۔ یہی اللہ
تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور کیوں
نہیں کرتے ③

اسی کے پاس تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کا وعدہ سچا
ہے۔ وہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو
دوبارہ پیدا کرے گا۔ تاکہ ایمان والوں اور نیک کام
کرنے والوں کو انصاف کے ساتھ بدلہ دے۔ اور جو کافر
ہیں انکے لئے پینے کو نہایت گرم پانی اور درد دینے والا
عذاب ہوگا کیونکہ (وہ اللہ کا) انکار کرتے تھے ④

وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور بنایا اور چاند
کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور (کاموں کا)
حساب معلوم کرو یہ (سب کچھ) اللہ نے تدبیر سے پیدا کیا
ہے سمجھنے والوں کے لئے آیتیں کھول کھول کر بیان

فرماتا ہے ⑤

يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ⑤

رات اور دن کے (ایک دوسرے کے پیچھے) آنے جانے میں اور جو چیزیں اللہ نے آسمان اور زمین میں پیدا کی ہیں (سب میں) ڈرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں ⑥

إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَّقُونَ ⑥

جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں اور دنیا کی زندگی سے خوش اور اسی پر مطمئن ہو بیٹھے اور ہماری نشانیوں سے غافل ہو رہے ہیں ⑦

إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَأَوْا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنُّوا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَاتِنَا غٰفِلُونَ ⑦

ان کا ٹھکانہ ان (اعمال) کے سبب جو وہ کرتے ہیں دوزخ ہے ⑧

أُولَٰئِكَ مَا لَهُمْ النَّارُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ⑧

(اور) جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کو پروردگار ان کے ایمان کی وجہ سے (ایسے محلوں کی) راہ دکھائے گا (کہ) ان کے نیچے نعمت کے باغوں میں نہریں بہ رہی ہوں گی ⑨

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ يَهْدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِآيَاتِهِمْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ⑨

(جب وہ) ان میں (ان کی نعمتوں کو دیکھیں گے تو بے ساختہ) کہیں گے کہ سبحان اللہ۔ اور آپس میں انکی دعا سلام علیکم ہوگی۔ اور انکا آخری قول یہ ہوگا کہ اللہ رب العالمین کی حمد (اور اسکا شکر) ہے ⑩

دَعَاؤُهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّاتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۚ وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ⑩

اور اگر اللہ لوگوں کی بُرائی میں جلدی کرتا جس طرح وہ طلب خیر میں جلدی کرتے ہیں تو ان کی (عمر کی) میعاد پوری ہو چکی ہوتی۔ سو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں انہیں ہم چھوڑے رکھتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں ⑪

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتَعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ ۚ فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ⑪

اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹا اور بیٹھا اور کھڑا (ہر حال میں) ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اس تکلیف

وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنَّتِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا

كَشَفْنَا عَنْهُ صُورَهُ مَرَّكَانَ لَمْ
يَدْعُنَا إِلَىٰ صُرْمَتِهِ ۖ كَذٰلِكَ
زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ۝۱۲

کو اس سے دور کر دیتے ہیں تو (بے لحاظ ہو جاتا اور) اس
طرح گزر جاتا ہے کہ گویا کسی تکلیف پہنچنے پر ہمیں کبھی
پکارا ہی نہ تھا۔ اسی طرح حد سے نکل جانے والوں کو انکے
اعمال آراستہ کر کے دکھائے گئے ہیں ۝۱۲

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكَ
لَمَّا ظَلَمُوْا ۚ وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ وَ مَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ۚ
كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۝۱۳
ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلِيفَ فِي الْاَرْضِ
مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ
تَعْمَلُوْنَ ۝۱۴

اور تم سے پہلے ہم کئی امتوں کو جب انہوں نے ظلم اختیار
کیا ہلاک کر چکے ہیں۔ اور ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں
لیکر آئے۔ مگر وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے۔ ہم
گنہگاروں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں ۝۱۳

پھر ہم نے ان کے بعد تم لوگوں کو ملک میں خلیفہ
بنایا تاکہ دیکھیں کہ تم کیسے کام کرتے
ہو ۝۱۴

وَ اِذَا تُتْلٰی عَلَيْهِمْ اٰیٰتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ
قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاءَنَا
اِنَّتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَا اَوْ بَدِّلْهُ ۚ
قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْۤ اَنْۢ اُبَدِّلَ لَهٗ مِنْ
تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚۚۚ اِنْۢ اَتَّبِعُۭۭۭ اِلَّا مَا
يُوحٰىۤ اِلَيَّ ۚۚۚ اِنِّیْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ
رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۱۵

اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جن
لوگوں کو ہم سے ملنے کی امید نہیں وہ کہتے ہیں کہ (یا تو)
اس کے سوا کوئی اور قرآن (بنا) لاؤ یا اس کو بدل دو۔ کہہ
دو کہ مجھ کو اختیار نہیں ہے کہ اسے اپنی طرف سے بدل
دوں میں تو اسی حکم کا تابع ہوں جو میری طرف آتا ہے۔
اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے
(سخت) دن کے عذاب سے خوف آتا ہے ۝۱۵

قُلْ لَّوْ شَاءَ اللّٰهُ مَا تَكُوْنُۥ عَلَیْكُمْ
وَ لَا اَدْرٰیْكُمْ بِہٖ ۚ فَقَدْ لَبِثْتُ
فِیْكُمْ عُمْرًا مِّنْ قَبْلِہٖ ۚۚۚ اَفَلَا
تَعْقِلُوْنَ ۝۱۶

(یہ بھی) کہہ دو کہ اگر اللہ چاہتا تو (نہ تو) میں ہی یہ (کتاب)
تم کو پڑھ کر سناتا اور نہ وہی تمہیں اس سے واقف کرتا۔ میں
اس سے پہلے تم میں ایک عمر رہا ہوں (اور کبھی ایک کلمہ
بھی اس طرح کا نہیں کہا) بھلا تم سمجھتے نہیں ۝۱۶

فَمَنْۢ اَظْلَمُ مِمَّنۢ افْتَرٰی عَلٰی اللّٰهِ

تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا۔ جو اللہ پر جھوٹ افتراء

کذاباً و کذباً بآیتہ^ط اِنَّہٗ لَا یُفْلِحُ
 الْمُجْرِمُونَ¹⁷ کرے اور اس کی آیتوں کو جھٹلائے؟ بیشک گنہگار فلاح
 نہیں پائیں گے¹⁷

وَّ یَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا
 یَضُرُّهُمْ وَ لَا یَنْفَعُهُمْ وَ یَقُولُونَ
 هَؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ^ط قُلْ
 اَتُنَبِّئُونَ اللّٰهَ بِمَا لَا یَعْلَمُ فِي
 السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي الْاَرْضِ^ط سُبْحٰنَہٗ
 وَ تَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ¹⁸ اور یہ (لوگ) اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں جو
 نہ انکا کچھ بگاڑ ہی سکتی ہیں اور نہ کچھ بھلا ہی کر سکتی ہیں۔ اور
 کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس ہماری سفارش کرنے والے ہیں
 کہہ دو کیا تم اللہ کو ایسی چیز بتاتے ہو جس کا وجود اسے نہ
 آسمانوں میں معلوم ہوتا ہے اور نہ زمین میں؟ وہ پاک ہے
 اور (اسکی شان) انکے شرک کرنے سے بہت بلند ہے¹⁸

وَ مَا کَانَ النَّاسُ اِلَّا اُمَّةً وَّاحِدَةً
 فَخْتَلَفُوْا^ط وَ لَوْ لَا کَلِمَةٌ سَبَقَتْ
 مِنْ رَّبِّکَ لَقَضٰی بَیْنَهُمْ فِیْمَا فِیْہِ
 یَخْتَلِفُوْنَ¹⁹ اور (سب) لوگ (پہلے) ایک ہی امت (یعنی ایک ہی ملت
 پر) تھے پھر جدا جدا ہو گئے۔ اور اگر ایک بات جو تمہارے
 پروردگار کی طرف سے پہلے ہو چکی ہے نہ ہوتی تو جن
 باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں ان میں فیصلہ کر دیا جاتا¹⁹
 اور کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی
 نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہہ دو کہ غیب (کا علم) تو اللہ
 ہی کو ہے سو تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا
 ہوں²⁰

وَ اِذَا آٰ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْ
 بَعْدِ ضَرَّآءٍ مَّسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّکْرٌ فِیْ
 اٰیَاتِنَا^ط قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَّکْرًا^ط اِنَّ
 رُّسُلَنَا یُکْتَبُونَ مَا تَنْکُرُوْنَ²¹ اور جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد (اپنی) رحمت
 (سے آسائش) کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ ہماری آیتوں میں
 حیلے کرنے لگتے ہیں کہہ دو کہ اللہ بہت جلد حیلہ کرنے والا ہے
 اور جو حیلے تم کرتے ہو ہمارے فرشتے ان کو لکھتے جاتے ہیں²¹
 وہی تو ہے جو تم کو جنگل اور دریا میں چلنے پھرنے اور سیر
 کرنے کی توفیق دیتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم کشتیوں
 میں (سوار) ہوتے ہو اور کشتیاں پاکیزہ ہوا (کے نرم نرم
 جھونکوں) سے سواروں کو لے کر چلنے لگتی ہیں اور وہ ان سے

1ہ فوت شدہ بندوں کو اپنا سفارشی سمجھنا اور ان کو سفارش کیلئے کہنا شرک ہے جس کا ذکر اس آیت میں ہے کیونکہ فوت شدہ بندے کسی کی دعا و پکار کو نہیں سنتے۔

جَاءَهُمُ الْبُوجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَ
ظَنُّوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ ۖ دَعَوُا اللَّهَ
مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ لَئِنْ
أَنْجَيْتَنَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ
الشَّاكِرِينَ ②②

فَلَمَّا أَنْجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي
الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۖ يَأْتِيهَا النَّاسُ
إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَى أَنْفُسِكُمْ ۖ مَتَاءَ
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ
فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ②③
إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ
أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ
نَبَاتُ الْأَرْضِ مِنْ مَّيَّاتٍ كُلِّ النَّاسِ
وَالْأَنْعَامُ ۖ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ
الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَاتَّخَذَتْ وَحْشًا
أَهْلَهَا ۖ أَنَّهُمْ قَدِيرُونَ ۖ عَلَيْهَا آثَارُ
أَمْرِنَا لَبِيلًا أَوْ نَهَارًا ۖ فَجَعَلْنَاهَا
حَصِيدًا كَأَنْ لَّمْ تَعْنِ بِأَلَامِيسَ ۖ
كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ
يَتَفَكَّرُونَ ②④

وَاللَّهُ يَدْعُوا إِلَىٰ دَارِ السَّلَامِ ۖ وَ
يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ
مُسْتَقِيمٍ ②⑤

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَ

خوش ہوتے ہیں تو ناگہاں زناٹے کی ہوا چل پڑتی ہے اور
لہریں ہر طرف سے ان پر (جوش مارتی ہوئی) آنے لگتی
ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ (اب تو) لہروں میں گھر گئے
تو اس وقت خالص اللہ ہی کی عبادت کر کے اس سے دعا
مانگنے لگتے ہیں کہ (اے اللہ) اگر تو ہمیں اس سے نجات بخشے
تو ہم (تیرے) بہت ہی شکر گزار ہوں ②②

لیکن جب وہ انکو نجات دے دیتا ہے تو ملک میں ناحق
شرارت کرنے لگتے ہیں۔ لوگو! تمہاری شرارت کا وبال
تمہاری ہی جانوں پر ہو گا تم دنیا کی زندگی کے فائدے
اٹھا لو پھر تم کو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے اس وقت ہم
تم کو بتائیں گے جو کچھ تم کیا کرتے تھے ②③

دنیا کی زندگی کی مثال مینہ کی سی ہے کہ ہم نے اسکو
آسمان سے برسایا پھر اسکے ساتھ سبزہ جسے آدمی اور
جانور کھاتے ہیں ملکر نکلا یہاں تک کہ زمین سبزے سے
خوشنما اور آراستہ ہو گئی۔ اور زمین والوں نے خیال کیا
کہ وہ اس پر پوری دسترس رکھتے ہیں ناگہاں رات کو
یادن کو ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا تو ہم نے اس کو کاٹ
(کر ایسا کر) ڈالا کہ گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔ جو
لوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لئے ہم (اپنی
قدرت کی) نشانیاں اسی طرح کھول کھول کر بیان
کرتے ہیں ②④

اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جس کو چاہتا
ہے سیدھا رستہ دکھاتا ہے ②⑤

جن لوگوں نے نیکو کاری کی ان کیلئے بھلائی ہے اور

1۔ مصیبت کے وقت انسان ایک اللہ کو پکارتا ہے اور وعدہ کرتا ہے کہ وہ نجات ملنے پر خاص اللہ کی عبادت اور شکر گزاری کر کے زندگی بسر کرے گا۔ لیکن کم لوگ ہی اس وعدہ پر قائم رہتے ہیں۔

(مزید برآں) اور بھی۔ اور ان کے مونہوں پر نہ تو سیاہی چھائے گی اور نہ رسوائی۔ یہی جنتی ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (26)

اور جنہوں نے بُرے کام کئے تو بُرائی کا بدلہ ویسا ہی ہوگا اور انکے مونہوں پر ذلت چھا جائے گی۔ اور کوئی ان کو اللہ سے بچانے والا نہ ہوگا۔ انکے مونہوں (کی سیاہی کا یہ عالم ہوگا کہ ان) پر گویا اندھیری رات کے ٹکڑے اڑھا دیئے گئے ہیں۔ یہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے (27)

اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ ٹھہرے رہو۔ تو ہم ان میں تفرقہ ڈال دیں گے۔ اور انکے شریک (ان سے) کہیں گے تم ہم کو تو نہیں پوجا کرتے تھے (28)

ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ ہم تمہاری پرستش سے بالکل بے خبر تھے (29)

وہاں ہر شخص (اپنے اعمال کی) جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے آزمائش کر لے گا اور وہ اپنے سچے مالک کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو کچھ وہ بہتان باندھا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا (30)

(ان سے) پوچھو کہ تم کو سمان اور زمین میں رزق کون دیتا ہے یا (تمہارے) کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے اور بے جان سے جاندار کون پیدا کرتا ہے اور جاندار

زِيَادَةً ۖ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهُهُمْ قَتَرٌ ۚ وَلَا ذِلَّةٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (26)

وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا ۖ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۚ مَا لَهُمْ مِّنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَانُوا أَغْشٰٓتٍ وُّجُوهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ النَّارِ ۚ مُظْلِمًا ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (27)

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَبِعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَاءُكُمْ ۖ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَاءُهُمْ مَا كُنْتُمْ إِلَّا نَارًا تَعْبُدُونَ (28)

فَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغْفِيلِينَ (29)

هُنَالِكَ تَبْلُو كُلُّ نَفْسٍ مَّا أَسْلَفَتْ ۚ وَرُدُّوٓا۟ إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقُّ ۚ وَصَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ (30)

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ

سے بے جان کون پیدا کرتا ہے اور دنیا کے کاموں کا انتظام کون کرتا ہے؟ جھٹ کہہ دیں گے کہ اللہ۔ تو کہو کہ پھر تم (اللہ سے) ڈرتے کیوں نہیں؟ (31)

یہی اللہ تو تمہارا پروردگار برحق ہے اور حق بات کے ظاہر ہونے کے بعد گمراہی کے سوا ہے ہی کیا؟ تو تم کہاں پھرے جاتے ہو؟ (32)

اسی طرح اللہ کا ارشاد ان نافرمانوں کے حق میں ثابت ہو کر رہا کہ یہ ایمان نہیں لائیں گے (33)

(ان سے) پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے کہ مخلوقات کو ابتداء پیدا کرے (اور) پھر اسکو دوبارہ بنائے کہہ دو کہ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اسکو دوبارہ پیدا کرے گا تو تم کہاں اُسے جارہے ہو؟ (34)

پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کون ایسا ہے کہ حق کا رستہ دکھائے کہہ دو کہ اللہ ہی حق کا رستہ دکھاتا ہے بھلا جو حق کا رستہ دکھائے وہ اس قابل ہے کہ اسکی پیروی کی جائے۔ یا وہ کہ جب تک کوئی اسے رستہ نہ بتائے رستہ نہ پائے۔ تو تمہیں کیا ہوا ہے کیسا انصاف کرتے ہو؟ (35)

اور ان میں سے اکثر صرف ظن کی پیروی کرتے ہیں۔ اور کچھ شک نہیں کہ ظن حق کے مقابلے میں کچھ بھی کارآمد نہیں ہو سکتا۔ بیشک اللہ تمہارے (سب) اعمال سے واقف ہے (36) اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اس کو اپنی طرف سے بنالائے۔ ہاں (ہاں یہ اللہ کا کلام ہے) جو (کتابیں) اس سے پہلے کی ہیں۔ ان کی تصدیق کرتا ہے اور انہی

السَّيِّئَاتِ وَيُخْرِجُ السَّيِّئَاتِ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۖ فَسَيَقُولُونَ ۚ اللَّهُ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۚ (31)

فَذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعَدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ ۚ فَإِنِّي تُصْرَفُونَ ۚ (32)

كَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۚ (33)

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَبْدُوا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۖ قُلِ اللَّهُ يَبْدُوا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۖ فَإِنِّي تُؤْفَكُونَ ۚ (34)

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ ۖ قُلِ اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ ۖ أَفَمَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ أَمْ لَا يَهْدِي إِلَّا أَنْ يَهْدِيَ ۚ فَسَالِكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۚ (35)

وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا ۚ إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ۚ (36)

وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرَى مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ تَصْدِيقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلُ

1 ظن: سنی سنائی بات یا ذاتی گمان کو کہتے ہیں۔ ایسی ہر بات جو قرآن کریم کے علاوہ ہے ظن ہے اور وہ قرآن کے منافی ہے تو وہ قابل رد ہے

کتابوں کی (اس میں) تفصیل ہے اس میں کچھ شک نہیں

کہ یہ رب العالمین کی طرف سے (نازل ہوا) ہے (37)
کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبرؐ نے اس کو اپنی طرف
سے بنا لیا ہے کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی اس طرح
کی ایک سورت بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جن کو تم بلا سکو
بلا بھی لو (38)

حقیقت یہ ہے کہ جس چیز کے علم پر یہ قابو نہیں پاسکے اُسکو
(نادانی سے) جھٹلا دیا اور ابھی اس کی حقیقت ان پر کھلی ہی
نہیں۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے
تکذیب کی تھی سودیکھ لو کہ ظالموں کا کیسا انجام ہوا؟ (39)

اور ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں کہ اس پر ایمان لے آتے
ہیں اور کچھ ایسے ہیں کہ ایمان نہیں لاتے اور تمہارا
پروردگار شریروں سے خوب واقف ہے (40)

اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو کہ مجھ کو میرے
اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال کا تم
میرے عملوں کے جوابدہ نہیں ہو اور میں تمہارے عملوں کا
جوابدہ نہیں ہوں (41)

اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف کان لگاتے
ہیں تو کیا تم بہروں کو سناؤ گے اگرچہ کچھ بھی (سنتے) سمجھتے
نہ ہوں؟ (42)

اور بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف دیکھتے ہیں تو کیا تم
اندھوں کو رستہ دکھاؤ گے اگرچہ کچھ بھی دیکھتے (بھالتے)
نہ ہوں (43)

اللہ تو لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ ہی اپنے آپ پر

الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ
الْعَالَمِينَ (37)

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ قُلْ فَأْتُوا
بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ
اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ
صَادِقِينَ (38)

بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ
وَلَسَّيَايَاتِهِمْ تَأْوِيلَهُ ۚ كَذَلِكَ كَذَّبَ
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ (39)

وَمِنْهُمْ مَن يُّؤْمِنُ بِهِمْ وَمِنْهُمْ
مَن لَا يُؤْمِنُ بِهِمْ ۚ وَرَبُّكَ
أَعْلَمُ بِالْفَاسِدِينَ (40)

وَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ لِيُ عَمَلِي وَ
لَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ أَنْتُمْ بَرِيئُونَ مِمَّا
أَعْمَلُ وَأَنَا بِرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ (41)

وَمِنْهُمْ مَن يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ ۚ
أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَتَوَسَّوْنَ
لَا يَعْقِلُونَ (42)

وَمِنْهُمْ مَن يَنْظُرُ إِلَيْكَ ۚ أَفَأَنْتَ
تَهْدِي الْعُمْى وَتَوَسَّوْنَ
لَا يُبْصِرُونَ (43)

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَكِنَّ

النَّاسِ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٤٤﴾

وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ كَأَن لَّمْ يَلْبَثُوا
إِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ
بَيْنَهُمْ ۖ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا
بِلِقَاءِ اللَّهِ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿٤٥﴾

وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ
أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ
اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ ﴿٤٦﴾

وَ لِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ ۚ فَإِذَا جَاءَ
رَسُولُهُمُ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ
لَا يُظْلَمُونَ ﴿٤٧﴾

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِن
كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٨﴾

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا
إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۚ
إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ
سَاعَةً ۚ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٤٩﴾

قُلْ أَسْرَأُيْتُمْ إِنِ اتَّكُمُ عَذَابُهُ
بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا ۖ مَاذَا يَسْتَعْجِلُ
مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٠﴾

أَنَّمْ إِذَا مَا وَقَعَ أَمْنُكُمْ بِهِ ۚ أَلَّنْ
وَقَدْ كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٥١﴾

ظلم کرتے ہیں ﴿٤٤﴾

اور جس دن اللہ ان کو جمع کرے گا (تو وہ دنیا کی نسبت ایسا
خیال کریں گے کہ) گویا (وہاں) گھڑی بھر دن سے زیادہ
رہے ہی نہیں تھے (اور) آپس میں ایک دوسرے کو شناخت
بھی کریں گے۔ جن لوگوں نے اللہ کے روبرو حاضر ہونے
کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے اور راہِ یاب نہ ہوئے ﴿٤٥﴾

اور اگر ہم کوئی عذاب جسکا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں
تمہاری آنکھوں کے سامنے (نازل) کریں یا (اس وقت
جب) تمہاری مدتِ حیات پوری کر دیں تو انکو ہمارے ہی پاس
لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اسکو دیکھ رہا ہے ﴿٤٦﴾
اور ہر ایک امت کی طرف پیغمبر بھیجا گیا جب ان کا پیغمبر
آتا ہے تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے
اور ان پر کچھ ظلم نہیں کیا جاتا ﴿٤٧﴾

اور یہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (جس عذاب کا) یہ وعدہ
(ہے وہ آئے گا) کب ﴿٤٨﴾

کہہ دو کہ میں تو اپنے نقصان اور فائدے کا بھی کچھ اختیار
نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے۔ ہر ایک امت کے لئے (موت
کا) ایک وقت مقرر ہے جب وہ وقت آتا ہے تو ایک گھڑی
بھی دیر نہیں کر سکتے اور نہ جلدی کر سکتے ہیں ﴿٤٩﴾

کہہ دو کہ بھلا دیکھو تو اگر اس کا عذاب (ناگہاں)
آجائے رات کو یا دن کو تو پھر گنہگار کس بات کی جلدی
کریں گے ﴿٥٠﴾

کیا وہ جب آ واقع ہو گا تب اس پر ایمان لاؤ گے
(اس وقت کہا جائے گا کہ) اور اب (ایمان لائے؟) اسی
کے لئے تو تم جلدی مچایا کرتے تھے ﴿٥١﴾

ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿52﴾

پھر ظالم لوگوں سے کہا جائے گا کہ عذاب دائمی کا مزہ چکھو (اب) تم انہی (اعمال) کا بدلہ پاؤ گے جو (دنیا میں) کرتے رہے ﴿52﴾

وَيَسْتَبِشُونَكَ أَحَقُّ هُوَ قُلْ إِيَّايَ رَأَيْتُمْ إِنَّهُ لَحَقٌّ لِّمَا وَ مَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿53﴾

اور تم سے دریافت کرتے ہیں کہ آیا یہ سچ ہے کہہ دو ہاں اللہ کی قسم سچ ہے اور تم (بھاگ کر اللہ کو) عاجز نہیں کر سکو گے ﴿53﴾

وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ لَا فِتْنَتٌ بِهِمْ ۖ وَ اسْرُوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۚ وَ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۚ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿54﴾

اور اگر ہر ایک نافرمان شخص کے پاس روئے زمین کی تمام چیزیں ہوں تو (عذاب سے بچنے کے) بدلے میں (سب) دے ڈالے اور جب وہ عذاب کو دیکھ لیں گے تو (پچھتائیں گے اور) ندامت کو چھپائیں گے اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور (کسی طرح کا) ان پر ظلم نہیں ہوگا ﴿54﴾

آلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ ۚ آلَا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿55﴾

سن رکھو کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ اور یہ بھی سن رکھو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿55﴾

هُوَ يُحْيِي وَ يُمِيتُ وَ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿56﴾

وہی جان بخشتا اور وہی موت دیتا ہے اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ﴿56﴾

يٰۤأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ ثُكْمُ مَوْعِظَةٍ مِّنْ رَبِّكُمْ وَ شِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ ۚ وَ هُدًى وَ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿57﴾

لوگو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفا اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت آ پہنچی ہے ﴿57﴾

قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَ بِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا ۖ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿58﴾

کہہ دو کہ (یہ کتاب) اللہ کے فضل اور اسکی مہربانی سے (نازل ہوئی ہے) تو چاہیے کہ لوگ اس سے خوش ہوں یہ اس سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں ﴿58﴾

قُلْ أَسْرَأَيْتُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ لَكُمْ

کہو کہ بھلا دیکھو تو اللہ نے تمہارے لئے جو رزق نازل

1۔ دنیا میں انسان خصوصاً مومن کیلئے سب سے قیمتی سرمایہ قرآن کریم ہے کیونکہ وہی اس کو عذاب سے بچنے اور جنت میں لے جانے کی حق باتیں بتاتا ہے۔

مَنْ رَزَقٍ فَجَعَلْتُمْ مِنْهُ حَرَامًا وَ
حَلَالًا ۖ قُلْ أَلِلّٰهُ أَذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى
اللّٰهِ تَفْتَرُونَ ﴿٥٩﴾

وَمَا ظَنُّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى
اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ إِنَّ
اللّٰهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ
أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦٠﴾

وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُوا مِنْهُ
مِنْ قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ
إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ تُفِيضُونَ
فِيهِ ۚ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَبِّكَ مِنْ
مِثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي
السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ
وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٦١﴾

آلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفَ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾

الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾
لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي
الْآخِرَةِ ۚ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ
ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٦٤﴾

وَلَا يَحْزَنُكَ قَوْلُهُمْ ۚ إِنَّ الْعِزَّةَ
لِلَّهِ جَمِيعًا ۚ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦٥﴾

آلَا إِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ

فرمایا تو تم نے اس میں سے (بعض کو) حرام ٹھیرایا اور
(بعض کو) حلال - ان (سے) پوچھو کہ اللہ نے اس کا
تمہیں حکم دیا ہے یا تم اللہ پر افتراء کرتے ہو؟ ﴿59﴾

اور جو لوگ اللہ پر افتراء کرتے ہیں وہ قیامت
کے دن کی نسبت کیا خیال رکھتے ہیں؟ بیشک اللہ
لوگوں پر مہربان ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں
کرتے ﴿60﴾

اور تم جس حال میں ہوتے ہو، یا قرآن میں سے کچھ
پڑھتے ہو یا تم لوگ کوئی (اور) کام کرتے ہو۔ جب
اس میں مصروف ہوتے ہو ہم تمہارے سامنے ہوتے
ہیں اور تمہارے پروردگار سے ذرہ برابر بھی کوئی چیز
پوشیدہ نہیں ہے نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ
کوئی چیز اس سے چھوٹی ہے یا بڑی مگر کتاب روشن
میں (لکھی ہوئی) ہے ﴿61﴾

سن رکھو کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ کچھ خوف ہوگا
اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿62﴾

(یعنی) وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے ﴿63﴾
ان کے لئے دنیا کی زندگی میں بھی بشارت ہے اور
آخرت میں بھی۔ اللہ کی باتیں بدلتی نہیں۔ یہی تو بڑی
کامیابی ہے ﴿64﴾

اور (اے پیغمبر!) ان لوگوں کی باتوں سے آزرده نہ ہونا
(کیونکہ) عزت سب اللہ ہی کی ہے وہ (سب کچھ) سنتا
(اور) جانتا ہے ﴿65﴾

سن رکھو کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے

فِي الْأَرْضِ ۖ وَ مَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ
يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ شُرَكَاءُ ۖ
إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَ إِنْ هُمْ
إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿٦٦﴾

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا
فِيهِ وَ النَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ
لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٧﴾

قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحَنَهُ ۖ هُوَ
الْغَنِيُّ ۖ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَ مَا
فِي الْأَرْضِ ۖ إِنْ عِنْدَكُمْ مِنْ
سُلْطٰنٍ بِهٰذَا ۖ اتَّقُوا اللَّهَ عَلَى اللَّهِ
مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾

قُلْ إِنْ الَّذِينَ يُفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ
الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾
مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ
ثُمَّ نَذِيقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ
بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٧٠﴾

وَ اتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ ۖ إِذْ قَالَ
لِقَوْمِهِ يٰقَوْمِ إِنْ كَانَ كَبُرَ
عَلَيْكُمْ مَّقَامِي وَ تَذَكِيرِي ۖ بِآيَاتِ
اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجِئُوكُمْ
أَمْرًا وَ شُرَكَاءُكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ
أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ

سب اللہ ہی کے (بندے اور اسکے مملوک) ہیں اور یہ جو
اللہ کے سوا (اپنے بنائے ہوئے) شریکوں کو پکارتے ہیں
وہ (کسی اور چیز کے) پیچھے نہیں چلتے۔ صرف ظن کے
پیچھے چلتے ہیں اور محض اٹکلیں دوڑا رہے ہیں ﴿66﴾

وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ اس میں
آرام کرو۔ اور دن کو بنایا (تاکہ اس میں کام کرو) جو لوگ مادہ
سماعت رکھتے ہیں ان کے لئے ان میں نشانیاں ہیں ﴿67﴾

(بعض لوگ) کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنا لیا ہے (اس کی)
ذات (اولاد سے) پاک ہے (اور) وہ بے نیاز ہے جو
کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے
(اے افترا پردازو) تمہارے پاس اس (قول باطل) کی
کوئی دلیل نہیں ہے تم اللہ کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے
ہو جو جانتے نہیں ﴿68﴾

کہہ دو کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں فلاح نہیں
پائیں گے ﴿69﴾

(ان کے لئے) جو فائدے ہیں دنیا میں ہیں پھر ان کو
ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے اس وقت ہم انکو عذاب
شدید (کے مزے) چکھائیں گے کیونکہ کفر (کی باتیں)
کیا کرتے تھے ﴿70﴾

اور انکو نوح کا قصہ پڑھ کر سنا دو جب انہوں نے اپنی قوم
سے کہا کہ اے قوم! اگر تم کو میرا تم میں رہنا اور اللہ کی آیتوں
سے نصیحت کرنا ناگوار ہو تو میں تو اللہ پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ تم
اپنے شریکوں کے ساتھ مل کر ایک کام (جو میرے بارے
میں کرنا چاہو) مقرر کر لو اور وہ تمہاری تمام جماعت (کو
معلوم ہو جائے اور کسی) سے پوشیدہ نہ رہے پھر وہ کام

وَلَا تُنْظِرُونَ 71

فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۚ وَ أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ 72

فَكَذَّبُوهُ فَتَبَيَّنْهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ خَلِيفَ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُتَكَبِّرِينَ 73

میرے حق میں کرگزر رواور مجھے مہلت نہ دو 71

اور اگر تم نے منہ پھیر لیا تو (تم جانتے ہو کہ) میں نے تم سے کچھ معاوضہ نہیں مانگا میرا معاوضہ تو اللہ کے ذمے ہے اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں رہوں 72

لیکن ان لوگوں نے انکی تکذیب کی تو ہم نے ان کو اور جو لوگ انکے ساتھ کشتی میں سوار تھے سب کو (طوفان سے) بچا لیا اور انہیں (زمین میں) خلیفہ بنا دیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا انکو غرق کر دیا تو دیکھ لو کہ جو لوگ ڈرائے گئے تھے انکا کیسا انجام ہوا 73

پھر نوح کے بعد ہم نے اور پیغمبر اپنی اپنی قوم کی طرف بھیجے۔ تو وہ انکے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ لوگ ایسے نہ تھے کہ جس چیز کی پہلے تکذیب کر چکے تھے اس پر ایمان لے آتے۔ اسی طرح ہم زیادتی کرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں 74

پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ گنہگار لوگ تھے 75

تو جب ان کے پاس ہمارے ہاں سے حق آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے 76

موسیٰ نے کہا کیا تم حق کے بارے میں جب وہ تمہارے پاس آیا یہ کہتے ہو کہ یہ جادو ہے حالانکہ جادوگر فلاح نہیں پاتے 77

وہ بولے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ جس (راہ) پر ہم اپنے باپ دادا کو پاتے رہے ہیں اس سے

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِهَا كَذَّبُوا بِهَا مِنْ قَبْلُ ۚ كَذَلِكَ نَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِ الْمُعْتَدِينَ 74

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِم مُّوسَىٰ وَهَارُونَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا فَلَا تُكْبِرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ 75

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا إِنَّ هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ 76

قَالَ مُوسَىٰ أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَكُمْ ۚ أَسِحْرٌ هَذَا ۚ وَلَا يُفْلِحُ السَّحَرُونَ 77

قَالُوا أَجِئْنَا لِنُلْفِتَنَّا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا وَتَكُونَ لَكُمَا

الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَنْحُنْ
لَكُمْ بِمُؤْمِنِينَ ۝۷۸

وَقَالَ فِرْعَوْنُ اسْتَوْنِي بِكُلِّ سِحْرِ
عَلَيْهِمْ ۝۷۹

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ
مُوسَى الْقَوَامَ أَنْتُمْ مُلْقُونَ ۝۸۰

فَلَمَّا اتَّقُوا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ
بِهِ السِّحْرُ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ ۖ إِنَّ

اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ۝۸۱
وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ

الْمُجْرِمُونَ ۝۸۲

فَمَا أَمَّنَ يُونُسَ إِلَّا ذُرِّيَّتُهُ مِّنْ
قَوْمِهِ عَلَى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَ

مَلَائِهِمْ أَنْ يَفْتِنَهُمْ ۖ وَ إِنَّ
فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ ۖ وَإِنَّهُ

لَمِنَ السُّرَفِيِّينَ ۝۸۳

وَقَالَ مُوسَى لِقَوْمِ إِنْ كُنْتُمْ
أَمْنُتُمْ بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِنْ

كُنْتُمْ مُسْلِبِينَ ۝۸۴

فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا
تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝۸۵

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ
الْكَافِرِينَ ۝۸۶

ہم کو پھیر دو اور (اس) ملک میں تم دونوں ہی کی سرداری
ہو جائے؟ اور ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں ۝۷۸

اور فرعون نے حکم دیا کہ سب کامل فن جادو گروں کو
ہمارے پاس لے آؤ ۝۷۹

جب جادو گر آئے تو موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو تم کو ڈالنا
ہو ڈالو ۝۸۰

جب انہوں نے (اپنی رسیوں اور لاٹھیوں کو) ڈالا تو
موسیٰ نے کہا کہ جو چیزیں تم (بنا کر) لائے ہو جادو ہے

اللہ اس کو ابھی نیست و نابود کر دے گا اللہ شریروں کے کام
سنوارا نہیں کرتا ۝۸۱

اور اللہ اپنے حکم سے سچ کو سچ ہی کر دے گا اگرچہ گنہگار بُرا
ہی مانیں ۝۸۲

تو موسیٰ پر کوئی ایمان نہ لایا۔ مگر اس قوم میں سے چند
لڑکے (اور وہ بھی) فرعون اور اس کے اہل دربار سے

ڈرتے ڈرتے کہہیں وہ ان کو آفت میں نہ پھنسا دے
اور فرعون ملک میں متکبر و متغلب اور (کبر و کفر میں) حد

سے بڑھا ہوا تھا ۝۸۳

اور موسیٰ نے کہا کہ قوم! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو
اگر (دل سے) فرمانبردار ہو تو اسی پر بھروسا

رکھو ۝۸۴

تو وہ بولے کہ ہم اللہ ہی پر بھروسا رکھتے ہیں اے ہمارے
پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ سے آزمائش میں نہ ڈال ۝۸۵

اور اپنی رحمت سے قوم کفار سے نجات
بخش ۝۸۶

وَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبۡوَا الْقَوْمَ مَكۡمًا بِصُرٰٓيُوتًا وَّاجْعَلُوۡا بُيُوتَكُمْ قِبَلَةً وَّاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ ۚ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيۡنَ ﴿٨٧﴾

اور ہم نے موسیٰ اور اسکے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے لوگوں کے لئے مصر میں گھر بناؤ اور اپنے گھروں کو قبلہ (یعنی مسجدیں) ٹھیراؤ۔ اور نماز پڑھو اور مومنوں کو خوشخبری سنادو ﴿87﴾

وَقَالَ مُوسٰى رَبَّنَاۤ اِنَّكَ اَتَيْتَ فِرْعَوۡنَ وَّمَلَآءَہٗ زَيۡنَةً وَّاَمْوَالًا فِی الْحَیۡوَةِ الدُّنۡیَا رَبَّنَاۤ لِيُضِلُّوۡا عَنْ سَبۡیِلِكَ رَبَّنَا طٰٓئِفٌ عَلٰۤی اَمْوَالِهِمْ وَاَشَدُّ عَلٰی قُلُوۡبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوۡا حَتّٰی یَرُوۡا الْعَذَابَ الْاَلَیۡمَ ﴿٨٨﴾

اور موسیٰ نے کہا اے ہمارے پروردگار تو نے فرعون اور اسکے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں (بہت سا) ساز و برگ اور مال و زردے رکھا ہے۔ اے پروردگار ان کا مال یہ ہے کہ تیرے رستے سے گمراہ کر دیں اے پروردگار انکے مال کو برباد کر دے اور انکے دلوں کو سخت کر دے کہ ایمان نہ لائیں جب تک عذاب الیم نہ دیکھ لیں ﴿88﴾

قَالَ قَدْ اُجِیۡبَتْ دَعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِیۡمَا وَّلَا تَتَّبِعَنَّ سَبۡیِلَ الَّذِیۡنَ لَا یَعْلَمُوۡنَ ﴿٨٩﴾

(اللہ نے) فرمایا کہ تمہاری دعا قبول کر لی گئی تو تم ثابت قدم رہنا اور بے عقلوں کے رستے نہ چلنا ﴿89﴾

وَجُوۡرُنَاۤ اِبۡنِیَّۡ اِسۡرَآءِیۡلَ الْبَحۡرَ فَاتَّبَعَهُمۡ فِرْعَوۡنُ وَجُنُودُہٗۤ اَبۡغِیَا وَّعَدُوًّا حَتّٰی اِذَاۤ اَدۡرَاکُہُ الْغَرَقُ ۚ قَالَ اٰمَنۡتُ اَنۡہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا الَّذِیۡۤیۡ اٰمَنۡتُ بِہٖ بَنُوۡا اِسۡرَآءِیۡلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسۡلِمِیۡنَ ﴿٩٠﴾

اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار کر دیا تو فرعون اور اس کے لشکر نے سرکشی اور تعدی سے ان کا تعاقب کیا۔ یہاں تک کہ جب اس کو غرق (کے عذاب) نے آپکڑا تو کہنے لگا میں ایمان لایا کہ جس (اللہ پر) بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں ﴿90﴾

اَللّٰنَ وَقَدۡ عَصٰیۡتَ قَبۡلُ وَاَنْتَ مِنَ الْمُفۡسِدِیۡنَ ﴿٩١﴾

(جواب ملا کہ) اب (ایمان لاتا ہے) حالانکہ تو پہلے نافرمانی کرتا رہا اور مفسد بنا رہا؟ ﴿91﴾

فَالۡیَومَ نُنَجِّیۡكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوۡنَ لِمَنۡ خَلَقَ اٰیۃً ۚ وَاِنَّ کَثِیۡرًا مِّنَ النَّاسِ عَنِ الْاٰیۃِ الْغٰفِلُوۡنَ ﴿٩٢﴾

تو آج ہم تیرے بدن کو (دریا سے) نکال لیں گے تاکہ تو پچھلوں کے لئے عبرت ہو اور بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے بے خبر ہیں ﴿92﴾

وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِي إِسْرَآءِ يَلْ مُبَوَّآ
صِدْقٍ وَرَازَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ فَمَا
اِخْتَلَفُوا حَتَّى جَاءَهُمُ الْعِلْمُ إِنَّ
رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۙ (93)

اور ہم نے بنی اسرائیل کو رہنے کی عمدہ جگہ دی اور کھانے کو
پاکیزہ چیزیں عطا کیں۔ لیکن وہ باوجود علم ہونے کے
اختلاف کرتے رہے۔ بیشک جن باتوں میں وہ اختلاف
کرتے رہے ہیں تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان
باتوں کا فیصلہ کر دے گا (93)

فَإِنْ كُنْتَ فِي شَكٍّ مِّمَّا أَنْزَلْنَا
إِلَيْكَ فَسْأَلِ الَّذِينَ يَفْقَهُونَ
الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَاءَكَ
الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ
الْمُتَرَدِّينَ ۙ (94)

اگر تم کو اس (کتاب کے) بارے میں جو ہم نے تم پر
نازل کی ہے کچھ شک ہو تو جو لوگ تم سے پہلے کی (اُتری
ہوئی) کتابیں پڑھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔ تمہارے
پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس حق آچکا ہے تو تم
ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا (94)

وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ كَذَبُوا
بِآيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونُوا مِنَ الْخَاسِرِينَ ۙ (95)

اور نہ ان لوگوں میں ہونا جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب
کرتے ہیں نہیں تو نقصان اٹھاؤ گے (95)

إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ
رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ۙ (96)

جن لوگوں کے بارے میں اللہ کا حکم (عذاب) قرار پاچکا
ہے وہ ایمان نہیں لانے والے (96)

وَلَوْ جَاءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّى يَرَوْا
الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۙ (97)

جب تک کہ عذاب الیم نہ دیکھ لیں خواہ ان کے پاس ہر
(طرح کی) نشانی آجائے (97)

فَلَوْ لَا كَانَتْ قَرْيَةٌ أَمَنَتْ فَتَنْفَعَهَا
إِيمَانُهَا إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ ۚ لَمَّا
أَمْنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ
فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَنَجَّيْنَاهُمْ إِلَى
حَيَاتٍ ۙ (98)

تو کوئی بستی ایسی نہ ہوئی کہ ایمان لاتی تو اسکا ایمان اسے
نفع دیتا۔ ہاں یونس کی قوم کہ جب ایمان لائی تو ہم نے
دنیا کی زندگی میں ان سے ذلت کا عذاب دور کر دیا اور
ایک مدت تک (فوائد دنیاوی سے) ان کو بہرہ مند
رکھا (98)

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَأَمَنَّ مَنْ فِي
الْأَرْضِ كُلَّهُمْ جَمِيعًا ۚ أَفَأَنْتَ تُنْكِرُ
النَّاسَ حَتَّى يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۙ (99)

اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو جتنے لوگ زمین میں ہیں
سب کے سب ایمان لے آتے۔ تو کیا تم لوگوں پر
زبردستی کرنا چاہتے ہو کہ وہ مومن ہو جائیں؟ (99)

1 یعنی اللہ نے انسانوں کو ایمان یا کفر اختیار کرنے کی آزادی دی ہے رسول (ﷺ) اس بات کا اختیار نہیں رکھتے کہ لوگوں کو زبردستی ایمان لانے پر مجبور کریں۔

حالانکہ کسی شخص کو قدرت نہیں ہے کہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لائے اور جو لوگ بے عقل ہیں ان پر وہ (کفر و ذلت کی) نجاست ڈالتا ہے (100)

(ان کفار سے) کہو کہ دیکھو تو آسمانوں اور زمین میں کیا کیا کچھ ہے؟ مگر جو لوگ ایمان نہیں رکھتے انکے نشانیاں اور ڈراوے کچھ کام نہیں آتے (101)

سو جیسے (برے) دن ان سے پہلے لوگوں پر گزر چکے ہیں اسی طرح کے (دنوں کے) یہ منتظر ہیں۔ کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں (102)

اور ہم اپنے پیغمبروں کو اور مومنوں کو نجات دیتے رہے ہیں اسی طرح ہمارا ذمہ ہے کہ مسلمانوں کو نجات دیں (103)

(اے پیغمبر) کہہ دو کہ لوگو اگر تم کو میرے دین میں کسی طرح کا شک ہو تو (سن رکھو کہ) جن لوگوں کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو میں انکی عبادت نہیں کرتا۔ بلکہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے۔ اور مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ ایمان لانے والوں میں ہوں (104)

اور یہ کہ (اے محمدؐ سب سے) یکسو ہو کر دین (اسلام) کی پیروی کئے جاؤ اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہونا (105)

اور اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کو نہ پکارنا جو نہ تمہارا کچھ بھی بھلا کر سکے اور نہ کچھ بگاڑ سکے اگر ایسا کرو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے (106)

اور اگر اللہ تم کو کوئی تکلیف پہنچائے۔ تو اسکے سوا اس کو کوئی

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُوْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَ يَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ (100)

قُلْ انظُرُوا مَاذَا فِي السَّمَوَاتِ ۚ وَالْأَرْضِ ۚ وَمَا تُغْنِي الْآيَاتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ (101)

فَهَلْ يَنْتَظِرُونَ إِلَّا مِثْلَ أَيَّامِ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ قُلْ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ (102)

ثُمَّ نُنَجِّي رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا كَذَلِكَ حَقًّا عَلَيْنَا نُنَجِ الْمُؤْمِنِينَ (103)

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِي شَكٍّ مِنْ دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَقَّعُكُمْ ۚ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ (104)

وَأَنْ أَقِمَّ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (105)

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذَا مِنَ الظَّالِمِينَ (106)

وَ إِنْ يَسْسُكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا

1۔ شرک ایک ایسا گناہ ہے جس سے بچنے کی نبی (ﷺ) کو بھی بار بار تلقین کی گئی ہے۔ اصل میں یہ ہمیں سمجھایا گیا ہے کہ ہم اس گناہ سے ہر ممکن بچیں۔

كَاشَفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۚ وَإِنْ يُرِدْكَ
بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَ لِفَضْلِهِ ۚ يُصِيبُ بِهِ
مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَهُوَ الْغَفُورُ
الرَّحِيمُ ﴿١٠٧﴾

دور کرنے والا نہیں۔ اور اگر تم سے بھلائی کرنی چاہے تو اس
کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔ وہ اپنے بندوں میں سے
جسے چاہتا ہے فائدہ پہنچاتا ہے۔ اور وہ بخشنے والا مہربان
ہے ﴿١٠٧﴾

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الْحَقُّ
مِنْ رَبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا
يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّ
فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنَا
عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ﴿١٠٨﴾

کہہ دو کہ لوگو تمہارے پروردگار کے ہاں سے تمہارے
پاس حق آچکا ہے تو جو کوئی ہدایت حاصل کرتا ہے تو ہدایت
سے اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے اور جو گمراہی اختیار
کرتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور میں
تمہارا وکیل نہیں ہوں ﴿١٠٨﴾

وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَاصْبِرْ
حَتَّىٰ يَخُصَّكَ اللَّهُ ۚ وَهُوَ خَبِيرٌ
الْحَكِيمُ ﴿١٠٩﴾

اور (اے پیغمبر) تم کو جو حکم بھیجا جاتا ہے اس کی پیروی کئے
جاؤ اور (تکلیفوں پر) صبر کرو۔ یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر
دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿١٠٩﴾

سورۃ ہود کی ہے اور اس میں ایک سو تیس آیتیں اور دس رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
ال۔ر۔۔ یہ وہ کتاب ہے جس کی آیتیں مستحکم ہیں اور
اللہ حکیم وخبیر کی طرف سے بہ تفصیل بیان کر دی گئی
ہیں ﴿١﴾

(وہ یہ) کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور میں اس کی
طرف سے تم کو ڈر سنانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں ﴿٢﴾
اور یہ کہ اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اسکے آگے
توبہ کرو وہ تم کو ایک وقت مقرر تک متاع نیک سے
بہرہ مند کرے گا اور ہر صاحب بزرگی کو اس کی بزرگی
(کی داد) دے گا۔ اور اگر روگردانی کرو گے تو مجھے

سُورَةُ
هُود
مَكِّيَّةٌ
آيَاتُهَا 123
رُكُوعَاتُهَا 10

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الرَّحْمٰنُ كَتَبَ اُحْكِمْتُ اَيْتُهُ ثُمَّ
فُصِّلَتْ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ
خَبِيرٍ ﴿١﴾

إِلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۚ إِنَّنِي لَكُمُ
مِّنْهُ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ ﴿٢﴾
وَإِنْ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا
إِلَيْهِ يُمَتِّعْكُم مَّتَاعًا حَسَنًا إِلَىٰ
أَجَلٍ مُّسَمًّى وَيُؤْتِ كُلَّ ذِي
فَضْلٍ فَضْلَهُ ۚ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنِّي

أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ

كَبِيرٍ ③

إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيرٌ ④

أَلَا إِنَّهُمْ يَشْتُونَ صُدُورَهُمْ

لَيَسْتَخْفُوا مِنْهُ ۚ أَلَا حِينٌ

يَسْتَعْشُونَ فِيهَا بِهُمْ ۙ لَّيَعْلَمَ مَا

يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ

بِذَاتِ الصُّدُورِ ⑤

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا

عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَ

مُسْتَوْدَعَهَا ۚ كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ⑥

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَ

الْأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ

عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوكُمْ ۚ إِنَّكُمْ

أَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَلَئِنْ قُلْتُمْ

مَبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ

الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا

سِحْرٌ مُبِينٌ ⑦

وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِلَىٰ

أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ لَيَقُولُنَّ مَا

يَحْبِسُهُ ۚ أَلَا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ

مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَا

كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ⑧

تمہارے بارے میں (قیامت کے) بڑے دن کے

عذاب کا ڈر ہے ③

تم (سب) کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور وہ ہر چیز

پر قادر ہے ④

دیکھو یہ اپنے سینوں کو دوہرا کرتے ہیں تاکہ اللہ

سے پردہ کریں۔ سن رکھو جس وقت یہ کپڑوں میں

لپٹ کر پڑتے ہیں (تب بھی) وہ ان کی چھپی اور

کھلی باتوں کو جانتا ہے۔ وہ تو دلوں تک کی باتوں

سے آگاہ ہے ⑤

اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق اللہ کے ذمے

ہے وہ جہاں رہتا ہے اسے بھی جانتا ہے اور جہاں سونپا جاتا

ہے اسے بھی یہ سب کچھ کتاب روشن میں (لکھا ہوا) ہے ⑥

اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں

بنایا اور (اس وقت) اس کا عرش پانی پر تھا (تمہارے پیدا

کرنے سے) مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں عمل

کے لحاظ سے کون بہتر ہے۔ اور اگر تم کہو کہ تم لوگ مرنے

کے بعد (زندہ کر کے) اٹھائے جاؤ گے تو کافر کہہ دیں

گے کہ یہ تو کھلا جادو ہے ⑦

اور اگر ایک مدت معین تک ہم ان سے عذاب روک دیں تو

کہیں گے کہ کنسی چیز عذاب کو روکے ہوئے ہے؟ دیکھو

جس روز وہ ان پر واقع ہوگا (پھر) ٹلنے کا نہیں۔ اور جس

چیز کے ساتھ یہ استہزا کیا کرتے ہیں وہ ان کو گھیر لے

گی ⑧

اور اگر ہم انسان کو اپنے پاس سے نعمت بخشیں پھر اس سے اس کو چھین لیں تو نا اُمید (اور) ناشکرا (ہو جاتا) ہے ⑨

اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد آسائش کا مزہ چکھائیں تو (خوش ہو کر) کہتا ہے کہ (آہا) سب سختیاں مجھ سے دور ہو گئیں بیشک وہ خوشیاں منانے والا (اور) فخر کرنے والا ہے ⑩

ہاں جنہوں نے صبر کیا اور عمل نیک کئے یہی ہیں جن کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے ⑪

شاید تم کچھ چیز وحی میں سے جو تمہارے پاس آتی ہے چھوڑ دو اور اس (خیال) سے تمہارا دل تنگ ہو کہ (کافر) یہ کہنے لگیں کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں نازل ہوا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا۔ (اے محمدؐ) تم تو صرف نصیحت کرنے والے ہو۔ اور اللہ ہر چیز کا نگہبان ہے ⑫

یہ کیا کہتے ہیں کہ اس نے قرآن از خود بنا لیا ہے کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی ایسی دس سورتیں بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جس جس کو بلا سکتے ہو بلا بھی لو ⑬

اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ وہ اللہ کے علم سے اتر رہے ہیں اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تمہیں بھی اسلام لے آنا چاہیے ⑭

جو لوگ دنیا کی زندگی اور اسکی زیب و زینت کے طالب ہوں ہم ان کے اعمال کا بدلہ انہیں دنیا ہی میں دے دیتے ہیں اور اس میں ان کی حق تلفی نہیں کی جاتی ⑮

وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ إِنَّهُ لَيَكُونُ مِنَّا كَافِرًا ⑨

وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي ۖ إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ⑩

إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ⑪

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَن يَقُولُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ كُتُبٌ أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ ۖ إِنَّمَا أَنْتَ نَذِيرٌ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ⑫

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ سُوْرٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرِيَتٍ وَادْعُوا مَن اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ⑬

فَالَمْ يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَأَعْلَمُوا أَنَّمَا أُنْزِلَ بِعِلْمِ اللَّهِ وَأَن لَّا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَهَلْ أَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ ⑭

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ ⑮

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي
الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا
صَنَعُوا فِيهَا وَ بَطُلَ مَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

یہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں آتش (جہنم) کے سوا اور کچھ نہیں اور جو عمل انہوں نے دنیا میں کئے سب برباد اور جو کچھ وہ کرتے رہے سب ضائع ہوا ﴿١٦﴾

أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ
يَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ
مُوسَىٰ إِمَامًا ۖ وَرَاحَةُ ۖ أُولَٰئِكَ
يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ
مِنَ الْأَخْرَابِ فَإِنَّهُ مَوْعِدُهُ ۚ فَلَا تَكُ
فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ إِنَّهُ الْحَقُّ
مِن رَّبِّكَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يُؤْمِنُونَ ﴿١٧﴾

بھلا جو لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتے ہوں اور ان کے ساتھ ایک (آسمانی) گواہ بھی اسکی جانب سے ہو اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہو جو رہنما اور رحمت ہے (تو کیا وہ قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے؟) یہی لوگ تو اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو کوئی اور فرقوں میں سے اس سے منکر ہو تو اس کا ٹھکانہ آگ ہے تو تم اس (قرآن) سے شک میں نہ ہونا۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ﴿١٧﴾

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ
كَذِبًا ۖ أُولَٰئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ
وَيَقُولُ لَا شَٰهَادَ هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ
كَذَّبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ آلَا لَعْنَةُ اللَّهِ
عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿١٨﴾

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ افتراء کرے؟ ایسے لوگ اللہ کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور گواہ کہیں گے کہ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا تھا۔ سن رکھو کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے ﴿١٨﴾

الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ
وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۖ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ
هُمْ كَفَرُونَ ﴿١٩﴾

جو اللہ کے رستے سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں۔ اور وہ آخرت سے بھی انکار کرتے ہیں ﴿١٩﴾

أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي
الْأَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُونِ
اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ۚ يُضَعِّفُ لَهُمْ
الْعَذَابُ ۖ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ

یہ لوگ زمین میں (کہیں بھاگ کر اللہ کو) ہرا نہیں سکتے اور نہ اللہ کے سوا کوئی ان کا حمایتی ہے۔ (اے پیغمبر!) ان کو دو گنا عذاب دیا جائے گا۔ کیونکہ یہ (شدت کفر سے تمہاری بات) نہیں سن سکتے تھے اور نہ (تم کو)

السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ②٠
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ
وَصَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ②١
لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمْ
الْآخَسِرُونَ ②٢

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ
الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ②٣

مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصَمِّ
وَالْبَصِيرِ وَالسَّيِّعِ ٥ هَلْ يَسْتَوِينَ
مَثَلًا ٦ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ②٤

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ
إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ②٥

أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ٧ إِنِّي أَخَافُ
عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ أَلِيمٍ ②٦

فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ
قَوْمِهِ مَا نَذِيرُكَ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا
وَمَا نَذِيرُكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ
أَرَادُوا بِنَا بَادِيَ الرَّأْيِ ٨ وَمَا نَذِيرُ
لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ
كَذِبِينَ ②٧

قَالَ يَقَوْمِ أَسْرِعِيْتُمْ إِن كُنْتُمْ عَلَىٰ
بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَآتَنِی رَحْمَةً مِّن

دیکھ سکتے تھے ②٠

یہی ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا۔ اور جو
کچھ وہ افتراء کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہا ②١

بلاشبہ یہ لوگ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان پانے
والے ہیں ②٢

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے اور اپنے پروردگار
کے آگے عاجزی کی۔ یہی صاحبِ جنت ہیں ہمیشہ اس
میں رہیں گے ②٣

دونوں فرقوں (یعنی کافر و مومن) کی مثال ایسی ہے جیسے
ایک اندھا بہرا ہو اور ایک دیکھتا سنتا۔ بھلا دونوں کا حال
یکساں ہو سکتا ہے؟ پھر تم سوچتے کیوں نہیں ②٤

اور ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا (تو انہوں نے
ان سے کہا) کہ میں تم کو کھول کھول کر ڈرسانے (اور یہ
پیغام پہنچانے) آیا ہوں ②٥

کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہاری نسبت
عذاب الیم کا خوف ہے ②٦

تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ ہم تم کو اپنے
ہی جیسا ایک آدمی دیکھتے ہیں اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ
تمہارے پیرو ہی لوگ ہوئے ہیں جو ہم میں ادنیٰ درجے
کے ہیں۔ اور وہ بھی رائے ظاہر سے (نہ غور و تعمق سے)
اور ہم تم میں اپنے اوپر کسی طرح کی فضیلت نہیں دیکھتے
بلکہ تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں ②٧

انہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار
کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتا ہوں اور اس نے مجھے

عَنْدِهِ فَعَبَّيْتُ عَلَيْكُمْ ۖ أَنْزَلْتُ مَكُوهَا
وَأَنْتُمْ لَهَا كِرْهُونَ ۝۲۸

اپنے ہاں سے رحمت بخشی ہو جسکی حقیقت تم سے پوشیدہ
رکھی گئی ہے تو کیا ہم اسکے لئے تمہیں مجبور کر سکتے ہیں اور تم
ہو کہ اس سے ناخوش ہو رہے ہو ۝۲۸

وَلْيَقُومِ لَّا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۖ
إِنْ أَجْرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَمَا أَنَا
بِطَارِدِ الَّذِينَ آمَنُوا ۖ إِنَّهُمْ
مُلْقُوا سَرَبِهِمْ وَلَكِنِّي أَسْأَلُكُمْ
قَوْمًا تَجْهَلُونَ ۝۲۹

اور اے قوم! میں اس (نصیحت) کے بدلے تم سے مال و
زر کا خواہاں نہیں ہوں میرا صلہ تو اللہ کے ذمے ہے اور جو
لوگ ایمان لائے ہیں میں ان کو نکالنے والا بھی نہیں ہوں۔ وہ
تو اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں لیکن میں دیکھتا ہوں
کہ تم لوگ نادانی کر رہے ہو ۝۲۹

وَلْيَقُومِ مَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ
طَرَدْتُهُمْ ۖ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝۳۰

اور بردارِ ملت اگر میں ان کو نکال دوں تو اللہ کے (عذاب)
سے (بچانے کے لئے) کون میری مدد کر سکتا ہے بھلا تم
غور کیوں نہیں کرتے؟ ۝۳۰

وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ
اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ
إِنِّي مَلَكٌ ۚ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ
تَرَدُّوهُنَّ أُعِيْنُكُمْ لَنْ يُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ
خَيْرًا ۖ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ
إِنِّي إِذًا لِّنَ الظَّالِمِينَ ۝۳۱

میں نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے
ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ
میں فرشتہ ہوں اور نہ ان لوگوں کی نسبت جن کو تم حقارت
کی نظر سے دیکھتے ہو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ان کو بھلائی (یعنی
اعمال کی جزائے نیک) نہیں دے گا۔ جو ان کے دلوں
میں ہے اسے اللہ خوب جانتا ہے۔ اگر میں ایسا کہوں تو
بے انصافوں میں ہوں ۝۳۱

قَالُوا يَنْوُحُ قَدْ جَدَلْتَنَا فَا كَثُرَتْ
جِدَالِنَا فَأَتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ
مِنَ الصَّادِقِينَ ۝۳۲

انہوں نے کہا کہ نوح تم نے ہم سے جھگڑا تو کیا اور جھگڑا
بھی بہت کیا لیکن اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے
ہو وہ ہم پر لانا نازل کرو ۝۳۲

قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيَكُمْ بِهِ اللَّهُ إِنْ شَاءَ
وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ۝۳۳

نوح نے کہا کہ اس کو تو اللہ ہی چاہے گا تو نازل کرے گا۔
اور تم (اس کو کسی طرح) ہر نہیں سکتے ۝۳۳

وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِي إِنْ أَرَدْتُ
أَنْ أَنْصَحَ لَكُمْ إِنْ كَانَ اللَّهُ يُرِيدُ

اور اگر میں یہ چاہوں کہ تمہاری خیر خواہی کروں اور اللہ یہ
چاہے کہ تمہیں گمراہ کرے تو میری خیر خواہی تم کو کچھ فائدہ

أَنْ يُغْوِيَكُمْ ۖ هُوَ رَبُّكُمْ ۖ وَإِلَيْهِ
تُرْجَعُونَ ۝۳۴

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ إِنْ
افْتَرَيْتُهُ فَعَلَىٰ إِجْرَائِي ۖ وَأَنَا
بَرِيءٌ مِّمَّا تَشْكُرُونَ ۝۳۵

وَأَوْحِيَ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ
مِنْ قَوْمِكَ إِلَّا مَنْ قَدْ آمَنَ
فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝۳۶

وَاصْنَعِ الْفُلَكَ بِأَعْيُنِنَا ۖ وَوَحِّينَا
وَلَا تُخَاطِبُنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا
إِنَّهُمْ مُّعْرِضُونَ ۝۳۷

وَيَصْنَعِ الْفُلَكَ ۖ وَكَلَّمَا مَرْءَ عَلَيْهِ
مَلَأَ مِنْ قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۖ قَالَ
إِنْ تَسْخَرُوا مِنِّي فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ
كَمَا تَسْخَرُونَ ۝۳۸

فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۖ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ
يُخْزِيهِ ۖ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ
مُقِيمٌ ۝۳۹

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ
التَّنُورُ ۖ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِنْ كُلِّ
زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ ۖ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ
سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ ۖ وَمَنْ آمَنَ ۖ

وَمَا آمَنَ مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ ۝۴۰

نہیں دے سکتی۔ وہی تمہارا پروردگار ہے اور تمہیں اسی کی
طرف لوٹ کر جانا ہے ۝۳۴

کیا یہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبرؐ) نے قرآن اپنے دل سے بنالیا
ہے کہہ دو کہ اگر میں نے دل سے بنالیا ہے تو میرے گناہ کا وبال
مجھ پر اور جو گناہ تم کرتے ہو اس سے میں بری الذمہ ہوں ۝۳۵

اور نوحؑ کی طرف وحی کی گئی کہ تمہاری قوم میں جو لوگ
ایمان لا چکے لا چکے ان کے سوا اور کوئی ایمان نہیں لائے گا
تو جو کام یہ کر رہے ہیں ان کی وجہ سے غم نہ کھاؤ ۝۳۶

اور ایک کشتی ہمارے حکم سے ہمارے روبرو بناؤ۔ اور جو
لوگ ظالم ہیں ان کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا
کیونکہ وہ ضرور غرق کر دیئے جائیں گے ۝۳۷

تو نوحؑ نے کشتی بنانی شروع کر دی اور جب انکی قوم کے سردار
انکے پاس سے گزرتے تو ان سے تمسخر کرتے۔ وہ کہتے کہ اگر
تم ہم سے تمسخر کرتے ہو تو جس طرح تم ہم سے تمسخر کرتے
ہو اسی طرح (ایک وقت) ہم بھی تم سے تمسخر کریں گے ۝۳۸

اور تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو
اسے رسوا کرے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا
ہے؟ ۝۳۹

یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آپہنچا اور تنور جوش مارنے لگا۔
تو ہم نے (نوحؑ کو) حکم دیا کہ ہر قسم کے (جانداروں)
میں سے جوڑا جوڑا (یعنی دو) دو جانور ایک ایک نر اور
ایک ایک مادہ) لے لو اور جس شخص کی نسبت حکم ہو چکا
ہے (کہ ہلاک ہو جائے گا) اس کو چھوڑ کر اپنے گھر
والوں کو اور جو ایمان لایا ہو اس کو کشتی میں سوار کر لو اور
انکے ساتھ ایمان بہت ہی کم لوگ لائے تھے ۝۴۰

۝۴۰

وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ
مَجْرِبَهَا وَمُرْسَاهَا ۚ إِنَّ رَبِّي
لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ④۱

وَهُی تَجْرِی بِہُمْ فِی مَوْجٍ
كَالْجِبَالِ ۖ وَنَادَىٰ نُوحٌ ابْنَهُ وَ
كَانَ فِی مَعْزِلٍ یُّبَنِیٰ اُرْكَبْ مَعَنَا
وَلَا تَكُن مَّعَ الْکَافِرِیْنَ ④۲

قَالَ سَاوِیْٓ اِلٰی جَبَلٍ یَّعْصِمُنِیْ
مِنَ الْمَآءِ ۚ قَالَ لَا عَاصِمَ الْیَوْمَ
مِنْ اَمْرِ اللَّهِ ۚ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ
وَحَالِ بَیْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ
الْمُعْرَقِیْنَ ④۳

وَقِيلَ یَا اَرْضُ ابْلَعِی مَآءَکِ
وَلِیْسَآءُ اَقْلَعِی وَغِیْضَ الْمَآءِ
وَقُضِی الْاَمْرُ وَاُسْتُوتِ عَلٰی الْجُودِیِّ
وَقِيلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِیْنَ ④۴

وَنَادَىٰ نُوحٌ رَبَّهُ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ
ابْنِیْ مِنْ اَهْلِیْ وَ اِنَّ وَعْدَکَ
الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحَکِیْمِیْنَ ④۵
قَالَ یُّنُوْحُ اِنَّہٗ لَیْسَ مِنْ اَهْلِکَ ۚ
اِنَّہٗ عَمَلٌ غَیْرُ صَالِحٍ ۚ فَلَا تَسْئَلْنِ
مَا لَیْسَ لَکَ بِہٖ عِلْمٌ ۚ اِنِّیْۤ اَعْطَکَ
اَنْ تَکُوْنَ مِنَ الْجَہِلِیْنَ ④۶
قَالَ رَبِّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَسْئَلَکَ

(نوحؑ نے) کہا کہ اللہ کا نام لے کر (کہ اسی کے ہاتھ
میں) اسکا چلنا اور ٹھہرنا ہے اس میں سوار ہو جاؤ بیشک میرا
پروردگار بخشنے والا مہربان ہے ④۱

اور وہ ان کو لے کر (طوفان کی) لہروں میں چلنے لگی
(لہریں کیا تھیں) گویا پہاڑ تھے اس وقت نوحؑ نے اپنے
بیٹے کو کہ (کشتی سے) الگ تھا پکارا کہ بیٹا ہمارے ساتھ
سوار ہو جا۔ اور کافروں میں شامل نہ ہو ④۲

اس نے کہا کہ میں (ابھی) پہاڑ سے جا لگوں گا وہ مجھے
پانی سے بچا لے گا۔ انہوں نے کہا کہ آج اللہ کے عذاب
سے کوئی بچانے والا نہیں (اور نہ کوئی بچ سکتا ہے) سوائے
اس کے جس پر اللہ رحم کرے۔ اتنے میں دونوں کے
درمیان لہر آ حائل ہوئی اور وہ ڈوب کر رہ گیا ④۳

اور حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نگل جا اور اے
آسمان تھم جا۔ تو پانی خشک ہو گیا اور کام تمام کر دیا
گیا اور کشتی کوہِ جودی پر جا کر ٹھہر گئی۔ اور کہہ دیا
گیا کہ بے انصاف لوگوں پر لعنت ④۴

اور نوحؑ نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا کہ پروردگار میرا بیٹا
بھی میرے گھر والوں میں ہے (تو اس کو بھی نجات دے)

تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بہتر حاکم ہے ④۵
اللہ نے فرمایا کہ نوحؑ وہ تیرے گھر والوں میں نہیں ہے۔
اس کا عمل غیر صالح ہے تو جس چیز کی تم کو حقیقت معلوم
نہیں اس کے بارے میں مجھ سے سوال ہی نہ کرو۔ اور

میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ نادان نہ بنو ④۶
نوحؑ نے کہا پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی

مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ ۖ وَلَا تَغْفِرَ لِي
وَتَرْحَمَنِي أَكُنْ مِنَ الْخَسِرِينَ ④7

قَبِيلَ يُنُوحٍ اٰهِيْطْ بِسَلَامٍ مِّنَّا وَ
بَرَكَتٍ عَلَيَّكَ وَعَلَىٰ اُمَمٍ مِّمَّنْ
مَعَكَ ۖ وَاُمَمٌ سَبَّيْنَهُمْ ثُمَّ يَسُوْهُمْ
مِّنْ اَعْذَابِ اٰلِيْمٍ ④8

تِلْكَ مِنْ اَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيْهَا
اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا اَنْتَ
وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۖ
فَاَصْبِرْ ۚ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ④9
وَ اِلَىٰ عَادٍ اٰخَاهُمْ هُوْدًا ۖ قَالَ
لِقَوْمِ اَعْبُدُوْا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ
غَيْرُهُ ۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ⑤0
لِقَوْمٍ لَا اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۖ اِنْ
اَجْرِيْ اِلَّا عَلَى الْزِيْ فَطَرَنِيْ ۖ
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ⑤1

وَ لِقَوْمٍ اَسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ
تُوْبُوْا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ
عَلَيْكُمْ مِّدْرًا رَّاٰوِيْزِدْكُمْ قُوَّةً اِلَى
قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ⑤2
قَالُوْا يٰ هُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّ مَا
نَحْنُ بِتَارِكِي الْهَيْثِنَا عَنْ قَوْلِكَ
وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ⑤3

چیز کا تجھ سے سوال کروں جس کی حقیقت مجھے معلوم نہیں
اور اگر تو مجھے نہیں بخشے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں
تباہ ہو جاؤں گا ④7

حکم ہوا کہ نوح ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے
ساتھ (جو) تم پر اور تمہارے ساتھ کی جماعتوں پر (نازل
کی گئی ہیں) اتر آؤ۔ اور کچھ اور جماعتیں ہوں گی جن کو
ہم (دنیا کے فوائد سے) محفوظ کریں گے پھر ان کو ہماری
طرف سے عذاب الیم پہنچے گا ④8

یہ (حالات) منجملہ غیب کی خبروں کے ہیں جو ہم تمہاری
طرف بھیجتے ہیں اور اس سے پہلے نہ تم ہی ان کو جانتے تھے
اور نہ تمہاری قوم (ہی ان سے واقف تھی) تو صبر کرو کہ
انجام پر ہیزگاروں ہی کا (بھلا) ہے ④9

اور ہم نے عاد کی طرف ان کے بھائی ہوڈ کو بھیجا انہوں نے کہا کہ
میری قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود
نہیں۔ تم (شرک کر کے اللہ پر) محض بہتان باندھتے ہو ⑤0
میری قوم! میں اس (وعظ و نصیحت) کا تم سے کچھ صلہ نہیں
مانگتا۔ میرا صلہ تو اس کے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔
بھلا تم سمجھتے کیوں نہیں؟ ⑤1

اور اے قوم! اپنے پروردگار سے بخشش مانگو پھر اس کے
آگے توبہ کرو۔ وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسائے
گا اور تمہاری طاقت پر طاقت بڑھائے گا اور (دیکھو)
گنہگار بن کر روگردانی نہ کرو ⑤2

وہ بولے ہوڈ تم ہمارے پاس کوئی دلیل ظاہر نہیں لائے اور
ہم (صرف) تمہارے کہنے سے نہ اپنے معبودوں کو چھوڑنے
والے ہیں اور نہ تم پر ایمان لانے والے ہیں ⑤3

اِنْ تَقُولْ اِلَّا اَعْتَرَكْ بَعْضُ
الْهَتَا بِسَوْءٍ ۚ قَالَ اِنِّیْ اَشْهَدُ
اللّٰهَ وَ اَشْهَدُ وَا اِنِّیْ بِرَبِّیْ ۚ مِمَّا
تُشْرِكُوْنَ ۝۵۴

مِنْ دُوْنِهِ فَاَکِیْدُوْنِیْ جَمِیْعًا ثُمَّ
لَا تُنْظِرُوْنَ ۝۵۵

اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلٰی اللّٰهِ رَبِّیْ وَ
رَبِّکُمْ ۚ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اَخِذٌ
بِنَاصِیَتِهَا ۚ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ
مُّسْتَقِیْمٍ ۝۵۶

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُکُمْ مَّا
اُرْسَلْتُ بِہِ اِلَیْکُمْ ۚ وَ یَسْتَخْلِفُ
رَبِّیْ قَوْمًا غَیْرَکُمْ ۚ وَلَا تَصْرُوْنَهُ
شَیْئًا ۚ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
حَفِیْظٌ ۝۵۷

وَلَمَّا جَاءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا هُوْدًا وَ
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا
وَنَجَّیْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِیْظٍ ۝۵۸

وَتِلْكَ اَعَادٌۢ جَحْدٌ وَّ اٰیٰتِ رَبِّہُمْ
وَ عَصَوْا رُسُلَہٗ وَ اتَّبَعُوْا اَمْرَ کُلِّ
جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ۝۵۹

وَ اتَّبَعُوْا فِیْ ہٰذِہِ الدُّنْیَا لَعْنَةً وَ
یَوْمَ الْقِیَمَةِ ۚ اِلَّا اِنَّ عَادًا کَفَرُوْا
رَبَّہُمْ ۚ اِلَّا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ۝۶۰

ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے تمہیں آسیب
پہنچا (کردیوانہ کر) دیا ہے۔ انہوں نے کہا میں اللہ کو گواہ
کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ جن کو تم (اللہ کا) شریک
بناتے ہو۔ میں اس سے بیزار ہوں ۝۵۴

(یعنی جن کی اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو) تو تم سب مل کر
میرے بارے میں جو تدبیر کرنی چاہو کر لو اور مجھے مہلت نہ دو ۝۵۵

میں اللہ پر جو میرا اور تمہارا (سب کا) پروردگار ہے بھروسہ رکھتا
ہوں (زمین پر) جو چلنے پھرنے والا ہے وہ اس کو چوٹی سے
پکڑے ہوئے ہے بیشک میرا پروردگار سیدھے راستے پر
ہے ۝۵۶

اور اگر تم روگردانی کرو گے تو جو پیغام میرے ہاتھ
تمہاری طرف بھیجا گیا ہے وہ میں نے تمہیں پہنچا دیا ہے
اور میرا پروردگار تمہاری جگہ اور لوگوں کو لا بسائے گا۔
اور تم اللہ کا کچھ بھی نقصان نہیں کر سکتے۔ میرا پروردگار تو
ہر چیز پر نگہبان ہے ۝۵۷

اور جب ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا تو ہم نے ہوڈ کو اور جو
لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو اپنی مہربانی سے
بچا لیا۔ اور انہیں عذاب شدید سے نجات دی ۝۵۸

یہ (وہی) عاد ہیں جنہوں نے اللہ کی نشانیوں سے انکار کیا
اور اسکے پیغمبروں کی نافرمانی کی اور ہر سرکش و متکبر کا کہا
مانا ۝۵۹

تو اس دنیا میں لعنت ان کے پیچھے لگی رہی اور قیامت کے
دن بھی (لگی رہے گی) دیکھو عاد نے اپنے پروردگار سے
کفر کیا (اور) سن رکھو ہود کی قوم عاد پر پھٹکا رہے ۝۶۰

وَ اِلٰى شُعُوْدٍ اَخَاهُمْ طٰلِحًا ۖ قَالَ
لِقَوْمٍ اَعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ
غَيْرُهُ ۚ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ
وَ اسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ
ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ ۚ اِنَّ رَّبِّيْ قَرِيْبٌ
مُّجِيْبٌ ۝۶۱

اور شعوٰد کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو (بھیجا) تو انہوں
نے کہا اے قوم اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا
کوئی معبود نہیں اسی نے تم کو زمین سے پیدا کیا۔ اور اس
میں آباد کیا۔ تو اس سے مغفرت مانگو اور اسکے آگے توبہ کرو
بیشک میرا پروردگار نزدیک (بھی ہے اور دعا کا) قبول
کرنے والا (بھی) ہے ۝۶۱

قَالُوا الصّٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِیْنَا مَرْجُوًّا
قَبْلَ هٰذَا اَتَنْهٰنَا اَنْ نَّعْبُدَ مَا
یَعْبُدُ اٰبَاؤُنَا وَاِنَّا لَفِیْ شَكٍّ مِّمَّا
تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِیْبٍ ۝۶۲

انہوں نے کہا کہ صالحؑ اس سے پہلے ہم تم سے (کئی
طرح کی) اُمیدیں رکھتے تھے (اب وہ منقطع ہو گئیں)
کیا تم ہم کو ان چیزوں سے منع کرتے ہو جن کو ہمارے
بزرگ پوجتے آئے ہیں۔ اور جس بات کی طرف تم ہمیں
بلاتے ہو اس میں ہمیں قوی شبہ ہے ۝۶۲

قَالَ لِقَوْمٍ اَرَءَیْتُمْ اِنْ كُنْتُ
عَلٰی بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَ اٰتٰنِیْ مِنْهُ
رَاحَةً فَمَنْ یَّضُرُّنِیْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ
عَصٰیْتُهُ ۚ فَمَا تَزِیْدُوْنِیْ غٰیْرَ
تَخٰیْبٍ ۝۶۳

(صالحؑ نے) کہا اے قوم! بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے
پروردگار کی طرف سے کھلی دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے
اپنے ہاں سے (نبوت کی) نعمت بخشی ہو تو اگر میں اللہ کی
نافرمانی کروں تو اس کے سامنے میری کون مدد کرے گا؟
تم تو (کفر کی باتوں سے) میرا نقصان کرتے ہو ۝۶۳

وَ لِقَوْمٍ هٰذِهِ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰیَةٌ
فَذُرُّوْهَا تَاْكُلْ فِیْ اَرْضِ اللّٰهِ
وَ لَا تَمْسُوْهَا بِسُوْءٍ فِیَاْخُذْكُمْ
عَذَابٌ قَرِیْبٌ ۝۶۴

اور (یہ بھی کہا کہ) اے قوم! یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے
ایک نشانی (یعنی معجزہ) ہے تو اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین
میں (جہاں چاہے) چرے اور اس کو کسی طرح کی تکلیف
نہ دینا ورنہ تمہیں جلد عذاب آ پکڑے گا ۝۶۴

فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَشْعُوْنَ فِیْ دَارِكُمْ
ثَلَاثَةَ اَیَّامٍ ۚ ذٰلِكَ وَعْدٌ غٰیْرُ
مَكْذُوْبٍ ۝۶۵

مگر انہوں نے اسکی کوئی نچیں کاٹ ڈالیں۔ تو (صالحؑ نے)
کہا کہ اپنے گھروں میں تین دن (اور) فائدے اٹھا لو۔
یہ وعدہ ہے کہ جھوٹا نہ ہوگا ۝۶۵

فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صَالِحًا وَ
الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا
وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ إِنَّ رَبَّكَ
هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ⑥⑥

وَ أَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ
فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جُثَيِّينَ ⑥⑦
كَانَ لَمْ يَخْنَوْا فِيهَا ۚ آلَا إِنَّا تَبَوَّأْنَا
لَهُمْ دَارًا مِّنْ بَيْنِنَا ۚ لَئِن لَّمْ يَكْفُرُوا
بِرَبِّهِمْ ۚ آلَا بَعْدَ النَّبُوءِ ⑥⑧

وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ
بِالْبُشْرَى قَالُوا سَلَامًا ۚ قَالَ سَلَامٌ
فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ ⑥⑨
فَلَمَّا رَأَىٰ أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ
نَكَرَهُمْ وَآوَجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۚ
قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ
قَوْمٍ لُّوٓطٍ ⑦⑦

وَأَمْرًا تُهَاقِئَةً فَبَشَّرْنَاهَا
بِاسْحَاقَ ۚ وَمِنْ وَّرَآءِ إِسْحَاقَ
يَعْقُوبَ ⑦①

قَالَتْ يَوَیْلَتَىٰ آلِ دَاوُدَ ۖ إِنَّا عَجُوزٌ وَهَذَا
بَعْلٌ شَیْخٌ ۚ إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ عَجِيبٌ ⑦②
قَالُوا اتَّعَجِبِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ
رَحِمْتُ اللَّهُ وَبَرَكَتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ
الْبَيْتِ ۚ إِنَّهُ حَبِيدٌ مَّجِيدٌ ⑦③

جب ہمارا حکم آگیا تو ہم نے صالح کو اور جو لوگ ان کے
ساتھ ایمان لائے تھے ان کو اپنی مہربانی سے بچالیا اور اس
دن کی رسوائی سے (محفوظ رکھا) بیشک تمہارا پروردگار
طاقتور اور زبردست ہے ⑥⑥

اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو چنگھاڑنے آ پکڑا تو وہ
اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ⑥⑦

گویا کبھی ان میں بسے ہی نہ تھے۔ سن رکھو کہ ثمود نے اپنے
پروردگار سے کفر کیا۔ اور سن رکھو ثمود پر پھٹکار ہے ⑥⑧

اور ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر آئے تو
سلام کہا انہوں نے بھی (جواب میں) سلام کہا۔ ابھی کچھ وقفہ
نہیں ہوا تھا کہ (ابراہیم) ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آئے ⑥⑨

جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں
جاتے (یعنی وہ کھانا نہیں کھاتے) تو انکو اجنبی سمجھ کر دل
میں خوف کیا۔ (فرشتوں نے) کہا کہ خوف نہ کیجئے ہم قوم لوط
کی طرف (انکے ہلاک کرنے کو) بھیجے گئے ہیں ⑦⑦

اور ابراہیم کی بیوی (جو پاس) کھڑی تھی ہنس پڑی تو ہم
نے اس کو اسحاق اور اسحاق کے بعد یعقوب کی خوشخبری
دی ⑦①

اس نے کہا اے ہے میرے بچہ ہوگا۔ میں تو بڑھیا ہوں اور
یہ میرے میاں بھی بوڑھے ہیں یہ تو بڑی عجیب بات ہے ⑦②
انہوں نے کہا کیا تم اللہ کی قدرت سے تعجب کرتی ہو؟
اے اہل بیت تم پر اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں ہیں وہ
سزاوار تعریف اور بزرگوار ہے ⑦③

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرُّوْعُ
وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِي
قَوْمِ لُوطٍ ۝۷۴

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُنِيْبٌ ۝۷۵

يٰۤاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ
قَدْ جَآءَ اَمْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَ اِنَّهُمْ
اٰتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ۝۷۶

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِیِّئًا
بِهِمْ وَ ضَاقَ بِهِمْ ذُرْعًا ۚ وَ قَالَ
هٰذَا یَوْمُ عَصِیْبٍ ۝۷۷

وَ جَآءَ هَٰ قَوْمُهُ یُهْرَعُونَ اِلَیْهِ ۚ
وَ مِنْ قَبْلُ كَانُوۡا یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ ۚ
قَالَ یَقَوْمِ هَٰؤُلَاءِ بَنَاتِیْ هُنَّ
اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ وَ لَا تَخْزُوۡنِ
فِیْ ضِیْفِیْ ۚ اَلِیْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ
رَّشِيْدٌ ۝۷۸

قَالُوۡا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِیْ بَنٰتِكَ
مِنْ حَقٍّ ۚ وَ اِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِیْدُ ۝۷۹

قَالَ لَوْ اَنَّ لِیْ بِكُمْ قُوَّةٌ اَوْ اِوِیَۡ اِلٰی
رُكْنٍ شَدِيْدٍ ۝۸۰

قَالُوۡا یٰلُوطُ اِنَّا رُسُلُ رَّبِّكَ لَنْ
یُّصِلُوۡا اِلَیْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ

جب ابراہیم سے خوف جاتا رہا اور ان کو خوشخبری بھی
مل گئی تو قوم لوط کے بارے میں لگے ہم سے بحث
کرنے ۷۴

پیشک ابراہیم بڑے تحمل والے نرم دل اور رجوع کرنے
والے تھے ۷۵

اے ابراہیم اس بات کو جانے دو۔ تمہارے پروردگار کا
حکم آپہنچا ہے۔ اور ان لوگوں پر عذاب آنے والا ہے جو
کبھی نہیں ٹلنے کا ۷۶

اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ ان
(کے آنے) سے غمناک اور تنگ دل ہوئے اور کہنے
لگے کہ آج کا دن بڑی مشکل کا دن ہے ۷۷

اور لوط کی قوم کے لوگ ان کے پاس بے تحاشا دوڑتے
ہوئے آئے اور یہ لوگ پہلے ہی سے فعل شنیع کیا کرتے
تھے۔ (لوط نے) کہا کہ اے قوم! یہ (جو) میری (قوم) کی
لڑکیاں ہیں۔ یہ تمہارے لئے (جائز اور) پاک ہیں۔ تو
اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں (کے بارے) میں میری
آبرو نہ کھوؤ۔ کیا تم میں کوئی بھی شائستہ آدمی نہیں؟ ۷۸

وہ بولے تم کو معلوم ہے کہ تمہاری (قوم کی) بیٹیوں کی
ہمیں کچھ حاجت نہیں۔ اور جو ہماری غرض ہے اسے تم
(خوب) جانتے ہو ۷۹

(لوط نے) کہا اے کاش مجھ میں تمہارے مقابلے کی
طاقت ہوتی یا کسی مضبوط قلعے میں پناہ پکڑ سکتا ۸۰

فرشتوں نے کہا کہ لوط! ہم تمہارے پروردگار کے فرشتے ہیں
یہ لوگ ہرگز تم تک نہیں پہنچ سکیں گے تو کچھ رات رہے سے

مِّنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتُ مِنْكُمْ أَحَدٌ
إِلَّا أَمْرًا تَكُ ۖ إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا
أَصَابَهُمْ ۖ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۖ
أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ۝۸۱

فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا
سَافِلَهَا ۖ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارًا
مِّنْ سِجِّيلٍ ۖ مَّتَّصُودٍ ۝۸۲

مُسَوَّمَةٌ عِنْدَ رَبِّكَ ۖ وَمَا هِيَ
مِنَ الظَّالِمِينَ بَعِيدٍ ۝۸۳

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۖ قَالَ
يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنِّ إِلَهٍ
غَيْرُهُ ۖ وَلَا تَتَّقُوا الْيَكِيَالَ
وَالْيَزَانَ ۖ إِنَّي أُرْسِلُكُمْ بِخَيْرٍ ۖ وَإِنِّي
أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ۝۸۴

وَلِيَقَوْمٍ أَوْفُوا الْيَكِيَالَ وَالْيَزَانَ
بِالْقِسْطِ ۖ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ
وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝۸۵

بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ
مُؤْمِنِينَ ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ
بَحَفِيظٍ ۝۸۶

قَالُوا لَشُعَيْبُ أَصْلُوكُ تَأْمُرُكَ
أَنْ تَتْرَكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَأَنْ
تَفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ ۖ إِنَّكَ

اپنے گھر والوں کو لے کر چل دو اور تم میں سے کوئی
شخص پیچھے پھر کر نہ دیکھے۔ مگر تمہاری بیوی کہ جو آفت ان
پر پڑنے والی ہے وہی اس پر پڑے گی۔ انکے (عذاب
کے) وعدے کا وقت صبح ہے اور کیا صبح کچھ دور ہے؟ ۝۸۱

تو جب ہمارا حکم آیا ہم نے اس (بستی) کو (الٹ کر)
نیچے اوپر کر دیا۔ اور ان پر پتھر کی تہ بہ تہ (یعنی پے درپے)
کنکریاں برسائیں ۝۸۲

جن پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کئے ہوئے
تھے۔ اور وہ (بستی ان) ظالموں سے کچھ دور نہیں ۝۸۳

اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو (بھیجا) تو
انہوں نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو کہ اس
کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اور ماپ اور تول میں کمی نہ کیا
کرو میں تو تم کو آسودہ حال دیکھتا ہوں اور (اگر تم ایمان نہ
لاؤ گے تو) مجھے تمہارے بارے میں ایک ایسے دن کے
عذاب کا خوف ہے جو تم کو گھیر کر رہے گا ۝۸۴

اور اے قوم ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پورا پورا کیا
کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو۔ اور زمین میں
خرابی کرتے نہ پھرو ۝۸۵

اگر تم کو (میرے کہنے کا) یقین ہو تو اللہ کا دیا ہوا نفع ہی
تمہارے لئے بہتر ہے اور میں تمہارا نگہبان نہیں
ہوں ۝۸۶

انہوں نے کہا شعیبؑ کیا تمہاری نماز تمہیں یہ سکھاتی ہے
کہ جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں ہم ان کو
ترک کر دیں یا اپنے مال میں جو تصرف کرنا چاہیں تو نہ کریں

لَا أَنْتَ الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ ⑧٧
قَالَ يَقَوْمِ أَسْرَعِيْتُمْ إِنْ كُنْتُمْ
عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَرَازِقَنِي مِنْهُ
رِزْقًا حَسَنًا ۖ وَمَا أُرِيدُ أَنْ
أُخَافَكُمُ إِلَىٰ مَا أَتَاهُكُمْ عَنْهُ ۖ إِنْ
أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۖ
وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ ۖ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ⑧٨

وَلَقَوْمٍ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِي أَنْ
يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ
نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ ۖ
وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِنْكُمْ بِبَعِيدٍ ⑧٩
وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا
إِلَيْهِ ۖ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ ⑩٠
قَالُوا يُشْعِبُ مَا نَفَقَهُ كَثِيرًا مِمَّا
تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرُكَ فِينَا ضَعِيفًا
وَلَوْ لَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ ۖ وَمَا
أَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ ⑩١

قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ أَغْدُ عَلَيْكُمْ
مِنَ اللَّهِ ۖ وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَاءَكُمْ
ظَهْرِيًّا ۖ إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ
مُحِيطٌ ⑩٢

وَلَقَوْمٍ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي
عَامِلٌ ۖ سَوْفَ تَعْلَمُونَ مَنْ يَأْتِيهِ

تم تو بڑے نرم دل اور راست باز ہو ⑧٧
انہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی
طرف سے دلیل روشن پر ہوں اور اس نے اپنے ہاں سے
مجھے نیک روزی دی ہو (تو کیا میں انکے خلاف کروں گا؟)
اور میں نہیں چاہتا کہ جس امر سے میں تمہیں منع کروں خود
اسکو کرنے لگوں میں تو جہاں تک مجھ سے ہو سکے (تمہارے
معاملات کی) اصلاح چاہتا ہوں اور (اس بارے میں) مجھے
توفیق کاملنا اللہ ہی (کے فضل) سے ہے۔ میں اسی پر بھروسہ
رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ⑧٨

اور اے قوم! میری مخالفت تم سے کوئی ایسا کام نہ کرادے
کہ جیسی مصیبت نوحؑ کی قوم یا ہود کی قوم یا صالحؑ کی قوم
پر واقع ہوئی تھی ویسی ہی مصیبت تم پر واقع ہو اور لوطؑ کی
قوم (کا زمانہ تو) تم سے کچھ دور نہیں ⑧٩

اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اسکے آگے توبہ کرو۔
بیشک میرا پروردگار رحم والا (اور) محبت والا ہے ⑩٠
انہوں نے کہا شعیبؑ تمہاری بہت سی باتیں ہماری کچھ
سمجھ میں نہیں آتیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ تم ہم میں کمزور
بھی ہو اور اگر تمہارے بھائی نہ ہوتے تو ہم تم کو سنگسار کر
دیتے اور تم ہم پر (کسی طرح بھی) غالب نہیں ہو ⑩١

انہوں نے کہا اے قوم کیا میرے بھائی بندوں کا دباؤ تم پر اللہ
سے زیادہ ہے؟ اور اس کو تم نے پیٹھ پیچھے ڈال رکھا ہے۔ میرا
پروردگار تو تمہارے سب اعمال پر احاطہ کئے ہوئے
ہے ⑩٢

اور برادرانِ ملت! تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ میں (اپنی جگہ)
کام کئے جاتا ہوں تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ رسوا

عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ط
وَأَرْتَقِبُوا إِلَيَّ مَعَكُمْ رَاقِبٌ ٩٣
وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَ
الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا
وَأَخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ
فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جُثَيِّنَ ٩٤
كَانَ لَمْ يَخْنُوا فِيهَا ط إِلَّا بُعْدًا
لِلَّذِينَ كَذَبُوا شُعْدُ ٩٥
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِآيَاتِنَا
وَسُلْطَنٍ مُّبِينٍ ٩٦

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاتَّبَعُوا أَمْرَ
فِرْعَوْنَ وَمَا أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ ٩٧
يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَأَوْرَدَهُمُ
النَّارَ ط وَبِئْسَ الْوَرْدُ الْبُورُودُ ٩٨
وَأُتْبِعُوا فِي هَذِهِ لَعْنَةً وَ يَوْمَ
الْقِيَمَةِ ط بِئْسَ الرَّفْدُ الرَّفُودُ ٩٩

ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْقُرَى نَقُصُّهُ
عَلَيْكَ مِنْهَا قَائِمٌ وَحَصِيدٌ ١٠٠

وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ ظَلَمُوا
أَنْفُسَهُمْ فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمُ
الَّتِي يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ
شَيْءٍ لَمَّا جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ط وَمَا

کرنے والا عذاب کس پر آتا ہے اور جھوٹا کون ہے؟ اور تم
بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ٩٣
اور جب ہمارا حکم آپہنچا تو ہم نے شعیب کو اور جو لوگ ان
کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو تو اپنی رحمت سے بچا لیا
اور جو ظالم تھے ان کو چنگھاڑنے آدبوچا تو وہ اپنے گھروں
میں اوندھے پڑے رہ گئے ٩٤

گویا ان میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ سن رکھو کہ مدین پر
(ویسی ہی) پھٹکا رہے جیسی شمود پر پھٹکا تھی ٩٥
اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر
بھیجا ٩٦

(یعنی) فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف تو وہ فرعون ہی
کے حکم پر چلے۔ اور فرعون کا حکم درست نہیں تھا ٩٧
وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا اور انکو
دوزخ میں جا اُتارے گا اور جس مقام پر وہ اُتارے
جائیں گے وہ بُرا ہے ٩٨

اور اس جہان میں بھی لعنت انکے پیچھے لگا دی گئی اور
قیامت کے دن بھی (پیچھے لگی رہے گی) جو انعام ان کو ملا
ہے بُرا ہے ٩٩

یہ (پُرانی) بستیوں کے تھوڑے سے حالات ہیں جو ہم تم
سے بیان کرتے ہیں ان میں سے بعض تو باقی ہیں اور
بعض کا تہس نہس ہو گیا ١٠٠

اور ہم نے ان لوگوں پر ظلم نہیں کیا بلکہ انہوں نے خود اپنے
اوپر ظلم کیا غرض جب تمہارے پروردگار کا حکم آپہنچا تو جن
معبودوں کو وہ اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے وہ ان کے کچھ
بھی کام نہ آئے۔ اور تباہ کرنے کے سوا انکے حق میں کچھ

زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ⑩①

وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۖ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ ⑩②

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۖ ذَلِكَ يَوْمٌ مَّجْجُوعٌ لِّلْهٖ النَّاسُ وَذَلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ ⑩③

وَمَا تُؤَخِّرُهُ إِلَّا لِأَجَلٍ مُّعَدُوْدٍ ⑩④
يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ ⑩⑤

فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ ⑩⑥

خُلِدِ يْنَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ⑩⑦

وَأَمَّا الَّذِينَ سَعِدُوا فَفِي الْجَنَّةِ خُلِدِ يْنَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۚ عَطَاءٌ غَيْرَ مَجْدُوْدٍ ⑩⑧

فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هَؤُلَاءِ ۖ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُهُمْ مِنْ قَبْلُ ۖ وَإِنَّا لَنُوقِفُهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مُنْقُوصٍ ⑩⑨

اور نہ کر سکے۔ ⑩①

اور تمہارا پروردگار جب نافرمان بستیوں کو پکڑا کرتا ہے تو اسکی پکڑ اسی طرح کی ہوتی ہے۔ بیشک اسکی پکڑ دکھ دینے والی (اور) سخت ہے ⑩②

ان (قصوں) میں اس شخص کے لئے جو عذابِ آخرت سے ڈرے عبرت ہے۔ یہ وہ دن ہوگا جس میں سب اکٹھے کئے جائیں گے اور یہی وہ دن ہوگا جس میں سب (اللہ کے روبرو) حاضر کئے جائیں گے ⑩③

اور ہم اسکے لانے میں ایک وقت معین تک تاخیر کر رہے ہیں ⑩④
جس روز وہ آجائے گا تو کوئی متنفس اللہ کے حکم کے بغیر بول بھی نہیں سکے گا۔ پھر ان میں سے کچھ بد بخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت ⑩⑤

تو جو بد بخت ہوں گے وہ دوزخ میں (ڈال دیئے جائیں گے) اس میں ان کو چلانا اور دھاڑنا ہوگا ⑩⑥

(اور) جب تک آسمان اور زمین ہیں اسی میں رہیں گے مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے۔ بیشک تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے کر دیتا ہے ⑩⑦

اور جو نیک بخت ہوں گے وہ بہشت میں (داخل کئے جائیں گے) اور جب تک آسمان اور زمین ہیں ہمیشہ اسی میں رہیں گے مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے یہ (اللہ کی) بخشش ہے جو کبھی بھی منقطع نہیں ہوگی ⑩⑧

تو یہ لوگ جو (غیر اللہ کی) پرستش کرتے ہیں۔ اس سے تم خلیجان میں نہ پڑنا۔ یہ (اسی طرح) پرستش کرتے ہیں جس طرح پہلے سے انکے باپ دادا پرستش کرتے آئے ہیں۔ اور ہم ان کو ان کا حصہ پورا پورا بلا کم و کاست دینے والے ہیں ⑩⑨

و لَقَدْ اتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ
فَاخْتَلَفَ فِيهِ ۚ وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ
سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ
وَ اِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ ۝۱۱۰
وَ اِنَّ كَلَّالًا لَّيُوقِفِيَهُمْ رَبُّكَ
اَعْمَالَهُمْ ۚ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُونَ
خَبِيرٌ ۝۱۱۱

فَلَسْتَقِمَّ كَمَا اُمِرْتَ وَ مَنْ تَابَ
مَعَكَ وَ لَا تَطْغَوْا ۚ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُونَ
بَصِيرٌ ۝۱۱۲

وَ لَا تَرْكَبُوا اِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا
فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۚ وَ مَا لَكُمْ مِنْ دُونِ
اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ۝۱۱۳

وَ اَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَ زُلْفَا
مِّنَ اللَّيْلِ ۚ اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبُنَّ
السَّيِّئَاتِ ۚ ذٰلِكَ ذِكْرٌ لِلذَّكِّرِينَ ۝۱۱۴

وَ اصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ اَجَرَ
الْمُحْسِنِينَ ۝۱۱۵

فَلَوْ لَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِنْ قَبْلِكُمْ
اُولُو بَقِيَّةٍ يَّهْتَمُونَ عَنِ الْفَسَادِ فِي
الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا
مِنْهُمْ ۚ وَ اتَّبِعِ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا
اُتْرِفُوا فِيْهِ وَ كَانُوا مُجْرِمِينَ ۝۱۱۶

اور ہم نے جو موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا
گیا اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات
پہلے ہونہ چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور وہ تو
اس سے قوی شہیے میں (پڑے ہوئے) ہیں ۝۱۱۰

اور تمہارا پروردگار ان سب کو (قیامت کے دن) انکے
اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا۔ بیشک جو عمل یہ کرتے ہیں
وہ اس سے واقف ہے ۝۱۱۱

سو (اے پیغمبر) جیسا تم کو حکم ہوتا ہے (اس پر) تم اور جو
لوگ تمہارے ساتھ تائب ہوئے ہیں قائم رہو۔ اور حد
سے تجاوز نہ کرنا۔ وہ تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے ۝۱۱۲
اور جو لوگ ظالم ہیں ان کی طرف مائل نہ ہونا نہیں تو
تمہیں دوزخ کی آگ آ لپٹے گی اور اللہ کے سوا تمہارے
اور دوست نہیں ہیں اگر تم ظالموں کی طرف مائل ہو گئے تو
پھر تم کو (کہیں سے) مدد نہ مل سکے گی ۝۱۱۳

اور دن کے دونوں سروں (یعنی صبح اور شام کے اوقات میں)
اور رات کی چند (پہلی) ساعات میں نماز پڑھا کرو۔ کچھ
شک نہیں کہ نیکیاں گناہوں کو دور کر دیتی ہیں۔ یہ ان کے
لئے نصیحت ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں ۝۱۱۴

اور صبر کئے رہو کہ اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں
کرتا ۝۱۱۵

تو جو امتیں تم سے پہلے گزر چکی ہیں ان میں ایسے ہوشمند کیوں
نہ ہوئے جو ملک میں خرابی کرنے سے روکتے ہاں (ایسے)
تھوڑے سے تھے جن کو ہم نے ان میں سے مخلصی بخشی۔ اور
جو ظالم تھے وہ انہی باتوں کے پیچھے لگے رہے جن میں
عیش و آرام تھا اور وہ گناہوں میں ڈوبے ہوئے تھے ۝۱۱۶

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهِلِكَ الْقُرَىٰ
بِظُلْمٍ ۖ وَآهْلُهَا مُصْلِحُونَ ﴿١١٧﴾
وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً
وَاحِدَةً ۚ وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ﴿١١٨﴾
إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذَلِكَ
خَلَقَهُمْ ۚ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ
لَا مُلْكَ لَـٰكِنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ
أَجْبَعِينَ ﴿١١٩﴾

اور تمہارا پروردگار ایسا نہیں ہے کہ بستیوں کو جبکہ وہاں
کے باشندے نیکو کار ہوں ازراہ ظلم تباہ کر دے ﴿117﴾
اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک ہی جماعت
کر دیتا لیکن وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے ﴿118﴾
مگر جن پر تمہارا پروردگار رحم کرے اور اسی لئے اس
نے انکو پیدا کیا ہے اور تمہارے پروردگار کا قول پورا ہو
گیا کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سے بھر دوں
گا ﴿119﴾

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ
الرُّسُلِ مَا نَشِئْتُ بِهِ فُؤَادَكَ ۚ
وَجَاءَكَ فِي هَذِهِ الْحَقُّ ۚ وَمَوْعِظَةٌ
وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٠﴾

(اے محمدؐ) اور پیغمبروں کے وہ سب حالات جو ہم تم سے
بیان کرتے ہیں ان سے ہم تمہارے دل کو قائم رکھتے ہیں
اور ان (قصص) میں تمہارے پاس حق پہنچ گیا اور (یہ)
مومنوں کے لئے نصیحت اور عبرت ہے ﴿120﴾

وَقُلْ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ أَعْمَلُوا
عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ ۚ إِنَّا عَمِلُونَ ﴿١٢١﴾
وَانْتَظِرُوا ۚ إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ﴿١٢٢﴾
وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأُمُورُ كُلُّهَا ۚ فَاعْبُدْهُ
وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ
عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٢٣﴾

اور جو لوگ ایمان نہیں لائے ان سے کہہ دو کہ تم اپنی جگہ عمل
کئے جاؤ ہم (اپنی جگہ) عمل کئے جاتے ہیں ﴿121﴾
اور (نتیجہ اعمال کا) تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں ﴿122﴾
اور آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کا علم اللہ ہی کو ہے
اور تمام امور کا رجوع اسی کی طرف ہے۔ تو اسی کی عبادت
کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو۔ اور جو کچھ تم کر رہے ہو تمہارا
پروردگار اس سے بے خبر نہیں ﴿123﴾

سورہ یوسف مکی ہے اور اس میں ایک سو گیارہ آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ۱۔ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں ①

ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْقُرْآنِ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ①
إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ

سُورَةُ
يُوسُفَ
مَكِّيَّةٌ
آيَاتُهَا 111
رُكُوعَاتُهَا 12

تَعْقِلُونَ ②

سکو ②

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ
بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هَذَا الْقُرْآنَ ۖ وَ
إِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمَنِ الْغَفْلِينَ ③
إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي
رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ

(اے پیغمبر!) ہم اس قرآن کے ذریعے سے جو ہم نے
تمہاری طرف بھیجا ہے تمہیں ایک نہایت اچھا قصہ سناتے
ہیں اور تم اس سے پہلے بے خبر تھے ③

جب یوسفؑ نے اپنے والد سے کہا کہ ابا میں نے
(خواب میں) گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا
ہے۔ دیکھتا (کیا) ہوں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں ④

انہوں نے کہا کہ بیٹا! اپنے خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے
نہ کرنا نہیں تو وہ تمہارے حق میں کوئی فریب کی چال چلیں
گے کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے ⑤

اور اسی طرح اللہ تمہیں برگزیدہ (وممتاز) کرے گا اور
(خواب کی) باتوں کی تعبیر کا علم سکھائے گا۔ اور جس
طرح اس نے اپنی نعمت پہلے تمہارے دادا پر دادا ابراہیمؑ
اور اسحاقؑ پر پوری کی تھی اسی طرح تم پر اور اولاد یعقوبؑ
پر پوری کرے گا۔ بیشک تمہارا پروردگار (سب کچھ)
جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ⑥

ہاں یوسفؑ اور ان کے بھائیوں (کے قصے) میں پوچھنے
والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں ⑦

جب انہوں نے (آپس میں) تذکرہ کیا کہ یوسفؑ اور اس کا
بھائی ابا کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم جماعت (کی
جماعت) ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ابا صریح غلطی پر ہیں ⑧

تو یوسفؑ کو (یا تو جان سے) مار ڈالو یا کسی ملک میں
پھینک آؤ پھر ابا کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے گی۔
اور اس کے بعد تم اچھی حالت میں ہو جاؤ گے ⑨

وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ ④
قَالَ يَبْنَىٰ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلَىٰ
إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا ۖ إِنَّ
الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ⑤
وَكَذَلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ
مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ
عَلَيْكَ وَعَلَى الْإِلِّ يَعْقُوبُ كَمَا
آتَاهَا عَلَىٰ أَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ إِبْرَاهِيمَ
وَإِسْحَاقَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ⑥

لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ
آيَاتٍ لِّلسَّاعِلِينَ ⑦

إِذْ قَالُوا لَيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ
إِلَىٰ آبَيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ۚ
إِنَّ آبَاءَنَا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ⑧

اقْتُلُوا يُوسُفَ وَأَظْهِرُوا أَرْضًا
يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا
مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ ⑨

ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسفؑ کو جان سے نہ مارو، کسی گھرے کنوئیں میں ڈال دو کہ کوئی راہ گیر نکال لے جائے گا۔ اگر تم کو کرنا ہے (تویوں کرو) ⑩

(یہ مشورہ کر کے وہ یعقوبؑ سے) کہنے لگے کہ ابا جان کیا سبب ہے کہ آپ یوسفؑ کے بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتے حالانکہ ہم اسکے خیر خواہ ہیں ⑪

کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ خوب میوے کھائے اور کھیلے کودے ہم اس کے نگہبان ہیں ⑫

انہوں نے کہا کہ یہ بات مجھے غمناک کئے دیتی ہے کہ تم اسے لے جاؤ اور مجھے یہ بھی خوف ہے کہ تم (کھیل میں) اس سے غافل ہو جاؤ اور اسے بھیڑیا کھا جائے ⑬

وہ کہنے لگے کہ اگر ہماری موجودگی میں کہ ہم ایک طاقتور جماعت ہیں اسے بھیڑیا کھا گیا تو ہم بڑے نقصان میں پڑ گئے ⑭

غرض جب وہ اس کو لے گئے اور اس بات پر اتفاق کر لیا کہ اس کو گھرے کنوئیں میں ڈال دیں تو ہم نے یوسفؑ کی طرف وحی بھیجی کہ (ایک وقت ایسا آئے گا کہ) تم اُنکو اس سلوک سے آگاہ کرو گے اور اُنکو (اس وحی کی) کچھ خبر نہ ہوگی ⑮

وہ رات کے وقت باپ کے پاس روتے ہوئے آئے ⑯

(اور) کہنے لگے کہ ابا جان ہم تو دوڑنے اور ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں مصروف ہو گئے اور یوسفؑ کو اپنے اسباب کے پاس چھوڑ گئے تو اسے بھیڑیا کھا گیا۔ اور آپ ہماری بات کو گو، ہم سچ ہی کہتے ہوں یقین نہیں کریں گے ⑰

اور انکے گرتے پر جھوٹ موٹ کا لہو بھی لگالائے یعقوبؑ نے کہا (کہ حقیقت الحال یوں نہیں ہے) بلکہ تم اپنے دل سے یہ

قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ
وَأَلْقُوهُ فِي غَيِّبَتِ الْوَبْ يَلْتَقِطُهُ
بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ ⑩

قَالُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَى
يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَصْحُونَ ⑪

أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَزْتَعِ وَيَلْعَبُ
وَإِنَّا لَهُ لَحَفِظُونَ ⑫

قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَنْ تَذْهَبُوا
بِهِ وَآخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ
وَأَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُونَ ⑬

قَالُوا لَئِنْ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ
عُصْبَةٌ إِنَّا أَذْءَالُ الْخُسْرٰوَنَ ⑭

فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَاجْمَعُوا أَنْ
يَجْعَلُوهُ فِي غَيِّبَتِ الْوَبْ ؕ وَ
أَوْحَيْنَا إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِأَمْرِهِمْ
هَذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ⑮

وَجَاءَ وَآبَاهُمُ عِشَاءً يَبْكُونَ ⑯

قَالُوا يَا أَبَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَ
تَرَكْنَا يُوسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَأَكَلَهُ
الذِّئْبُ ؕ وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا
وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِينَ ⑰

وَجَاءَ عَلَى قَبِيضِهِ بِدَمٍ كَذِبٍ ٭
قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْراً ٭

بات بنالائے ہوا چھاصبر کہ وہی خوب ہے اور جو تم بیان کرتے ہو اسکے بارے میں اللہ ہی سے مدد مطلوب ہے (18)

(اب اللہ کی شان دیکھو کہ اس کنوئیں کے قریب) ایک قافلہ آوارہ ہوا اور انہوں نے (پانی کے لئے) اپنا سقا بھیجا اس نے کنوئیں میں ڈول لٹکایا (تو یوسفؑ اس سے لٹک گئے) وہ بولا زہے قسمت یہ تو (نہایت حسین) لڑکا ہے اور اسکو قیمتی سرمایہ سمجھ کر چھپا لیا اور جو کچھ وہ کرتے تھے اللہ کو سب معلوم تھا (19)

اور اس کو تھوڑی سی قیمت (یعنی) معدودے چند درہموں پر بیچ ڈالا اور انہیں ان (کے بارے) میں کچھ لالچ بھی نہ تھا (20)

اور مصر میں جس شخص نے اس کو خریدا اس نے اپنی بیوی سے کہا کہ اس کو عزت و اکرام سے رکھو۔ عجب نہیں کہ یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں۔ اس طرح ہم نے یوسفؑ کو سرزمین (مصر) میں جگہ دی اور غرض یہ تھی کہ ہم ان کو (خواب کی) باتوں کی تعبیر سکھائیں۔ اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (21)

اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے ان کو دانائی اور علم بخشا اور نیکو کاروں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں (22) تو جس عورت کے گھر میں وہ رہتے تھے اس نے انکو اپنی طرف مائل کرنا چاہا اور دروازے بند کر کے کہنے لگی (یوسفؑ) جلدی آؤ انہوں نے کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے وہ (یعنی تمہارے میاں) تو میرے آقا ہیں انہوں نے مجھے اچھی طرح سے رکھا ہے (میں ایسا ظلم نہیں کر سکتا) بیشک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے (23)

فَصَبْرٌ جَبِيلٌ ۖ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ (18)

وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَى دَلْوَهُ ۖ قَالَ يَبُشْرَىٰ هَذَا غُلْمٌ ۖ وَأَسْرُوهُ بَضَاعَةً ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ (19)

وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخِيسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ ۖ وَكَانُوا فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ (20)

وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِّصْرَ لَا مِرَآةَ أَكْرَمَىٰ مَثْوَاهُ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا ۖ وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ ۖ وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۖ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ ۖ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (21)

وَلَمَّا بَدَعَ أَشُدَّهُ اتَّبِنَتْ حُبًّا ۖ وَعَلَّمَا ۖ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ (22) وَرَأَوْدَتُهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۖ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ (23)

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا اَنْ
رَّابُّرْهَانَ رَّبِّهٖ ۚ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ
عَنْهُ السُّوْءَ وَالْفَحْشَآءَ ۚ اِنَّهٗ مِنْ
عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ۝۲۴

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَبِيْصُهٗ
مِنْ دُبُرٍ ۚ وَّالْفَيَّا سَيِّدَهَا لَدَا
الْبَابِ ۚ قَالَتْ مَا جَزَاْءُ مَنْ اَرَادَ
بِاَهْلِكَ سُوْءًا اِلَّا اَنْ يُسْجَنَ اَوْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۲۵

قَالَ هِيَ رَاوَدْتَنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَ
شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ
قَبِيْصُهٗ قَدْ مِّنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ
وَهُوَ مِنَ الْكَذٰبِيْنَ ۝۲۶

وَ اِنْ كَانَ قَبِيْصُهٗ قَدْ مِّنْ دُبُرٍ
فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۲۷
فَلَمَّا رَا قَبِيْصُهٗ قَدْ مِّنْ دُبُرٍ قَالَ
اِنَّهٗ مِنْ كَيِّدِ كُنَّ ۚ اِنَّ كَيْدَ كُنَّ
عَظِيْمٌ ۝۲۸

يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ وَ
اسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ ۚ اِنَّكَ كُنْتَ
مِنَ الْخٰطِئِيْنَ ۝۲۹

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِى الْمَدِيْنَةِ امْرَأَتُ
الْعَزِيْزِ تَرَاوِدُ فَتْنَهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ
قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۚ اِنَّا لَنَرِيْهَا فِى

اور اس عورت نے ان کا قصد کیا اور انہوں نے اس کا قصد کیا
اگر وہ اپنے پروردگار کی نشانی نہ دیکھتے (تو جو ہوتا سو ہوتا) یوں
اس لئے (کیا گیا) کہ ہم ان سے بُرائی اور بے حیائی کو روک
دیں۔ بیشک وہ ہمارے خالص بندوں میں سے تھے ۝۲۴

اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے اور عورت نے ان کا
گرتے پیچھے سے (پکڑ کر جو کھینچا تو) پھاڑ ڈالا اور دونوں کو
دروازے کے پاس عورت کا خاوند مل گیا تو عورت بولی کہ جو
شخص تمہاری بیوی کے ساتھ بُرا ارادہ کرے اسکی اسکے سوا کیا
سزا ہے کہ یا تو قید کیا جائے یا دکھ کا عذاب دیا جائے ۝۲۵

(یوسفؑ نے) کہا اسی نے مجھ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا
تھا۔ اس کے قبیلے میں سے ایک فیصلہ کرنے والے نے
یہ فیصلہ کیا کہ اگر اس کا گرتے آگے سے پھٹا ہو تو یہ سچی اور
یوسفؑ جھوٹا ہے ۝۲۶

اور اگر گرتے پیچھے سے پھٹا ہو تو یہ جھوٹی اور وہ سچا
ہے ۝۲۷

جب اس کا گرتے دیکھا (تو) پیچھے سے پھٹا تھا (تب اس نے
عورت سے کہا) کہ یہ تمہارا ہی فریب ہے۔ اور کچھ شک نہیں
کہ تم عورتوں کے فریب بڑے (بھاری) ہوتے ہیں ۝۲۸

یوسفؑ اس بات کا خیال نہ کر اور (اے
عورت) تو اپنے گناہ کی بخشش مانگ، بیشک خطا
تیری ہی ہے ۝۲۹

اور شہر میں عورتیں گفتگو میں کرنے لگیں کہ عزیز کی بیوی
اپنے غلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی ہے اور اسکی محبت
اس کے دل میں گھر کر گئی ہے۔ ہم دیکھتی ہیں کہ وہ صریح

ضَلَّ مُبِينٌ ③٠

فَلَمَّا سَبَعَتْ بِكَرِهِنَّ أَرْسَلَتْ
إِلَيْهِنَّ وَ أَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكًا
وَأَتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا
وَقَالَتْ أَخْرِجْ عَلَيْهِنَّ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ
أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ
حَاشَ لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا ۖ إِنْ هَذَا
إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ③١

قَالَتْ قَدْ لَبِئْتَ الْذِي لُبَّتَنِي
فِيهِ ۖ وَلَقَدْ رَأَوْنَهُ عَنْ نَفْسِهِ
فَأَسْتَعْصَمَ ۖ وَلَئِن لَّمْ يَفْعَلْ مَا
أَمْرُهُ لَيُسْجَنَنَّ وَ لَيَكُونَا مِنَ
الصَّغِيرِينَ ③٢

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا
يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ ۖ وَإِلَّا تَصْرِفْ
عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ
وَ أَكُن مِّنَ الْجَاهِلِينَ ③٣

فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ
عَنَّهُ كَيْدَهُنَّ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ ③٤

ثُمَّ بَدَأَ لَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا رَأَوْا
الْآيَاتِ لَيَسْجُنَّهُ حَتَّىٰ حِينٍ ③٥
وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيْنِ ۖ قَالَ
أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا

گمراہی میں ہے ③٠

جب اس عورت نے ان عورتوں کی گفتگو جو چال تھی (سنی تو
انکے پاس (دعوت) کا پیغام بھیجا اور ان کے لئے ایک محفل
مرتب کی اور پھل تراشنے کے لئے ہر ایک کو ایک ایک چھری
دی۔ اور (یوسف سے) کہا کہ ان کے سامنے باہر آؤ۔ جب
عورتوں نے اُنکو دیکھا تو ان کا رعب (حسن) ان پر (ایسا)
چھا گیا کہ (پھل تراشتے تراشتے) اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور
بیساختہ بول اٹھیں کہ سبحان اللہ (یہ حسن) یہ آدمی نہیں کوئی
بزرگ فرشتہ ہے ③١

تب (اس عورت نے) کہا یہ وہی ہے جس کے بارے
میں تم مجھے طعنے دیتی تھیں اور بیشک میں نے اس کو اپنی
طرف مائل کرنا چاہا مگر یہ بچار ہا اور اگر یہ وہ کام نہ کرے گا
جو میں اسے کہتی ہوں تو قید کر دیا جائے گا اور ذلیل ہو
گا ③٢

یوسف نے دعا کی کہ پروردگار جس کام کی طرف یہ مجھے
بلائی ہیں اس کی نسبت مجھے قید پسند ہے اور اگر تو مجھ سے
انکے فریب کو نہ ہٹائے گا تو میں انکی طرف مائل ہو جاؤں
گا اور نادانوں میں داخل ہو جاؤں گا ③٣

تو اللہ نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان سے عورتوں کا
مکر دفع کر دیا، بیشک وہ سننے والا (اور) جاننے والا
ہے ③٤

پھر باوجود اس کے کہ وہ لوگ نشان دیکھ چکے تھے۔ ان کی رائے
یہی ٹھہری کہ کچھ عرصے کے لئے ان کو قید ہی کر دیں ③٥

اور ان کے ساتھ دو اور جوان بھی داخل زنداں ہوئے
ایک نے ان میں سے کہا کہ (میں نے خواب میں دیکھا

ہے) دیکھتا کیا ہوں کہ شراب (کے لئے انگور) نچوڑ رہا ہوں دوسرے نے کہا کہ (میں نے بھی خواب دیکھا ہے) میں یہ دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں اور پرندے ان میں سے کھا رہے ہیں تو ہمیں انکی تعبیر بتا دیجئے کہ ہم تمہیں نیکو کار دیکھتے ہیں ﴿36﴾

یوسفؑ نے کہا کہ جو کھانا تم کو ملنے والا ہے وہ آنے نہیں پائے گا کہ میں اس سے پہلے تم کو اس کی تعبیر بتا دوں گا۔ یہ ان (باتوں) میں سے ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہیں جو لوگ اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور روزِ آخرت سے انکار کرتے ہیں میں ان کا مذہب چھوڑے ہوئے ہوں ﴿37﴾

اور اپنے باپ دادا ابراہیمؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ کے مذہب پر چلتا ہوں۔ ہمیں شایاں نہیں ہے کہ کسی چیز کو اللہ کے ساتھ شریک بنائیں یہ اللہ کا فضل ہے ہم پر بھی اور لوگوں پر بھی ہے۔ لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ﴿38﴾

میرے جیل خانے کے رفیقو! بھلا کئی جدا جدا آقا اچھے یا (ایک) اللہ یکتا و غالب؟ ﴿39﴾

جن چیزوں کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو وہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں اللہ نے ان کی کوئی سند نازل نہیں کی (سن رکھو کہ) اللہ کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿40﴾

میرے جیل خانے کے رفیقو تم میں سے ایک (جو پہلا

وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْرًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۖ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ ۚ إِنَّا نَارِيكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿36﴾

قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقُنِيهِ إِلَّا نَبَّأُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا ۚ ذَلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي ۚ إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿37﴾

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۚ مَا كَانَ لَنَا أَنْ نُشْرِكَ بِاللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ ذَلِكُمْ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿38﴾

يُصَاحِبِي السَّجْنِ ۖ أَرْبَابٌ مُتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿39﴾

مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءُ سَيِّمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مِمَّا أُنْزِلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ ۚ إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ ۚ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ۚ ذَلِكِ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿40﴾

يُصَاحِبِي السَّجْنِ ۖ أَمَّا أَحَدُ كُمَا

فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا ۚ وَآمَّا الْآخَرُ
فَيُصَلِّبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ
رَأْسِهِ ۚ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ
تَسْتَفْتِينَ ۝ 41

وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا
اذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ ۚ فَأَنسَاهُ
الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي
السَّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ ۝ 42

وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ
سَيَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعٌ
سُئِلَتْ خَضِرٌ ۚ وَأُخْرَى يُسْتَبٰ
يَأْيُهَا الْمَلَأُ أَفْتُونٍ فِي رُءْيَايَ ۖ إِنَّ
كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُونَ ۝ 43

قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ
بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعِلْمَيْنِ ۝ 44
وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ
بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا أُنَبِّئُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ
فَارْسِلُونِ ۝ 45

يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي
سَبْعِ بَقَرَاتٍ سَيَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ
عِجَافٌ ۚ وَسَبْعِ سُئِلَتْ خَضِرٌ
وَأُخْرَى يُسْتَبٰ لَعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى
النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ۝ 46

قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ

خواب بیان کرنے والا ہے وہ) تو اپنے آقا کو شراب پلایا
کرے گا۔ اور جو دوسرا ہے وہ سولی دیا جائے گا اور پرندے
اس کا سر کھا کھا جائیں گے۔ جو امر تم مجھ سے پوچھتے تھے
وہ فیصل ہو چکا ہے ۝ 41

اور دونوں شخصوں میں سے جس کی نسبت (یوسفؑ نے) خیال
کیا کہ وہ رہائی پا جائے گا اس سے کہا کہ اپنے آقا سے میرا ذکر
بھی کرنا۔ لیکن شیطان نے ان کا اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا
دیا اور (یوسفؑ) کئی برس جیل خانے ہی میں رہے ۝ 42

اور بادشاہ نے کہا کہ میں (نے خواب دیکھا ہے) دیکھتا
(کیا) ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں جن کو سات دبلی
گائیں کھا رہی ہیں اور سات خوشے سبز ہیں اور (سات)
خشک اے سردار و اگر تم خوابوں کی تعبیر دے سکتے ہو تو مجھے
میرے خواب کی تعبیر بتاؤ ۝ 43

انہوں نے کہا یہ تو پریشان سے خواب ہیں اور ہمیں ایسے
خوابوں کی تعبیر نہیں آتی ۝ 44

اب وہ شخص جو دونوں قیدیوں میں سے رہائی پا گیا تھا اور
جسے مدت کے بعد وہ بات یاد آگئی بول اٹھا کہ میں آپ کو اسکی تعبیر
لا بتاتا ہوں مجھے (جیل خانے) جانے کی اجازت دیجئے ۝ 45

یوسفؑ اے بڑے سچے (یوسفؑ) ہمیں (اس خواب کی
تعبیر) بتائیے کہ سات موٹی گایوں کو سات دبلی گائیں
کھا رہی ہیں اور سات خوشے سبز ہیں اور سات سوکھے
تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جا (کر تعبیر بتاؤں عجب
نہیں کہ وہ تمہاری قدر) جانیں ۝ 46

انہوں نے کہا کہ تم لوگ سات سال متواتر کھیتی کرتے

رہو گے تو جو (غلہ) کاٹو تھوڑے سے غلے کے سوا جو کھانے میں کام آئے اسے خوشوں میں ہی رہنے دینا (47) پھر اس کے بعد (خشک سالی کے) سات سخت (سال) آئیں گے کہ جو (غلہ) تم نے جمع کر رکھا ہو گا وہ اس سب کو کھا جائیں گے صرف وہی تھوڑا سا رہ جائے گا جو تم احتیاط سے رکھ چھوڑو گے (48)

پھر اس کے بعد ایک ایسا سال آئے گا کہ خوب مینہ برسے گا اور لوگ اس میں رس نچوڑیں گے (49) (یہ تعبیر سن کر) بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسف کو میرے پاس لے آؤ۔ جب قاصدان کے پاس گیا۔ تو انہوں نے کہا کہ اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور ان سے پوچھو کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے۔ بیشک میرا پروردگار ان کے مکروں سے خوب واقف ہے (50)

(بادشاہ نے عورتوں سے) پوچھا کہ بھلا اس وقت کیا ہوا تھا جب تم نے یوسف کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا؟ (سب) بول اٹھیں کہ حاشاء للہ ہم نے اس میں کوئی بُرائی معلوم نہیں کی۔ عزیز کی عورت نے کہا اب سچی بات تو ظاہر ہو ہی گئی ہے (اصل یہ ہے کہ) میں نے اسکو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور وہ بیشک سچا ہے (51)

(یوسف نے کہا کہ میں نے) یہ بات اس لئے (پوچھی ہے) کہ عزیز کو یقین ہو جائے کہ میں نے اسکی پیٹھ پیچھے اسکی (امانت میں) خیانت نہیں کی اور اللہ خیانت کرنے والوں کے مکروں کو ہدایت نہیں دیتا (52)

اور میں اپنے تئیں پاک صاف نہیں کہتا کیونکہ نفس (امارہ انسان کو) بُرائی ہی سکھاتا رہتا ہے مگر یہ کہ میرا پروردگار رحم

دَابَّاجَ فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَأْكُلُونَ (47) ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تُحْصُونَ (48)

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْرِضُونَ (49) وَقَالَ الْمَلِكُ انْتُونِي بِهِ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَسْأَلُهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الَّتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ (50)

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ عَنْ نَفْسِهِ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ النَّ حَصْحَصَ الْحَقُّ أَنَا رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ (51)

ذَلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخْشَهُ بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ (52)

وَمَا أُبْرِئُ نَفْسِي إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ

رَآیَ ۖ اِنَّ رَآیَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۵۳
وَقَالَ الْمَلِكُ اَتُّونِي بِهٖ اَسْتَخْلَصُهٗ
لِنَفْسِي ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ
الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اٰمِيْنٌ ۝۵۴

قَالَ اجْعَلْنِي عَلٰی خَزَايِنِ
الْاَرْضِ ۚ اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلَيِّمْ ۝۵۵

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِی
الْاَرْضِ ۚ يَتَّبِعُوْا مِنْهَا حَيْثُ
یَشَآءُ ۚ نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ
وَلَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۵۶

وَلَا جُزْءَ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝۵۷

وَجَآءَ اِخْوَتُهٗ یُوسُفَ فَاَدْخَلُوْا عَلَیْهِ
فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنْكَرُوْنَ ۝۵۸

وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ
اَتُّونِيْ بِاَخِيْ لَكُمْ مِّنْ اٰیٰتِيْكُمْ ۚ اَلَا
تَرَوْنَ اَنِّيْ اُوفِی الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ
الْمُنْزِلِيْنَ ۝۵۹

فَاِنْ لَّمْ تَأْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ
عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ۝۶۰

قَالُوْا سَنُرٰوِدُّ عَنْهُ اٰبَاہٗ وَاِنَّا
لَفٰعِلُوْنَ ۝۶۱

کرے۔ بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے ۝۵۳
بادشاہ نے حکم دیا کہ اسے میرے پاس لاؤ میں اسے اپنا
مصاحب خاص بناؤں گا پھر جب ان سے گفتگو کی تو کہا کہ آج
سے تم ہمارے ہاں صاحب منزلت (اور) صاحب اعتبار ہو ۝۵۴
(یوسف نے) کہا مجھے اس ملک کے خزانوں پر مقرر کر
دیجئے کیونکہ میں حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور (اس کام
سے) واقف ہوں ۝۵۵

اس طرح ہم نے یوسف کو ملک (مصر) میں جگہ دی۔ اور
وہ اس ملک میں جہاں چاہتے تھے رہتے تھے۔ ہم اپنی
رحمت جس پر چاہتے ہیں کرتے ہیں اور نیکو کاروں
کے اجر کو ضائع نہیں کرتے ۝۵۶

اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے رہے ان کے لئے
آخرت کا اجر بہت بہتر ہے ۝۵۷

اور یوسف کے بھائی (کنعان سے مصر میں غلہ خریدنے
کے لئے) آئے تو یوسف کے پاس گئے تو (یوسف نے)
انکو پہچان لیا اور وہ انکو نہ پہچان سکے ۝۵۸

جب یوسف نے انکے لئے انکا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ (پھر آنا
تو) جو باپ کی طرف سے تمہارا ایک اور بھائی ہے اسے بھی
میرے پاس لیتے آنا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ماپ بھی پورا
پورا دیتا ہوں اور مہمانداری بھی خوب کرتا ہوں ۝۵۹

اور اگر تم اسے میرے پاس نہ لاؤ گے تو نہ تمہیں میرے ہاں
سے غلہ ملے گا اور نہ تم میرے پاس ہی آسکو گے ۝۶۰

انہوں نے کہا کہ ہم اس کے بارے میں اسکے والد سے
تذکرہ کریں گے اور ہم (یہ کام) کر کے رہیں گے ۝۶۱

وَقَالَ لِفَتْنِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انْقَلَبُوا إِلَى أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٦٢﴾

فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَى أَبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا آخَانًا نَّكَتِلْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿٦٣﴾

قَالَ هَلْ أُمْنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أُمْنُكُمْ عَلَى أَخِيهِ مِنْ قَبْلُ ۖ قَالَ لَهُ خَيْرٌ حِفْظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿٦٤﴾

وَلَبَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ ۖ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي ۖ هَذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا وَنَبِيرُ أَهْلِنَا وَنَحْفِظُ آخَانًا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ۖ ذَلِكُ كَيْلُ يَسِيرٍ ﴿٦٥﴾

قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّى تُؤْتُونِ مَوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ إِلَّا أَن يُحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّا اتَّوهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَى مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٦٦﴾

وَقَالَ يُبْنَى لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابِ

اور (یوسف نے) اپنے خادم سے کہا کہ ان کا سرمایہ (یعنی غلے کی قیمت) ان کے شلتیوں میں رکھ دو عجب نہیں کہ جب یہ اپنے اہل و عیال میں جائیں تو اسے پہچان لیں (اور) عجب نہیں کہ یہ پھر یہاں آئیں ﴿62﴾

جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس گئے تو کہنے لگے کہ ابا (جب تک ہم بنیامین کو ساتھ نہ لے جائیں) ہمارے لئے غلے کی بندش کر دی گئی ہے تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیجئے تاکہ ہم پھر غلہ لائیں اور ہم اسکے نگہبان ہیں ﴿63﴾

(یعقوبؑ) نے کہا کہ میں اس کے بارے میں تمہارا اعتبار نہیں کرتا مگر ویسا ہی جیسا پہلے اس کے بھائی کے بارے میں کیا تھا۔ سو اللہ ہی بہتر نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے ﴿64﴾

اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو دیکھا کہ ان کا کل سرمایہ واپس کر دیا گیا ہے۔ کہنے لگے ابا ہمیں (اور) کیا چاہیے (دیکھئے) یہ ہماری پونجی بھی ہمیں واپس کر دی گئی ہے۔ اب ہم اپنے اہل و عیال کے لئے پھر غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی نگہبانی کریں گے اور ایک بار شتر زیادہ لائیں گے (کہ) یہ غلہ (جو ہم لائے ہیں) تھوڑا ہے ﴿65﴾

(یعقوبؑ نے) کہا کہ جب تک تم اللہ کا عہد نہ دو کہ اسکو میرے پاس (صحیح و سالم) لے آؤ گے میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہیں بھیجنے کا۔ مگر یہ کہ تم گھیر لئے جاؤ (یعنی بے بس ہو جاؤ تو مجبوری ہے) جب انہوں نے ان سے عہد کرایا تو (یعقوبؑ نے) کہا کہ جو قول و قرار ہم کر رہے

ہیں اسکا اللہ ضامن ہے ﴿66﴾

اور ہدایت کی کہ بیٹا ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا

بلکہ جدا جدا دروازوں سے داخل ہونا۔ اور میں اللہ کی تقدیر تو تم سے نہیں روک سکتا۔ (بیشک) حکم اسی کا ہے میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اہل توکل کو اسی پر بھروسہ رکھنا چاہیے ⑥7

اور جب وہ ان ان مقامات سے داخل ہوئے جہاں جہاں سے (داخل ہونے کیلئے) باپ نے ان سے کہا تھا تو وہ تدبیر اللہ کے حکم کو ذرا بھی ٹال نہیں سکتی تھی۔ ہاں وہ یعقوب کے دل کی خواہش تھی جو انہوں نے پوری کی تھی اور بیشک وہ صاحب علم تھے کیونکہ ہم نے ان کو علم سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ⑥8

اور جب وہ لوگ یوسف کے پاس پہنچے تو (یوسف نے) اپنے حقیقی بھائی کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا کہ میں تمہارا بھائی ہوں تو جو سلوک یہ (ہمارے ساتھ) کرتے رہے ہیں اس پر افسوس نہ کرنا ⑥9

جب ان کا اسباب تیار کر دیا تو اپنے بھائی کے شلیتے میں گلاس رکھ دیا پھر (جب وہ آبادی سے باہر نکل گئے تو) ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ قافلے والو! تم تو چور ہو ⑦0

وہ ان کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے کہ تمہاری کیا چیز کھوئی گئی ہے؟ ⑦1

وہ بولے کہ بادشاہ (کے پانی پینے) کا گلاس کھو گیا ہے اور جو شخص اسکو لے آئے اس کے لئے ایک بارشتر (انعام) اور میں اس کا ضامن ہوں ⑦2

وہ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم تم کو معلوم ہے کہ ہم (اس) ملک

وَاحِدٍ وَّادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ ۖ
وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ
إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ⑥7

وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ
أَبُوهُمْ ۖ مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ مِنَ
اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ
يَعْقُوبَ قَضَاهَا ۖ وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ
لِّمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُونَ ⑥8

وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوَىٰ إِلَيْهِ
أَخَاهُ قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا
تَبْتَسِمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑥9

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَّازِهِمْ جَعَلَ
السَّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ ثُمَّ أَذَّنَ
مُؤَذِّنٌ أَيَّتَمَّهَا الْعِیْرُ إِنَّكُمْ
لَسْرِقُونَ ⑦0

قَالُوا وَاقْبَلُوا عَلَيْهِمْ مَاذَا
تَفْقِدُونَ ⑦1

قَالُوا تَفْقِدُ صَوَاءَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَاءَ
بِهِ حِمْلٌ بَعِيرٌ وَأَنَّا بِهِ زَعِيمٌ ⑦2

قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا جِئْنَا

لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سُرِقِينَ ۚ (73) میں اس لئے نہیں آئے کہ خرابی کریں اور نہ ہم چوری کیا کرتے ہیں (73)

قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ إِنْ كُنْتُمْ كَذِبِينَ ۚ (74) بولے کہ اگر تم جھوٹے نکلے (یعنی چوری ثابت ہوئی) تو اس کی سزا کیا ہے؟ (74)

قَالُوا جَزَاؤُهُ مَنْ وَجَدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ ۚ كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۚ (75) انہوں نے کہا کہ اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے شلیتے میں وہ دستیاب ہو وہی اسکا بدل قرار دیا جائے۔ ہم ظالموں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں (75)

فَبَدَأَ بِأَوْعِيَّتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِعَاءِ أَخِيهِ ۚ كَذَلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ ۚ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَنْ نَشَاءُ ۚ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ۚ (76) پھر اپنے بھائی کے شلیتے سے پہلے انکے شلیتوں کو دیکھنا شروع کیا۔ پھر اپنے بھائی کے شلیتے میں سے اس کو نکال لیا۔ اس طرح ہم نے یوسفؑ کے لئے تدبیر کی (ورنہ) بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ اللہ کی مشیت کے سوا اپنے بھائی کو لے نہیں سکتے تھے۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کرتے ہیں اور ہر علم والے سے دوسرا علم والا بڑھ کر ہے (76)

قَالُوا إِنْ يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَأَسْرَهَا يُوسُفُ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ أَنْتُمْ شَرُّ مَكَانًا ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ ۚ (77) (برادرانِ یوسفؑ نے) کہا کہ اگر اس نے چوری کی ہو تو (کچھ عجب نہیں کہ) اس کے ایک بھائی نے بھی پہلے چوری کی تھی۔ یوسفؑ نے اس بات کو اپنے دل میں مخفی رکھا اور ان پر ظاہر نہ ہونے دیا (اور) کہا کہ تم بڑے بد قماش ہو اور جو تم بیان کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے (77)

قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ ۚ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۚ (78) وہ کہنے لگے کہ اے عزیز اس کے والد بہت بوڑھے ہیں تو (اس کو چھوڑ دیجئے اور) اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لیجئے ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنے والے ہیں (78)

قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ نَأْخُذَ إِلَّا مَنْ وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهُ ۚ إِنَّا إِذًا لَظَالِمُونَ ۚ (79) (یوسفؑ نے) کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے کہ جس شخص کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اسکے سوا کسی اور کو پکڑ لیں۔ ایسا کریں تو ہم (بڑے) بے انصاف ہیں (79)

فَلَمَّا اسْتَيْسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا ۖ
 قَالَ كَبِيرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْا اَنَّ اَبَاكُمْ
 قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ
 وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِيْ يُوسُفَ ۚ
 فَلَنْ اَبْرَحَ اِلَّا رُضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِىْ
 اَبِىْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِىْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ
 الْحٰكِمِيْنَ ۝۸۰

اِرْجِعُوْا اِلٰى اٰبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰۤاَبَانَا
 اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَا اِلَّا
 بِمَا عَلَّمْنَا وَا مَا كُنَّا لِلْغَيْبِ
 حٰفِظِيْنَ ۝۸۱

وَسَّالِ الْقَرْيَةَ الَّتِىْ كُنَّا فِيْهَا
 وَالْعَيْرَ الَّتِىْ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ۖ
 وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝۸۲

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۖ
 فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۚ عَسٰى اللّٰهُ اَنْ
 يَّاتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ۚ اِنَّهٗ هُوَ
 الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝۸۳

وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰۤاَسٰفٰى عَلٰى
 يُوسُفَ وَاَبَيَضَّتْ عَيْنُهُ مِنْ
 الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ۝۸۴

قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتُوْا تَذْكُرُ يُوسُفَ
 حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ
 الْهٰلِكِيْنَ ۝۸۵

جب وہ اس سے ناامید ہو گئے تو الگ ہو کر صلاح کرنے
 لگے سب سے بڑے نے کہا کیا تم نہیں جانتے کہ
 تمہارے والد نے تم سے اللہ کا عہد لیا ہے اور اس سے
 پہلے بھی تم یوسفؑ کے بارے میں قصور کر چکے ہو تو جب
 تک والد صاحب مجھے حکم نہ دیں۔ میں تو اس جگہ سے
 ہلنے کا نہیں یا اللہ میرے لئے کوئی اور تدبیر کرے اور وہ
 سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ۝۸۰

تم سب والد صاحب کے پاس واپس جاؤ اور کہو کہ ابا آپ
 کے صاحبزادے نے (وہاں جا کر) چوری کی اور ہم نے تو
 اپنی دانست کے مطابق آپ سے (اس کے لئے آنے کا)
 عہد کیا تھا مگر ہم غیب (کی باتوں) کے (جاننے اور) یاد
 رکھنے والے تو نہیں تھے ۝۸۱

اور جس بستی میں ہم (ٹھہرے) تھے وہاں سے (یعنی اہل
 مصر سے) اور جس قافلے میں آئے ہیں اس سے دریافت
 کر لیجئے اور ہم (اس بیان میں) بالکل سچے ہیں ۝۸۲

(جب انہوں نے یہ بات یعقوبؑ سے آ کر کہی تو) انہوں
 نے کہا یہ بات تم نے اپنے دل سے بنالی ہے تو صبر ہی
 بہتر ہے۔ عجب نہیں کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لے
 آئے۔ بیشک وہ دانا (اور) حکمت والا ہے ۝۸۳

پھر انکے پاس سے چلے گئے اور کہنے لگے کہ ہائے افسوس
 یوسفؑ (ہائے افسوس) اور رنج و الم میں انکی آنکھیں سفید
 ہو گئیں اور انکا دل غم سے بھر رہا تھا ۝۸۴

بیٹے کہنے لگے کہ واللہ اگر آپ یوسفؑ کو اسی طرح یاد ہی
 کرتے رہیں گے تو یا تو بیمار ہو جائیں گے یا جان ہی
 دے دیں گے ۝۸۵

انہوں نے کہا کہ میں تو اپنے غم و اندوہ کا اظہار اللہ سے کرتا ہوں۔ اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے (86)

بیٹا (یوں کرو کہ ایک دفعہ پھر) جاؤ اور یوسفؑ اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو کہ اللہ کی رحمت سے بے ایمان لوگ ناامید ہوا کرتے ہیں (87)

جب وہ یوسفؑ کے پاس گئے تو کہنے لگے کہ عزیز ہمیں اور ہمارے اہل و عیال کو بڑی تکلیف ہو رہی ہے اور ہم تھوڑا سا سرمایہ لائے ہیں آپ ہمیں (اس کے عوض) پورا غلہ دیجئے۔ اور خیرات کیجئے کہ اللہ خیرات کرنے والوں کو ثواب دیتا ہے (88)

(یوسفؑ نے) کہا تمہیں معلوم ہے کہ جب تم نادانی میں پھنسے ہوئے تھے تو تم نے یوسفؑ اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا؟ (89)

وہ بولے کیا تمہیں یوسفؑ ہو؟ انہوں نے کہا ہاں میں ہی یوسفؑ ہوں۔ اور یہ میرا بھائی ہے اللہ نے ہم پر بڑا احسان کیا ہے۔ جو شخص اللہ سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا (90)

وہ بولے کہ اللہ کی قسم اللہ نے تم کو ہم پر فضیلت بخشی ہے اور بیشک ہم خطا کار تھے (91)

(یوسفؑ نے) کہا کہ آج کے دن سے تم پر کچھ عتاب (ولامت) نہیں ہے۔ اللہ تم کو معاف کرے اور وہ بہت رحم کرنے والا ہے (92)

قَالَ إِنَّمَا أَشْكُوا بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ (86)

يَبْنِي أَذْهَبُ أَفْتَحَسُّوْا مِنْ يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَأْيِسُوا مِنْ رُّوحِ اللَّهِ إِنَّهُ لَا يَأْيِسُ مِنْ رُّوحِ اللَّهِ إِلَّا الْكُفْرُ (87)

قَلْبًا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُزْجَاةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ (88)

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ (89)

قَالُوا إِنَّكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ قَالَ أَنَا يُوسُفُ وَهَذَا أَخِي قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا إِنَّهُ مَنْ يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ (90)

قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ أَثَرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا لَخُاطِئِينَ (91)

قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ (92)

اَذْهَبُوا بِقَبِيصِي هَذَا فَالْقَوَّةُ عَلَى
وَجْهِ أَبِي يَاتِ بِصِيرًا^ع وَأُتُونِي
بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ⑨③

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي
لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ لَوْلَا أَن
تُقَدِّدُونَ ⑨④

قَالُوا تَاللّٰهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلٰلِكَ
الْقَدِيمِ ⑨⑤

فَلَمَّا آتٰنِ جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَى
وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بِصِيرًا^ع قَالَ أَلَمْ
أَقُلْ لَّكُمْ إِنِّيَ أَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا
لَا تَعْلَمُونَ ⑨⑥

قَالُوا يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا
إِنَّا كُنَّا خٰطِئِينَ ⑨⑦

قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيَّ^ط
إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ⑨⑧

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوَىٰ إِلَيْهِ
أَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ
إِنْ شَاءَ اللّٰهُ اٰمِنِينَ ⑨⑨

وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ
سُجَّدًا وَقَالَ يَا أَبَتِ هَذَا تَأْوِيلُ
رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي
حَقًّا وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي
مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُمْ مِّن

یہ میرا کرتہ لے جاؤ اور اسے والد صاحب کے منہ پر ڈال
دو وہ بیٹا ہو جائیں گے۔ اور اپنے تمام اہل و عیال کو
میرے پاس لے آؤ ⑨③

اور جب قافلہ (مصر سے) روانہ ہوا تو انکے والد کہنے
لگے کہ اگر مجھ کو یہ نہ کہو کہ (بوڑھا) بہک گیا ہے تو مجھے تو
یوسفؑ کی بو آ رہی ہے ⑨④

وہ بولے کہ واللہ آپ اسی قدیم غلطی میں (بتلا)
ہیں ⑨⑤

جب خوشخبری دینے والا آ پہنچا تو کرتہ یعقوبؑ کے منہ پر
ڈال دیا۔ اور وہ بیٹا ہو گئے۔ (اور بیٹوں سے) کہنے لگے
کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ
باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے؟ ⑨⑥

بیٹوں نے کہا کہ ابا ہمارے لئے ہمارے گناہ کی مغفرت
مانگئے۔ بیشک ہم خطا کار تھے ⑨⑦

انہوں نے کہا کہ میں اپنے پروردگار سے تمہارے لئے
بخشش مانگوں گا۔ بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے ⑨⑧

جب (یہ سب لوگ) یوسفؑ کے پاس پہنچے تو (یوسفؑ
نے) اپنے والدین کو اپنے پاس بٹھایا اور کہا مصر میں داخل
ہو جائیے اللہ نے چاہا تو خاطر جمع سے رہیے گا ⑨⑨

اور اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور سب یوسفؑ کے آگے
سجدے میں گر پڑے اور (اس وقت یوسفؑ نے) کہا ابا
جان یہ میرے اس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے
(بچپن میں) دیکھا تھا۔ میرے پروردگار نے اسے سچ کر
دیا اور اس نے مجھ پر (بہت سے) احسان کئے ہیں کہ مجھ کو

الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ أَنْ تَزْعَ الشَّيْطَانُ
بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي ۖ إِنَّ رَٰبِّيَ
لَطِيفٌ لِّمَا يَشَاءُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ
الْحَكِيمُ ۝۱۰۰

رَبِّ قَدْ أَتَيْتَنِي مِنَ الْمَلِكِ
وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۚ
فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ أَنْتَ
وَلِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِي
مُسْلِمًا ۖ أَلْجَفَتْنِي بِالصَّلَاحِينَ ۝۱۰۱
ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ
إِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ
أَجْمَعُوا أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُونَ ۝۱۰۲
وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ
بِمُؤْمِنِينَ ۝۱۰۳

وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ
إِنَّهُ هُوَ الْاٰذِ كُرُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰۴
وَكَآيِنٌ مِّنْ آيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ يَمُرُّونَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا
مُعْرِضُونَ ۝۱۰۵
وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ إِلَّا وَهُمْ
مُشْرِكُونَ ۝۱۰۶

أَفَأَمِنُوا أَنْ تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ
عَذَابِ اللَّهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ
بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝۱۰۷

جیل خانے سے نکالا اور اس کے بعد کہ شیطان نے مجھ
میں اور میرے بھائیوں میں فساد ڈال دیا تھا آپ کو گاؤں
سے یہاں لایا۔ بیشک میرا پروردگار جو چاہتا ہے تدبیر سے
کرتا ہے۔ وہ دانا (اور) حکمت والا ہے ۝۱۰۰

اے میرے پروردگار تو نے مجھ کو حکومت سے بہرہ دیا اور
خوابوں کی تعبیر کا علم بخشا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا
کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے۔ تو
مجھے (دنیا سے) اپنی اطاعت (کی حالت) میں اٹھائیو اور
(آخرت میں) اپنے نیک بندوں میں داخل کیجیو ۝۱۰۱
(اے پیغمبر) یہ اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم تمہاری طرف
بھیجتے ہیں۔ اور جب برادرین یوسف نے اپنی بات پر اتفاق کیا
تھا اور وہ فریب کر رہے تھے تو تم ان کے پاس تو نہ تھے ۝۱۰۲
اور بہت سے آدمی گو تم (کتنی ہی) خواہش کرو ایمان
لانے والے نہیں ہیں ۝۱۰۳

اور تم ان سے اس (خیر خواہی) کا کچھ صلہ بھی تو نہیں مانگتے
یہ (قرآن) اور کچھ نہیں تمام عالم کیلئے نصیحت ہے ۝۱۰۴
اور آسمان و زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں جن
پر یہ گزرتے ہیں اور ان سے اعراض کرتے
ہیں ۝۱۰۵
اور اکثر لوگ اللہ پر ایمان نہیں رکھتے مگر (اس کے ساتھ)
شرک کرتے ہیں ۝۱۰۶

کیا یہ اس (بات) سے بے خوف ہیں کہ ان پر اللہ کا
عذاب نازل ہو کر ان کو ڈھانپ لے یا ان پر ناگہاں
قیامت آجائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو ۝۱۰۷

قُلْ هَذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللَّهِ عَلَى بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي ۖ وَسُبْحَنَ اللَّهُ وَ مَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ⑩

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رَجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى ۖ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ⑪

حَتَّىٰ إِذَا اسْتَيْسَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِّبُوا جَاءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ مَنْ نَشَاءُ ۖ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ⑫

لَقَدْ كَانَ فِي قَصصِهِمْ عِبْرَةٌ ۖ لِأُولَى الْأَلْبَابِ ۖ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ⑬

سُورَةُ الرَّغْدِ مَدَنِيَّةٌ ۖ ٤٣ آيَاتُهَا ۖ ٦ زُكُوعَاتُهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنزَلَ إِلَيْكَ الْكِتَابَ ۖ وَالَّذِي أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ①

کہہ دو میرا رستہ تو یہ ہے میں لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتا ہوں (از روئے یقین و برہان) سمجھ بوجھ کر اور میرے پیرو بھی۔ اور اللہ پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں ⑩

اور ہم نے تم سے پہلے بستیوں کے رہنے والوں میں سے مرد ہی بھیجے تھے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر (وساحت) نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا۔ اور متقیوں کے لئے آخرت کا گھر بہت اچھا ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟ ⑪

یہاں تک کہ جب پیغمبرنا امید ہو گئے اور انہوں نے خیال کیا کہ (اپنی نصرت کے بارے میں جو بات انہوں نے کہی تھی اس میں) وہ سچے نہ نکلے تو انکے پاس ہماری مدد آ پہنچی۔ پھر جسے ہم نے چاہا بچا لیا اور ہمارا عذاب (اتر کر) گنہگار لوگوں سے پھرا نہیں کرتا ⑫

ان کے قصے میں عقلمندوں کے لئے عبرت ہے۔ یہ (قرآن) ایسی بات نہیں ہے جو (اپنے دل سے) بنائی گئی ہو بلکہ جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں ان کی تصدیق (کرنے والا) ہے اور ہر چیز کی تفصیل (کرنے والا) اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ⑬

سورہ رعد مدنی ہے اور اس میں تینتالیس آیتیں اور چھ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ا۔ ل۔ م۔ ر (اے محمدؐ) یہ کتاب (الہی) کی آیتیں ہیں۔ اور جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ①

اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ
عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى
الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ يُدَبِّرُ
الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ
رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ②

وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ
فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا ۚ وَمِنْ كُلِّ
الشَّجَرِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ
اثْنَيْنِ يُغِشَّى اللَّيْلُ النَّهَارَ ۚ إِنَّ فِي
ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ③
وَ فِي الْأَرْضِ قِطْعٌ مُّتَجَوِّرَاتٌ وَ
جَبَلٌ مِّنْ أَعْنَابٍ وَزُرْعٌ وَنَخِيلٌ
صَّنَوَانٌ وَغَيْرُ صُنَوَانٍ يُسْقَىٰ بِهَآءٍ
وَاحِدَةٍ ۖ وَنُقُضْلٌ بَعْضُهَا عَلَىٰ بَعْضٍ
فِي الْأَكْلِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ
لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ④

وَإِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاذَا كُنَّا
تُرَابًا إِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۚ أُولَٰئِكَ
الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ ۚ وَأُولَٰئِكَ
الْأَغْلُلُ فِي أَعْنَاقِهِمْ ۚ وَأُولَٰئِكَ
أَصْحَابُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ⑤
وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ

اللہ وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم
دیکھتے ہو (اتنے) اونچے بنائے۔ پھر عرش پر جا ٹھہرا اور
سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا۔ ہر ایک، ایک میعاد معین
تک گردش کر رہا ہے وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا
ہے (اسی طرح) وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے
کہ تم اپنے پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کرو ②

اور وہ وہی ہے جس نے زمین کو پھیلا یا اور اس میں
پہاڑ اور دریا پیدا کئے۔ اور ہر طرح کے میوؤں کی دو
دو قسمیں بنائیں۔ وہی رات کو دن کا لباس پہناتا
ہے۔ غور کرنے والوں کے لئے اس میں بہت سی
نشانیوں ہیں ③

اور زمین میں کئی طرح کے قطعات ہیں۔ ایک دوسرے
سے ملے ہوئے اور انگور کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے
درخت۔ بعض کی بہت سی شاخیں ہیں اور بعض کی اتنی نہیں
ہوتیں (باوجود کہ) پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے۔ اور ہم
بعض میوؤں کو بعض پر لذت میں فضیلت دیتے ہیں اور
اس میں سمجھنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں ④

اگر تم عجیب بات سنی چاہو۔ تو کافروں کا یہ کہنا عجیب ہے
کہ ہم (مرکر) مٹی ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہوں
گے؟ یہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار سے منکر ہوئے ہیں۔
اور یہی ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے۔ اور یہی اہل
دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے ⑤
اور یہ لوگ بھلائی سے پہلے تم سے بُرائی کے جلد خواستگار

الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ
الْمَثَلُ ۖ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ
لِّلنَّاسِ عَلَى ظُلْمِهِمْ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ
لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ⑥

(یعنی طالب عذاب) ہیں حالانکہ ان سے پہلے عذاب
(واقع) ہو چکے ہیں۔ اور تمہارا پروردگار لوگوں کو باوجود
انکی بے انصافیوں کے معاف کرنے والا ہے۔ اور بیشک
تمہارا پروردگار سخت عذاب دینے والا ہے ⑥

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ
عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۚ إِنَّمَا أَنْتَ
مُنذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ⑦

اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) پر اس کے
پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی نازل نہیں ہوئی۔
(سو اے محمد) تم تو صرف ہدایت کرنے والے ہو۔ اور ہر
ایک قوم کے لئے رہنما ہوا کرتا ہے ⑦

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا
تَغْضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۖ
وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِقَدَرٍ ⑧
عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ
الْمُتَعَالِ ⑨

اللہ ہی اس بچے سے واقف ہے جو عورت کے پیٹ میں
ہوتا ہے اور پیٹ کے سکڑنے اور بڑھنے سے بھی (واقف
ہے) اور ہر چیز کا اس کے ہاں ایک اندازہ مقرر ہے ⑧
وہ دانائے نہاں و آشکار ہے سب سے بزرگ (اور) عالی
رتبہ ہے ⑨

سَوَاءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ أَسَرَ الْقَوْلَ وَ
مَّنْ جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ
بِالَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ⑩

کوئی تم میں سے چپکے سے بات کہے یا پکار کر۔ یا رات کو
کہیں چھپ جائے یا دن (کی روشنی) میں کھلم کھلا چلے
پھرے (اس کے نزدیک) برابر ہے ⑩

لَهُ مُعَقِّبٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ
خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِّنْ أَمْرِ اللَّهِ ۚ
إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ
يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ ۚ وَإِذَا أَرَادَ
اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ ۚ وَمَا
لَهُمْ مِّنْ دُونِهِ مَنٍّ ۖ وَإِلَ ⑪

اس کے آگے اور پیچھے اللہ کے چوکیدار ہیں جو اللہ کے حکم
سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ اللہ اس (نعمت) کو جو
کسی قوم کو (حاصل) ہے نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنی
حالت کو نہ بدلے اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ بُرائی کا
ارادہ کرتا ہے تو پھر وہ پھر نہیں سکتی۔ اور اللہ کے سوا ان کا
کوئی مددگار نہیں ہوتا ⑪

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ الْبَرْقَ خَوْفًا وَ
طَمَعًا وَيُنَشِّئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ⑫

اور وہی تو ہے جو تم کو ڈرانے اور اُمید دلانے کے لئے بجلی
دکھاتا۔ اور بھاری بھاری بادل پیدا کرتا ہے ⑫

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ
مِنْ خِيفَتِهِ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقُ
فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَهُمْ
يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ وَهُوَ شَدِيدُ
الْبَحَالِ ⑬

لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ
مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ بِشَيْءٍ
إِلَّا كِبَاسٌ مَاءٍ لَّهُمْ لَبِئْسَ
فَاةً وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِمْ وَمَا دُعَاءُ
الْكُفْرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ⑭

وَاللَّهُ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ طُوعًا وَكَرْهًا وَظِلُّهُمْ
بِالْعُدُوِّ وَالْإِصْحَالِ ⑮

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
قُلِ اللَّهُ قُلْ أَفَاتُخَذْتُمْ مِنْ دُونِهِ
أَوْلِيَاءَ لَا يَبْدُلُكُمْ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ نَفْعًا
وَلَا ضَرًّا قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَى
وَالْبَصِيرُ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ
وَالنُّورُ أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا
كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ
قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ
الْوَحِيدُ الْقَهَّارُ ⑯

أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ
بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا

اور رعد اور فرشتے سب اس کے خوف سے اس کی تسبیح و
تحمید کرتے رہتے ہیں۔ اور وہی بجلیاں بھیجتا ہے پھر
جس پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا ہے۔ اور وہ اللہ کے
بارے میں جھگڑتے ہیں اور وہ بڑی قوت والا
ہے ⑬

سودمند پکارنا تو اسی کا ہے اور جن کو یہ لوگ اسکے سوا پکارتے
ہیں وہ انکی پکار کو کسی طرح قبول نہیں کرتے۔ مگر اس شخص کی
طرح جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلا دے تاکہ (دور
ہی سے) اس کے منہ تک آ پہنچے حالانکہ وہ (اس تک کبھی بھی)
نہیں آ سکتا اور (اسی طرح) کافروں کی پکار بے کار ہے ⑭

اور جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہے خوشی سے
یا زبردستی سے اللہ کے آگے سجدہ کرتی ہے اور انکے سائے
بھی صبح و شام (سجدے کرتے ہیں) ⑮

ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے؟
(تمہیں ان کی طرف سے) کہہ دو کہ اللہ، پھر (ان سے)
کہو کہ تم نے اللہ کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کو کیوں کارساز بنایا ہے
جو خود اپنے نفع و نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے۔ (یہ بھی)
پوچھو کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہیں؟ یا اندھیرا اور اجالا
برابر ہو سکتا ہے؟ بھلا ان لوگوں نے جن کو اللہ کا شریک مقرر
کیا ہے کیا انہوں نے اللہ کی سی مخلوقات پیدا کی ہے جسکے
سبب انکو مخلوقات مشتبہ ہو گئی ہے کہہ دو کہ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا
کرنے والا ہے اور وہ یکتا (اور) زبردست ہے ⑯

اسی نے آسمان سے مینہ برسایا پھر اس سے اپنے اپنے
اندازے کے مطابق نالے بہ نکلے پھر نالے پر پھولا ہوا

رَأْيِيًّا وَمَسَائِيُ قَدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّاسِ
ابْتِغَاءَ حَلِيَّةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلَهُ^ط
كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ^ه
فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً^ج وَأَمَّا
مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَبْقَى^ث فِي الْأَرْضِ
كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ^ط
لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمُ الْحَسَنَى^ط
وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ
لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ
مَعَهُ لَا فْتَدَوْا بِهِ^ط أُولَئِكَ لَهُمْ
سُوءُ الْحِسَابِ^ه وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ^ط
وَبِئْسَ الْبِهَادُ^ع¹⁸

أَفَمَنْ يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ
رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْي^ط إِنَّمَا
يَتَذَكَّرُ أُولَئِكَ أَلْبَابِ^ط¹⁹
الَّذِينَ يُؤْفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَ لَا
يُنْقِضُونَ الْمِيثَاقَ^ط²⁰

وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ
أَنْ يُوصَلَ وَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ
وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ^ط²¹

وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ
رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوْا مِمَّا
رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ

جھاگ آگیا۔ اور جس چیز کو زیور یا کوئی اور سامان بنانے کے
لئے آگ میں تپاتے ہیں اس میں بھی ایسا ہی جھاگ ہوتا ہے
اس طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے۔ سو
جھاگ تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے اور (پانی) جو لوگوں کو فائدہ
پہنچاتا ہے وہ زمین میں ٹھیرا رہتا ہے اس طرح اللہ (صحیح اور
غلط کی) مثالیں بیان فرماتا ہے¹⁷

جن لوگوں نے اللہ کے حکم کو قبول کیا انکی حالت بہت بہتر
ہوگی۔ اور جنہوں نے اس کو قبول نہ کیا اگر روئے زمین کے
سب خزانے ان کے اختیار میں ہوں تو وہ سب کے سب
اور انکے ساتھ اتنے ہی اور (نجات کے) بدلے میں صرف
کرڈالیں (مگر نجات کہاں؟) ایسے لوگوں کا حساب بھی بُرا
ہوگا اور ان کا ٹھکانہ بھی دوزخ ہے اور وہ بُری جگہ ہے¹⁸

بھلا جو شخص یہ جانتا ہے کہ جو کچھ تمہارے پروردگار کی
طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے وہ اس شخص کی طرح
ہے جو اندھا ہے؟ اور سمجھتے تو وہی ہیں جو عقلمند ہیں¹⁹

جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اقرار کو نہیں
توڑتے²⁰

اور جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے
حکم دیا ان کو جوڑے رکھتے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے
رہتے اور بُرے حساب سے خوف رکھتے ہیں²¹

اور جو پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے
(مصائب پر) صبر کرتے ہیں۔ اور نماز پڑھتے ہیں اور جو
(مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر

بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقُوبٌ
الدَّارِ ٢٢

جَنَّتْ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ
مِنْ آبَائِهِمْ وَآزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ
وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ
كُلِّ بَابٍ ٢٣

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ
عُقُوبُ الدَّارِ ٢٤

وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ
بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ
اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي
الْأَرْضِ لَا أُولَٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ
سُوءُ الدَّارِ ٢٥

اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ
وَيَقْدِرُ ٢٦ وَفَرِحُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا
وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا
مَتَاعٌ ٢٧

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا أَلَا أَنْزَلَ
عَلَيْهِ آيَةً مِنْ رَبِّهِ ٢٨ قُلْ إِنَّ اللَّهَ
يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ
مَنْ أَرَادَ ٢٩

الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ
بِذِكْرِ اللَّهِ ٣٠ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ

خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے بُرائی کو دور کرتے ہیں یہی
لوگ ہیں جن کے لئے عاقبت کا گھر ہے ٢٢

(یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغات جن میں وہ داخل ہوں گے اور
ان کے باپ دادا اور بیبیوں اور اولاد میں سے جو نیکو کار ہوں
گے وہ بھی (بہشت میں جائیں گے) اور فرشتے (بہشت
کے) ہر ایک دروازے سے انکے پاس آئیں گے ٢٣

(اور کہیں گے) تم پر رحمت ہو (یہ) تمہاری ثابت قدمی کا
بدلہ ہے اور عاقبت کا گھر خوب (گھر) ہے ٢٤

اور جو لوگ اللہ سے عہد واثق کر کے اس کو توڑ ڈالتے اور
جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے
حکم دیا ہے ان کو قطع کر دیتے اور ملک میں فساد کرتے
ہیں ایسوں پر لعنت ہے اور ان کے لئے گھر بھی بُرا
ہے ٢٥

اللہ جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کا
چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے اور کافر لوگ دنیا کی زندگی پر
خوش ہو رہے ہیں۔ اور دنیا کی زندگی آخرت (کے
مقابلے) میں (بہت) تھوڑا فائدہ ہے ٢٦

اور کافر کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) پر اس کے پروردگار کی
طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہہ دو کہ
اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو (اس کی طرف)
رجوع ہوتا ہے اس کو اپنی طرف کا رستہ دکھاتا ہے ٢٧

(یعنی) جو لوگ ایمان لاتے اور جن کے دل یادِ الہی سے
آرام پاتے ہیں (ان کو) اور سن رکھو کہ اللہ کی یاد سے دل

الْقُلُوبُ ②⑧

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
طُوبَى لَهُمْ وَحُسْنُ مَآبٍ ②⑨

كَذَلِكَ أَرْسَلْنَا فِي أُمَمٍ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَا أُمَمٌ لِّتَتْلُوَ
عَلَيْهِمُ الذِّكْرَ أَوْ حِينًا إِلَيْكَ وَهُمْ
يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَنِ ۖ قُلْ هُوَ رَبِّي
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَإِلَيْهِ مَتَابٌ ③①

وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ
أَوْ قُطِعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كَلِمَ بِهِ
السَّمَوَاتُ ۖ بَلْ لِلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا
أَفَلَمْ يَأْيِسِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ لَّوْ
يَشَاءُ اللَّهُ لَهْدَى النَّاسَ جَمِيعًا
وَلَا يَزَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُمْ
بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةٌ أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا
مِّنْ دَارِهِمْ حَتَّى يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ ۚ
إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ③②

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ
فَأَمَلَيْتُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ
أَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ③③

أَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا
كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ ۖ قُلْ
سُبْحٰنَهُمْ ؕ أَمْرٌ تُتَوَقَّعُهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي

آرام پاتے ہیں ②⑧

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کے لئے خوش
حالی اور عمدہ ٹھکانہ ہے ②⑨

(جس طرح ہم اور پیغمبر بھیجتے رہے ہیں) اسی طرح
(اے محمدؐ) ہم نے تم کو اس اُمت میں جس سے پہلے
بہت سی اُمتیں گزر چکی ہیں، بھیجا ہے تاکہ تم ان کو وہ
(کتاب) جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے پڑھ کر سنا
دو۔ اور یہ لوگ رحمن کو نہیں مانتے۔ کہہ دو وہی تو میرا
پروردگار ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں میں اسی پر بھروسا
رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ③①

اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ اس (کی تاثیر) سے پہاڑ
چل پڑتے یا زمین پھٹ جاتی یا مردوں سے کلام کر سکتے
(تو یہی قرآن ان اوصاف سے متصف ہوتا مگر) بات یہ
ہے کہ سب باتیں اللہ کے اختیار میں ہیں۔ تو کیا مومنوں
کو اس سے اطمینان نہیں ہوا کہ اگر اللہ چاہتا تو سب
لوگوں کو ہدایت کے رستے پر چلا دیتا اور کافروں پر ہمیشہ
انکے اعمال کے بدلے بلا آتی رہے گی۔ یا انکے مکانات
کے قریب نازل ہوتی رہے گی۔ یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ
آپہنچے۔ بیشک اللہ وعدہ خلاف نہیں کرتا ہے ③②

اور تم سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ تمسخر ہوتے رہے
ہیں تو ہم نے کافروں کو مہلت دی پھر پکڑ لیا سو (دیکھ لو
کہ) ہمارا عذاب کیسا تھا ③③

تو کیا جو (اللہ) ہر تنفس کے اعمال کا نگران ہے (وہ بے خبر
ہو سکتا ہے؟) اور ان لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کر رکھے
ہیں۔ ان سے کہو کہ (ذرا) ان کے نام تو لو، کیا تم اسے ایسی

الْأَرْضِ أَمْرٍ بَظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۖ^ط
بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مَكْرُهُمْ وَ
صُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ ۖ وَمَن يُضِلِلِ
اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝۳۳

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ
لَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ
مِّنَ اللَّهِ مِنْ وَّاقٍ ۝۳۴

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعدَ الْمُتَّقُونَ ۖ^ط
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ أُكُلُهَا
دَائِمٌ وَظِلُّهَا ۖ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ
اتَّقَوْا ۖ وَعُقْبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ ۝۳۵
وَالَّذِينَ اتَّيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَفْرَحُونَ
بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمِنَ الْأَحْزَابِ
مَنْ يُنْكِرُ بَعْضَهُ ۖ قُلْ إِنَّمَا
أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا أُشْرِكَ
بِهِ ۖ إِلَيْهِ أَدْعُوا وَإِلَيْهِ مَآبٍ ۝۳۶

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۖ^ط
وَلِّينَ اتَّبَعَتْ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ مَا
جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۖ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ
مِنْ وَلِيٍّ وَلَا وَاقٍ ۝۳۷

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ وَ
جَعَلْنَا لَهُمْ آزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً ۖ وَمَا
كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا

چیزیں بتاتے ہو جسکو وہ زمین میں معلوم نہیں کرتا یا (محض)
ظاہری بات کی (تقلید کرتے ہو) اصل یہ ہے کہ کافروں کو
انکے فریب خوبصورت معلوم ہوتے ہیں اور وہ (ہدایت
کے) رستے سے روک لئے گئے ہیں اور جسے اللہ گمراہ کرے
اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں ۝۳۳

ان کو دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے۔ اور آخرت کا
عذاب تو بہت ہی سخت ہے اور ان کو اللہ (کے عذاب)
سے کوئی بھی بچانے والا نہیں ۝۳۴

جس باغ کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے۔ اس کے اوصاف
یہ ہیں کہ اس کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اس کے پھل ہمیشہ
رہنے والے ہیں اور اسکے سائے بھی۔ یہ ان لوگوں کا انجام
ہے جو متقی ہیں۔ اور کافروں کا انجام دوزخ ہے ۝۳۵

اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس (کتاب)
سے جو تم پر نازل ہوئی ہے خوش ہوتے ہیں اور بعض
فرقے اسکی بعض باتیں نہیں بھی مانتے۔ کہہ دو کہ مجھ کو یہی
حکم ہوا ہے کہ اللہ ہی کی عبادت کروں اور اسکے ساتھ
(کسی کو) شریک نہ بناؤں میں اسی کی طرف بلاتا ہوں
اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے ۝۳۶

اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان کا فرمان
نازل کیا ہے۔ اور اگر تم علم (ودانش) آنے کے بعد ان
لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو اللہ کے سامنے کوئی
نہ تمہارا مددگار ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا ۝۳۷

اور (اے محمدؐ) ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے اور
ان کو بیبیاں اور اولاد بھی دی تھی۔ اور کسی پیغمبر کے اختیار
کی بات نہ تھی کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لائے۔ ہر

بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ لِكُلِّ آجَلٍ كِتَابٌ ۝۳۸
يَسْأَلُونَ اللَّهَ مَا يُشَاءُ وَيُثَبِّتُ

وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ۝۳۹

وَإِنْ مَا نُرِيدُكَ بَعْضَ الزَّمَنِ
نَعِدُّهُمْ أَوْ نَتَوَفِّيكَ فَأَنْبَا عَلَيْكَ
الْبَلَدُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝۴۰

أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّ ثَاتِي الْأَرْضِ
نَقْصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۖ وَاللَّهُ يَحْكُمُ
لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ ۖ وَهُوَ سَرِيعُ
الْحِسَابِ ۝۴۱

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ
الْمَكْرُ جَمِيعًا ۖ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ
نَفْسٍ ۖ وَسَيَعْلَمُ الْكُفْرُ لِمَنْ عُقِبِيَ
الدَّارِ ۝۴۲

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتُ
مُرْسَلًا ۖ قُلْ كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا
بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۖ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ
الْكِتَابِ ۝۴۳

(حکم) قضاء (کتاب میں) مرقوم ہے ۝۳۸
اللہ جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور (جس کو چاہتا ہے)

قائم رکھتا ہے اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے ۝۳۹
اور اگر ہم کوئی عذاب جسکا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں
تمہیں دکھائیں (یعنی تمہارے روبرو ان پر نازل کریں) یا
تمہاری مدت حیات پوری کر دیں تو تمہارا کام (ہمارے

احکام کا) پہنچا دینا ہے اور ہمارا کام حساب لینا ہے ۝۴۰
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اسکے کناروں
سے گھٹاتے چلے آتے ہیں اور اللہ (جیسا چاہتا ہے حکم)
کرتا ہے کوئی اسکے حکم کا رد کرنے والا نہیں اور وہ جلد
حساب لینے والا ہے ۝۴۱

جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی (بہتیری) چالیں چلتے
رہے ہیں۔ سو چال تو سب اللہ ہی کی ہے ہر تنفس جو کچھ
کر رہا ہے وہ اسے جانتا ہے اور کافر جلد معلوم کریں گے کہ
عاقبت کا گھر (یعنی انجام محمود) کس کے لئے ہے ۝۴۲

اور کافر کہتے ہیں کہ تم (اللہ کے) رسول نہیں ہو۔ کہہ
دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ شخص
جس کے پاس کتاب (آسمانی) کا علم ہے گواہ کافی
ہے ۝۴۳

سورۃ ابراہیم مکی ہے اور اس میں باون آیتیں اور سات رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
ال۔ر۔(یہ) ایک (پرنور) کتاب ہے اسکو ہم نے تم
پر اس لئے نازل کیا ہے کہ لوگوں کو اندھیرے سے نکال کر
روشنی کی طرف لے جاؤ (یعنی) انکے پروردگار کے حکم سے

سورۃ ابراہیم مکی ہے اور اس میں باون آیتیں اور سات رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْكِتَابِ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ
النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ
بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَى صِرَاطٍ الْعَزِيزِ

الْحَيِّدُ ①

اللَّهُ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَ يُلِّ لِلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ②

الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ ۖ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۖ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ③

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانٍ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۖ فَيُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ④

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَذَكَّرَهُمْ بِآيَاتِ اللَّهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ⑤

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ أَنْجَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ وَيَذُبُّونَ آبَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۚ وَفِي ذَٰلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ⑥

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ

غالب اور قابل تعریف (اللہ) کے رستے کی طرف ①

وہ اللہ کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور کافروں کے لئے عذاب سخت (کی وجہ) سے خرابی ہے ②

جو آخرت کی نسبت دنیا کو پسند کرتے اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں۔ یہ لوگ پرلے سرے کی گمراہی میں ہیں ③

اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تاکہ انہیں (اللہ کے احکام) کھول کھول کر بتا دے پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے ④

اور ہم نے موسیٰؑ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکی سے نکال کر روشنی میں لے جاؤ اور ان کو اللہ کے دن یاد دلاؤ۔ اور اس میں ان لوگوں کے لئے جو صابروں کا کر ہیں (اللہ کی قدرت) نشانیاں ہیں ⑤

اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ نے جو تم پر مہربانیاں کی ہیں انکو یاد کرو جبکہ تم کو فرعون کی قوم (کے ہاتھ) سے مخلصی دی۔ وہ لوگ تمہیں بڑے عذاب دیتے ہیں اور تمہارے بیٹوں کو مار ڈالتے تھے اور عورت ذات (یعنی) تمہاری (لڑکیوں) کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی (سخت) آزمائش تھی ⑥

اور جب تمہارے پروردگار نے (تم کو) آگاہ کیا کہ اگر

لَا زِيْدَ لَكُمْ وَ لِيْنِ كَفَرْتُمْ اِنَّ
عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ⑦

وَ قَالَ مُوْسٰى اِنْ تَكْفُرُوْا اَنْتُمْ وَ
مَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيعًا فَاِنَّ اللّٰهَ
لَغَنِيٌّ حَنِیْدٌ ⑧

اَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبِیُّ الْاِیْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ
قَوْمِ نُوحٍ وَ عَادٍ وَ ثَمُوْدُ الْاِیْنِ
مِنْ بَعْدِهِمْ ؕ لَا یَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ
جَاۤءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَرَدُّوْا
اَیْدِیَهُمْ فِیْۤ اَفْوَاهِهِمْ وَ قَالُوْۤا اِنَّا
كٰفِرْنَ اَبَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِیْ
شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَۤا اِلَیْهِ مُرِیْبٍ ⑨

قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِی اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ یَدْعُوْكُمْ
لِیَغْفِرَ لَكُمْ مِنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ یُؤَخِّرَكُمْ
اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ قَالُوْۤا اِنْ اَنْتُمْ
اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ تُرِیْدُوْنَ اَنْ
تَصُدُّوْنَا عَمَّاۤ اٰبَاۤءُ وَاۤاۤؤْنَا
فَاَتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ⑩

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا
بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ یَمُنُّ عَلٰی مَنْ
یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ مَا كَانَ لَنَا اَنْ
نَّاتِیْكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کرو
گے تو (یاد رکھو کہ) میرا عذاب (بھی) سخت ہے ⑦

اور موسیٰؑ نے (صاف صاف) کہہ دیا کہ اگر تم اور جتنے
اور لوگ زمین میں ہیں سب کے سب ناشکری کرو تو اللہ
بھی بے نیاز (اور) قابل تعریف ہے ⑧

بھلا تم کو ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے
پہلے تھے (یعنی) نوحؑ اور عاد اور ثمود کی قوم اور جو ان کے بعد
تھے۔ جن کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں۔ (جب) انکے پاس
پیغمبر نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ ان کے
مونہوں پر رکھ دیئے (کہ خاموش رہو) اور کہنے لگے کہ ہم تو
تمہاری رسالت کو تسلیم نہیں کرتے اور جس چیز کی طرف تم
ہمیں بلاتے ہو ہم اس سے قوی شک میں ہیں ⑨

ان کے پیغمبروں نے کہا کیا (تم کو) اللہ (کے بارے)
میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ وہ
تمہیں اس لئے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ بخشے اور (فائدہ پہنچانے
کے لئے) ایک مدت مقرر تک تم کو مہلت دے۔ وہ بولے کہ تم
تو ہمارے ہی جیسے آدمی ہو۔ تمہارا یہ منشا ہے کہ جن چیزوں
کو ہمارے بڑے پوجتے رہے ہیں ان (کے پوجنے) سے ہم کو
بند کر دو تو (اچھا) کوئی کھلی دلیل لاؤ (یعنی معجزہ دکھاؤ) ⑩

پیغمبروں نے ان سے کہا کہ ہاں ہم تمہارے ہی جیسے آدمی
ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے (نبوت
کا) احسان کرتا ہے۔ اور ہمارے اختیار کی بات نہیں کہ ہم
اللہ کے حکم کے بغیر تم کو (تمہاری فرمائش کے مطابق) معجزہ

وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ⑪
وَمَا لَنَا إِلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ
هَدَانَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَى مَا
أَذِيتُونَا ۖ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُتَوَكِّلُونَ ⑫

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ
لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ
فِي مِلَّتِنَا ۖ فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ
لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ ⑬

وَلَنُسَكِّنَنَّكُمْ إِلَىٰ أَرْضٍ مِّنْ بَعْدِ هِمْ ۖ
ذَٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ
وَعِيدِ ⑭

وَأَسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ
عَنِيدٍ ⑮

مِّنْ وَرَآئِهِم جَهَنَّمُ وَيُسْقَىٰ مِنْ
مَّاءٍ صَدِيدٍ ⑯

يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ
وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا
هُوَ بِمَيِّتٍ ۖ وَمِنْ وَرَآئِهِ عَذَابٌ
غَلِيظٌ ⑰

مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ
كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي
يَوْمٍ عَاصِفٍ ۖ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا

دکھائیں اور اللہ ہی پر مومنوں کو بھروسہ رکھنا چاہیے ⑪
اور ہم کیوں کر اللہ پر بھروسہ نہ رکھیں حالانکہ اس نے ہم کو
ہمارے (دین کے سیدھے) رستے بتائے ہیں اور جو
تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو اس پر صبر کریں گے اور اہل توکل
کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے ⑫

اور جو کافر تھے انہوں نے اپنے پیغمبروں سے کہا کہ (یا
تو) ہم تم کو اپنے ملک سے باہر نکال دیں گے یا ہمارے
مذہب میں داخل ہو جاؤ۔ تو پروردگار نے ان کی طرف
وحی بھیجی کہ ہم ظالموں کو ہلاک کر دیں گے ⑬

اور ان کے بعد تم کو اس زمین میں آباد کریں گے۔ یہ اس شخص
کے لئے ہے جو (قیامت کے روز) میرے سامنے کھڑے
ہونے سے ڈرے اور میرے عذاب سے خوف کرے ⑭

اور پیغمبروں نے (اللہ سے اپنی) فتح چاہی تو ہر سرکش
ضدی نامراد رہ گیا ⑮

اس کے پیچھے دوزخ ہے اور اسے پیپ کا پانی پلایا
جائے گا ⑯

وہ اس کو گھونٹ گھونٹ پئے گا اور گلے سے نہیں اتار
سکے گا اور ہر طرف سے اسے موت آرہی ہوگی مگر وہ
مرنے میں نہیں آئے گا اور اسکے پیچھے سخت عذاب ہو
گا ⑰

ان لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا انکے اعمال کی مثال
راکھ کی سی ہے کہ آندھی کے دن اس پر زور کی ہوا چلے (اور)
اسے اڑالے جائے۔ (اسی طرح) جو کام وہ کرتے رہے ان

كَسَبُوا عَلَى شَيْءٍ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ
الْبَعِيْدُ ⑮

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَا
الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ اِنْ يَّشَآءْ يَذْهَبْكُمْ
وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ⑯

وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيزٍ ⑰

وَبَرَزُوا لِلّٰهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَا
لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ
تَبَعًا فَاَهْلَ اَنْتُمْ مُّعْتُونٌ عَنَّا مِنْ
عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ قَالُوْا لَوْ
هَدٰنَا اللّٰهُ لَهَدٰىيْكُمْ ۚ سَوَآءٌ
عَلَيْنَا اَجْرُ عَنَّا اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا
مِنْ مَّحِيْصٍ ⑱

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لِمَ اُقِيْضِيَ اِلَّا مَرٰنَ
اللّٰهِ وَعَدَكُمْ وَعَدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُكُمْ
فَاَخْلَفْتُكُمْ ۚ وَمَا كَانَ لِيْ عَلَيْكُمْ مِنْ
سُلْطٰنٍ اِلَّا اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ
لِيْ ۚ فَلَا تَلُمُوْهُنَّ وَلَوْ مَوَّآ اَنْفُسَكُمْ ۚ مَا
اَنَا بِصَرِيْحٍ ۚ وَمَا اَنْتُمْ بِبَصِيْرِيْنَ ۚ
اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَا اَشْرَكْتُمْ مِنْ
قَبْلُ ۚ اِنَّ الظَّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ⑲

وَاَدْخَلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ جَنَّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا

پران کو کچھ دسترس نہ ہوگی۔ یہی تو پرلے سرے کی گمراہی
ہے ⑮

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو
تدبیر سے پیدا کیا ہے؟ اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے
اور (تمہاری جگہ) نئی مخلوق پیدا کر دے ⑯

اور یہ اللہ کو کچھ بھی مشکل نہیں ⑰

اور (قیامت کے دن) سب لوگ اللہ کے سامنے کھڑے
ہوں گے تو ضعیف (العقل متبع اپنے روسائے) متکبرین
سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے پیرو تھے۔ کیا تم اللہ کا کچھ
عذاب ہم پر سے دفع کر سکتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ اگر اللہ
ہم کو ہدایت کرتا تو ہم تم کو ہدایت کرتے۔ اب ہم
گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے حق میں برابر ہے۔ کوئی
جگہ (گریز اور) رہائی کی ہمارے لئے نہیں ہے ⑱

جب (حساب کتاب کا) کام فیصل ہو چکے گا تو شیطان کہے
گا جو وعدہ اللہ نے تم سے کیا تھا وہ تو سچا تھا اور جو وعدہ میں
نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہیں
تھا۔ ہاں میں نے تم کو (گمراہی اور باطل کی طرف) بلایا تو
تم نے میرا کہنا مان لیا۔ تو (آج) مجھے ملامت نہ کرو اپنے
آپ ہی کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریادری کر سکتا ہوں
اور نہ تم میری فریادری کر سکتے ہو، میں اس بات سے انکار
کرتا ہوں کہ تم پہلے مجھے شریک بناتے تھے بیشک جو ظالم
ہیں انکے لئے درد دینے والا عذاب ہے ⑲

اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کئے وہ بہشتوں میں داخل
کئے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اپنے

الْأَنْهَرُ خُلْدَيْنِ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ ۖ تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۚ (23)

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ (24)

تُؤْتِي أُكْلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا ۚ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْآمُثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (25)

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ (26)

يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ ۚ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ (27)

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا وَآحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ (28)

جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا وَبِئْسَ الْقَرَارُ (29)

وَجَعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۚ قُلْ تَسْعَوْنَ فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ (30)

قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا

پروردگار کے حکم سے ہمیشہ ان میں رہیں گے وہاں ان کی صاحب سلامت سلام ہوگا (23)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے پاک بات کی کیسی مثال بیان فرمائی ہے (وہ ایسی ہے) جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوط ہو اور شاخیں آسمان میں (24)

اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت پھل لاتا اور میوے دیتا ہو اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں (25)

اور ناپاک بات کی مثال ناپاک درخت کی سی ہے زمین کے اوپر ہی سے اکھیڑ کر پھینک دیا جائے۔ اس کو ذرا بھی قرار (وثبات) نہیں (26)

اللہ مومنوں (کے دلوں) کو (صحیح اور) پکی بات سے دنیا کی زندگی میں بھی مضبوط رکھتا ہے اور آخرت میں بھی (رکھے گا) اور اللہ بے انصافوں کو گمراہ کر دیتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے (27)

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کے احسان کو ناشکری سے بدل دیا۔ اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں اتارا (28)

(وہ گھر) دوزخ ہے اس میں داخل ہوں گے اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے (29)

اور ان لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کئے کہ (لوگوں کو) اس کے رستے سے گمراہ کریں۔ کہہ دو کہ (چند روز) فائدے اٹھا لو آخر کار تم کو دوزخ کی طرف لوٹ کر جانا ہے (30)

(اے پیغمبر!) میرے مومن بندوں سے کہہ دو کہ نماز پڑھا

الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا
وَعَلَانِيَةً مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا
بِئَعٍ فِيهِ وَلَا خِلَالٍ ③①

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَ
الْأَرْضَ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ
وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلُكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ
بِأَمْرِهِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ ③②

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
دَآبِّينَ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ
وَالنَّهَارَ ③③

وَأَتَاكُمْ مِنْ كُلِّ مَآسَاةٍ مَّوَدَّةً ۚ وَإِنْ
تَعَدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تَحْصُوهَا ۗ
إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ③④

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا
الْبَلَدَ آمِنًا وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ
نَعْبُدَ إِلَّا صَنَامَ ③⑤

رَبِّ إِنَّهُمْ أَضَلُّنَ كَثِيرًا مِّنَ
النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَتَّبِعُنِي فَآتِنِي مِنِّي
وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ③⑥

رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي
بُيُوتَ غَيْرِ ذِي زُرْعَةٍ عِنْدَ بَيْتِكَ
الْمُحَرَّمِ ۚ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ

کریں اور اس دن کے آنے سے پیشتر جس میں نہ (اعمال
کا) سودا ہوگا اور نہ دوستی (کام آئے گی) ہمارے دیئے
ہوئے مال میں سے درپردہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں ③①

اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان
سے مینہ برسایا۔ پھر اس سے تمہارے کھانے کے لئے پھل
پیدا کئے۔ اور کشتیوں (اور جہازوں) کو تمہارے زیر فرمان
کیا تاکہ دریا (اور سمندر) میں اس کے حکم سے چلیں اور
نہروں کو بھی تمہارے زیر فرمان کیا ③②

اور سورج اور چاند کو تمہارے لئے کام میں لگا دیا کہ دونوں
(دن رات) ایک دستور پر چل رہے ہیں اور رات اور
دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا ③③

اور جو کچھ تم نے مانگا سب میں نے تم کو عنایت کیا اور اگر
اللہ کے احسان گننے لگو تو شمار نہ کر سکو کچھ شک نہیں کہ
انسان بڑا بے انصاف (اور) ناشکرا ہے ③④

اور جب ابراہیمؑ نے دعا کی کہ میرے پروردگار اس شہر کو (لوگوں
کے لئے) امن کی جگہ بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو اس
بات سے کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچائے رکھ ③⑤

اے پروردگار انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا
ہے۔ سو جس شخص نے میرا کہا مانا وہ میرا ہے اور جس
نے میری نافرمانی کی تو تو بخشنے والا مہربان ہے ③⑥

اے پروردگار میں نے اپنی اولاد میدان (مکہ) میں
جہاں کھیتی نہیں تیرے عزت (وادب) والے گھر کے
پاس لا بسائی ہے۔ اے پروردگار تاکہ یہ نماز پڑھیں تو

فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي
إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الشَّجَرِ
لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ﴿٣٧﴾

لوگوں کے دلوں کو ایسا کر دے کہ ان کی طرف جھکے رہیں
اور ان کو میووں سے روزی دے تا کہ (تیرا) شکر
کریں ﴿37﴾

رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا
نُعْدِنُ ۖ وَمَا يُخْفِي عَلَيَّ اللَّهُ مِنْ
شَيْءٍ إِلَّا أَرِضْ وَلَا فِي السَّمَاءِ ﴿٣٨﴾
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى
الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ ۖ إِنَّ رَبِّي
لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿٣٩﴾

اے پروردگار جو بات ہم چھپاتے اور جو ظاہر کرتے
ہیں۔ تو سب جانتا ہے اور اللہ سے کوئی چیز مخفی نہیں (نہ)
زمین میں نہ آسمان میں ﴿38﴾
اللہ کا شکر ہے جس نے مجھ کو بڑی عمر میں اسماعیلؑ اور
اسحاقؑ بخشے۔ بیشک میرا پروردگار دعا سننے والا
ہے ﴿39﴾

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ
ذُرِّيَّتِي ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ﴿٤٠﴾

اے پروردگار مجھ کو (ایسی توفیق عنایت) کر کہ نماز پڑھتا
رہوں اور میری اولاد کو بھی (یہ توفیق بخش) اے پروردگار
میری دعا قبول فرما ﴿40﴾

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ
وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾

اے پروردگار حساب (کتاب) کے دن میری اور میرے
ماں باپ کی اور مومنوں کی مغفرت کیجیو ﴿41﴾

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا
يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ ۚ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ
لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ﴿٤٢﴾

اور (مومنو) مت خیال کرنا کہ یہ ظالم جو عمل کر رہے ہیں
اللہ ان سے بے خبر ہے۔ وہ ان کو اس دن تک مہلت
دے رہا ہے جبکہ (دہشت کے سبب) آنکھیں کھلی کی کھلی
رہ جائیں گی ﴿42﴾

مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا
يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَأَفْئِدَتُهُمْ
هَوَآءٌ ﴿٤٣﴾

(اور لوگ) سر اٹھائے ہوئے (میدان قیامت کی طرف) دوڑ
رہے ہوں گے ان کی نگاہیں ان کی طرف لوٹ نہ سکیں گی۔ اور
انکے دل (مارے خوف کے) ہوا ہو رہے ہوں گے ﴿43﴾

وَأَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ
الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا
رَبَّنَا أَخْرِجْنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۖ

اور لوگوں کو اس دن سے آگاہ کر دو جب ان پر عذاب
آجائے گا تب ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے
پروردگار ہمیں تھوڑی سی مدت مہلت عطا کرتا کہ ہم تیری

نُحِبُّ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعُ الرُّسُلَ ۖ
أَوَلَمْ تَكُونُوا أَقْسَبْتُمْ مِّنْ قَبْلِ
مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۚ (44)

وَسَكَنْتُمْ فِي مَسْكَنِ الَّذِينَ ظَلَمُوا
أَنفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُم كَيْفَ فَعَلْنَا
بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمْ آلًا مُّثَالًا (45)

وَقَدْ مَكَرُوا مَكَرَهُمْ وَعِنْدَ اللَّهِ
مَكْرُهُمْ ۖ وَإِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ
يَتَرَوَّلَ مِنْهُ الْجِبَالُ (46)

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ مُخْلِفَ وَعْدِهِ
رُسُلَهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ (47)

يَوْمَ تَبْدُلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ
وَالسَّمَوَاتُ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ
الْقَهَّارِ (48)

وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ
مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ (49)

سَرَابِیْلُهُمْ مِّنْ قَطَرٍ اِنٍ وَتَعْشَى
وُجُوهُهُمْ النَّارُ (50)

لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۖ
إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ (51)

هَذَا بَلَدٌ لِلنَّاسِ وَلِيُنْذِرُوا بِهِ
لِيَعْلَمُوا أَنَّمَا هُوَ إِلَهُ وَاحِدٌ
وَلِيَذْكُرُوا وَلُوا إِلَّا لِبَابِ (52)

دعوت (توحید) قبول کریں اور (تیرے) پیغمبروں کے
پیچھے چلیں (تو جواب ملے گا) کیا تم پہلے قسمیں نہیں کھایا
کرتے تھے کہ تم کو (اس حال سے جس میں تم ہو) زوال
(اور قیامت کو حساب اعمال) نہیں ہوگا (44)

اور جو لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے تم ان کے مکانوں
میں رہتے تھے اور تم پر ظاہر ہو چکا تھا کہ ہم نے ان لوگوں کے
ساتھ کس طرح (کا معاملہ) کیا تھا۔ اور تمہارے (سمجھا
نے کے) لئے مثالیں بیان کر دی تھیں (45)

اور انہوں نے (بڑی بڑی) تدبیریں کیں اور ان کی (سب)
تدبیریں اللہ کے ہاں (لکھی ہوئی) ہیں گو وہ تدبیریں (ایسی
غضب کی) تھیں کہ ان سے پہاڑ بھی ٹل جائیں (46)

تو ایسا خیال نہ کرنا کہ اللہ نے جو اپنے پیغمبروں سے وعدہ
کیا ہے اس کے خلاف کرے گا۔ بیشک اللہ زبردست
(اور) بدلہ لینے والا ہے (47)

جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور
آسمان بھی (بدل دیئے جائیں گے) اور سب لوگ اللہ
یگانہ وزبردست کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے (48)

اور اس دن تم گنہگاروں کو دیکھو کہ زنجیروں میں جکڑے
ہوئے ہیں (49)

ان کے گرتے گندھک کے ہوں گے اور ان کے مونہوں
کو آگ لپٹ رہی ہوگی (50)

یہ اس لئے کہ اللہ ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دے
بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے (51)

یہ (قرآن) لوگوں کے نام (اللہ کا پیغام) ہے تاکہ ان کو
اس سے ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا
معبود ہے اور تاکہ اہل عقل نصیحت پکڑیں (52)



سورۃ حجر کی ہے اور اس میں ننانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
 ا۔ ل۔ ر۔ یہ (اللہ کی) کتاب اور قرآن روشن کی آیتیں
 ہیں ①

کسی وقت کافر لوگ آرزو کریں گے کہ اے کاش وہ
 مسلمان ہوتے ②

ان کو ان کے حال پر رہنے دو کہ کھالیں اور فائدے اٹھا
 لیں اور ان کو (دنیا کی) جھوٹی اُمیدیں غافل کئے رکھیں،
 عنقریب ان کو اسکا انجام معلوم ہو جائے گا ③

اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی۔ مگر اس کا وقت مرقوم و
 معین تھا ④

کوئی جماعت اپنی مدت (وفات) سے نہ آگے نکل سکتی
 ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے ⑤

اور (کفار) کہتے ہیں کہ اے شخص جس پر نصیحت (کی
 کتاب) نازل ہوئی ہے تو تو دیوانہ ہے ⑥

اگر تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے
 آتا ⑦

(کہہ دو) ہم فرشتوں کو نازل نہیں کیا کرتے مگر حق کے
 ساتھ۔ اور اس وقت ان کو مہلت نہیں ملتی ⑧

بیشک یہ (کتاب) نصیحت ہمیں نے اتاری ہے اور ہم
 ہی اس کے نگہبان ہیں ⑨

اور ہم نے تم سے پہلے لوگوں میں بھی پیغمبر بھیجے
 تھے ⑩

اور ان کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا تھا مگر وہ اس کے ساتھ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اَلَا تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ
 مُّبٰیِّنٍ ①

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوْ
 كَانُوْا مُسْلِمِیْنَ ②

ذَرُوْهُمْ یَاكُلُوْا وَیَمْتَنِعُوْا وَیُلٰهِمُ
 الْاَمَلُ فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ③

وَمَا اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْیَةٍ اِلَّا وَلَهَا
 كِتٰبٌ مَّعْلُوْمٌ ④

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَ مَا
 یُسْتَخْرُوْنَ ⑤

وَ قَالُوْا یٰۤاٰیُّهَا الَّذِیْ نَزَّلَ عَلَیْهِ
 الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ⑥

لَوْ مَا تَاْتٰنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ
 الصّٰدِقِیْنَ ⑦

مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ
 وَ مَا كَانُوْا اِذَا مُنْظَرِیْنَ ⑧

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ
 لَحٰفِظُوْنَ ⑨

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِی
 شِیْءٍ الْاَوَّلِیْنَ ⑩

وَ مَا یَاْتِیْهِمْ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا

بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ⑪

كَذَلِكَ نَسُكُّهُ فِي قُلُوبِ
الْمُجْرِمِينَ ⑫

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ
الْأَوَّلِينَ ⑬

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ
فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ⑭

لَقَالُوا إِنَّمَا سُكَّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ
نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ⑮

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَ
زَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ ⑯

وَ حَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
رَّجِيمٍ ⑰

إِلَّا مَن اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاتَّبَعَهُ
شَهَابٌ مُّبِينٌ ⑱

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا
رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ
شَيْءٍ مَّوْزُونٍ ⑲

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَاشٍ وَ مَن
لَّسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِينَ ⑳

وَ إِن مِّن شَيْءٍ إِلَّا عِندَنَا
خَزَائِنُهُ وَمَا نُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ
مَّعْلُومٍ ㉑

وَأَرْسَلْنَا الرِّيحَ لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا

استہزا کرتے تھے ⑪

اسی طرح ہم اس (تکذیب و ضلال) کو گنہگاروں کے
دلوں میں داخل کر دیتے ہیں ⑫

سو وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور پہلوں کی روش بھی یہی
رہی ہے ⑬

اور اگر ہم آسمان کا کوئی دروازہ ان پر کھول دیں اور وہ اس
میں چڑھنے بھی لگیں ⑭

تو بھی یہی کہیں گے کہ ہماری آنکھیں مخمور ہو گئی ہیں بلکہ
ہم پر بھی جادو کر دیا گیا ہے ⑮

اور ہم ہی نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں
کے لئے اس کو سجادیا ⑯

اور ہر شیطان راندہ درگاہ سے اسے محفوظ کر
دیا ⑰

ہاں اگر کوئی چوری سے سننا چاہے تو چمکتا ہوا انگارہ اس
کے پیچھے لپکتا ہے ⑱

اور زمین کو بھی ہم ہی نے پھیلایا اور اس پر پہاڑ
(بنا کر) رکھ دیئے اور اس میں ہر ایک سنجیدہ چیز
اُگائی ⑲

اور ہم ہی نے تمہارے لئے اور ان لوگوں کے لئے جن کو تم
روزی نہیں دیتے اس میں معاش کے سامان پیدا کئے ⑳

اور ہمارے ہاں ہر چیز کے خزانے ہیں اور ہم
ان کو بمقدار مناسب اتارتے رہتے
ہیں ㉑

اور ہم ہی ہوائیں چلاتے ہیں (جو بادلوں کے پانی سے)

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاسْقَيْنَاكُمُوهُ ۚ وَ
مَا أَنْتُمْ لَهُ بِخَزَائِنٍ ۝۲۲

وَإِنَّا لَنَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَنَحْنُ
الْوَارِثُونَ ۝۲۳

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ
وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ۝۲۴

وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۖ إِنَّهُ
حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۝۲۵

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ
صُلْبٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ۝۲۶

وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ
السُّمُومِ ۝۲۷

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي
خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ
حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ۝۲۸

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ
رُّوْحِي فَقَعُوا لَهُ سٰجِدِينَ ۝۲۹

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ۝۳۰
إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ أَبَىٰ أَنْ يَكُونَ مَعَ

السَّٰجِدِينَ ۝۳۱

قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا لَكَ إِلَّا تَكُونُ
مَعَ السَّٰجِدِينَ ۝۳۲

قَالَ لَمْ أَكُنْ لِأَسْجُدَ لِبَشَرٍ

بھری ہوئی (ہوتی ہیں) اور ہم ہی آسمان سے مینہ
برساتے ہیں اور ہم ہی تم کو اس کا پانی پلاتے ہیں اور تم تو
اس کا خزانہ نہیں رکھتے ۝۲۲

اور ہم ہی حیات بخشتے اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم
ہی (سب کے) وارث (مالک) ہیں ۝۲۳

اور جو لوگ تم میں پہلے گزر چکے ہیں ہم کو معلوم ہیں اور جو
پیچھے آنے والے ہیں وہ بھی ہم کو معلوم ہیں ۝۲۴

اور تمہارا پروردگار (قیامت کے دن) ان سب کو جمع
کرے گا۔ وہ بڑا دادا (اور) خبردار ہے ۝۲۵

اور ہم نے انسان کو کھنکھاتے سڑے ہوئے گارے سے
پیدا کیا ہے ۝۲۶

اور جنوں کو اس سے بھی پہلے بے دھوئیں کی آگ سے پیدا
کیا تھا ۝۲۷

اور جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں
کھنکھاتے سڑے ہوئے گارے سے ایک بشر بنانے والا
ہوں ۝۲۸

جب اس کو درست کر لوں اور اس میں اپنی رُوح پھونک
دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا ۝۲۹

تو فرشتے تو سب کے سب سجدے میں گر پڑے ۝۳۰
مگر شیطان اس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہونے

سے انکار کیا ۝۳۱

(اللہ نے) فرمایا کہ ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے
والوں میں شامل نہ ہوا ۝۳۲

(اس نے) کہا میں ایسا نہیں ہوں کہ انسان کو جس کو تو

خَلَقْتَهُ مِنْ صَلَٰلٍ مِّنْ حَمَإٍ
مَّسْتُونٍ ③③

قَالَ فَآخُرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَاجِعٌ ③④
وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَى يَوْمِ
الرَّيْنِ ③⑤

قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ
يُبْعَثُونَ ③⑥

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ③⑦
إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ③⑧

قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأُزَيِّنَنَّ
لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَلَا أُغْوِيَنَّهُمْ
أَجْمَعِينَ ③⑨

إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ الْمُخْلِصِينَ ④①

قَالَ هَذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ④①
إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ
سُلْطَنٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ
الْغَوِينَ ④②

وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ④③
لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ ۖ لِّكُلِّ بَابٍ
مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ ④④

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ④⑤

أَدْخُلُوها بِسَلَامٍ أَمِينٍ ④⑥
وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِّنْ غِلٍّ

نے کھنکھاتے سڑے ہوئے گارے سے بنایا ہے سجدہ
کروں ③③

(اللہ نے) فرمایا یہاں سے نکل جا تو مردود ہے ③④
اور تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت (بر سے
گی) ③⑤

(اس نے) کہا کہ پروردگار مجھے اس دن تک مہلت
دے جب لوگ زندہ کئے جائیں گے ③⑥

فرمایا کہ تجھے مہلت دی جاتی ہے ③⑦
وقت مقرر (یعنی قیامت) کے دن تک ③⑧

(اس نے) کہا کہ پروردگار جیسا تو نے مجھے رستے سے
الگ کیا ہے میں بھی زمین میں لوگوں کے لئے (گناہوں
کو) آراستہ کر دکھاؤں گا اور سب کو بہکاؤں گا ③⑨

سوائے ان میں جو تیرے مخلص بندے ہیں ④①

(اللہ نے) فرمایا کہ مجھ تک یہی سیدھا رستہ ہے ④①
جو میرے (مخلص) بندے ہیں ان پر تجھے کچھ قدرت
نہیں (کہ انکو گناہ میں ڈال سکے) ہاں بد راہوں میں
سے جو تیرے پیچھے چل پڑے ④②

اور ان سب کے وعدے کی جگہ جہنم ہے ④③

اس کے سات دروازے ہیں ہر ایک دروازے کے لئے
ان میں سے جماعتیں تقسیم کر دی گئی ہیں ④④

جو متقی ہیں وہ باغوں اور چشموں میں ہوں گے ④⑤

(کہا جائے گا کہ) ان میں سلامتی ہے داخل ہو جاؤ ④⑥
اور انکے دلوں میں جو کدروت ہوگی ان کو ہم نکال (کر
صاف کر) دیں گے (گویا) بھائی بھائی تختوں پر ایک

إِخْوَانًا عَلَى سُرٍّ مُّتَقَبِلِينَ ④۷
لَا يَسْأَلُهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَ مَا هُمْ
مِنْهَا بِمُخْرَجِينَ ④۸

نَبِيِّ عِبَادِي آتِي أَنَا الْعَفْوَ
الرَّحِيمُ ④۹

وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْآلِيمُ ⑤۰
وَنَبِّئُهُمْ عَنْ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ ⑤۱

إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا
قَالَ إِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُونَ ⑤۲

قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ
عَلِيمٍ ⑤۳

قَالَ أَبَشَّرْتُونِي عَلَى أَن مَّسَنِي
الْكِبَرُ فِيمَ تَبَشِّرُونَ ⑤۴

قَالُوا بَشِّرْكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِنَ
الْقَاطِئِينَ ⑤۵

قَالَ وَمَنْ يَقْنَطُ مِنْ رَحْمَةِ
رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ ⑤۶

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ⑤۷
قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَى قَوْمٍ

مُجْرِمِينَ ⑤۸
إِلَّا آلَ لُوطٍ إِنَّا لَمُنَجِّوهُمْ

أَجْمَعِينَ ⑤۹
إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا إِنَّهَا لَمِنَ

الْغَابِرِينَ ⑥۰

دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں ④۷

نہ ان کو وہاں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے
نکالے جائیں گے ④۸

(اے پیغمبر!) میرے بندوں کو بتا دو کہ میں بڑا بخشنے والا
(اور) مہربان ہوں ④۹

اور یہ کہ میرا عذاب بھی درد دینے والا عذاب ہے ⑤۰
اور ان کو ابراہیم کے مہمانوں کا احوال سنا دو ⑤۱

جب وہ ابراہیم کے پاس آئے تو سلام کہا۔ (انہوں
نے) کہا کہ ہمیں تو تم سے ڈر لگتا ہے ⑤۲

(مہمانوں نے) کہا کہ ڈریئے نہیں ہم آپ کو ایک
دانشمند لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں ⑤۳

(وہ) بولے کہ جب مجھے بڑھا پے نے آپکڑا تو تم خوشخبری
دینے لگے۔ اب کا ہے کی خوشخبری دیتے ہو ⑤۴

(انہوں نے) کہا کہ آپ کو سچی خوشخبری دیتے ہیں آپ
مایوس نہ ہو جیے ⑤۵

(ابراہیم نے) کہا کہ اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا
گمراہوں کا کام ہے ⑤۶

پھر کہنے لگے کہ فرشتو! تمہیں (اور) کیا کام ہے ⑤۷
(انہوں نے) کہا کہ ہم ایک گنہگار قوم کی طرف بھیجے گئے

ہیں (کہ اسکو عذاب کریں) ⑤۸
مگر لوطؑ کے گھر والے کہ ان سب کو ہم بچالیں

گے ⑤۹
البتہ انکی عورت (کہ) اس کے لئے ہم نے ٹھیرا دیا ہے

کہ وہ پیچھے رہ جائے گی ⑥۰

فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ۖ ﴿٦١﴾

پھر جب فرشتے لوطؑ کے گھر گئے ﴿٦١﴾

قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُونَ ۖ ﴿٦٢﴾

(تو لوطؑ نے) کہا تم تو نا آشنا سے لوگ ہو ﴿٦٢﴾

قَالُوا بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ

وہ بولے کہ (نہیں) بلکہ ہم آپ کے پاس وہ چیز لے کر

يَسْتُرُونَ ۖ ﴿٦٣﴾

آئے ہیں جس میں لوگ شک کرتے تھے ﴿٦٣﴾

وَأَتَيْنَكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ۖ ﴿٦٤﴾

اور ہم آپ کے پاس یقینی بات لے کر آئے ہیں اور ہم سچ

کہتے ہیں ﴿٦٤﴾

فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَ

تو آپ کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کو لے کر نکلیں

اتَّبِعْ أَذْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ

اور خود ان کے پیچھے چلیں اور آپ میں سے کوئی شخص پیچھے

أَحَدٌ وَأَمْضُوا حَيْثُ تُؤْمَرُونَ ۖ ﴿٦٥﴾

مڑ کر نہ دیکھے۔ اور جہاں آپ کو حکم ہو وہاں چلے جائیے ﴿٦٥﴾

وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَٰلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ

اور ہم نے لوطؑ کی طرف وحی بھیجی کہ ان لوگوں کی جڑ صبح

دَابِرَ هَٰؤُلَاءِ مَقْطُوعٌ مُّصْبِحِينَ ۖ ﴿٦٦﴾

ہوتے ہوتے کاٹ دی جائے گی ﴿٦٦﴾

وَجَاءَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ۖ ﴿٦٧﴾

اور اہل شہر (لوطؑ کے پاس) خوش خوش (دوڑے) آئے ﴿٦٧﴾

قَالَ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ ضَيْفِي فَلَا

(لوطؑ نے) کہا کہ یہ میرے مہمان ہیں (کہیں ان کے

تَفْضَحُونَ ۖ ﴿٦٨﴾

بارے میں) مجھے رسوا نہ کرنا ﴿٦٨﴾

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزَوْا ۖ ﴿٦٩﴾

اور اللہ سے ڈرو اور میری بے آبروئی نہ کیجیو ﴿٦٩﴾

قَالُوا أَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعَالِيْنَ ۖ ﴿٧٠﴾

وہ بولے کیا ہم نے تم کو سارے جہان (کی حمایت و

قَالَ هَٰؤُلَاءِ بَنَاتِي إِنْ كُنْتُمْ

(انہوں نے) کہا کہ اگر تمہیں کرنا ہی ہے تو یہ میری (قوم

فَاعِلِينَ ۖ ﴿٧١﴾

کی) لڑکیاں ہیں (ان سے شادی کرلو) ﴿٧١﴾

لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَاتِهِمْ

(اے محمدؐ) تمہاری جان کی قسم وہ اپنی مستی میں مدہوش

يَعْمَهُونَ ۖ ﴿٧٢﴾

(ہو رہے) تھے ﴿٧٢﴾

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ ۖ ﴿٧٣﴾

سوان کو سورج نکلنے نکلتے چنگھاڑنے آ پکڑا ﴿٧٣﴾

فَجَعَلْنَاهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا

اور ہم نے اس (شہر) کو (الٹ کر) نیچے اوپر کر دیا۔

عَلَيْهِمْ حِجَابًا مِّنْ سَجِيلٍ ۖ ﴿٧٤﴾

اور ان پر کھنگر کی پتھریاں برسائیں ﴿٧٤﴾

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّمُتَوَسِّئِينَ ﴿٧٥﴾

وَإِنَّهَا لَبِسَبِيلٍ مُّقِيمٍ ﴿٧٦﴾

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٧٧﴾

وَإِنْ كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ

ظَالِمِينَ ﴿٧٨﴾

فَأَتَقْنَا مِنْهُمْ ؕ وَإِنَّهُمْ لِبِلَامٍ

مُبِينٍ ﴿٧٩﴾

وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْحَجَرِ

الْمُرْسَلِينَ ﴿٨٠﴾

وَآتَيْنَهُمُ الْآيَاتِنَا فَكَانُوا عَنْهَا

مُعْرِضِينَ ﴿٨١﴾

وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ

بُيُوتًا آمِنِينَ ﴿٨٢﴾

فَأَخَذْتَهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْحِينَ ﴿٨٣﴾

فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا

يَكْسِبُونَ ﴿٨٤﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا

بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَإِنَّ السَّاعَةَ

لَأَتِيَةٌ فَاُصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَبِيلَ ﴿٨٥﴾

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿٨٦﴾

وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي وَ

الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ ﴿٨٧﴾

بیشک اس (قصے) میں اہل فراست کے لئے نشانی ہے ﴿75﴾

اور وہ (شہر) اب تک سیدھے رستے پر (موجود) ہے ﴿76﴾

بیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے نشانی ہے ﴿77﴾

اور بن کے رہنے والے (یعنی قوم شعیب کے لوگ) بھی

گنہگار تھے ﴿78﴾

تو ہم نے ان سے بھی بدلہ لیا اور یہ دونوں شہر کھلے رستے پر

(موجود) ہیں ﴿79﴾

اور (وادی) حجر کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کی

تکذیب کی ﴿80﴾

اور ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دیں اور وہ ان سے منہ پھرتے

رہے ﴿81﴾

اور وہ پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے تھے (کہ)

امن (واطمینان) سے رہیں گے ﴿82﴾

تو چیخ نے ان کو صبح ہوتے ہوتے آ پکڑا ﴿83﴾

اور جو کام وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ بھی کام نہ

آئے ﴿84﴾

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان میں

ہے اس کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے اور قیامت تو ضرور آ

کر رہے گی تو تم (ان لوگوں سے) اچھی طرح سے درگزر

کرو ﴿85﴾

کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار ہی (سب کچھ) پیدا

کرنے والا اور جاننے والا ہے ﴿86﴾

اور ہم نے تم کو سات (آیتیں) جو (نماز میں) دہرا کر

پڑھی جاتی ہیں اور عظمت والا قرآن عطا فرمایا ہے ﴿87﴾

لَا تَسُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ
أَزْوَاجًا مِنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ
وَاحْفَظْ جَنَاحَكَ لِلْيَوْمِ مِينًا ⑧⑧

وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ ⑧⑨
كَمَا أَنزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِبِينَ ⑨⑩

الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ ⑨①

فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ⑨②

عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑨③

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاعْرِضْ عَنِ
الْمُشْرِكِينَ ⑨④

إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ ⑨⑤

الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا
آخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ⑨⑥

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ
صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ⑨⑦

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِنَ
السَّاجِدِينَ ⑨⑧

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ
الْيَقِينُ ⑨⑨

اور ہم نے کفار کی کئی جماعتوں کو جو (فوائد دنیاوی سے)
متمتع کیا ہے تم ان کی طرف (رغبت سے) آنکھ اٹھا کر نہ
دیکھنا اور نہ ان کے حال پر تاسف کرنا اور مومنوں سے
خاطر اور تواضع سے پیش آنا ⑧⑧

اور کہہ دو کہ میں تو علانیہ ڈر سنانے والا ہوں ⑧⑨
(اور ہم ان کفار پر اس طرح عذاب نازل کریں گے) جس
طرح ان لوگوں پر نازل کیا جنہوں نے تقسیم کر دیا ⑨⑩
یعنی قرآن کو (کچھ ماننے اور کچھ نہ ماننے سے) ٹکڑے
ٹکڑے کر ڈالا ⑨①

تمہارے پروردگار کی قسم ہم ان سے ضرور پرش کریں گے ⑨②
ان کاموں کی جو وہ کرتے رہے ⑨③

پس جو حکم تم کو (اللہ کی طرف سے) ملا ہے وہ (لوگوں کو)
سنادو اور مشرکوں کا (ذرا) خیال نہ کرو ⑨④

ہم تمہیں ان لوگوں (کے شر) سے بچانے کے لئے جو تم
سے استہزا کرتے ہیں کافی ہیں ⑨⑤

جو اللہ کے ساتھ اور معبود قرار دیتے ہیں سو عنقریب ان کو
(ان باتوں کا انجام) معلوم ہو جائے گا ⑨⑥

اور ہم جانتے ہیں کہ ان کی باتوں سے تمہارا دل تنگ ہوتا
ہے ⑨⑦

تو تم اپنے پروردگار کی تسبیح کہتے اور (اس کی) خوبیاں بیان
کرتے رہو اور سجدہ کرنے والوں میں داخل رہو ⑨⑧

اور اپنے پروردگار کی عبادت کئے جاؤ یہاں تک کہ تمہاری
موت (کا وقت) آجائے ⑨⑨



آيَاتُهَا 128
رُكُوعَاتُهَا 16



سُورَةُ
التَّحْلِ
مَكِّيَّةٌ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

آتَى أَمْرُ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ^ط
سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ①

يُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ
أَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ
أَنْ أَنْذِرُوا أَنَّهُ لَا إِلَهَ
إِلَّا أَنَا فَاتَّقُونِ ②

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
بِالْحَقِّ^ط تَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ③
خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ
خَصِيمٌ مُبِينٌ ④

وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا
دِفْءٌ وَمَنْفَعَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ⑤

وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ
وَحِينَ تَسْرَحُونَ ⑥

وَتَحِبُّوا أَثْقَالَكُمْ إِلَىٰ بَلَدٍ لَّمْ
تَكُونُوا بِلُغِيهِ إِلَّا بَشَقِّ الْأُنُفُسِ^ط
إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ⑦

وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ
لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً^ط وَيَخْلُقُ مَا
لَا تَعْلَمُونَ ⑧

سورہ نحل مکی ہے اور اس میں ایک سواٹھائیس آیتیں اور سورہ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اللہ کا حکم (یعنی عذاب گویا) آ ہی پہنچا تو (کافرو) اس
کے لئے جلدی مت کرو۔ یہ لوگ جو (اللہ کا) شریک
بناتے ہیں وہ اس سے پاک اور بالاتر ہے ①

وہی فرشتوں کو پیغام دے کر اپنے حکم سے اپنے بندوں
میں سے جس کے پاس چاہتا ہے بھیجتا ہے کہ (لوگوں
کو) بتا دو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھی سے
ڈرو ②

اسی نے آسمانوں اور زمین کو مٹی بر حکمت پیدا کیا اس کی
ذات ان (کافروں) کے شرک سے اونچی ہے ③
اسی نے انسان کو نطفے سے بنایا مگر وہ اس (خالق) کے
بارے میں علانیہ جھگڑنے لگا ④

اور چار پایوں کو بھی اسی نے پیدا کیا۔ ان میں تمہارے
لئے جڑ اول اور بہت سے فائدے ہیں اور ان میں سے
بعض کو تم کھاتے بھی ہو ⑤

اور جب شام کو انہیں (جنگل سے) لاتے ہو اور جب صبح
کو (جنگل) چرانے لے جاتے ہو تو ان سے تمہاری
عزت و شان ہے ⑥

اور (دور دراز) شہروں میں جہاں تم زحمت شاقہ کے بغیر پہنچ
نہیں سکتے وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر لے جاتے ہیں کچھ شک نہیں
کہ تمہارا پروردگار نہایت شفقت والا (اور) مہربان ہے ⑦

اور اسی نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کئے تاکہ تم ان پر
سوار ہو اور (وہ تمہارے لئے) رونق و زینت (بھی ہیں)
اور وہ (اور چیزیں بھی) پیدا کرتا ہے جن کی تم کو خبر نہیں ⑧

وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَ مِنْهَا
جَائِزٌ ۖ وَ لَوْ شَاءَ لَهَدَّكُمْ
أَجْمَعِينَ ⑨

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَ مِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ
تُسِيمُونَ ⑩

يُثْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَ الزَّيْتُونَ وَ
النَّخِيلَ وَ الْأَعْنَابَ وَ مِنْ كُلِّ
الشَّجَرِ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً
لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ⑪

وَ سَخَّرَ لَكُمْ اللَّيْلَ وَ النَّهَارَ ۚ وَ
الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ۖ وَ النُّجُومَ
مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ
لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ⑫

وَ مَا ذَرَأَا لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا
أَلْوَانُهُ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ
يَذْكُرُونَ ⑬

وَ هُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا
مِنْهُ لَحْبًا طَرِيًّا وَ تَسْتَخْرِجُوا
مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَ تَرَى
الْفُلْكَ مَوَاحِرَ فِيهِ وَ لِتَبْتَغُوا مِنْ
فَضْلِهِ وَ لَعَلَّكُمْ تُشْكُرُونَ ⑭

وَ أَلْقَى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ

اور سیدھا رستہ تو اللہ تک جا پہنچتا ہے اور بعض رستے
ٹیڑھے ہیں (وہ اس تک نہیں پہنچتے) اور اگر وہ چاہتا تو تم
سب کو سیدھے رستے پر چلا دیتا ⑨

وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جسے تم پیتے ہو
اور اس سے درخت بھی (شاداب ہوتے) ہیں جن میں تم
اپنے چارپایوں کو چراتے ہو ⑩

اسی پانی سے وہ تمہارے لئے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور
انگور (اور بیشمار درخت) اُگاتا ہے اور ہر طرح کے پھل
(پیدا کرتا ہے) غور کرنے والوں کے لئے اس میں
(اللہ کی قدرت کی بڑی) نشانی ہے ⑪

اور اسی نے تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند
کو کام میں لگایا اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں
لگے ہوئے ہیں سمجھنے والوں کے لئے اس میں (اللہ کی
قدرت کی بہت سی) نشانیاں ہیں ⑫

اور جو طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں اس نے زمین میں
پیدا کیں (سب تمہارے زیر فرمان کر دیں) نصیحت
پکڑنے والوں کے لئے اس میں نشانی ہے ⑬

اور وہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے اختیار میں کیا تاکہ
اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور (موتی
وغیرہ) نکالو جسے تم پہنتے ہو اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں دریا
میں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں اور اس لئے بھی (دریا کو
تمہارے اختیار میں کیا) کہ تم اللہ کے فضل سے
(معاش) تلاش کرو تاکہ اس کا شکر کرو ⑭

اور اسی نے زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے کہ تم کو لے کر

تَبِيدَ بِكُمْ وَانْهَارًا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ
تَهْتَدُونَ ①٥

وَعَلَّيْتُ ۖ وَالنَّجْمُ هُمْ يَهْتَدُونَ ①٦

أَفَمَنْ يَخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ ۖ
أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ①٧

وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ
إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ①٨

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسْرُونَ وَ مَا
تُعْلِنُونَ ①٩

وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ
لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ②٠

أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ ۚ وَ مَا
يَشْعُرُونَ ۖ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ②١

إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ ۖ فَالَّذِينَ لَا
يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُمْ مُنْكَرَةٌ
وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ②٢

لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسْرُونَ
وَمَا يُعْلِنُونَ ۖ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ
الْمُسْتَكْبِرِينَ ②٣

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ مَاذَا أُنْزِلَ رَبُّكُمْ
قَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ②٤

لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ

کہیں جھک نہ جائے اور نہریں اور رستے بنا دیئے تاکہ ایک
مقام سے دوسرے مقام تک (آسانی سے) جاسکو ①٥

اور (رستوں میں) نشانات بنا دیئے اور لوگ ستاروں
سے بھی رستے معلوم کرتے ہیں ①٦

تو جو (اتنی مخلوقات) پیدا کرے۔ کیا وہ ویسا ہے جو کچھ بھی
پیدا نہ کر سکے تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟ ①٧

اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو گن نہ سکو بیشک
اللہ بخشنے والا مہربان ہے ①٨

اور جو کچھ تم چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو سب سے
اللہ واقف ہے ①٩

اور جن لوگوں کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی چیز بھی تو
نہیں بنا سکتے اور وہ خود مخلوق ہیں۔ ②٠

بے جان ہیں، زندہ نہیں اور ان کو خبر نہیں کہ وہ (مردے) کب
اٹھائے جائیں گے۔ ②١

تمہارا معبود تو اکیلا اللہ ہے۔ تو جو آخرت پر ایمان نہیں
رکھتے ان کے دل انکار کر رہے ہیں اور وہ سرکش ہو رہے
ہیں ②٢

یہ جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں اللہ ضرور اس
کو جانتا ہے۔ وہ (اللہ) سرکشوں کو ہرگز پسند نہیں
کرتا ②٣

اور جب ان (کافروں) سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے
پروردگار نے کیا اتارا ہے تو کہتے ہیں کہ (وہ تو) پہلے
لوگوں کی حکایتیں ہیں ②٤

یہ قیامت کے دن اپنے (اعمال کے) پورے بوجھ بھی

اٹھائیں گے اور جن کو یہ بے تحقیق گمراہ کرتے ہیں ان کے بوجھ بھی (اٹھائیں گے) سن رکھو کہ جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں بُرے ہیں (25)

ان سے پہلے لوگوں نے بھی (ایسی ہی) مکاریاں کی تھیں تو اللہ (کا حکم) انکی عمارت کے ستونوں پر آ پہنچا اور چھت ان پر ان کے اوپر سے گر پڑی۔ اور (ایسی طرف سے) ان پر عذاب آ واقع ہوا۔ جہاں سے ان کو خیال بھی نہ تھا (26)

پھر وہ ان کو قیامت کے دن بھی ذلیل کرے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے بارے میں تم جھگڑا کرتے تھے؟ جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ آج کافروں کی رسوائی اور بُرائی ہے (27)

(ان کا حال یہ ہے کہ) جب فرشتے ان کی روہیں قبض کرنے لگتے ہیں (اور یہ) اپنے ہی حق میں ظلم کرنے والے (ہوتے ہیں) تو مطیع و منقاد ہو جاتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ ہم کوئی بُرا کام نہیں کرتے۔ ہاں جو کچھ تم کیا کرتے تھے اللہ اسے خوب جانتا ہے (28)

سودوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ اس میں رہو گے۔ اب تکبر کرنے والوں کا بُرا ٹھکانہ ہے (29)

اور (جب) پرہیزگاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے تو کہتے ہیں کہ بہترین (کلام) جو لوگ نیکوکار ہیں ان کے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو بہت ہی اچھا ہے اور

الْقِيَمَةِ ۚ وَ مِنْ أَوْذَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ إِلَّا سَاءَ مَا يَزُرُّونَ (25)

قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللَّهَ بُنْيَانَهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ (26)

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تُشَاقُّونَ فِيهِمْ ۖ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوءَ عَلَى الْكَافِرِينَ (27)

الَّذِينَ تَتَوَفَّيهِمُ الْمَلَائِكَةُ خَالِيَةً أَنْفُسِهِمْ ۖ فَأَلْقُوا السَّلَامَ ۖ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوءٍ ۖ بَلَىٰ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (28)

فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ فَلَيْسَ مَثْوًى الْمُتَكَبِّرِينَ (29)

وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۖ قَالُوا خَيْرٌ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۚ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ ۚ

وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ ۝۳۰

جَنَّتٌ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُجْرَى
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُمْ فِيهَا مَا
يَشَاءُونَ ۚ كَذَلِكَ يَجْزِي اللَّهُ
الْمُتَّقِينَ ۝۳۱

الَّذِينَ تَتَوَفَّيهِمُ الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِينَ ۚ
يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۖ ادْخُلُوا
الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝۳۲

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ
الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرٌ رَبِّكَ ۚ كَذَلِكَ
فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ وَمَا
ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ
يَظْلِمُونَ ۝۳۳

فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَخَاقَ
بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝۳۴

وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ
اللَّهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ
نَحْنُ وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَمْنَا مِنْ
دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ كَذَلِكَ فَعَلَ
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى
الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝۳۵

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا

پرہیز گاروں کا گھر بہت خوب ہے ۝۳۰

(وہ) بہشت جاودانی ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے
ان کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہاں جو چاہیں گے ان
کے لئے میسر ہوگا۔ اللہ پرہیز گاروں کو ایسا ہی بدلہ
دیتا ہے ۝۳۱

(ان کی کیفیت یہ ہے کہ) جب فرشتے ان کی جانیں
نکالنے لگتے ہیں اور یہ (کفر و شرک سے) پاک ہوتے ہیں
تو سلام علیکم کہتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) جو عمل کیا کرتے
تھے ان کے بدلے میں بہشت میں داخل ہو جاؤ ۝۳۲

کیا یہ (کافر) اس بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے ان کے
پاس (جان نکالنے) آئیں یا تمہارے پروردگار کا حکم
(عذاب) آپہنچے۔ اسی طرح ان لوگوں نے کیا تھا جو ان
سے پہلے تھے اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا۔ بلکہ وہ خود
اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ۝۳۳

تو ان کو ان کے اعمال کے برے بدلے ملے اور جس چیز
کے ساتھ وہ ٹھٹھے کیا کرتے تھے اس نے انکو (ہر طرف
سے) گھیر لیا ۝۳۴

اور مشرک کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم ہی اس کے سوا
کسی چیز کو پوجتے اور نہ ہمارے بڑے ہی (پوجتے) اور
نہ اس کے (فرمان کے) بغیر ہم کسی چیز کو حرام ٹھیراتے۔
(اے پیغمبر!) اسی طرح ان سے اگلے لوگوں نے کیا تھا۔ تو
پیغمبروں کے ذمے (اللہ کے احکام کو) کھول کر سنا دینے
کے سوا اور کچھ نہیں ۝۳۵

اور ہم نے ہر جماعت میں پیغمبر بھیجا کہ اللہ ہی کی

أَنْ أَعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا
الطَّاغُوتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَنْ هَدَى اللَّهُ
وَمِنْهُمْ مَنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ ۚ
فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ③٦

اِنْ تَحْرِضْ عَلَىٰ هُدَاهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا
يَهْدِي مَنْ يُضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِنْ
نَاصِرِينَ ③٧

وَأَقْسُوا بِاللَّهِ جَهْدَ آيَانِهِمْ ۚ لَا
يَبْعَثُ اللَّهُ مَنْ يَمُوتُ ۚ بَلَىٰ وَعْدًا
عَلَيْهِ حَقًّا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُونَ ③٨

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يُخْتَلَفُونَ
فِيهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ
كَانُوا كَاذِبِينَ ③٩

إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ
نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ④٠

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ
مَا ظَلَمُوا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا
حَسَنَةً ۚ وَلَا جُزْأَ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ
لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ④١

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ
يَتَوَكَّلُونَ ④٢

عبادت کرو اور سرکشی (اور شرک) سے اجتناب کرو۔
تو ان میں بعض ایسے ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی اور
بعض ایسے ہیں جن پر گمراہی ثابت ہوئی سوز مین میں
چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا
ہوا ③٦

اگر تم ان (کفار) کی ہدایت کے لئے لپچاؤ تو جس کو اللہ
گمراہ کر دیتا ہے اس کو ہدایت نہیں دیا کرتا اور ایسے لوگوں
کا کوئی مددگار بھی نہیں ہوتا ③٧

اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مرجاتا ہے
اللہ اسے (قیامت کے دن قبر سے) نہیں اٹھائے گا۔ ہر
گز نہیں یہ (اللہ کا) وعدہ سچا ہے اور اسکا پورا کرنا اسے
ضرور ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ③٨

تاکہ جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں وہ ان پر ظاہر
کر دے اور اس لئے کہ کافر جان لیں کہ وہ جھوٹے
تھے ③٩

جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہماری بات یہی ہے
کہ اسکو کہہ دیتے ہیں کہ ہو جاتا وہ ہو جاتی ہے ④٠

اور جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد اللہ کے لئے وطن
چھوڑا ہم اُن کو دنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے اور
آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔ کاش وہ (اسے)
جانتے ④١

یعنی جو لوگ صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسا
رکھتے ہیں ④٢

اور ہم نے تم سے پہلے مردوں ہی کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے اگر تم لوگ نہیں جانتے تو اہل کتاب سے پوچھ لو (43)

(اور ان) کو دلیلیں اور کتابیں دے کر (بھیجا) اور ہم نے تم پر بھی یہ کتاب نازل کی ہے تاکہ جو (ارشادات) لوگوں پر نازل ہوئے ہیں وہ ان پر ظاہر کر دو، اور تاکہ وہ غور کریں (44)

کیا جو لوگ بُری بُری چالیں چلتے ہیں اس بات سے بے خوف ہیں کہ اللہ انکو زمین میں دھنسا دے یا (ایسی طرف سے) ان پر عذاب آجائے جہاں سے ان کو خبر ہی نہ ہو (45)

یا ان کو چلتے پھرتے پکڑ لے وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے (46)

یاجب ان کو عذاب کا ڈر پیدا ہو گیا ہو تو انکو پکڑ لے بیشک تمہارا پروردگار بہت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے (47)

کیا ان لوگوں نے اللہ کی مخلوقات میں سے ایسی چیزیں نہیں دیکھیں جن کے سائے دائیں سے (بائیں کو) اور بائیں سے (دائیں کو) لوٹتے رہتے ہیں (یعنی) اللہ کے آگے عاجز ہو کر سجدے میں پڑے رہتے ہیں (48)

اور تمام جاندار جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب اللہ کے آگے سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے بھی۔ اور وہ ذرا غرور نہیں کرتے (49)

اور اپنے پروردگار سے جو ان کے اوپر ہے ڈرتے ہیں۔ اور جو ان کو ارشاد ہوتا ہے اس پر عمل کرتے ہیں (50)

اور اللہ نے فرمایا ہے کہ دو دو معبود نہ بناؤ معبود وہی ایک

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رَجَالًا تُوحِي إِلَيْهِمْ فَسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (43)

بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ (44)

أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ (45)

أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي تَقْلُبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ (46)

أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَى تَخَوُّفٍ فَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّءُوفُ الرَّحِيمُ (47)

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ يَتَفَيَّؤُا ظِلُّهُ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِلَّهِ وَهُمْ دَاخِرُونَ (48)

وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ (49)

يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ وَفَعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ (50)

وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَهَيْنِ

اٰثْنَيْنِ ۚ اِنَّهَا هُوَ اِلٰهُ وَاحِدٌ ۚ فَاَيَّايَ
فَاَرْهَبُوْنَ ۝۵۱

ہے تو مجھی سے ڈرتے رہو ۝۵۱

وَلَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ
الدِّیْنُ وَاِصْبَآءُ ۚ اَفَغَیْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ۝۵۲

اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی
کا ہے اور اسی کی عبادت لازم ہے تو تم اللہ کے سوا اوروں
سے کیوں ڈرتے ہو؟ ۝۵۲

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نَّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا
مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَیْهِ تَجَرُّوْنَ ۝۵۳

اور جو نعمتیں تم کو میسر ہیں سب اللہ کی طرف سے ہیں پھر جب
تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کے آگے چلا تے ہو ۝۵۳

ثُمَّ اِذَا كُشِفَ الضُّرُّ عَنْكُمْ اِذَا
فَرِیْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ یُشْرِكُوْنَ ۝۵۴

پھر جب وہ تم سے تکلیف کو دور کر دیتا ہے تو کچھ لوگ تم
میں سے اللہ کے ساتھ شریک کرنے لگتے ہیں ۝۵۴

لَیَكْفُرُوا بِمَا اٰتٰیْنٰهُمْ ۚ فَتَسْتَغْوٰۤا
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۵۵

تا کہ جو (نعمتیں) ہم نے انکو عطا فرمائی ہیں ان کی
ناشکری کریں تو (مشرکوں) دنیا میں فائدے اٹھا لو عنقریب
تم کو (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا ۝۵۵

وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا یَعْلَمُوْنَ نَصِیْبًا
مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۚ تَاللّٰهِ لَتَسْأَلُنَّ عَمَّا
كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ۝۵۶

اور ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے ایسی چیزوں کا حصہ
مقرر کرتے ہیں جن کو جانتے ہی نہیں (کافرو) اللہ کی قسم کہ
جو تم افتراء کرتے ہو اس کی تم سے ضرور پریش ہوگی ۝۵۶

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَہٗ
وَلَهُمْ مَا یَشْتَهُوْنَ ۝۵۷

اور یہ لوگ اللہ کے لئے تو بیٹیاں تجویز کرتے ہیں وہ ان سے
پاک ہے اور اپنے لئے (بیٹے) جو دل پسند ہیں ۝۵۷

وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰی ظَلَّ
وَجْہُہٗ مُسَوِّدًا ۚ وَهُوَ كَظِیْمٌ ۝۵۸

حالانکہ جب ان میں سے کسی کو بیٹی (کے پیدا ہونے) کی
خبر ملتی ہے تو اس کا منہ (غم کے سبب) کالا پڑ جاتا ہے اور
اس کے دل کو (دیکھو تو) وہ اندوہناک ہو جاتا ہے ۝۵۸

یَتَوَارٰی مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوءِ مَا
بُشِّرَ بِہٖ ۚ اَیُّسَکُمْ عَلٰی هٰؤُنٍ اَمْ
یَدُسُّہٗ فِی الثُّرَابِ ۚ اَلَا سَآءَ
مَا یَحْكُمُوْنَ ۝۵۹

اور اس خبر بد سے (جو وہ سنتا ہے) لوگوں سے چھپتا
پھرتا ہے (اور) سوچتا ہے کہ آیا ذلت برداشت کر کے
لڑکی کو زندہ رہنے دے یا زمین میں گاڑ دے دیکھو یہ جو
تجویز کرتے ہیں بہت بُری ہے ۝۵۹

لِّلَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے انہی کے لئے بُری

مَثَلُ السَّوِّءِ ۚ وَ لِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی ۚ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۶۰

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ
مَا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ ۚ وَلٰكِنْ
يُؤَخِّرُهُمْ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا
جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاخِرُوْنَ
سَاعَةً ۚ وَلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝۶۱

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ
وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكُذِبَ اَنْ لَّهُمْ
الْحُسْنٰی ۚ لَا جَرَمَ اَنْ لَّهُمُ النَّارَ
وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ۝۶۲

تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَا اِلٰى اُمَمٍ مِّنْ
قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَّهُمُ الشَّيْطٰنُ
اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمْ الْيَوْمَ
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ ۝۶۳

وَمَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا
لِتُبَيِّنَ لَّهُمُ الَّذِي اُخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۚ وَ
هُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُوْنَ ۝۶۴

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَآحْيَا
بِهٖ الْاَرْضَ ۚ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝۶۵

وَ اِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۚ
نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِي بُطُوْنِهٖ مِنْ بَيْنِ

باتیں (شایاں) ہیں اور اللہ کو صفت اعلیٰ (زیب دیتی
ہے) اور وہ غالب حکمت والا ہے ۝۶۰

اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم کے سبب پکڑنے لگے تو
ایک جاندار کو زمین پر نہ چھوڑے لیکن ان کو ایک
وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے جب وہ وقت آجاتا
ہے تو ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکتے ہیں نہ آگے بڑھ سکتے
ہیں ۝۶۱

اور یہ اللہ کے لئے ایسی چیزیں تجویز کرتے ہیں جن کو خود
نا پسند کرتے ہیں اور زبان سے جھوٹ بکے جاتے ہیں کہ ان کو
(قیامت کے دن) بھلائی (یعنی نجات) ہوگی۔ کچھ شک
نہیں کہ ان کے لئے (دوزخ کی) آگ (تیار) ہے اور یہ
(دوزخ میں) سب سے آگے بھیجے جائیں گے ۝۶۲

اللہ کی قسم ہم نے تم سے پہلی امتوں کی طرف بھی پیغمبر
بھیجے تو شیطان نے ان کے کردار (نا شائستہ) ان کو
آراستہ کر دکھائے تو آج بھی وہی ان کا دوست ہے اور
ان کے لئے عذاب الیم ہے ۝۶۳

اور ہم نے جو تم پر کتاب نازل کی ہے تو اس لئے کہ
جس امر میں لوگوں کو اختلاف ہے تم اس کا فیصلہ کر دو۔
اور (یہ) مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ۝۶۴

اور اللہ ہی نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے زمین کو
اس کے مرنے کے بعد زندہ کیا بیشک اس میں سننے والوں
کے لئے نشانی ہے ۝۶۵

اور تمہارے لئے چار پایوں میں بھی (مقام) عبرت
(وغور) ہے کہ ان کے پیٹوں میں جو گوہر اور لہو ہے اس

فَرِثٍ وَدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَائِغًا
لِّلشَّرِبِینَ ۝۶۶

سے ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے
لئے خوشگوار ہے ۝۶۶

وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ
تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا
حَسَنًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ
يَعْقِلُونَ ۝۶۷

اور کھجور اور انگور کے میوؤں سے بھی (تم پینے کی چیزیں
تیار کرتے ہو) کہ ان سے شراب بناتے ہو اور عمدہ رزق
(کھاتے ہو) جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں ان کے لئے ان
(چیزوں) میں (اللہ کی قدرت) نشانی ہے ۝۶۷

وَ أَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ
اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ
الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ۝۶۸

اور تمہارے پروردگار نے شہد کی مکھیوں کو ارشاد فرمایا کہ
پہاڑوں میں اور درختوں میں اور (اوپنی اوپنی)
چھتریوں میں گھر بنا ۝۶۸

ثُمَّ كُلِي مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي
سُبُلَ رَبِّكِ ذُلًّا ۚ يَخْرُجُ مِنْ
بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ
فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝۶۹

اور ہر قسم کے میوے کھا۔ اور اپنے پروردگار کے صاف
رستوں پر چلی جا۔ اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے
جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں (کے کئی
امراض) کی شفا ہے بیشک سوچنے والوں کے لئے اس
میں بھی نشانی ہے ۝۶۹

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّكُم ۚ وَ
مِنْكُمْ مَّنْ يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْدَلِ
الْعُزْرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ۚ
إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ۝۷۰

اور اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا ہے پھر وہی تم کو موت دیتا ہے
اور تم میں بعض ایسے ہوتے ہیں کہ نہایت خراب عمر کو پہنچ
جاتے ہیں اور (بہت کچھ) جاننے کے بعد ہر چیز سے
بے علم ہو جاتے ہیں بے شک اللہ (سب کچھ) جاننے
والا (اور) قدرت والا ہے ۝۷۰

وَاللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ فِي
الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا بِرَآءِي
رِذْقِهِمْ عَلَىٰ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ
فِيهِ سَوَاءٌ ۚ أَفَبِنِعْمَةِ اللَّهِ
يَجْحَدُونَ ۝۷۱

اور اللہ نے رزق (و دولت) میں بعض کو بعض پر فضیلت
دی ہے تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے وہ اپنا رزق
اپنے مملوکوں کو تو دے ڈالنے والے ہیں نہیں کہ سب اس
میں برابر ہو جائیں تو کیا یہ لوگ نعمت الہی کے منکر
ہیں؟ ۝۷۱

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ
أَزْوَاجًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ
بَنِينَ وَحَفَدَةً وَرَزَقَكُمْ مِنَ
الطَّيِّبَاتِ ۚ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ
وَبِغَيْبِ اللَّهِ هُمْ يَكْفُرُونَ ۚ (72)

اور اللہ ہی نے تم میں سے تمہارے لئے عورتیں پیدا کیں
اور عورتوں سے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کئے اور
کھانے کو تمہیں پاکیزہ چیزیں دیں تو کیا بے اصل
چیزوں پر اعتقاد رکھتے اور اللہ کی نعمتوں سے انکار کرتے
ہیں؟ (72)

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا
يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِنَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ شَيْئًا وَلَا يَسْتَطِيعُونَ ۚ (73)

اور اللہ کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں جو ان کو آسمانوں اور
زمین میں روزی دینے کا ذرا بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ
(کسی اور طرح کا) مقدور رکھتے ہیں (73)

فَلَا تَضْرِبُوا لِلَّهِ الْأَمْثَالَ ۚ إِنَّ
اللَّهَ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۚ (74)

تو (لوگو) اللہ کے بارے میں (غلط) مثالیں نہ بناؤ (صحیح
مثالوں کا طریقہ) اللہ ہی جانتا ہے اور تم نہیں جانتے (74)

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا مَمْلُوكًا لَا
يُقَدِّرُ عَلَى شَيْءٍ ۚ وَمَنْ رَزَقْنَاهُ مِنْهَا
رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا
وَجَهْرًا ۚ هَلْ يَسْتَوُونَ ۚ الْحَمْدُ
لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۚ (75)

اللہ ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام ہے جو
(بالکل) دوسرے کے اختیار میں ہے اور کسی چیز پر
قدرت نہیں رکھتا اور ایک ایسا شخص ہے جس کو ہم نے
اپنے ہاں سے (بہت سا) مال طیب عطا فرمایا ہے اور وہ
اس میں سے (رات دن) پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا رہتا
ہے تو کیا یہ دونوں شخص برابر ہیں؟ (ہرگز نہیں) الحمد للہ
لیکن ان میں سے اکثر لوگ سمجھ نہیں رکھتے (75)

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا سَرَجُلَيْنِ
أَحَدُهُمَا أَتْبَعُكُمْ لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ ۚ
وَهُوَ كَلٌّ عَلَى مَوْلَاهُ ۚ أَيْنَبَا يُوجِّهُهُ
لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ ۚ هَلْ يَسْتَوِي هُوَ ۚ وَ
مَنْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ ۚ وَهُوَ عَلَى
صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۚ (76)

اور اللہ ایک اور مثال بیان فرماتا ہے کہ دو آدمی ہیں ایک
ان میں سے گونگا (اور دوسرے کی ملک) ہے (بے اختیار و
ناتواں) کہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا۔ اور اپنے مالک کو
دو بھر ہو رہا ہے وہ جہاں اسے بھیجتا ہے (خیر سے کبھی)
بھلائی نہیں لاتا۔ کیا ایسا (گونگا بہرا) اور وہ شخص جو (سنتا
بولتا اور) لوگوں کو انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے اور خود
سیدھے رستے پر چل رہا ہے دونوں برابر ہیں؟ (76)

وَاللَّهُ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ

اور آسمانوں اور زمین کا علم اللہ ہی کو ہے اور (اللہ کے

وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ
أَوْ هُوَ أَقْرَبُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۷۷

نزدیک (قیامت کا آنا یوں ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ
(اس سے بھی) جلد تر کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز پر
قادر ہے ۷۷)

وَاللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ
أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا ۖ وَجَعَلَ
لَكُمْ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝۷۸

اور اللہ ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے شکم سے پیدا کیا کہ تم
کچھ نہیں جانتے تھے اور اس نے تم کو کان اور آنکھیں
اور دل (اور انکے علاوہ اور اعضاء) بخشے تاکہ تم شکر
کرو ۷۸)

أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي
جَوْ السَّمَاءِ ۚ مَا يُؤَسِّسُهُنَّ إِلَّا
اللَّهُ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ
يُؤْمِنُونَ ۝۷۹

کیا ان لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی ہوا
میں گھرے ہوئے (اڑتے رہتے) ہیں۔ ان کو اللہ ہی
تھامے رکھتا ہے ایمان والوں کے لئے اس میں (بہت
سی) نشانیاں ہیں ۷۹)

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا
وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ
بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ
وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ ۚ وَ مِنْ أَصْوَابِهَا
وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَ
مَتَاعًا إِلَى حِينٍ ۝۸۰

اور اللہ ہی نے تمہارے لئے گھروں کو رہنے کی جگہ بنایا
اور اسی نے چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لئے
گھر بنائے جن کو تم سبک دیکھ کر سفر اور حضر میں کام
میں لاتے ہو اور ان کی اون اور پشم اور بالوں سے تم
اسباب اور برتنے کی چیزیں (بناتے ہو جو) مدت تک
(کام دیتی ہیں) ۸۰)

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ مَّا خَلَقَ ظِلَالًا وَ
جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَ
جَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ
وَسَرَابِيلَ تَقِيكُمُ بَأْسَكُمْ ۚ
كَذَلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ
تُسَلِّمُونَ ۝۸۱

اور اللہ ہی نے تمہارے (آرام کے) لئے اپنی پیدا کی
ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور پہاڑوں میں غاریں
بنائیں اور گرتے بنائے جو تم کو گرمی سے بچائیں اور
(ایسے) گرتے (بھی) جو تم کو (اسلحہ) جنگ (کے ضرر)
سے محفوظ رکھیں اسی طرح اللہ اپنا احسان تم پر پورا کرتا ہے
تاکہ تم فرمانبردار بنو ۸۱)

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاءُ
السُّبُّ 82

يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنْكِرُوهَا
وَكَثُرُهُمُ الْكَافِرُونَ 83

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا
ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا
هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ 84

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا
يُخَفِّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ 85

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا شُرَكَاءَهُمْ
قَالُوا رَبَّنَا هَؤُلَاءِ شُرَكَائُنَا الَّذِينَ
كُنَّا نَدْعُوا مِنْ دُونِكَ فَأَلْقَوْا
إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ 86

وَأَلْقُوا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَامَ وَ
صَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ 87

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ
سَبِيلِ اللَّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ
الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ 88

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا
عَلَيْهِمْ مِّنْ أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ
شَهِيدًا عَلَى هَؤُلَاءِ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ
الْكِتَابَ تَبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى
وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ 89

اور اگر یہ لوگ اعراض کریں تو (اے پیغمبرؐ) تمہارا کام فقط
کھول کر سنا دینا ہے 82

یہ اللہ کی نعمتوں سے واقف ہیں۔ مگر (واقف ہو کر) ان
سے انکار کرتے ہیں۔ اور یہ اکثر ناشکرے ہیں 83

اور جس دن ہم ہر امت میں سے گواہ (یعنی پیغمبرؐ) کھڑا
کریں گے تو نہ تو کفار کو (بولنے کی) اجازت ملے گی اور
نہ ان کے عذر قبول کئے جائیں گے 84

اور جب ظالم لوگ عذاب دیکھ لیں گے تو پھر نہ تو ان کے عذاب
ہی میں تخفیف کی جائے اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی 85

اور جب مشرک اپنے (بنائے ہوئے) شریکوں کو دیکھیں
گے تو کہیں گے کہ پروردگار یہ وہی ہمارے شریک ہیں جن کو
ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے تو وہ ان کے کلام کو مسترد کر دیں
گے اور ان سے کہیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو 86

اور اس دن اللہ کے سامنے سرنگوں ہو جائیں گے اور جو طوفان
وہ باندھا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا 87

جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے
روکا ہم ان کو عذاب پر عذاب دیں گے۔ اس لئے کہ
شرارت کیا کرتے تھے 88

اور (اس دن کو یاد کرو) جس دن ہم ہر امت میں سے خود ان
پر گواہ کھڑے کریں گے۔ اور (اے پیغمبرؐ) تم کو ان لوگوں پر
گواہ لائیں گے۔ اور ہم نے تم پر (ایسی) کتاب نازل کی
ہے کہ (اس میں) ہر چیز کا بیان (مفصل) ہے اور مسلمانوں
کے لئے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے 89

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ
وَإِيتَائِي ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ
الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ
يَعْظُمُ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٩٠﴾

اللہ تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو
(خرچ سے مدد) دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور
نا معقول کاموں سے اور سرکشی سے منع کرتا ہے (اور)
تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو ﴿٩٠﴾

وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا
تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا
وَلَا تَقُولُوا لِمَا كُنَّا نَعِدُّكُمْ
قَدْ جَعَلَهُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا
إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿٩١﴾

اور جب اللہ سے عہد (واثق) کرو تو اس کو پورا کرو اور
جب پکی قسمیں کھاؤ تو ان کو مت توڑو کہ تم اللہ کو اپنا
ضامن مقرر کر چکے ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو
جانتا ہے ﴿٩١﴾

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَقَضَتْ غَزَاهَا
مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا تَتَّخِذُونَ
أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ أَنْ تَكُونَ
أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ إِنَّمَا
يَبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ وَلِيُبَيِّنَ لَكُمْ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٩٢﴾

اور اس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے محنت سے تو سوت
کاتا۔ پھر اس کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا کہ تم اپنی قسموں کو
آپس میں اس بات کا ذریعہ بنانے لگو کہ ایک گروہ دوسرے
گروہ سے زیادہ غالب رہے بات یہ ہے کہ اللہ تمہیں اس
سے آزماتا ہے اور جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو
قیامت کو اس کی حقیقت تم پر ظاہر کر دے گا ﴿٩٢﴾

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً
وَاحِدَةً وَلَكِنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ
وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَلَسْتَ لِنَاسٍ
عَبَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾

اور اگر اللہ چاہتا تو تم (سب) کو ایک ہی جماعت بنا دیتا
لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے
ہدایت دیتا ہے اور جو عمل تم کرتے ہو (اس دن) ان کے
بارے میں تم سے ضرور پوچھا جائے گا ﴿٩٣﴾

وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا
بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا
وَتَذُوقُوا السُّوَاءَ بِمَا صَدَدْتُمْ عَنْ
سَبِيلِ اللَّهِ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٩٤﴾

اور اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ نہ بناؤ کہ
(لوگوں کے) قدم جم چکنے کے بعد لڑکھڑائیں جائیں اور اس
وجہ سے کہ تم نے لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکا۔ تم کو
عقوبت کا مزا چکھنا پڑے۔ اور بڑا سخت عذاب ملے ﴿٩٤﴾

وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا

اور اللہ سے جو تم نے عہد کیا ہے اس کے بدلے تھوڑی سی

قَلِيلًا ۖ إِنَّمَا عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٩٥﴾

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ ۚ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أَنشَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٧﴾

فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿٩٨﴾

إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٩٩﴾ إِنَّمَا سُلْطٰنُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُ وَالَّذِينَ هُمْ بِهِ مُشْرِكُونَ ﴿١٠٠﴾

وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَّكَانَ آيَةٍ ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنْزِلُ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مُفْتَرٍ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٠١﴾

قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿١٠٢﴾

قیمت نہ لو۔ (کیونکہ ایفائے عہد کا) جو (صلہ) اللہ کے ہاں مقرر ہے وہ اگر سمجھو تو تمہارے لئے بہتر ہے ﴿٩٥﴾ جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جاتا ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی ہے (کبھی ختم نہیں ہوگا) اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم ان کو ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے ﴿٩٦﴾

جو شخص نیک اعمال کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ مومن بھی ہوگا تو ہم اس کو (دنیا میں) پاک (اور آرام کی) زندگی سے زندہ رکھیں گے اور (آخرت میں) ان کے اعمال کا نہایت اچھا صلہ دیں گے ﴿٩٧﴾

اور جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو ﴿٩٨﴾

کہ جو مومن ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ان پر اس کا کچھ زور نہیں چلتا ﴿٩٩﴾ اس کا زور ان ہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس کو رفیق بناتے ہیں اور اس کے (وسوسے کے) سبب (اللہ کے ساتھ) شریک مقرر کرتے ہیں ﴿١٠٠﴾

اور جب ہم کوئی آیت کسی آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں۔ اور اللہ جو کچھ نازل فرماتا ہے اسے خوب جانتا ہے تو (کافر) کہتے ہیں کہ تم تو (یونہی) اپنی طرف سے بنالالتے ہو حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر نادان ہیں ﴿١٠١﴾

کہہ دو کہ اس کو روح القدس تمہارے پروردگار کی طرف سے سچائی کے ساتھ لے کر نازل ہوئے ہیں تاکہ یہ (قرآن) مومنوں کو ثابت قدم رکھے اور حکم ماننے والوں کے لئے یہ ہدایت اور بشارت ہے ﴿١٠٢﴾

اور ہمیں معلوم ہے کہ یہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبرؐ) کو ایک شخص سکھا جاتا ہے۔ مگر جس کی طرف (تعلیم کی) نسبت کرتے ہیں اس کی زبان تو عجیبی ہے اور یہ صاف عربی زبان ہے (103)

یہ لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے ان کو اللہ ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لئے عذاب الیم ہے (104)

جھوٹ افترا تو وہی لوگ کیا کرتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اور وہی جھوٹے ہیں (105)

جو شخص ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کرے وہ نہیں جو (کفر پر زبردستی) مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو۔ بلکہ وہ جو (دل سے اور) دل کھول کر کفر کرے۔ تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہے اور ان کو بڑا سخت عذاب ہوگا (106)

یہ اس لئے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں عزیز رکھا۔ اور اس لئے کہ اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (107)

یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اور کانوں پر اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا رکھی ہے اور یہی غفلت میں پڑے ہوئے ہیں (108)

کچھ شک نہیں کہ یہ آخرت میں خسارہ اٹھانے والے ہوں گے (109)

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ لِّسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَبُ وَهَذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِينٌ (103)

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (104)

إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَذِبُونَ (105)

مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِهِ إِلَّا مَنْ أَكْرَهَ وَ قَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ وَلَكِنْ مَنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللَّهِ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (106)

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ اسْتَحَبُّوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَ أَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ (107)

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَ سَمِعِهِمْ وَ أَبْصَارِهِمْ وَ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ (108)

لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْخَسِرُونَ (109)

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا
مِنْ بَعْدِ مَا قُتِلُوا ثُمَّ جَاهِدُوا
وَصَبَرُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا
لَغَفُورٌ رَحِيمٌ (110)

پھر جن لوگوں نے ایذا میں اٹھانے کے بعد ترک وطن
کیا۔ پھر جہاد کئے اور ثابت قدم رہے تمہارا پروردگار ان
کو بیشک ان (آزمائشوں) کے بعد بخشنے والا (اور ان
پر) رحمت کرنے والا ہے (110)

يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ
نَفْسِهَا وَتُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ
وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (111)

جس دن ہر تنفس اپنی طرف سے جھگڑا کرنے آئے گا۔
اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا
اور کسی کا نقصان نہیں کیا جائے گا (111)

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ
أَمْنَةً مُمِيتَةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا
مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللَّهِ
فَأَذَاقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ
بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ (112)

اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے کہ (ہر طرح)
امن چین سے بستی تھی۔ ہر طرف سے رزق با فراغت چلا
آتا تھا۔ مگر ان لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو
اللہ نے ان کے اعمال کے سبب ان کو بھوک اور خوف کا
لباس پہنا کر (ناشکری کا) مزہ چکھا دیا (112)

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْهُمْ
فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ
ظَالِمُونَ (113)

اور ان کے پاس انہی میں سے ایک پیغمبر آیا تو انہوں نے
اس کو جھٹلایا سو ان کو عذاب نے آپکڑا اور وہ ظالم
تھے (113)

فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا
طَيِّبًا وَاشْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ إِنَّ
كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ (114)

پس اللہ نے جو تم کو حلال طیب رزق دیا ہے اسے کھاؤ اور
اللہ کی نعمتوں کا شکر کرو۔ اگر اسی کی عبادت کرتے
ہو (114)

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْبَيْتَةَ وَالْدَّمَ
وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهْلَ لِغَيْرِ
اللَّهِ بِهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَ
لَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (115)

اس نے تم پر مردار اور لہو اور رُشور کا گوشت حرام کر دیا ہے اور
جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے (اس کو بھی)
ہاں اگر کوئی ناچار ہو جائے تو بشرطیکہ گناہ کرنے والا نہ ہو اور
نہ حد سے نکلنے والا تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے (115)
اور یونہی جھوٹ جو تمہاری زبان پر آجائے مت کہہ دیا

کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ اللہ پر جھوٹ بہتان
باندھنے لگو جو لوگ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں ان
کا بھلا نہیں ہوگا (116)

(جھوٹ کا) فائدہ تو تھوڑا سا ہے مگر (اس کے بدلے)
ان کو عذاب الیم (بہت) ہوگا (117)

اور جو چیزیں ہم تم سے پہلے بیان کر چکے ہیں وہ ہم
نے یہودیوں پر حرام کر دی تھیں۔ اور ہم نے ان پر
کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے
تھے (118)

پھر جن لوگوں نے نادانی سے بُرا کام کیا۔ پھر اس کے بعد
توبہ کی اور نیکو کار ہو گئے تو تمہارا پروردگار (ان کو) توبہ
کرنے اور نیکو کار ہو جانے کے بعد بخشنے والا (اور ان پر)
رحمت کرنے والا ہے (119)

بیشک ابراہیمؑ (لوگوں کے) امام (اور) اللہ کے
فرمانبردار تھے۔ جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور
مشرکوں میں سے نہ تھے (120)

اس کی نعمتوں کے شکر گزار تھے۔ اللہ نے ان کو برگزیدہ کیا
تھا۔ اور (اپنی) سیدھی راہ پر چلایا تھا (121)

اور ہم نے ان کو دنیا میں بھی خوبی دی تھی اور وہ آخرت
میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے (122)

پھر ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی کہ دین ابراہیمؑ کی
پیروی اختیار کرو جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور
مشرکوں میں سے نہ تھے (123)

الْكَذِبَ هَذَا حَلَالٌ وَهَذَا حَرَامٌ
لِّتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۚ إِنَّ
الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ
الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ (116)

مَتَاعٌ قَلِيلٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (117)

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا مَا
قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا
ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ
يُظْلِمُونَ (118)

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا
السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ
بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ
مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ (119)

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ
حَنِيفًا ۚ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (120)

شَاكِرًا لِأَنْعَمِهِ ۚ اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ
إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (121)

وَاتَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۚ وَإِنَّهُ
فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ (122)

ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنْ اتَّبِعْ مِلَّةَ
إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ
الْمُشْرِكِينَ (123)

ہفتے کا دن تو انہی لوگوں کے لئے مقرر کیا گیا تھا جنہوں نے اس میں اختلاف کیا اور تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا۔ جن میں وہ اختلاف کرتے تھے (124)

(اے پیغمبر!) لوگوں کو دانش اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار کے رستے کی طرف بلاؤ۔ اور بہت ہی اچھے طریقے سے ان سے مناظرہ کرو جو اس کے رستے سے بھٹک گیا۔ تمہارا پروردگار اسے بھی خوب جانتا ہے اور جو رستے پر چلنے والے ہیں ان سے بھی خوب واقف ہے (125)

اور اگر تم ان کو تکلیف دینی چاہو تو اتنی ہی دو جتنی تکلیف تم کو ان سے پہنچی۔ اور اگر صبر کرو تو وہ صبر کرنے والوں کے لئے بہت اچھا ہے (126)

اور صبر ہی کرو اور تمہارا صبر بھی اللہ ہی کی مدد سے ہے اور انکے بارے میں غم نہ کرو اور جو یہ بداندیشی کرتے ہیں اس سے تنگدل نہ ہو (127)

کچھ شک نہیں کہ جو پرہیزگار ہیں اور جو نیکوکار ہیں اللہ ان کے ساتھ ہے (128)

سورہ بنی اسرائیل مکی ہے اور اس میں ایک سو گیارہ آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے وہ (ذات) پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام (یعنی خانہ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک جس کے گردا گرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تا کہ ہم اسے اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں۔ بیشک وہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے (1)

إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ (124)

أَدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ (125)

وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ ۚ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ (126)

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَلَّتٍ قَبْلِهِمْ مَّبْأَيْسِرُونَ (127)

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ (128)

سُورَةُ بَنِي إِسْرَءِيلَ مَكِّيَّةٌ مِائَتَانِ وَاثْنَانِ آيَاتُهَا 111 وَرُكُوعَاتُهَا 12

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
سُبْحَنَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ
لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى
الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا الَّذِي بَرَكْنَا حَوْلَهُ
لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ
الْبَصِيرُ (1)

وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَآءِيلَ ۖ لَا تَتَّخِذُوا مِن دُونِي وَكِيلًا ②

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی تھی اور اس کو بنی اسرائیل کے لئے رہنما مقرر کیا تھا کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ ٹھہرانا ②

ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ ۗ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا ③

اے ان لوگوں کی اولاد جن کو ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا۔ بیشک نوح شکر گزار بندے تھے ③

وَقَضَيْنَا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَآءِيلَ فِي الْكِتَابِ لُتْفُسِدَنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلِتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيرًا ④

اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل سے کہہ دیا تھا کہ تم زمین میں دو دفعہ فساد مچاؤ گے اور بڑی سرکشی کرو گے ④

فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ أُولَاهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَا أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ فَجَاسُوا خِلَالَ الدِّيَارِ ۗ

پس جب پہلے (وعدے) کا وقت آیا تو ہم نے اپنے سخت لڑائی لڑنے والے بندے تم پر مسلط کر دیئے اور وہ شہروں کے اندر پھیل گئے۔ اور وہ وعدہ پورا

وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُولًا ⑤

ہو کر رہا ⑤

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكُرَّةَ عَلَيْهِمْ وَأَمْدَدْنَاكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَجَعَلْنَاكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ⑥

پھر ہم نے دوسری بار تم کو ان پر غلبہ دیا اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی۔ اور تم کو جماعت کثیر بنا دیا ⑥

إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لِأَنفُسِكُمْ ۖ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ۚ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ لِيَسُوءَ أَوْ جَوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَلِيُتَبِّرُوا مَا عَلَوْا تَتْبِيرًا ⑦

اگر تم نیکو کاری کرو گے تو اپنی جانوں کے لئے کرو گے اور اگر اعمال بد کرو گے تو (انکا) وبال بھی تمہاری ہی جانوں پر ہوگا پھر جب دوسرے (وعدے) کا وقت آیا (تو ہم نے پھر اپنے بندے بھیجے) تاکہ تمہارے چہروں کو بگاڑ دیں۔ اور جس طرح پہلی دفعہ مسجد (بیت المقدس) میں داخل ہو گئے تھے اسی طرح پھر اس میں داخل ہو جائیں اور جس چیز پر غلبہ پائیں اسے تباہ کر دیں ⑦

عَلَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يَرْحَمَكُمْ ۚ وَإِنْ عُدتُّمْ عُدْنَا ۚ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ

اگر تم نیکو کاری کرو گے تو اپنی جانوں کے لئے کرو گے اور اگر اعمال بد کرو گے تو (انکا) وبال بھی تمہاری ہی جانوں پر ہوگا پھر جب دوسرے (وعدے) کا وقت آیا (تو ہم نے پھر اپنے بندے بھیجے) تاکہ تمہارے چہروں کو بگاڑ دیں۔ اور جس طرح پہلی دفعہ مسجد (بیت المقدس) میں داخل ہو گئے تھے اسی طرح پھر اس میں داخل ہو جائیں اور جس چیز پر غلبہ پائیں اسے تباہ کر دیں ⑦

اُمید ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے۔ اور اگر تم پھر وہی (حرکتیں) کرو گے تو ہم بھی وہی (پہلا سلوک) کریں گے اور

وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ

اُمید ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے۔ اور اگر تم پھر وہی (حرکتیں) کرو گے تو ہم بھی وہی (پہلا سلوک) کریں گے اور

وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ

اُمید ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے۔ اور اگر تم پھر وہی (حرکتیں) کرو گے تو ہم بھی وہی (پہلا سلوک) کریں گے اور

وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ

لِّلْكَافِرِينَ حَصِيرًا ⑧

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ
أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ
يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا
كَبِيرًا ⑨

وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ⑩
وَيَدْعُ الْإِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ
بِالْخَيْرِ ۖ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا ⑪
وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ
فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ
النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوا فَضْلًا
مِّنْ رَبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ
وَالْحِسَابَ ۖ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنَاهُ
تَفْصِيلًا ⑫

وَكُلَّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَلِرَهُ فِي
عُنُقِهِ ۖ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنشُورًا ⑬
إِقْرَأْ كِتَابَكَ ۖ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ
عَلَيْكَ حَسِيبًا ⑭

مَنْ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي
لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ
عَلَيْهَا ۖ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ
أُخْرَىٰ ۖ وَ مَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ
نَبْعَثَ رَسُولًا ⑮

ہم نے جہنم کو کافروں کے لئے قید خانہ بنا رکھا ہے ⑧
یہ قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے اور
مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ ان
کے لئے اجر عظیم ہے ⑨

اور یہ بھی (بتاتا ہے) کہ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے انکے
لئے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ⑩
اور انسان جس طرح (جلدی سے) بھلائی مانگتا ہے اسی
طرح بُرائی مانگتا ہے اور انسان جلد باز (پیدا ہوا) ہے ⑪
اور ہم نے دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا ہے
رات کی نشانی کو تاریک بنایا۔ اور دن کی نشانی کو
روشن۔ تاکہ تم اپنے پروردگار کا فضل (یعنی
روزی) تلاش کرو اور برسوں کا شمار اور حساب
جانو۔ اور ہم نے ہر چیز کی (بخوبی) تفصیل کر دی
ہے ⑫

اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو (بہ صورتِ کتاب) اس
کے گلے میں لٹکا دیا ہے۔ اور قیامت کے روز (وہ) کتاب
اسے نکال دکھائیں گے جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا ⑬
(کہا جائے گا کہ) اپنی کتاب پڑھ لے۔ تو آج اپنا آپ
ہی محاسب کافی ہے ⑭

جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے تو اپنے لئے اختیار
کرتا ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی کا ضرر بھی
اسی کو ہوگا اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں
اٹھائے گا۔ اور جب تک ہم پیغمبر نہ بھیج لیں عذاب
نہیں دیا کرتے ⑮

اور جب ہمارا ارادہ کسی بستی کے ہلاک کرنے کا ہوا تو وہاں کے آسودہ لوگوں کو (فواحش پر) مامور کر دیا تو وہ نافرمانیاں کرتے رہے پھر اس پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو گیا۔ اور ہم نے اسے ہلاک کر ڈالا ①⑥

اور ہم نے نوح کے بعد بہت سی امتوں کو ہلاک کر ڈالا۔ اور تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے اور دیکھنے والا کافی ہے ①⑦

جو شخص دنیا (کی آسودگی) کا خواہشمند ہو تو ہم اس میں سے جسے چاہتے ہیں اور جتنا چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں پھر اس کے لئے جہنم کو (ٹھکانہ) مقرر کر رکھا ہے جس میں وہ نفرین سکر اور (اللہ کی درگاہ سے) راندہ ہو کر داخل ہوگا ①⑧ اور جو شخص آخرت کا خواستگار ہو اور اس میں اتنی کوشش کرے جتنی اسے لائق ہے اور وہ مومن بھی ہو تو ایسے ہی لوگوں کی کوشش ٹھکانے لگتی ہے ①⑨

ہم ان کو اور ان کو سب کو تمہارے پروردگار کی بخشش سے مدد دیتے ہیں اور تمہارے پروردگار کی بخشش (کسی سے) رکی ہوئی نہیں ②⑦

دیکھو ہم نے کس طرح بعض کو بعض پر فضیلت بخشی ہے اور آخرت درجوں میں (دنیا سے) بہت برتر اور برتری میں کہیں بڑھ کر ہے ②⑧

اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ ملائیں سن کر اور بے کس ہو کر بیٹھے رہ جاؤ گے ②⑨

اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اسکے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے

وَ إِذَا أَرَدْنَا أَنْ نُهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيرًا ①⑥

وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِ نُوحٍ ۖ وَ كَفَى بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ①⑦

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ نُرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ يَصْلَاهَا مَذْمُومًا مَدْحُورًا ①⑧

وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا ①⑨

كُلًّا نُّبَدِّلُ هَؤُلَاءِ وَ هَؤُلَاءِ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ ۖ وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا ②⑦

أَنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ ۖ وَلِلْآخِرَةِ أَكْبَرُ دَرَجَاتٍ وَأَكْبَرُ تَفْضِيلًا ②⑧

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَقْعَدَ مَذْمُومًا مَخْذُومًا ②⑨

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۖ

رہو اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے
بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اف تک نہ کہنا اور نہ انہیں
جھڑکنا اور ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا ②③

اور عجز و نیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو
کہ اے پروردگار جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت
سے) پرورش کیا ہے تو بھی ان (کے حال) پر رحمت فرما ②④
جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا پروردگار اس سے
بخوبی واقف ہے اگر تم نیک ہو گے تو وہ رجوع لانے
والوں کو بخش دینے والا ہے ②⑤

اور رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق ادا
کرو اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ ②⑥
کہ فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں اور
شیطان اپنے پروردگار (کی نعمتوں) کا کفران کرنے والا
(یعنی ناشکرا) ہے ②⑦

اگر تم اپنے پروردگار کی رحمت (یعنی فراخ دستی) کے انتظار
میں جس کی تمہیں اُمید ہو ان (مستحقین) کی طرف توجہ نہ
کر سکو تو ان سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو ②⑧

اور اپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سے بندھا ہوا (یعنی بہت تنگ)
کر لو اور نہ بالکل کھول ہی دو (کہ سبھی کچھ دے ڈالو اور
انجام یہ ہو) کہ ملامت زدہ اور در ماندہ ہو کر بیٹھ جاؤ ②⑨
بیشک تمہارا پروردگار جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا
ہے اور (جس کی روزی چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے وہ اپنے
بندوں سے خبردار ہے اور (ان کو) دیکھ رہا ہے ③⑩

يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ
كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْ
هُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ②③

وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ
الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا
رَبَّيْنِي صَغِيرًا ②④

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ ۚ إِنَّ
تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ
لِإِلَٰهِ وَابِينَ غَفُورًا ②⑤

وَإِذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْيَسِيرُ ۚ
ابْنُ السَّبِيلِ وَلَا تَبْدِرُوا بَدْرِيًّا ②⑥
إِنَّ الْبَدْرِيَّ رَيْنٌ كَانُوا إِخْوَانَ
الشَّيْطَانِ ۚ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ
كَفُورًا ②⑦

وَ إِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ
رَحْمَةٍ مِّنْ رَبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ
لَهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا ②⑧

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ
عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ
فَتَقْعَدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا ②⑨

إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن
يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ
خَبِيرًا بَصِيرًا ③⑩

اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا (کیونکہ)
ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں کچھ شک نہیں کہ
ان کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ ہے (31)
اور زنا کے پاس نہ جانا کہ وہ بے حیائی اور بُری راہ
ہے (32)

اور جس جاندار کا مارنا اللہ نے حرام کیا ہے اسے قتل نہ کرنا مگر
جائز طور پر (یعنی بقتولی شریعت) اور جو شخص ظلم سے قتل کیا
جائے ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے (کہ ظالم
قاتل سے بدلہ لے) تو اس کو چاہیے کہ قتل (کے قصاص)
میں زیادتی نہ کرے۔ کہ وہ منصور و فتح یاب ہے (33)

اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکنا۔ مگر ایسے طریق
سے کہ بہت بہتر ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔
اور عہد کو پورا کرو کہ عہد کے بارے میں ضرور پرشش ہو
گی (34)

اور جب (کوئی چیز) ماپ کر دینے لگو تو پیمانہ پورا بھرا کرو۔
اور (جب تول کر دو تو) ترازو سیدھی رکھ کر تول لا کرو۔ یہ بہت
اچھی بات اور انجام کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہے (35)

اور (اے بندے) جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے
نہ پڑ کہ کان اور آنکھ اور دل ان سب (جوارح) سے ضرور
باز پرس ہوگی (36)

اور زمین پر اکڑ کر (اور تن کر) مت چل کہ تو زمین کو پھاڑ
تو نہیں ڈالے گا اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں (کی چوٹی) تک
پہنچ جائے گا (37)

ان سب (عادتوں) کی بُرائی تیرے پروردگار کے

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةً
إِمْلَاقٍ ۖ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ ۚ
إِنْ قَتَلْتُمْهُمْ كَانَ خَطَاً كَبِيرًا ۝۳۱
وَلَا تَقْرَبُوا الزَّوْنَىٰ إِنَّهُ كَانَ
فَاحِشَةً ۖ وَسَاءَ سَبِيلًا ۝۳۲

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ
إِلَّا بِالْحَقِّ ۖ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا
فَقَدْ جَعَلْنَا لَوْلِيٍّ سُلْطَانًا فَلَا
يُسْرِفُ فِي الْقَتْلِ ۚ إِنَّهُ كَانَ
مَنْصُورًا ۝۳۳

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي
هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۚ
وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۚ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ
مَسْئُولًا ۝۳۴

وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا
بِالْقِسَاطِ الْمُسْتَقِيمِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ
وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۝۳۵

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۚ
إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ
أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ۝۳۶

وَلَا تَشْسِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا
إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَنْ
تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا ۝۳۷

كُلُّ ذَٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ

مَكْرُوهًا ③۸

ذٰلِكَ مِمَّا اَوْحٰى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنْ
الْحِكْمَةِ ۚ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا
اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُومًا
مَّدْحُورًا ③۹

اَفَاَصْفٰكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَ
اَتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ۚ اِنَّكُمْ
لَتَقُولُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ④۰

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
لِيَذَّكَّرُوْا ۚ وَ مَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا
نُفُوْرًا ④۱

قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهُ اِلٰهَةٌ كَمَا
يَقُولُوْنَ اِذَا لَا بُتْعُوْا اِلٰى ذِي
الْعَرْشِ سَبِيْلًا ④۲

سُبْحٰنَهُ وَ تَعَالٰى عَمَّا يَقُولُوْنَ
عُلُوًّا كَبِيْرًا ④۳

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَ
الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۚ وَاِنْ مِنْ
شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلٰكِنْ لَا
تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ۚ اِنَّهٗ كَانَ
حَلِيْمًا غَفُوْرًا ④۴

وَ اِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَ
بَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
حِجَابًا مَّسْتُورًا ④۵

نزدیک بہت ناپسند ہے ③۸

(اے پیغمبرؐ) یہ ان (ہدایتوں) میں سے ہیں جو اللہ نے دانائی
کی باتیں تمہاری طرف وحی کی ہیں اور اللہ کے ساتھ کوئی اور
معبود نہ بنانا کہ (ایسا کرنے سے) ملامت زدہ اور (اللہ
کی درگاہ سے) راندہ بنا کر جہنم میں ڈال دیئے جاؤ گے ③۹

(مشرکوں!) کیا تمہارے پروردگار نے تم کو تو لڑکے دیئے
اور خود فرشتوں کو بیٹیاں بنایا۔ کچھ شک نہیں کہ (یہ) تم
بڑی (نامعقول) بات کہتے ہو ④۰

اور ہم نے اس قرآن میں طرح طرح کی باتیں بیان کی
ہیں تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں مگر وہ اس سے اور بدک جاتے
ہیں ④۱

کہہ دو کہ اگر اللہ کیساتھ اور معبود ہوتے جیسا کہ یہ کہتے
ہیں تو ضرور (اللہ) مالک عرش کی طرف (لڑنے بھڑنے
کے لئے) رستہ نکالتے ④۲

وہ پاک ہے اور جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس سے (اس
کار تبہ) بہت عالی ہے ④۳

ساتوں آسمان اور زمین اور جو لوگ ان میں ہیں سب اسی
کی تسبیح کرتے ہیں۔ اور (مخلوقات میں سے) کوئی چیز
نہیں مگر اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتی ہے۔ لیکن تم
ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ بیشک وہ بردبار (اور) غفار
ہے ④۴

اور جب تم قرآن پڑھا کرتے ہو تو ہم تم میں اور ان
لوگوں میں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے حجاب پر حجاب
کر دیتے ہیں ④۵

اور ان کے دلوں پر پردہ ڈال دیتے ہیں کہ اسے سمجھ نہ سکیں اور ان کے کانوں میں ثقل پیدا کر دیتے ہیں۔ اور جب تم قرآن میں اپنے پروردگار یکتا کا ذکر کرتے ہو تو وہ بدک جاتے اور پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں (46)

یہ لوگ جب تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو جس نیت سے یہ سنتے ہیں ہم اسے خوب جانتے ہیں اور جب یہ سرگوشیاں کرتے ہیں (یعنی) جب ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر جادو کیا گیا ہے (47)

دیکھو انہوں نے کس کس طرح کی تمہارے بارے میں باتیں بنائی ہیں۔ سو یہ گمراہ ہو رہے ہیں اور رستہ نہیں پاسکتے (48) اور کہتے ہیں کہ جب ہم (مرکر بوسیدہ) ہڈیاں اور چور چور ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہو کر اٹھیں گے؟ (49)

کہہ دو کہ (خواہ تم) پتھر ہو جاؤ یا لوہا (50) یا کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک (پتھر اور لوہے سے بھی) بڑی (سخت) ہو جھٹ کہیں گے کہ (بھلا) ہمیں دوبارہ کون جلانے گا؟ کہہ دو کہ وہی جس نے تم کو پہلی بار پیدا کیا۔ تو (تعجب سے) تمہارے آگے سر ہلائیں گے اور پوچھیں گے کہ ایسا کب ہوگا۔ کہہ دو امید ہے کہ جلد ہو گا (51)

جس دن وہ تمہیں پکارے گا تو تم اس کی تعریف کے ساتھ جواب دو گے اور خیال کرو گے کہ تم (دنیا میں) بہت کم رہے (52) اور میرے بندوں سے کہہ دو کہ (لوگوں سے) ایسی باتیں کہا کریں جو بہت پسندیدہ ہوں۔ کیونکہ شیطان (بری باتوں سے) ان میں فساد ڈلوادیتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ

وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَوُا عَلَى أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا (46)

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَى إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَسْحُورًا (47)

أَنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا (48) وَقَالُوا آءِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا إِنْ نَأْتِنَا بَعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا (49)

قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا (50) أَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ ۚ فَسَيَقُولُونَ مَنْ يُعِيدُنَا ۚ قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَ يَقُولُونَ مَتَى هُوَ ۚ قُلْ عَسَى أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا (51)

يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَسَدٍ ۖ وَتَذُنُّونَ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا (52)

وَقُلْ لِعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنْسَانِ

عَدُوًّا مُّبِينًا ⑤③

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۖ إِنَّ يَشَاءُ
يَرْحَكُمْ أَوْ إِنَّ يَشَاءُ يُعَذِّبْكُمْ ۖ

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ⑤④

وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضِ ۖ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ

النَّبِيِّينَ عَلَى بَعْضٍ وَآتَيْنَا دَاوُدَ

زَبُورًا ⑤⑤

قُلْ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ

دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ

وَلَا تَحْوِيلًا ⑤⑥

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ

إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ

وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ

عَذَابَهُ ۖ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ

مَحْدُورًا ⑤⑦

وَ إِنَّ مِنْ قَرْدِيَّةٍ إِلَّا نَحْنُ

مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَمَةِ أَوْ

مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا ۖ كَانَ

ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ⑤⑧

وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُرْسِلَ بِالْآيَاتِ

إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُونَ ۖ وَ

آتَيْنَا شُعُوبًا ثَلَاثَةَ مُبَصِّرَةً فَظَلَمُوا

بِهَا ۖ وَ مَا نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا

شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے ⑤③

تمہارا پروردگار تم سے خوب واقف ہے۔ اگر چاہے تو تم

پر رحم کرے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے۔ اور ہم نے

تم کو ان پر داروغہ (بنا کر) نہیں بھیجا ⑤④

اور جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں تمہارا

پروردگار ان سے خوب واقف ہے اور ہم نے بعض

پیغمبروں کو بعض پر فضیلت بخشی اور داؤدؑ کو زبور عنایت

کی ⑤⑤

کہو (کہ مشرکو) جن لوگوں کی نسبت تمہیں (معبود ہونے کا)

گمان ہے۔ ان کو بلا دیکھو۔ وہ تم سے تکلیف کے دور کرنے

یا اس کے بدل دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے ⑤⑥

یہ لوگ جن کو (اللہ کے سوا) پکارتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار

کے ہاں ذریعہ (تقرب) تلاش کرتے رہتے ہیں کہ کون ان

میں (اللہ کا) زیادہ مقرب (ہوتا) ہے اور اس کی رحمت کے

امیدوار رہتے ہیں اور اس کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں۔

بیشک تمہارے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے ⑤⑦

اور (کفر کرنے والوں کی) کوئی بستی نہیں مگر قیامت کے

دن پہلے ہم اسے ہلاک کر دیں گے یا سخت عذاب سے

معذب کریں گے۔ یہ کتاب (یعنی تقدیر) میں لکھا جا چکا

ہے ⑤⑧

اور ہم نے نشانیاں بھیجی اس لئے موقوف کر دیں کہ

اگلے لوگوں نے اس کی تکذیب کی تھی۔ اور ہم نے

شمود کو اونٹنی (نبوت صالحؑ کی کھلی) نشانی دی تو انہوں

نے اس پر ظلم کیا۔ اور ہم جو نشانیاں بھیجا کرتے ہیں تو

تَحْوِيفًا 59

وَ اِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ
بِالنَّاسِ ۚ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِي
اَرٰىكَ اِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ
الْمَلْعُوْنَۃَ فِي الْقُرْآنِ ۚ وَ نَحْوُفُهُمْ
فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا 60
وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا اٰدَمَ
فَسَجَدُوْا اِلَّا اِبْلٰیْسَ ۚ قَالَ
عَاَسْجُدْ لِمَنْ خَلَقْتَ طٰغِيًّا 61
قَالَ اَسَرَّعَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ
عَلَيَّ لَئِنْ اَخَّرْتَنِيْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
لَا حُتٰنِيْكَ ذُرِّيَّتَہٗ اِلَّا قَلِيْلًا 62
قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ
جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ جَزَآءٌ مَّوْفُوْرًا 63
وَ اسْتَغْرِزْ مَنْ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ
بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ
وَ رَاٰجِلِكَ وَ شَارِكُهُمْ فِي الْاَمْوَالِ
وَ الْاَوْلَادِ وَ عِدَّهُمْ ۚ وَ مَا يَعِدُهُمُ
الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا 64
اِنَّ عِبَادِيْ لَیْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ
سُلْطٰنٌ ۚ وَ كَفٰی بِرَبِّكَ وَكِیْلًا 65
رَبُّكُمْ الَّذِيْ يُزِجُ لَكُمْ الْفَلَکَ فِي
الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ۚ اِنَّہٗ
كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا 66

ڈرانے کو 59

جب ہم نے تم سے کہا کہ تمہارا پروردگار لوگوں کو احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اور جو نمائش ہم نے تمہیں دکھائی اس کو لوگوں کے لئے آزمائش کیا اور اسی طرح (تھوہر کے) درخت کو جس پر قرآن میں لعنت کی گئی۔ اور ہم انہیں ڈراتے رہیں تو ان کو اس سے بڑی (سخت) سرکشی پیدا ہوتی ہے 60

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا آدمؑ کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا۔ بولا کہ بھلا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے 61

کہنے لگا کہ دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تو نے مجھ پر فضیلت دی ہے اگر تو مجھ کو قیامت کے دن تک کی مہلت دے تو میں تھوڑے سے شخصوں کے سوا اس کی اولاد کی جڑ کاٹتا ہوں گا 62

اللہ نے فرمایا چلا جا۔ جو شخص ان میں سے تیری پیروی کرے گا تو تم سب کی جزا جہنم ہے (اور وہ) پوری سزا ہے 63

اور ان میں سے جس کو بہکا سکے اپنی آواز سے بہکا تا رہ۔ اور ان پر اپنے سواروں اور پیادوں کو چڑھا کر لاتا رہ اور ان کے مال اور اولاد میں شریک ہوتا رہ اور ان سے وعدے کرتا رہ۔ اور شیطان جو وعدے ان سے کرتا ہے سب دھوکا ہے 64

جو میرے مخلص بندے ہیں ان پر تیرا کچھ زور نہیں۔ اور (اے پیغمبرؐ) تمہارا پروردگار کارساز کافی ہے 65

تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لئے دریا میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس کے فضل سے (روزی) تلاش کرو۔ بیشک وہ تم پر مہربان ہے 66

اور جب تم کو دریا میں تکلیف پہنچتی ہے تو جن کو تم پکارا کرتے ہو سب اس (پروردگار) کے سوا گم ہو جاتے ہیں پھر جب وہ تم کو (ڈوبنے سے) بچا کر خشکی کی طرف لے جاتا ہے تو تم منہ پھیر لیتے ہو اور انسان ہے ہی ناشکرا (67)

کیا تم (اس سے) بے خوف ہو کہ اللہ تمہیں خشکی کی طرف (لے جا کر زمین میں) دھنسا دے یا تم پر سنگریزوں کی بھری ہوئی آندھی چلا دے۔ پھر تم اپنا کوئی نگہبان نہ پاؤ (68)

یا (اس سے) بے خوف ہو کہ تم کو دوسری دفعہ دریا میں لے جائے پھر تم پر تیز ہوا چلائے اور تمہارے کفر کے سبب تمہیں ڈوب دے۔ پھر تم اس غرق کے سبب اپنے لئے کوئی پیچھا کرنے والا نہ پاؤ (69)

اور ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور ان کو جنگل اور دریا میں سواری دی اور پاکیزہ روزی عطا کی اور اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی (70)

جس دن ہم سب لوگوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے۔ تو جن (کے اعمال) کی کتاب ان کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی۔ وہ اپنی کتاب کو (خوش ہو کر) پڑھیں گے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہ ہوگا (71)

اور جو شخص اس (دنیا) میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور (نجات) کے رستے سے بہت دور (72)

اور اے پیغمبر جو جی ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے قریب تھا کہ یہ (کافر) لوگ تم کو اس سے بچلا دیں تاکہ تم اس کے سوا اور باتیں ہماری نسبت بنا لو اور اس وقت وہ تم کو دوست بنا لیتے (73)

وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا إِلَٰهًا فَلَمَّا نَجَّيْكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا (67)

أَفَأَمِنْتُمْ أَنْ يَخْصِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا الْكُفْرَ وَكَيْلًا (68)

أَمْ أَمِنْتُمْ أَنْ يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوا الْكُفْرَ عَلَيْنَا يَوْمَ تَبِيعًا (69)

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا (70)

يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمْأَنِهِمْ ۖ فَمَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا (71)

وَمَنْ كَانَ فِي هَذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا (72)

وَإِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُوكَ عَنِ الذِّمِّيِّ أَوْ حِينَا إِلَيْكَ لِنَفْتَرِي عَلَيْنَا غَيْرَهُ ۖ وَإِذَا لَاتَخَذُوكَ خَلِيلًا (73)

وَلَوْ لَا أَنْ تَبْتَئَكَ لَقَدْ كِدْتَ
تَرْكُنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ۖ (74)

إِذَا لَذَقْتُكَ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَ
ضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُكَ
عَلَيْنَا نَصِيرًا ۖ (75)

وَ إِنْ كَادُوا لَيَسْتَفِزُّوكَ مِنَ
الْأَرْضِ لَيُخْرِجُوكَ مِنْهَا وَإِذَا
لَا يَلْبَثُونَ خَلْقَكَ إِلَّا قَلِيلًا ۖ (76)
سُنَّةَ مَنْ قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ
رُسُلِنَا وَ لَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا
تَحْوِيلًا ۖ (77)

أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذُلُوكِ الشَّسِ إِلَى
غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ ۖ إِنَّ
قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ۖ (78)
وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً
لَكَ ۚ عَلَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ
مَقَامًا مَحْمُودًا ۖ (79)

وَقُلْ رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ
صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَ
اجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا
نَصِيرًا ۖ (80)

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۖ
إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ۖ (81)
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ

اور اگر ہم تم کو ثابت قدم نہ رہنے دیتے تو تم کسی قدر ان
کی طرف مائل ہونے ہی لگے تھے (74)

اس وقت ہم تم کو زندگی میں بھی (عذاب کا) دونا اور
مرنے پر بھی دونا مزہ چکھاتے۔ پھر تم ہمارے مقابلے
میں کسی کو اپنا مددگار نہ پاتے (75)

اور قریب تھا کہ یہ لوگ تمہیں زمین (مکہ) سے پھسلا
دیں تاکہ تمہیں وہاں سے جلا وطن کر دیں۔ اور اس وقت
تمہارے پیچھے یہ بھی نہ رہتے مگر کم (76)

جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے تھے انکا (اور انکے بارے
میں ہمارا یہی) طریق رہا ہے اور تم ہمارے طریق میں
تغیر و تبدل نہ پاؤ گے (77)

(اے محمدؐ) سورج ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر،
عصر، مغرب، عشاء کی) نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھا کرو کیونکہ
صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا موجب حضور (ملائکہ) ہے (78)

اور بعض حصہ شب میں بیدار ہوا کرو (اور تہجد کی نماز پڑھا
کرو یہ شب خیزی) تمہارے لئے (سبب) زیادت ہے
قریب ہے کہ اللہ تم کو مقام محمود میں داخل کرے (79)

اور کہو کہ اے پروردگار مجھے (مدینے میں) اچھی
طرح داخل کیجیو اور (مکہ سے) اچھی طرح
نکالیو۔ اور اپنے ہاں سے زور و قوت کو میرا مددگار
بنائیو (80)

اور کہہ دو کہ حق آگیا اور باطل نابود ہو گیا بیشک باطل نابود
ہونے والا ہے (81)

اور ہم قرآن (کے ذریعے) سے وہ چیز نازل کرتے ہیں

وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۚ وَلَا يَزِيدُ
الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ۝۸۲

جو مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق
میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے ۝۸۲

وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ
وَنَآبِجَانِيهِ ۚ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ
يُوسًا ۝۸۳

اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو روگرداں ہو جاتا اور
پہلو پھیر لیتا ہے اور جب اسے سختی پہنچتی ہے تو نا اُمید ہو
جاتا ہے ۝۸۳

قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَى شَاكِلَتِهِ ۖ فَرَبُّكُمْ
أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَى سَبِيلًا ۝۸۴

کہہ دو کہ ہر شخص اپنے طریق کے مطابق عمل کرتا ہے۔ سو
تمہارا پروردگار اس شخص سے خوب واقف ہے جو سب
سے زیادہ سیدھے رستے پر ہے ۝۸۴

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ ۖ قُلِ
الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ
مِّنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ۝۸۵

اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہہ دو کہ
وہ میرے پروردگار کی ایک شان ہے اور تم لوگوں کو (بہت
ہی) کم علم دیا گیا ہے ۝۸۵

وَلَيْنَ شِئْنَا لَنُدْهَبَنَّ بِالَّذِي
أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ
عِلْمًا وَكِيلًا ۝۸۶

اور ہم اگر چاہیں تو جو (کتاب) ہم تمہاری طرف بھیجتے
ہیں اسے (دلوں سے) محو کر دیں پھر تم اس کے لئے
ہمارے مقابلے میں کسی کو مددگار نہ پاؤ ۝۸۶

إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۖ إِنَّ فَضْلَهُ
كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ۝۸۷

مگر (اس کا قائم رہنا) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔
کچھ شک نہیں کہ تم پر اس کا بڑا فضل ہے ۝۸۷

قُلْ لِّمَنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ
عَلَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِثَلٍّ هَٰذَا الْقُرْآنِ
لَا يَأْتُونَ بِثَلٍّ وَلَوْ كَانَتْ بَعْضُهُمْ
لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ۝۸۸

کہہ دو کہ اگر انسان اور جن اس پر مجتمع ہوں کہ اس قرآن
جیسا بنا لائیں تو اس جیسا نہ لاسکیں گے اگرچہ وہ ایک
دوسرے کے مددگار ہوں ۝۸۸

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا
الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ فَأَبَىٰ أَكْثَرُ
النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ۝۸۹

اور ہم نے قرآن میں سب باتیں طرح طرح سے
بیان کر دی ہیں مگر اکثر لوگوں نے انکار کرنے کے سوا
قبول نہ کیا ۝۸۹

وَقَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَفْجُرَ

اور کہنے لگے کہ ہم تم پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ

لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا ﴿٩٠﴾

أَوْ تَكُونُ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّجِيلٍ وَ
عِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْأَنْهَارَ خِلَالَهَا
تَفْجِيرًا ﴿٩١﴾

أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا زَعَّمْتَ
عَلَيْنَا كِسْفًا أَوْ تَأْتِي بِلَهُ
وَالْمَلَائِكَةِ قَبِيلًا ﴿٩٢﴾

أَوْ يَكُونُ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرٍ أَوْ
تَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِ ۖ وَلَنْ نُؤْمِنَ
بِرُقِيِّكَ حَتَّىٰ تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتَابًا
نَقْرؤه ۖ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّي هَلْ
كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا رَسُولًا ﴿٩٣﴾

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ
جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ إِلَّا أَنْ قَالُوا
أَبْعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَسُولًا ﴿٩٤﴾

قُلْ لَوْ كَانِ فِي الْأَرْضِ مَلَائِكَةٌ
يَمْشُونَ مُطْمَئِنِّينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ
مِّنَ السَّمَاءِ مَلَكًا رَسُولًا ﴿٩٥﴾

قُلْ كَفَىٰ بِاللّٰهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَ
بَيْنَكُمْ ۖ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا
بَصِيرًا ﴿٩٦﴾

وَمَنْ يُهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ
يُضِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِنْ
دُونِهِ ۖ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلَى

ہمارے لئے زمین سے چشمہ جاری کر دو ⑨۰

یا تمہارا کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو اور اس کے بیج
میں نہریں بہا نکالو (91)

یا جیسا تم کہا کرتے ہو ہم پر آسمان کے ٹکڑے لاگراؤ یا اللہ
اور فرشتوں کو (ہمارے) سامنے لے آؤ ⑨۲

یا تمہارا سونے کا گھر ہو۔ یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ اور ہم تمہارے چڑھنے کو بھی نہیں مانیں گے جب تک کہ کوئی کتاب نہ لاؤ جسے ہم پڑھ بھی لیں کہہ دو کہ میرا پروردگار پاک ہے میں تو صرف ایک پیغام پہنچانے والا انسان ہوں (93)

اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو ان کو ایمان لانے سے اس کے سوا کوئی چیز مانع نہ ہوئی کہ کہنے لگے کہ کیا اللہ نے آدمی کو پیغمبر کر کے بھیجا ہے (94)

کہہ دو کہ زمین میں فرشتے ہوتے (کہ اس میں) چلتے پھرتے (اور) آرام کرتے (یعنی بستے) تو ہم ان کے پاس فرشتے کو پیغمبر بنا کر بھیجتے ﴿۹۵﴾

کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے
وہی اپنے بندوں سے خبردار (اور ان کو) دیکھنے والا
ہے (96)

اور جس شخص کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یاب ہے۔
اور جن کو گمراہ کرے تو تم اللہ کے سوا ان کے رفیق نہیں پاؤ
گے۔ اور ہم ان کو قیامت کے دن اوندھے منہ اندھے

وَجُوهِهِمْ عُنِيَآ وَ بَكْمًا وَ صَبَاطٌ
مَاوَهُمْ جَهَنَّمَ ۚ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ
سَعِيرًا ۙ (97)

گوئگے اور بہرے (بنا کر) اٹھائیں گے اور ان کا ٹھکانہ
دوزخ ہے جب (اس کی آگ) بجھنے کو ہوگی تو ہم ان کو
(عذاب دینے کے لئے) اور بھڑکا دیں گے (97)

ذٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا
بِاٰیٰتِنَا وَقَالُوْا اِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّ
رُفَاتًا ؕ اِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا
جَدِيْدًا ۙ (98)

یہ ان کی سزا ہے اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں سے کفر
کرتے تھے اور کہتے تھے کہ جب ہم (مر کر بوسیدہ)
ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا کئے
جائیں گے؟ (98)

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰۤی اَنْ
یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا
لَّا رَیْبَ فِیْهِ ۚ فَاَبٰی الظَّٰلِمُوْنَ اِلَّا
كُفُوْرًا ۙ (99)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے آسمانوں اور
زمین کو پیدا کیا ہے اس بات پر قادر ہے کہ ان جیسے
(لوگ) پیدا کر دے۔ اور اس نے ان کیلئے ایک وقت
مقرر کر دیا ہے جس میں کچھ بھی شک نہیں۔ تو ظالموں
نے انکار کرنے کے سوا (اسے) قبول نہ کیا (99)

قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَاۤیِنَ
رَاحَةِ رَآیِّ اِذَا لَمْ سَكْتُمْ خَشِیَةً
الْاِنْفَاقِ ۚ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ۙ (100)

کہہ دو کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے
ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے خوف سے (ان کو)
بند کر رکھتے۔ اور انسان دل کا بہت تنگ ہے (100)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰی تِسْعَ اٰیٰتٍ
بَیِّنٰتٍ فَمَسَّلَ بَنِیْۤیْ اِسْرَآءِیْلَ اِذْ
جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ اِنِّیْ
لَا ظَنُّكَ یُّوْسٰی مَسْحُوْرًا ۙ (101)

اور ہم نے موسیٰ کو نو (۹) کھلی نشانیاں دیں تو بنی اسرائیل
سے دریافت کر لو کہ جب وہ انکے پاس آئے تو فرعون
نے ان سے کہا کہ موسیٰ! میں خیال کرتا ہوں کہ تم پر جادو
کیا گیا ہے (101)

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتُ مَا اَنْزَلَ
هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَّ
الْاَرْضِ بِصَآیِرٍ ۚ وَاِنِّیْ لَآ ظَنُّكَ
یُفْرِعُوْنَ مَثْبُوْرًا ۙ (102)

انہوں نے کہا کہ تم یہ جانتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کے
پروردگار کے سوا اس کو کسی نے نازل نہیں کیا۔ (اور وہ بھی
تم لوگوں کے) سمجھانے کو اور اے فرعون! میں خیال کرتا
ہوں کہ تم ہلاک ہو جاؤ گے (102)

فَاَسْرَادَ اَنْ یَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

تو اس نے چاہا کہ ان کو سرزمین (مصر) سے نکال دے تو ہم

فَاَعْرِقْنَاهُ وَمَنْ مَّعَهُ جَمِيعًا ۝¹⁰³
وَقُلْنَا مَنْ بَعْدَهُ لِبَنِيِّ اِسْرَآءِیْلَ
اَسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَاءَ وَعْدُ
الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِیْفًا ۝¹⁰⁴
وَ بِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاهُ وَ بِالْحَقِّ نَزَّل ۝^ط
وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَ
نَذِیْرًا ۝¹⁰⁵

وَقُرْاٰنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَی النَّاسِ
عَلٰی مُكْتَفٍ وَّنَزَّلْنَاهُ تَنْزِیْلًا ۝¹⁰⁶

قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ
اَوْتُوْا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖ اِذَا یُتْلٰی
عَلَيْهِمْ یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۝¹⁰⁷
وَّیَقُولُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَا اِنْ كَانَ
وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۝¹⁰⁸

و یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ یَبْكُوْنَ وَ
یَزِیْدُهُمْ خُشُوْعًا ۝¹⁰⁹

قُلْ اَدْعُوا اللّٰهَ اَوْ اَدْعُوا الرَّحْمٰنَ ۝^ط
اٰیَّٰمًا تَدْعُوْا فَلَهٗ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰی ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا
تُخَافُ بِهَا وَابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِكَ
سَبِیْلًا ۝¹¹⁰

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ
وَلَدًا ۚ وَ لَمْ یَكُنْ لَهٗ شَرِیْکٌ فِی

نے اس کو اور جو اس کے ساتھ تھے۔ سب کو ڈبو دیا ۝¹⁰³
اور اس کے بعد بنی اسرائیل سے کہا کہ تم اس ملک میں
رہو سہو۔ پھر جب آخرت کا وعدہ آجائے گا تو ہم تم سب کو
جمع کر کے لے آئیں گے ۝¹⁰⁴

اور ہم نے اس قرآن کو سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے اور وہ
سچائی کیساتھ نازل ہوا (اے محمدؐ) ہم نے تم کو صرف
خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے ۝¹⁰⁵

اور ہم نے قرآن کو جزو جزو کر کے نازل کیا ہے تاکہ تم
لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سناؤ اور ہم نے اس کو آہستہ
آہستہ اتارا ہے ۝¹⁰⁶

کہہ دو کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ جن لوگوں کو اس سے
پہلے علم (کتاب) دیا گیا ہے جب وہ انکو پڑھ کر سنایا جاتا
ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں ۝¹⁰⁷

اور کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار پاک ہے۔ بیشک ہمارے
پروردگار کا وعدہ پورا ہو کر رہا ۝¹⁰⁸

اور وہ ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں (اور) روتے جاتے ہیں
اور اس سے ان کو اور زیادہ عاجزی پیدا ہوتی ہے ۝¹⁰⁹

کہہ دو کہ تم (اللہ کو) اللہ (کے نام سے) پکارو یا رحمن
(کے نام سے) جس نام سے پکارو اس کے سب نام
اچھے ہیں۔ اور نماز نہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ آہستہ بلکہ
اس کے بیچ کا طریقہ اختیار کرو ۝¹¹⁰

اور کہو کہ سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے نہ تو کسی کو بیٹا
بنایا ہے اور نہ اس کی بادشاہی میں کوئی شریک ہے۔ اور نہ

الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ
الدُّلِّ وَكَبِّرُهُ تَكْبِيرًا ۝۱۱۱

سُورَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ ۱۱۰ آيَاتُهَا ۱۲ رُكُوعَاتُهَا ۱۱۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنزَلَ عَلَى عَبْدِهِ
الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا ۝۱
قَيِّمًا لِّيُنذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِّمَّنْ
لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ
يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا
حَسَنًا ۝۲

مَا كَثِيرٌ فِيهِ آيَاتٌ ۝۳
وَيُنذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ
وَلَدًا ۝۴
مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ
كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ
إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۝۵

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلَى آثَارِهِمْ
إِنْ لَمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ
آسَفًا ۝۶

إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً
لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ
عَمَلًا ۝۷

وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا
جُرُثًا ۝۸

اس وجہ سے کہ وہ عاجز و ناتواں ہے کوئی اس کا مددگار ہے
اور اس کو بڑا جان کر اس کی بڑائی کرتے رہو۔ ۱۱۱

سورہ کہف مکی ہے اور اس میں ایک سو دس آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے
سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے اپنے بندے پر (یہ)
کتاب نازل کی اور اس میں کسی طرح کی کجی نہ رکھی ①
(بلکہ) سیدھی (اُتاری) تاکہ (لوگوں کو) عذاب سخت سے
جو اس کی طرف سے (آنے والا) ہے ڈرائے اور مومنوں کو
جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری سنائے کہ ان کے لئے (ان
کے کاموں کا) نیک بدلہ (یعنی بہشت) ہے ②

جس میں وہ ابد الابد رہیں گے ③
اور ان لوگوں کو بھی ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے (کسی
کو) بیٹا بنا لیا ہے ④

ان کو اس بات کا کچھ بھی علم نہیں اور نہ ان کے باپ دادا ہی
کو تھا۔ (یہ) بڑی سخت بات ہے جو انکے منہ سے نکلتی ہے
(کچھ شک نہیں کہ) یہ جو کچھ کہتے ہیں محض جھوٹ ہے ⑤

(اے پیغمبر!) اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شاید تم
ان کے پیچھے رنج کر کر کے اپنے تئیں ہلاک کر دو
گے ⑥

جو چیز زمین پر ہے ہم نے اس کو زمین کے لئے آرائش بنا
یا ہے تاکہ لوگوں کی آزمائش کریں کہ ان میں کون اچھے
عمل کرنے والا ہے ⑦

اور جو چیز زمین پر ہے ہم اس کو (نابود کر کے) بخر
میدان کر دیں گے ⑧

أَمْرٍ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ
وَالرَّقِيمِ^۱ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ⑨
إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا
رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَ
هَبْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ⑩
فَضَرَبْنَا عَلَى آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ
سِنِينَ عَدَدًا ⑪
ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْجُزْبَيْنِ
أَحْصَى لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا ⑫

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُمْ
بِالْحَقِّ^۲ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ
وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ⑬

وَرَبَطْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا
فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
لَنْ نَدْعُو مِنْ دُونِهِ
إِلَهًا لَقَدْ قُلْنَا إِذَا شَطَطًا ⑭

هَؤُلَاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ
الْهِمَّةِ^۳ لَوْ لَا يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ
بِسُلْطَانٍ بَيِّنٍ^۴ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ
افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ⑮

وَإِذِ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ
إِلَّا اللَّهَ فَأَوْا إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ
رَبُّكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَ يُهَيِّئْ لَكُمْ

کیا تم خیال کرتے ہو کہ غار اور لوح والے ہماری
نشانیوں میں سے عجیب تھے؟ ⑨

جب وہ جوان غار میں جا رہے تھے تو کہنے لگے کہ اے
ہمارے پروردگار ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما۔
اور ہمارے کام میں درستی (کے سامان) مہیا کر ⑩

تو ہم نے غار میں کئی سال تک ان کے کانوں پر (نیند کا)
پردہ ڈالے (یعنی ان کو سلائے) رکھا ⑪

پھر ان کو جگا اٹھایا تا کہ معلوم کریں کہ جتنی مدت وہ (غار
میں) رہے دونوں جماعتوں میں سے اس کی مقدار کس کو
خوب یاد ہے ⑫

ہم ان کے حالات تم سے صحیح صحیح بیان کرتے ہیں۔ وہ کئی
جوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے تھے۔ اور ہم
نے ان کو اور زیادہ ہدایت دی تھی ⑬

اور ان کے دلوں کو مربوط (یعنی مضبوط) کر دیا جب وہ
(اٹھ) کھڑے ہوئے تو کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار
آسمانوں اور زمین کا مالک ہے ہم اس کے سوا کسی کو معبود
(سمجھ کر) نہ پکاریں گے (اگر ایسا کیا) تو اس وقت ہم
نے بعید از عقل بات کہی ⑭

ان ہماری قوم کے لوگوں نے اس کے سوا اور معبود بنا
رکھے ہیں۔ بھلا یہ ان (کے اللہ ہونے) پر کھلی دلیل
کیوں نہیں لاتے۔ تو اس سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ
پر جھوٹ افترا کرے ⑮

اور جب تم نے ان سے اور جن کو یہ اللہ کے سوا عبادت کرتے
ہیں ان سے کنارہ کر لیا ہے تو غار میں چل رہو۔ تمہارا
پروردگار تمہارے لئے اپنی رحمت وسیع کر دے گا اور تمہارے

مِّنْ أَمْرِكُمْ مَّرْفَقًا ۝۱۶

وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ تَزُورُ
عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا
غَرَبَتْ تَقْرُبُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَ
هُمْ فِي فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۚ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ
اللَّهِ ۚ مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ
وَمَنْ يُضِلِّ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا
مُّرْشِدًا ۝۱۷

وَتَحْسَبُهُمْ آيِقًا وَالَهُمْ رُفُودٌ ۚ
ثَقَلَبَهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ
الشِّمَالِ ۚ وَكَلَبَهُمْ بِاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ
بِالْوَصِيدِ ۚ لَوِاطَلَعَتْ عَلَيْهِمْ
لَوَلِيَّتٌ مِنْهُمْ فَرَارًا وَ لَمِلَّتْ
مِنْهُمْ رُعْبًا ۝۱۸

وَكَذَٰلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوْا
بَيْنَهُمْ ۚ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ
لَبِثْتُمْ ۚ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضُ
يَوْمٍ ۚ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا
لَبِثْتُمْ ۚ فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ
هَذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا
أَزْكَى طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ
وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ۝۱۹

إِنَّهُمْ إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ
يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ

کاموں میں آسانی (کے سامان) مہیا کرے گا ۝۱۶

اور جب سورج نکلے تو تم دیکھو کہ (دھوپ) ان کے غار
سے داہنی طرف سمٹ جائے اور جب غروب ہو تو ان
سے بائیں طرف کترا جائے اور وہ اس کے میدان میں
تھے۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ جس کو اللہ ہدایت
دے وہ ہدایت یاب ہے۔ اور جس کو گمراہ کرے تو تم اس
کے لئے کوئی دوست راہ بتانے والا نہ پاؤ گے ۝۱۷

اور تم ان کو خیال کرو کہ جاگ رہے ہیں۔ حالانکہ وہ
سوتے ہیں۔ اور ہم ان کو دائیں اور بائیں کروٹ
بدلاتے تھے۔ اور ان کا کتا چوکھٹ پر دونوں ہاتھ
پھیلائے ہوئے تھا۔ اگر تم ان کو جھانک کر دیکھتے تو پیٹھ
پھیر کر بھاگ جاتے اور ان سے دہشت میں آ
جاتے ۝۱۸

اور اسی طرح ہم نے ان کو اٹھایا تا کہ آپس میں ایک
دوسرے سے دریافت کریں۔ ایک کہنے والے نے کہا کہ
تم (یہاں) کتنی مدت رہے؟ انہوں نے کہا کہ ایک دن یا
اس سے بھی کم۔ انہوں نے کہا کہ جتنی مدت تم رہے ہو
تمہارا پروردگار ہی اس کو خوب جانتا ہے۔ تو اپنے میں سے
کسی کو یہ روپیہ دے کر شہر بھیجو وہ دیکھے کہ نفیس کھانا کون
سا ہے۔ تو اس میں سے کھانا لے آئے اور آہستہ آہستہ
آئے جائے اور تمہارا حال کسی کو نہ بتائے ۝۱۹

اگر وہ تم پر دسترس پالیں گے تو تمہیں سنگسار کر دیں گے۔
یا پھر اپنے مذہب میں داخل کر لیں گے اور اس وقت تم

وَلَنْ تَفْلِحُوا إِذَا أَبَدًا ②۰

وَكَذَلِكَ أَعْتَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا
أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ
لَا رَيْبَ فِيهَا ۖ إِذْ يَتَنَازَعُونَ
بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ
بُنْيَانًا ۖ سَرَبُهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ۚ قَالَ
الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ
لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا ②۱

سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَ
يَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ
رَاجِبًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ
وَأَمِنَهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ قُلْ سَرَبِيَ أَعْلَمُ
بِعِدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۚ
فَلَا تُنَازِرْ فِيهِمْ إِلَّا مِرَآءَ ظَاهِرٍ ۚ
وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا ②۲

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايٍ ۚ إِنِّي فَاعِلٌ
ذَلِكَ غَدًا ②۳

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَادْكُرْ رَبَّكَ
إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ أَنْ يَهْدِيَنِي
رَبِّي ۚ لَا اقْرَبَ مِنْ هَذَا رَشَدًا ②۴

وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ
سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا ②۵
قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا ۚ لَهُ غَيْبُ

کبھی فلاح نہیں پاؤ گے ②۰

اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان (کے حال) سے خبردار کر
دیا۔ تاکہ وہ جانیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور یہ کہ قیامت
(جس کا وعدہ کیا جاتا ہے) اس میں کچھ شک نہیں۔ اس وقت
لوگ ان کے بارے میں باہم جھگڑنے اور کہنے لگے کہ ان
(کے غار) پر عمارت بنا دو۔ انکا پروردگار ان (کے حال) سے
خوب واقف ہے جو لوگ ان کے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے
وہ کہنے لگے کہ ہم ان (کے غار) پر مسجد بنائیں گے ②۱

(بعض لوگ) اٹکل پچو کہیں گے کہ وہ تین تھے (اور) چوتھا
ان کا کتا تھا۔ اور (بعض) کہیں گے کہ وہ پانچ تھے (اور)
چھٹا ان کا کتا تھا۔ اور (بعض) کہیں گے کہ وہ سات تھے
اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار ہی ان کے
شمارے سے خوب واقف ہے ان کو جانتے بھی ہیں تو
تھوڑے ہی لوگ (جانتے ہیں) تو تم ان (کے معاملے)
میں گفتگو نہ کرنا مگر سرسری سی گفتگو اور نہ انکے بارے میں
ان میں سے کسی سے کچھ دریافت ہی کرنا ②۲

اور کسی کام کی نسبت نہ کہنا کہ میں اسے کل کر دوں
گا ②۳

مگر ان شاء اللہ کہہ کر (یعنی اگر اللہ چاہے تو کر دوں
گا) اور جب اللہ کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے پر لے
لو۔ اور کہہ دو کہ اُمید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے
بھی زیادہ ہدایت کی باتیں بتائے ②۴

اور اصحاب کہف اپنے غار میں نو اوپر تین سو سال
رہے ②۵

کہہ دو کہ جتنی مدت وہ رہے اسے اللہ ہی خوب جانتا ہے۔ اُسی

السَّوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ ۚ مَا لَهُمْ مِّنْ دُونِهِ مَعْنٍ وَلِيٍّ
وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ②6

وَإِثْلَ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ
رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ۚ وَلَنْ
تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ②7

وَاصْبِرْ نَفْسَکَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ
رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ
وَجْهَهُ ۚ وَلَا تَعْدُ عَيْنُکَ عَنْهُمْ ۚ
تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا
تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا
وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا ②8

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّکُمْ ۚ فَمَنْ شَاءَ
فَلْيُؤْمَرْ ۚ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُکْفُرْ ۚ إِنَّا
أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا ۚ أَحَاطَ بِهِمْ
سُرَادِقُهَا ۚ وَإِنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا
بِمَاءٍ ۚ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ ۚ بِئْسَ
الشَّرَابُ ۚ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ②9

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ
أَحْسَنَ عَمَلًا ③0

أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ تَجْرِي مِنْ

کو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں (معلوم) ہیں۔ وہ کیا
خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے۔ اس کے سوا ان کا کوئی

کار ساز نہیں اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے ②6
اور اپنے پروردگار کی کتاب کو جو تمہارے پاس بھیجی جاتی
ہے پڑھتے رہا کرو۔ اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں۔
اور اس کے سوا تم کہیں پناہ بھی نہیں پاؤ گے ②7

اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار کو پکارتے اور اس کی خوشنودی
کے طالب ہیں ان کے ساتھ صبر کرتے رہو اور تمہاری نگاہیں
ان میں سے (گزر کر اور طرف) نہ دوڑیں۔ کہ تم آرائش
زندگانی دنیا کے خواستگار ہو جاؤ۔ اور جس شخص کے دل کو ہم نے
اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا
ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے اس کا کہنا نہ ماننا ②8

اور کہہ دو کہ (لوگو) یہ قرآن تمہارے پروردگار کی طرف
سے برحق ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر
رہے ہم نے ظالموں کے لئے (دوزخ کی) آگ تیار
کر رکھی ہے جس کی قاتیں ان کو گھیر رہی ہوں گی۔ اور
اگر فریاد کریں گے تو ایسے کھولتے ہوئے پانی سے انکی
داد رسی کی جائے گی جو پچھلے ہوئے تانبے کی طرح
(گرم ہوگا اور جو) مونہوں کو بھون ڈالے گا (ان کے
پینے کا) پانی بھی بُرا اور آرام گاہیں بھی بُری ②9

(اور) جو ایمان لائے اور کام بھی نیک کرتے رہے تو ہم
نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے ③0

ایسے لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں ان

کے (محلوں کے) نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے۔ (اور) تختوں پر تکیے لگا کر بیٹھا کریں گے (کیا) خوب بدلہ اور (کیا) خوب آرام گاہ ہے (31)

اور ان سے دو شخصوں کا حال بیان کرو جن میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ (عنایت) کئے تھے اور ان کے گردا گرد کھجوروں کے درخت لگا دیئے تھے اور ان کے درمیان کھیتی پیدا کر دی تھی (32)

دونوں باغ (کثرت سے) پھل لاتے۔ اور اس (کی پیداوار) میں کسی طرح کی کمی نہ ہوتی اور دونوں میں ہم نے ایک نہر بھی جاری کر رکھی تھی (33)

اور (اس طرح) اس (شخص) کو (ان کی) پیداوار (ملتی رہتی) تھی تو (ایک دن) جبکہ وہ اپنے دوست سے باتیں کر رہا تھا کہنے لگا کہ میں تم سے مال (دولت) میں بھی زیادہ ہوں اور جتنے (اور جماعت) کے لحاظ سے بھی زیادہ عزت والا ہوں (34)

اور (ایسی شیخیوں سے) اپنے حق میں ظلم کرتا ہوا اپنے باغ میں داخل ہوا کہنے لگا کہ میں نہیں خیال کرتا کہ یہ باغ کبھی تباہ ہو (35)

اور نہ خیال کرتا ہوں کہ قیامت برپا ہوگی۔ اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹا یا بھی جاؤں تو (وہاں) ضرور اس سے اچھی جگہ پاؤں گا (36)

تو اس کا دوست جو اس سے گفتگو کر رہا تھا کہنے لگا کہ کیا تم

تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِنْ سُندُسٍ وَاسْتَبْرَقٍ مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ نِعَمَ الثَّوَابِ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا (31)

وَاصْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا رَجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زُرْعًا (32)

كُلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اثْتَا أَكْلَاهَا وَلَمْ تُظْلَمْ مِنْهُ شَيْئًا وَفَجَّرْنَا خِلَافَهُمَا نَهْرًا (33)

وَكَانَ لَهُ شَرَجٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا (34)

وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ قَالَ مَا أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ هَذِهِ أَبَدًا (35)

وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُودُّتْ إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِنْهَا مُنْقَلَبًا (36)

قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ

اَكْفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ
ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّكَ رَجُلًا ۝۳۷
لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ
بِرَبِّي أَحَدًا ۝۳۸

وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
إِنْ تَرَىٰ أَنَا أَقَلُّ مِنْكَ مَالًا وَ
وَلَدًا ۝۳۹

فَعَسَىٰ رَبِّي أَن يُّؤْتِيَنِي خَيْرًا مِّنْ
جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ
السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا ۝۴۰

أَوْ يُصْبِحَ مَاءً وَهًا غَوْرًا فَلَن
تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا ۝۴۱

وَأَحِيطَ بِشَرِّهِ فَأُصْبِحَ يُقَلِّبُ كَفِّهِ
عَلَىٰ مَا أَتَفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ
عُرْوِشِهَا وَيَقُولُ لِيَلَيْتَنِي لَمْ
أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا ۝۴۲

وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةٌ يَنْصُرُونَهُ مِنْ
دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا ۝۴۳

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ الْحَقِّ ۚ هُوَ
خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا ۝۴۴

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
كَمَا أَنزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ
بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأُصْبِحَ هَشِيمًا

اس (اللہ) سے کفر کرتے ہو جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا
پھر نطفے سے پھر تمہیں پورا مرد بنایا ۝۳۷

مگر میں تو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ہی میرا پروردگار ہے اور میں
اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا ۝۳۸

اور (بھلا) جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے
ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ (یعنی جو کچھ اللہ چاہے، اللہ کے سوا
کوئی قوت نہیں ہے) کیوں نہ کہا؟ اگر تم مجھے مال و اولاد
میں اپنے سے کمتر دیکھتے ہو ۝۳۹

تو عجب نہیں کہ میرا پروردگار مجھے تمہارے باغ سے بہتر
عطا فرمائے۔ اور اس تمہارے باغ پر آسمان سے آفت
بھیج دے تو وہ صاف میدان ہو جائے ۝۴۰

یا اس (کی نہر) کا پانی گہرا ہو جائے تو پھر تم اسے نہ لا
سکو ۝۴۱

اور اس کے میوؤں کو عذاب نے آگھیرا اور وہ اپنی چھتریوں
پر گر کر رہ گیا۔ تو جو مال اس نے اس پر خرچ کیا تھا۔ اس پر
(حسرت سے) ہاتھ ملنے لگا۔ اور کہنے لگا کہ کاش میں
اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناتا ۝۴۲

(اس وقت) اللہ کے سوا کوئی جماعت اس کی مددگار نہ
ہوئی اور نہ وہ بدلہ لے سکا ۝۴۳

یہاں (سے ثابت ہوا کہ) حکومت سب اللہ برحق کی
ہے اسی کا صلہ بہتر ہے اور (اسی کا) بدلہ اچھا ہے ۝۴۴

اور ان سے دنیا کی زندگی کی مثال بھی بیان کر دو (وہ ایسی
ہے) جیسے پانی جسے ہم نے آسمان سے برسایا۔ تو اس
کے ساتھ زمین کی روئیدگی مل گئی پھر وہ چورا چورا ہو گئی کہ

تَذُرُوهُ الرِّيحُ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝۴۵

ہوائیں اسے اڑاتی پھرتی ہیں۔ اور اللہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۝۴۵

الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبَاقِيَةُ الصَّالِحَةُ خَيْرٌ ۚ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابٌ وَخَيْرٌ أَمَلًا ۝۴۶

مال اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی زینت ہیں۔ اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے تمہارے پروردگار کے ہاں بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں ۝۴۶

وَيَوْمَ نُسِطُ الْجِبَالِ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً ۚ وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۝۴۷

اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے اور ان (لوگوں) کو ہم جمع کر لیں گے تو ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے ۝۴۷

وَعَرَّضُوا عَلَى رَبِّكَ صَفًّا لَقَدْ جِئْتُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ نَجْعَلَ لَكُمْ مَوْعِدًا ۝۴۸

اور سب تمہارے پروردگار کے سامنے صف باندھ کر لائے جائیں گے (تو ہم ان سے کہیں گے کہ) جس طرح ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا (اسی طرح آج) تم ہمارے سامنے آئے لیکن تم نے تو یہ خیال کر رکھا تھا کہ ہم نے تمہارے لئے (قیامت کا) کوئی وقت مقرر ہی نہیں کیا ۝۴۸

وَوَضَعَ الْكِتَابَ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَ يَقُولُونَ يَوَيْلَتَنَا مَا لِ هَذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا ۚ وَ وَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ۚ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ۝۴۹

اور (عملوں کی) کتاب (کھول کر) رکھی جائے گی تو تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ جو کچھ اس میں (لکھا) ہوگا اس سے ڈر رہے ہوں گے۔ اور کہیں گے ہائے شامت یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ چھوٹی بات کو چھوڑتی ہے نہ بڑی کو (کوئی بات بھی نہیں) مگر اسے لکھ رکھا ہے اور جو عمل کئے ہوں گے سب کو حاضر پائیں گے اور تمہارا پروردگار کسی پر ظلم نہیں کرے گا ۝۴۹

وَ إِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا ۖ اِلَّا اِبٰلٰٓيسَ ۚ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۚ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَ ذُرِّيَّتَهٗ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِي وَ هُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۚ

اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس (نے نہ کیا) وہ جنات میں سے تھا تو اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔ اور (شیطان کی دوستی) ظالموں کے لئے

بِئْسَ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ۝۵۰

مَا أَشْهَدُ لَهُمْ خَلْقَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ أَنْفُسِهِمْ ۖ وَمَا
كُنْتُ مُتَّخِذَ الْبَاطِلِينَ عَصَدًا ۝۵۱
وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَاءِيَ
الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ
يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ
مُوبِقًا ۝۵۲

وَرَأَى الْكَاذِبُ زَيْلَ النَّارِ فَنُدُّوا
مُؤَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا
مَصْرَفًا ۝۵۳

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ
لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَكَانَ
الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝۵۴

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ
جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ
إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةٌ أَلَّا وَلِيَيْنَ
أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝۵۵

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا
مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ
الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا
بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا
أُنذِرُوا هُزُوًا ۝۵۶

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ

(اللہ کی دوستی کا) برابر بدل ہے ۝۵۰

میں نے ان کو نہ تو آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے کے
وقت بلایا تھا اور نہ خود ان کے پیدا کرنے کے وقت۔ اور
میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو مددگار بناتا ۝۵۱
اور جس دن اللہ فرمائے گا کہ (اب) میرے شریکوں کو
جن کی نسبت تم گمان (الوہیت) رکھتے تھے بلاؤ تو وہ انکو
بلائیں گے مگر وہ ان کو کچھ جواب نہ دیں گے اور ہم ان
کے بیچ میں ایک ہلاکت کی جگہ بنادیں گے ۝۵۲

اور گنہگار لوگ دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کر لیں گے کہ
وہ اس میں پڑنے والے ہیں اور اس سے بچنے کا کوئی
رستہ نہ پائیں گے ۝۵۳

اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کے سمجھانے) کے
لئے طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں۔ لیکن انسان
سب چیزوں سے بڑھ کر جھگڑا لو ہے ۝۵۴

اور لوگوں کے پاس جب ہدایت آگئی تو ان کو کس چیز نے منع
کیا کہ ایمان لائیں اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگیں بجز
اس کے کہ (اس بات کے منتظر ہوں کہ) انہیں بھی پہلوں کا سا
معاملہ پیش آئے۔ یا ان پر عذاب سامنے موجود ہو ۝۵۵

اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجا کرتے ہیں تو صرف اس لئے کہ
(لوگوں کو اللہ کی نعمتوں کی) خوشخبریاں سنائیں اور (عذاب
سے) ڈرائیں۔ اور جو کافر ہیں وہ باطل (کی سند) سے جھگڑا
کرتے ہیں تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں اور انہوں نے ہماری
آیتوں کو اور جس چیز سے ان کو ڈرایا جاتا ہے ہنسی بنا لیا ۝۵۶

اور اس سے بڑا ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کے کلام

فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ
يَدُهُ ۖ اِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ
اَكِنَّةً اَنْ يَفْقَهُوْهُ وَفِيْ اٰذَانِهِمْ
وَقْرًا ۚ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى
فَلَنْ يَّهْتَدُوْا اِذَا اَبَدًا ۝۵۷

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۚ لَوْ
يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَلْ لَّهُمْ
الْعَذَابُ ۚ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ
يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهِ مَوْجِدًا ۝۵۸

وَتِلْكَ الْقُرٰى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا
وَجَعَلْنَا لِبَهْلِمْ مَّوْعِدًا ۝۵۹

وَ اِذْ قَالَ مُوسٰى لِقَتْلِهِ لَا اَبْرَحُ
حَتّٰى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ
اَمْضٰى حُقُبًا ۝۶۰

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا
حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهُ فِي الْبَحْرِ
سَرَبًا ۝۶۱

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِقَتْلِهِ اِنْتَا
غَدَاۤءَنَا ۚ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا
هٰذَا نَصَبًا ۝۶۲

قَالَ اَسْرَعِيْتِ اِذْ اَوْيَيْنَا اِلَى
الصَّخْرَةِ فَاِنِّىْ نَسِيْتُ الْحُوتَ ۚ وَ
مَا اَنْسَيْنِيْهِ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ

سے سمجھایا گیا تو اس نے اس سے منہ پھیر لیا۔ اور جو
اعمال وہ آگے کر چکا اس کو بھول گیا۔ ہم نے ان کے
دلوں پر پردے ڈال دیئے کہ اسے سمجھ نہ سکیں۔ اور کانوں
میں ثقل (پیدا کر دیا ہے کہ سن نہ سکیں) اور اگر تم ان کو
رستے کی طرف بلاؤ تو کبھی رستے پر نہ آئیں گے ۝۵۷

اور تمہارا پروردگار بخشنے والا صاحبِ رحمت ہے۔ اگر وہ ان
کے کرتوتوں پر ان کو پکڑنے لگے تو ان پر جھٹ عذاب بھیج
دے مگر ان کے لئے ایک وقت (مقرر کر رکھا) ہے کہ اس
کے عذاب سے کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے ۝۵۸

اور یہ بستیاں (جو ویران پڑی ہیں) جب انہوں نے
(کفر سے) ظلم کیا تو ہم نے ان کو تباہ کر دیا اور ان کی
تباہی کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا تھا ۝۵۹

اور جب موسیٰ نے اپنے شاگرد سے کہا کہ جب تک میں
دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ جاؤں ٹھننے کا نہیں خواہ
برسوں چلتا رہوں ۝۶۰

جب ان کے ملنے کے مقام پر پہنچے تو اپنی مچھلی بھول
گئے۔ تو اس نے دریا میں سرنگ کی طرح اپنا رستہ بنا
لیا ۝۶۱

جب آگے چلے تو (موسیٰ نے) اپنے شاگرد سے کہا کہ
ہمارے لئے کھانا لاؤ اس سفر سے ہم کو بہت تکان ہو
گئی ہے ۝۶۲

(اس نے) کہا کہ بھلا آپ نے دیکھا کہ جب ہم نے
پتھر کے پاس آرام کیا تھا تو میں مچھلی (وہیں) بھول گیا۔
اور مجھے (آپ سے) اس کا ذکر کرنا شیطان نے

أَذْكُرَكَ^ج وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ^ك
عَجَبًا 63

بھلا دیا۔ اور اس نے عجب طرح سے دریا میں اپنا رستہ
لیا 63

قَالَ ذَلِكْ مَا كُنَّا نَبِغُ^ك فَأَرْتَدَّا
عَلَىٰ أُنْثَارِهِمَا قَصَصًا 64
فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَا اتَيْنُهُ
رَاحَةً مِّنْ عُنْدِنَا وَعَلَيْنَاهُ مِثْلُ
لَدُنَّا عِلْمًا 65

(موسیٰ نے) کہا یہی تو (وہ مقام) ہے جسے ہم تلاش کرتے
تھے تو وہ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے دیکھتے لوٹ گئے 64
(وہاں) انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ
دیکھا جسکو ہم نے اپنے ہاں سے رحمت (یعنی نبوت) دی
تھی اور اپنے پاس سے علم بخشا تھا 65

قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰ
أَنْ تُعَلِّمَنِي مِمَّا عَلَّمْتَ رُشْدًا 66
قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ
صَبْرًا 67

موسیٰ نے (خضر) سے کہا کہ جو علم (اللہ کی طرف سے)
آپ کو سکھایا گیا ہے اگر آپ اس میں سے مجھے کچھ بھلائی
(کی باتیں) سکھائیں تو میں آپ کے ساتھ رہوں 66
(خضر نے) کہا کہ تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکو
گے 67

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ
خُبْرًا 68

اور جس بات کی تمہیں خبر ہی نہیں اس پر صبر کر بھی کیوں کر
سکتے ہو 68

قَالَ سَتَجِدُنِي إِنِ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا
وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا 69

موسیٰ نے کہا اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائیے گا۔ اور
میں آپ کے ارشاد کے خلاف نہیں کروں گا 69

قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي
عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ
ذِكْرًا 70

(خضر نے) کہا کہ اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہو تو (شرط
یہ ہے) مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب تک میں خود اس
کا ذکر تم سے نہ کروں 70

فَانْطَلَقَا^{وقفہ} حَتَّىٰ إِذَا سَارَكِبَا فِي
السَّفِينَةِ خَرَقَهَا^ع قَالَ أَخَرَقْتُهَا
لِيُغَرِّقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا
إِمْرًا 71

تو دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار
ہوئے تو (خضر نے) کشتی کو پھاڑ ڈالا۔ (موسیٰ نے) کہا
کیا آپ نے اس کو اس لئے پھاڑا ہے کہ سواروں کو غرق
کر دیں۔ یہ تو آپ نے بڑی (عجیب) بات کی 71

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ

(خضر نے) کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ

مَعِيَ صَبْرًا 72

صبر نہ کر سکو گے 72

قَالَ لَا تَأْخُذْ بِلِئَالِ نَفْسِكَ وَ

(موسیٰؑ نے) کہا کہ جو بھول مجھ سے ہوئی اس پر مواخذہ نہ

لَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا 73

کیجئے۔ اور میرے معاملے میں مجھ پر مشکل نہ ڈالئے 73

فَانْطَلَقَا ۚ حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَا غُلَامًا

پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ (رستے میں) ایک لڑکا

فَقَتَلَهُ ۖ قَالَ أَقْتَلْتَنِي نَفْسًا زَكِيَّةً

ملا تو (خضر نے) اسے مار ڈالا۔ (موسیٰؑ نے) کہا کہ

بِغَيْرِ نَفْسٍ ۖ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا

آپ نے ایک بے گناہ شخص کو (ناحق) بغیر قصاص کے

ثَنِيًّا 74

مار ڈالا۔ (یہ تو) آپ نے بری بات کی 74

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكَ إِنَّكَ لَن

(خضر نے) کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم سے میرے

تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا 75

ساتھ صبر نہیں ہو سکے گا؟ 75

قَالَ إِنْ سَأَلْتَكَ عَنْ شَيْءٍ

انہوں نے کہا کہ اگر میں اس کے بعد (پھر) کوئی بات

بَعْدَهَا فَلَا تُصَحِّبْنِي ۚ قَدْ بَلَغْتَ

پوچھوں تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیے گا کہ آپ میری طرف

مِنْ لَّدُنِّي عَذْرًا 76

سے عذر (کے قبول کرنے میں غایت) کو پہنچ گئے 76

فَانْطَلَقَا ۚ حَتَّىٰ إِذَا آتَىٰ أَهْلَ

پھر دونوں چلے یہاں تک کہ ایک گاؤں والوں کے پاس

قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَ أَهْلُهَا فَأَبَوْا أَنْ

پہنچے اور ان سے کھانا طلب کیا۔ انہوں نے ان کی ضیافت

يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا

کرنے سے انکار کیا۔ پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی

يُرِيدُ أَنْ يَنْتَقِصَ فَاَقَامَهُ ۖ قَالَ

جو (جھک کر) گرا چاہتی تھی تو (خضر نے) اس کو سیدھا کر دیا

لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا 77

(موسیٰؑ نے) کہا کہ اگر آپ چاہتے تو ان سے (اس کا)

قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ ۚ

معاوضہ لیتے (تا کہ کھانے کا کام چلتا) 77

سَأَتَّبِعُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ

(خضر نے) کہا اب مجھ میں اور تم میں علیحدگی (مگر) جن

عَلَيْهِ صَبْرًا 78

باتوں پر تم صبر نہ کر سکے میں ان کا تمہیں بھید بتائے دیتا

أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ

ہوں 78

يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرْادَتْ أَنْ

(کہ وہ جو) کشتی (تھی) غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں

أَعْيَبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ

محنت (کر کے یعنی کشتیاں چلا کر گزارہ) کرتے تھے۔

اور ان کے سامنے (کی طرف) ایک بادشاہ تھا جو ہر ایک

کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا تو میں نے چاہا کہ اسے عیب

يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ۖ (79)

وَأَمَّا الْعُلَمُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ
فَخَشِينَا أَنْ يُرْهَقَهُمَا طُغْيَانًا وَ
كُفْرًا ۚ (80)

فَأَرَادْنَا أَنْ يُبَدِّلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا
مِّنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا ۚ (81)

وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ
يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ
كَنْزُهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا
فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا
وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِّنْ
رَّبِّكَ ۚ وَفَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۖ ذَٰلِكَ
تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۚ (82)

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۖ
قُلْ سَأَتْلُو عَلَيْكُم مِّنْهُ ذِكْرًا ۚ (83)
إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَاتَّبِعْنَاهُ
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۚ (84)

فَاتَّبَعَ سَبَبًا ۚ (85)

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ
وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ
وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۗ قُلْنَا
لِذَٰلِكَ الْقَرْنَيْنِ إِنَّمَا أَنْتَ تُعَذِّبُ
وَأِنَّمَا أَنْتَ تَتَّخِذُ فِيهِمْ حُسْنًا ۚ (86)
قَالَ آمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ

دار کردوں (تا کہ وہ اسے غصب نہ کر سکے) (79)

اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ دونوں مومن تھے، ہمیں
اندیشہ ہوا کہ وہ (بڑا ہو کر بد کردار ہوگا کہیں) ان کو سرکشی
اور کفر میں نہ پھنسا دے (80)

تو ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار اس کی جگہ ان کو اور (بچہ)
عطا فرمائے جو پاک طہیتی میں بہتر اور محبت میں زیادہ قریب ہو (81)
اور وہ جو دیوار تھی سو وہ دو یتیم لڑکوں کی تھی (جو) شہر میں
(رہتے تھے) اور اس کے نیچے ان کا خزانہ (مدفون) تھا
اور ان کا باپ ایک نیک آدمی تھا۔ تو تمہارے پروردگار
نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور (پھر) اپنا خزانہ
نکالیں۔ یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی ہے۔ اور یہ کام
میں نے اپنی طرف سے نہیں کئے۔ یہ ان باتوں کی
حقیقت ہے جن پر تم صبر نہ کر سکے (82)

اور تم سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔
کہہ دو کہ اس کا کسی قدر حال تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں (83)
ہم نے اس کو زمین میں بڑی دسترس دی تھی اور ہر طرح کا
سامان عطا کیا تھا (84)

تو اس نے (سفر کا) ایک سامان کیا (85)

یہاں تک کہ جب سورج کے غروب ہونے کی جگہ پہنچا تو
اسے ایسا پایا کہ ایک کیچڑ کی ندی میں ڈوب رہا ہے اور اس
(ندی) کے پاس ایک قوم دیکھی ہم نے کہا ذوالقرنین تم
انکو خواہ تکلیف دو خواہ ان (کے بارے) میں بھلائی اختیار
کرو (دونوں باتوں کی تم کو قدرت ہے) (86)

(ذوالقرنین نے) کہا کہ جو (کفر و بد کرداری سے) ظلم کرے

ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا
ثَقِيلًا ⑧٧

وَأَمَّا مَنْ أَمِنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ
جَزَاءٌ الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ
أَمْرِنَا يُسْرًا ⑧٨

ثُمَّ اتَّبَعَ سَبَبًا ⑧٩
حَتَّىٰ إِذَا بَدَغَ مَظْلِعَ الشَّمْسِ
وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ
لَهُمْ مِنْ دُونِهَا سِتْرًا ⑩٠

كَذٰلِكَ ۖ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ
خُبْرًا ⑩١

ثُمَّ اتَّبَعَ سَبَبًا ⑩٢
حَتَّىٰ إِذَا بَدَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ
وَجَدَ مِنْ دُونِهَا قَوْمًا لَّا
يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ⑩٣

قَالُوا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ
وَمَآجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ
فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ
تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ⑩٤

قَالَ مَا مَكْنِيَ فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ
فَأَعِثُّونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلَ بَيْنَكُمْ
وَبَيْنَهُمْ رَادًّا مَّا ⑩٥

أَتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا
سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ

گا اسے ہم عذاب دیں گے پھر (جب) وہ اپنے پروردگار کی
طرف لوٹایا جائے گا۔ تو وہ بھی اُسے بڑا عذاب دے گا ⑧٧

اور جو ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا اس کے لئے بہت
اچھا بدلہ ہے اور ہم اپنے معاملے میں (اس پر کسی طرح کی
سختی نہیں کریں گے بلکہ) اس سے نرم بات کہیں گے ⑧٨

پھر اس نے ایک اور سامان (سفر کا) کیا ⑧٩

یہاں تک کہ سورج کے طلوع ہونے کے مقام پر پہنچا تو
دیکھا کہ وہ ایسے لوگوں پر طلوع کرتا ہے جن کے لئے ہم
نے سورج کے اس طرف کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی ⑩٠

(حقیقت الحال) یوں (تھی) اور جو کچھ اس کے پاس تھا
ہم کو سب کی خبر تھی ⑩١

پھر اس نے ایک اور سامان کیا ⑩٢

یہاں تک کہ وہ دو دیواروں کے درمیان پہنچا تو دیکھا کہ
ان کے اس طرف کچھ لوگ ہیں کہ بات کو سمجھ نہیں
سکتے ⑩٣

ان لوگوں نے کہا کہ ذوالقرنین! یا جوج اور ماجوج زمین
میں فساد کرتے رہتے ہیں بھلا ہم آپ کے لئے خرچ (کا
انتظام) کر دیں کہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک
دیوار کھینچ دیں ⑩٤

(ذوالقرنین نے) کہا کہ خرچ کا جو مقدور اللہ نے مجھے بخشا
ہے وہ بہت اچھا ہے۔ تم مجھے قوت (بازو) سے مدد دو میں
تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط اوٹ بنا دوں گا ⑩٥

تو تم لوہے کے (بڑے بڑے) تختے لاؤ (چنانچہ کام
جاری کر دیا گیا) یہاں تک کہ جب اس نے دونوں

انْفُخُوا^ط حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا^ل
قَالَ اتُّوْنِي أَفْرِغْ عَلَيْهِ قَطْرًا^ط 96

پھاڑوں کے درمیان (کا حصہ) برابر کر دیا (اور) کہا کہ
(اب اسے) دھونکو۔ یہاں تک کہ جب اس کو (دھونک
دھونک کر) آگ کر دیا تو کہا کہ (اب) میرے پاس
تانبہ لاؤ کہ اس پر پگھلا کر ڈال دوں 96

فَمَا اسْطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ^ط وَمَا
اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا 97
قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ مِنْ رَبِّي^ج فَإِذَا
جَاءَ وَعْدُ رَبِّي^ج جَعَلَهُ دَكَّاءَ^ج
وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا 98

پھر ان میں یہ قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ یہ
طاقت رہی کہ اس میں نقب لگا سکیں 97
بولا کہ یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے جب میرے
پروردگار کا وعدہ آ پہنچے گا تو اس کو (ڈھا کر) ہموار کر دے گا
اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے 98

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي
بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَعَلْنَاهُمْ
جَمْعًا 99

(اس روز) ہم ان کو چھوڑ دیں گے کہ (روئے زمین پر
پھیل کر) ایک دوسرے میں گھس جائیں گے اور صور
پھونکا جائے گا تو ہم سب کو جمع کر لیں گے 99

وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ
عَرْضًا 100

اور اس روز جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے 100

الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ
عَنْ ذِكْرِي^ع وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ
سَبْعًا 101

جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں
اور وہ سننے کی طاقت نہیں رکھتے تھے 101

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ
يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِنْ دُونِي
أَوْلِيَاءَ^ط إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ
لِلْكَافِرِينَ نَزْلًا 102

کیا کافر یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہمارے بندوں کو
ہمارے سوا (اپنا) کارساز بنائیں گے (تو ہم خفا نہیں ہوں
گے) ہم نے (ایسے) کافروں کے لئے جہنم کی مہمانی تیار
کر رکھی ہے 102

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ
أَعْمَالًا 103

کہہ دو کہ ہم تمہیں بتائیں جو عملوں کے لحاظ سے بڑے
نقصان میں ہیں 103

الَّذِينَ ضَلَّ سَعِيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ

وہ لوگ جن کی سعی دنیا کی زندگی میں برباد ہو گئی۔
اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ اچھے کام کر رہے

يُحْسِنُونَ صُنْعًا ⑩④

ہیں ⑩④

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ
رَبِّهِمْ وَلِقَاءِ يَوْمَ فَحِطَّتْ أَعْبَالُهُمْ
فَلَا تُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَزْنًا ⑩⑤

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں اور
اس کے سامنے جانے سے انکار کیا۔ تو ان کے اعمال
ضائع ہو گئے اور ہم قیامت کے دن ان کے لئے کچھ بھی
وزن قائم نہیں کریں گے ⑩⑤

ذَٰلِكَ جَزَاءُ وَّهُمْ جَهَنَّمَ بِمَا كَفَرُوا
وَاتَّخَذُوا الْآيَتِیَّ وَرُسُلِیْ هُزُوًا ⑩⑥
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ
الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ⑩⑦

یہ انکی سزا ہے (یعنی) جہنم۔ اس لئے کہ انہوں نے کفر کیا
اور ہماری آیتوں اور ہمارے پیغمبروں کی ہنسی اڑائی ⑩⑥
جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کے لئے
بہشت کے باغ مہمانی ہوں گے ⑩⑦

خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا
حَوْلًا ⑩⑧

ہمیشہ ان میں رہیں گے اور وہاں سے مکان بدلنا نہ چاہیں
گے ⑩⑧

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مَدَادًا لِّكَلِمَاتِ
رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ
كَلِمَاتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ
مَدَدًا ⑩⑨

کہہ دو کہ اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے (لکھنے
کے) لئے سیاہی ہو تو قبل اس کے میرے پروردگار کی
باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہو جائے اگرچہ ہم ویسا ہی اور
اس کی مدد کو لائیں ⑩⑨

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ
إِلَّیَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ وَاحِدٌ فَمَنْ
كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ
عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ
رَبِّهِ أَحَدًا ⑩⑩

کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں^۱ (البتہ) میری
طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود (وہی) ایک معبود ہے۔
تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے چاہیے کہ
عمل نیک کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو
شریک نہ بنائے ⑩⑩

سورہ مریم کی ہے اور اس میں اٹھانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں

سورہ مریم ۹۸ آیاتھا
۶ رکوعا تھا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ک۔ھ۔ی۔ع۔ص ①

کَهِيعَص ①

(یہ) تمہارے پروردگار کی مہربانی کا بیان ہے جو اس

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدًا

زَكَرِيَّا ②

إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا ③
قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَ
اشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ
بِدُعَايِكَ رَبِّ شَقِيًّا ④

وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَائِي
وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي
مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ⑤

يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ ⑥
وَجَعَلُهُ رَبِّ رَاضِيًّا ⑥

يَزَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَىٰ
لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ⑦

قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ
وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ
مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ⑧

قَالَ كَذْلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَىٰ
هَيْئٍ وَ قَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ
وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ⑨

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً ⑩ قَالَ
إِنِّيكَ إِلَّا تَكَلَّمُ النَّاسُ ثَلَاثَ
لَيَالٍ سَوِيًّا ⑩

فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْحَىٰ
إِلَيْهِمْ أَنْ سَبِّحُوا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ⑪

نے اپنے بندے زکریاؑ پر کی تھی ②

جب انہوں نے اپنے پروردگار کو دبی آواز سے پکارا ③
(اور) کہا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں بڑھاپے
کے سبب کمزور ہو گئی ہیں اور سر شعلہ مارنے لگا ہے اور اے
میرے پروردگار میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا ④

اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں اور
میری بیوی بانجھ ہے تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا
فرما ⑤

جو میری اور اولاد یعقوبؑ کی میراث کا مالک ہو۔ اور
(اے) میرے پروردگار اس کو خوش اطوار بناؤ ⑥

اے زکریاؑ ہم تم کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا
نام یحییٰ ہے۔ اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی
شخص پیدا نہیں کیا۔ ⑦

انہوں نے کہا پروردگار میرے ہاں کس طرح لڑکا ہوگا۔
جس حال میں میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی
انتہا کو پہنچ گیا ہوں ⑧

حکم ہوا کہ اسی طرح (ہوگا) تمہارے پروردگار نے فرمایا
ہے کہ مجھے یہ آسان ہے اور میں پہلے تم کو بھی تو پیدا کر چکا
ہوں اور تم کچھ چیز نہ تھے ⑨

کہا کہ پروردگار میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما۔ فرمایا
نشانی یہ ہے کہ تم صحیح و سالم ہو کر تین رات (دن) لوگوں
سے بات نہ کر سکو گے ⑩

پھر وہ (عبادت کے) حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے
پاس آئے تو ان سے اشارے سے کہا کہ صبح و شام (اللہ
کو) یاد کرتے رہو ⑪

يَجِيئُ خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ ۖ وَاتَّبِعْهُ
الْحُكْمَ صَبِيحًا ۚ

وَخَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكَاةً ۖ وَكَانَ
تَقِيًّا ۚ

وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا
عَصِيًّا ۚ

وَسَلَّمَ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَ يَوْمَ
يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۚ

وَإِذْ كُنَّا فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ إِذِ
انْتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا
شَرْقِيًّا ۚ

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا ۖ
فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا
بَشَرًا سَوِيًّا ۚ

قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَنِ مِنْكَ
إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۚ

قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ
لَا هَبَ لَكَ غُلْبًا زَكِيًّا ۚ

قَالَتْ أَنَّى يَكُونُ لِي غُلْمٌ وَلَمْ
يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ۚ

قَالَ كَذَلِكَ ۖ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَى
هَيْئٍ ۖ وَ لِنَجْعَلَنَّ آيَةً لِلنَّاسِ وَ
رَاحَةً مِّنَّا ۖ وَكَانَ أَمْرًا مَّقْضِيًّا ۚ

اے تجھی (ہماری) کتاب کو زور سے پکڑے رہو اور ہم نے
ان کو لڑکپن ہی میں دانائی عطا فرمائی تھی ⑫

اور اپنے پاس سے شفقت اور پاکیزگی (دی تھی) اور وہ
پرہیزگار تھے ⑬

اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے والے تھے اور سرکش
(اور) نافرمان نہیں تھے ⑭

اور جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن وفات پائیں گے
اور جس دن زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے ان پر سلام
اور رحمت ہے ⑮

اور کتاب (قرآن) میں مریم کا بھی مذکور کرو جب وہ
اپنے لوگوں سے الگ ہو کر مشرق کی طرف چلی
گئیں ⑯

تو انہوں نے ان کی طرف سے پردہ کر لیا (اس وقت)
ہمنے ان کی طرف اپنا فرشتہ بھیجا تو وہ ان کے سامنے ٹھیک
آدمی (کی شکل) بن گیا ⑰

(مریم) بولیں کہ اگر تم پرہیزگار ہو تو میں تم سے اللہ کی پناہ
مانگتی ہوں ⑱

انہوں نے کہا کہ میں تو تمہارے پروردگار کا بھیجا ہوا
(یعنی فرشتہ) ہوں (اور اس لئے آیا ہوں) کہ تمہیں
پاکیزہ لڑکا بخشوں ⑲

(مریم نے) کہا کہ میرے ہاں لڑکا کیونکر ہوگا مجھے کسی بشر
نے چھوا تک نہیں۔ اور میں بدکار بھی نہیں ہوں ⑳

(فرشتے نے) کہا کہ یونہی (ہوگا) تمہارے پروردگار نے فرمایا
کہ یہ مجھے آسان ہے اور (میں اسے اسی طریق پر پیدا کروں گا)
تا کہ اس کو لوگوں کے لئے اپنی طرف سے نشانی اور (ذریعہ)
رحمت (ومہربانی) بناؤں اور یہ کام مقرر ہو چکا ہے ㉑

فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَدَتْ بِهِ مَكَانًا
قَصِيًّا ②②

فَاجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَى جُذْعِ
النَّخْلَةِ ۖ قَالَتْ يَلَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ
هَذَا وَكُنْتُ نَسِيًّا مَنْسِيًّا ②③

فَنَادَاهَا مِنْ تَحْتِهَا أَلَا تَحْزَنِي
قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ②④

وَهَؤُلَاءِ إِلَيْكَ بِجُذْعِ النَّخْلَةِ
تُسْقِطُ عَلَيْكَ رَطْبًا جَنِيًّا ②⑤

فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا ۚ فَمَا
تَرَيْنَ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا ۚ فَقُولِي
إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَنِ صَوْمًا فَلَنْ
أَكْلِمَ الْيَوْمَ أَنْسِيًّا ②⑥

فَاتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ ۚ قَالُوا
لِمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ②⑦
يَا خُتْلُوْنَ مَا كَانَ أَبُوكَ أَمْرًا
سَوْءًا ۖ وَمَا كَانَتْ أُمُّكَ بَغِيًّا ②⑧

فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ ۚ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ
مَنْ كَانَ فِي الْأَهْلِ صَبِيًّا ②⑨

قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ ۖ آتَانِي الْكِتَابَ
وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ③⑩

وَجَعَلَنِي مُبْرَكًا آتِينَ مَا أُكْتُمْ
وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ
مَا دُمْتُ حَيًّا ③①

تو وہ اس (بچے) کے ساتھ حاملہ ہو گئیں اور اسے لے کر
ایک دور جگہ چلی گئیں ②②

پھر دردِ زہ ان کو کھجور کے تنے کی طرف لے آیا۔ کہنے لگیں
کہ کاش میں اس سے پہلے مر چکتی اور بھولی بسری ہو گئی
ہوتی ②③

اس وقت ان کے نیچے کی جانب (فرشتے نے) ان کو آواز دی
کہ غمناک نہ ہو تمہارے پروردگار نے تمہارے نیچے ایک
چشمہ پیدا کر دیا ہے ②④

اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ تم پر تازہ تازہ
کھجوریں جھڑ پڑیں گی ②⑤

تو کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو۔ اگر تم کسی آدمی کو
دیکھو تو کہنا کہ میں نے اللہ کے لئے روزے کی منت مانی
تو آج میں کسی آدمی سے ہرگز کلام نہیں کروں گی ②⑥

پھر وہ اس (بچے) کو اٹھا کر اپنی قوم کے لوگوں کے پاس
لے آئیں وہ کہنے لگے کہ مریم یہ تو تو نے بُرا کام کیا ②⑦

اے ہارون کی بہن نہ تو تیرا باپ ہی بد اطوار آدمی تھا اور نہ
تیری ماں ہی بد کار تھی ②⑧

تو مریم نے اس لڑکے کی طرف اشارہ کیا وہ بولے کہ ہم
اس سے کہ گود کا بچہ ہے کیونکر بات کریں ②⑨

(بچے نے) کہا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے
کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے ③⑩

اور میں جہاں ہوں (اور جس حال میں ہوں) مجھے
صاحبِ برکت کیا ہے اور جب تک زندہ ہوں مجھ کو نماز
اور زکوٰۃ کا ارشاد فرمایا ہے ③①

وَبَرًّا بِوَالِدَتِي ۖ وَلَمْ يَجْعَلْنِي
جَبَّارًا شَقِيًّا ③٢

وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ وَيَوْمَ
أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ③٣
ذَلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ
الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَيْتَرُونَ ③٤

مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ ۚ
سُبْحَنَهُ ۚ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا
يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ③٥

وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ
هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ③٦

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۚ
فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَّشْهَدِ
يَوْمٍ عَظِيمٍ ③٧

أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ ۚ يَوْمَ يَأْتُونا
لَكِنِ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلٰلٍ
مُبِينٍ ③٨

وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ
قُضِيَ الْأَمْرُ ۖ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَ
هُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ③٩

إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ
عَلَيْهَا ۚ وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ④٠

وَإِذْ كُنَّا فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ ۚ إِنَّهُ
كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ④١

اور (مجھے) اپنی ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا
(بنایا ہے) اور سرکش و بد بخت نہیں بنایا ③٢

اور جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن
زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا مجھ پر سلام (ورحمت) ہے ③٣
یہ مریم کے بیٹے عیسیٰ ہیں (اور یہ) سچی بات ہے جس میں
لوگ شک کرتے ہیں ③٤

اللہ کو سزاوار نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے وہ پاک ہے جب
کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو یہی کہتا ہے کہ ہو جا تو
وہ ہو جاتی ہے ③٥

اور بیشک اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی
عبادت کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے ③٦

پھر (اہل کتاب کے) فرقوں نے باہم اختلاف کیا۔ سو جو
لوگ کافر ہوئے ہیں ان کو بڑے دن (یعنی قیامت کے
روز) حاضر ہونے سے خرابی ہے ③٧

وہ جس دن ہمارے سامنے آئیں گے کیسے سننے والے اور
کیسے دیکھنے والے ہوں گے مگر ظالم آج صریح گمراہی
میں ہیں ③٨

اور انکو حسرت (و افسوس) کے دن سے ڈرا دو جب بات
فیصل کردی جائے گی اور وہ غفلت میں (پڑے ہوئے)
ہیں اور ایمان نہیں لاتے ③٩

ہم ہی زمین کے اور جو لوگ اس پر (بستے) ہیں ان کے
وارث ہیں۔ اور ہماری ہی طرف ان کو لوٹنا ہوگا ④٠

اور کتاب میں ابراہیم کو یاد کرو بیشک وہ نہایت سچے پیغمبر
تھے ④١

جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا کہ ابا آپ ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہیں جو نہ سنیں اور نہ دیکھیں اور نہ آپ کے کچھ کام آسکیں (42)

ابا مجھے ایسا علم ملا ہے جو آپ کو نہیں ملا تو میرے ساتھ ہو جائے میں آپ کو سیدھی راہ پر چلا دوں گا (43)

ابا شیطان کی پوجا نہ کیجئے۔ بیشک شیطان اللہ کا نافرمان ہے (44)

ابا مجھے ڈر لگتا ہے کہ آپ کو اللہ کا عذاب آپکڑے تو آپ شیطان کے ساتھی ہو جائیں (45)

اس نے کہا کہ ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں سے برگشتہ ہے؟ اگر تو باز نہ آئے گا تو میں تجھے سنگسار کر دوں گا۔ اور تو ہمیشہ کے لئے مجھ سے دور ہو جا (46)

(ابراہیم نے) سلام علیکم کہا (اور کہا کہ) میں آپ کے لئے اپنے پروردگار سے بخشش مانگوں گا بیشک وہ مجھ پر نہایت مہربان ہے (47)

اور میں آپ لوگوں سے اور جن کو آپ اللہ کے سوا پکارتے ہیں ان سے کنارہ کرتا ہوں اور اپنے پروردگار ہی کو پکاروں گا امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کو پکار کر محروم نہیں رہوں گا (48)

اور جب ابراہیم ان لوگوں سے اور جن کی وہ اللہ کے سوا پرستش کرتے تھے الگ ہو گئے تو ہم نے ان کو اسحاق اور (اسحاق کو) یعقوب بخشے اور سب کو پیغمبر بنایا (49)

اور ان کو اپنی رحمت سے (بہت سی چیزیں) عنایت کیں۔ اور ان کا ذکر جمیل بلند کیا (50)

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا (42)

يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا (43)

يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَنِ عَصِيًّا (44)

يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا (45)

قَالَ أَرَا غِبٌّ أَنْتَ عَنِ الْهَتَىٰ يَا إِبْرَاهِيمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَا رَجُوكَ وَأَهْجُرُنِي مَلِيًّا (46)

قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ ۖ سَأَسْتَغْفِرُكَ رَبِّي ۚ إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا (47)

وَأَعْتَزُّكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ وَادْعُوا رَبِّي عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا (48)

فَلَمَّا أَعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۚ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا (49)

وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صَدِقٍ عَلِيًّا (50)

وَ اذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ ۚ اِنَّهٗ
كَانَ مُخْلِصًا وَّ كَانَ رَاسُوْلًا
نَبِيًّا ۝۵۱

اور ہم نے ان کو طور کی داہنی طرف پکارا اور باتیں کرنے
کے لئے نزدیک بلایا ۝۵۲
اور اپنی مہربانی سے ان کو ان کا بھائی ہارون پیغمبر عطا
کیا ۝۵۳

وَ اذْكُرْ فِي الْكِتَابِ اِسْمٰعِيْلَ ۚ اِنَّهٗ
كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَّ كَانَ رَاسُوْلًا
نَبِيًّا ۝۵۴

اور اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم کرتے تھے اور
اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ (و برگزیدہ) تھے ۝۵۵
اور کتاب میں ادریس کا بھی ذکر کرو۔ وہ بھی نہایت سچے
نبی تھے ۝۵۶

وَ اذْكُرْ فِي الْكِتَابِ اِدْرِيْسَ ۚ اِنَّهٗ
كَانَ صِدِّقًا نَبِيًّا ۝۵۶
وَ رَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝۵۷
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
مِّنَ النَّبِيِّنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۚ وَ
مِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ ۚ وَ مِمَّنْ
ذُرِّيَّةُ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْرَآءِيْلَ
وَ مِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۚ اِذَا
تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا
سُجَّدًا وَّ بُكِيًّا ۝۵۸

اور ہم نے ان کو اونچی جگہ اٹھالیا تھا ۝۵۷
یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے اپنے پیغمبروں میں سے فضل
کیا (یعنی) اولاد آدم میں سے اور ان لوگوں میں سے جن
کو ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا اور ابراہیم
اور یعقوب کی اولاد میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو
ہم نے ہدایت دی اور برگزیدہ کیا جب ان کے سامنے
ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو سجدے میں گر پڑتے اور
روتے رہتے تھے ۝۵۸

پھر ان کے بعد چند ناخلف ان کے جانشین ہوئے جنہوں نے
نماز کو (چھوڑ دیا گویا اسے) کھو دیا اور خواہشات نفسانی کے پیچھے
لگ گئے۔ سو عنقریب ان کو گمراہی (کی سزا) ملے گی ۝۵۹

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا
فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَ
لَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ۖ ﴿٦٠﴾

جَنَّتِ عَدْنِ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَنُ
عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ ۖ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ
مَأْتِيًّا ۖ ﴿٦١﴾

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَامًا
وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ۖ ﴿٦٢﴾
تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ
عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۖ ﴿٦٣﴾

وَمَا نُنَزِّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهُ مَا
بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ
ذَلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۖ ﴿٦٤﴾

رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ ۖ
هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ۖ ﴿٦٥﴾

وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ إِذَا مَا مِثُّ
لَسَوْفَ أَخْرِجُ حَيًّا ۖ ﴿٦٦﴾

أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ
مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ۖ ﴿٦٧﴾

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ
لَنَحْضُرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ۖ ﴿٦٨﴾

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ

ہاں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کئے تو ایسے
لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کا ذرا نقصان نہ
کیا جائے گا ﴿٦٠﴾

(یعنی) بہشت جاودانی میں جس کا اللہ نے اپنے بندوں سے
وعدہ کیا ہے (اور جو ان کی آنکھوں سے) پوشیدہ ہے بیشک
اس کا وعدہ (نیکو کاروں کے سامنے) آنے والا ہے ﴿٦١﴾

وہ اس میں سلام کے سوا کوئی بے ہودہ کلام نہ سنیں گے اور
ان کے لئے صبح و شام کھانا تیار ہوگا ﴿٦٢﴾

یہی وہ جنت ہے جس کا ہم اپنے بندوں میں سے ایسے
شخص کو مالک بنائیں گے جو پرہیزگار ہوگا ﴿٦٣﴾

اور (فرشتوں نے پیغمبر کو جواب دیا کہ) ہم تمہارے
پروردگار کے حکم کے سوا اتر نہیں سکتے۔ جو کچھ ہمارے
آگے ہے اور جو پیچھے ہے اور جو ان کے درمیان ہے سب
اسی کا ہے اور تمہارا پروردگار بھولنے والا نہیں ﴿٦٤﴾

(یعنی) آسمان اور زمین کا اور جو ان دونوں کے درمیان ہے
سب کا پروردگار تو اسی کی عبادت کرو اور اس کی عبادت پر
ثابت قدم رہو بھلا تم کوئی اس کا ہم نام جانتے ہو ﴿٦٥﴾

اور (کافر) انسان کہتا ہے کہ جب میں مر جاؤں گا تو کیا
زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟ ﴿٦٦﴾

کیا (ایسا) انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اس کو پہلے بھی تو
پیدا کیا تھا اور وہ کچھ بھی چیز نہ تھا ﴿٦٧﴾

تمہارے پروردگار کی قسم! ہم ان کو جمع کریں گے اور
شیطانوں کو بھی پھر ان سب کو جہنم کے گرد حاضر کریں گے
(اور وہ) گھٹنوں پر گرے ہوئے (ہونگے) ﴿٦٨﴾

پھر ہر جماعت میں سے ہم ایسے لوگوں کو کھینچ نکالیں گے

أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَنِ عِتِيًّا ٦٩

ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أُولَىٰ بِهَا صِلِيًّا ٧٠

وَ إِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ٧١

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَ نَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا ٧٢

وَ إِذَا تَتَلَىٰ عَلَيْهِمُ آيَاتُنَا بِبَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَا آتِي الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَ أَحْسَنُ نَدِيًّا ٧٣

وَ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا وَ رِئِيًّا ٧٤

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَبْذُذْهُ الرَّحْمَنُ مَذًّا ٥ حَتَّىٰ إِذَا سَآوَا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَ إِمَّا السَّاعَةَ ٦ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَكَانًا وَ أَضْعَفُ جُنْدًا ٧٥

وَ يَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ٧ ٥ وَ الْبَقِيَّةُ الصَّلَاحُ خَيْرٌ

عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَ خَيْرٌ مَرَدًّا ٧٦

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتِيَنَّ مَالًا وَ وَلَدًا ٧٧

جو اللہ سے سخت سرکشی کرتے تھے ٦٩

اور ہم ان لوگوں سے خوب واقف ہیں جو ان میں داخل ہونے کے زیادہ لائق ہیں ٧٠

اور تم میں کوئی (شخص) نہیں مگر اسے اس پر گزرنا ہوگا۔ یہ تمہارے پروردگار پر لازم اور مقرر ہے ٧١

پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دیں گے۔ اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے ٧٢

اور جب ان لوگوں کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریق میں سے مکان کس کے اچھے اور مجلسیں کس کی بہتر ہیں؟ ٧٣

اور ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتیں ہلاک کر دیں۔ وہ لوگ (ان سے) ٹھاٹھ اور نمود میں کہیں اچھے تھے ٧٤

کہہ دو کہ جو شخص گمراہی میں پڑا ہوا ہے۔ اللہ اس کو آہستہ آہستہ مہلت دیئے جاتا ہے یہاں تک کہ جب اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے خواہ عذاب اور خواہ قیامت تو (اس وقت) جان لیں گے کہ مکان کس کا برا ہے اور لشکر کس کا کمزور ہے ٧٥

اور جو لوگ ہدایت یاب ہیں اللہ ان کو زیادہ ہدایت دیتا ہے اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ تمہارے پروردگار کے صلے

کے لحاظ سے خوب اور انجام کے اعتبار سے بہتر ہیں ٧٦

بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں سے کفر کیا اور کہنے لگا کہ (اگر میں از سر نو زندہ ہوا بھی تو یہی)

مال اور اولاد مجھے (وہاں) ملے گا ٧٧

أَطْلَعَ الْغَيْبِ أَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ
الرَّحْمَنِ عَهْدًا ۖ (78)

كَلَّا ۖ سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ
مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۖ (79)

وَنُرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ۖ (80)

وَإِتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً
لِّيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ۖ (81)

كَلَّا ۖ سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ
عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۖ (82)

أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ
عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤْثِرُهُمْ أَثَرًا ۖ (83)

فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ
عَذَابًا ۖ (84)

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَنِ
وَفِدًّا ۖ (85)

وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَى جَهَنَّمَ وَرِثًا ۖ (86)

لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ
اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ۖ (87)

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا ۖ (88)

لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ۖ (89)

تَكَادُ السَّمَوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ
وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ

لَعْنَتِي أَكْسَاتِي رَهْتِي هِي

کیا اس نے غیب کی خبر پالی ہے یا اللہ کے یہاں (سے)
عہد لے لیا ہے؟ (78)

ہرگز نہیں۔ یہ جو کچھ کہتا ہے ہم اس کو لکھتے جاتے اور
آہستہ آہستہ عذاب بڑھاتے جاتے ہیں (79)

اور جو چیزیں یہ بتاتا ہے ان کے ہم وارث ہوں گے اور
اکیلا ہمارے سامنے آئے گا (80)

اور ان لوگوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لئے ہیں تاکہ وہ
ان کے لئے (موجب عزت و) مدد ہوں (81)

ہرگز نہیں۔ وہ (معبودانِ باطل) ان کی پرستش سے انکار
کریں گے اور ان کے دشمن (ومخالف) ہوں گے (82)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر
چھوڑ رکھا ہے کہ وہ ان کو برا بیچتے کرتے رہتے ہیں (83)

تو تم ان پر (عذاب کے لئے) جلدی نہ کرو اور ہم تو ان
کے لئے (دن) شمار کر رہے ہیں (84)

جس روز ہم پرہیز گاروں کو اللہ کے سامنے (بطور)
مہمان جمع کریں گے (85)

اور گنہگاروں کو دوزخ کی طرف پیا سے ہانک لے
جائیں گے (86)

(تو لوگ) کسی کی سفارش کا اختیار نہ رکھیں گے مگر جس
نے اللہ سے اقرار لیا ہو (87)

اور کہتے ہیں اللہ بیٹا رکھتا ہے (88)

(ایسا کہنے والو یہ تو) تم بری بات (زبان پر) لاتے ہو (89)

قریب ہے کہ اس (افتراء) سے آسمان پھٹ پڑیں اور
زمین شق ہو جائے اور پہاڑ پارہ پارہ ہو کر گر

هَذَا ٩٠

أَنْ دَعَا الرَّحْمَنَ وَلَدًا ٩١

وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمَنِ أَنْ يَتَّخِذَ

وَلَدًا ٩٢

إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

إِلَّا آتِيَ الرَّحْمَنَ عَبْدًا ٩٣

لَقَدْ أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ٩٤

وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَرْدًا ٩٥

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ

وَدًّا ٩٦

فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ

الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْمًا لُدًّا ٩٧

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ

هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِنْ أَحَدٍ أَوْ

تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ٩٨

سُورَةُ طه ١٣٥ آيَاتُهَا ٨ رُكُوعَاتُهَا ٨

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

طه ١

مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى ٢

پڑیں ٩٠

کہ انہوں نے اللہ کیلئے بیٹا تجویز کیا ٩١

اور اللہ کو شایاں نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے ٩٢

تمام شخص جو آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اللہ کے

رو برو بندے ہو کر آئیں گے ٩٣

اس نے ان (سب) کو (اپنے علم سے) گھیر رکھا اور

(ایک ایک کو) شمار کر رکھا ہے ٩٤

اور سب قیامت کے دن اس کے سامنے اکیلے اکیلے

حاضر ہوں گے ٩٥

اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے اللہ ان کی محبت

(مخلوقات کے دل میں) پیدا کر دے گا ٩٦

(اے پیغمبر!) ہم نے یہ (قرآن) تمہاری زبان میں آسان

(نازل) کیا ہے تاکہ تم اس سے پرہیز گاروں کو خوشخبری

پہنچا دو۔ اور جھگڑا لوؤں کو ڈر سنا دو ٩٧

اور ہم نے ان سے پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر دیا

ہے بھلا تم ان میں سے کسی کو دیکھتے ہو یا (کہیں) ان کی

بھنک سنتے ہو ٩٨

سورہ طہ کی ہے اور اس میں ایک سو پینتیس آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طہ ١

(اے محمد!) ہم نے تم پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم

مشقت میں پڑ جاؤ ٢

إِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَن يَخْشَى ③

بلکہ اس شخص کو نصیحت دینے کے لئے (نازل کیا ہے) جو خوف رکھتا ہے ③

تَنْزِيلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَوَاتِ الْعُلَى ④

یہ اس ذات کا اُتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اونچے اونچے آسمان بنائے ④

الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى ⑤
لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَى ⑥

(یعنی اللہ) رحمن جس نے عرش پر قرار پکڑا ⑤
جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے بیچ میں ہے اور جو کچھ (زمین کی) مٹی کے نیچے ہے سب اسی کا ہے ⑥

وَإِنْ تَجْهَرُ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى ⑦

اور اگر تم پکار کر بات کہو تو وہ تو چھپے بھید اور نہایت پوشیدہ بات تک کو جانتا ہے ⑦

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْبَاطُ الْحُسْنَى ⑧

وہ معبود (برحق) ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اس کے (سب) نام اچھے ہیں ⑧

وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَى ⑨

اور کیا تمہیں موسیٰؑ (کے حال) کی خبر ملی ہے ⑨

إِذْ رَأَىٰ نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا تَلْعَلُ أَتِيكُمْ مِنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجْدٍ عَلَى النَّارِ هُدًى ⑩

جب انہوں نے آگ دیکھی تو اپنے گھر کے لوگوں سے کہا کہ تم (یہاں) ٹھیرو میں نے آگ دیکھی ہے (میں وہاں جاتا ہوں) شاید اس میں سے میں تمہارے پاس انگارہ لاؤں یا آگ (کے مقام) کا رستہ معلوم کر سکوں ⑩

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ يٰمُوسَى ⑪

جب وہاں پہنچے تو آواز آئی کہ موسیٰؑ ⑪

إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاخْذِمْنِي نَعْلَيْكَ إِنَّكَ بِأَوْدَاقِ الْبُقَدَّاسِ طَوًى ⑫

میں تو تمہارا پروردگار ہوں تو اپنی جوتیاں اتار دو تم (یہاں) پاک میدان (یعنی) طویٰ میں ہو ⑫

وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَى ⑬

اور میں نے تم کو انتخاب کر لیا ہے تو جو حکم دیا جائے اسے سنو ⑬

إِنِّي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي ⑭

بیشک میں ہی اللہ ہوں۔ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری عبادت کیا کرو۔ اور میری یاد کے لئے نماز پڑھا کرو ⑭

إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا
لِيُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَىٰ ①٥

فَلَا يَصُدُّكَ عَنْهَا مَنْ لَا يُؤْمِنُ
بِهَا وَاتَّبِعْ هَوَاهُ فَتَرْدَىٰ ①٦

وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يُمُوسَىٰ ①٧
قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَ
أَهْشُرُ بِهَا عَلَىٰ غَنَمِي وَلِيَ فِيهَا
مَآبٍ أُخْرَىٰ ①٨

قَالَ أَلْقَهَا يُمُوسَىٰ ①٩
فَأَلْقَاهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَىٰ ②٠

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۚ سَنُعِيدُهَا
سِيرَتَهَا الْأُولَىٰ ②١

وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَىٰ جَنَاحِكَ تَخْرُجْ
بَيضًا مِّنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرَىٰ ②٢
لِنُرِيكَ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرَىٰ ②٣

إِذْ هَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ②٤
قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ②٥

وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ②٦
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي ②٧

يَقْفُوهُ أَقْوَامٌ ②٨
وَاجْعَلْ لِّي زَيْرًا مِّنْ أَهْلِي ②٩

قیامت یقیناً آنے والی ہے میں چاہتا ہوں کہ اس (کے
وقت) کو پوشیدہ رکھوں تاکہ ہر شخص جو کوشش کرے اس کا
بدلہ پائے ①٥

تو جو شخص اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کے پیچھے
چلتا ہے (کہیں) تم کو اس (کے یقین) سے روک نہ
دے تو (اس صورت میں) تم ہلاک ہو جاؤ ①٦

اور موسیٰ یہ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے؟ ①٧
انہوں نے کہا یہ میری لاٹھی ہے اس پر میں سہارا لگاتا ہوں
اور اس سے اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑتا ہوں اور
اس میں میرے اور بھی کئی فائدے ہیں ①٨

فرمایا کہ موسیٰ اسے ڈال دو ①٩
تو انہوں نے اسکو ڈال دیا اور وہ ناگہاں سانپ بن کر
دوڑنے لگا ②٠

اللہ نے فرمایا کہ اسے پکڑ لو اور ڈرنا مت۔ ہم اس کو ابھی
اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے ②١

اور اپنا ہاتھ بغل سے لگا لو وہ کسی عیب (و بیماری) کے بغیر
سفید (چمکتا دمکتا) نکلے گا (یہ) دوسری نشانی (ہے) ②٢
تاکہ ہم تمہیں اپنے نشانات عظیم دکھائیں ②٣

تم فرعون کے پاس جاؤ (کہ) وہ سرکش ہو رہا ہے ②٤
کہا میرے پروردگار میرا سینہ کھول دے ②٥

اور میرا کام آسان کر دے ②٦
اور میری زبان کی گرہ کھول دے ②٧

تاکہ وہ میری بات سمجھ لیں ②٨
اور میرے گھر والوں میں سے میرا وزیر (مددگار) مقرر
فرما ②٩

هُرُونَ أَخِي ③٠

أَشَدُّ دِيَةً أَرْسَى ③١

وَأَشْرَكُهُ فِي أَمْرِي ③٢

كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ③٣

وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا ③٤

إِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيرًا ③٥

قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَمُوسَى ③٦

وَلَقَدْ مَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَى ③٧

إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَى أُمِّكَ مَا يُوحَى ③٨

أَنْ أَقْدِرَ فِيهِ فِي الثَّابُوتِ فَأَقْدِرَ فِيهِ

فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ

يَا خُذْهُ عَدُوٌّ لِّي وَعَدُوٌّ لَهُ ③٩

وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِنِّي ④٠

وَلِتُصْنَعَ عَلَى عَيْنِي ④١

إِذْ تَسْتَشِيءُ أَخُتُكَ فَتَقُولُ هَلْ

أَدُلُّكُمْ عَلَى مَنْ يَكْفُلُهُ ④٢ فَرَجَعْتُكَ

إِلَى أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا

تَحْزَنَ ④٣ وَكَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْتُكَ

مِنَ الْغَمِّ وَكَتَلْتَ قُتُوبًا ④٤ فَلَبِثْتَ

سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ ④٥ ثُمَّ جِئْتَ

عَلَى قَدَرٍ يَمُوسَى ④٦

وَأَصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي ④٧

(یعنی) میرے بھائی ہارون کو ③٠

اس سے میری قوت کو مضبوط کر ③١

اور اسے میرے کام میں شریک کر ③٢

تا کہ ہم تیری بہت سی تسبیح کریں ③٣

اور تجھے کثرت سے یاد کریں ③٤

تو ہم کو (ہر حال میں) دیکھ رہا ہے ③٥

فرمایا۔ موسیٰ تمہاری دعا قبول کی گئی ③٦

اور ہم نے تم پر ایک بار اور بھی احسان کیا تھا ③٧

جب ہم نے تمہاری والدہ کو الہام کیا تھا جو تمہیں بتایا جاتا

ہے ③٨

(وہ یہ تھا) کہ اسے صندوق میں رکھو پھر اس کو دریا میں ڈال

دو تو دریا اس کو کنارے پر ڈال دے گا (اور) میرا اور اس کا

دشمن اسے اٹھالے گا اور (موسیٰ) میں نے تم پر اپنی طرف

سے محبت ڈال دی (اس لئے کہ تم پر مہربانی کی جائے) اور

اس لئے کہ تم میرے سامنے پرورش پاؤ ③٩

جب تمہاری بہن (فرعون کے ہاں) گئی اور کہنے لگی کہ میں

تمہیں ایسا شخص بتاؤں جو اس کو پالے تو (اس طریق سے) ہم

نے تم کو تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تا کہ ان کی آنکھیں

ٹھنڈی ہوں اور وہ رنج نہ کریں اور تم نے ایک شخص کو مار ڈالا تو

ہم نے تم کو غم سے مخلصی دی اور ہم نے تمہاری (کئی بار)

آزمائش کی۔ پھر تم کئی سال اہل مدین میں ٹھہرے رہے۔ پھر

اے موسیٰ تم (قابلیت رسالت کے) اندازے پر آ پہنچے ④٠

اور میں نے تم کو اپنے (کام کے) لئے بنایا ہے ④١

إِذْ هَبُّ أَنْتَ وَأَخُوكَ بِآيَتِي وَلَا تَنِيَا
فِي ذِكْرِي ④٢

إِذْ هَبَّا إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى ④٣
فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لِّعَلَّهٗ
يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَى ④٤

قَالَ رَبَّنَا إِنَّا نَخَافُ أَنْ يُفْرِطَ
عَلَيْنَا أَوْ أَنْ يُطْغَى ④٥
قَالَ لَا تَخَافَا إِنِّي مَعَكُمَا
أَسْمِعُ وَأَأْمُرُ ④٦

فَأَتَيْنَاهُ فَقُولَا إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ
فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَآءِيلَ
وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۖ قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ
مِّنْ رَبِّكَ ۖ وَالسَّلَامُ عَلَىٰ مَنِ اتَّبَعَ
الْهُدَى ④٧

إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ
عَلَىٰ مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى ④٨
قَالَ فَمَنْ رَبُّكُمَا يُوسُفُ ④٩

قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَىٰ كُلَّ شَيْءٍ
خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَىٰ ⑤٠

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولَىٰ ⑤١
قَالَ عَلِمْنَا عِنْدَ رَبِّنَا فِي كِتَابٍ
لَّا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنسَى ⑤٢
الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَّ

تو تم اور تمہارا بھائی دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ اور
میری یاد میں سستی نہ کرنا ④٢

دونوں فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے ④٣
اور اس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ غور کرے یا ڈر
جائے ④٤

دونوں کہنے لگے کہ ہمارے پروردگار ہمیں خوف ہے کہ وہ
ہم پر تعدی کرنے لگے یا زیادہ سرکش ہو جائے ④٥
(اللہ نے فرمایا) کہ ڈرو مت میں تمہارے ساتھ ہوں
(اور) سنتا اور دیکھتا ہوں ④٦

(اچھا) تو اس کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم آپ کے پروردگار
کے بھیجے ہوئے ہیں۔ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے
کی اجازت دیجئے اور انہیں عذاب نہ کیجئے۔ ہم آپ کے
پاس آپ کے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آئے
ہیں۔ اور جو ہدایت کی بات مانے اس کو سلامتی ہو ④٧

ہماری طرف یہ وحی آئی ہے کہ جو جھٹلائے اور منہ پھیرے
اس کے لئے عذاب (تیار) ہے ④٨
(غرض موسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس گئے) اس نے کہا
کہ موسیٰ تمہارا پروردگار کون ہے؟ ④٩

کہا کہ ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی شکل و
صورت بخشی پھر راہ دکھائی ⑤٠

کہا تو پہلی جماعتوں کا کیا حال؟ ⑤١
کہا کہ ان کا علم میرے پروردگار کو ہے (جو) کتاب میں
(لکھا ہوا ہے) میرا پروردگار نہ چوکتا ہے نہ بھولتا ہے ⑤٢
وہ (وہی تو ہے) جس نے تم لوگوں کے لئے زمین کو فرش

سَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا وَ أَنْزَلَ مِنَ
السَّمَاءِ مَلَكًا ۖ فَخَرَجْنَا بِهِ آزُوجًا
مِّنْ نَّبَاتٍ شَتَّى ۝۵۳

كُلُوا وَ ارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ ۚ إِنَّ فِي
ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُولِي النُّهَى ۝۵۴
مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَ فِيهَا نُعِيدُكُمْ وَ
مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى ۝۵۵
وَلَقَدْ آرَيْنَاهُ الْآيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ
وَ آبَى ۝۵۶

قَالَ أَجِئْتَنَا لِنُخْرِجَنَّا مِنْ أَرْضِنَا
بِسِحْرِكَ يٰمُوسَى ۝۵۷
فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهِ فَاجْعَلْ
بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا إِلَّا نُخْلِفُهُ
نَحْنُ وَ لَا أَنْتَ مَكَانًا سُوًى ۝۵۸
قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمَ الزَّيْنَةِ وَ أَنْ
يُخْشَرِ النَّاسُ ضُحًى ۝۵۹

فَتَوَلَّى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ
ثُمَّ أَتَى ۝۶۰
قَالَ لَهُمْ مُوسَى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا
عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ
وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَى ۝۶۱

فَتَنَازَعُوا أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ وَ أَسْرُوا
النَّجْوَى ۝۶۲
قَالُوا إِنَّ هَٰذِهِ لَسِحْرَانِ يُرِيدُنِ

بنایا۔ اور اس میں تمہارے لئے رستے جاری کئے اور
آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے انواع و اقسام کی
مختلف روئیدگیاں پیدا کیں ۝۵۳

(خود بھی) کھاؤ اور اپنے چار پائیوں کو بھی چراؤ۔ بیشک
ان (باتوں) میں عقل والوں کیلئے نشانیاں ہیں ۝۵۴
اسی (زمین) سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں تمہیں
لوٹائیں گے اور اسی سے دوسری دفعہ نکالیں گے ۝۵۵
اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں مگر وہ
تکذیب اور انکار ہی کرتا رہا ۝۵۶

کہنے لگا کہ موسیٰ! کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ اپنے
جادو (کے زور) سے ہمیں ہمارے ملک سے نکال دو ۝۵۷
تو ہم بھی تمہارے مقابل ایسا ہی جادو لائیں گے تو ہمارے اور
اپنے درمیان ایک وقت مقرر کر لو نہ تو ہم اس کے خلاف کریں
اور نہ تم (اور یہ مقابلہ) ایک ہموار میدان میں (ہوگا) ۝۵۸
(موسیٰ نے) کہا کہ آپ کے لئے یوم زینت کا وعدہ ہے اور
یہ کہ لوگ اس دن چاشت^۱ کے وقت اکٹھے ہو جائیں ۝۵۹
تو فرعون لوٹ گیا اور اپنے سامان جمع کر کے پھر
آیا ۝۶۰

موسیٰ نے ان (جادوگروں) سے کہا کہ ہائے تمہاری کم
بخشی اللہ پر جھوٹ افتراء نہ کرو کہ وہ تمہیں عذاب سے فنا
کردے۔ اور جس نے افتراء کیا وہ نامراد رہا ۝۶۱
تو وہ باہم اپنے معاملے میں جھگڑنے اور چپکے چپکے سرگوشی
کرنے لگے ۝۶۲

کہنے لگے یہ دونوں جادوگر ہیں چاہتے ہیں کہ اپنے

أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ
بِسِحْرِهَا وَيَذْهَبَ بِطَرِيقَتِكُمْ

المثل 63

فَاَجْبِعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ اسْتُوا صَفًّا

وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنْ اسْتَعْلَى 64

قَالُوا يُمُوْلَىٰ إِمَّا أَنْ تُلْقَىٰ وَإِمَّا

أَنْ تَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَىٰ 65

قَالَ بَلْ أَلْقُوا فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَ

عَصِيَّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ

أَنَّهُمْ تَسْعَىٰ 66

فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُّوسَىٰ 67

قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَىٰ 68

وَأَلْقَىٰ مَا فِي يَمِينِكَ تَلَقَّفَ مَا

صَنَعُوا إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدٌ سِحْرٌ

وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ 69

فَأَلْقَى السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوا آمَنَّا

بِرَبِّ هَارُونَ وَمُوسَىٰ 70

قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ

إِنَّهُ لَكَايِدُكُمْ الَّذِي عَلَّمَكُمُ

السِّحْرَ فَلَا قِطْعَنَ أَيْدِيكُمْ وَ

أَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ وَلَا وَصْلَ بَيْنَكُمْ

فِي جُذُوعِ النَّخْلِ وَلْتَعْلُنَّ أَيْنًا

أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْقَىٰ 71

قَالُوا لَنْ نُؤْثِرَكَ عَلَىٰ مَا جَاءَنَا

جادو (کے زور) سے تم کو تمہارے ملک سے نکال دیں۔
اور تمہارے شائستہ مذہب کو نابود کر دیں 63

تو تم (جادو کا) سامان اکٹھا کر لو اور پھر قطار باندھ کر آؤ

آج جو غالب رہا وہی کامیاب ہوا 64

بولے کہ موسیٰ! تو تم (اپنی چیز) ڈالو یا ہم (اپنی چیزیں)

پہلے ڈالتے ہیں 65

موسیٰ نے کہا نہیں تم ہی ڈالو (جب انہوں نے چیزیں

ڈالیں) تو ناگہاں ان کی رسیاں اور لاٹھیاں موسیٰ کے خیال

میں ایسی آنے لگیں کہ وہ دوڑ رہی ہیں 66

(اس وقت) موسیٰ نے اپنے دل میں خوف معلوم کیا 67

ہم نے کہا خوف نہ کرو بلاشبہ تم ہی غالب ہو 68

اور جو چیز (یعنی لاٹھی) تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اسے

ڈال دو کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے اس کو نگل جائے گی جو

کچھ انہوں نے بنایا ہے (یہ تو) جادو گروں کے ہتھکنڈے

ہیں اور جادو گر جہاں جائے فلاح نہیں پائے گا 69

(القصہ یوں ہی ہوا) تو جادو گر سجدے میں گر پڑے (اور)

کہنے لگے کہ ہم موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر ایمان لائے 70

(فرعون) بولا کہ پیشتر اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم

اس پر ایمان لے آئے بیشک وہ تمہارا بڑا (یعنی استاد) ہے

جس نے تم کو جادو سکھایا ہے سو میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں

(جانب) خلاف سے کٹوا دوں گا اور کھجور کے تنوں پر سولی

چڑھوا دوں گا (اس وقت) تم کو معلوم ہو گا کہ ہم میں سے

کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیر تک رہنے والا ہے 71

انہوں نے کہا کہ جو دلائل ہمارے پاس آگئے ہیں ان پر

مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالَّذِي فَطَرَ نَافَا قُضِ
مَا أَنْتَ قَاضٍ ۖ إِنَّمَا تَقْضِي هَذِهِ
الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۖ (72)

إِنَّا أَمْنَا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطِيئَنَا
وَمَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۖ
وَاللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَى (73)

إِنَّهُ مَنْ يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ
لَهُ جَهَنَّمَ ۖ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا
يَحْيَى (74)

وَمَنْ يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ
الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ
الْعُلَى (75)

جَنَّتٍ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَذَٰلِكَ
جَزَاءُ مَنْ تَزَكَّى (76)

وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ ۖ أَنْ
أَسْرِ بِعِبَادِي فَاصْرَبْ لَهُمْ طَرِيقًا
فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۖ لَا تَخَفْ دَرَكًاو
لَا تَخْشَى (77)

فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُودٍ ۖ فَغَشِيَهُمْ
مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ (78)

وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا هَدَى (79)

لِيَبْنِيَ إِسْرَآءِيلَ قَدْ أَنْجَيْنَاكَ
مِّنْ عَدُوِّكَ ۖ وَوَعَدْنَاكَ جَانِبَ

اور جس نے ہم کو پیدا کیا ہے اس پر ہم آپ کو ہرگز ترجیح نہیں
دیں گے تو تم کو جو حکم دینا ہو دے دو اور تم جو حکم دے سکتے ہو وہ
صرف اسی دنیا کی زندگی میں (دے سکتے ہیں) (72)

ہم اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تاکہ وہ ہمارے
گناہوں کو معاف کرے اور (اسے بھی) جو تم نے ہم سے
زبردستی جادو کرایا اور اللہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے (73)

جو شخص اپنے پروردگار کے پاس گنہگار ہو کر آئے گا
تو اس کے لئے جہنم ہے جس میں نہ مرے گا نہ جنے
گا (74)

اور جو اس کے روبرو ایماندار ہو کر آئے گا اور عمل نیک
کئے ہوں گے تو ایسے لوگوں کے لئے اونچے اونچے
درجے ہیں (75)

(یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے نیچے نہریں بہ رہی
ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ اس شخص کا بدلہ ہے
جو پاک ہوا (76)

اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو
راتوں رات نکال لے جاؤ پھر ان کے لئے دریا میں (لاٹھی
مار کر) خشک رستہ بنا دو۔ پھر تم کو نہ تو (فرعون کے)
آپکڑنے کا خوف ہوگا اور نہ (غرق ہونے کا) ڈر (77)

پھر فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ ان کا تعاقب کیا۔ تو دریا
(کی موجوں) نے ان پر چڑھ کر انہیں ڈھانک لیا (78)

اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا اور سیدھے رستے پر نہ
ڈالا (79)

اے آل یعقوب ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے
نجات دی اور تورات دینے کے لئے تم سے کوہ طور

کی داہنی طرف مقرر کی اور تم پر من اور سلویٰ نازل کیا ⑧۰

(اور حکم دیا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو دی ہیں ان کو کھاؤ اور اس میں حد سے نہ نکلنا۔ ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہوگا۔ اور جس پر میرا عذاب نازل ہوا وہ ہلاک ہو گیا ⑧۱

اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے رستے چلے اس کو میں بخش دینے والا ہوں ⑧۲

اور اے موسیٰ! تم نے اپنی قوم سے (آگے چلے آنے میں) کیوں جلدی کی؟ ⑧۳

کہا وہ میرے پیچھے آرہے ہیں اور اے میرے پروردگار میں نے تیری طرف آنے کی جلدی اس لئے کی کہ تو خوش ہو ⑧۴

فرمایا کہ ہم نے تمہاری قوم کو تمہارے بعد آزمائش میں ڈال دیا ہے اور سامری نے ان کو بہکا دیا ہے ⑧۵

اور موسیٰ! غصے اور غم کی حالت میں اپنی قوم کے پاس واپس آئے (اور) کہنے لگے کہ اے قوم! کیا تمہارے پروردگار نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا (میری جدائی کی) مدت تمہیں دراز (معلوم) ہوئی یا تم نے چاہا کہ تم پر پروردگار کی طرف سے غضب نازل ہو۔ اور (اس لئے) تم

نے مجھ سے جو وعدہ (کیا تھا اس کے) خلاف کیا ⑧۶

وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے اختیار سے تم سے وعدہ خلاف نہیں کیا۔ بلکہ ہم لوگوں کے زیوروں کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے پھر ہم نے اس کو (آگ میں) ڈال دیا اور

اسی طرح سامری نے ڈال دیا ⑧۷

تو اس نے ان کے لئے ایک بچھڑا بنا دیا (یعنی اس کا) قالب

الطُّورِ الْاَيْمَنِ وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّٰ وَ السَّلْوٰ ⑧۰

كُلُّوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ لَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ وَ مَنْ يَّحِلَّ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰ ⑧۱

وَ اِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰ ⑧۲

وَ مَا اَعْجَلَك عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوسٰ ⑧۳

قَالَ هُمْ اَوْلَآءِ عَلٰى اَثَرِيْ وَ عَجَلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰ ⑧۴

قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَ اَصْلَحْنٰ السَّامِرِيْ ⑧۵

فَرَجَعْنٰ مُوسٰ اِلٰى قَوْمِهِ غَضْبَانَ اَسْفَاً قَالَ يُقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعَدًّا حَسَنًا اَفَقَالَ عَلَيْكُمْ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَبِّكُمْ فَاَخْلَقْتُمْ مَّوْعِدِيْ ⑧۶

قَالُوْا مَا اَخْلَقْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلِكِنَا وَ لٰكِنَّا حَمَلْنَا اَوْزَارًا مِّنْ زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقٰ السَّامِرِيْ ⑧۷

فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ

خَوَاسِرٌ فَقَالُوا هَذَا إِلَهُكُمْ وَإِلَهُ
مُوسَىٰ فَتَنَسَىٰ ۖ (88)

أَفَلَا يَرَوْنَ إِلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ
قَوْلًا ۚ وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَ
لَا نَفْعًا (89)

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِنْ قَبْلُ
لِقَوْمِ إِسْمَاعِيلَ إِنِّي أَخَافُكُمْ
وَأَنَّ رَبَّكُمْ
الرَّحْمَنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا
أَمْرِي (90)

قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَكِفِينَ
حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ (91)
قَالَ يَهُرُؤُنَ مَا مَنَّكَ إِذْ
رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا (92)

أَلَا تَتَّبِعَنِ ۖ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي (93)
قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي
وَلَا بِرَأْسِي ۚ إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ
فَرَّقْتُ بَيْنَ بَنِي إِسْرَءِيلَ
وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي (94)

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يُسَامِرِي (95)
قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ
فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ
فَنَبَذْتُهَا وَكَذَلِكَ سَوَّلَتْ لِي
نَفْسِي (96)

جس کی آواز گائے کی سی تھی۔ تو لوگ کہنے لگے کہ یہی تمہارا معبود
ہے اور یہی موسیٰؑ کا معبود ہے۔ مگر وہ بھول گئے ہیں (88)

کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ وہ ان کی کسی بات کا جواب نہیں
دیتا۔ اور نہ ان کے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتا
ہے (89)

اور ہارونؑ نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ لوگو
اس سے صرف تمہاری آزمائش کی گئی ہے۔ اور
تمہارا پروردگار تو اللہ ہے تو میری پیروی کرو اور
میرا کہا مانو (90)

وہ کہنے لگے کہ جب تک موسیٰؑ ہمارے پاس واپس نہ
آئیں ہم تو اس (کی پوجا) پر قائم رہیں گے (91)
(پھر موسیٰؑ نے ہارون سے) کہا کہ ہارونؑ جب تم نے ان کو
دیکھا تھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو تم کو کس چیز نے روکا (92)

(یعنی) اس بات سے کہ تم میرے پیچھے چلے آؤ۔ بھلا تم
نے میرے حکم کے خلاف (کیوں) کیا؟ (93)
کہنے لگے کہ بھائی میری داڑھی اور سر (کے بالوں) کو نہ
پکڑیے میں تو اس سے ڈرا کہ آپ یہ نہ کہیں کہ تم نے
بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور میری بات کو ملحوظ خاطر
نہ رکھا (94)

(پھر سامری سے) کہنے لگے کہ سامری تیرا کیا حال ہے؟ (95)
اس نے کہا میں نے ایسی چیز دیکھی جو اوروں نے نہیں دیکھی
تو میں نے اس فرشتے کے نقشِ پا سے (مٹی کی) ایک مٹھی
بھری۔ پھر اس کو (چھڑے کے قالب میں) ڈال دیا
اور مجھے میرے جی نے (اس کام کو) اچھا بتایا (96)

قَالَ فَادْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ
أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ وَإِنَّ لَكَ
مَوْعِدًا لَنْ تُخْلَفَهُ وَانْظُرْ إِلَى
إِلَهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا
لَنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ
نَسْفًا ⑨٧

إِنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا
هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ⑨٨

كَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ
مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ
لَدُنَّا ذِكْرًا ⑨٩

مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ
يَوْمَ الْقِيَمَةِ وِزْرًا ⑩٠

خُلِدِينَ فِيهِ ۚ وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ
الْقِيَمَةِ حِمْلًا ⑩١

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ وَنَحْشُرُ
الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ⑩٢

يَتَخَفَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا
عَشْرًا ⑩٣

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ
أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا
يَوْمًا ⑩٤

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ
يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ⑩٥

(موسیٰ نے) کہا جا تجھ کو (دنیا کی) زندگی میں یہ (سزا) ہے کہ کہتا رہے کہ مجھ کو ہاتھ نہ لگانا۔ اور تیرے لئے ایک اور وعدہ ہے (یعنی عذاب کا) جو تجھ سے ٹل نہ سکے گا اور جس معبود (کی پوجا) پر تو (قائم و) معتکف تھا اس کو دیکھ ہم اسے جلا دیں گے پھر اس (کی راکھ) کو اڑا کر دریا میں بکھیر دیں گے ⑨٧

تمہارا معبود اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے ⑨٨

اس طرح ہم تم سے وہ حالات بیان کرتے ہیں جو گزر چکے ہیں اور ہم نے تمہیں اپنے پاس سے نصیحت (کی کتاب) عطا فرمائی ہے ⑨٩

جو شخص اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن (گناہ کا) بوجھ اٹھائے گا ⑩٠

(ایسے لوگ) ہمیشہ اس (عذاب) میں (بتلا) رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے روز ان کے لئے بُرا ہوگا ⑩١

جس روز صور پھونکا جائے گا اور ہم گنہگاروں کو اکٹھا کریں گے اور ان کی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی ⑩٢

(تو) وہ آپس میں آہستہ آہستہ کہیں گے کہ تم (دنیا میں) صرف دس ہی دن رہے ہو ⑩٣

جو باتیں یہ کریں گے ہم خوب جانتے ہیں۔ اس وقت تمہیں ان میں سب سے اچھی راہ والا کہے گا کہ (نہیں بلکہ) صرف ایک روز ٹھیرے ہو ⑩٤

اور تم سے پہاڑوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ اللہ ان کو اڑا کر بکھیر دے گا ⑩٥

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۝¹⁰⁶

لَا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ۝¹⁰⁷

يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ ۚ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۝¹⁰⁸

يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَرَاضِيَ لَهُ قَوْلًا ۝¹⁰⁹

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ۝¹¹⁰

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۝¹¹¹

وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخْفُ ظُلْمًا وَلَا هَضْبًا ۝¹¹²

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۝¹¹³

فَتَعَلَىٰ اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَىٰ إِلَيْكَ وَحْيُهُ ۚ وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝¹¹⁴

وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِنْ قَبْلِ فَنَسَىٰ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ۝¹¹⁵

اور زمین کو ہموار میدان کر چھوڑے گا ۝¹⁰⁶

جس دن نہ تم کجی (اور پستی) دیکھو گے نہ ٹیلا (اور بلندی) ۝¹⁰⁷

اس روز لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اور اس کی پیروی سے انحراف نہ کر سکیں گے۔ اور اللہ کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی۔ تو تم آواز خفی کے سوا کوئی آواز نہ سنو گے ۝¹⁰⁸

اس روز سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی مگر اس شخص کی جسے اللہ اجازت دے اور اس کی بات کو پسند فرمائے ۝¹⁰⁹

جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ اس کو جانتا ہے اور وہ (اپنے) علم سے اللہ (کے علم) پر احاطہ نہیں کر سکتے ۝¹¹⁰

اور اس زندہ وقائم کے روبرو منہ نیچے ہو جائیں گے اور جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا وہ نامراد رہا ۝¹¹¹

اور جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہوگا تو اس کو نہ ظلم کا خوف ہوگا اور نہ نقصان کا ۝¹¹²

اور ہم نے اس کو اسی طرح کا قرآن عربی نازل کیا ہے اور اس میں طرح طرح کے ڈراوے بیان کر دیئے ہیں تاکہ لوگ پرہیزگار بنیں۔ یا اللہ ان کے لئے نصیحت پیدا کر دے ۝¹¹³

تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے عالی قدر ہے۔ اور قرآن کی وحی جو تمہاری طرف بھیجی جاتی ہے اس کے پورا ہونے سے پہلے قرآن کے (پڑھنے کے) لئے جلدی نہ کیا کرو اور دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم دے ۝¹¹⁴

اور ہم نے پہلے آدمؑ سے عہد لیا تھا مگر وہ (اسے) بھول گئے اور ہم نے ان میں صبر و ثبات نہ دیکھا ۝¹¹⁵

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدمؑ کے آگے سجدہ کرو تو سب سجدے میں گر پڑے مگر ابلیس نے انکار کیا (116)

ہم نے فرمایا کہ آدمؑ یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے تو یہ کہیں تم دونوں کو بہشت سے نکلوانہ دے۔ پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ (117)

یہاں تم کو یہ (آسائش) ہے کہ نہ بھوکے رہو نہ ننگے (118)

اور یہ کہ نہ پیاسے رہو اور نہ دھوپ کھاؤ (119)

تو شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا۔ اور کہا کہ آدمؑ بھلا میں تم کو (ایسا) درخت بتاؤں (جو) ہمیشہ کی زندگی کا (ثمرہ دے) اور (ایسی) بادشاہت کہ کبھی زائل نہ ہو (120)

تو دونوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا تو ان پر ان کی شرمگاہیں ظاہر ہوئیں اور وہ اپنے (بدنوں) پر بہشت کے پتے چپکانے لگے اور آدمؑ نے اپنے پروردگار کے (حکم کے) خلاف کیا تو (وہ اپنے مطلوب سے) بے راہ ہو گئے (121)

پھر ان کے پروردگار نے ان کو نوازا تو ان پر مہربانی سے توجہ فرمائی اور سیدھی راہ بتائی (122)

فرمایا کہ دونوں یہاں سے نیچے اتر جاؤ۔ تم میں بعض بعض کے دشمن (ہوں گے) پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ تکلیف میں پڑے گا (123)

اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے (124)

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ أَبَىٰ (116)

فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّ هَذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقَىٰ (117)

إِنَّ لَكَ أَلًا تَجُوعُ فِيهَا وَلَا تَعْرَىٰ (118)

وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا تَصْحَىٰ (119)

فَوَسْوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ قَالَ يَا آدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَى شَجَرَةٍ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبُلَىٰ (120)

فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوَاتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا مِنْ ذُرِّ الرَّاقِ الْجَنَّةِ ۖ وَعَصَىٰ آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَىٰ (121)

ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَىٰ (122)

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى ۖ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقَىٰ (123)

وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا ۖ وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَعْمَىٰ (124)

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰی
وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا (125)

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اِيْتَانِیْٓ فَنَسِیْتَهُمَا
وَكَذٰلِكَ الْیَوْمَ تُنۡسٰی (126)

وَكَذٰلِكَ نَجْزِیْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ
یُؤْمِنْ بِاٰیٰتِ رَبِّهِ ط وَ لَعَذَابُ
الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبۡقٰی (127)

اَقَلَّمُ یَهۡدِیۡلَهُمْ كَمۡ اَهۡلَكْنَا قَبۡلَهُمۡ
مِّنَ الْقُرُوۡنِ یَشۡشَوۡنَ فِیۡ مَسٰكِنِهِمۡ ط
اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی النُّۡهٰی (128)

وَلَوْ لَا کَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ
لَکَانَ لِزَآمًا وَّ اَجَلٌ مُّسَمًّی ط (129)

فَاَصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوۡلُوۡنَ وَسَبِّحْ
بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبۡلَ طُلُوۡعِ الشَّمْسِ
وَقَبۡلَ غُرُوۡبِهَا وَاَنَا عِیۡ الَّیۡلِ
فَسَبِّحْ وَاَطۡرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ
تَرْضٰی (130)

وَلَا تَمُدَّنَّ عَیۡنَیۡكَ اِلٰی مَا
مَتَّعَیۡنَاۤهُ اَزۡوَاجًا مِّنۡهُمۡ زَهۡرَةً
الْحَیۡوَةِ الدُّنْیَا لِنَفۡتِنَهُمْ فِیۡهِ ط
وَسِرٰۤیۡ رَبِّكَ خَیۡرٌ وَّاَبۡقٰی (131)
وَاَمُرُّ اَهۡلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصۡطَبِرْ

وہ کہے گا کہ میرے پروردگار تو نے مجھے اندھا کر کے
کیوں اٹھایا میں تو دیکھتا بھالتا تھا (125)

اللہ فرمائے گا کہ ایسا ہی (چاہیے تھا) تیرے پاس ہماری
آیتیں آئیں تو تو نے انکو بھلا دیا۔ اسی طرح آج ہم تجھکو
بھلا دیں گے (126)

اور جو شخص حد سے نکل جائے اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر
ایمان نہ لائے ہم اس کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ اور آخرت
کا عذاب بہت سخت اور بہت دیر رہنے والا ہے (127)

کیا یہ بات ان لوگوں کے لئے موجب ہدایت نہ ہوئی کہ ہم
ان سے پہلے بہت سے فرقوں کو ہلاک کر چکے ہیں جن کے
رہنے کے مقامات میں یہ چلتے پھرتے ہیں۔ عقل والوں
کے لئے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں (128)

اور اگر ایک بات تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے
صادر اور (جزائے اعمال کے لئے) ایک میعاد مقرر نہ ہو
چکی ہوتی تو (نزول) عذاب لازم ہو جاتا (129)

پس جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس پر صبر کرو اور سورج کے
نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے
پروردگار کی تسبیح و تحمید کیا کرو اور رات کی ساعات (اولین) میں
بھی اس کی تسبیح کیا کرو اور دن کی اطراف (یعنی دوپہر
کے قریب ظہر کے وقت بھی) تاکہ تم خوش ہو جاؤ (130)

اور کئی طرح کے لوگوں کو جو ہم نے دنیا کی (زندگی میں)
آرائش کی چیزوں سے بہرہ مند کیا ہے تاکہ ان کی آزمائش
کریں ان پر نگاہ نہ کرنا اور تمہارے پروردگار کی (عطا فرمائی
ہوئی) روزی بہت بہتر اور باقی رہنے والی ہے (131)

اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور اس پر قائم رہو ہم تم

سے روزی کے خواستگار نہیں بلکہ تمہیں ہم روزی دیتے ہیں۔ اور (نیک) انجام (اہل) تقویٰ کا ہے (132) اور کہتے ہیں کہ یہ (پیغمبر) اپنے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے۔ کیا ان کے پاس پہلی کتابوں کی نشانی نہیں آئی (133)

اور اگر ہم ان کو پیغمبر (کے بھیجنے) سے پیشتر کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو وہ کہتے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے تیرے کلام (واحکام) کی پیروی کرتے (134)

کہہ دو کہ سب (نتائج اعمال کے) منتظر ہیں سو تم بھی منتظر رہو۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ (دین کے) سیدھے رستے پر چلنے والے کون ہیں اور (جنت کی طرف) راہ پانے والے کون ہیں (ہم یا تم) (135)

سورۃ انبیاء کی ہے اور اس میں ایک سو بارہ آیتیں اور سات رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لیکر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے لوگوں کا حساب (اعمال کا وقت) نزدیک آ پہنچا ہے اور وہ غفلت میں (پڑے اس سے) منہ پھیر رہے ہیں (1) ان کے پاس کوئی نئی نصیحت ان کے پروردگار کی طرف سے نہیں آتی مگر وہ اسے کھیلتے ہوئے سنتے ہیں (2)

ان کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور ظالم لوگ (آپس میں) چپکے چپکے باتیں کرتے ہیں کہ یہ (شخص کچھ بھی) نہیں مگر تمہارے جیسا آدمی ہے تو تم آنکھوں دیکھتے جادو (کی لپیٹ) میں کیوں آتے ہو (3)

عَلَيْهَا ۚ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۚ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۚ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَى (132) وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِّن رَّبِّهِ ۚ أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةٌ مَّا فِي الصُّحُفِ الْأُولَى (133)

وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُمْ بِعَذَابٍ مِّن قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِّن قَبْلِ أَنْ نَذِلَّ وَنَخْزَى (134)

قُلْ كُلُّ مُتَرَبِّصٍ فَتَرَبَّصُوا ۚ فَسَتَعْلَمُونَ مَنِ أَصْحَبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَى (135)

سُورَةُ الْاَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ ۙ اٰيَاتُهَا 112 رُكُوْعَاتُهَا 7

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ (1) مَا يَأْتِيهِمْ مِّن ذِكْرٍ مِّن رَّبِّهِمْ مُّحَدَّثٍ ۙ اِلَّا اسْتَعْوَوْهُ ۙ وَلَهُمْ يَلْعَبُونَ (2)

لَا هِيَ ۚ قُلُوبُهُمْ ۚ وَاسْرُوا النَّجْوَى ۚ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا ۚ هَلْ هٰذَا اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَأْتُونَ السَّحَرَ وَ اَنْتُمْ تُبْصِرُونَ (3)

(پیغمبر نے) کہا کہ جو بات آسمان اور زمین میں (کہی جاتی) ہے میرا پروردگار اسے جانتا ہے اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ④

بلکہ کہنے لگے کہ (یہ قرآن) پریشان خواب ہیں۔ بلکہ اس نے اس کو اپنی طرف سے بنالیا ہے (نہیں) بلکہ یہ شاعر ہے۔ تو جیسے پہلے (پیغمبر معجزے دے کر) بھیجے گئے تھے (اس طرح) یہ بھی ہمارے پاس کوئی معجزہ لائے ⑤

ان سے پہلے جن بستیوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ ایمان نہیں لاتی تھیں۔ تو کیا یہ ایمان لے آئیں گے ⑥

اور ہم نے تم سے پہلے مردہ ہی (پیغمبر بنا کر) بھیجے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔ اگر تم نہیں جانتے تو جو یاد رکھتے ہیں ان سے پوچھ لو ⑦

اور ہم نے ان کے ایسے جسم نہیں بنائے تھے کہ کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے ⑧

پھر ہم نے ان کے بارے میں (اپنا) وعدہ سچا کر دیا تو ان کو اور جس کو چاہا نجات دی اور حد سے نکل جانے والوں کو ہلاک کر دیا ⑨

ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں تمہارا تذکرہ ہے کیا تم نہیں سمجھتے؟ ⑩

اور ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ستمگار تھیں ہلاک کر مارا اور ان کے بعد اور لوگ پیدا کر دیئے ⑪

جب انہوں نے ہمارے (مقدمہ) عذاب کو دیکھا تو لگے اس سے بھاگنے ⑫

مت بھاگو اور جن (نعمتوں) میں تم عیش و آسائش کرتے تھے ان کی اور اپنے گھروں کی طرف لوٹ جاؤ۔ شاید تم

قُلْ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ
وَالْأَرْضِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ④

بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلْ
افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۖ فَلْيَأْتِنَا
بِآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْآوَلُونَ ⑤

مَا آمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْيَةٍ
أَهْلَكْنَاهَا أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ⑥

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا
نُوحِي إِلَيْهِمْ فَسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ
إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ⑦

وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا إِلَّا يَآكُلُونَ
الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا خَالِدِينَ ⑧

ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ فَأَنْجَيْنَاهُمْ
مِنْ نَّشَأٍ وَآهْلَكْنَا الْمُسْرِفِينَ ⑨

لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ
ذِكْرُكُمْ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ⑩

وَكَمْ قَصْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً
وَأَنْشَأْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا آخَرِينَ ⑪

فَلَمَّا أَحْسَوْا بِأَسْنَاءِ إِذَا هُمْ مِنْهَا
يَرْكُضُونَ ⑫

لَا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا إِلَى مَا
أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَمَسْكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ

تُسَلُّونَ ⑬

قَالُوا يَوْمَئِذٍ إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ⑭
فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّى
جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا خَبِثِينَ ⑮

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ
وَمَا بَيْنَهُمَا الْعِثِينَ ⑯

لَوْ أَرَدْنَا أَنْ نَتَّخِذَ لَهُوًّا لَا تَتَّخِذُهُ
مِنْ لَدُنَّا ۖ إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ ⑰
بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ
فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۖ وَلَكُمْ
الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ⑱

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ
وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ
عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ⑲
يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
لَا يَفْتُرُونَ ⑳
أَمْ اتَّخَذُوا إِلَهًا مِّنْ
الْأَرْضِ هُمْ يُنشِرُونَ ㉑

لَوْ كَانَ فِيهَا إِلَهٌ إِلَّا اللَّهُ
لَفَسَدَتَا ۖ فَسُبْحَنَ اللَّهُ رَبِّ
الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ㉒

سے (اس بارے میں) دریافت کیا جائے ⑬

کہنے لگے ہائے شامت بیشک ہم ظالم تھے ⑭
تو وہ ہمیشہ اسی طرح پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے
ان کو (کھیتی کی طرح) کاٹ کر (اور آگ کی طرح) بجھا
کر ڈھیر کر دیا ⑮

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان
دونوں کے درمیان ہے اس کو لہو و لعب کے لئے پیدا نہیں
کیا ⑯

اگر ہم چاہتے کہ کھیل (کی چیزیں یعنی زن و فرزند) بنائیں
تو اگر ہم کو کرنا ہی ہوتا تو ہم اپنے پاس سے بنا لیتے ⑰
(نہیں) بلکہ ہم سچ کو جھوٹ پر کھینچ مارتے ہیں تو وہ اس کا
سر توڑ دیتا ہے اور جھوٹ اسی وقت نابود ہو جاتا ہے۔ اور
جو باتیں تم بناتے ہو ان سے تمہاری ہی خرابی ہے ⑱

اور جو لوگ آسمانوں اور جو زمین میں ہیں سب اسی کا
ہیں۔ اور جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں وہ اس کی
عبادت سے نہ تکبر کرتے ہیں اور نہ اکتاتے ہیں ⑲
رات دن (اس کی) تسبیح کرتے رہتے ہیں (نہ وہ تھکتے
ہیں) نہ تھمتے ہیں ⑳

بھلا لوگوں نے جو زمین کی چیزوں سے (بعض کو) معبود
بنالیا ہے (تو کیا) وہ ان کو (مرنے کے بعد) اٹھا کھڑا
کریں گے؟ ㉑

اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو
زمین و آسمان درہم برہم ہو جاتے۔ جو باتیں یہ لوگ
بناتے ہیں اللہ مالک عرش ان سے پاک ہے ㉒

لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ ۚ (23)

أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ قُلُ
هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ ۚ هَذَا ذِكْرٌ مِمَّنْ مَعِيَ
وَذِكْرٌ مِّنْ قَبْلِي ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُونَ ۚ (24)

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ
رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ
إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ۚ (25)

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا
سُبْحَنَهُ ۚ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ ۚ (26)

لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ
بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ ۚ (27)

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ
وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ۚ (28)

وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَهٌ مِّنْ
دُونِهِ ۚ قَدْ لِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ ۚ

كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۚ (29)

أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا
فَفَتَقْنَاهُمَا ۚ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ
كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۚ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ۚ (30)

وہ جو کام کرتا ہے اس کی پرسش نہیں ہوگی اور (جو کام یہ
لوگ کرتے ہیں اس کی) ان سے پرسش ہوگی (23)

کیا لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور معبود بنا لئے ہیں کہہ دو کہ
(اس بات پر) اپنی دلیل پیش کرو۔ یہ (میری اور)
میرے ساتھ والوں کی کتاب بھی ہے اور جو مجھ سے پہلے
(پیغمبر) ہوئے ہیں۔ ان کی کتابیں بھی ہیں۔ بلکہ (بات
یہ ہے کہ) ان میں اکثر حق بات کو نہیں جانتے اور اس
لئے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں (24)

اور جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ان کی طرف یہی وحی
بھیجی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری ہی عبادت
کرو (25)

اور کہتے ہیں کہ اللہ بیٹا رکھتا ہے وہ پاک ہے بلکہ وہ اس
کے عزت والے بندے ہیں (26)

اس کے آگے بڑھ کر بول نہیں سکتے۔ اور اس کے حکم پر عمل
کرتے ہیں (27)

جو کچھ ان کے آگے ہو چکا ہے اور جو پیچھے ہو گا وہ سب
سے واقف ہے اور وہ (اس کے پاس کسی کی) سفارش
نہیں کر سکتے مگر اس شخص کی جس سے اللہ خوش ہو اور وہ
اس کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں (28)

اور جو شخص ان میں سے یہ کہے کہ اللہ کے سوا میں معبود
ہوں تو اسے ہم دوزخ کی سزا دیں گے اور ظالموں کو ہم
ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں (29)

کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں
ملے ہوئے تھے تو ہم نے جدا جدا کر دیا۔ اور تمام جاندار
چیزیں ہم نے پانی سے بنائیں پھر یہ لوگ ایمان کیوں
نہیں لاتے (30)

وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ
تَمِيدَ بِهِمْ ۖ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا
سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ③١

وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَحْفُوظًا ۖ
وَهُمْ عَنْ أَيْتِهَا مُعْرِضُونَ ③٢

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۚ كُلٌّ فِي فَلَكٍ
يَسْبَحُونَ ③٣

وَمَا جَعَلْنَا لِلْبَشَرِ مِنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۚ
أَفَأَنْتَ مِمَّنْ فَهْمُ الْخُلْدِ ۚ ③٤

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۚ وَنَبْلُوكُمُ
بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۚ وَإِلَيْنَا
تُرْجَعُونَ ③٥

وَإِذَا رَأٰكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ
يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا ۚ أَهٰذَا الَّذِي
يَذْكُرُ إِلٰهَتِكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ
الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُونَ ③٦

خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۚ
سَأُورِيكُمْ آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ ③٧

وَيَقُولُونَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ
إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ③٨

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا
يَكْفُفُونَ عَنْ وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ

اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ لوگوں (کے بوجھ)
سے ہلنے (اور جھکنے) نہ لگے اور اس میں کشادہ رستے
بنائے تاکہ لوگ ان پر چلیں ③١

اور آسمان کو محفوظ چھت بنایا۔ اس پر بھی وہ ہماری
نشانیوں سے منہ پھیر رہے ہیں ③٢

اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو
بنایا (یہ) سب (یعنی سورج اور چاند اور ستارے) آسمان
میں (اس طرح چلتے ہیں گویا) تیر رہے ہیں ③٣

اور (اے پیغمبر) ہم نے تم سے پہلے کسی آدمی کو بقائے دوام
نہیں بخشا۔ بھلا اگر تم مرجاؤ تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے ③٤

ہر تنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ اور ہم تو لوگوں کو سختی اور
آسودگی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں اور تم
ہماری طرف ہی لوٹ کر آؤ گے ③٥

اور جب کافر تم کو دیکھتے ہیں تو تم سے استہزاء کرتے
ہیں۔ کہ کیا یہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر
(برائی سے) کیا کرتا ہے حالانکہ وہ خود رحمن کے نام
سے منکر ہیں ③٦

انسان (کچھ ایسا جلد باز ہے کہ گویا) جلد بازی ہی سے
بنایا گیا ہے۔ میں تم لوگوں کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھاؤں
گا تو تم جلدی نہ کرو ③٧

اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (جس عذاب کی) یہ وعید
(ہے وہ) کب (آئے گا) ③٨

اے کاش کافر اس وقت کو جانیں جب وہ اپنے مونہوں پر
سے (دوزخ کی) آگ کو روک نہ سکیں گے اور نہ اپنی

ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٣٩﴾

بَلْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٤٠﴾

وَلَقَدْ اسْتَهْزَيْ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٤١﴾

قُلْ مَنْ يَّكْلُوكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَنِ ۚ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٤٢﴾

أَمَّا لَهُمُ الْهَةُ تَسْنَعُهُمْ مِّنْ دُونِنَا ۚ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُونَ ﴿٤٣﴾

بَلْ مَتَّعْنَا هَؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿٤٤﴾

قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۚ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا مَا يُنْذَرُونَ ﴿٤٥﴾

وَلَيْنَ مَسَّتُهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يُوَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٤٦﴾

وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ

پیٹھوں پر سے اور نہ ان کا کوئی مددگار ہوگا ﴿39﴾

بلکہ قیامت ان پر ناگہاں واقع ہوگی اور ان کے ہوش کھو دے گی۔ پھر نہ تو وہ اس کو ہٹا سکیں گے اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی ﴿40﴾

اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ استہزاء ہوتا رہا ہے تو جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے ان کو اسی (عذاب) نے جس کی ہنسی اڑاتے تھے آگھیرا ﴿41﴾

کہو کہ رات اور دن میں اللہ سے تمہاری کون حفاظت کر سکتا ہے؟ بات یہ ہے کہ یہ اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے ہوئے ہیں ﴿42﴾

کیا ہمارے سوا ان کے اور معبود ہیں کہ ان کو (مصائب سے) بچا سکیں۔ وہ آپ اپنی مدد تو کر ہی نہیں سکیں گے اور نہ ہم سے پناہ ہی دیئے جائیں گے ﴿43﴾

بلکہ ہم ان لوگوں کو اور ان کے باپ دادا کو متمتع کرتے رہے یہاں تک کہ (اسی حالت میں) ان کی عمریں بسر ہو گئیں۔ کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں۔ تو کیا یہ غلبہ پانے والے ہیں؟ ﴿44﴾

کہہ دو کہ میں تم کو اللہ کے حکم کے مطابق نصیحت کرتا ہوں اور بہروں کو جب نصیحت کی جائے تو وہ پکار کو سنتے ہی نہیں ﴿45﴾

اور اگر ان کو تمہارے پروردگار کا تھوڑا سا عذاب بھی پہنچے تو کہنے لگیں کہ ہائے کم بختی ہم بیشک گنہگار تھے ﴿46﴾

اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے

الْقِيَمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ۖ وَ
 إِنْ كَانَ مُثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ
 أَتَيْنَاهَا ۖ وَكَفَىٰ بِنَا حَسِيبِينَ ﴿٤٧﴾
 وَ لَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَىٰ وَ هَارُونَ
 الْفُرْقَانِ وَ ضِيََاءً وَ ذِكْرًا
 لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٨﴾

الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَ
 هُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ﴿٤٩﴾
 وَ هَذَا ذِكْرٌ مُّبَارَكٌ أَنزَلْنَاهُ
 أَفَأَنْتُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿٥٠﴾
 وَ لَقَدْ أَتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِن
 قَبْلُ وَ كُنَّا بِهٖ عَلِيمِينَ ﴿٥١﴾

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا هَذِهِ
 التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ ﴿٥٢﴾
 قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عَابِدِينَ ﴿٥٣﴾

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ أَنْتُمْ وَ آبَاؤُكُمْ
 فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٥٤﴾

قَالُوا أَجِئْنَا بِالْحَقِّ أَمْ أَنْتَ مِنَ
 اللَّعِبِينَ ﴿٥٥﴾

قَالَ بَلْ رَبُّكُمْ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَ
 الْأَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُنَّ ۖ وَ أَنَا
 عَلَىٰ ذِكْرٍ مِّنَ الشَّهِيدِينَ ﴿٥٦﴾

وَ تَاللَّهِ لَا كِبَدَنَ أَصْنَامُكُمْ بَعْدَ

تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ اور اگر رائی
 کے دانے کے برابر بھی (کسی کا عمل) ہوگا تو ہم اسکو
 لا موجود کریں گے اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں ﴿47﴾

اور ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ کو (ہدایت اور گمراہی میں)
 فرق کر دینے والی اور (سرتاپا) روشنی اور نصیحت (کی
 کتاب) عطا کی (یعنی) پرہیزگاروں کے لئے ﴿48﴾

جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور قیامت کا
 بھی خوف رکھتے ہیں ﴿49﴾

اور یہ مبارک نصیحت ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے تو کیا
 تم اس سے انکار کرتے ہو؟ ﴿50﴾

اور ہم نے ابراہیمؑ کو پہلے ہی سے ہدایت دی تھی اور ہم
 ان (کے حال) سے واقف تھے ﴿51﴾

جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ یہ کیا
 مورتیں ہیں جن (کی پرستش) پر تم معتکف (وقائم) ہو ﴿52﴾

وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی پرستش
 کرتے دیکھا ہے ﴿53﴾

(ابراہیمؑ نے) کہا کہ تم بھی (گمراہ ہو) اور تمہارے
 باپ دادا بھی صریح گمراہی میں پڑے رہے ﴿54﴾

وہ بولے کیا تم ہمارے پاس (واقعی) حق لائے ہو یا (ہم
 سے) کھیل (کی باتیں) کرتے ہو ﴿55﴾

(ابراہیمؑ نے) کہا (نہیں) بلکہ تمہارا پروردگار آسمانوں
 اور زمین کا پروردگار ہے جس نے ان کو پیدا کیا ہے اور

میں اس (بات) کا گواہ (اور اسی کا قائل) ہوں ﴿56﴾
 اور اللہ کی قسم جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے تو میں

أَنْ تُولُوا مُدِيرِينَ ۝۵۷

فَجَعَلَهُمْ جُودًا إِلَّا كَبِيرًا لَهُمْ

لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ ۝۵۸

قَالُوا مَنْ فَعَلَ هَذَا بِإِلَهِنَا إِنَّهُ

لَمِنَ الظَّالِمِينَ ۝۵۹

قَالُوا سَمِعْنَا فَتًى يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ

لَهُ إِبْرَاهِيمُ ۝۶۰

قَالُوا فَاتُّوا بِهِ عَلَى أَعْيُنِ النَّاسِ

لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ ۝۶۱

قَالُوا أَنْتَ فَعَلْتَ هَذَا بِإِلَهِنَا

يَا إِبْرَاهِيمُ ۝۶۲

قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا

فَسَأَلُوهُمْ أَنْ كَانُوا يَنْطِقُونَ ۝۶۳

فَرَجَعُوا إِلَى أَنْفُسِهِمْ فَقَالُوا

إِنَّكُمْ أَنْتُمُ الظَّالِمُونَ ۝۶۴

ثُمَّ نَكِسُوا عَلَى رُءُوسِهِمْ لَقَدْ

عَلِمْتَ مَا هَؤُلَاءِ يَنْطِقُونَ ۝۶۵

قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ۝۶۶

أَفِ لَكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ

اللَّهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝۶۷

قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا آلِهَتَكُمْ

إِنْ كُنْتُمْ فَعِلِينَ ۝۶۸

تمہارے بتوں سے ایک چال چلوں گا ۝۵۷

پھر ان کو توڑ کر ریزہ ریزہ کر دیا مگر ایک بڑے (بت) کو

(نہ توڑا) تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں ۝۵۸

کہنے لگے کہ ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ معاملہ کس نے

کیا؟ وہ تو کوئی ظالم ہے ۝۵۹

لوگوں نے کہا ہم نے ایک جوان کو ان کا ذکر کرتے

ہوئے سنا ہے اسے ابراہیم کہتے ہیں ۝۶۰

وہ بولے کہ اسے لوگوں کے سامنے لاؤ تاکہ گواہ

رہیں ۝۶۱

(جب ابراہیم آئے توبت پرستوں نے) کہا کہ ابراہیم بھلا

یہ کام ہمارے معبودوں کے ساتھ تو نے کیا ہے؟ ۝۶۲

(ابراہیم نے) کہا بلکہ یہ ان کے ان بڑے (بت) نے

کیا (ہوگا)۔ اگر یہ بولتے ہوں تو ان سے پوچھ لو ۝۶۳

انہوں نے اپنے دل میں غور کیا تو آپس میں کہنے لگے

بیشک تم ہی بے انصاف ہو ۝۶۴

پھر (شرمندہ ہو کر) سر نیچا کر لیا۔ (اس پر بھی ابراہیم سے

کہنے لگے کہ) تم جانتے ہو یہ بولتے نہیں ۝۶۵

(ابراہیم نے) کہا کہ پھر تم اللہ کو چھوڑ کر کیوں ایسی

چیزوں کو پوجتے ہو جو نہ تمہیں کچھ فائدہ دے سکیں اور نہ

نقصان پہنچا سکیں؟ ۝۶۶

تف ہے تم پر اور جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو ان پر۔ کیا

تم عقل نہیں رکھتے؟ ۝۶۷

(تب وہ) کہنے لگے کہ اگر تمہیں کچھ کرنا ہے تو اس کو جلا

ڈالو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو ۝۶۸

قُلْنَا يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۖ عَلٰۤى اَبْرٰهِيْمَ ۙ (69) ہم نے حکم دیا اے آگ سرد ہو جا اور ابراہیمؑ پر (موجب) سلامتی (بن جا) (69)

وَاَسْرٰدُوْا بِہٖ کَیْدًا فَجَعَلْنٰہُمْ الْاٰخِرٰیْنَ ۙ (70) ان لوگوں نے بُرا تو ان کا چاہا تھا مگر ہم نے اُنہی کو نقصان میں ڈال دیا (70)

وَنَجَّیْنٰہُ وَلُوْطًا اِلٰی الْاَرْضِ الَّتِیْ بَرَّکْنَا فِیْہَا لِلْعٰلَمِیْنَ ۙ (71) اور ابراہیمؑ اور لوطؑ کو اس سرزمین کی طرف بچا نکالا جس میں ہم نے اہل عالم کے لئے برکت رکھی تھی (71)

وَوَهَبْنَا لَہٗ اِسْحٰقَ ۙ وَیَعْقُوْبَ نَافِلَةً ۙ وَکُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِیْنَ ۙ (72) اور ہم نے ابراہیمؑ کو اسحقؑ عطا کئے۔ اور مستزاد برآں یعقوبؑ اور سب کو نیک کیا (72)

وَجَعَلْنٰہُمْ اٰیٰةً یَّہْدُوْنَ بِاَمْرِنا ۙ وَاَوْحِیْنَا اِلَیْہِمُ فِعْلَ الْخَیْرِتِ ۙ (73) اور ان کو پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور ان کو نیک کام کرنے اور نماز پڑھنے اور

وَ اِقَامَ الصَّلٰوۃَ وَ اٰتٰہُمُ الرِّکُوۃَ ۙ وَ کَانُوْا لَنَا عٰبِدِیْنَ ۙ (73) زکوٰۃ دینے کا حکم بھیجا اور وہ ہماری عبادت کیا کرتے تھے (73)

وَلُوْطًا اَتٰیْنٰہُ حُکْمًا وَّ عِلْمًا وَّ نَجَّیْنٰہُ مِنَ الْقَرْیَةِ الَّتِیْ کَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبِیْثَ ۙ اِنَّہُمْ کَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِیْنَ ۙ (74) اور لوطؑ (کا قصہ یاد کرو جب ان) کو ہم نے حکم (یعنی حکمت و نبوت) اور علم بخشا اور اس بستی سے جہاں کے لوگ گندے کام کیا کرتے تھے بچا نکالا بیشک وہ بُرے اور

بَدَّکَرْدَار لَوْک تھے (74) بدکردار لوگ تھے (74)

وَاَدْخَلْنٰہُ فِیْ رَحْمَتِنَا ۙ اِنَّہٗ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ۙ (75) اور انہیں اپنی رحمت (کے محل) میں داخل کیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ نیک کرداروں میں تھے (75)

وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰی مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ فَنَجَّیْنٰہُ وَاٰہْلَہٗ مِنَ الْکُرْبِ الْعَظِیْمِ ۙ (76) اور نوحؑ (کا قصہ بھی یاد کرو) احب (اس سے) پیشتر انہوں نے ہمیں پکارا تو ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی اور ان کو اور ان کے ساتھیوں کو بڑی گھبراہٹ سے نجات دی (76)

وَ نَصَرْنٰہُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ۙ اِنَّہُمْ کَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰہُمْ اَجْمَعِیْنَ ۙ (77) اور جو لوگ ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے ان پر نصرت بخشی۔ وہ بیشک برے لوگ تھے سو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا (77)

سب کو غرق کر دیا (77)

وَدَاوُدَ وَ سُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِي
الْحَرْثِ إِذْ نَفَسَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ
وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ ۝ (78)

اور داؤد اور سلیمانؑ (کا حال بھی سن لو کہ) جب وہ ایک
کھیتی کا مقدمہ فیصلہ کرنے لگے جس میں کچھ لوگوں کی
بکریاں رات کو چر گئیں (اور اسے روند گئی) تھیں اور ہم

ان کے فیصلے کے وقت موجود تھے ۝ (78)

تو ہم نے فیصلہ (کرنے کا طریق) سلیمانؑ کو سمجھا دیا۔
اور ہم نے دونوں کو حکم (یعنی حکمت و نبوت) اور علم بخشا
تھا اور ہم نے پہاڑوں کو داؤدؑ کے لئے مسخر کر دیا تھا کہ ان کے
ساتھ تسبیح کرتے تھے اور جانوروں کو بھی (مسخر) کر دیا تھا

اور ہم ہی (ایسا) کرنے والے تھے ۝ (79)

اور ہم نے تمہارے لئے ان کو ایک (طرح کا) لباس بنانا
بھی سکھا دیا تا کہ تم کو لڑائی (کے ضرر) سے بچائے پس تم

کو شکر گزار ہونا چاہیے ۝ (80)

اور ہم نے تیز ہوا سلیمانؑ کے تابع (فرمان) کر دی تھی۔ جو
ان کے حکم سے اس ملک میں چلتی تھی جس میں ہم نے برکت
دی تھی۔ (یعنی شام) اور ہم ہر چیز سے خبردار ہیں ۝ (81)

اور جنوں (کی جماعت کو بھی ان کے تابع کر دیا تھا کہ
ان) میں سے بعض ان کے لئے غوطے مارتے تھے اور اس
کے سوا اور کام بھی کرتے تھے۔ اور ہم ان کے نگہبان تھے ۝ (82)

اور ایوبؑ (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار
سے دعا کی کہ مجھے ایذا ہو رہی ہے اور تو سب سے بڑھ کر
رحم کرنے والا ہے ۝ (83)

تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور جوان کو تکلیف تھی وہ
دور کر دی اور ان کو بال بچے بھی عطا فرمائے اور اپنی
مہربانی سے ان کے ساتھ اتنے ہی اور (بخشے) اور
عبادت کرنے والوں کے لئے (یہ) نصیحت ہے ۝ (84)

فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ ۚ وَ كَلَّا اتَيْنَا
حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ
الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَ الطَّيْرَ ۚ وَ كُنَّا
فَاعِلِينَ ۝ (79)

وَ عَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ
لِتُخَصِّنَكُمْ مِّنْ بَّاسِكُمْ ۚ فَهَلْ
أَنْتُمْ شَاكِرُونَ ۝ (80)

وَ لِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي
بِأَمْرِهِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا
فِيهَا ۚ وَ كُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمِينَ ۝ (81)

وَ مِنَ الشَّيَاطِينِ مَن يُعْوِضُونَ لَهُ
وَ يَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَٰلِكَ ۚ
وَ كُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ ۝ (82)

وَ أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي
مَسْنِيَ الصَّوْءَ وَ أَنْتَ أَرْحَمُ
الرَّحِيمِينَ ۝ (83)

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ
صُرٍّ ۚ وَ آتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَ مِثْلَهُمْ مَعَهُمْ
رَحْمَةً ۚ مِّنْ عِنْدِنَا ۚ وَ ذِكْرًا
لِّلْعَبِيدِينَ ۝ (84)

وَإِسْمَاعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ
كُلٌّ مِّنَ الصَّابِرِينَ ﴿٨٥﴾

اور اسمعیلؑ اور ادریسؑ اور ذوالکفلؑ (کو بھی یاد کرو) یہ سب
صبر کرنے والے تھے ﴿85﴾

وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا ۖ إِنَّهُمْ
مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿٨٦﴾

اور ہم نے ان کو اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بلاشبہ وہ نیکوکار
تھے ﴿86﴾

وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ
أَن لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي
الظُّلُمِتِ أَن لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
سُبْحَنَكَ ۖ إِنِّي كُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِينَ ﴿٨٧﴾

اور مچھلی والےؑ (کو یاد کرو) جب وہ (اپنی قوم سے ناراض
ہو کر) غصے کی حالت میں چل دیئے اور خیال کیا کہ ہم ان
پر قابو نہیں پاسکیں گے آخر اندھیرے میں (اللہ کو)
پکارنے لگے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے
(اور) بیشک میں قصور وار ہوں ﴿87﴾

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ
وَكَذَٰلِكَ نُجِي الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾

تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان کو غم سے نجات بخشی اور
ایمان والوں کو ہم اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں ﴿88﴾

وَذَكَرِيَّا إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ رَبِّ
لَا تَذَرْنِي فَرْدًا ۖ وَأَنْتَ خَيْرُ
الْوَارِثِينَ ﴿٨٩﴾

اور زکریاؑ (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار کو
پکارا کہ پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر
وارث ہے ﴿89﴾

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَهَبْنَا لَهُ يَحْيَىٰ
وَأَصْلَحْنَاهُ زَوْجَهُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا
يُسرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا
رَغَبًا وَرَهَبًا ۖ وَكَانُوا لَنَا
خَاشِعِينَ ﴿٩٠﴾

تو ہم نے ان کی پکار سن لی اور ان کو یحییٰؑ بخشے اور ان کی
بیوی کو اولاد کے قابل بنادیا۔ یہ لوگ لپک لپک کرنیکیاں
کرتے اور ہمیں اُمید اور خوف سے پکارتے اور ہمارے
آگے عاجزی کیا کرتے تھے ﴿90﴾

وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا
فِيهَا مِنْ رُّوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا
آيَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿٩١﴾

اور ان (مریمؑ) کو (بھی یاد کرو) جنہوں نے اپنی عفت کو
محفوظ رکھا۔ تو ہم نے ان میں اپنی رُوح پھونک دی اور
ان کو اور ان کے بیٹے کو اہل عالم کے لئے نشانی بنادیا ﴿91﴾

إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً
وَ أَنَا رَبُّكُمْ فَأَعْبُدُونِ ﴿٩٢﴾

یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا
پروردگار ہوں تو میری ہی عبادت کیا کرو ﴿92﴾

وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۖ كُلُّ
إِلَيْنَا لَاجِعُونَ ﴿٩٣﴾

اور یہ لوگ اپنے معاملے میں باہم متفرق ہو گئے۔ (مگر)
سب ہماری طرف رجوع کرنے والے ہیں ﴿٩٣﴾

فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ
مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعِيدِهِ ۚ وَإِنَّا
لَهُ كَاتِبُونَ ﴿٩٤﴾

جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہوگا تو اس کی کوشش
رائیگاں نہ جائیگی۔ اور ہم اس کے لئے (ثواب اعمال)
لکھ رہے ہیں ﴿٩٤﴾

وَ حَرَّمَ عَلَى قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَنَّهُمْ
لَا يَرْجِعُونَ ﴿٩٥﴾

اور جس بستی (والوں) کو ہم نے ہلاک کر دیا محال ہے کہ
(رجوع کریں) وہ رجوع نہیں کریں گے ﴿٩٥﴾

حَتَّىٰ إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ
وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ ﴿٩٦﴾

یہاں تک کہ یا جوج اور ماجوج کھول دیئے جائیں اور وہ
ہر بلندی سے دوڑ رہے ہوں ﴿٩٦﴾

وَ اقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ
شَاحِصَةٌ أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ
يُويلنا قد كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا
بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٩٧﴾

اور (قیامت کا) سچا وعدہ قریب آجائے۔ تو ناگاہ کافروں
کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں (اور کہنے لگیں کہ) ہائے
شامت ہم اس (حال) سے غفلت میں رہے بلکہ ہم
(اپنے حق میں) ظالم تھے ﴿٩٧﴾

إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ
حَصْبُ جَهَنَّمَ ۖ أَنْتُمْ لَهَا وَرَدُونَ ﴿٩٨﴾
لَوْ كَانَ هُوَ آلَ إِلَٰهَةٍ مَّا وَّرَدُوهَا ۖ
وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٩٩﴾

تم اور جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو دوزخ کا ایندھن
ہوں گے (اور) تم اس میں داخل ہو کر رہو گے ﴿٩٨﴾
اگر یہ لوگ (درحقیقت) معبود ہوتے تو اس میں داخل نہ
ہوتے سب اس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے ﴿٩٩﴾

لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ ۖ وَ هُمْ فِيهَا
لَا يَسْمَعُونَ ﴿١٠٠﴾

وہاں ان کو چلانا ہوگا اور اس میں (کچھ) نہ سن سکیں
گے ﴿١٠٠﴾

إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا
الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ﴿١٠١﴾
لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا ۚ وَ هُمْ فِي
مَا اشْتَرَتْ أَنْفُسُهُمْ خَالِدُونَ ﴿١٠٢﴾

جن لوگوں کے لئے ہماری طرف سے پہلے بھلائی مقرر ہو
چکی ہے وہ اس سے دور رکھے جائیں گے ﴿١٠١﴾
(یہاں تک کہ) اس کی آواز بھی تو نہیں سنیں گے۔ اور جو
کچھ انکا جی چاہے گا اس میں (یعنی ہر طرح کے عیش اور
لطف) میں) ہمیشہ رہیں گے ﴿١٠٢﴾

لَا يَحْزَنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَ تَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَذَا يَوْمُكُمْ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿١٠٣﴾

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۖ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ ۖ وَعَدًا عَلَيْنَا ۖ إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ ﴿١٠٤﴾

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ﴿١٠٥﴾

إِنَّ فِي هَذَا لَبَلَاغًا لِقَوْمٍ عَابِدِينَ ﴿١٠٦﴾

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿١٠٧﴾

قُلْ إِنَّمَا يُوحِي إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ إِلَهُ وَاحِدٌ ۚ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿١٠٨﴾

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ ادْنُتُّكُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۖ وَإِنْ أَدْرِي أَقْرَبُ أَمْ بَعِيدٌ مَّا تُوعَدُونَ ﴿١٠٩﴾

إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ﴿١١٠﴾

وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿١١١﴾

ان کو (اس دن) بڑا بھاری خوف غمگین نہیں کرے گا۔ اور فرشتے ان کو لینے آئیں گے (اور کہیں گے کہ) یہی وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے ﴿103﴾

جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے جیسے خطوں کا طومار لپیٹ لیتے ہیں جس طرح ہم نے (کائنات کو) پہلے پیدا کیا تھا اسی طرح دوبارہ پیدا کر دیں گے (یہ) وعدہ (ہے جس کا پورا کرنا) لازم ہے۔ ہم (ایسا) ضرور کرنے والے ہیں ﴿104﴾

اور ہم نے نصیحت (کی کتاب یعنی تورات) کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ میرے نیکو کار بندے ملک کے وارث ہوں گے ﴿105﴾

عبادت کرنے والے لوگوں کے لئے اس میں (اللہ کے حکموں کی) تبلیغ ہے ﴿106﴾

اور (اے محمدؐ) ہم نے تم کو تمام جہان کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے ﴿107﴾

کہہ دو کہ مجھ پر یہ وحی آتی ہے کہ تم سب کا معبود اللہ واحد ہے۔ تو تم کو چاہیے کہ فرمانبردار ہو جاؤ ﴿108﴾

اگر یہ لوگ منہ پھیریں تو کہہ دو کہ میں نے تم سب کو یکساں (احکام الہی سے) آگاہ کر دیا ہے اور مجھ کو معلوم نہیں کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ (عن) قریب (آنے والی) ہے یا (اس کا وقت) دور ہے ﴿109﴾

جو بات پکار کر کی جائے وہ اسے بھی جانتا ہے اور جو تم پوشیدہ کرتے ہو اس سے بھی واقف ہے ﴿110﴾

اور میں نہیں جانتا شاید وہ تمہارے لئے آزمائش ہو اور ایک مدت تک (تم اس سے) فائدہ (اٹھاتے رہو) ﴿111﴾

(پیغمبر نے) کہا کہ اے میرے پروردگار حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور ہمارا پروردگار بڑا مہربان ہے اسی سے ان باتوں میں جو تم بیان کرتے ہو مدد مانگی جاتی ہے (112)

سورہ حج مدنی ہے اور اس میں اٹھتر آیتیں اور دس رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو کہ قیامت کا زلزلہ ایک حادثہ عظیم ہے (1)

(اے مخاطب) جس دن تو اس کو دیکھے گا (حال یہ ہوگا کہ) تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی اور تمام حمل والیوں کے حمل گر پڑیں گے اور لوگ جھکومتوالے نظر آئیں گے مگر وہ متوالے نہیں ہوں گے بلکہ (عذاب دیکھ کر مدہوش ہو رہے ہوں گے) بیشک اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے (2)

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ (کی شان) میں علم (ودانش) کے بغیر جھگڑتے اور ہر شیطان سرکش کی پیروی کرتے ہیں (3)

جس کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اسے دوست رکھے گا تو وہ اسکو گمراہ کر دے گا اور دوزخ کے عذاب کا رستہ دکھائے گا (4)

لوگو اگر تم کو (مرنے کے بعد) جی اٹھنے میں کچھ شک ہو تو ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا تھا (یعنی ابتدا میں) مٹی سے پھر اس سے نطفہ بنا کر۔ پھر اس سے خون کا لوتھڑا بنا کر۔ پھر اس سے بوٹی بنا کر جسکی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور ناقص بھی تاکہ تم پر (اپنی خالقیت) ظاہر کر دیں اور ہم جس کو

قُلْ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ ۗ وَرَبُّنَا الرَّحْمَنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ (112)

سُورَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ ۚ اٰيَاتُهَا 78 وَكُوعَاتُهَا 10

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ ۚ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ (1)
يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَ تَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَ تَرَى النَّاسَ سُكَارَىٰ وَ مَا هُمْ بِسُكَارَىٰ وَلَٰكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ (2)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَ يَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مَّرِيٍّ (3)

كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَن تَوَلَّاهُ فَأَنَّهُ يُضِلُّهُ وَ يَهْدِيهِ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ (4)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاهُ مِّن تَرَابٍ ثُمَّ مِّن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِّن عَلَقَةٍ ثُمَّ مِّن مَّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَ غَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنَبَيِّنَ لَكُمْ ۖ وَ نَقَرُّ

فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ۖ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفَّىٰ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ۚ وَتَرَىٰ الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۖ وَأَنْتَبَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ⑤

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهُ يُخِی السَّوۡتِ وَاَنَّهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیۡرٌ ⑥

وَاَنَّ السَّاعَةَ اَتِیۡتَةٌ لَا رَیۡبَ فِیۡهَا ۚ وَاَنَّ اللّٰهَ یَبۡعَثُ مَنۡ فِی الْقُبُوۡرِ ⑦
وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ یُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ بِغَیۡرِ عِلۡمٍ وَّ لَا هُدًی وَّ لَا کِتَابٍ مُّنۡبِیۡرٍ ⑧

ثَانِی عَطَفَ لِیُضِلَّ عَنْ سَبِیۡلِ اللّٰهِ ۚ لَهُ فِی الدُّنْیَا خِزۡیٌ وَّ نَذِیۡقُهُ یَوْمَ الْقِیَمَةِ عَذَابُ الْحَرِیۡقِ ⑨

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتَ یَدَکَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَیۡسَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِیۡدِ ⑩

وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّعۡبُدُ اللّٰهَ عَلٰی

چاہتے ہیں ایک میعاد مقرر تک پیٹ میں ٹھیرائے رکھتے ہیں۔ پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں۔ پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو۔ اور بعض (قبل از پیری) مر جاتے ہیں اور بعض (شیخ فانی ہو جاتے ہیں اور بڑھاپے کی) نہایت خراب عمر کی طرف لوٹائے جاتے ہیں کہ (بہت کچھ) جاننے کے بعد بالکل بے علم ہو جاتے ہیں۔ اور (اے دیکھنے والے) تو دیکھتا ہے (کہ ایک وقت میں) زمین خشک (پڑی ہوتی ہے) پھر جب ہم اس پر مینہ برساتے ہیں تو وہ شاداب ہو جاتی اور ابھرنے لگتی ہے اور

طرح طرح کی بارونق چیزیں اُگاتی ہے ⑤
ان قدرتوں سے ظاہر ہے کہ اللہ ہی (قادرِ مطلق ہے جو) برحق ہے اور یہ کہ وہ مردوں کو زندہ کر دیتا ہے اور یہ کہ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ⑥

اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں اور اللہ سب لوگوں کو جو قبروں میں ہیں جلا اٹھائے گا ⑦
اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ (کی شان) میں بغیر علم (ودانش) کے اور بغیر ہدایت کے اور بغیر کتاب روشن کے جھگڑتا ہے ⑧

(اور تکبر سے) گردن موڑ لیتا ہے تاکہ (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے گمراہ کر دے۔ اس کے لئے دنیا میں ذلت ہے۔ اور قیامت کے دن ہم اسے عذاب (آتش) سوزاں کا مزا چکھائیں گے ⑨

(اے سرکش) یہ اس (کفر) کی سزا ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ⑩

اور لوگوں میں بعض ایسا بھی ہے جو کنارے پر (کھڑا ہو

حَرْفٍ ۚ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ
بِهِ ۚ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلَى
وَجْهِهِ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ۚ
ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ⑪

يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْصُرُهُ
وَمَا لَا يَنْفَعُهُ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَلُ
الْبَعِيدُ ⑫

يَدْعُوا لَكِنِّ ضُرَّةَ أَقْرَبُ مِنْ
نَفْعِهِ ۚ لَيْئَسَ الْمَوْلَىٰ وَ لَيْئَسَ
الْعَشِيرُ ⑬

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ
مَا يَرِيدُ ⑭

مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَنْ لَّنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَبْذُذْ سَبَبَ
إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ
يُدْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيظُ ⑮

وَكَذَٰلِكَ أَنْزَلْنَاهُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۚ
وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يُرِيدُ ⑯

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا
وَالصَّبِيَّانَ وَالنَّصَارَىٰ وَ الْبَجُوسَ

کر) اللہ کی عبادت کرتا ہے اگر اس کو کوئی (دنیاوی) فائدہ پہنچے تو اس کے سبب مطمئن ہو جائے اور اگر کوئی آفت پڑے تو منہ کے بل لوٹ جائے (یعنی کافر ہو جائے) اس نے دنیا میں بھی نقصان اٹھایا اور آخرت میں بھی یہی تو نقصان صریح ہے ⑪

یہ اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکارتا ہے جو نہ اسے نقصان پہنچائے اور نہ فائدہ دے سکے یہی تو پرلے درجے کی گمراہی ہے ⑫

(بلکہ) ایسے شخص کو پکارتا ہے جس کا نقصان فائدہ سے زیادہ قریب ہے۔ ایسا دوست بھی بُرا اور ایسا ہم صحبت بھی بُرا ⑬

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اللہ ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں چل رہی ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ⑭

جو شخص یہ گمان کرتا ہو کہ اللہ اس کو دنیا اور آخرت میں مدد نہیں دے گا تو اس کو چاہیے کہ اوپر کی طرف (ایک رسی باندھے پھر) (اس سے اپنا) گلا گھونٹ لے پھر دیکھے کہ آیا یہ تدبیر اس کے غصے کو دور کر دیتی ہے ⑮

اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو اتارا ہے (جس کی تمام) باتیں کھلی ہوئی (ہیں) اور یہ (یاد رکھو) کہ اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے ⑯

جو لوگ مومن (یعنی مسلمان) ہیں اور جو یہودی ہیں اور ستارہ پرست اور عیسائی اور مجوسی اور مشرک اللہ ان

1 مطلب یہ ہے کہ انسان کو کسی حالت میں بھی اللہ تعالیٰ سے مایوس نہیں ہونا چاہیے کیونکہ اس کے سوا کوئی کسی کے حالات کو نہیں بدلا سکتا

وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا^ط إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ^ط إِنَّ اللَّهَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ①٧

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ
فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ
وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ
وَالشَّجَرُ وَالنَّاسُ^ط وَكَثِيرٌ مِّنَ
الْأَنْعَامِ^ط وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ^ط
وَمَنْ يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُّكْرِمٍ^ط
إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ①٨

هَذِهِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ
فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ
مِّنْ نَّارٍ^ط يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ
رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ①٩
يُصْهِرُ بِهِمْ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ^ط
وَلَهُمْ مَّقَامِعٌ مِنْ حَدِيدٍ ②٠

كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا
مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا^ط وَذُوقُوا
عَذَابَ الْحَرِيقِ ②١

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَ
عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو (مخلوق) آسمانوں میں
ہے اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند اور
ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چار پائے اور بہت
سے انسان اللہ کو سجدہ کرتے ہیں۔ اور بہت سے ایسے
ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے اور جس شخص کو اللہ
ذلیل کرے اس کو کوئی عزت دینے والا نہیں بیشک
اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ①٨

یہ دو (فریق) ایک دوسرے کے دشمن اپنے پروردگار
(کے بارے) میں جھگڑتے ہیں۔ تو جو کافر ہیں ان کے
لئے آگ کے کپڑے قطع کئے جائیں گے (اور) انکے
سروں پر جلتا ہوا پانی ڈالا جائے گا ①٩
اس سے ان کے پیٹ کے اندر کی چیزیں اور کھالیں گل
جائیں گی ②٠

اور ان (کے مارنے ٹھوکنے) کے لئے لوہے کے ہتھوڑے
ہوں گے ②١

جب وہ چاہیں گے کہ اس رنج (و تکلیف کہ وجہ) سے دوزخ
سے نکل جائیں تو پھر اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور (کہا
جائے گا کہ) جلنے کے عذاب کا مزہ اچکھتے رہو ②٢

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اللہ ان
کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہ
رہی ہیں وہاں ان کو سونے کے گنگن پہنائے جائیں

مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا
وَلِبَاسَهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ②③

وَهُدًى إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ
وَهُدًى إِلَى صِرَاطِ الْحَمِيدِ ②④
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَنْ
سَبِيلِ اللَّهِ وَالسَّجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي
جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ
وَالْبَادِ وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ
نُنِقِ لَهُ مِنْ عَذَابِ الْيَمِّ ②⑤

وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ
أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي شَيْئًا وَطَهَّرَ بَيْتِي
لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعَ
السُّجُودَ ②⑥

وَآذُنٌ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ
رِجَالًا وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ
مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ②⑦

لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا
اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَاتٍ عَلَى مَا
رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةٍ إِلَّا نَعَامٌ
فَكُلُوا مِنْهَا وَاطْعَمُوا الْبَائِسَ
الْفَقِيرَ ②⑧

ثُمَّ لِيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلِيُوفُوا
نُدُورَهُمْ وَلِيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ

گے اور موتی۔ اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہو
گا ②③

اور ان کو پاکیزہ کلام کی ہدایت کی گئی اور (اللہ) حمید کی
راہ بتائی گئی ②④

جو لوگ کافر ہیں اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے اور
مسجد محترم سے جسے ہم نے لوگوں کے لئے یکساں
(عبادت گاہ) بنایا ہے روکتے ہیں خواہ وہ وہاں کے رہنے
والے ہوں یا باہر سے آنے والے۔ اور جو اس میں
شرارت سے کجروی (وکفر) کرنا چاہے اس کو ہم درد
دینے والے عذاب کا مزہ چکھائیں گے ②⑤

اور (ایک وقت تھا) جب ہم نے ابراہیمؑ کیلئے خانہ کعبہ کو
مقام مقرر کیا (اور ارشاد فرمایا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو
شریک نہ کیجیو اور طواف کرنے والوں اور قیام کرنے
والوں اور رکوع کرنے والوں (اور) سجدہ کرنے والوں
کے لئے میرے گھر کو صاف رکھا کرو ②⑥

اور لوگوں میں حج کے لئے اعلان کر دو کہ تمہاری طرف پیدل
اور دبلے دبلے اونٹوں پر جو دور (دراز) رستوں سے چلے
آتے ہوں (سوار ہو کر) چلے آئیں ②⑦

تا کہ اپنے فائدے کے کاموں کے لئے حاضر ہوں۔
اور (قربانی کے) ایام معلوم میں چار پایہ مویشی (کے
ذبح کے وقت) جو اللہ نے ان کو دیئے ہیں ان پر اللہ کا نام
لیں۔ اس میں سے تم خود بھی کھاؤ اور فقیر در ماندہ کو بھی
کھلاؤ ②⑧

پھر چاہیے کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں اور نذریں پوری
کریں اور خانہ قدیم (یعنی بیت اللہ) کا طواف

الْعَتِيقُ (29)

ذٰلِكَ ۚ وَ مَنْ يُعْظَمْ حُرْمَتِ اللّٰهِ
فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۚ وَاِجْلَتْ
لَكُمْ اِلَّا نَعَامٌ اِلَّا مَا يُثْلٰى عَلَيْكُمْ
فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ
وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّوْرِ ۚ (30)

حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ۚ وَ
مَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَانَ تَمَنَّا خَرَّ مِنَ
السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ
بِهٖ الرِّيحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ (31)

ذٰلِكَ ۚ وَ مَنْ يُعْظَمْ شَعَايِرَ اللّٰهِ
فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوٰى الْقُلُوْبِ (32)

لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَيَّءٍ ثُمَّ
مَّجْلُهَا اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ (33)

وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنَسَكًا
لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَى مَا رَزَقْتَهُمْ
مِّنْ بَهِيمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَالْهُكْمُ
اِلٰهُ وَّاحِدٌ فَلَاۤ اَسْلُمُوْا ۚ وَبَشِّرِ
الْمُخْبِتِيْنَ (34)

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ
قُلُوْبُهُمْ وَ الصّٰدِرِيْنَ عَلَى مَا

کریں (29)

یہ (ہمارا حکم ہے) اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ نے
مقرر کی ہیں عظمت رکھے تو یہ پروردگار کے نزدیک اس کے
حق میں بہتر ہے اور تمہارے لئے مویشتی حلال کر دیئے گئے
ہیں سوا ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ تو بتوں
کی پلیدی سے بچو اور جھوٹی بات سے اجتناب کرو (30)

صرف ایک اللہ کے ہو کر اور اس کے ساتھ شریک نہ ٹھیرا کر
اور جو شخص (کسی کو) اللہ کے ساتھ شریک مقرر کرے تو وہ
گویا ایسا ہے جیسے آسمان سے گر پڑے پھر اس کو پرندے
اچک لے جائیں یا ہوا کسی دور جگہ اڑا کر پھینک
دے (31)

یہ (ہمارا حکم ہے) اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ
نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے۔ تو یہ (فعل) دلوں کی
پرہیزگاری میں سے ہے (32)

ان میں ایک وقت مقرر تک تمہارے لئے فائدے ہیں
پھر ان کو خانہ قدیم (یعنی بیت اللہ) تک پہنچنا (اور ذبح
ہونا) ہے (33)

اور ہم نے ہر ایک امت کے لئے قربانی کا طریق مقرر کر
دیا ہے تاکہ جو مویشتی چار پائے اللہ نے ان کو دیئے ہیں
(ان کے ذبح کرنے کے وقت) ان پر اللہ کا نام لیں۔ سو
تمہارا معبود ایک ہی ہے تو اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور
عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنادو (34)

یہ وہ لوگ ہیں جب اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے
ہیں اور (جب) ان پر مصیبت پڑتی ہے تو صبر کرتے ہیں اور

أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيِّي الصَّلَاةِ وَمَا
رَزَقْتَهُمْ يَنْفِقُونَ ③٥

وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَائِرِ
اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ۖ فَادْكُرُوا اسْمَ
اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافٍ ۚ فَإِذَا وَجَبَتْ
جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَاطْعَمُوا
الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۖ كَذَلِكَ سَخَّرْنَاهَا
لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ③٦

لَنْ يَنَالَ اللَّهُ لُحُومُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا
وَلَكِنْ يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ ۖ كَذَلِكَ
سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا
هَدَاكُمْ ۖ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ③٧

إِنَّ اللَّهَ يُدْفِعُ عَنِ الَّذِينَ
آمَنُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ
خَوَّانٍ كَفُورٍ ③٨

أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَتِّلُونَ بِأَنفُسِهِمْ
ظُلُمُوا ۖ وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ
لَقَدِيرٌ ③٩

الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ
بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَنْ يَقُولُوا رَبُّنَا
اللَّهُ ۖ وَلَوْ لَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ
بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهَدَمَتْ صَوَامِعُ
وَبِيْعٌ وَصَلَوْتُ وَ مَسْجِدٌ يُدْكُرُ

نماز آداب سے پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو عطا فرمایا
ہے اس میں سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں ③٥

اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لئے شعائر اللہ
مقرر کیا ہے۔ ان میں تمہارے لئے فائدے ہیں تو (قربانی
کرنے کے وقت) قطار باندھ کر ان پر اللہ کا نام لو۔ جب
پہلو کے بل گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قناعت سے بیٹھ
رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ اس طرح ہم
نے ان کو تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو ③٦

اللہ تک نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون بلکہ اس تک
تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے۔ اس طرح اللہ نے ان کو
تمہارا مسخر کر دیا ہے تاکہ اس بات کے بدلے کہ اس نے
تم کو ہدایت بخشی ہے اسے بزرگی سے یاد کرو اور (اے
پیغمبر) نیکو کاروں کو خوشخبری سنادو ③٧

اللہ مومنوں سے ان کے دشمنوں کو ہٹاتا رہتا ہے۔
بیشک اللہ کسی خیانت کرنے والے اور کفرانِ نعمت کرنے
والے کو دوست نہیں رکھتا ③٨

جن مسلمانوں سے (خواہ مخواہ) لڑائی کی جاتی ہے ان کو
اجازت ہے (کہ وہ بھی لڑیں) کیونکہ ان پر ظلم ہو رہا ہے اور
اللہ (انکی مدد کرے گا وہ) یقیناً ان کی مدد پر قادر ہے ③٩

یہ وہ لوگ ہیں کہ اپنے گھروں سے ناحق نکال دیئے گئے
(انہوں نے کچھ قصور نہیں کیا) ہاں یہ کہتے ہیں کہ ہمارا
پروردگار اللہ ہے اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا
رہتا تو (راہبوں کے) صومعے اور (عیسائیوں کے) گرجے
اور (یہودیوں کے) عبادت خانے اور (مسلمانوں

فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا ۖ وَلَيَنْصُرَنَّ
اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ
عَزِيزٌ ④٠

کی) مسجدیں جن میں اللہ کا بہت سا ذکر کیا جاتا ہے گرائی جا
چکی ہوتیں۔ اور جو شخص اللہ کی مدد کرتا ہے اللہ اسکی ضرور مدد
کرتا ہے۔ بیشک اللہ توانا (اور) غالب ہے ④٠

الَّذِينَ إِنْ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ
أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ
وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ
الْمُنْكَرِ ۗ وَاللَّهُ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ④١
وَ إِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ
قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَشُودُ ④٢
وَقَوْمُ إِبْرَاهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ ④٣

یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو ملک میں دسترس دیں تو نماز
پڑھیں اور زکوٰۃ ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں
اور برے کاموں سے منع کریں اور سب کاموں کا انجام
اللہ ہی کے اختیار میں ہے ④١

اور اگر یہ لوگ تم کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے نوح کی قوم
اور عاد اور ثمود بھی (پیغمبروں کو) جھٹلا چکے ہیں ④٢

اور قوم ابراہیم اور قوم لوط بھی ④٣

اور مدین کے رہنے والے بھی۔ اور موسیٰ بھی تو جھٹلائے جا
چکے ہیں۔ لیکن میں کافروں کو مہلت دیتا رہا پھر ان کو پکڑ
لیا۔ تو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا (سخت) تھا ④٤

وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ ۚ وَكَذَّبَ مُوسَىٰ
فَأَمَلَيْتُ لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ
فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ④٤

اور بہت سی بستیاں ہیں کہ ہم نے ان کو تباہ کر ڈالا کہ وہ نافرمان
تھیں۔ سو وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں۔ اور (بہت سے)
کنوئیں بیکار اور (بہت سے) محل ویران (پڑے ہیں) ④٥

فَكَأَيُّنَ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ
ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا
وَبُيُوتُ مُعْتَطَلَةٌ ۚ وَقَصْرٌ مَشِيدٌ ④٥

کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی تاکہ ان کے دل
(ایسے ہوتے کہ ان سے سمجھ سکتے اور کان (ایسے) ہوتے
کہ ان سے سن سکتے۔ بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں
ہوتیں۔ بلکہ دل جو سینوں میں ہیں (وہ) اندھے ہوتے
ہیں ④٦

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونُ
لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ
يَسْمَعُونَ بِهَا ۚ فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى
الْأَبْصَارُ وَلَكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ
الَّتِي فِي الصُّدُورِ ④٦

اور (یہ لوگ) تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں
اور اللہ اپنے وعدہ کے خلاف ہرگز نہیں کرے گا اور بیشک

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ
يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ ۖ وَإِنَّ يَوْمًا

عِنْدَ رَبِّكَ كَالْفِ سَنَةِ مِمَّا
تَعُدُّونَ ④٧

وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَيْتَ لَهَا
وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا وَإِلَى
الْبَصِيرِ ④٨

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ
نَذِيرٌ مُبِينٌ ④٩

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ⑤٠

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ
أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ⑤١

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ
رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّى
أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ
فَيَنسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ
ثُمَّ يُحْكُمُ اللَّهُ أَيْتَهُ ۖ وَاللَّهُ
عَلِيمٌ حَكِيمٌ ⑤٢

لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً
لِلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَ
الْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ ۖ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ
لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ⑤٣

وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ
أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ
فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ ۖ وَإِنَّ اللَّهَ

تمہارے پروردگار کے نزدیک ایک روز تمہارے حساب
کے رو سے ہزار برس کے برابر ہے ④٧

اور بہت سی بستیاں ہیں کہ میں ان کو مہلت دیتا رہا اور وہ
نافرمان تھیں۔ پھر میں نے ان کو پکڑ لیا۔ اور میری ہی
طرف لوٹ کر آنا ہے ④٨

(اے پیغمبر!) کہہ دو کہ لوگو! میں تم کو کھلم کھلا نصیحت کرنے
والا ہوں ④٩

تو جو لوگ ایمان لائے اور کام نیک کئے ان کے لئے
بخشش اور آبرو کی روزی ہے ⑤٠

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں (اپنے زعم باطل میں)
ہمیں عاجز کرنے کیلئے سعی کی وہ اہل دوزخ ہیں ⑤١

اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول اور نبی نہیں بھیجا مگر (اس کا
یہ حال تھا کہ) جب وہ کوئی آرزو کرتا تھا تو شیطان اس کی
آرزو میں (وسوسہ) ڈال دیتا تھا تو جو (وسوسہ) شیطان
ڈالتا ہے اللہ اس کو دور کر دیتا ہے۔ پھر اللہ اپنی آیتوں کو
مضبوط کر دیتا ہے۔ اور اللہ علم والا (اور) حکمت والا
ہے ⑤٢

غرض (اس سے) یہ ہے کہ جو (وسوسہ) شیطان ڈالتا
ہے اس کو ان لوگوں کے لئے جن کے دلوں میں بیماری
ہے اور جن کے دل سخت ہیں ذریعہ آزمائش ٹھیرائے۔

بیشک ظالم پر لے درجے کی مخالفت میں ہیں ⑤٣

اور یہ بھی غرض ہے کہ جن لوگوں کو علم عطا ہوا ہے وہ جان
لیں کہ وہ (یعنی وحی) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق
ہے تو وہ اس پر ایمان لائیں اور ان کے دل اللہ کے آگے

لِهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ⑤④

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِنْهُ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ يَوْمٍ عَقِيمٍ ⑤⑤
الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ⑤⑥
فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ⑤⑥

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ⑤⑦
وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا ⑤⑧
وَأَنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ⑤⑧

لَيَدْخِلْنَهُمْ مُدْخَلَ بَرٍّ صَوْنَةٍ ⑤⑨
وَأَنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ⑤⑨

ذَٰلِكَ ⑥ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوِّقَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيُصْرَفَهُ اللَّهُ ⑥
إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ⑥①

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ يُؤَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ⑥
وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ⑥①
ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا

عاجزی کریں اور جو لوگ ایمان لائے ہیں اللہ ان کو سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے ⑤④

اور کافر لوگ ہمیشہ اس سے شک میں رہیں گے یہاں تک کہ قیامت ان پر ناگہاں آجائے یا ایک نامبارک دن کا عذاب ان پر واقع ہو ⑤⑤
اس روز بادشاہی اللہ ہی کی ہوگی (اور) وہ ان میں فیصلہ کر دے گا تو جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ نعمت کے باغوں میں ہوں گے ⑤⑥

اور جو کافر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے ان کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا ⑤⑦
اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر قتل ہو گئے یا مر گئے ان کو اللہ اچھی روزی دے گا۔ اور بیشک اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ⑤⑧

وہ ان کو ایسے مقام میں داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں گے اور اللہ تو جاننے والا (اور) بردبار ہے ⑤⑨
یہ (بات اللہ کے ہاں ٹھہر چکی ہے) اور جو شخص (کسی کو) اتنی ہی ایذا دے جتنی ایذا اس کو دی گئی پھر اس شخص پر زیادتی کی جائے تو اللہ اس کی مدد کرے گا۔ بیشک اللہ معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے ⑥①

یہ اس لئے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اللہ تو سننے والا دیکھنے والا ہے ⑥
یہ اس لئے کہ اللہ ہی برحق ہے اور جس چیز کو (کافر) اللہ

کے سوا پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور اس لئے کہ اللہ رفیع الشان اور بڑا ہے ﴿62﴾

کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ آسمان سے مینہ برساتا ہے تو زمین سرسبز ہو جاتی ہے۔ بیشک اللہ مہربان اور خبردار ہے ﴿63﴾

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اسی کا ہے۔ اور بیشک اللہ بے نیاز (اور) قابل ستائش ہے ﴿64﴾

کیا تم نہیں دیکھتے کہ جتنی چیزیں زمین میں ہیں اللہ نے تمہارے زیر فرمان کر رکھی ہیں۔ اور کشتیاں (بھی) جو اسی کے حکم سے دریا میں چلتی ہیں۔ اور وہ آسمان کو تھامے رہتا ہے کہ زمین پر (نہ) گر پڑے مگر اس کے حکم سے بیشک اللہ لوگوں پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے ﴿65﴾

اور وہی تو ہے جس نے تم کو حیات بخشی۔ پھر تم کو مارتا ہے پھر تمہیں زندہ بھی کرے گا اور انسان تو (بڑا) ناشکرا ہے ﴿66﴾

ہم نے ہر ایک امت کے لئے ایک شریعت مقرر کر دی ہے جس پر وہ چلتے ہیں۔ تو یہ لوگ تم سے اس امر میں جھگڑا نہ کریں اور تم (لوگوں کو) اپنے پروردگار کی طرف بلاتے رہو بیشک تم سیدھے رستے پر ہو ﴿67﴾

اور اگر یہ تم سے جھگڑا کریں تو کہہ دو کہ جو عمل تم کرتے ہو اللہ ان سے خوب واقف ہے ﴿68﴾

جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو اللہ تم میں قیامت کے روز ان کا فیصلہ کر دے گا ﴿69﴾

کیا تم نہیں جانتے کہ جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اللہ

يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿62﴾

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً ۚ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿63﴾

لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿64﴾

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۚ وَ يُسَبِّحُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَّ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بَإِذْنِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿65﴾

وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۚ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ ﴿66﴾

لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعُكَ فِي الْأَمْرِ وَادْعُ إِلَى رَبِّكَ ۚ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُسْتَقِيمٍ ﴿67﴾

وَإِنْ جَادَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿68﴾

اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿69﴾

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ

اس کو جانتا ہے۔ یہ (سب کچھ) کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔ بیشک یہ سب اللہ کو آسان ہے (70)

اور (یہ لوگ) اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جن کی اس نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور نہ ان کے پاس اس کی کوئی دلیل ہے اور ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہیں ہوگا (71)

اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو (ان کی شکل بگڑ جاتی ہے اور) تم ان کے چہروں میں صاف طور پر ناخوشی (کے آثار) دیکھتے ہو۔ قریب ہوتے ہیں کہ جو لوگ ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں ان پر حملہ کر دیں۔ کہہ دو کہ میں تم کو اس سے بھی بری چیز بتاؤں؟ وہ (دوزخ کی) آگ ہے جسکا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے (72)

لوگو ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے سنو کہ جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے۔ اگرچہ اس کے لئے سب مجتمع ہو جائیں اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے جائے تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے۔ طالب اور مطلوب (یعنی عابد اور معبود دونوں) گئے گزرے ہیں (73)

ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں کی کچھ شک نہیں کہ اللہ زبردست (اور) غالب ہے (74)

اللہ فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے منتخب کر لیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی بیشک اللہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے (75)

وَالْأَرْضُ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ ۙ كَثِيرٌ ۚ
إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ (70)

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَهُمْ
يُنْزِلُ بِهِ سُلْطَانًا وَمَالِيَسَ لَهُمْ بِهِ
عِلْمٌ ۚ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ (71)

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ
تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا
الْمُنْكَرَ ۚ يَكَادُونَ يَسْطُونُ بِالَّذِينَ
يَثْلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۚ قُلْ
أَفَأَنْتُمْ بِشِرِّ مِمَّنْ ذُكِّرُمْ
النَّارَ ۚ وَعَدَهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ
وَبِئْسَ الْمَصِيرُ (72)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضَرْبٌ مَثَلٌ
فَاسْتَبْعُوا لَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ
مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَ
لَوْ اجْتَمَعُوا لَهُ ۚ وَإِنْ يَسْلُبْهُمْ
الدُّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ ۚ
ضَعْفَ الطَّالِبِ وَالْمَطْلُوبِ (73)

مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۚ إِنَّ
اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ (74)

اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا
وَمِنَ النَّاسِ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ
بَصِيرٌ (75)

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ

وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝۷۶

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا احْكُمُوا

وَأَسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا

الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ۝۷۷

وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ ۚ هُوَ

اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي

الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ۚ مِلَّةَ أَبِيكُمْ

إِبْرَاهِيمَ ۚ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ

مِنْ قَبْلُ وَفِي هَذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ

شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى

النَّاسِ ۚ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ

وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ ۚ هُوَ مَوْلَاكُمْ فَنِعْمَ

الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۝۷۸

سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ مَكِّيَّةٌ ۚ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ آيَاتٍ ۚ فِيهَا ثَمَانِيَةَ عَشَرَ آيَاتٍ ۚ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۝۱

الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَشِعُونَ ۝۲

وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ۝۳

وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ ۝۴

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ۝۵

إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ

أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۝۶

فَمَنْ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ

جوان کے آگے ہے اور جوان کے پیچھے ہے وہ اس سے واقف

ہے۔ اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے ۷۶

مومنو! رکوع کرتے اور سجدے کرتے رہو اور اپنے

پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو تاکہ

فلاح پاؤ ۷۷

اور اللہ (کی راہ) میں جہاد کرو جیسا جہاد کرنے کا حق ہے اس

نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور تم پر دین (کی کسی بات) میں تنگی

نہیں کی۔ (اور تمہارے لئے) تمہارے باپ ابراہیم کا

دین (پسند کیا) اسی نے پہلے (یعنی پہلی کتابوں میں) تمہارا

نام مسلمان رکھا تھا اور اس کتاب میں بھی (وہی نام رکھا ہے

تو جہاد کرو) تاکہ پیغمبر تمہارے بارے میں شاہد ہوں اور تم

لوگوں کے مقابلے میں شاہد ہو اور نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو اور

اللہ (کے دین کی رسی) کو پکڑے رہو وہی تمہارا دوست ہے

اور خوب دوست اور خوب مددگار ہے ۷۸

سورۃ المؤمنون مکی ہے اور اس میں ایک سو اٹھارہ آیتیں اور چھ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بیشک ایمان والے کامیاب ہو گئے ①

جو نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں ②

اور جو بے ہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں ③

اور جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں ④

اور جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ⑤

مگر اپنی بیویوں سے یا (کنیروں سے) جوان کے ملک ہوتی

ہیں کہ (ان سے مباشرت کرنے سے) انہیں ملامت نہیں ⑥

اور جو ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں وہ (اللہ کی مقرر

هُمْ الْعُدُونَ ⑦

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ⑧

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ⑨

أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ⑩

الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ⑪

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِّن طِينٍ ⑫

ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ⑬

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظْمًا فَكَسَوْنَا الْعِظْمَ لَحْمًا ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ۖ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ⑭

ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ لَنَبِيتُونَ ⑮

ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ تُبْعَثُونَ ⑯

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ ⑰

وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَتْهُ فِي الْآرْضِ ۖ وَإِنَّا عَلَىٰ

کی ہوئی) حد سے نکل جانے والے ہیں ⑦

اور جو امانتوں اور اقراروں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہیں ⑧

اور جو نمازوں کی پابندی کرتے ہیں ⑨

یہی لوگ میراث حاصل کرنے والے ہیں ⑩
(یعنی) جو بہشت کی میراث حاصل کریں گے۔ (اور)
اس میں ہمیشہ رہیں گے ⑪

اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا ہے ⑫

پھر اس کو ایک مضبوط (اور محفوظ) جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا ⑬

پھر نطفے کا ٹوتھڑا بنایا۔ پھر ٹوتھڑے کی بوٹی بنائی پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت (پوست) چڑھایا۔ پھر اس کو نئی صورت میں بنا دیا۔ تو اللہ تو سب سے بہتر بنانے والا بڑا بابرکت ہے ⑭

پھر اس کے بعد تم مرجاتے ہو ⑮

پھر قیامت کے روز اٹھا کھڑے کئے جاؤ گے ⑯

اور ہم نے تمہارے اوپر (کی جانب) سات آسمان پیدا کئے اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں ⑰

اور ہم ہی نے آسمان سے ایک اندازے کے ساتھ پانی نازل کیا۔ پھر اس کو زمین میں ٹھیرا دیا اور ہم اس کے نابود

ذَهَابٍ بِهِ لَقَدْ رُؤِنَ ۚ ①٨

فَأَنشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّتٍ مِّنْ نَّحِيلٍ
وَ أَغْنَابٍ لَّكُمْ فِيهَا فَوَآكِهِ
كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ①٩

وَشَجَرَةٍ تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ
تَنُثِّرُ بِاللَّهِنِّ وَصَبِغٍ لِّلْأَكْلَيْنِ ②٠

وَ إِنَّ لَّكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ
نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا
مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ②١

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۚ ②٢
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ
فَقَالَ يَقُومِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ
مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ②٣

فَقَالَ الْمَلَأُوا الَّذِينَ كَفَرُوا مِن
قَوْمِهِ مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ
يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ۖ وَلَوْ
شَاءَ اللَّهُ لَأَنزَلَ مَلَائِكَةً ۚ مَا
سَمِعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ②٤

إِنَّ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جَنَّةُ
فَتَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ ②٥

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ②٦

فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنْ اصْنَعِ الْفُلْكَ

کر دینے پر بھی قادر ہیں ①٨

پھر ہم نے اس سے تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں
کے باغ بنائے۔ ان میں تمہارے لئے بہت سے میوے
پیدا ہوتے ہیں اور ان میں سے تم کھاتے ہو ①٩

اور وہ درخت بھی (ہم ہی نے پیدا کیا) جو طور سیناء میں
پیدا ہوتا ہے (یعنی زیتون کا درخت کہ) کھانے کے لئے
روغن اور سالن لئے ہوئے اگتا ہے ②٠

اور تمہارے لئے چار پایوں میں بھی عبرت (اور نشانی) ہے
کہ جو ان کے پیٹوں میں ہے اس سے ہم تمہیں (دودھ)
پلاتے ہیں اور تمہارے لئے ان میں (اور بھی) بہت
سے فائدے ہیں اور بعض کو تم کھاتے بھی ہو ②١

اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو ②٢
اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے
ان سے کہا کہ اے قوم اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا
تمہارا کوئی معبود نہیں کیا تم ڈرتے نہیں؟ ②٣

تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی
جیسا آدمی ہے تم پر بڑائی حاصل کرنی چاہتا ہے اور اگر
اللہ چاہتا تو فرشتے اتار دیتا۔ ہم نے اپنے اگلے باپ
دادا میں تو یہ بات کبھی سنی نہیں ②٤

اس آدمی کو تو دیوانگی (کا عارضہ) ہے۔ تو اس کے بارے
میں کچھ مدت انتظار کرو ②٥

(نوح نے) کہا کہ پروردگار! انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے تو
میری مدد کر ②٦

پس ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے سامنے اور

بَاعَيْنَا وَحِينًا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا
وَفَارَ التَّوُّرُ ۚ فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ
كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا
مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ
وَلَا تَخَاطَبُنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ
إِنَّهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٢٧﴾

ہمارے حکم سے ایک کشتی بناؤ پھر جب ہمارا حکم آ پہنچے اور
تنور (پانی سے بھر کر) جوش مارنے لگے تو سب (قسم کے
حیوانات) میں سے جوڑا جوڑا (یعنی نر اور مادہ) دو دو کشتی
میں بٹھالو اور اپنے گھر والوں کو بھی۔ سو ان کی جنکی نسبت
ان میں سے (ہلاک ہونے کا) حکم پہلے (صادر) ہو چکا
ہے اور ظالموں کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا۔ وہ
ضرور ڈھونڈ دیئے جائیں گے ﴿٢٧﴾

فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ
عَلَى الْفُلِّ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
نَجَّيْنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٨﴾

اور جب تم اور تمہارے ساتھی کشتی میں بیٹھ جاؤ تو (اللہ کا
شکر کرنا اور) کہنا کہ سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے
جس نے ہم کو ظالم لوگوں سے نجات بخشی ﴿٢٨﴾

وَقُلْ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبَرَكًا
وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿٢٩﴾

اور (یہ بھی) دعا کرنا کہ اے پروردگار ہم کو مبارک جگہ
اتاریو اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے ﴿٢٩﴾

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ وَ إِنْ كُنَّا
لَبِتَّالِينَ ﴿٣٠﴾

بیشک اس (قصے) میں نشانیاں ہیں اور ہمیں تو آزمائش
کرنی تھی ﴿٣٠﴾

ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا
آخَرِينَ ﴿٣١﴾

پھر ان کے بعد ہم نے ایک اور جماعت پیدا
کی ﴿٣١﴾

فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ أَنْ
اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ
غَيْرُهُ ۚ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣٢﴾

اور انہی میں سے ان میں ایک پیغمبر بھیجا (جس نے ان
سے کہا) کہ اللہ ہی کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا
کوئی معبود نہیں۔ تو کیا تم ڈرتے ہو؟ ﴿٣٢﴾

وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ
كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِإِيقَاعِ الْآخِرَةِ وَ
اتَّخَفْتُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا مَا هَذَا
إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ يَأْكُلُ مِمَّا
تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا

تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے اور آخرت کے
آنے کو جھوٹ سمجھتے تھے اور دنیا کی زندگی میں ہم نے
ان کو آسودگی دے رکھی تھی کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا
آدمی ہے جس قسم کا کھانا تم کھاتے ہو اسی طرح کا یہ
بھی کھاتا ہے اور جو (پانی) تم پیتے ہو اسی قسم کا یہ بھی

تَشْرَبُونَ ﴿٣٣﴾

وَلَيْنَ اطْعَمْتُمْ بِشَرٍّ امِّشْتُمْ اِنَّكُمْ اِذَا الْخُسُوفُ ﴿٣٤﴾

اَيَعِدُّكُمْ اَنْتُمْ اِذَا مِتُّمْ وَ كُنْتُمْ تُرَابًا وَعِظَامًا اَنْتُمْ مُخْرَجُونَ ﴿٣٥﴾

هِيَ هَاتِ هِيَ هَاتِ لِمَا تُوْعَدُونَ ﴿٣٦﴾

اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ﴿٣٧﴾

اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ افْتَرَى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٣٨﴾

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَبُونَ ﴿٣٩﴾

قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لِّيُصْبِحُنَّ نَادِمِينَ ﴿٤٠﴾

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ غُرَاءً ۚ فَبَعْدَ اللَّقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٤١﴾

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُونًا اٰخَرِيْنَ ﴿٤٢﴾

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاخِرُونَ ﴿٤٣﴾

ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرًا ۖ كُلَّمَا جَاءَ اُمَّةٌ رَّسُولُهَا كَذَّبُوهُ فَاتَّبَعْنَاۤ اَبْعَضَهُمْۙ بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْۙ اَحَادِيثًا ۚ

پیتا ہے ﴿٣٣﴾

اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے آدمی کا کہا مان لیا تو گھائے میں پڑ گئے ﴿٣٤﴾

کیا یہ تم سے یہ کہتا ہے کہ جب تم مرجاؤ اور مٹی ہو جاؤ گے اور ہڈیوں (کے سوا کچھ نہ رہے گا) تو تم (زمین سے) نکالے جاؤ گے؟ ﴿٣٥﴾

جس بات کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے (بہت) بعید اور (بہت) بعید ہے ﴿٣٦﴾

زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے کہ (اسی میں) ہم مرتے اور جیتے ہیں اور ہم پھر نہیں اٹھائے جائیں گے ﴿٣٧﴾

تو یہ ایک ایسا آدمی ہے جس نے اللہ پر جھوٹا افتراء کیا ہے اور ہم اس کو ماننے والے نہیں ﴿٣٨﴾

پیغمبر نے کہا کہ اے پروردگار انہوں نے مجھے جھوٹا سمجھا ہے تو میری مدد کر ﴿٣٩﴾

فرمایا کہ یہ تھوڑے ہی عرصے پشیمان ہو کر رہ جائیں گے ﴿٤٠﴾

تو ان کو (وعدہ) برحق (کے مطابق) زور کی آواز نے آ پکڑا تو ہم نے ان کو کوڑا کر ڈالا پس ظالم لوگوں پر لعنت ہے ﴿٤١﴾

پھر ان کے بعد ہم نے اور جماعتیں پیدا کیں ﴿٤٢﴾

کوئی جماعت اپنے وقت سے نہ آگے جاسکتی ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے ﴿٤٣﴾

پھر ہم پے درپے اپنے پیغمبر بھیجتے رہے جب کسی امت کے پاس اس کا پیغمبر آتا تھا تو وہ اسے جھٹلا دیتے تھے۔ تو ہم بھی بعض کو بعض کے پیچھے (ہلاک کرتے اور ان پر

فَبَعْدَ الْقَوْمِ لَا يُؤْمِنُونَ ④④

ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَآخَاهُ هَارُونَ
بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ④⑤

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا
وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ④⑥

فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا
وَقَوْمُهُمَا لَنَا عِبَدُونَ ④⑦

فَكَذَّبُوهَا فَكَانُوا مِنَ الْهٰكِلِينَ ④⑧

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ
يَهْتَدُونَ ④⑨

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ آيَةً
وَإَوَيْنَاهُمَا إِلَىٰ رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ
وَمَعِينٍ ⑤①

يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُّوَا مِنَ الطَّيِّبٰتِ
وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ
عَلِيمٌ ⑤①

وَإِنَّ هٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً
وَ أَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ ⑤②

فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا
كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ⑤③

فَذَرَهُمْ فِي عَمَرَاتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ ⑤④
أَيَحْسَبُونَ أَنَّمَا نُسَبِّهُم بِهِ مِنْ

عذاب) لاتے رہے اور ان کے افسانے بناتے رہے
پس جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان پر لعنت ④④

پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں
اور دلیل ظاہر دے کر بھیجا ④⑤

(یعنی) فرعون اور اس کی جماعت کی طرف تو انہوں نے
تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے ④⑥

کہنے لگے کہ کیا ہم ان اپنے جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے
آئیں اور ان کی قوم کے لوگ ہمارے غلام ہیں ④⑦

تو ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی سو (آخر) ہلاک کر
دیئے گئے ④⑧

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی تاکہ وہ لوگ ہدایت
پائیں ④⑨

اور ہم نے مریم کے بیٹے (عیسیٰ) اور ان کی ماں کو (اپنی)
نشانی بنایا تھا اور ان کو ایک اونچی جگہ پر جو رہنے کے لائق
تھی اور جہاں (نقرا ہوا) پانی جاری تھا پناہ دی تھی ⑤①

اے پیغمبرو پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور عمل نیک کرو جو
عمل تم کرتے ہو میں ان سے واقف ہوں ⑤①

اور یہ تمہاری جماعت (حقیقت میں) ایک ہی جماعت
ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو مجھ سے ڈرو ⑤②

پھر انہوں نے آپس میں اپنے کام کو متفرق کر کے جدا جدا کر دیا
جو چیز جس فرقے کے پاس ہے وہ اس سے خوش ہو رہا ہے ⑤③

تو ان کو ایک مدت تک ان کی غفلت ہی میں رہنے دو ⑤④
کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو دنیا میں ان کو مال

مَالٍ وَبَنِينَ ۝۵۵

نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ ۖ بَلْ لَا يَشْعُرُونَ ۝۵۶

إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُونَ ۝۵۷

وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ۝۵۸

وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ۝۵۹
وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ
وَجِلَّةٌ أَنْهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ ۝۶۰

أُولَٰئِكَ يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ
وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ۝۶۱

وَلَا تُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا
وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ
لَا يُظْلَمُونَ ۝۶۲

بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمَرَةٍ مِّنْ هَٰذَا
وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِّنْ دُونِ ذَٰلِكَ
هُمْ لَهَا عَمِلُونَ ۝۶۳

حَتَّىٰ إِذَا آخَذْنَا مِيثَرِيهِمْ
بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْرُونَ ۝۶۴
لَا تَجْرُوا الْيَوْمَ ۚ إِنَّكُمْ مِنَّا

لَا تَنْصَرُونَ ۝۶۵
قَدْ كَانَتْ آيَتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ

اور بیٹوں سے مدد دیتے ہیں ۝۵۵

(تو ان سے) ان کی بھلائی میں جلدی کر رہے
ہیں (نہیں) بلکہ یہ سمجھتے ہی نہیں ۝۵۶

جو لوگ اپنے پروردگار کے خوف سے ڈرتے
ہیں ۝۵۷

اور جو اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان رکھتے
ہیں ۝۵۸

اور جو اپنے پروردگار کے ساتھ شریک نہیں کرتے ۝۵۹
اور جو دے سکتے ہیں دیتے ہیں اور ان کے دل اس بات
سے ڈرتے رہتے ہیں کہ ان کو اپنے پروردگار کی طرف
لوٹ کر جانا ہے ۝۶۰

یہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے اور یہی ان کے لئے
آگے نکل جاتے ہیں ۝۶۱

اور ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں
دیتے اور ہمارے پاس کتاب ہے جو سچ سچ کہہ دیتی ہے
اور ان (لوگوں) پر ظلم نہیں کیا جائے گا ۝۶۲

مگر ان کے دل ان (باتوں) کی طرف سے غفلت میں
(پڑے ہوئے) ہیں اور ان کے سوا اور اعمال بھی ہیں جو
یہ کرتے رہتے ہیں ۝۶۳

یہاں تک کہ جب ہم نے ان میں سے آسودہ حال لوگوں
کو پکڑ لیا تو وہ اس وقت تمللا اٹھیں گے ۝۶۴

آج مت تمللاؤ تم کو ہم سے کچھ مدد نہیں ملے
گی ۝۶۵
میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی تھیں اور تم اٹے

عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تَتَكَبَّرُونَ ۝۶۶

مُسْتَكْبِرِينَ ۖ بِهِ سِيرَاتُهُمْ جُرُودٌ ۝۶۷

أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ
مَّا لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمْ إِلَّا وَلِيِّنَ ۝۶۸

أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ
مُنْكَرُونَ ۝۶۹

أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ ۚ بَلْ جَاءَهُمْ
بِالْحَقِّ وَآكُثْرُهُمْ لِلْحَقِّ كِرْهُونَ ۝۷۰

وَلَوْ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ
السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ۚ
بَلْ أَتَيْنَهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ
ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُونَ ۝۷۱

أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ
خَيْرٌ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرَّزَاقِينَ ۝۷۲

وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ
مُسْتَقِيمٍ ۝۷۳

وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
عَنِ الصِّرَاطِ لَنُكْبِتُونَ ۝۷۴

وَلَوْ رَاحَتْهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِنْ
ضُرٍّ لَلَجُّوا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝۷۵

پاؤں پھر پھر جاتے تھے ۝۶۶

ان سے سرکشی کرتے۔ کہانیوں میں مشغول ہوتے اور
بے ہودہ بکواس کرتے تھے ۝۶۷

کیا انہوں نے اس کلام میں غور نہیں کیا یا ان کے پاس
کوئی ایسی چیز آئی ہے جو ان کے اگلے باپ دادا کے پاس
نہیں آئی تھی ۝۶۸

یا یہ اپنے پیغمبر کو جانتے پہنچانتے نہیں اس وجہ سے ان کو
نہیں مانتے؟ ۝۶۹

کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے سودا ہے (نہیں) بلکہ وہ ان کے
پاس حق کو لے کر آئے ہیں اور ان میں سے اکثر حق کو
ناپسند کرتے ہیں ۝۷۰

اور اگر اللہ برحق ان کی خواہشوں پر چلے تو آسمان اور زمین اور
جوان میں ہیں سب درہم برہم ہو جائیں بلکہ ہم نے ان
کے پاس ان کی نصیحت (کی کتاب) پہنچادی ہے اور وہ اپنی
(کتاب) نصیحت سے منہ پھیر رہے ہیں ۝۷۱

کیا تم ان سے (تبلیغ کے صلے میں) کچھ مال مانگتے ہو تو
تمہارے پروردگار کا مال بہت اچھا ہے اور وہ سب سے
بہتر رزق دینے والا ہے ۝۷۲

اور تم تو ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاتے
ہو ۝۷۳

اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ رستے سے الگ
ہو رہے ہیں ۝۷۴

اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور جو تکلیفیں ان کو پہنچ رہی ہیں
وہ دور کر دیں تو اپنی سرکشی پر اڑے رہیں (اور) بھٹکتے
(پھریں) ۝۷۵

وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ﴿٧٦﴾
 حَتَّىٰ إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٧٧﴾

اور ہم نے ان کو عذاب میں پکڑا تو بھی انہوں نے اپنے رب کے آگے عاجزی نہ کی اور وہ عاجزی کرتے ہی نہیں ﴿76﴾
 یہاں تک کہ جب ہم نے ان پر عذاب شدید کا دروازہ کھول دیا تو اس وقت وہاں ناامید ہو گئے ﴿77﴾

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٧٨﴾
 وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٧٩﴾

اور وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں پیدا کیا اور اسی کی طرف تم جمع ہو کر جاؤ گے ﴿78﴾
 اور وہی ہے جو زندگی بخشتا اور موت دیتا ہے اور رات اور دن کا بدلتے رہنا اسی کا تصرف ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿80﴾

بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ﴿٨١﴾
 قَالُوا إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا إِنَّنَا لَسَبْعُونَ ﴿٨٢﴾

بات یہ ہے کہ جو بات اگلے (کافر) کہتے تھے اس طرح کی (بات) یہ کہتے ہیں ﴿81﴾
 کہتے ہیں کہ جب ہم مرجائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور بوسیدہ ہڈیوں (کے سوا کچھ نہ رہے گا) تو کیا ہم پھر اٹھائے جائیں گے؟ ﴿82﴾

لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَٰذَا مِنْ قَبْلُ إِنَّ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٨٣﴾
 قُلْ لِّمَنِ الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨٤﴾

یہ وعدہ ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا سے بھی ہوتا چلا آیا ہے (اجی) یہ تو صرف اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ﴿83﴾
 میں ہے (سب) کس کا مال ہے ﴿84﴾
 جھٹ بول اٹھیں گے کہ اللہ کا۔ کہو کہ پھر تم سوچتے

تَذَكَّرُونَ 85

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ
وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ 86

سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ 87

قُلْ مَنْ مِنْ بَيْدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ
وَ هُوَ يُجِيرُ وَ لَا يُجَارُ عَلَيْهِ
إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ 88سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ قُلْ فَأَنَّى
تُسْحَرُونَ 89بَلْ آتَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَ إِنَّهُمْ
لَكَاذِبُونَ 90مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَلَدٍ وَ مَا كَانَ
مَعَهُ مِنْ إِلٰهٍ إِذَا لَذَهَبَ كُلُّ
إِلٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَ لَعَلَّا بَعْضُهُمْ عَلَى
بَعْضٍ سُبْحَنَ اللّٰهِ عَمَّا
يَصِفُونَ 91عَلِيمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَتَعَالَى
عَمَّا يُشْرِكُونَ 92

قُلْ رَبِّ إِمَّا تُرِيدُنِي مَا يُوعَدُونَ 93

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ
الظَّالِمِينَ 94

وَ إِنَّا عَلَىٰ أَنْ نُرِيكَ مَا نَعِدُهُمْ

کیوں نہیں 85

(ان سے) پوچھو کہ سات آسمانوں کا کون مالک ہے اور
عرش عظیم کا (کون) مالک ہے؟ 86بے ساختہ کہہ دیں گے کہ (یہ چیزیں) اللہ ہی کی ہیں کہو
کہ پھر تم ڈرتے کیوں نہیں 87کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو (بتاؤ کہ) وہ کون ہے جس کے ہاتھ
میں ہر چیز کی بادشاہی ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے
مقابل کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا 88فوراً کہہ دیں گے کہ (ایسی بادشاہی تو) اللہ ہی کی ہے کہو
کہ پھر تم پر جادو کہاں سے پڑ جاتا ہے 89ثابت یہ ہے کہ ہم نے انکے پاس حق پہنچا دیا ہے اور یہ
(جو بت پرستی کئے جاتے ہیں) بیشک جھوٹے ہیں 90اللہ نے نہ تو کسی کو (اپنا) بیٹا بنایا ہے اور نہ اس کے ساتھ کوئی
اور معبود ہے ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی اپنی مخلوقات کو لے کر
چل دیتا اور ایک دوسرے پر غالب آ جاتا۔ یہ لوگ جو کچھ
(اللہ کے بارے میں) بیان کرتے ہیں اللہ اس (شرک)
سے پاک ہے 91وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے اور (مشرک) جو اس کے ساتھ
شرک کرتے ہیں (اس کی شان) اس سے بلند ہے 92کہو کہ اے پروردگار جس عذاب کا ان سے وعدہ ہوا ہے اگر تو
میری زندگی میں ان پر نازل کر کے مجھے بھی دکھائے 93تو اے پروردگار مجھے (اس سے محفوظ رکھو اور) ان
ظالموں میں شامل نہ کیجیو 94

اور جو وعدہ ہم ان سے کر رہے ہیں ہم تم کو دکھا کر ان پر

بِهَا تَكْذِبُونَ ﴿١٠٥﴾

قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا

وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ﴿١٠٦﴾

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا

فَاِنَّا ظَالِمُونَ ﴿١٠٧﴾

قَالَ احْسُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ ﴿١٠٨﴾

إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي

يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا

وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ﴿١٠٩﴾

فَاتَّخَذْتُوهُمْ سَخِرِيًّا حَتَّىٰ

أَنسَوُكُمْ ذِكْرِي وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ

تَضَحَّكُونَ ﴿١١٠﴾

إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا ۖ

أَنَّهُمْ هُمُ الْفَآيِزُونَ ﴿١١١﴾

قُلْ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ

سِنِينَ ﴿١١٢﴾

قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ

فَسَلِّ الْعَادِينَ ﴿١١٣﴾

قُلْ إِنْ لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَّوْ أَنْتُمْ

كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١١٤﴾

أَفَحَسِبْتُمْ أَنبَا خَلَقْنَكُمْ عَبَثًا وَأَنْتُمْ

إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ﴿١١٥﴾

فَتَعْلَىٰ اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَا إِلَهَ

ان کو (سنتے تھے اور) جھٹلاتے تھے ﴿١٠٥﴾

اے ہمارے پروردگار ہم پر ہماری کم بختی غالب ہوگئی اور

ہم رستے سے بھٹک گئے ﴿١٠٦﴾

اے پروردگار ہم کو اس میں سے نکال دے۔ اگر ہم پھر

(ایسے کام) کریں تو ظالم ہوں گے ﴿١٠٧﴾

(اللہ) فرمائے گا کہ اسی میں ذلت کیسا تھ پڑے رہو اور

مجھ سے بات نہ کرو ﴿١٠٨﴾

میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو دعا کیا کرتا تھا کہ اے

ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے تو تُو ہم کو بخش دے اور ہم

پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے ﴿١٠٩﴾

تو تم ان سے تمسخر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پیچھے

میری یاد بھی بھول گئے۔ اور تم (ہمیشہ) ان سے ہنسی کیا

کرتے تھے ﴿١١٠﴾

آج میں نے ان کو ان کے صبر کا بدلہ دے دیا کہ وہ

کامیاب ہو گئے ﴿١١١﴾

(اللہ) پوچھے گا کہ تم زمین میں کتنے برس

رہے؟ ﴿١١٢﴾

وہ کہیں گے کہ ہم ایک روز یا ایک روز سے بھی کم رہے

تھے شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجئے ﴿١١٣﴾

(اللہ) فرمائے گا کہ (وہاں) تم (بہت ہی) کم رہے۔

کاش تم جانتے ہوتے ﴿١١٤﴾

کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے فائدہ پیدا کیا

ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے؟ ﴿١١٥﴾

تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے (اس کی شان) اونچی ہے۔ اس کے

إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ①
وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا
بُرْهَانَ لَهُ بِهِ ۚ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ
رَبِّهِ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ②
وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ
خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ③

سُورَةُ
النُّورِ
مَدَنِيَّةٌ

آيَاتُهَا 64
رُكُوعَاتُهَا 9

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُورَةٌ أَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَ
أَنْزَلْنَاهَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لَّعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُونَ ①

الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ
وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ وَلَا
تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ
إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابُهُمَا طَائِفَةٌ
مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ②

الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ
مُشْرِكَةً ۚ وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا
زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذَلِكَ
عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ③

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ
لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ

سوا کوئی معبود نہیں وہی عرش بزرگ کا مالک ہے ①
اور جو شخص اللہ کے ساتھ اور معبود کو پکارتا ہے جس کی اس
کے پاس کچھ بھی سند نہیں تو اس کا حساب اللہ ہی کے ہاں ہو
گا۔ کچھ شک نہیں کہ کافر رستگاری نہیں پائیں گے ②
اور اللہ سے دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے بخش دے۔ اور
(مجھ پر) رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے ③

سورۃ نور مدنی ہے اور اس میں چونسٹھ آیتیں اور نور کو ع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
یہ (ایک) سورت ہے جس کو ہم نے نازل کیا اور اس
(کے احکام) کو فرض کر دیا اور اس میں واضح المطالب
آیتیں نازل کیں تاکہ تم یاد رکھو ①

بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد
(جب ان کی بدکاری ثابت ہو جائے تو) دونوں میں سے
ہر ایک کو سو درے مارو۔ اور اگر اللہ اور روزِ آخرت پر
ایمان رکھتے ہو تو شرع اللہ (کے حکم) میں تمہیں ان پر
ہرگز ترس نہ آئے۔ اور چاہیے کہ ان کی سزا کے وقت
مسلمانوں کی ایک جماعت موجود ہو ②

بدکار مرد تو بدکار یا مشرک عورت کے سوا نکاح نہیں کرتا اور
بدکار عورت کو بھی بدکار یا مشرک مرد کے سوا اور کوئی نکاح
میں نہیں لاتا۔ اور یہ (یعنی بدکار عورت سے نکاح کرنا)
مومنوں پر حرام ہے ③

اور جو لوگ پرہیزگار عورتوں کو بدکاری کا عیب
لگائیں اور اس پر چار گواہ نہ لائیں تو ان کو

اُسی (۸۰) دُرے مارو اور کبھی ان کی شہادت قبول نہ کرو اور یہی بدکار ہیں ④

ہاں جو اس کے بعد توبہ کر لیں اور (اپنی حالت) سنوار لیں تو اللہ (بھی) بخشے والا مہربان ہے ⑤

اور جو لوگ اپنی عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور خود ان کے سوا ان کے گواہ نہ ہوں تو ہر ایک کی شہادت یہ ہے کہ پہلے تو چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیشک وہ سچا ہے ⑥

اور پانچویں بار یہ کہے کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت ⑦

اور عورت سے سزا کو یہ بات ٹال سکتی ہے کہ وہ پہلے چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیشک یہ جھوٹا ہے ⑧

اور پانچویں (دفعہ) یوں (کہے) کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب (نازل ہو) ⑨

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی (تو بہت سی خرابیاں پیدا ہو جاتیں۔ مگر وہ) (صاحبِ کریم ہے) اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا (اور) حکیم ہے ⑩

جن لوگوں نے بہتان باندھا ہے تم ہی میں سے ایک جماعت ہے اس کو اپنے حق میں برا نہ سمجھنا۔ بلکہ وہ تمہارے لئے اچھا ہے۔ ان میں سے جس شخص نے گناہ کا جتنا حصہ لیا اس کے لئے اتنا وبال ہے اور جس نے ان میں سے اس

فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ④

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَاصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ⑤

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ⑥

وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَذَّابِينَ ⑦

وَيَدْرَأُ عَنْهَا الْعَذَابَ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَذَّابِينَ ⑧

وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ⑨

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ⑩

إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِآلِافِكَ عُصْبَةً مِّنْكُمْ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَّكُمۢ بَلۡ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ وَالَّذِي تَوَلَّى

بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اس کو بڑا عذاب ہوگا (11)
 جب تم نے وہ بات سنی تھی تو مومن مردوں اور عورتوں نے
 کیوں اپنے دلوں میں نیک گمان نہ کیا۔ اور (کیوں نہ)
 کہا کہ یہ صریح طوفان ہے (12)

یہ (افترا پرداز) اپنی بات (کی تصدیق) کیلئے چار گواہ
 کیوں نہ لائے۔ تو جب یہ گواہ نہیں لاسکے تو اللہ کے
 نزدیک یہی جھوٹے ہیں (13)

اور اگر دنیا اور آخرت میں تم پر اللہ کا فضل اور اس کی
 رحمت نہ ہوتی تو جس شغل میں تم منہمک تھے اس کی وجہ
 سے تم پر بڑا (سخت) عذاب نازل ہوتا (14)

جب تم اپنی زبانوں سے اس کا ایک دوسرے سے ذکر
 کرتے تھے اور اپنے منہ سے ایسی بات کہتے تھے جس کا
 تم کو کچھ بھی علم نہ تھا اور تم اسے ایک ہلکی بات سمجھتے تھے
 اور اللہ کے نزدیک وہ بڑی (بھاری) بات تھی (15)

اور جب تم نے اسے سنا تھا تو کیوں نہ کہہ دیا کہ ہمیں
 شایاں نہیں کہ ایسی بات زبان پر لائیں (پروردگار) تو
 پاک ہے یہ تو (بہت) بڑا بہتان ہے (16)

اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر مومن ہو تو پھر کبھی ایسا
 (کام) نہ کرنا (17)

اور اللہ تمہارے (لئے) اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان
 فرماتا ہے اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے (18)

جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں
 بے حیائی (یعنی تہمت بدکاری کی خبر) پھیلے ان کو دنیا اور
 آخرت میں دکھ دینے والا عذاب ہوگا اور اللہ جانتا ہے

كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ (11)
 لَوْلَا اِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ
 وَ الْمُؤْمِنَاتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا وَّ
 قَالُوا هَذَا اِفْكٌ مُّبِينٌ (12)

لَوْلَا جَاءُوْا عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ
 شُهَدَاۗءَۃٍ فَاِذْلَمْ يٰۤاَتُوْا بِالْحُّدُوْدِ
 فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكَذِبُوْنَ (13)
 وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ
 فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي مَا
 اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (14)

اِذْ تَقُوْلُوْنَہٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ
 بِاَفْوَاهِكُمْ مَا لَيْسَ لَكُمْ بِہٖ عِلْمٌ
 وَتَحْسَبُوْنَہٗ هَيِّنًا وَّ هُوَ عِنْدَ اللّٰهِ
 عَظِيْمٌ (15)

وَلَوْلَا اِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُوْنُ
 لَنَا اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا سُبْحٰنَكَ
 هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ (16)

يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِشَيْءٍ
 اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (17)

وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ الْاٰیٰتِہٖ وَاَللّٰهُ
 عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (18)

اِنَّ الَّذِیْنَ یُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِیْعَ
 الْفَاحِشَةُ فِی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ
 عَذَابٌ اَلِيْمٌ فِی الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ①٩
وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ
وَأَنَّ اللَّهَ سَرُءُ وَفٍ رَحِيمٌ ②٠
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا
خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ وَمَنْ يَتَّبِعْ
خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ
بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ۚ وَلَوْ لَا فَضْلُ
اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَا مِنْكُمْ
مَنْ أَحَدٌ أَبَدًا ۚ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي
مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ سَبِيْعٌ عَلِيمٌ ②١

وَلَا يَأْتِلِ أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَ
السَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولَى الْقُرْبَىٰ وَ
الْمَسْكِينِ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ ۚ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا ۚ أَلَا
تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ
غَفُورٌ رَحِيمٌ ②٢

إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ
الْغُفْلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لَعُنُوا فِي الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ②٣
يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَ
أَيُّدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ②٤

يَوْمَ يَدْعُ يُوقِفُهُمُ اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقِّ
وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ

اور تم نہیں جانتے ①٩
اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو کیا کچھ نہ
ہوتا) اور یہ کہ اللہ نہایت مہربان اور رحیم ہے ②٠

مومنو! شیطان کے قدموں پر نہ چلنا۔ اور جو شخص
شیطان کے قدموں پر چلے گا تو شیطان تو بے حیائی
(کی باتیں) اور بُرے کام ہی بتائے گا اور اگر تم پر
اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو ایک شخص بھی تم
میں پاک نہ ہو سکتا۔ مگر اللہ جس کو چاہتا ہے پاک کر
دیتا ہے اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا
ہے ②١

اور جو لوگ تم میں صاحب فضل اور صاحب وسعت ہیں وہ
اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ رشتہ داروں اور محتاجوں اور وطن
چھوڑ جانے والوں کو کچھ خرچ پات نہیں دیں گے۔ ان کو
چاہیے کہ معاف کر دیں اور درگزر کریں کیا تم پسند نہیں
کرتے کہ اللہ تم کو بخش دے؟ اور اللہ تو بخشنے والا
مہربان ہے ②٢

جو لوگ پرہیز گار (اور) بُرے کاموں سے بے خبر اور
ایماندار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا
اور آخرت میں لعنت ہے اور ان کو سخت عذاب ہوگا ②٣

(یعنی قیامت کے روز) جس دن ان کی زبانیں اور
ہاتھ پاؤں سب ان کے کاموں کی گواہی دیں
گے ②٤

اس دن اللہ ان کو (ان کے اعمال کا) پورا پورا (اور)
ٹھیک بدلہ دے گا اور ان کو معلوم ہو جائے گا کہ اللہ برحق

الْمُبِينُ 25

الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ
لِلْخَبِيثَاتِ ۚ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ
وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ
مَبْرَأُونَ مِمَّا يَقُولُونَ ۚ لَهُمْ
مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ 26

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا
بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّى تَسْتَأْذِنُوا
وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ
لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ 27

فَإِنْ لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا
تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَإِنْ
قِيلَ لَكُمْ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا هُوَ أَزْكَى
لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ 28

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَدْخُلُوا
بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ
لَّكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا
تَكْتُمُونَ 29

قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ
وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ
إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ 30

(اور حق کو) ظاہر کرنے والا ہے 25

ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لئے ہیں اور ناپاک مرد
ناپاک عورتوں کے لئے۔ اور پاک عورتیں پاک مردوں
کے لئے ہیں۔ اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے۔ یہ
(پاک لوگ) ان (بدگویوں) کی باتوں سے بری ہیں
(اور) ان کے لئے بخشش اور نیک روزی ہے 26

مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے (لوگوں کے)
گھروں میں گھر والوں سے اجازت لئے اور ان کو سلام
کئے بغیر داخل نہ ہوا کرو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (اور
ہم یہ نصیحت اس لئے کرتے ہیں کہ) شاید تم یاد
رکھو 27

اگر تم گھر میں کسی کو موجود نہ پاؤ تو جب تک تم کو اجازت
نہ دی جائے اس میں داخل نہ ہو۔ اور اگر (یہ) کہا جائے
کہ (اس وقت) لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو۔ یہ تمہارے
لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ
سب جانتا ہے 28

(ہاں) اگر تم کسی ایسے مکان میں جاؤ جس میں کوئی نہ بستا
ہو اور اس میں تمہارا اسباب (رکھا) ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں
اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو اللہ کو
سب معلوم ہے 29

مومن مردوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور
اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کیا کریں۔ یہ ان کے لئے
بڑی پاکیزگی کی بات ہے (اور) جو کام یہ کرتے ہیں اللہ
ان سے خبردار ہے 30

وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَحْضُنْنَ مِنْ
أَبْصَارِهِنَّ وَ يَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ
وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ
مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُرْجِهِنَّ عَلَى
جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ
إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ
بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ
بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي
إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ
نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ
أَوِ التَّبَعِينَ غَيْرَ أُولِي الإِرْبَةِ مِنَ
الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ
يَظْهَرُوا عَلَى عَوْرَاتِ النِّسَاءِ وَلَا
يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا
يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ ۖ وَتُوبُوا
إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهُ الْمُؤْمِنُونَ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ③١

وَأَنْكِحُوا الْآيَاتِي مِنْكُمْ وَ
الصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ
إِنْ يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُعْزِهِمُ اللَّهُ مِنْ
فَضْلِهِ ۖ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ③٢

وَلَيْسَتَعْفِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ
نِكَاحًا حَتَّى يُعْزِيَهُمُ اللَّهُ مِنْ

اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی نگاہیں نیچی رکھا
کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کیا کریں۔ اور
اپنی آرائش (یعنی زیور کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے
دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہو۔ اور اپنے
سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں اور اپنے خاوند
اور باپ اور خسر اور بیٹوں اور خاوند کے بیٹوں اور
بھائیوں اور بھتیجیوں اور بھانجیوں اور اپنی (ہی قسم کی)
عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا نیز ان کے خدام
کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں کے جو
عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں
(غرض ان لوگوں کے سوا) کسی پر اپنی زینت (اور
سنگار کے مقامات) ظاہر نہ ہونے دیں۔ اور اپنے
پاؤں (ایسے طور سے زمین پر) نہ ماریں کہ (جھنکار
کانوں میں پہنچے اور) ان کے پوشیدہ زیور معلوم ہو
جائیں اور مومنو سب اللہ کے آگے توبہ کرو تا کہ فلاح
پاؤ ③١

اور اپنی قوم کی بیوہ عورتوں کے نکاح کر دیا کرو۔ اور اپنے
غلاموں اور لونڈیوں کے بھی جو نیک ہوں (نکاح کر دیا
کرو) اگر وہ مفلس ہوں گے تو اللہ ان کو اپنے فضل سے
خوشحال کر دے گا۔ اور اللہ (بہت) وسعت والا (اور
سب کچھ) جاننے والا ہے ③٢

اور جن کو بیاہ کا مقدور نہ ہو وہ پاک دامنی کو اختیار
کئے رہیں۔ یہاں تک کہ اللہ ان کو اپنے فضل سے غنی کر

فَضْلِهِ^ط وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ
مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ
عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا^ط وَأَتَوْهُمْ مِنْ
مَّالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ^ط وَلَا تَكْرِهُوا
فَتْيَتَكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَادَنْ
تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا^ط وَمَنْ يُكْرِهْهُمْ^ط فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ
بَعْدِ إكْرَاهِهِمْ غَفُورٌ رَّحِيمٌ³³

وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ
وَ مَثَلًا مِّنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ
قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ³⁴
اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ^ط
مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ^ط
الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ^ط الزُّجَاجَةُ
كَأَنَّهُ كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ
شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ
وَلَا غَرْبِيَّةٍ^ط يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ
لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ^ط نُورٌ عَلَى نُورٍ^ط
يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ^ط
وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ^ط
وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ³⁵

دے۔ اور جو غلام تم سے مکاتبت چاہیں اگر تم ان
میں (صلاحیت اور) نیکی پاؤ تو ان سے مکاتبت کر لو
اور اللہ نے جو مال تم کو بخشا ہے اس میں سے ان کو
بھی دو۔ اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاک دامن رہنا
چاہیں تو (بے شرمی سے) دنیاوی زندگی کے فوائد
حاصل کرنے کے لئے بدکاری پر مجبور نہ کرنا اور
جو ان کو مجبور کرے گا تو ان (بے چاریوں) کے مجبور
کئے جانے کے بعد اللہ بخشنے والا مہربان ہے³³

اور ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں نازل کی ہیں اور جو
لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہیں ان کی خبریں اور پرہیز
گاروں کے لئے نصیحت³⁴

اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے اس کے نور کی مثال
ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں چراغ ہے۔ اور
چراغ ایک قندیل میں ہے اور قندیل ایسی (صاف شفاف
ہے کہ) گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تارا ہے۔ اس میں ایک
مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے (یعنی) زیتون کہ نہ
مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف (ایسا معلوم ہوتا
ہے کہ) اس کا تیل خواہ آگ اسے نہ بھی چھوئے جلنے کو
تیار ہے (بڑی) روشنی پر روشنی ہو رہی ہے اللہ اپنے نور سے
جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے اور اللہ (جو) مثالیں
بیان فرماتا ہے (تو) لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اور
اللہ ہر چیز سے واقف ہے³⁵

(وہ قندیل) ان گھروں میں ہے جن کے بارے میں
اللہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ بلند کئے جائیں۔ اور وہاں اللہ

فِي بُيُوتٍ أُذِنَ اللَّهُ أَنْ تَرْفَعَ وَ
يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ^ط يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا

بِالْعُدُوِّ وَالْأَصَالِ ۝۳۶

رِجَالٌ ۚ لَا تُلْهِهِمْ تِجَارَةٌ وَ لَا
بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَ إِقَامِ الصَّلَاةِ
وَ إِيتَاءِ الزَّكَاةِ ۚ يَخَافُونَ يَوْمًا
تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَ الْأَبْصَارُ ۝۳۷
لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا
وَ يَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ ۚ وَ اللَّهُ
يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۳۸
وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ
بَقِيعَةٍ يَّحْسِبُهُ الظَّمَانُ مَاءً ۚ
حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَ
وَجَدَ اللَّهُ عِنْدَهُ فَوْقَهُ حِسَابَهُ ۚ
وَ اللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝۳۹

أَوْ كَظُلُمٍ فِي بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشَاهُ مَوْجٌ
مِّن فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِ سَحَابٌ ۚ
ظُلُمٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۚ إِذَا أَخْرَجَ
يَدَهُ لَمْ يَكْدِيرْهَا ۚ وَ مَن لَّمْ يَجْعَلِ
اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِن نُّورٍ ۝۴۰

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَن فِي
السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ الطَّيْرُ صَفَّتْ
كُلُّ قَدْعَةٍ صَلَاتُهُ وَ تَسْبِيحُهُ ۚ
وَ اللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ۝۴۱

کے نام کا ذکر کیا جائے (اور) ان میں صبح و شام اس کی
تسبیح کرتے رہیں ۝۳۶

(یعنی ایسے) لوگ جن کو اللہ کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ
دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے نہ خرید و فروخت۔ وہ اس
دن سے جب دل (خوف اور گھبراہٹ کے سبب) الٹ
جائیں گے اور آنکھیں (اوپر چڑھ جائیں گی) ڈرتے ہیں ۝۳۷
تا کہ اللہ ان کو ان کے عملوں کا بہت اچھا بدلہ دے۔ اور
اپنے فضل سے زیادہ بھی عطا کرے۔ اور اللہ جس کو چاہتا
ہے بے شمار رزق دیتا ہے ۝۳۸

اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال (کی مثال ایسی
ہے) جیسے میدان میں ریت کہ پیاسا اسے پانی سمجھے
یہاں تک کہ جب اس کے پاس آئے تو اسے کچھ بھی نہ
پائے۔ اور اللہ ہی کو اپنے پاس دیکھے تو وہ اس کا حساب
پورا پورا چکا دے اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے ۝۳۹

یا (ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے) جیسے گہرے سمندر
میں اندھیرے جس پر لہر چڑھی چلی آتی ہو (اور) اس کے
اوپر اور لہر (آ رہی ہو اور) اس کے اوپر بادل ہو غرض
اندھیرے ہی اندھیرے ہوں۔ ایک پر ایک (چھایا ہوا)
جب وہ اپنا ہاتھ نکالے تو کچھ نہ دیکھ سکے اور جس کو اللہ روشنی
نہ دے اس کو (کہیں بھی) روشنی نہیں (مل سکتی) ۝۴۰

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو مخلوق آسمان اور زمین میں ہے اللہ
کی تسبیح کرتی رہتی ہے۔ اور پر پھیلائے ہوئے پرندے
بھی۔ اور سب اپنی نماز اور تسبیح (کے طریقے) سے واقف
ہیں اور جو کچھ وہ کرتے ہیں (سب) اللہ کو معلوم ہے ۝۴۱

اور آسمان اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے اور

(سب کو) اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (42)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی بادلوں کو چلاتا ہے پھر ان کو آپس میں ملا دیتا ہے۔ پھر ان کو تہہ بتہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل میں سے مینہ نکل (کر برس) رہا ہے اور آسمان میں جو (اولوں کے) پہاڑ ہیں ان سے اولے نازل کرتا ہے تو جس پر چاہتا ہے اس کو برسادیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ہٹا رکھتا ہے۔ اور بادل میں جو بجلی ہوتی ہے اس کی چمک آنکھوں کو (خیرہ کر کے بینائی کو) اچکے لئے جاتی ہے (43)

اللہ ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔ اہل بصارت کے لئے اس میں بڑی عبرت ہے (44)

اور اللہ ہی نے ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا۔ تو ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے (45)

ہم ہی نے روشن آیتیں نازل کی ہیں۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے (46)

اور (بعض لوگ) کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور رسول پر ایمان لائے اور (ان کا) حکم مان لیا۔ پھر اس کے بعد ان میں سے ایک فرقہ پھر جاتا ہے۔ اور یہ لوگ صاحب ایمان ہی نہیں ہیں (47)

وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ (42)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُرْجِئُ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَامًا فَتَرٰى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهٖ ۚ وَ يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَيَصْرِفُهُ عَنْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ يَّكَادُ سَنَابِرُهُمْ يَنْفَضُّوْنَ ۚ يَآ اَبۡصَارَ (43)

يُقَلِّبُ اللّٰهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِى الْۡاَبۡصَارِ (44)

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسۡحٰى عَلٰى بَطۡنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسۡحٰى عَلٰى رِجۡلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسۡحٰى عَلٰى اَرْبَعٍ ۚ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (45)

لَقَدْ اَنۡزَلۡنَا اٰیٰتٍ مُّبِيۡنٰتٍ ۚ وَاللّٰهُ يَهۡدِیۡ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ (46)

وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالرَّسُوْلِ وَ اَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلٰۤى فَرِیۡقٌ مِّنْهُمْ مِّنۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ ۚ وَ مَا اُوۡلٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيۡنَ (47)

وَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَ رَسُولِهِ
لِيَحْكَمْ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ
مُّعْرِضُونَ ﴿٤٨﴾

وَ إِن يَكُنْ لَهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوا إِلَيْهِ
مُدْعِينَ ﴿٤٩﴾

أَفِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ أَمْ ارْتَابُوا
أَمْ يَخَافُونَ أَن يَحِيفَ اللَّهُ
عَلَيْهِمْ وَ رَسُولُهُ ۚ بَلْ أُولَٰئِكَ هُمُ
الظَّالِمُونَ ﴿٥٠﴾

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا
دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَ رَسُولِهِ لِيَحْكَمْ
بَيْنَهُمْ أَن يُقُولُوا سَمِعْنَا وَ أَطَعْنَا
وَ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥١﴾

وَ مَن يُطِيعِ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ وَ يَخْشَ
اللَّهَ وَ يَتَّقْهُ فَآوَلَيْكَ هُمُ
الْفَائِزُونَ ﴿٥٢﴾

وَ أَقْسُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ
لِئَن أَمَرْتَهُمْ لِيَخْرُجُنَّ ۚ قُلْ لَا
تُقْسُوا طَاعَةً مَّعْرُوفَةً ۚ إِنَّ
اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٥٣﴾

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ
فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَ
عَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ ۚ وَ إِن تُطِيعُوهُ

اور جب ان کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا
ہے تاکہ (رسول اللہ) ان کا فیصلہ کر دیں تو ان میں سے
ایک فرقہ منہ پھیر لیتا ہے ﴿٤٨﴾

اور اگر (معاملہ) حق (ہو اور) ان کو (پہنچتا) ہو تو ان کی
طرف مطیع ہو کر چلے آتے ہیں ﴿٤٩﴾

کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے یا (یہ) شک میں
ہیں یا ان کو یہ خوف ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان کے
حق میں ظلم کریں گے؟ (نہیں) بلکہ یہ خود ظالم
ہیں ﴿٥٠﴾

مومنوں کی تو یہ بات ہے کہ جب اللہ اور اس کے رسول
کی طرف بلائے جائیں تاکہ وہ ان میں فیصلہ کریں تو
کہیں کہ ہم نے (حکم) سن لیا اور مان لیا۔ اور یہی لوگ
فلاح پانے والے ہیں ﴿٥١﴾

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا اور
اللہ سے ڈرے گا تو ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچنے والے
ہیں ﴿٥٢﴾

اور (یہ) اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر تم ان کو
حکم دو تو (سب گھروں سے) نکل کھڑے ہوں۔ کہہ دو
کہ قسمیں مت کھاؤ پسندیدہ فرمانبرداری (درکار ہے)
بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ﴿٥٣﴾

کہہ دو کہ اللہ کی فرمانبرداری کرو اور رسول (اللہ) کے حکم
پر چلو۔ اگر منہ موڑو گے تو رسول پر (اس چیز کا ادا کرنا)
ہے جو ان کے ذمے ہے اور تم پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے
جو تمہارے ذمے ہے اور اگر تم ان کے فرمان پر چلو گے تو

تَهْتَدُوا ۖ وَ مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا
الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿٥٤﴾

سیدھا رستہ پالو گے۔ اور رسول کے ذمے تو صاف صاف
(اللہ کے احکام) پہنچا دینا ہے ﴿٥٤﴾

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَ
عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي
الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ
قَبْلِهِمْ ۚ وَ لِيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ
الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلِيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ
بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا
يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ
ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٥٥﴾

جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے
رہے۔ ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو ملک کا حاکم بنا
دے گا جیسا ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا اور ان کے
دین کو جسے اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے مستحکم و
پائیدار کرے گا اور خوف کے بعد ان کو امن بخشے گا۔ وہ
میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک
نہ بنائیں گے اور جو اس کے بعد کفر کرے تو ایسے لوگ
بدکردار ہیں ﴿٥٥﴾

وَ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ آتُوا الزَّكَاةَ وَ
اطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٥٦﴾

اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور (اللہ) کے پیغمبر
کے فرمان پر چلتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے ﴿٥٦﴾

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَا لَهُمْ
الْتِمَارُ ۚ وَلَيَبْسُ الصَّيْدُ ﴿٥٧﴾

(اور) ایسا خیال نہ کرنا کہ کافر لوگ (ہم کو) زمین میں
مغلوب کر دیں گے (یہ جاہی کہاں سکتے ہیں) ان کا
ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے ﴿٥٧﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنَكُمْ
الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ
لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ
مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ
تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ
بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ۚ ثَلَاثُ عَوَارِثٍ
لَّكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ
جُنَاحٌ بَعْدَ هُنَّ ۚ طَوُّفُونَ عَلَيْكُمْ

مومنو تمہارے غلام لونڈیاں اور جو بچے تم میں سے بلوغ
کو نہیں پہنچے تین دفعہ (یعنی تین اوقات میں) تم سے
اجازت لیا کریں۔ (ایک تو) نماز صبح سے پہلے اور
(دوسرے گرمی کی) دوپہر کو جب تم کپڑے اتار دیتے ہو
اور (تیسرے) عشاء کی نماز کے بعد (یہ) تین (وقت)
تمہارے پردے کے ہیں ان کے (آگے) پیچھے (یعنی
دوسرے وقتوں میں) نہ تم پر کچھ گناہ ہے اور نہ ان پر کہ
(کام کاج کے لئے) ایک دوسرے کے پاس آتے

بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ ۖ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ
اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ
حَكِيمٌ (58)

وَإِذَا بَدَأَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحَمْلَ
فَلْيُسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ
لَكُمْ آيَاتِهِ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (59)

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ الَّتِي لَا
يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ
جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ
مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ ۖ وَأَنْ يَسْتَغْفِنَ
خَيْرٌ لَّهُنَّ ۖ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (60)

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى
الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ
حَرَجٌ وَلَا عَلَى أَنْفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا
مِنْ بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ
بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ
أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ
أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ
بُيُوتِ أَخَوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ
مَا مَلَكَتُمْ مَفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقَكُمْ ۖ
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا
جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا ۖ فَإِذَا دَخَلْتُمْ
بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةٌ مِّنْ

رہتے ہو۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان
فرماتا ہے۔ اور اللہ بڑا علم والا (اور) بڑا حکمت والا
ہے (58)

اور جب تمہارے لڑکے بالغ ہو جائیں تو ان کو بھی اسی
طرح اجازت لینی چاہیے جس طرح ان سے اگلے (یعنی
بڑے آدمی) اجازت حاصل کرتے رہے ہیں۔ اس
طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے
اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے (59)

اور بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی توقع نہیں رہی اور وہ
کپڑا اتار (کر سرنگا کر) لیا کریں تو ان پر کچھ گناہ نہیں
بشرطیکہ اپنی زینت کی چیزیں نہ ظاہر کریں اور اگر اس سے بھی
بچیں تو (یہ) ان کے حق میں بہتر ہے اور اللہ سنتا جانتا
ہے (60)

نہ تو اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ
بیمار پر اور نہ خود تم پر اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا
اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے
گھروں سے یا بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی
بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں
سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے
ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے
گھروں سے یا اس گھر سے جس کی کنجیاں تمہارے
ہاتھ میں ہوں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے
(اور اس کا بھی) تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر
کھانا کھاؤ یا جدا جدا۔ اور جب گھروں میں جایا
کرو تو اپنے (گھر والوں) کو سلام کیا کرو (یہ)

عِنْدَ اللَّهِ مُبْرَكَةً طَيِّبَةً ۖ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦١﴾

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَى أَمْرٍ جَامِعٍ لَمْ يَذْهَبُوا حَتَّى يَسْتَأْذِنُوهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ فَإِذَا أَسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأَذَنْ لِمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٦٢﴾

لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۚ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٣﴾

آلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ ۚ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ ۚ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٦٤﴾

اللہ کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو ﴿٦١﴾

مومن تو وہ ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور جب کبھی ایسے کام کے لئے جو جمع ہو کر کرنے کا ہو اللہ کے پیغمبر کے پاس جمع ہوں تو ان سے اجازت لئے بغیر چلے نہیں جاتے (اے پیغمبر) جو لوگ تم سے اجازت حاصل کرتے ہیں وہی اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔ سو جب یہ لوگ تم سے کسی کام کے لئے اجازت مانگا کریں تو ان میں سے جسے چاہا کرو اجازت دے دیا کرو اور ان کے لئے اللہ سے بخشش مانگا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿٦٢﴾

مومنو پیغمبر کے بلانے کو ایسا خیال نہ کرنا جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔ بیشک اللہ کو وہ لوگ معلوم ہیں جو تم سے آنکھ بچا کر چل دیتے ہیں تو جو لوگ ان کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں ان کو ڈرنا چاہیے کہ (ایسا نہ ہو کہ) ان پر کوئی آفت پڑ جائے یا تکلیف دینے والا عذاب نازل ہو ﴿٦٣﴾

دیکھو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے جس (طریق) پر تم ہو وہ اسے جانتا ہے اور جس روز لوگ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے تو جو عمل وہ کرتے رہے وہ ان کو بتا دے گا۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿٦٤﴾



آيَاتُهَا 77
رُكُوعَاتُهَا 6



سُورَةُ
الْفَرْقَانِ
مَكِّيَّةٌ



سورہ فرقان مکی ہے اور اس میں ستر (۷۷) آیتیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا ①
الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ
يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ
كُلَّ شَيْءٍ فَقَدْ رَآهُ تَقْدِيرًا ②

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے
وہ (اللہ عزوجل) بہت ہی بابرکت ہے جس نے اپنے
بندے پر قرآن نازل فرمایا تاکہ اہل عالم کو ہدایت کرے ①
وہی کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اور جس
نے (کسی کو) بیٹا نہیں بنایا اور جس کا بادشاہی میں کوئی
شریک نہیں اور جس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کا ایک
اندازہ ٹھیرایا ②

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً
لَّا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ
وَلَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَ
لَا نَفْعًا وَ لَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَ
لَا حَيَاةً وَ لَا نُشُورًا ③

اور (لوگوں نے) اس کے سوا اور معبود بنائے ہیں جو کوئی
چیز بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کئے گئے اور نہ اپنے
نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتے ہیں اور نہ مرنا ان کے
اختیار میں ہے اور نہ جینا اور نہ (مر کر) اٹھ کھڑے
ہونا ③

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا
إِفْكٌ افْتَرَاهُ وَ أَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ
آخَرُونَ فَقَدْ جَاءُوا ظُلُمًا وَ زُورًا ④
وَقَالُوا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا
فَهِيَ تَسْلَى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَ أَصِيلًا ⑤

اور کافر کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) من گھڑت باتیں ہیں جو
اس نے بنالی ہیں اور دوسرے لوگوں نے اس میں اس کی مدد
کی ہے۔ یہ لوگ ظلم اور جھوٹ پر (اُتر) آئے ہیں ④
اور کہتے ہیں کہ یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جن کو اس
نے جمع کر رکھا ہے اور وہ صبح و شام اس کو پڑھ پڑھ کر سنائی
جاتی ہیں ⑤

قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ
غَفُورًا رَحِيمًا ⑥

کہہ دو کہ اس کو اس نے اُتارا ہے جو آسمانوں اور زمین کی
پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے بیشک وہ بخشنے والا مہربان
ہے ⑥

وَقَالُوا مَالِ هَذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ

اور کہتے ہیں یہ کیسا پیغمبر ہے کہ کھانا کھاتا ہے اور

الطَّعَامَ وَيَشْرِي فِي الْأَسْوَاقِ ۚ
لَوْ لَا أَنْزَلْ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونُ
مَعَهُ نَذِيرًا ۚ

أَوْ يُنْفِثْ إِلَيْهِ كَفْرًا ۖ تَكُونُ لَهُ
جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا ۚ وَقَالَ الظَّالِمُونَ
إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَسْحُورًا ۚ
أَنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ
فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۙ

تَبَارَكَ الَّذِي إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ
خَيْرًا مِّنْ ذَلِكَ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَيَجْعَلُ لَكَ
قُصُورًا ۚ

بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ ۖ وَأَعْتَدْنَا
لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ۚ
إِذَا سَأَلْتَهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ
سَبِعُوا لَهَا تَغِيظًا وَزَفِيرًا ۚ

وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا
مُّقَرَّنِينَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُورًا ۚ
لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَ
ادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا ۚ

قُلْ أَذِلَّكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ
الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۚ كَانَتْ لَهُمْ
حِزَابٌ مِّنْهَا وَمَصِيرًا ۚ

لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خُلْدًا ۚ

بازاروں میں چلتا پھرتا ہے اس پر کوئی فرشتہ کیوں
نازل نہیں کیا گیا کہ اس کے ساتھ ہدایت کرنے کو
رہتا ۚ

یا اس کی طرف (آسمان سے) خزانہ اُتارا جاتا یا اس کا
کوئی باغ ہوتا کہ اس میں سے کھایا کرتا۔ اور ظالم کہتے
ہیں کہ تم تو ایک جادوزدہ شخص کی پیروی کرتے ہو ۚ

(اے پیغمبر) دیکھو تو یہ تمہارے بارے میں کس طرح کی
باتیں کرتے ہیں سو گمراہ ہو گئے اور رستہ نہیں پاسکتے ۙ
وہ (اللہ) بہت بابرکت ہے اور جو اگر چاہے تو تمہارے
لئے اس سے بہتر (چیزیں) بنا دے۔ (یعنی) باغات جن
کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں نیز تمہارے لئے محل بنا
دے ۚ

بلکہ یہ تو قیامت ہی کو جھٹلاتے ہیں اور ہم نے قیامت کے
جھٹلانے والوں کے لئے دوزخ تیار کر رکھی ہے ۚ
جس وقت وہ ان کو دور سے دیکھے گی تو (غضبناک ہو
رہی ہوگی اور یہ) اس کے جوش (غضب) اور چیخنے
چلانے کو سنیں گے ۚ

اور جب یہ دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں (زنجیروں میں) جکڑ کر
ڈالے جائیں گے تو وہاں موت کو پکاریں گے ۚ
آج ایک ہی موت کو نہ پکارو بہت سی موتوں کو
پکارو ۚ

پوچھو کہ یہ بہتر ہے یا بہشت جاودانی جس کا پرہیزگاروں
سے وعدہ ہے۔ یہ ان (کے عملوں) کا بدلہ اور رہنے کا
ٹھکانہ ہوگا ۚ

وہاں جو چاہیں گے ان کے لئے (میسر) ہوگا ہمیشہ اس

میں رہیں گے یہ وعدہ اللہ کو (پورا کرنا) لازم ہے اور اس لائق ہے کہ مانگ لیا جائے ①6

اور جس دن (اللہ) ان کو اور ان کو جنہیں یہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں جمع کرے گا تو فرمائے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود گمراہ ہو گئے تھے ①7

وہ کہیں گے تو پاک ہے ہمیں یہ بات شایاں نہ تھی کہ تیرے سوا اوروں کو دوست بناتے لیکن تو نے ہی ان کو اور ان کے باپ دادا کو برتنے کو نعمتیں دیں۔ یہاں تک کہ وہ تیری یاد کو بھول گئے اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے ①8

تو (کافرو) انہوں نے تم کو تمہاری بات میں جھٹلا دیا۔ پس (اب) تم (عذاب کو) نہ پھیر سکتے ہو نہ (کسی سے) مدد لے سکتے ہو اور جو شخص تم میں سے ظلم کرے گا ہم اس کو بڑے عذاب کا مزہ چکھائیں گے ①9

اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔ اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لئے آزمائش بنایا۔ کیا تم صبر کرو گے اور تمہارا پروردگار تو دیکھنے والا ہے ②0

اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہ نازل کئے گئے یا ہم آنکھ سے اپنے پروردگار کو دیکھ لیں۔ یہ اپنے خیال میں بڑائی رکھتے ہیں اور (اسی بنا پر) اڑے ہوئے ہیں اور سرکش ہو رہے ہیں ②1

كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُولًا ①6

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ ءَأَنْتُمْ أَصْلَلْتُمْ عِبَادِي هَؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ①7

قَالُوا سُبْحَنَكَ مَا كَانَ يُبْغَىٰ لَنَا أَنْ نَتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَاءَ وَلَكِنْ مَتَّعْتَهُمْ وَإِبَاءَهُمْ حَتَّىٰ نَسُوا الذِّكْرَ وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا ①8

فَقَدْ كَذَّبَكُمْ بِمَا تَقُولُونَ ۚ فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَظْلِمِ مِنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيرًا ①9

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَشْرَبُونَ فِي الْآسْوَاقِ ۖ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۖ أَتَصْبِرُونَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ②0

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلِكَةُ أَوْ نَرَىٰ رَبَّنَا ۖ لَقَدْ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيرًا ②1

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَىٰ
يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ وَ يَقُولُونَ
حَبْرًا مَّحْجُورًا ②②

وَقَدْ مَنَّآ إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ
فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنْثُورًا ②③

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا
وَ أَحْسَنُ مَقِيلًا ②④

و يَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغُبَامِ
و تُنْزَلُ الْمَلَائِكَةُ تَنْزِيلًا ②⑤

الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّاحِمِينَ ②⑥
كَانَ يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ عَسِيرًا ②⑥

و يَوْمَ يَعِصُ الظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيْهِ
يَقُولُ أَلَيْسَ لِي بِإِيمَانٍ مَّعَ الرَّسُولِ
سَبِيلًا ②⑦

يُوَيْلَتِي لِأَلَيْسَ لِي بِإِيمَانٍ مَّعَ الرَّسُولِ
خَلِيلًا ②⑧

لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذٍ
جَاءَنِي ②⑨ وَ كَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ
خَذُولًا ②⑨

وَقَالَ الرَّسُولُ يُرَبِّ إِنَّا قَوْمِي
أَتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ③①

وَ كَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِنَ
الْمُجْرِمِينَ ③① وَ كَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا
و نَصِيرًا ③①

جس دن یہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن گنہگاروں کے
لئے کوئی خوشی کی بات نہیں ہوگی اور کہیں گے (اللہ کرے
تم) روک لئے (اور بند کر دیئے) جاؤ ②②

اور جو انہوں نے عمل کئے ہوں گے ہم ان کی طرف متوجہ
ہوں گے تو ان کو اڑتی خاک کر دیں گے ②③

اس دن اہل جنت کا ٹھکانہ بھی بہتر ہوگا اور مقام
استراحت بھی خوب ہوگا ②④

اور جس دن آسمان ابر کے ساتھ پھٹ جائے گا اور فرشتے
نازل کئے جائیں گے ②⑤

اس دن سچی بادشاہی اللہ ہی کی ہوگی اور وہ دن کافروں پر
(سخت) مشکل ہوگا ②⑥

اور جس دن (نا عاقبت اندیش) ظالم اپنے ہاتھ کاٹ
کھائے گا (اور) کہے گا کہ اے کاش میں نے پیغمبر کے
ساتھ رستہ اختیار کیا ہوتا ②⑦

ہائے شامت کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا
ہوتا ②⑧

اس نے مجھ کو (کتاب) نصیحت کے میرے پاس آنے کے
بعد بہکا دیا۔ اور شیطان انسان کو وقت پر دغا دینے والا
ہے ②⑨

اور پیغمبر (ﷺ) کہیں گے کہ اے پروردگار میری قوم
نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا ③①

اور اسی طرح ہم نے گنہگاروں میں سے ہر پیغمبر کا دشمن بنا
دیا اور تمہارا پروردگار ہدایت دینے اور مدد کرنے کو کافی
ہے ③①

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً ۖ كَذَلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا ۝۳۲

وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا ۝۳۳

الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۚ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ سَبِيلًا ۝۳۴

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا ۝۳۵ فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِيرًا ۝۳۶

وَقَوْمَ نُوحٍ لَّمَّا كَذَبُوا الرُّسُلَ آغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ آيَةً ۖ وَآعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ۝۳۷ وَعَادًا وَثَمُودًا وَأَصْحَابَ الرَّسِّ وَقُرُونًا بَيْنَ ذَلِكَ كَثِيرًا ۝۳۸

وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْأَمْثَالَ ۖ وَكُلًّا تَبَرْنَا تَبِيرًا ۝۳۹

وَلَقَدْ أَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أَمْطَرْنَا مَطَرًا سَوْءًا ۖ فَلَمْ

اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نہیں اُتارا گیا۔ اس طرح (آہستہ آہستہ) اس لئے (اُتارا گیا) کہ اس سے تمہارے دل کو قائم رکھیں۔ اور (اسی واسطے) ہم اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے رہے ہیں ۝۳۲

اور یہ لوگ تمہارے پاس جو (اعتراض کی) بات لاتے ہیں ہم تمہارے پاس اس کا بہترین تفسیری جواب بھیج دیتے ہیں ۝۳۳

جو لوگ اپنے مونہوں کے بل دوزخ کی طرف جمع کئے جائیں گے اُن کا ٹھکانہ بھی بُرا ہے اور وہ رستے سے بھی بہکے ہوئے ہیں ۝۳۴

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور ان کے بھائی ہارون کو مددگار بنا کر ان کے ساتھ ملا دیا ۝۳۵

اور کہا کہ دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی (جب تکذیب پر اڑے رہے) تو ہم نے ان کو ہلاک کر دیا ۝۳۶

اور نوحؑ کی قوم نے بھی جب پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور لوگوں کے لئے نشانی بنا دیا۔ اور ظالموں کے لئے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ۝۳۷

اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں اور ان کے درمیان اور بہت سی جماعتوں کو بھی (ہلاک کر دیا) ۝۳۸

اور سب کے (سمجھانے کے) لئے ہم نے مثالیں بیان کیں اور (نہ ماننے پر) سب کو تہس نہس کر دیا ۝۳۹

اور یہ (کافر) اس بستی پر بھی گزر چکے ہیں جس پر بُری طرح کا مینہ برسایا گیا تھا وہ اس کو دیکھتے نہ ہوں گے

يَكُونُوا يَرَوْنها بَلْ كَانُوا لَا
يَرْجُونَ نُشُورًا ④٠

وَ إِذَا رَأَوْكَ إِن يَتَّخِذُوكَ إِلَّا
هُزُوءًا ۚ أَهَذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ
رَسُولًا ④١

إِن كَادَ لَيُضِلَّنَا عَنْ الْهَتَا لَوْلَا
أَن صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ
حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَن أَضَلَّ
سَبِيلًا ④٢

أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ ۚ
أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ④٣

أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ
أَوْ يَعْقِلُونَ ۚ إِن هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ
بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ④٤

أَلَمْ تَرَ إِلَى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ
وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا
الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ④٥

ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ④٦
وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا
وَالنَّوْمَ سُبَاتًا ۚ وَجَعَلَ النَّهَارَ
نُشُورًا ④٧

وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ بُشْرًا
بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۚ وَأَنْزَلْنَا مِنَ

بلکہ ان کو تو (مرنے کے بعد) جی اٹھنے کی اُمید ہی
نہیں ④٠

اور یہ لوگ جب تم کو دیکھتے ہیں تو تمہاری ہنسی اڑاتے ہیں
کہ کیا یہی شخص ہے جس کو اللہ نے پیغمبر بنا کر بھیجا
ہے ④١

اگر ہم اپنے معبودوں کے بارے میں ثابت قدم نہ رہتے
تو یہ ضرور ہم کو بہکا دیتا (اور) ان سے (پھیر دیتا) اور یہ
عنقریب معلوم کر لیں گے جب عذاب دیکھیں گے کہ
سیدھے رستے سے کون بھٹکا ہوا ہے ④٢

کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے خواہش نفس کو معبود
بنارکھا ہے تو کیا تم اس پر نگہبان ہو سکتے ہو؟ ④٣

یا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟
(نہیں) یہ تو چوپایوں کی طرح کے ہیں بلکہ ان سے بھی
زیادہ گمراہ ہیں ④٤

بھلا تم نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کو نہیں دیکھا کہ
وہ سائے کو کس طرح دراز کر (کے پھیلا) دیتا ہے اور اگر
وہ چاہتا تو اس کو (بے حرکت) ٹھیرا رکھتا پھر سورج کو اس
کارہنما بنا دیتا ہے ④٥

پھر ہم اس کو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں ④٦
اور وہی تو ہے جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ اور نیند
کو آرام بنایا اور دن کو اٹھ کھڑے ہونے کا وقت
ٹھیرایا ④٧

اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت سے مینہ کے آگے ہواؤں کو
خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے اور ہم آسمان سے پاک (اور نھرا

السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ④٨

لِنُنْجِيَ بِهِ بَلَدَةً مَّيِّتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا
خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنْهَاسًا كَثِيرًا ④٩

وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا
فَأَبَى أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ⑤٠

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ
نَذِيرًا ⑤١

فَلَا تُطِيعُ الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُمْ بِهِ
جِهَادًا كَبِيرًا ⑤٢

وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَذَا
عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ
وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا
مَّحْجُورًا ⑤٣

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا
فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ⑤٤ وَكَانَ رَبُّكَ
قَدِيرًا ⑤٤

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا
لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ⑤٥ وَكَانَ
الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيرًا ⑤٥

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَ
نَذِيرًا ⑤٦

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا
مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ
سَبِيلًا ⑤٧

ہوا) پانی برساتے ہیں ④٨

تاکہ اس سے شہر مردہ (یعنی زمین افتادہ) کو زندہ کر دیں
اور پھر ہم اسے بہت سے چوپایوں اور آدمیوں کو جو ہم
نے پیدا کئے ہیں پانی پلاتے ہیں ④٩

اور ہم نے اس (قرآن کی آیتوں) کو طرح طرح سے
لوگوں میں بیان کیا تاکہ نصیحت پکڑیں مگر بہت سے
لوگوں نے انکار کے سوا قبول نہ کیا ⑤٠

اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ڈرانے والا بھیج
دیتے ⑤١

تو تم کافروں کا کہا نہ مانو اور ان سے اس قرآن (کے حکم)
کے مطابق بہت بڑا جہاد کرو ⑤٢

اور وہی تو ہے جس نے دریاؤں کو ملا دیا۔ ایک کا پانی
شیریں ہے پیاس بجھانے والا اور دوسرے کا کھاری
چھاتی جلانے والا اور دونوں کے درمیان ایک آڑ اور
مضبوط اوٹ بنادی ⑤٣

اور وہی تو ہے جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا۔ پھر اس کو
صاحب نسب اور صاحب قرابت دامادی بنایا۔ اور تمہارا
پروردگار (ہر طرح کی) قدرت رکھتا ہے ⑤٤

اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کی پرستش کرتے ہیں کہ
جو نہ ان کو فائدہ پہنچا سکے اور نہ نقصان۔ اور کافر اپنے
پروردگار کی مخالفت میں بڑا زور مارتا ہے ⑤٥

اور ہم نے (اے محمدؐ) تم کو صرف خوشی اور عذاب کی خبر
سنانے کو بھیجا ہے ⑤٦

کہہ دو کہ میں تم سے اس (کام) کی اجرت نہیں مانگتا۔
ہاں جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی طرف (جانے کا)
رستہ اختیار کرے ⑤٧

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ
وَسِعَ بِحُجُبِهِ ۖ وَكَفَى بِهِ يَدُنُوبِ
عِبَادِهِ خَيْرًا ۖ (58)

اور اس (اللہ) زندہ پر بھروسہ رکھو جو (کبھی) نہیں مرے
گا اور اس کی تعریف کیساتھ تسبیح کرتے رہو۔ اور وہ اپنے
بندوں کے گناہوں سے خبر رکھنے کو کافی ہے (58)

الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَ
مَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ
اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ ۚ الرَّحْمَنُ
فَسُئِلَ بِهِ خَيْرًا (59)

جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے
درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا وہ جس
کا نام رحمن (یعنی) بڑا مہربان (ہے) تو اس کا حال کسی
باخبر سے دریافت کر لو (59)

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَنِ
قَالُوا وَمَا الرَّحْمَنُ أَنَسْجُدُ لِمَا
تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا (60)

اور جب ان (کفار) سے کہا جاتا ہے کہ رحمن کو سجدہ کرو تو
کہتے ہیں کہ رحمن کیا؟ کیا جس کے لئے تم ہم سے کہتے ہو
ہم اس کے آگے سجدہ کریں اور اس سے بدکتے ہیں (60)

تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ
بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا
مُنِيرًا (61)

(اور اللہ) بڑی برکت والا ہے جس نے آسمانوں میں
برج بنائے اور ان میں (آفتاب کا نہایت روشن) چراغ
اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا (61)

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
خِلْفَةً لِّمَنۢ أَرَادَ أَنۢ يَذَّكَّرَ أَوْ
أَرَادَ شُكُورًا (62)

اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے
پیچھے آنے (جانے) والا بنایا (یہ باتیں) اس شخص کے
لئے جو غور کرنا چاہے یا شکر گزاری کا ارادہ کرے
(سوچنے اور سمجھنے کی ہیں) (62)

وَ عِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَتَّقُونَ
عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ
الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا (63)

اور اللہ کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے
ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے (جاہلانہ) گفتگو کرتے
ہیں تو سلام کہتے ہیں (63)

وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا
وَقِيَامًا (64)

اور وہ جو اپنے پروردگار کے آگے سجدے کر کے اور (عجز و
ادب سے) کھڑے رہ کر راتیں بسر کرتے ہیں (64)

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ
عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۚ إِنَّ عَذَابَهَا

اور وہ جو دعا مانگتے رہتے ہیں کہ اے پروردگار دوزخ کے
عذاب کو ہم سے دور رکھنا کہ اس کا عذاب بڑی تکلیف کی

كَانَ عَرَامًا 65

إِنِّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا 66
وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا
وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ
قَوَامًا 67

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا
آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي
حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ
وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا 68
يُضْعَفُ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
وَيَخْلُدُ فِيهِ مُهَانًا 69

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا
فَأُولَئِكَ يَبْدِلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ
وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا 70
وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ
يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا 71

وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ
وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا 72
وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ
لَمْ يَخْرُؤْا عَلَيْهَا ضَبًّا وَعُيَانًا 73

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا
مِنْ أَرْوَاحِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ
وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا 74

چیز ہے 65

اور دوزخ ٹھیرنے اور رہنے کی بہت بری جگہ ہے 66
اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بچاڑاتے ہیں اور نہ
تنگی کو کام میں لاتے ہیں۔ بلکہ اعتدال کے ساتھ
ضرورت سے زیادہ نہ کم 67

اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس
جاندار کو مار ڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر
جائز طریق (یعنی شریعت کے حکم) سے اور بدکاری نہیں
کرتے۔ اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا 68
قیامت کے دن اس کو دو ناعذاب ہوگا اور ذلت و خواری
سے ہمیشہ اس میں رہے گا 69

مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو ایسے
لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ تو
بخشنے والا مہربان ہے 70
اور جو توبہ کرتا اور عمل نیک کرتا ہے تو بیشک وہ اللہ کی طرف
رجوع کرتا ہے 71

اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب ان کو بے ہودہ
چیزوں کے پاس سے گزرنے کا اتفاق ہو تو بزرگانہ انداز
سے گزرتے ہیں 72
اور وہ کہ جب ان کو پروردگار کی باتیں سمجھائی جاتی ہیں تو
ان پر اندھے اور بہرے ہو کر نہیں گرتے (بلکہ غور و فکر
سے سنتے ہیں) 73

اور وہ جو (اللہ سے) دعا مانگتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو ہماری
بیویوں کی طرف سے (دل کا چین) اور اولاد کی طرف سے آنکھ
کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا 74

ان (صفات کے) لوگوں کو ان کے صبر کے بدلے اونچے اونچے محل دیئے جائیں گے اور وہاں فرشتے ان سے دعا و سلام کے ساتھ ملاقات کریں گے (75)

اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ ٹھہرنے اور رہنے کی بہت ہی عمدہ جگہ ہے (76)

کہہ دو کہ اگر تم (اللہ کو) نہیں پکارتے تو میرا پروردگار بھی تمہاری کچھ پروا نہیں کرتا تم نے تکذیب کی ہے سو اس کی سزا (تمہارے لئے) لازم ہوگی (77)

سورة الشعراء کی ہے اور اس میں دو سو ستائیس آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
ط۔س۔م ①

یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں ②
(اے پیغمبر) شاید تم اس (رنج) سے کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے ③

اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے نشانی اتار دیں پھر ان کی گردنیں اس کے آگے جھک جائیں ④

اور ان کے پاس (اللہ) رحمن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ⑤

سو یہ تو جھٹلا چکے اب ان کو اس چیز کی حقیقت معلوم ہوگی جس کی ہنسی اڑاتے تھے ⑥

کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں ہر قسم کی کتنی نفیس چیزیں اُگائی ہیں ⑦

کچھ شک نہیں کہ اس میں (اللہ کی قدرت) نشانی ہے مگر یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں ⑧

أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ⑦٥

خَالِدِينَ فِيهَا ۖ حَسَنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ⑦٦

قُلْ مَا يَعْبُؤُا بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ⑦٧

سورة الشعراء مكية ٢٢٧ آياتها ٢٢٧

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

طسم ①

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ②
لَعَلَّكَ بَآخِءٌ لِّنَفْسِكَ إِلَّا يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ③

إِنْ نَشَأْ نُزِّلْ عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ آيَةٌ فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ ④

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرٍ مِنَ الرَّحْمَنِ مُحَدَّثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ⑤

فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ⑥

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ⑦

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ⑧

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ⑨

وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنْ ائْتِ

الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ⑩

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۖ أَ لَا يَتَّقُونَ ⑪

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ⑫

وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنْطَلِقُ

لِسَانِي فَأُرْسِلْ إِلَىٰ هَرُونَ ⑬

وَلَهُمْ عَلَىٰ ذَنْبٍ فَأَخَافُ أَنْ

يَقْتُلُونِ ⑭

قَالَ كَلَّا ۖ فَاذْهَبَا بِآيَاتِنَا إِنَّمَا مَعَكُمْ

مُسْتَبْعُونَ ⑮

فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ

رَبِّ الْعَالَمِينَ ⑯

أَنْ أُرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ ⑰

قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَ

لَبِثْتَ فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ ⑱

وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ

وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ⑲

قَالَ فَعَلْتُهَا إِذَا وَأَنَا مِنَ

الضَّالِّينَ ⑳

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ

لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ

اور تمہارا پروردگار غالب (اور) مہربان ہے ⑨

اور جب تمہارے پروردگار نے موسیٰؑ کو پکارا کہ ظالم

لوگوں کے پاس جاؤ ⑩

(یعنی) قوم فرعون کے پاس۔ کیا یہ ڈرتے نہیں ⑪

انہوں نے کہا کہ میرے پروردگار میں ڈرتا ہوں کہ یہ

مجھے جھوٹا سمجھیں ⑫

اور میرا دل تنگ ہوتا ہے اور میری زبان رکتی ہے تو ہارونؑ

کو حکم بھیج (کہ میرے ساتھ چلیں) ⑬

اور ان لوگوں کا مجھ پر ایک گناہ (یعنی قبضی کے خون کا دعویٰ)

بھی ہے سو مجھے یہ بھی ڈر ہے کہ مجھ کو مار ہی ڈالیں ⑭

فرمایا ہرگز نہیں تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ ہم

تمہارے ساتھ سننے والے ہیں ⑮

تو دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم تمام جہان کے

مالک کے بھیجے ہوئے ہیں ⑯

(اور اس لئے آئے ہیں) کہ آپ بنی اسرائیل کو ہمارے

ساتھ جانے کی اجازت دیں ⑰

(فرعون نے موسیٰؑ سے) کہا کیا ہم نے تم کو کہ ابھی بچے تھے

پرورش نہیں کیا اور تم نے برسوں ہمارے ہاں عمر بسر (نہیں)

کی؟ ⑱

اور تم نے ایک اور کام کیا تھا جو کیا تم ناشکرے معلوم

ہوتے ہو ⑲

(موسیٰؑ نے) کہا کہ (ہاں) وہ حرکت مجھ سے ناگہاں

سرزد ہوئی تھی اور میں خطا کاروں میں تھا ⑳

تو جب مجھے تم سے ڈر لگا تو تم میں سے بھاگ گیا۔

پھر اللہ نے مجھ کو نبوت و علم بخشا اور مجھے پیغمبروں میں

الْمُرْسَلِينَ ②١

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ

عَبَدْتُ بَنِي إِسْرَءِيلَ ②٢

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ②٣

قَالَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا

بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ②٤

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ آلَا تَسْتَبْعُونَ ②٥

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ

الْأَوَّلِينَ ②٦

قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمْ الَّذِي أُرْسِلَ

إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ ②٧

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا

بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ②٨

قَالَ لَبِثَ لَبِثًا اتَّخَذَتْ إِلَٰهًا غَيْرِي

لَا جُعَلْتَكَ مِنَ الْبَسْجُونِ ②٩

قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِينٍ ③٠

قَالَ فَأْتِ بِهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ

الصَّادِقِينَ ③١

فَأَتَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ

مُبِينٌ ③٢

وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ

لِلنَّظِيرِينَ ③٣

قَالَ لِلْمَلَآئِكَةِ إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ

عَلَيْكُمْ ③٤

سے کیا ②١

اور (کیا) یہی احسان ہے جو آپ مجھ پر رکھتے ہیں کہ

آپ نے بنی اسرائیل کو غلام بنا کر رکھا ہے ②٢

فرعون نے کہا کہ تمام جہان کا مالک کیا؟ ②٣

کہا کہ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے

سب کا مالک بشرطیکہ تم لوگوں کو یقین ہو ②٤

فرعون نے اپنے اہالی موالی سے کہا کہ کیا تم سنتے نہیں؟ ②٥

(موسیٰ نے) کہا کہ تمہارا اور تمہارے باپ دادا کا

مالک ②٦

(فرعون نے) کہا کہ (یہ) پیغمبر جو تمہاری طرف بھیجا گیا

ہے باؤلا ہے ②٧

(موسیٰ نے) کہا کہ مشرق اور مغرب اور جو کچھ ان دونوں

میں ہے سب کا مالک بشرطیکہ تم کو سمجھ ہو ②٨

(فرعون نے) کہا کہ اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو معبود

بنایا تو میں تمہیں قید کردوں گا ②٩

(موسیٰ نے) کہا خواہ میں آپ کے پاس روشن چیز لاؤں

(یعنی معجزہ؟) ③٠

(فرعون نے) کہا اگر سچے ہو تو اسے لاؤ

(دکھاؤ) ③١

پس انہوں نے اپنی لاٹھی ڈال دی تو وہ اسی وقت صرَح

اثر دہا بن گئی ③٢

اور اپنا ہاتھ جو نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کے لئے سفید

براق نظر آنے لگا ③٣

فرعون نے اپنے گرد کے سرداروں سے کہا کہ یہ تو کامل

فن جادوگر ہے ③٤

چاہتا ہے کہ تم کو اپنے جادو (کے زور) سے تمہارے ملک سے نکال دے تو تمہاری کیا رائے ہے؟ (35)

انہوں نے کہا کہ اس کے اور اس کے بھائی (کے بارے) میں کچھ توقف کیجئے اور شہروں میں نقیب بھیج دیئے (36) کہ سب ماہر جادو گروں کو (جمع کر کے) آپ کے پاس لے آئیں (37)

تو جادوگر ایک مقررہ دن کی میعاد پر جمع ہو گئے (38) اور لوگوں سے کہہ دیا گیا کہ تم (سب) کو اکٹھے ہو جانا چاہیے (39)

تاکہ اگر جادوگر غالب رہیں تو ہم ان کے پیرو ہو جائیں (40) جب جادوگر آ گئے تو فرعون سے کہنے لگے کہ اگر ہم غالب رہے تو ہمیں صلہ بھی عطا ہوگا؟ (41)

فرعون نے کہا ہاں اور تم مقربوں میں بھی داخل کر لئے جاؤ گے (42) موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو چیز ڈالنی چاہتے ہو ڈالو (43)

تو انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہنے لگے کہ فرعون کی عزت کی قسم! ہم ضرور غالب رہیں گے (44) پھر موسیٰ نے اپنی لاٹھی ڈالی تو وہ ان چیزوں کو جو جادو گروں نے بنائی تھیں نگلنے لگی (45) تب جادوگر سجدے میں گر پڑے (46)

يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِّنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ (35)

قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأَبْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ (36) يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ (37)

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ (38) وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُّجْتَبِعُونَ (39)

لَعَلَّانَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِن كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ (40) فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ أَإِنَّا لَنَا لَا جَرَّاءِ إِن كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ (41)

قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذَا لَّيِّنَ الْمُقَرَّبِينَ (42) قَالَ لَهُمْ مُوسَى أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُّلقُونَ (43)

فَالْقُوا جِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ (44) فَأَلْقَى مُوسَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ (45) فَأَلْقَى السَّحَرَةُ سُجُودًا (46)

قَالُوا امْنَابِرِ الْعَالَمِينَ ٤٧

رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ ٤٨

قَالَ امْنُتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ اذِنَ لَكُمْ
إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمْ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ
فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ٤٩ لَا قُطْعَنَ أَيْدِيكُمْ
وَأَرْجُلُكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَلَا وُصْلَبَتْكُمْ
أَجْعِينَ ٤٩

قَالُوا لَا ضَيْرَ ۖ إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا
مُنْقَلِبُونَ ٥٠

إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطِيئَاتِنَا
أَنْ كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ٥١

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ
بِعِبَادِي ۖ إِنَّكُمْ مُّتَّبِعُونَ ٥٢

فَأَرْسَلْنَا فِرْعَوْنَ فِي الْبَدَايِنِ حَشَرَيْنِ ٥٣
إِنَّ هَؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ٥٤

وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَاظُونَ ٥٥

وَإِنَّا لَجَبِيحٌ حَذِرُونَ ٥٦

فَأَخْرَجْنَاهُم مِّنْ جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ٥٧

وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ٥٨

كَذَلِكَ ۖ وَأَوْشَحْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ ٥٩

فَاتَّبَعُوهُمْ مُّشْرِقِينَ ٦٠

فَلَمَّا تَرَاءَ الْجَبْعُ قَالَ أَصْحَابُ

مُوسَىٰ إِنَّا لَمُدَّرَكُونَ ٦١

(اور) کہنے لگے کہ ہم تمام جہان کے مالک پر ایمان لائے ٤٧

جو موسیٰ اور ہارون کا مالک ہے ٤٨

فرعون نے کہا کیا اس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دوں تم
اس پر ایمان لے آئے بیشک یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تم کو
جادو سکھایا ہے۔ سو عنقریب تم (اس کا انجام) معلوم کر لو
گے کہ میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں اطراف مخالف سے
کاٹ دوں گا اور تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا ٤٩

انہوں نے کہا کچھ نقصان (کی بات) نہیں ہم اپنے
پروردگار کی طرف لوٹ جانے والے ہیں ٥٠

ہمیں امید ہے کہ ہمارا پروردگار ہمارے گناہ بخش دے گا۔
اس لئے کہ ہم اول ایمان لانے والوں میں ہیں ٥١

اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو
رات کو لے نکلو کہ (فرعونوں کی طرف سے) تمہارا
تعاقب کیا جائے گا ٥٢

تو فرعونوں نے شہروں میں نقیب روانہ کئے ٥٣

(اور کہا) کہ یہ لوگ تھوڑی سی جماعت ہے ٥٤

اور یہ ہمیں غصہ دلا رہے ہیں ٥٥

اور ہم سب با ساز و سامان ہیں ٥٦

تو ہم نے ان کو باغوں اور چشموں سے نکال دیا ٥٧

اور خزانوں اور نفیس مکانات سے ٥٨

(ان کے ساتھ ہم نے) اس طرح (کیا) اور ان چیزوں
کا وارث بنی اسرائیل کو کر دیا ٥٩

تو انہوں نے سورج نکلتے (یعنی صبح کو) ان کا تعاقب کیا ٦٠
جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں تو موسیٰ کے

ساتھی کہنے لگے کہ ہم تو پکڑ لئے گئے ٦١

موسیٰؑ نے کہا ہرگز نہیں میرا پروردگار میرے ساتھ ہے وہ مجھے رستہ بتائے گا ⑥2

اس وقت ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی دریا پر مارو۔ تو دریا پھٹ گیا اور ہر ایک ٹکڑا (یوں) ہو گیا کہ گویا بڑا پہاڑ ہے ⑥3

اور دوسروں کو وہاں ہم نے قریب کر دیا ⑥4
اور موسیٰؑ اور ان کے ساتھ والوں کو تو بچا لیا ⑥5

پھر دوسروں کو ڈبو دیا ⑥6
بیشک اس (قصے) میں نشانی ہے۔ لیکن یہ اکثر ایمان نہیں لانے والے ⑥7

اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ⑥8
اور ان کو ابراہیمؑ کا حال پڑھ کر سنا دو ⑥9
جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ تم کس چیز کو پوجتے ہو؟ ⑦0

وہ کہنے لگے کہ ہم بتوں کو پوجتے ہیں اور ان (کی پوجا) پر قائم ہیں ⑦1

(ابراہیمؑ نے) کہا کہ جب تم ان کو پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری (آواز) سنتے ہیں؟ ⑦2

یا تمہیں کچھ فائدہ دے سکتے یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟ ⑦3
انہوں نے کہا (نہیں) بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے ⑦4

(ابراہیمؑ نے) کہا کیا تم نے دیکھا کہ جن کو تم پوجتے رہے ہو ⑦5

تم بھی اور تمہارے اگلے باپ دادا بھی ⑦6

قَالَ كَلَّا ۚ إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ ⑥2

فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنِ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ ۖ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ⑥3

وَأَرْفَعْنَا آيَ الْآخَرِينَ ⑥4
وَأَنْجَيْنَا مُوسَىٰ وَمَنْ مَّعَهُ أَجْمَعِينَ ⑥5

ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ⑥6
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ⑥7

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ⑥8
وَإِثْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأُ إِبْرَاهِيمَ ⑥9
إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ⑦0

قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظُنُّ لَهَا عُكْفِئِينَ ⑦1

قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمُ إِذْ تَدْعُونَ ⑦2

أَوْ يَنْفَعُونَكُمُ أَوْ يَضُرُّونَ ⑦3

قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ⑦4

قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ⑦5

أَنْتُمْ وَأَبَاؤُكُمْ إِلَّا قَدَمُونَ ⑦6

- فَانْتَهُمُ عَدُوٌّ لِّيَ إِلَّا رَبُّ الْعَالَمِينَ ٧٧
- وہ میرے دشمن ہیں مگر (اللہ) رب العالمین (میرا دوست ہے) ٧٧
- الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ٧٨
- جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور وہی رستہ دکھاتا ہے ٧٨
- وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ٧٩
- اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے ٧٩
- وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ٨٠
- اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شفا بخشتا ہے ٨٠
- وَالَّذِي يُبَيِّتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ٨١
- اور وہ جو مجھے مارے گا (اور) پھر زندہ کرے گا ٨١
- وَالَّذِي أَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي
- اور وہ جس سے میں اُمید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن
- يَوْمَ الدِّينِ ٨٢
- میرے گناہ بخشے گا ٨٢
- رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَ الْحَقِيقِي
- اے پروردگار مجھے علم و دانش عطا فرما اور نیکو کاروں میں
- بِالصَّالِحِينَ ٨٣
- شامل کر ٨٣
- وَاجْعَلْ لِّي لِسَانَ صِدْقٍ فِي
- اور پچھلے لوگوں میں میرا ذکر نیک (جاری) کر ٨٤
- الْآخِرِينَ ٨٤
- وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ٨٥
- اور مجھے نعمت کی بہشت کے وارثوں میں کر ٨٥
- وَاعْفِرْ لِأَيَّتِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ
- اور میرے باپ کو بخش دے کہ وہ گمراہوں میں سے
- الصَّالِحِينَ ٨٦
- ہے ٨٦
- وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ٨٧
- اور جس دن لوگ اٹھا کھڑے کئے جائیں گے مجھے رسوا نہ
- يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ٨٨
- کیجیو ٨٧
- إِلَّا مَنْ آتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ٨٩
- جس دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے سکے گا اور نہ بیٹے ٨٨
- وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ ٩٠
- ہاں جو شخص اللہ کے پاس پاک دل لے کر آیا (وہ بچ
- وَبُرِزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَوْينِ ٩١
- جائے گا) ٨٩
- وَقِيلَ لَهُمْ آيِنَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ٩٢
- اور بہشت پر ہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی ٩٠
- مِنْ دُونِ اللَّهِ ٩٣
- اور دوزخ گمراہوں کے سامنے لائی جائے گی ٩١
- هَلْ يَنْصُرُونَكُم
- اور ان سے کہا جائے گا کہ جن کو تم پوجتے تھے وہ کہاں
- ہیں؟ ٩٢
- (یعنی جن کو) اللہ کے سوا (پوجتے تھے) کیا وہ تمہاری مدد

أَوْ يَنْتَصِرُونَ ٩٣
فَلْيَكْبِتُوا فِيهَا هُمْ وَالْعَاُونَ ٩٤

وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ٩٥

قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ٩٦

تَاللَّهِ إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ٩٧

إِذْ نَسُوْكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ٩٨

وَمَا أَصْلَنَا إِلَّا الْبُحْرُمُونَ ٩٩

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِينَ ١٠٠

وَلَا صَدِيقٍ حَبِيمٍ ١٠١

فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونُ مِنَ

الْمُؤْمِنِينَ ١٠٢

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ

أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ١٠٣

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ١٠٤

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ١٠٥

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا

تَتَّقُونَ ١٠٦

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ١٠٧

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ١٠٨

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ

أَجْرِي إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ١٠٩

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ١١٠

کر سکتے ہیں یا خود بدلہ لے سکتے ہیں؟ ٩٣

تو وہ اور گمراہ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں

گے ٩٤

اور شیطان کے لشکر سب کے سب (داخلِ جہنم ہوں

گے) ٩٥

وہاں وہ آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے ٩٦

کہ اللہ کی قسم ہم تو صریح گمراہی میں تھے ٩٧

جب کہ تمہیں (اللہ) رب العالمین کے برابر ٹھیراتے

تھے ٩٨

اور ہم کو ان گنہگاروں ہی نے گمراہ کیا تھا ٩٩

تو (آج) نہ کوئی ہمارا سفارش کرنے والا ہے ١٠٠

اور نہ گرم جوش دوست ١٠١

کاش ہمیں (دنیا میں) پھر جانا ہو تو ہم مومنوں میں ہو

جائیں ١٠٢

بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے

والے نہیں ١٠٣

اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ١٠٤

قوم نوحؑ نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ١٠٥

جب ان سے ان کے بھائی نوحؑ نے کہا کہ تم ڈرتے

کیوں نہیں ١٠٦

میں تو تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں ١٠٧

تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ١٠٨

اور میں اس کام کا تم سے صلہ نہیں مانگتا میرا صلہ تو اللہ رب

العالمین پر ہے ١٠٩

تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہنے پر چلو ١١٠

قَالُوا أَنْتُمْ مِنْ لَكَ وَ اتَّبَعَكَ
الْأَرْدَلُونَ^ط ⑪①

وہ بولے کہ کیا ہم تم کو مان لیں اور تمہارے پیرو تو رذیل
(غریب) لوگ ہوئے ہیں ⑪①

قَالَ وَمَا عَلَيَّ بِمَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ^ج ⑪②

(نوحؑ نے) کہا کہ مجھے کیا معلوم کہ وہ کیا کرتے
ہیں ⑪②

إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي
لَوْ تَشْعُرُونَ^ج ⑪③

ان کا حساب (اعمال) میرے پروردگار کے ذمے ہے
کاش تم سمجھو ⑪③

وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ^ج ⑪④
إِنَّا إِنَّا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ^ط ⑪⑤

اور میں مومنوں کو نکال دینے والا نہیں ہوں ⑪④
میں تو صرف کھول کھول کر نصیحت کرنے والا ہوں ⑪⑤

قَالُوا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يَنُوحُ لَتَكُونَنَّ
مِنَ الْبَرَجُومِينَ^ط ⑪⑥

انہوں نے کہا کہ نوحؑ اگر تم باز نہ آؤ گے تو سنگسار کر دیئے
جاؤ گے ⑪⑥

قَالَ رَبِّ إِنِّي قَوْمٌ كَاذِبُونَ^ط ⑪⑦

(نوحؑ نے) کہا کہ پروردگار میری قوم نے تو مجھے
جھٹلا دیا ⑪⑦

فَأَفْتَحْ بَيْنِي وَ بَيْنَهُمْ فَتْحًا وَ نَجِّنِي
وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ^ط ⑪⑧

سو تو میرے اور ان کے درمیان ایک کھلا فیصلہ کر دے اور
مجھے اور جو مومن میرے ساتھ ہیں ان کو بچالے ⑪⑧

فَأَنْجِيْنُهُ وَ مَنْ مَّعَهُ فِي الْفُلْكِ
الْمُشْكُونِ^ج ⑪⑨

پس ہم نے ان کو اور جو ان کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں
(سوار) تھے انکو بچالیا ⑪⑨

ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِينَ^ط ⑪⑩

پھر اس کے بعد باقی لوگوں کو ڈبو دیا ⑪⑩

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً^ط وَ مَا كَانَ
أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ^ط ⑪⑪

بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے
والے نہیں تھے ⑪⑪

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ^ع ⑪⑫

اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ⑪⑫

كَذَّبَتْ عَادُ الْمُرْسَلِينَ^ط ⑪⑬

عاد نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ⑪⑬

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ^ط آلَا
تَتَّقُونَ^ج ⑪⑭

جب ان سے ان کے بھائی ہودؑ نے کہا کیا تم ڈرتے
نہیں؟ ⑪⑭

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ^ل (125)

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا^ج (126)

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ^ج إِنْ

أَجْرِي إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ^ط (127)

أَتَّبِعُونَ بِكُلِّ رِيٍّ آيَةً تَعْبَثُونَ^ل (128)

وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ

تُخْلَدُونَ^ج (129)

وَإِذَا بَطِشْتُمْ بَطِشْتُمْ جَبَّارِينَ^ج (130)

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا^ج (131)

وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُونَ^ج (132)

أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ^ج (133)

وَجَنَّتٍ وَعُيُونٍ^ج (134)

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ

عَظِيمٍ^ط (135)

قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَضْتَ أَمْ لَمْ

تَكُنْ مِنَ الْوَاعِظِينَ^ل (136)

إِنْ هَذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ^ل (137)

وَمَا نَحْنُ بِبُعَدَ بَيْنَ^ج (138)

فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ^ط إِنْ فِي ذَلِكَ

لَآيَةٌ^ط وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

مُؤْمِنِينَ^ج (139)

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ^ع (140)

میں تو تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں (125)

تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو (126)

اور میں اس کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ (اللہ)

رب العالمین کے ذمے ہے (127)

بھلا تم ہر اونچی جگہ عبث نشان تعمیر کرتے ہو (128)

اور محل بناتے ہو شاید تم ہمیشہ رہو گے (129)

اور جب (کسی کو) پکڑتے ہو تو ظالمانہ پکڑتے ہو (130)

تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو (131)

اور اس سے جس نے تم کو ان چیزوں سے مدد دی جن کو تم

جانتے ہو ڈرو (132)

اس نے تمہیں چار پایوں اور بیٹوں سے مدد دی (133)

اور باغوں اور چشموں سے (134)

مجھ کو تمہارے بارے میں بڑے (سخت) دن کے عذاب

کا خوف ہے (135)

وہ کہنے لگے ہمیں خواہ نصیحت کرو یا نہ کرو ہمارے لئے

یکساں ہے (136)

یہ تو اگلوں ہی کے طریق ہیں (137)

اور ہم پر کوئی عذاب نہیں آئے گا (138)

تو انہوں نے ہود کو جھٹلایا سو ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا۔

بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے

والے نہیں تھے (139)

اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے (140)

كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٤١﴾
إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلا تَتَّقُونَ ﴿١٤٢﴾

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٤٣﴾
فَاتَّقُوا اللَّهَ وَآطِيعُوا أَجْرَ اللَّهِ

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجَرِيَ إِلَّا عَلَى رَأْيِ الْعَلَمِينَ ﴿١٤٥﴾
أَتُشْرِكُونَ فِي مَا هُمْ بِأَمِينٍ ﴿١٤٦﴾

فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٤٧﴾
وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ ﴿١٤٨﴾

وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَرِهِينَ ﴿١٤٩﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَآطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ﴿١٥٠﴾
وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ﴿١٥١﴾

الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿١٥٢﴾

قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿١٥٣﴾
مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا فَأْتِ بِآيَةٍ

إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٥٤﴾

قَالَ هَذِهِ نَاقَةٌ لَهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ﴿١٥٥﴾

وَلَا تَسْوَأَهَا سَوْءٍ فَيَأْخُذَكُمْ

(اور قوم) ثمود نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿١٤١﴾

جب ان سے ان کے بھائی صالحؑ نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟ ﴿١٤٢﴾

میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں ﴿١٤٣﴾

تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿١٤٤﴾

اور میں اس کا تم سے بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا بدلہ (اللہ) رب العالمین کے ذمے ہے ﴿١٤٥﴾

کیا جو چیزیں (تمہیں) یہاں (میسر) ہیں ان میں تم بے خوف چھوڑ دیئے جاؤ گے؟ ﴿١٤٦﴾

(یعنی) باغ اور چشمے ﴿١٤٧﴾

اور کھیتیاں اور کھجوریں جن کے خوشے لطیف و نازک ہوتے ہیں ﴿١٤٨﴾

اور تکلف سے پہاڑوں میں تراش تراش کر گھر بناتے ہو ﴿١٤٩﴾

تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہے پر چلو ﴿١٥٠﴾

اور حد سے تجاوز کرنے والوں کی بات نہ مانو ﴿١٥١﴾

جو ملک میں فساد کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے ﴿١٥٢﴾

وہ کہنے لگے کہ تم تو جادو زدہ ہو ﴿١٥٣﴾

تم اور کچھ نہیں ہماری طرح کے آدمی ہو۔ اگر سچے ہو تو کوئی نشانی پیش کرو ﴿١٥٤﴾

(صالحؑ نے) کہا (دیکھو) یہ اونٹنی ہے (ایک دن) اسکی پانی پینے کی باری ہے اور ایک معین روز تمہاری باری ﴿١٥٥﴾

اور اس کو کوئی تکلیف نہ دینا (نہیں تو) تم کو سخت عذاب

آ پکڑے گا (156)

تو انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں پھر نام ہوئے (157)
 سوان کو عذاب نے آ پکڑا۔ بیشک اس میں نشانی ہے اور
 ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے (158)
 اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے (159)
 (اور) قوم لوطؑ نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا (160)
 جب ان سے ان کے بھائی لوطؑ نے کہا کہ تم کیوں نہیں
 ڈرتے (161)

میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں (162)
 تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو (163)

اور میں تم سے اس (کام) کا بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا بدلہ
 (اللہ) رب العالمین کے ذمے ہے (164)
 کیا تم اہل عالم میں سے لڑکوں پر مائل ہوتے ہو (165)
 اور تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لئے تمہاری بیویاں
 پیدا کی ہیں ان کو چھوڑ دیتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم حد
 سے نکل جانے والے لوگ ہو (166)

وہ کہنے لگے کہ لوطؑ اگر تم باز نہ آؤ گے تو شہر بدر کر دیئے جاؤ
 گے (167)

(لوطؑ نے) کہا کہ میں تمہارے کام سے سخت بیزار ہوں (168)
 اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے گھر والوں کو ان کے
 کاموں (کے وبال) سے نجات دے (169)
 سو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو سب کو نجات دی (170)

مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ گئی (171)
 پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا (172)

عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ (156)

فَعَقَرُواَهَا فَأَصْبَحُوا نَدِ مِينَ (157)
 فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ
 لَآيَةً ۚ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ (158)
 وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (159)
 كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ (160)
 إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطُ أَلَا
 تَتَّقُونَ (161)

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ (162)
 فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا (163)

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ
 أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ (164)
 أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ (165)
 وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ
 أَرْوَاحِكُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ (166)

قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَلُوطُ لَتَكُونَنَّ
 مِنَ الْمُخْرَجِينَ (167)

قَالَ إِنِّي يَعْلَمُكَ مِنَ الْقَالِينَ (168)
 رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ (169)

فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ (170)
 إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ (171)
 ثُمَّ دَمَرْنَا الْأَخْرِينَ (172)

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۖ فَسَاءَ
مَطَرُ الْمُنْذِرِينَ ﴿١٧٣﴾

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ وَ مَا كَانَ
أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٧٤﴾

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٧٥﴾

كَذَّبَ أَصْحَابُ لَيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٧٦﴾

إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٧٧﴾

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٧٨﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ﴿١٧٩﴾

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ

أَجْرِي إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٨٠﴾

أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ
الْمُخْسِرِينَ ﴿١٨١﴾

وَزِنُوا بِالْقِسْطِ أَسْتَقِيمَ ﴿١٨٢﴾

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا

تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿١٨٣﴾

وَ اتَّقُوا الزَّيْءَ خَلْقَكُمْ وَ الْجِبِلَّةَ
الْأُولَىٰ ﴿١٨٤﴾

قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿١٨٥﴾

وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَإِنْ

نَظُنُّكَ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿١٨٦﴾

فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ

إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٨٧﴾

اور ان پر مینہ برسایا سو جو مینہ ان (لوگوں) پر برسا جو
ڈرائے گئے تھے وہ بُرا تھا ﴿١٧٣﴾

بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے
والے نہیں تھے ﴿١٧٤﴾

اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿١٧٥﴾

اور بن کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿١٧٦﴾

جب ان سے شعیبؑ نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں ﴿١٧٧﴾

میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں ﴿١٧٨﴾

تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿١٧٩﴾

اور میں اس (کام) کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ تو

(اللہ) رب العالمین کے ذمے ہے ﴿١٨٠﴾

(دیکھو) پیانہ پورا بھرا کرو اور نقصان نہ کیا کرو ﴿١٨١﴾

اور ترازو سیدھی رکھ کر تولاد کرو ﴿١٨٢﴾

اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور ملک میں فساد نہ

کرتے پھرو ﴿١٨٣﴾

اور اس سے ڈرو جس نے تم کو اور پہلی خَلَقْتُ کو پیدا
کیا ﴿١٨٤﴾

وہ کہنے لگے کہ تم جادو زدہ ہو ﴿١٨٥﴾

اور تم اور کچھ نہیں ہم ہی جیسے آدمی ہو۔ اور ہمارا خیال ہے

کہ تم جھوٹے ہو ﴿١٨٦﴾

اگر سچے ہو تو ہم پر آسمان سے ایک ٹکڑا لا گراؤ ﴿١٨٧﴾

(شعیبؑ نے) کہا کہ جو کام تم کرتے ہو میرا پروردگار اس سے خوب واقف ہے (188)

تو ان لوگوں نے ان کو جھٹلایا پس سائبان کے عذاب نے ان کو آ پکڑا۔ بیشک وہ بڑے (سخت) دن کا عذاب تھا (189)

اس میں یقیناً نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے (190)

اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے (191)
اور یہ (قرآن) پروردگار عالم کا اتارا ہوا ہے (192)
اس کو امانت دار فرشتہ لے کر اترتا ہے (193)
(یعنی اس میں) تمہارے دل پر (القا کیا ہے) تاکہ (لوگوں کو) نصیحت کرتے رہو (194)

(اور القا بھی) فصیح عربی زبان میں (کیا ہے) (195)
اور اس کی خبر پہلے پیغمبروں کی کتابوں میں (لکھی ہوئی ہے) (196)
کیا ان کے لئے یہ سند نہیں ہے کہ علمائے بنی اسرائیل اس (بات) کو جانتے ہیں (197)

اور اگر ہم اس کو کسی غیر اہل زبان پر اتارتے (198)
اور وہ اسے ان (لوگوں) کو پڑھ کر سناتا تو یہ اسے (کبھی) نہ مانتے (199)

اسی طرح ہم نے انکار کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیا (200)

وہ جب تک درد دینے والا عذاب نہ دیکھ لیں اس کو نہیں مانیں گے (201)

وہ ان پر ناگہاں آواقع ہوگا اور انہیں خبر بھی نہ ہوگی (202)

قَالَ رَبِّيَ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ (188)

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ (189)

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ (190)

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (191)
وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ (192)
نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ (193)
عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ (194)

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ (195)

وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ (196)
أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةٌ أَنْ يَعْلَمَهُ
عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَءِيلَ (197)

وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَى بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ (198)
فَفَرَّآهَ عَلَيْهِمْ مَا كَانُوا بِهِ
مُؤْمِنِينَ (199)

كَذَلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ
الْبُجُرْمِينَ (200)

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّى يَرَوْا الْعَذَابَ
الْأَلِيمَ (201)

فَيَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ
لَا يَشْعُرُونَ (202)

اس وقت کہیں گے کیا ہمیں مہلت ملے گی؟ (203)
 تو کیا یہ ہمارے عذاب کو جلدی طلب کر رہے ہیں (204)
 بھلا دیکھو تو اگر ہم ان کو برسوں فائدے دیتے رہیں (205)
 پھر ان پر وہ (عذاب) واقع ہو جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے (206)
 تو جو فائدے یہ اٹھاتے رہے ان کے کس کام آئیں گے (207)
 اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کے لئے نصیحت کرنے والے (پہلے بھیج دیتے) تھے (208)
 (تاکہ) نصیحت (کر دیں) اور ہم ظالم نہیں ہیں (209)
 اور اس (قرآن) کو شیطان لے کر نازل نہیں ہوئے (210)
 یہ کام نہ تو ان کو سزاوار ہے اور نہ وہ اس کی طاقت رکھتے ہیں (211)
 وہ (آسمانی باتوں) کے سننے (کے مقامات) سے الگ کر دیئے گئے ہیں (212)
 تو اللہ کے سوا کسی اور معبود کو مت پکارنا ورنہ تم کو عذاب دیا جائے گا (213)
 اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ڈر سنا دو (214)
 اور جو مومن تمہارے پیرو ہو گئے ہیں ان سے بتواضع پیش آؤ (215)
 پھر اگر لوگ تمہاری نافرمانی کریں تو کہہ کہ میں تمہارے اعمال سے بے تعلق ہوں (216)
 اور (اللہ) غالب (اور) مہربان پر بھروسہ رکھو (217)
 جو تم کو جب تم (تہجد کے وقت) اٹھتے ہو دیکھتا ہے (218)
 اور نمازیوں میں تمہارے پھرنے کو بھی (219)
 بیشک وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے (220)

فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُونَ (203)
 أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ (204)
 أَفَرَعَيْتَ إِنْ مَتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ (205)
 ثُمَّ جَاءَهُمْ مَا كَانُوا يُوعَدُونَ (206)
 مَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَسْتَعْوُونَ (207)
 وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنْذِرُونَ (208)
 ذِكْرَىٰ ۖ وَمَا كُنَّا ظَالِمِينَ (209)
 وَمَا تَنْزِيلُ الْكِتَابِ بِإِذْنِ الشَّيْطَانِ (210)
 وَمَا يُبْغِي لَهُمْ وَمَا يُسْتَعْجِلُونَ (211)
 إِنَّهُمْ عَنِ السَّبْعِ لَمَعَزُولُونَ (212)
 فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَكُونُ مِنَ الْبَعْدِينَ (213)
 وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ (214)
 وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (215)
 فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ (216)
 وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ (217)
 الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ (218)
 وَتَقْلُبُكَ فِي السَّجْدِينَ (219)
 إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (220)

هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ ۖ (221)
 تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ (222)
 يُلْقُونَ السَّمْعَ وَأَكْثُرُهُمْ
 كَاذِبُونَ (223)
 وَالشُّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ (224)
 أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ
 يَهِيمُونَ (225)
 وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ (226)
 إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
 الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا
 وَانْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا ۗ وَ
 سَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ
 يَنْقَلِبُونَ (227)

(اچھا) میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان کس پر اترتے ہیں (221)
 ہر جھوٹے گنہگار پر اترتے ہیں (222)
 جو سنی ہوئی بات (اس کے کان میں) لا ڈالتے ہیں اور وہ
 اکثر جھوٹے ہیں (223)
 اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کیا کرتے ہیں (224)
 کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں سرمارتے پھرتے
 ہیں (225)

اور کہتے وہ ہیں جو کرتے نہیں (226)
 مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے اور اللہ کو بہت
 یاد کرتے رہے اور اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد انتقام
 لیا اور ظالم عنقریب جان لیں گے کہ کون سی جگہ لوٹ کر
 جاتے ہیں (227)

سورہ نمل کی ہے اور اس میں ترانے آیتیں اور سات رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
 ط۔س۔ یہ قرآن اور کتاب روشن کی آیتیں ہیں ①

مومنوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے ②
 وہ جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور آخرت کا یقین رکھتے
 ہیں ③

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کے اعمال ان
 کے لئے آراستہ کر دیئے ہیں تو وہ سرگرداں ہو رہے ہیں ④
 یہی لوگ ہیں جن کے لئے بڑا عذاب ہے اور وہ آخرت

سُورَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ ٩٣ آيَاتُهَا ٧ رُكُوعَاتُهَا ٧

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

طس ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ
 مُبِينٍ ①

هُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ②
 الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ
 الزَّكَاةَ وَ هُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ
 يُوقِنُونَ ③

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
 زَيَّالَهُمْ أَعْمَالُهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُونَ ④
 أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ

وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمْ الْأَخْسَرُونَ ⑤
وَإِنَّكَ لَتَتْلَى الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنْ
حَكِيمٍ عَلِيمٍ ⑥

إِذْ قَالَ مُوسَى لِأَهْلِهِ إِنِّي آنَسْتُ
نَارًا ۖ سَأَتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ
آتِيكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَعَلَّكُمْ
تَصْطَلُونَ ⑦

فَلَمَّا جَاءَ هَانُودِي أَنْ بُورِكَ مَنْ
فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۖ وَسُبْحَنَ
اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ⑧

يُوسَى إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ⑨

وَأَتَى عَصَاكَ ۖ فَلَمَّا رَاَهَا تَهْتَزُّ
كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّى مُدْبِرًا ۖ وَلَمْ
يُعَقِّبْ ۖ يُمُوسَى لَا تَخَفْ إِنِّي
لَا يَخَافُ لَدَى الْمُرْسَلُونَ ⑩

إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ
سُوِّ فَإِنِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ⑪

وَأَدْخُلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ
بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوِّ ۖ فِي تِسْعِ
آلِيتٍ إِلَى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ ۖ إِنَّهُمْ
كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ⑫

فَلَمَّا جَاءَهُمْ آيُنَا مُبْصِرَةً قَالُوا
هَذَا سِحْرٌ مُبِينٌ ⑬

میں بھی بہت نقصان اٹھانے والے ہیں ⑤
اور تم کو قرآن (اللہ) حکیم و علیم کی طرف سے عطا کیا جاتا
ہے ⑥

جب موسیٰؑ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے آگ
دیکھی ہے میں وہاں سے (رستے کا) پتہ لاتا ہوں یا سلگتا
ہوا انگارہ تمہارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم تاپو ⑦

جب موسیٰؑ اس کے پاس آئے تو ندا آئی کہ وہ جو آگ میں
(تجلی دکھاتا) ہے بابرکت ہے اور وہ جو آگ کے ارد گرد
ہے اور اللہ جو تمام عالم کا پروردگار ہے پاک ہے ⑧

اے موسیٰؑ میں ہی اللہ غالب و دانا ہوں ⑨

اور اپنی لاٹھی ڈال دو۔ جب اسے دیکھا تو (اس طرح)
ہل رہی تھی گویا سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کے بھاگے اور پیچھے
مڑ کر نہ دیکھا۔ (حکم ہوا کہ) موسیٰؑ ڈرو مت۔ ہمارے
پاس پیغمبر ڈرا نہیں کرتے ⑩

ہاں جس نے ظلم کیا پھر بُرائی کے بعد اسے نیکی سے بدل دیا
تو میں بخشنے والا مہربان ہوں ⑪

اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو بے عیب سفید نکلے گا (ان
دو معجزوں کے ساتھ جو) نو معجزوں میں (داخل ہیں) فرعون
اور اس کی قوم کے پاس (جاؤ) کہ وہ بدکردار لوگ
ہیں ⑫

جب ان کے پاس ہماری روشن نشانیاں پہنچیں تو کہنے
لگے یہ صریح جادو ہے ⑬

وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا
أَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَعُلُوًّا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ۝۱۴

اور بے انصافی اور غرور سے ان سے انکار کیا۔ لیکن ان
کے دل ان کو مان چکے تھے سودیکھ لو کہ فساد کرنے والوں کا
انجام کیسا ہوا ۝۱۴

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا
وَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلْنَا عَلَى
كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۵
وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُدَ وَقَالَ يَا أَيُّهَا
النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَأُوتِينَا
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۖ إِن هَذَا لَهُوَ
الْفَضْلُ الْمُبِينُ ۝۱۶

اور ہم نے داؤد اور سلیمانؑ کو علم بخشا۔ اور انہوں نے کہا
کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن
بندوں پر فضیلت دی ۝۱۵

اور سلیمانؑ داؤد کے قائم مقام ہوئے۔ اور کہنے لگے کہ لوگو
ہمیں (اللہ کی طرف سے) جانوروں کی بولی سکھائی گئی ہے
اور ہر چیز عنایت فرمائی گئی ہے بیشک یہ (اس کا) صریح فضل
ہے ۝۱۶

وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ
وَالْإِنسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝۱۷
حَتَّىٰ إِذَا آتَوَا عَلَىٰ وَادِ النَّبْلِ
قَالَتْ نَبْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّبْلُ ادْخُلُوا
مَسْكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ
وَجُنُودُهُ ۚ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝۱۸

اور سلیمانؑ کے لئے جنوں اور انسانوں اور پرندوں کے
لشکر جمع کئے گئے اور وہ قسم وار کئے گئے تھے ۝۱۷
یہاں تک کہ جب چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک
چیونٹی نے کہا چیونٹیو اپنے اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ ایسا
نہ ہو کہ سلیمانؑ اور اس کے لشکر تم کو کچل ڈالیں اور ان کو خبر
بھی نہ ہو ۝۱۸

فَتَبَسَّ صَاحِبًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ
رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ
الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ
أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي
بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۝۱۹

تو وہ اس کی بات سے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے
پروردگار مجھے توفیق عنایت کر کہ جو احسان تو نے مجھ پر کیا
اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر کروں اور ایسے
نیک کام کروں کہ تو ان سے خوش ہو جائے اور مجھے اپنی
رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما ۝۱۹

وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى
الْهُدُودَ ۚ أَمْ كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ ۝۲۰
لَأُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ

اور جب انہوں نے جانوروں کا جائزہ لیا تو کہنے لگے کیا سبب
ہے کہ ہد نظر نہیں آتا کیا کہیں غائب ہو گیا ہے؟ ۝۲۰
میں اسے سخت سزا دوں گا یا ذبح کر ڈالوں گا یا میرے

لَا اَذْبَحْنَهُ اَوْ لِيَاْتِيَنِي بِسُلْطٰنٍ
مُّبَيِّنٍ ②①

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحْطُتْ بِهَا
لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ
بِنَبَا يَقِيْنٍ ②②

اِنِّيْ وَجَدْتُ امْرَاَةً تَبْلٰغُهُمْ وَ
اُوْتِيْتُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ
عَظِيْمٌ ②③

وَجَدْتُهَا وَ قَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ
لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ زَيَّنَ لَهُمُ
الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ
السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ②④

اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ
الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ
يَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ ②⑤
اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ ②⑥

قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ
مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ②⑦

اِذْهَبْ بِكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهٖ اِلَيْهِمْ ثُمَّ
تَوَلَّ عَنْهُمْ فَاَنْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ②⑧

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلِكُوْا اِنِّيْ اُلْقِيَ اِلَى
كِتٰبٍ كَرِيْمٍ ②⑨

سامنے (اپنی بے قصوری کی) دلیل صریح پیش
کرے ②①

ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ ہد ہد آ موجود ہوا اور کہنے لگا
کہ مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہوئی ہے جس کی آپ کو خبر
نہیں اور میں آپ کے پاس (شہر) سبا سے ایک یقینی خبر لے
کر آیا ہوں ②②

میں نے ایک عورت دیکھی کہ ان لوگوں پر بادشاہت کرتی
ہے اور ہر چیز اسے میسر ہے اور اس کا ایک بڑا تخت
ہے ②③

میں نے دیکھا کہ وہ اور اس کی قوم اللہ کو چھوڑ کر آفتاب کو
سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال انہیں
آراستہ کر دکھائے ہیں اور ان کو رستے سے روک رکھا ہے
پس وہ رستے پر نہیں آتے ②④

(اور نہیں سمجھتے) کہ اللہ کو جو آسمانوں اور زمین میں چھپی
چیزوں کو ظاہر کر دیتا اور تمہارے پوشیدہ اور ظاہر اعمال کو
جانتا ہے کیوں سجدہ نہ کریں ②⑤

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی عرش عظیم کا
مالک ہے ②⑥

(سلیمانؑ نے) کہا (اچھا) ہم دیکھیں گے تو نے سچ کہا
ہے یا تو جھوٹا ہے ②⑦

یہ میرا خط لے جا اور اسے ان کی طرف ڈال دے پھر ان
کے پاس سے پھر آ اور دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں ②⑧

ملکہ نے کہا کہ دربار والو میری طرف ایک نامہ گرامی
ڈالا گیا ہے ②⑨

إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمٍ وَ إِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ③٠

أَلَا تَعْلَمُونَ عَلَىٰ وَأَتُونِي مُسْلِمِينَ ③١

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي
أَمْرِي ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً أَمْرًا
حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ ③٢

قَالُوا نَحْنُ أَوْلُو الْقُوَّةِ وَأُولُو بَابِ
شَدِيدٍ ۚ وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانْظُرِي
مَاذَا تُمَرِّينَ ③٣

قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً
أَفْسَدُوهَا وَ جَعَلُوا أَعِزَّةَ أَهْلِهَا
أَذِلَّةً ۚ وَكَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ③٤

وَ إِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ
فَنْظُرَ ۚ ثُمَّ يَرْجِعُ الْمُرسَلُونَ ③٥

فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمٌ قَالَ أَتَيْدُونَنِ
بِمَالٍ ۚ فَمَا أَثَنَ اللَّهُ خَيْرٌ مِّمَّا
أَتَيْتُكُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ
تَفْرَحُونَ ③٦

أَرْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَمَّا تَبَيَّنَتْهُمْ بِجُنُودٍ
لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَخُرْجَتُهُمْ مِنْهَا
أَذِلَّةً وَهُمْ صُغُرُونَ ③٧

قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَتَيْتُكُمْ بِأَتَيْنِي
بِعَرَشِهَا قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي
مُسْلِمِينَ ③٨

وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور (مضمون یہ ہے) کہ شروع
اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ③٠

(بعد اس کے یہ) کہ مجھ سے سرکشی نہ کرو اور مطیع و منقاد ہو
کر میرے پاس چلے آؤ ③١

(خط سنا کر) کہنے لگی کہ اے اہل دربار میرے اس
معاملے میں مجھے مشورہ دو جب تک تم حاضر نہ ہو (اور
صلاح نہ دو) میں کسی کام کو فیصل کرنے والی نہیں ③٢

وہ بولے کہ ہم بڑے زور آور اور سخت جنگجو ہیں اور حکم آپ
کے اختیار ہے۔ تو جو حکم دیجئے گا (اس کے انجام پر) نظر کر
لیجئے گا ③٣

اس نے کہا کہ بادشاہ جب کسی شہر میں داخل ہوتے ہیں تو
اس کو تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزت والوں کو ذلیل
کر دیا کرتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے ③٤

اور میں ان کی طرف کچھ تحفہ بھیجتی ہوں اور دیکھتی ہوں کہ
قاصد کیا جواب لاتے ہیں ③٥

جب (قاصد) سلیمان کے پاس پہنچا تو (سلیمان نے) کہا
کیا تم مجھے مال سے مدد دینا چاہتے ہو جو کچھ اللہ نے مجھے
عطا فرمایا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے حقیقت
یہ ہے کہ اپنے تحفے سے تم ہی خوش ہوتے ہو گے ③٦

ان کے پاس واپس جاؤ ہم ان پر ایسے لشکر لے کر حملہ کریں گے
جن کے مقابلے کی ان میں طاقت نہ ہوگی اور ان کو وہاں سے
بے عزت کر کے نکال دیں گے اور وہ ذلیل ہوں گے ③٧

(سلیمان نے) کہا اے دربار والو کوئی تم میں سے ہے
کہ قبل اس کے وہ لوگ فرمانبردار ہو کر ہمارے پاس
آئیں ملکہ کا تخت میرے پاس لے آئے ③٨

جئات میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا کہ قبل اس کے آپ اپنی جگہ سے اٹھیں میں اس کو آپ کے پاس لا حاضر کرتا ہوں اور مجھے اس پر قدرت بھی حاصل ہے (اور) امانت دار (بھی) ہوں (39)

ایک شخص جس کو کتاب (الہی) کا علم تھا کہنے لگا کہ میں آپ کی آنکھ کے جھپکنے سے پہلے پہلے اسے آپ کے پاس حاضر کئے دیتا ہوں۔ جب (سلیمانؑ نے) تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تاکہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا کفرانِ نعمت کرتا ہوں اور جو شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا پروردگار بے پروا (اور) کرم کرنے والا ہے (40)

(سلیمانؑ نے) کہا کہ ملکہ کے (امتحانِ عقل کے) لئے اس کے تخت کی صورت بدل دو دیکھیں کہ وہ سو جھڑکتی ہے یا ان لوگوں میں سے ہے جو سو جھ نہیں رکھتے (41)

جب وہ آپہنچی تو پوچھا گیا کہ کیا آپ کا تخت بھی اسی طرح کا ہے اس نے کہا کہ یہ تو گویا ہو بہو ہی ہے۔ اور ہم کو اس سے پہلے ہی (سلیمانؑ کی عظمت و شان کا) علم ہو گیا تھا اور ہم فرمانبردار ہیں (42)

اور وہ جو اللہ کے سوا (اور کی) پرستش کرتی تھی (سلیمانؑ نے) اس کو اس سے منع کیا (اس سے پہلے تو) وہ کافروں میں تھی (43)

(پھر) اس سے کہا گیا کہ محل میں چلیے جب اس نے اس کے فرش) کو دیکھا تو اسے پانی کا حوض سمجھا اور (کپڑا اٹھا کر) اپنی پنڈلیاں کھول دیں (سلیمانؑ نے) کہا یہ ایسا محل ہے جس کے (نیچے بھی) شیشے جڑے ہوئے ہیں۔ وہ بول اٹھی کہ پروردگار میں اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی تھی اور (اب) میں سلیمانؑ کے

قَالَ عَفَرِيْتُ مِنَ الْجِنَّ أَنَا اتَّبِعْ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ مِنْ مَّقَامِكَ ۖ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ (39)

قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِنَ الْكِتَابِ أَنَا اتَّبِعُكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهُ قَالَ هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي ۖ لِيَبْلُوَنِي ۖ أَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ ۚ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌ كَرِيمٌ (40)

قَالَ نَكِّرُوا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ أَتَهْتَدِي أَمْ تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ (41)

فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَكَذَا عَرْشُكِ ۖ قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ ۖ وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ (42)

وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ (43)

قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقِيهَا ۚ قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ مُبَرَّدٌ مِنْ قَوَارِيرَ ۚ قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ

رَبِّ الْعَالَمِينَ ④④

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ
صَالِحًا أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ
فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ ④⑤

قَالَ لِقَوْمٍ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ
قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْ لَا تَسْتَغْفِرُونَ
اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ④⑥

قَالُوا أَظِيرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَعَكَ ۖ
قَالَ ظَاهِرُكُمْ عِنْدَ اللَّهِ بَلْ أَنْتُمْ
قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ④⑦

وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ
يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا
يُصْلِحُونَ ④⑧

قَالُوا اتَّقَاسُوا بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَأَهْلَهُ
ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا
مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ④⑨

وَمَكْرُوا مَكْرًا ۖ وَمَكْرْنَا مَكْرًا
وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ⑤①

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۖ
إِنَّا دَمَرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ ⑤②

فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا ۗ إِنَّ
فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ⑤③

وَأَنْجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا

ہاتھ پر اللہ رب العالمین پر ایمان لاتی ہوں ④④

اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو بھیجا کہ
اللہ کی عبادت کرو تو وہ دو فریق ہو کر آپس میں جھگڑنے
لگے ④⑤

(صالحؑ نے) کہا اے قوم! تم بھلائی سے پہلے بُرائی کے
لئے کیوں جلدی کرتے ہو (اور) اللہ سے بخشش کیوں
نہیں مانگتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے ④⑥

وہ کہنے لگے کہ تم اور تمہارے ساتھی ہمارے لئے شگون بد
ہیں۔ (صالحؑ نے) کہا کہ تمہاری بد شگونی اللہ کی طرف سے
ہے بلکہ تم ایسے لوگ ہو جن کی آزمائش کی جاتی ہے ④⑦

اور شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد کیا کرتے تھے اور
اصلاح سے کام نہیں لیتے تھے ④⑧

کہنے لگے کہ اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم رات کو اس پر اور اس
کے گھر والوں پر شبخون ماریں گے پھر اس کے وارثوں
سے کہہ دیں گے کہ ہم تو اس کے گھر والوں کے موقع
ہلاکت پر گئے ہی نہیں اور ہم سچ کہتے ہیں ④⑨

اور وہ ایک چال چلے اور ہم بھی ایک چال ۱ چلے اور ان کو
کچھ خبر نہ ہوئی ⑤①

تو دیکھ لو کہ ان کی چال کا انجام کیسا ہوا ہم نے ان کو اور ان
کی قوم سب کو ہلاک کر ڈالا ⑤②

اب یہ ان کے گھر ان کے لئے ظلم کے سبب خالی پڑے ہیں۔
جو لوگ دانش رکھتے ہیں ان کے لئے اس میں نشانی ہے ⑤③

اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے تھے ان کو ہم نے

۱ عربی میں ”مکر“ لفظ کا مطلب حفیہ تدبیر، چال ہے، کچھ لوگ لفظ چال پر اعتراض کرتے ہیں جو کم علمی کی بنا پر ہے، ہمارے ہاں تو لفظ مکر کا مطلب ہی اور لیا جاتا ہے یعنی دھوکہ

يَتَّقُونَ 53

وَلَوْ طَا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ

الْفَاحِشَةَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ 54

أَيُّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُونِ

النِّسَاءِ ۖ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ 55

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ

قَالُوا أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ

إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُونَ 56

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ

قَدَّرْنَاهَا مِنَ الْغَابِرِينَ 57

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۖ فَسَاءَ

مَطَرُ الْمُنْذِرِينَ 58

قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ

الَّذِينَ اصْطَفَىٰ ۚ اللَّهُ خَيْرٌ أَمَّا

يُشْرِكُونَ 59

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَ

أَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ فَأَنْبَتْنَا

بِهِ حَدَّآيِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ

لَكُمْ أَنْ تَنْبِتُوا شَجَرَهَا ۚ عَالِيَهُ مَعَ

اللَّهِ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعْدِلُونَ 60

أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ

خِلْفَهَا أَنْهَارًا وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيًا وَ

جَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۚ عَالِيَهُ

نجات دی 53

اور لوطؑ کو (یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم

بے حیائی (کے کام) کیوں کرتے ہو اور تم دیکھتے ہو 54

کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر لذت (حاصل کرنے) کے لئے مردوں

کی طرف مائل ہوتے ہو۔ حقیقت یہ ہے تم احمق لوگ ہو 55

تو ان کی قوم کے لوگ (بولے تو) یہ بولے اور اس کے سوا

انکا کچھ جواب نہ تھا کہ لوط کے گھر والوں کو اپنے شہر سے

نکال دو یہ لوگ پاک بننا چاہتے تھے 56

تو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو نجات دی مگر ان کی

بیوی کہ اس کی نسبت ہم نے مقرر کر رکھا تھا (کہ وہ)

پیچھے رہنے والوں میں ہوگی 57

اور ہم نے ان پر مینہ برسایا سو (جو) مینہ ان لوگوں پر

(برسا) جن کو متنبہ کر دیا گیا تھا برا تھا 58

کہہ دو کہ سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے اور اس کے

بندوں پر سلام ہے جن کو اس نے منتخب فرمایا۔ بھلا اللہ بہتر

ہے یا وہ جن کو یہ (اس کا) شریک بناتے ہیں 59

بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور (کس نے)

تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا۔ (ہم نے) پھر ہم نے

اس سے سرسبز باغ اُگائے تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم ان کے

درختوں کو اُگاتے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے؟

(ہرگز نہیں) بلکہ یہ لوگ رستے سے الگ ہو رہے ہیں 60

بھلا کس نے زمین کو قرار گاہ بنایا اور اس کے نیچے نہریں

بنائیں اور اس کے لئے پہاڑ بنائے اور (اسی نے) دو

دریاؤں کے نیچے اوٹ بنائی (یہ سب کچھ اللہ نے بنایا) تو

کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ

ان میں اکثر علم نہیں رکھتے ⑥1

بھلا کون بے قرار کی التجا قبول کرتا ہے۔ جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور (کون اس کی) تکلیف کو دور کرتا ہے اور (کون) تم کو زمین میں (اگلوں کا) جانشین بناتا ہے (یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں مگر) تم بہت کم غور کرتے ہو ⑥2

بھلا کون تم کو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں رستہ بتاتا اور (کون) ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے (یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں اللہ (کی شان) اس سے بلند ہے ⑥3

بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا۔ پھر اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے اور (کون) تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے (یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) کہہ دو کہ (مشرک) اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو ⑥4 کہہ دو کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کے سوا غیب کی باتیں نہیں جانتے اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب (زندہ کر کے) اٹھائے جائیں گے ⑥5

بلکہ آخرت (کے بارے) میں ان کا علم منتہی ہو چکا ہے۔ بلکہ وہ اس سے شک میں ہیں بلکہ اس سے اندھے ہو رہے ہیں ⑥6

اور جو لوگ کافر ہیں کہتے ہیں کہ جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر (قبروں سے) نکالے جائیں گے ⑥7

یہ وعدہ ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے پہلے سے ہوتا چلا آیا ہے (کہاں کا اٹھنا اور کیسی قیامت) یہ تو صرف

مَعَ اللَّهِ ۖ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ⑥1
أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ
وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ
الْأَرْضِ ۚ ءَالَهُ مَعَ اللَّهِ ۚ قَلِيلًا
مَّا تَذَكَّرُونَ ⑥2

أَمَّنْ يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُرْسِلُ الرِّيْحَ بُشْرًا
بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۚ ءَالَهُ مَعَ اللَّهِ ۚ تَعْلَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ⑥3
أَمَّنْ يَبْدُوَ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ
وَمَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ ءَالَهُ مَعَ اللَّهِ ۚ قُلْ هَاتُوا
بُرْهَانَكُمْ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ⑥4
قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ⑥5

بَلِ ادْرَاكُ عَلَيْهِمْ فِي الْآخِرَةِ ۚ قُلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِنْهَا ۚ بَلْ هُمْ مِنْهَا عَمُونَ ⑥6

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا ءِذَا كُنَّا تُرَابًا وَّآبَاءُنَا يُنَابِهُ حُرُوجُونَ ⑥7

لَقَدْ وَعَدْنَا هَذَا نَحْنُ وَآبَاءُنَا مِنْ قَبْلُ ۚ إِنَّ هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ

الْأَوَّلِينَ 68

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ 69

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِي

صَبَقٍ مِّمَّا يَكْفُرُونَ 70

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ

كُنْتُمْ صَادِقِينَ 71

قُلْ عَسَى أَنْ يَكُونَ رَدِفَ لَكُمْ

بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ 72

وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ

وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ 73

وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ

صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ 74

وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَ

الْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ 75

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَفُصِّلُ عَلَى بَنِي

إِسْرَءِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ

يَخْتَلِفُونَ 76

وَإِنَّهُ لَهْدَىٰ وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ 77

إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهِ

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ 78

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ

الْمُبِينِ 79

إِنَّكَ لَا تَسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تَسْمِعُ الصُّمَّ

پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں 68

کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ گنہگاروں کا انجام

کیا ہوا ہے 69

اور ان (کے حال) پر غم نہ کرنا اور نہ ان چالوں سے جو یہ

کر رہے ہیں تنگ دل ہونا 70

اور کہتے ہیں کہ اگر سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہو

گا؟ 71

کہہ دو کہ جس (عذاب) کے لئے تم جلدی کر رہے ہو

شاید اس میں سے کچھ تمہارے نزدیک آ پہنچا ہو 72

اور تمہارا پروردگار تو لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن ان

میں سے اکثر شکر نہیں کرتے 73

اور جو باتیں ان کے سینوں میں پوشیدہ ہوتی ہیں اور جو کام وہ

ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار ان (سب) کو جانتا ہے 74

اور آسمانوں اور زمین میں کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہے مگر

(وہ) کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے 75

بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے اکثر باتیں جن

میں وہ اختلاف کرتے ہیں بیان کر دیتا ہے 76

اور بیشک یہ مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے 77

تمہارا پروردگار (قیامت کے روز) ان میں اپنے حکم سے

فیصلہ کر دے گا اور وہ غالب (اور) علم والا ہے 78

تو اللہ پر بھروسہ رکھو تم تو صریح حق پر ہو 79

کچھ شک نہیں کہ تم مردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ

الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ⑧٠

وَمَا أَنْتَ بِهَدِي الْعُيِّ عَنْ
صَلَاتِهِمْ ۖ إِنَّ تَسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ
بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ⑧١

وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ
دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ
النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ⑧٢

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا
مِّمَّنْ يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ
يُوزَعُونَ ⑧٣

حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ أَكْذَبْتَهُمْ
بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّا
ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑧٤

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا
فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ ⑧٥

أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لَيْسَكُنَا
فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۖ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ⑧٦

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَنْ فِي
السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ
شَاءَ اللَّهُ ۖ وَكُلُّ أَتَوْهُ ذَخِيرِينَ ⑧٧

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَ
هِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۖ صُنْعَ اللَّهِ

بہروں کو جب کہ وہ پیٹھ پھیر جائیں آواز سنا سکتے ہو ⑧٠

اور نہ اندھوں کو گمراہی سے (نکال کر) رستہ دکھا سکتے ہو تم
تو انہی کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں
اور وہ فرمانبردار ہو جاتے ہیں ⑧١

اور جب ان کے بارے میں (عذاب کا) وعدہ پورا ہوگا تو
ہم ان کے لئے زمین میں سے ایک جانور نکالیں گے جو
ان سے بیان کر دے گا۔ اس لئے لوگ ہماری آیتوں پر
ایمان نہیں لاتے ⑧٢

اور جس روز ہم ہر اُمت میں سے اس گروہ کو جمع کریں
گے جو ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے تو ان کی
جماعت بندی کی جائے گی ⑧٣

یہاں تک کہ جب (سب) آجائیں گے تو (اللہ) فرمائے
گا کہ کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلادیا تھا اور تم نے (اپنے) علم
سے ان پر احاطہ تو کیا ہی نہ تھا۔ بھلا تم کیا کرتے تھے؟ ⑧٤

اور ان کے ظلم کے سبب ان کے حق میں وعدہ (عذاب)
پورا ہو کر رہے گا تو وہ بول بھی نہ سکیں گے ⑧٥

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات کو (اس لئے)
بنایا ہے کہ اس میں آرام کریں اور دن کو روشن (بنایا ہے
کہ اس میں کام کریں) بیشک اس میں مومن لوگوں کے
لئے نشانیاں ہیں ⑧٦

اور جس روز صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں اور جو
زمین میں ہیں سب گھبرا اٹھیں گے مگر وہ جسے اللہ چاہے
اور سب اس کے پاس عاجز ہو کر چلے آئیں گے ⑧٧

اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو خیال کرتے ہو کہ (اپنی جگہ پر)
کھڑے ہیں مگر وہ (اس روز) اس طرح اڑتے پھریں گے

الَّذِي أَتَقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۖ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ﴿٨٨﴾

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا ۖ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ ﴿٨٩﴾

وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وَجُوهُهُمْ فِي النَّارِ ۖ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٠﴾

إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَذِهِ الْبَلَدَةِ ۚ الَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ ۚ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٩١﴾

وَأَنْ أَتْلُوا الْقُرْآنَ ۚ فَسِنْ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿٩٢﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾

جیسے بادل (یہ) اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔ بیشک وہ تمہارے سب افعال سے باخبر ہے ﴿88﴾

جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لئے اس سے بہتر (بدلہ تیار) ہے اور ایسے لوگ (اس روز) گھبراہٹ سے بے خوف ہوں گے ﴿89﴾

اور جو بُرائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے تم کو تو ان ہی اعمال کا بدلہ ملے گا جو تم کرتے رہے ہو ﴿90﴾

(کہہ دو) مجھ کو یہی ارشاد ہوا ہے کہ اس شہر (مکہ) کے مالک کی عبادت کروں جس نے اس کو محترم (اور مقام ادب) بنایا ہے اور ہر چیز اسی کی ہے اور یہ بھی حکم ہوا ہے کہ اس کا حکم بردار رہوں ﴿91﴾

اور یہ بھی کہ قرآن پڑھا کروں تو جو شخص راہ راست اختیار کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے اختیار کرتا ہے۔ اور جو گمراہ رہتا ہے تو کہہ دو کہ میں تو صرف نصیحت کرنے والا ہوں ﴿92﴾

اور کہو کہ اللہ کا شکر ہے۔ وہ تم کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھائے گا تو تم ان کو پہچان لو گے۔ اور جو کام تم کرتے ہو تمہارا پروردگار ان سے بے خبر نہیں ہے ﴿93﴾

سورہ قصص مکی ہے اور اس میں اٹھاسی آیتیں اور نور کو ع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ط۔ س۔ م۔ ①

یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں ②

(اے محمدؐ) ہم تمہیں موسیٰؑ اور فرعون کے کچھ حالات مومن

لوگوں (کے سنانے) کے لئے صحیح صحیح سناتے ہیں ③

سُورَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ ۚ اٰيَاتُهَا ٨٨ ۚ رُكُوعَاتُهَا ٩ ۚ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

طسم ①

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ②

نَتْلُو عَلَيْكَ مِنْ نَّبَأِ مُوسَىٰ وَ

فِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ③

کہ فرعون نے ملک میں سراٹھا رکھا تھا اور وہاں کے باشندوں کو گروہ گروہ بنا رکھا تھا ان میں سے ایک گروہ کو (یہاں تک) کمزور کر دیا تھا کہ ان کے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا۔ بیشک وہ مفسدوں میں سے تھا ④

اور ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیئے گئے ہیں ان پر احسان کریں اور ان کو پیشوا بنائیں اور انہیں (ملک کا) وارث کریں ⑤

اور ملک میں ان کو قدرت دیں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر کو وہ چیز دکھا دیں جس سے وہ ڈرتے تھے ⑥

اور ہم نے موسیٰؑ کی ماں کی طرف وحی بھیجی کہ اس کو دودھ پلاؤ جب تم کو اس کے بارے میں کچھ خوف پیدا ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا اور نہ تو خوف کرنا اور نہ رنج کرنا۔ ہم اس کو تمہارے پاس واپس پہنچا دیں گے اور (پھر) اسے پیغمبر بنا دیں گے ⑦

تو فرعون کے لوگوں نے اس کو اٹھا لیا اس لئے کہ (نتیجہ یہ ہونا تھا کہ) وہ ان کا دشمن اور (ان کے لئے موجب) غم ہو۔ بیشک فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر چوک گئے ⑧ اور فرعون کی بیوی نے کہا کہ (یہ) میری اور تمہاری (دونوں کی) آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اس کو قتل نہ کرنا شاید یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنالیں اور وہ (انجام سے) بے خبر تھے ⑨

اور موسیٰؑ کی ماں کا دل بے قرار ہو گیا۔ اگر ہم ان کے دل

إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَ جَعَلَ أَهْلَهَا شِيَعًا يَسْتَضَعِفُ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ أَبْنَاءَهُمْ وَيَسْتَحْيِ نِسَاءَهُمْ ۚ إِنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ④

وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِبَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ⑤ وَنُكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنَرَى فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا مِنْهُمْ مَا كَانُوا يَحْذَرُونَ ⑥

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ ۖ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي ۚ إِنَّا رَأَيْنَا دُورَهُ إِلَيْكَ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ⑦

فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا ۚ إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ ⑧ وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنِي لِي وَلَكَ ۚ لَا تَقْتُلُوهُ ۚ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ⑨ وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فَرَجًا ۚ

کو مضبوط نہ کر دیتے تو قریب تھا کہ وہ اس (غصے) کو ظاہر کر دیتی۔ غرض یہ تھی کہ وہ مومنوں میں رہیں ⑩

اور اس کی بہن سے کہا کہ اس کے پیچھے پیچھے چلی جا تو وہ اسے دور سے دیکھتی رہی اور ان (لوگوں) کو کچھ خبر نہ تھی ⑪

اور ہم نے پہلے ہی سے اس پر (دائیوں کے) دودھ حرام کر دیئے تھے تو موسیٰ کی بہن نے کہا اگر میں تمہیں ایسے گھروالے بتاؤں کہ تمہارے لئے اس (بچے) کو پالیں اور اس کی خیر خواہی (سے پرورش) کریں ⑫

تو ہم نے (اس طریق سے) ان کو ان کی ماں کے پاس واپس پہنچا دیا تا کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائیں اور معلوم کریں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن یہ اکثر نہیں جانتے ⑬

اور جب موسیٰ جوانی کو پہنچے اور بھرپور (جوان) ہو گئے تو ہم نے ان کو حکمت اور علم عنایت کیا۔ اور ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ⑭

اور وہ ایسے وقت شہر میں داخل ہوئے کہ وہاں کے باشندے بے خبر ہو رہے تھے تو دیکھا کہ وہاں دو شخص لڑ رہے تھے ایک تو موسیٰ کی قوم کا ہے اور دوسرا ان کے دشمنوں میں سے تو جو شخص ان کی قوم میں سے تھا اس نے دوسرے شخص کے مقابلے میں جو موسیٰ کے دشمنوں میں سے تھا مدد طلب کی تو انہوں نے اس کو مکارا اور اس کا کام تمام کر دیا کہنے لگے کہ یہ کام تو (اغوائے) شیطان سے ہوا۔ بیشک وہ (انسان کا) دشمن اور صریح بہکانے والا ہے ⑮

بولے کہ اے پروردگار میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا تو مجھے

إِنْ كَادَتْ لَتُبْدِي بِهِ لَوْلَا أَنْ رَبَطْنَا عَلَى قَلْبِهَا لِتَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ⑩

وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيهِ فَبَصُرَتْ بِهِ عَنْ جُنُبٍ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ⑪

وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ نَصْحُونَ ⑫

فَرَدَدْنَاهُ إِلَى أُمِّهِ كَى تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ⑬

وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَاسْتَوَى آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ⑭

وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَى حِينٍ غَفْلَةٍ مِنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ هَذَا مِنْ شِيعَتِهِ وَ هَذَا مِنْ عَدُوِّهِ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِي مِنْ شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ فَوَكَزَهُ مُوسَى فَقَضَى عَلَيْهِ ⑮

هَذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُضِلٌّ مُبِينٌ ⑮

قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي

فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ

الرَّحِيمُ ①⑥

قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ

أَكُونَ ظَهِيرًا لِلْمُجْرِمِينَ ①⑦

فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا

يَتَرَقَّبُ فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ

بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِحُهُ ۖ قَالَ لَهُ

مُوسَى إِنَّكَ لَعَوِيٌّ مُبِينٌ ①⑧

فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ

بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۚ قَالَ يَمُوسَى

أَتُرِيدُ أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ

نَفْسًا بِالْأَمْسِ ۚ إِنْ تُرِيدُ إِلَّا أَنْ

تَكُونَ جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ

أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمُصْلِحِينَ ①⑨

وَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ

يَسْعَى ۚ قَالَ يَمُوسَى إِنَّ الْهَلَكَ

يَأْتِيْرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَاخْرُجْ

إِنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ ②①

فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ ۚ

قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ

الظَّالِمِينَ ②②

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ

عَسَى رَبِّي أَنْ يَهْدِيَنِي سَوَاءَ

السَّبِيلِ ②③

بخش دے تو اللہ نے ان کو بخش دیا۔ بیشک وہ بخشنے والا

مہربان ہے ①⑥

کہنے لگے کہ اے پروردگار تو نے جو مجھ پر مہربانی فرمائی

ہے میں (آئندہ) کبھی گنہگاروں کا مددگار نہ بنوں ①⑦

الغرض صبح کے وقت شہر میں ڈرتے ڈرتے داخل ہوئے

کہ دیکھیں (کیا ہوتا ہے) تو ناگہاں وہی شخص جس نے

کل ان سے مدد مانگی تھی پھر ان کو پکار رہا ہے۔ (موسیٰؑ

نے) اس سے کہا تو تو صریح گمراہی میں ہے ①⑧

جب موسیٰؑ نے ارادہ کیا کہ اس شخص کو جو ان دونوں کا دشمن

تھا پکڑ لیں تو وہ (یعنی موسیٰؑ کی قوم کا آدمی) بول اٹھا کہ

جس طرح تم نے کل ایک شخص کو مار ڈالا تھا (اسی طرح)

چاہتے ہو کہ مجھے بھی مار ڈالو۔ تم تو یہی چاہتے ہو کہ ملک

میں ظلم و ستم کرتے پھرو اور یہ نہیں چاہتے کہ نیکوکاروں میں

ہو ①⑨

اور ایک شخص شہر کی پرلی طرف سے دوڑتا ہوا آیا (اور)

بولا کہ موسیٰؑ (شہر کے) رئیس تمہارے بارے میں

صلا حیں کرتے ہیں کہ تم کو مار ڈالیں سو تم یہاں سے

نکل جاؤ میں تمہارا خیر خواہ ہوں ②①

موسیٰؑ وہاں سے ڈرتے ڈرتے نکل کھڑے ہوئے کہ

دیکھیں (کیا ہوتا ہے اور) دعا کرنے لگے کہ اے

پروردگار مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے ②②

اور جب مدین کی طرف رخ کیا تو کہنے لگے امید ہے کہ

میرا پروردگار مجھے سیدھا راستہ بتائے ②③

اور جب مدین کے پانی (کے مقام) پر پہنچے تو دیکھا کہ وہاں لوگ جمع ہو رہے (اور اپنے چار پايوں کو) پانی پلا رہے ہیں۔ اور ان کے ایک طرف دو عورتیں (اپنی بکریوں کو) روکے کھڑی ہیں۔ موسیٰؑ نے (ان سے) کہا تمہارا کام کیا ہے۔ وہ بولیں کہ جب تک چرواہے (اپنے چار پايوں کو) لے نہ جائیں ہم پانی نہیں پلا سکتیں اور ہمارے والد بڑی عمر کے بوڑھے ہیں (23)

تو موسیٰؑ نے ان کے لئے (بکریوں کو) پانی پلا دیا پھر سائے کی طرف چلے گئے۔ اور کہنے لگے کہ پروردگار میں اس کا محتاج ہوں کہ تو مجھ پر اپنی نعمت نازل فرمائے (24)

(تھوڑی دیر کے بعد) ان میں سے ایک عورت جو شرماتی اور لجاتی چلی آتی تھی۔ موسیٰؑ کے پاس آئی (اور) کہنے لگی کہ تم کو میرے والد بلاتے ہیں کہ تم نے جو ہمارے لئے پانی پلایا تھا اس کی تم کو اجرت دیں۔ جب وہ ان کے پاس آئے اور ان سے (اپنا) ماجرا بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ کچھ خوف نہ کرو۔ تم ظالم لوگوں سے بچ آئے ہو (25)

ایک لڑکی بولی کہ ابا ان کو نوکر رکھ لیجئے کیونکہ بہتر نوکر جو آپ رکھیں وہ ہے جو توانا اور امانت دار ہو (26)

انہوں نے (موسیٰؑ سے) کہا کہ میں چاہتا ہوں اپنی دو بیٹیوں میں سے ایک کو تم سے بیاہ دوں اس (عہد) پر کہ تم آٹھ برس میری خدمت کرو اور اگر دس پورے کر دو تو وہ تمہاری طرف سے (احسان) ہے اور میں تم پر تکلیف ڈالنا نہیں چاہتا۔ تم مجھے ان شاء اللہ نیک لوگوں میں پاؤ گے (27)

1 اگر اللہ نے چاہا تو

وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ^١ وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ^٢ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا^٣ قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّى يُصْدِرَ الرِّعَاءُ^٤ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ^٥ (23)

فَسَقَى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّى إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ^٦ (24)

فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَتَشْتَّى عَلَى اسْتِحْيَاءٍ^٧ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا^٨ فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ^٩ قَالَ لَا تَخَفْ^{١٠} نَجُوتُ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ^{١١} (25)

قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا بَتِ اسْتَأْجِرْهُ^{١٢} إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ^{١٣} (26)

قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَى أَنْ تَأْجُرَنِي ثِنِيَ حَجَجٍ^{١٤} فَإِنْ أَتَيْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ^{١٥} وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ^{١٦} سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ^{١٧} (27)

موسیٰؑ نے کہا کہ مجھ میں اور آپ میں یہ (عہد پختہ ہوا) میں جو نسی مدت (چاہوں) پوری کر دوں۔ پھر مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہو اور ہم جو معاہدہ کرتے ہیں اللہ اس کا گواہ ہے (28)

جب موسیٰؑ نے مدت پوری کر دی اور اپنے گھر کے لوگوں کو لے کر چلے تو طور کی طرف سے آگ دکھائی دی تو اپنے گھر والوں سے کہنے لگے کہ (تم یہاں) ٹھیرو مجھے آگ نظر آئی ہے شاید میں وہاں سے (رستے کا) کچھ پتہ لاؤں یا آگ کا انگارہ لے آؤں تاکہ تم تا پو (29)

جب اس کے پاس پہنچے تو میدان کے دائیں کنارے سے ایک مبارک جگہ میں ایک درخت میں سے آواز آئی کہ موسیٰؑ میں تو اللہ رب العالمین ہوں (30)

اور یہ کہ اپنی لاٹھی ڈال دو جب دیکھا کہ وہ حرکت کر رہی ہے گویا سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر چل دیئے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا (ہم نے کہا کہ) موسیٰؑ آگے آؤ اور ڈرو مت تم امن پانے والوں میں ہو (31)

اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو تو بغیر عیب کے سفید نکل آئے گا اور خوف دور ہونے (کی وجہ) سے اپنے بازو کو اپنی طرف سکیڑ لو۔ یہ دو دلیلیں تمہارے پروردگار کی طرف سے ہیں (ان کے ساتھ) فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس جاؤ کہ وہ نافرمان لوگ ہیں (32)

(موسیٰؑ نے) کہا اے پروردگار ان کا ایک شخص میرے

قَالَ ذَلِكْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ ۖ اَيُّهَا
الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۖ
وَاللّٰهُ عَلٰی مَا نَقُولُ وَكِيلٌ (28)

فَلَمَّا قَضٰى مُوسٰى الْاَجَلَ وَسَارَ
بِاَهْلِهٖ النَّس مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ
نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهٖ امْكُثُوْا اِنِّىْ
اَنْتُمْ نَارٌ لَّعَلِّىْ اَتِيْكُمْ مِنْهَا
بَخَبْرٍ اَوْ جَدُوَّةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ
تَصْطَلُوْنَ (29)

فَلَمَّا اَتَتْهَا نُوْدٰى مِنْ شَاطِئِىْ الْوَادِ
الْاَيْمَنِ فِى الْبُقْعَةِ الْمُبْرَكَةِ مِنَ
الشَّجَرَةِ اَنْ يُّمُوْسٰى اِنِّىْ اَنَا اللّٰهُ
رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ (30)

وَاَنْ اَتٰى عَصَاكَ ۖ فَلَمَّا رَاَهَا تَهْتَزُّ
كَأَنَّهَا جَانٌّ وَّلٰى مُدْبِرًا وَّ لَمْ
يُعَقِّبْ ۖ يٰمُوْسٰى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۚ
اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ (31)

اَسْلُكْ يَدَكَ فِىْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ
بَيْضًا ۚ مِنْ غَيْرِ سُوْءٍ ۚ وَّاَضْمُمْ
اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ ۚ فَذُنْكَ
بُرْهَانٍ مِّنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ
مَلَاِئِمِهٖ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا
فٰسِقِيْنَ (32)

قَالَ رَبِّ اِنِّىْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا

فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُونِ ③③

ہاتھ سے قتل ہو چکا ہے سو مجھے خوف ہے کہ وہ (کہیں) مجھ کو مار نہ ڈالیں ③③

وَ اَخِي هَارُونُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا
فَاَرْسَلَهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي

اور ہارون جو میرا بھائی ہے اس کی زبان مجھ سے زیادہ فصیح ہے
تو اس کو میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج کہ میری تصدیق کرے
مجھے خوف ہے کہ وہ لوگ میری تکذیب کریں گے ③④

اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُكَذِّبُوْنِ ③④

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيكَ
وَنَجْعَلُ لَكَ سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ
اِلَيْكَمَا بِاٰيٰتِنَاۤ اَنْتُمَا وَ مَنِ

(اللہ نے) فرمایا ہم تمہارے بھائی سے تمہارے بازو کو
مضبوط کریں گے اور تم دونوں کو غلبہ دیں گے تو ہماری
نشانیوں کے سبب وہ تم تک پہنچ نہ سکیں گے (اور) تم اور
جنہوں نے تمہاری پیروی کی غالب رہو گے ③⑤

اَتَّبِعُكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ③⑤

فَلَمَّا جَاءَهُمُ مُّوسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ
قَالُوْا مَا هٰذَا اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرٰى وَمَا
سَمِعْنَا بِهٰذَا فِىۤ اٰبَاۤىنَاۤ اِلَّا وَّلٰٓئِن ③⑥

اور جب موسیٰ ان کے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر
آئے تو وہ کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے جو اس نے بنا کھڑا کیا
ہے۔ اور یہ (باتیں) ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو
(کبھی) سنی نہیں ③⑥

وَ قَالَ مُّوسٰى رَبِّیْۤ اَعْلَمُ بِمَنْ
جَاءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِہٖ وَ مَنِ
تَكُوْنُ لَہٗ عَاقِبَةُ الدّٰرِۤیْنِ ۚ اِنَّہٗ

اور موسیٰ نے کہا کہ میرا پروردگار اس شخص کو خوب جانتا
ہے جو اس کی طرف سے حق لے کر آیا ہے اور جس کے
لئے عاقبت کا گھر (یعنی بہشت) ہے بیشک ظالم نجات
نہیں پائیں گے ③⑦

لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ③⑦

وَ قَالَ فِرْعَوْنُ یٰۤاَیُّهَا الْمَلٰٓئِکَةُ
عَلِمْتُ لَکُمْ مِّنْ اِلٰہٍ غَیْرِیْ
فَاَوْقِدْ لِیۤ اِیَّہَا مِنْ عَلٰی الطِّیْنِ فَاجْعَلْ
لِیۤ صَرَحًا عَلٰیۤ اَظْلَمَ اِلٰیۤ اِلٰہِ مُّوسٰى
وَ اِنِّیۤ لَا ظَنُّۤہُ مِنَ الْکٰذِبِیْنَ ③⑧

اور فرعون نے کہا کہ اے اہل دربار میں تمہارا اپنے سوا
کسی کو خدا نہیں جانتا تو ہا مان میرے لئے گارے کو آگ
لگا (کراہیٹیں پکا) دو پھر ایک (اونچا) محل بنا دو تا کہ میں
موسیٰ کے اللہ کی طرف چڑھ جاؤں اور میں تو اسے جھوٹا
سمجھتا ہوں ③⑧

وَ اسْتَکْبَرَ ہُوَ وَ جُنُوْدُہٗ فِی الْاَرْضِ
بِغَیْرِ الْحَقِّ وَ ظَنُّوْا اَنَّهُمْ اِلٰیۤنَا
لَا یُرْجَعُوْنَ ③⑨

اور وہ اور اس کے لشکر ملک میں ناحق مغرور ہو رہے تھے اور
خیال کرتے تھے کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں
گے ③⑨

تو ہم نے ان کو اور ان کے لشکروں کو پکڑ لیا اور دریا میں ڈال دیا سودیکھ لو کہ ظالموں کا کیسا انجام ہوا (40)

اور ہم نے ان کو پیشوا بنایا تھا وہ (لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے تھے اور قیامت کے دن ان کی مدد نہیں کی جائے گی (41)

اور اس دنیا میں ہم نے ان کے پیچھے لعنت لگا دی اور وہ قیامت کے روز بھی بد حالوں میں ہوں گے (42)

اور ہم نے پہلی امتوں کے ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ کو کتاب دی جو لوگوں کے لئے بصیرت اور ہدایت اور رحمت ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں (43)

اور جب ہم نے موسیٰ کی طرف حکم بھیجا تو تم (طور کی) غرب کی طرف نہیں تھے اور نہ اس واقعے کے دیکھنے والوں میں تھے (44)

لیکن ہم نے (موسیٰ کے بعد) کئی امتوں کو پیدا کیا پھر ان پر مدت طویل گزر گئی۔ اور نہ تم مدین والوں میں رہنے والے تھے کہ ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے تھے۔ ہاں ہم ہی تو پیغمبر بھیجنے والے تھے (45)

اور نہ تم اس وقت جب کہ ہم نے (موسیٰ کو) آواز دی طور کے کنارے تھے بلکہ (تمہارا بھیجا جانا) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے تاکہ تم لوگوں کو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا ہدایت کرو تاکہ وہ نصیحت پکڑیں (46)

اور (اے پیغمبر ہم نے تم کو اس لئے بھیجا ہے کہ) ایسا نہ ہو کہ

فَاَخَذْنَاهُ وَ جُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ (40)

وَجَعَلْنَاهُمْ اٰيَةً يَّذْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنصَرُوْنَ (41)

وَ اتَّبَعْنَاهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ (42)

وَلَقَدْ اَتَيْنَا مُوسٰى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَا اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُولٰٓئِ بِصٰٓئِرٍ لِلنَّاسِ وَ هُدًى وَ رَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ (43)

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَا اِلٰى مُوسٰى الْاَمْرَ وَ مَا كُنْتَ مِنَ الشَّٰهِدِيْنَ (44)

وَ لَكِنَّا اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَ مَا كُنْتَ شَاوِيًّا فِىْ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰٰتِنَا ۚ وَ لَكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ (45)

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا اَتَتْهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ (46)

وَ لَوْلَا اَنْ تُصِيبَهُمْ مُّصِيبَةٌۭ بِمَا

اگر ان (اعمال) کے سبب جو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں ان پر کوئی مصیبت واقع ہو تو یہ کہنے لگیں کہ اے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے (47)

پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آ پہنچا تو کہنے لگے کہ جیسی (نشانیاں) موسیٰ کو ملی تھیں ویسی اس کو کیوں نہیں ملیں۔ کیا جو (نشانیاں) پہلے موسیٰؑ کو دی گئی تھیں انہوں نے ان سے کفر نہیں کیا؟ کہنے لگے کہ دونوں جادوگر ہیں ایک دوسرے کے موافق اور بولے کہ ہم سب سے منکر ہیں (48)

کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم اللہ کے پاس سے کوئی اور کتاب لے آؤ جو ان دونوں (کتابوں) سے بڑھ کر ہدایت کرنے والی ہوتا کہ میں بھی اسی کی پیروی کروں (49)

پھر اگر یہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں۔ اور اس سے زیادہ کون گمراہ ہوگا جو اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہش کے پیچھے چلے۔ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (50)

اور ہم پے درپے ان لوگوں کے پاس (ہدایت کی) باتیں بھیجتے رہے ہیں تاکہ نصیحت پکڑیں (51)

جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں (52)

اور جب (قرآن) ان کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے۔ بیشک وہ ہمارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے (اور) ہم تو اس سے پہلے کے فرماں بردار ہیں (53)

قَدْ مَتَّ آيِدِيهِمْ فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْ لَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (47)

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا لَوْ لَا أُوْتِيَ مِثْلَ مَا أُوتِيَ مُوسَىٰ ۖ أَوْ لَمْ يَكْفُرُوا بِمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوا سِحْرَانِ تَظْهَرَانِ ۚ وَقَالُوا إِنَّا بِكُمْ لَكَافِرُونَ (48)

قُلْ فَأْتُوا بِكِتَابٍ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَا أَتَّبِعُهُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ (49)

فَإِنْ لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّهُمَا يُتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ ۖ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (50)

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (51)

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ (52)

وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا ۚ إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ (53)

ان لوگوں کو دگنا بدلہ دیا جائے گا کیونکہ صبر کرتے رہے ہیں اور بھلائی کے ساتھ بُرائی کو دور کرتے ہیں اور جو (مال)

ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں (54)

اور جب بے ہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو ہمارے اعمال اور تم کو تمہارے اعمال۔ تم کو سلام ہم جاہلوں کے خواستگار نہیں ہیں (55)

(اے محمدؐ) تم جس کو دوست رکھتے ہو اسے ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے (56)

اور کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو اپنے ملک سے اُچک لئے جائیں۔ کیا ہم نے ان کو حرم میں جو امن کا مقام ہے جگہ نہیں دی۔ جہاں ہر قسم کے میوے پہنچائے جاتے ہیں (اور یہ) رزق ہماری طرف سے ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے (57)

اور ہم نے بہت سی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو اپنی (فراخی) معیشت میں اترارہے تھے۔ سو یہ ان کے مکانات ہیں جو ان کے بعد آباد ہی نہیں ہوئے۔ مگر بہت کم اور ان کے پیچھے ہم ہی ان کے وارث ہوئے (58)

اور تمہارا پروردگار بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتا۔ جب تک ان کے بڑے شہر میں پیغمبر نہ بھیج لے جو ان کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائے اور ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتے مگر

اس حالت میں کہ وہاں کے باشندے ظالم ہوں (59) اور جو چیز تم کو دی گئی ہے وہ دنیا کی زندگی کا فائدہ اور اس

أُولَٰئِكَ يُؤْتُونَ أَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَ يَدْرَأُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةِ وَمِنَّا رَذَقْتُهُمْ يُفْقُونَ (54)

وَإِذَا سَبَّحُوا اللَّغْوَ عَرَّضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْبَالُنَا وَلَكُمْ أَعْبَالُكُمْ سَلِّمْ عَلَيْكُمْ لَا تَبْتَغِ الْجَاهِلِينَ (55)

إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ (56)

وَقَالُوا إِن تَتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ نَتَّخِظُ مِنْ أَرْضِنَا أَوْ لَمْ نُمَكِّنْ لَهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُجْبَىٰ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّن لَّدُنَّا وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (57)

وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطَرَتْ مَعِيشَتَهَا فِتْلِكَ مَسْكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ (58)

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمِّهَا رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْهِمُ آيَاتِنَا وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَىٰ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ (59)

وَمَا أُوتِيتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَّاعٌ

کی زینت ہے۔ اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ ⑥0

بھلا جس شخص سے ہم نے نیک وعدہ کیا اور اس نے اسے حاصل کر لیا تو کیا وہ اس شخص کا سا ہے جس کو ہم نے دنیا کی زندگی کے فائدے سے بہرہ مند کیا پھر وہ قیامت کے روز ان لوگوں میں ہو جو (ہمارے روبرو) حاضر کئے جائیں گے ⑥1

اور جس روز (اللہ) ان کو پکارے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کا تمہیں دعویٰ تھا ⑥2

(تو) جن لوگوں پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو چکا ہو گا وہ کہیں گے کہ ہمارے پروردگار یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا تھا اور جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے اسی طرح ان کو گمراہ کیا تھا (اب) ہم تیری طرف (متوجہ ہو کر) ان سے بیزار ہوتے ہیں یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے ⑥3

اور کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ۔ تو وہ ان کو پکاریں گے اور وہ ان کو جواب نہ دے سکیں گے اور (جب) عذاب دیکھ لیں گے (تو تمنا کریں گے کہ) کاش وہ ہدایت یاب ہوتے ⑥4

اور جس روز (اللہ) ان کو پکارے گا اور کہے گا کہ تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا ⑥5

تو وہ اس روز خبروں سے اندھے ہو جائیں گے۔ اور آپس میں کچھ بھی نہ پوچھ سکیں گے ⑥6

لیکن جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کئے تو امید ہے کہ وہ نجات پانے والوں میں ہو ⑥7

اور تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور (جسے چاہتا

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ⑥0
أَفَمَنْ وَعَدْنَاهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَا قِيَهُ كَمَنْ مَتَّعْنَاهُ مَتَاءَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ⑥1

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ⑥2
قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا ۖ أَغْوَيْنَهُمْ كَمَا أَغْوَيْنَا ۖ تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ مَا كَانُوا إِلَّا نَاعِبُونَ ⑥3

وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ⑥4

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ⑥5
فَعَبِيْتٌ عَلَيْهِمُ إِلَّا تِبَاءٌ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ ⑥6

فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ أَن يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ⑥7
وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۚ

مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۖ سُبْحَنَ اللَّهِ

وَتَعْلَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٨﴾

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ

وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٦٩﴾

وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ لَهُ الْخِصْدُ

فِي الْأُولَى وَالْآخِرَةِ ۚ وَلَهُ الْحُكْمُ

وَالِيهِ تُرْجَعُونَ ﴿٧٠﴾

قُلْ أَسَاءَ بَيِّنْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ

الَّيْلَ سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ

مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِضِيَاءٍ ۖ

أَفَلَا تَسْمَعُونَ ﴿٧١﴾

قُلْ أَسَاءَ بَيِّنْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ

النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ

مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِلَيْلٍ

تَسْكُنُونَ فِيهِ ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٧٢﴾

وَمِنْ رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَ

النَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا

مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ

شُرَكَاءِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٧٤﴾

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا

هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ

وَصَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٧٥﴾

إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَى

(ہے) برگزیدہ کر لیتا ہے۔ ان کو (اس کا) اختیار نہیں ہے۔

یہ جو شرک کرتے ہیں اللہ اس سے پاک و بالاتر ہے ﴿68﴾

اور ان کے سینے جو کچھ مخفی کرتے اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں

تمہارا پروردگار اس کو جانتا ہے ﴿69﴾

اور وہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں دنیا اور آخرت میں

اسی کی تعریف ہے اور اسی کا حکم اور اسی کی طرف تم لوٹائے

جاؤ گے ﴿70﴾

کہو بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت کے دن تک

رات (کی تاریکی) کئے رہے تو اللہ کے سوا کون معبود

ہے جو تم کو روشنی لا دے۔ تو کیا تم سنتے نہیں ﴿71﴾

کہو تو بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت تک

دن کئے رہے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے کہ تم کو

رات لا دے جس میں تم آرام کرو۔ تو کیا تم دیکھتے

نہیں ﴿72﴾

اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات کو اور دن

کو بنایا تا کہ تم اس میں آرام کرو اور (اس میں) اس کا

فضل تلاش کرو اور تا کہ شکر کرو ﴿73﴾

اور جس دن وہ ان کو پکارے گا اور کہے گا کہ میرے وہ

شریک جن کا تمہیں دعویٰ تھا کہاں ہیں ﴿74﴾

اور ہم ہر ایک اُمت میں سے گواہ نکال لیں گے پھر کہیں گے

کہ اپنی دلیل پیش کرو تو وہ جان لیں گے کہ سچ بات اللہ کی ہے

اور جو کچھ وہ افترا کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہے گا ﴿75﴾

قارون موسیٰؑ کی قوم میں سے تھا اور ان پر تعدی کرتا تھا۔

مَنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مِنَ
الْمُنْتَصِرِينَ ⑧١

مددگار نہ ہو سکی۔ اور نہ وہ بدلہ لے سکا ⑧١

وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنَّوْا مَكَانَهُ
بِالْأَمْسِ يَقُولُونَ وَيَكَانَ اللَّهُ
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ
عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَوْلَا أَنْ مَنَّ اللَّهُ
عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا وَيُكَانَهُ لَا يُفْلِحُ
الْكَافِرُونَ ⑧٢

اور وہ لوگ جو کل اس کے رتبے کی تمنا کرتے تھے صبح کو
کہنے لگے ہائے شامت! اللہ ہی تو اپنے بندوں میں سے
جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس
کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ اگر اللہ ہم پر
احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ ہائے خرابی! کافر
نجات نہیں پاسکتے ⑧٢

تِلْكَ الدَّائِرُ الْأُخْرَىٰ نَجْعَلُهَا
لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي
الْأَرْضِ وَلَا فُسَادًا وَالْعَاقِبَةُ
لِلْمُتَّقِينَ ⑧٣

وہ (جو) آخرت کا گھر ہے ہم نے اسے ان لوگوں کے
لئے (تیار) کر رکھا ہے جو ملک میں ظلم اور فساد کا ارادہ
نہیں رکھتے۔ اور انجام (نیک) تو پرہیزگاروں ہی کا
ہے ⑧٣

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا
وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى
الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا
كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑧٤

جو شخص نیکی لے کر آئے گا اس کے لئے اس سے بہتر
(صلہ موجود) ہے اور جو بُرائی لائے گا تو جن لوگوں نے
بُرائے کام کئے ان کو بدلہ بھی اسی طرح کا ملے گا جس طرح
کے وہ کام کرتے تھے ⑧٤

إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ
لَرَأَىٰ ذَٰكَ إِلَىٰ مَعَادٍ قُلْ رَبِّیْ أَعْلَمُ
مَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي
ضَلَالٍ مُّبِينٍ ⑧٥

(اے پیغمبر!) جس (اللہ) نے تم پر قرآن (کے احکام) کو
فرض کیا ہے وہ تمہیں بازگشت کی جگہ لوٹا دے گا۔ کہہ دو کہ
میرا پروردگار (اس شخص کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت
لے کر آیا اور (اس کو بھی) جو صریح گمراہی میں ہے ⑧٥

وَمَا كُنْتَ تَرْجُو أَنْ يُلْقَىٰ إِلَيْكَ
الْكِتَابُ إِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ فَلَا
تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِلْكَافِرِينَ ⑧٦
وَلَا يَصُدُّكَ عَنْ آيَاتِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ

اور تمہیں امید نہ تھی کہ تم پر یہ کتاب نازل کی جائے گی۔
مگر تمہارے پروردگار کی مہربانی سے (نازل ہوئی) تو تم
ہرگز کافروں کے مددگار نہ ہونا ⑧٦
اور وہ تمہیں اللہ کی آیتوں (کی تبلیغ) سے بعد اس کے کہ

وہ تم پر نازل ہو چکی ہیں روک نہ دیں اور اپنے پروردگار کی طرف دعوت دیتے رہو اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہونا (87) اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود (سمجھ کر) نہ پکارنا اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کی ذات (پاک) کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے (88)

سورہ عنکبوت مکی ہے اور اس میں انہتر آیتیں اور سات رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ل۔ م۔ ①

کیا لوگ یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ (صرف) یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے چھوڑ دیئے جائیں گے اور ان کی آزمائش نہیں کی جائے گی ②

اور جو لوگ ان سے پہلے ہو چکے ہیں ہم نے ان کو بھی آزمایا تھا (اور ان کو بھی آزمائیں گے) سو اللہ ان کو ضرور معلوم کرے گا جو (اپنے ایمان میں) سچے ہیں اور ان کو بھی جو جھوٹے ہیں ③

کیا وہ لوگ جو بُرے کام کرتے ہیں یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ یہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے۔ جو خیال یہ کرتے ہیں بُرا ہے ④

جو شخص اللہ کی ملاقات کی اُمید رکھتا ہو تو اللہ کا (مقرر کیا ہوا) وقت ضرور آنے والا ہے۔ اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ⑤

اور جو شخص محنت کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے محنت کرتا ہے۔ (اور) اللہ تو سارے جہان سے بے پروا ہے ⑥

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم ان کے گناہوں کو ان سے دور کر دیں گے اور ان کو ان کے

أَنْزَلْتُ إِلَيْكَ وَادْعُ إِلَى رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ⑧٧ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ قُلْ شَيْءٌ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ ۚ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ⑧٨



آیتھا 69
رکوعاتھا 7



سُورَةُ
الْعَنْكَبُوتِ
مَكِّيَّةٌ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْم ①

أَحْسِبَ النَّاسَ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ ②

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ ③

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَسْبِقُونَا ۚ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ④

مَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَآتٍ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ⑤

وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ⑥

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ

أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑦
وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۖ
إِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ
بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۖ إِلَىٰ مَرْجِعُكُمْ
فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑧

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ⑨

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ
فَإِذَا آوَدِّي فِي اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةً
لِّلنَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ ۖ وَلَئِنْ جَاءَ
نَصْرٌ مِّن رَّبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا
مَعَكُمْ ۖ أَوَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا
فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ⑩

وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا
وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ ⑪

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا
اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطِيئَتَكُمْ ۖ
وَمَا هُمْ بِحَامِلِينَ مِنْ خَطِيئَتِهِمْ
مِّنْ شَيْءٍ ۖ إِنَّهُمْ لَكَذِبُونَ ⑫

وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَّعَ
أَثْقَالِهِمْ ۚ وَلَيَسَّئَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ⑬

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ

اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے ⑦

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک
سلوک کرنے کا حکم دیا ہے (اے مخاطب) اگر تیرے
ماں باپ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی کو
شریک بنائے جس کی حقیقت کی تجھے واقفیت نہیں۔ تو
ان کا کہنا نہ ماننا۔ تم (سب) کو میری طرف لوٹ کر آنا
ہے پھر جو کچھ تم کرتے تھے میں تم کو بتا دوں گا ⑧

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو ہم
نیک لوگوں میں داخل کریں گے ⑨

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان
لائے۔ جب ان کو اللہ (کے رستے) میں کوئی ایذا پہنچتی
ہے تو لوگوں کی ایذا کو (یوں) سمجھتے ہیں جیسے اللہ کا
عذاب۔ اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے مدد پہنچے
تو کہتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ساتھ تھے۔ کیا جو اہل عالم
کے سینوں میں ہے اللہ اس سے واقف نہیں؟ ⑩

اور اللہ ان کو ضرور معلوم کرے گا جو (سچے) مومن ہیں اور
منافقوں کو بھی معلوم کر کے رہے گا ⑪

اور جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے طریق
کی پیروی کرو ہم تمہارے گناہ اٹھالیں گے۔ حالانکہ وہ
ان کے گناہوں کا کچھ بھی بوجھ اٹھانے والے نہیں کچھ
شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں ⑫

اور یہ اپنے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے
ساتھ اور (لوگوں کے) بوجھ بھی اور جو بہتان یہ باندھتے
رہے قیامت کے دن ان کی ضرور پرش ہوگی ⑬

اور ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں

فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا
فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ⑭
فَأَنجَيْنَاهُ وَأَصْحَبَ السَّفِينَةَ وَ
جَعَلْنَاهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ⑮

وَأِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا
اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ۖ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن
كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ⑯

إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا وَ
تَخْلُقُونَ إِفْكًا ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ
مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا
فَاتَّبِعُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ
وَاشْكُرُوا لَهُ ۖ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ⑰

وَإِنْ تَكْذِبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِّنْ
قَبْلِكُمْ ۖ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ
الْمُبِينُ ⑱

أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۖ إِنَّ ذَلِكَ عَلَى
اللَّهِ يَسِيرٌ ⑲

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا
كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللَّهُ يُنشِئُ
النَّشْأَةَ الْأُخْرَىٰ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑳

يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ
يَشَاءُ ۖ وَإِلَيْهِ تُقْبَلُونَ ㉑

پچاس برس کم ہزار برس رہے۔ پھر ان کی قوم کو طوفان (کے
عذاب) نے آپکڑا۔ اور وہ ظالم تھے ⑭
پھر ہم نے نوح اور کشتی والوں کو نجات دی۔ اور کشتی کو
اہل عالم کے لئے نشانی بنا دیا ⑮

اور ابراہیم کو (یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا
کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو۔ اگر تم سمجھ رکھتے
ہو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ⑯

تم تو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو پوجتے اور طوفان باندھتے ہو تو
جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو وہ تم کو رزق دینے کا
اختیار نہیں رکھتے۔ پس اللہ ہی کے ہاں سے رزق طلب
کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو اسی کی طرف تم
لوٹ کر جاؤ گے ⑰

اور اگر تم (میری) تکذیب کرو تو تم سے پہلے بھی امتیں
(اپنے پیغمبروں کی) تکذیب کر چکی ہیں۔ اور پیغمبر کے
ذمے کھول کے سنا دینے کے سوا اور کچھ نہیں ⑱

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح خلقت کو پہلی
بار پیدا کرتا پھر (کس طرح) اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا
ہے۔ یہ اللہ کو آسان ہے ⑲

کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ اس نے کس طرح
خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کیا ہے پھر اللہ ہی پچھلی پیدائش
پیدا کرے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ⑳

وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے۔
اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ㉑

وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ②②

اور تم (اس کو) نہ زمین میں عاجز کر سکتے ہو نہ آسمان میں اور نہ اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار ②②

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَ لِقَائِهِ أُولَئِكَ يَكْسِبُونَ سُوءًا مِنْ رَحْمَتِي وَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ②③

اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں سے اور اس کے ملنے سے انکار کیا وہ میری رحمت سے نا اُمید ہو گئے ہیں اور ان کو درد دینے والا عذاب ہوگا ②③

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنْجَاهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ②④

تو ان کی قوم کے لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اسے مار ڈالو یا جلا دو۔ مگر اللہ نے ان کو آگ (کی سوزش) سے بچا لیا۔ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں ان کے لئے اس میں نشانیاں ہیں ②④

وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا ۖ مَوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ ۖ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضًا ۚ وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَصِيرِينَ ②⑤

اور ابراہیمؑ نے کہا کہ تم جو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو لے بیٹھتے ہو تو دنیا کی زندگی میں باہم دوستی کے لئے (مگر) پھر قیامت کے دن ایک دوسرے (کی دوستی) سے انکار کر دو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہوگا اور کوئی تمہارا مددگار نہ ہوگا ②⑤

فَأَمِنْ لَهُ لُوطٌ ۖ وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي ۖ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ②⑥

پس ان پر (ایک) لوطؑ ایمان لائے اور (ابراہیمؑ) کہنے لگے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں۔ بیشک وہ غالب حکمت والا ہے ②⑥

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۖ وَ جَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ ۚ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ②⑦

اور ہم نے ان کو اسحاقؑ اور یعقوبؑ بخشے اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب (مقرر) کر دی اور ان کو دنیا میں بھی ان کا صلہ عنایت کیا اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے ②⑦

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ

اور لوطؑ (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا

لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا
مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ ②⑧

أَيُّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ
السَّبِيلَ ۚ وَ تَأْتُونَ فِي نَادِيَكُمُ
الْمُنْكَرَ ۚ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا
أَن قَالُوا أَتَيْنَا بِعَذَابِ اللَّهِ إِن كُنتَ
مِنَ الصَّادِقِينَ ②⑨

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ
الْمُفْسِدِينَ ③①

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ
بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُوا
أَهْلَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ إِنَّ أَهْلَهَا
كَانُوا ظَالِمِينَ ③①

قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا قَالُوا نَحْنُ
أَعْلَمُ بِمَن فِيهَا ۖ لَنُنَجِّيَنَّهُ وَ
أَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ ۚ كَانَتْ مِنَ
الْغَابِرِينَ ③②

وَلَمَّا أَن جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا
سِئَءَ بِهِمَّ وَضَاقَ بِهِمْ ذُرْعًا وَ
قَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۖ إِنَّا
مُنْجُونَكَ وَ أَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ
كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ③③

إِنَّا مُنْزِلُونَ عَلَىٰ أَهْلِ هَذِهِ
الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا
كَانُوا يَفْسُقُونَ ③④

کہ تم (عجب) بے حیائی کے مرتکب ہوتے ہو۔ تم سے
پہلے اہل عالم میں سے کسی نے ایسا کام نہیں کیا ②⑧
کیا تم (لذت کے ارادے سے) لونڈوں کی طرف مائل
ہوتے اور (مسافروں کی) رہنری کرتے ہو۔ اور اپنی
مجلسوں میں ناپسندیدہ کام کرتے ہو۔ تو ان کی قوم کے
لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اگر تم سچے ہو تو ہم پر
عذاب لے آؤ ②⑨

(لوطؑ نے) کہا کہ اے میرے پروردگار ان مفسد لوگوں
کے مقابلے میں مجھے نصرت عنایت فرما ③①

اور جب ہمارے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس خوشی کی خبر لے
کر آئے تو کہنے لگے کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کر
دینے والے ہیں کہ یہاں کے رہنے والے نافرمان
ہیں ③①

(ابراہیمؑ نے) کہا کہ اس میں تو لوطؑ بھی ہیں۔ وہ کہنے
لگے کہ جو لوگ یہاں (رہتے) ہیں۔ ہمیں سب معلوم
ہیں ہم ان کو اور ان کے گھر والوں کو بچالیں گے بجز ان کی
بیوی کے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی ③②

اور جب ہمارے فرشتے لوطؑ کے پاس آئے تو وہ ان کی
وجہ سے) ناخوش اور تنگ دل ہوئے۔ فرشتوں نے کہا کچھ
خوف اور رنج نہ کیجئے ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو بچا
لیں گے مگر آپ کی بیوی کہ پیچھے رہنے والوں میں
ہوگی ③③

ہم اس بستی کے رہنے والوں پر اس سبب سے کہ یہ
بدکرداری کرتے رہے ہیں آسمان سے عذاب نازل
کرنے والے ہیں ③④

وَلَقَدْ تَرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٣٥﴾

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْتَوُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٣٦﴾

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جُثَيِّينَ ﴿٣٧﴾

وَعَادًا وَثَمُودًا وَقَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسْكِنِهِمْ^{٣٨} وَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّاهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ ﴿٣٨﴾

وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ^{٣٩} وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مُّوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سَابِقِينَ ﴿٣٩﴾

فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذُنُوبِهِ^{٤٠} فَمِنْهُمْ مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا وَمِنْهُمْ مَّنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ^{٤١} وَمِنْهُمْ مَّنْ أَغْرَقْنَا وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٤٠﴾

مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعَنَكَبُوتِ^{٤٢} اتَّخَذَتْ بَيْتًا^{٤٣} وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنَكَبُوتِ لَوْ

اور ہم نے سمجھنے والے لوگوں کے لئے اس بستی سے ایک کھلی نشانی چھوڑ دی ﴿٣٥﴾

اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا) تو انہوں نے کہا اے قوم اللہ کی عبادت کرو اور پچھلے دن (کے آنے) کی اُمید رکھو اور ملک میں فساد نہ مچاؤ ﴿٣٦﴾

مگر انہوں نے ان کو جھوٹا سمجھا سوان کو زلزلے (کے عذاب) نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿٣٧﴾

اور عاد اور ثمود کو بھی (ہم نے ہلاک کر دیا) چنانچہ ان کے (ویران) گھر تمہاری آنکھوں کے سامنے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے اور ان کو (سیدھے) رستے سے روک دیا۔ حالانکہ وہ دیکھنے والے (لوگ) تھے ﴿٣٨﴾

اور قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی (ہلاک کر دیا) اور ان کے پاس موسیٰ کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ ملک میں مغرور ہو گئے اور وہ (ہمارے) قابو سے نکل جانے والے نہ تھے ﴿٣٩﴾

تو ہم نے سب کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا سوان میں کچھ تو ایسے تھے جن پر ہم نے پتھروں کا مینہ برسایا اور کچھ ایسے تھے جن کو چنگھاڑنے آ پکڑا اور کچھ ایسے تھے جن کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور کچھ ایسے تھے جن کو غرق کر دیا اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ﴿٤٠﴾

جن لوگوں نے اللہ کے سوا (اوروں کو) کارساز بنا رکھا ہے ان کی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ بھی ایک (طرح کا) گھر بناتی ہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ تمام گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر

كَانُوا يَعْلَمُونَ ④١

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ

الْحَكِيمُ ④٢

وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ

وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ ④٣

خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

بِالْحَقِّ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً

لِلْمُؤْمِنِينَ ④٤

أَتُلْ مَا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ ۚ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ

عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ۚ وَلَذِكْرُ اللَّهِ

أَكْبَرُ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ④٥

وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي

هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا

مِنْهُمْ وَقُولُوا أَمَّا بِالَّذِي أُنْزِلَ

إِلَيْنَا وَأُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَالْهَنَاءِ إِلَهُكُمْ

وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ④٦

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ ۚ

فَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمُ الْكِتَابَ يُؤْمِنُونَ

بِهِ ۚ وَمِنْهُمْ هَؤُلَاءِ مِنَ الَّذِينَ بِهِ ۚ وَمَا

يَجْعَدُ بِالْإِتِنَانِ إِلَّا الْكُفْرُ ④٧

وَمَا كُنْتُمْ تَتْلُوا مِنْ قَبْلِهِ مِنْ

كِتَابٍ وَلَا تَخْطُءُ بِبَيِّنِكَ إِذَا

ہے کاش یہ (اس بات) کو جانتے ④١

یہ جس چیز کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں (خواہ) وہ کچھ ہی ہو اللہ اسے جانتا ہے۔ اور وہ غالب (اور) حکمت والا

ہے ④٢

اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے بیان

کرتے ہیں اور اسے تو اہل دانش ہی سمجھتے ہیں ④٣

اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے

کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لئے اس میں نشانی

ہے ④٤

(اے محمدؐ) یہ کتاب جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے اس کو

پڑھا کرو اور نماز کے پابند رہو۔ کچھ شک نہیں کہ نماز بے حیائی

اور بری باتوں سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر بڑا (اچھا

کام) ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے ④٥

اور اہل کتاب سے جھگڑانہ کرو مگر ایسے طریق سے کہ نہایت اچھا

ہو۔ ہاں جو ان میں سے بے انصافی کریں (ان کے ساتھ اسی

طرح مجادلہ کرو) اور کہہ دو کہ جو (کتاب) ہم پڑھتے ہیں اور جو

(کتابیں) تم پڑھتے ہو ہم سب پر ایمان رکھتے ہیں اور ہمارا اور

تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں ④٦

اور اسی طرح ہم نے تمہاری طرف کتاب اتاری ہے تو

جن لوگوں کو ہم نے کتابیں دی تھیں وہ اس پر ایمان لے

آتے ہیں۔ اور بعض ان (مشرک) لوگوں میں سے بھی

اس پر ایمان لے آتے ہیں اور ہماری آیتوں سے وہی

انکار کرتے ہیں جو کافر ہیں ④٧

اور تم اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اسے

اپنے ہاتھ سے لکھ ہی سکتے تھے۔ ایسا ہوتا تو اہل باطل

لَا تَرْتَابَ الْمُبْطِلُونَ ﴿٤٨﴾

بَلْ هُوَ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ فِي صُدُورِ
الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ ۚ وَمَا يَجْحَدُ

بِآيَاتِنَا إِلَّا الظَّالِمُونَ ﴿٤٩﴾

وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَاتٌ مِّنْ
رَّبِّهِ ۚ قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِندَ اللَّهِ

وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٥٠﴾

أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ
الْكِتَابَ يُتْلَى عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

لَرَحْمَةً وَذِكْرَىٰ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥١﴾

قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ بَيِّنًا وَبَيْنًا شَهِيدًا ۚ
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ۚ

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا
بِاللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٥٢﴾

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۚ وَلَوْلَا
أَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاءَهُمُ الْعَذَابُ ۚ وَ

لَيَأْتِيَنَّهُمْ بَغْةٌ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٥٣﴾

يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۚ وَإِنَّ
جَهَنَّمَ لَحَاطِطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿٥٤﴾

يَوْمَ يَغْشَاهُمْ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ
مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُوقُوا

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٥﴾

لِإِعَادِي الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي

ضرور شک کرتے ﴿٤٨﴾

بلکہ یہ روشن آیتیں ہیں جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے ان کے
سینوں میں (محفوظ) اور ہماری آیتوں سے وہی لوگ

انکار کرتے ہیں جو بے انصاف ہیں ﴿٤٩﴾

اور (کافر) کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے
نشانیاں کیوں نازل نہیں ہوئیں کہہ دو کہ نشانیاں تو اللہ ہی

کے پاس ہیں۔ اور میں تو کھلم کھلا ہدایت کرنے والا ہوں ﴿٥٠﴾

کیا ان لوگوں کے لئے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب
نازل کی جو ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔ کچھ شک نہیں کہ

مومن لوگوں کے لئے اس میں رحمت اور نصیحت ہے ﴿٥١﴾

کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے
جو چیز آسمانوں میں اور زمین میں ہے وہ سب کو جانتا ہے

اور جن لوگوں نے باطل کو مانا اور اللہ سے انکار کیا وہی
نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿٥٢﴾

اور یہ لوگ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔
اگر ایک وقت مقرر نہ (ہو چکا) ہوتا تو ان پر عذاب آ بھی

گیا ہوتا۔ اور وہ (کسی وقت میں) ان پر ضرور ناگہاں آ
کر رہے گا اور ان کو معلوم بھی نہ ہوگا ﴿٥٣﴾

یہ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔ اور دوزخ
تو کافروں کو گھیر لینے والی ہے ﴿٥٤﴾

جس دن عذاب ان کو ان کے اوپر سے اور نیچے سے
ڈھانک لے گا اور (اللہ) فرمائے گا کہ جو کام تم کیا

کرتے تھے (اب) ان کا مزہ چکھو ﴿٥٥﴾

اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو میری زمین فراخ ہے

وَاسِعَةً فَاَيَّايَ فَاَعْبُدُونِ ۝۵۶

كُلُّ نَفْسٍ ذَا ذِيقَةٍ الْمَوْتِ ۚ ثُمَّ

إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ۝۵۷

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

لَنُؤْتِيَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِي

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ

نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ۝۵۸

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ

يَتَوَكَّلُونَ ۝۵۹

وَكَايِنٌ مِّنْ ذَا بَئٍ لَا تَحِلُّ رِزْقَهَا ۚ

اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ ۚ وَهُوَ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝۶۰

وَلَيْنِ سَأَلْتَهُمْ مِّنْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ

وَالْأَرْضِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

لَيَقُولَنَّ اللَّهُ ۚ فَاَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ۝۶۱

اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ

مِّنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۶۲

وَلَيْنِ سَأَلْتَهُمْ مِّنْ نَّذٰلٍ مِّنَ السَّمٰوٰتِ

مَآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ

مَوْتِهَا لَيَقُولَنَّ اللَّهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ

لِلَّهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝۶۳

وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا لَهْوٌ وَّ

لَعِبٌ ۚ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ

تو میری ہی عبادت کرو ۝۵۶

ہر تنفس موت کا مزہ چکھنے والا ہے پھر تم ہماری ہی طرف

لوٹ کر آؤ گے ۝۵۷

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو ہم

بہشت کے اونچے اونچے محلوں میں جگہ دیں گے جن کے

نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے (نیک)

عمل کرنے والوں کا (یہ) خوب بدلہ ہے ۝۵۸

جو صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے

ہیں ۝۵۹

اور بہت سے جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے

اللہ ہی ان کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی۔ اور وہ سننے والا

(اور) جاننے والا ہے ۝۶۰

اور اگر ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا۔

اور سورج اور چاند کو کس نے (تمہارے) زیر فرمان کیا تو کہہ

دیں گے اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں اُلٹے جا رہے ہیں ۝۶۱

اللہ ہی اپنے بندوں میں جس کے لئے چاہتا ہے روزی

فراخ کر دیتا ہے۔ اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا

ہے بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے ۝۶۲

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمان سے پانی کس نے برسایا

پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد (کس نے)

زندہ کیا تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے کہہ دو کہ اللہ کا شکر ہے

لیکن ان میں اکثر نہیں سمجھتے ۝۶۳

اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل تماشا ہے اور

(ہمیشہ کی) زندگی (کا مقام) تو آخرت کا گھر

الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ٦٤
فَإِذَا رَکَبُوا فِي الْفُلْکِ دَعَوْا اللَّهَ
مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّینَ ۚ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ
إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ٦٥

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ وَلِيَتَسَبَّحُوا
فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ٦٦

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا مِّنَّا
وَيَتَخَفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۚ
أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ
يَكْفُرُونَ ٦٧

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ
كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ ۚ
أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ٦٨
وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ
سُبُلَنَا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ٦٩

ہے۔ کاش یہ (لوگ) سمجھتے 64

پھر جب یہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے
(اور) خالص اسی کی عبادت کرتے ہیں۔ لیکن جب وہ
ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو جھٹ شرک
کرنے لگ جاتے ہیں 65

تا کہ جو ہم نے ان کو بخشا ہے اس کی ناشکری کریں اور فائدہ
اٹھائیں (سو خیر) عنقریب ان کو معلوم ہو جائے گا 66

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم کو مقام امن بنایا
ہے اور لوگ ان کے گرد و نواح سے اچک لئے جاتے ہیں
کیا یہ لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی
ناشکری کرتے ہیں؟ 67

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے
یا جب حق بات اس کے پاس آئے تو اس کی تکذیب

کرے کیا کافروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے؟ 68
اور جن لوگوں نے ہمارے لئے کوشش کی ہم ان کو ضرور اپنے
رستے دکھادیں گے۔ اور اللہ تو نیکوکاروں کے ساتھ ہے 69

سورہ روم کی ہے اور اس میں ساٹھ آیتیں اور چھ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ل۔ م ① (اہل) روم مغلوب ہو گئے ②

نزدیک کے ملک میں اور وہ مغلوب ہونے کے بعد
عنقریب غالب آجائیں گے ③

چند ہی سال میں پہلے بھی اور پیچھے بھی اللہ ہی کا حکم ہے
اور اس روز مومن خوش ہو جائیں گے ④

سُورَةُ
الرُّومِ
مَكِّيَّةٌ
٦٩ آيَاتُهَا ٦٠
رُكُوعَاتُهَا ٦

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْم ① غُلِبَتِ الرُّومُ ②

فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُمْ مِّنْ بَعْدِ
غَلِبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ ③

فِي بَضْعِ سِنِينَ ۚ لِلَّهِ الْأَمْرُ مِنْ
قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ ۚ وَيَوْمَئِذٍ يُفْرَحُ
الْمُؤْمِنُونَ ④

يَنْصُرِ اللَّهُ^ط يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ^ط وَهُوَ
الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ^٥

وَعَدَ اللَّهُ^ط لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ
وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ^٦
يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا^ط
وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غَفْلُونَ^٧

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِمْ^٧ مَا
خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى^ط
وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَائِ
رَبِّهِمْ لَكَفِرُونَ^٨

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن
قَبْلِهِمْ^ط كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَ
آثَارُوا فِي الْأَرْضِ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ
مِمَّا عَمَرُوهَا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنَاتِ^ط فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ
وَلَكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ^٩

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ آسَأُوا
السُّوْآى أَن كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ
وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِءُونَ^{١٠}

اللَّهُ يَبْدُؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ
إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ^{١١}

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ

(یعنی) اللہ کی مدد سے وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے اور وہ
غالب (اور) مہربان ہے^٥

(یہ) اللہ کا وعدہ ہے اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں
کرتا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے^٦
یہ تو دنیا کی ظاہر زندگی کو جانتے ہیں۔ اور آخرت (کی
طرف) سے غافل ہیں^٧

کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا۔ کہ اللہ نے
آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے
ان کو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا
ہے اور بہت سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے قائل ہی
نہیں^٨

کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی (سیر کرتے) تو
دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا
ہوا۔ وہ ان سے زور قوت میں کہیں زیادہ تھے اور انہوں
نے زمین کو جوتا اور اس کو اس سے زیادہ آباد کیا تھا جو
انہوں نے آباد کیا۔ اور ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں
لے کر آتے رہے۔ تو اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ
وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے^٩

پھر جن لوگوں نے بُرائی کی ان کا انجام بھی بُرا ہوا اس لئے کہ
اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے اور ان کی ہنسی اڑاتے رہے
تھے^{١٠}

اللہ ہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے وہی اس کو پھر پیدا
کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے^{١١}

اور جس دن قیامت برپا ہوگی گنہگار نا امید ہو

الْمُجْرِمُونَ 12

وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِّنْ شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاؤُا
وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ 13

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُومِئذٍ
يَنفَرُ قَوْمٌ 14

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ 15

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا
بِآيَاتِنَا وَ لِقَائِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ
فِي الْعَذَابِ مُخَضَّرُونَ 16

فَسُبْحَنَّ اللَّهَ حِينَ تُسْوَنَ وَ
حِينَ تُصْبِحُونَ 17

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ 18

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ
مَوْتِهَا ۚ وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ 19

وَمِنَ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ
ثُمَّ إِذَا آنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُونَ 20

وَمِنَ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ
أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَ
جَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَاحَةً ۚ إِنَّ فِي
ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ 21

جائیں گے 12

اور ان کے (بنائے ہوئے) شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی
نہ ہوگا اور وہ اپنے شریکوں کے منکر ہو جائیں گے 13

اور جس دن قیامت برپا ہوگی اس روز وہ الگ الگ
فرقے ہو جائیں گے 14

تو جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ
(بہشت کے) باغ میں خوشحال ہوں گے 15

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کے
آنے کو جھٹلایا۔ وہ عذاب میں ڈالے جائیں
گے 16

تو جس وقت تم کو شام ہو اور جس وقت صبح ہو اللہ کی تسبیح
کرو (یعنی نماز پڑھو) 17

اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی تعریف ہے اور تیسرے پہر
بھی اور جب دو پہر ہو (اس وقت بھی نماز پڑھا کرو) 18

وہی زندہ کو مردہ سے نکالتا اور (وہی) مردے کو زندہ سے نکالتا
ہے اور (وہی) زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے
اور اسی طرح (تم دوبارہ زمین سے) نکالے جاؤ گے۔ 19

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ اس
نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر اب تم انسان ہو کر جا بجا
پھیل رہے ہو 20

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ اس
نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کی عورتیں پیدا کیں تاکہ
ان کی طرف (مائل ہو کر) آرام حاصل کرو اور تم میں محبت
اور مہربانی پیدا کر دی۔ جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لئے
ان باتوں میں (بہت سی) نشانیاں ہیں 21

وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَاجْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ وَالْوَاوَانِكُمْ ۚ إِنَّ

فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْعَالَمِينَ ②②

وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
وَاجْتِغَاؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّ فِي

ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُونَ ②③

وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَ
طَمَعًا وَيُنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُخْرِجُ

بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي

ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ②④

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَ

الْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ۚ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمُ

دَعْوَةً ۖ مِّنَ الْأَرْضِ ۚ إِذَا أَنْتُمْ

تَخْرُجُونَ ②⑤

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ

كُلُّ لَّهُ قَانِتُونَ ②⑥

وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ

يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ ۚ وَلَهُ

الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ②⑦

ضَرَبَ لَكُم مَّثَلًا مِّنْ أَنْفُسِكُمْ ۚ

هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

مِّنْ شُرَكَاءَ فِي مَآرَاقِكُمْ فَاَنْتُمْ

فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے آسمانوں اور
زمین کا پیدا کرنا۔ اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جدا ہونا۔

اہل علم کے لئے ان (باتوں میں بہت سی) نشانیاں ہیں ②②

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے تمہارا رات اور

دن میں سونا اور اس کے فضل کا تلاش کرنا۔ جو لوگ سنتے ہیں ان

کے لئے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ②③

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ تم کو

خوف اور اُمید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا ہے اور آسمان

سے مینہ برساتا ہے پھر زمین کو اس کے مرجانے کے بعد

زندہ (و شاداب) کر دیتا ہے عقل والوں کے لئے ان

(باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ②④

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ آسمان

اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جب وہ تم کو زمین

میں سے (نکلنے کے لئے) آواز دے گا تو تم جھٹ نکل پڑو

گے ②⑤

اور آسمانوں اور زمین میں جتنے (فرشتے اور انسان وغیرہ) ہیں

اسی کے (مملوک) ہیں (اور) تمام اس کے فرمانبردار ہیں ②⑥

اور وہی تو ہے جو خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے پھر اسے

دوبارہ پیدا کرے گا۔ اور یہ اس کو بہت آسان ہے۔ اور

آسمانوں اور زمین میں اس کی شان نہایت بلند ہے۔ اور

وہ غالب حکمت والا ہے ②⑦

وہ تمہارے لئے تمہارے ہی حال کی ایک مثال بیان فرماتا

ہے کہ بھلا جن (لونڈی غلاموں کے) تم مالک ہو وہ اس

(مال) میں جو ہم نے تم کو عطا فرمایا ہے تمہارے شریک

ہیں؟ اور (کیا) تم اس میں (ان کو اپنے) برابر (مالک سمجھتے)

أَنفُسَكُمْ ۖ كَذَلِكَ نَفْصَلُ الْآيَاتِ
لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ②۸

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُمْ
بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ فَمَنْ يَهْدِي مَنْ أَضَلَّ
اللَّهُ ۖ وَمَالَهُمْ مِنْ نَّاصِرِينَ ②۹
فَاقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۖ فِطْرَتَ
اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا تَبْدِيلَ
لِخَلْقِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ
وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ③۰
مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ
وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ③۱

مَنْ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا
شِبَعًا ۖ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ
فَرِحُونَ ③۲

وَإِذَا مَسَّ النَّاسُ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُمْ
مُنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا آذَاهُمْ مِنْهُ
رَاحَةٌ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِرَبِّهِمْ
يُشْرِكُونَ ③۳

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۖ فَتَسْتَعِزُّوا
فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ③۴

أَمْ أَنزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ
يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ③۵
وَإِذَا آذَيْنَا النَّاسَ رَاحَةٌ فَرِحُوا بِهَا

ہو اور (کیا) تم ان سے اس طرح ڈرتے ہو جس طرح
اپنوں سے ڈرتے ہو؟ اس طرح ہم عقل والوں کے لئے
اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ②۸

مگر جو ظالم ہیں بے سمجھے اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں
تو جس کو اللہ گمراہ کرے اسے کون ہدایت دے سکتا ہے؟
اور ان کا کوئی مددگار نہیں ②۹

تو تم ایک طرف کے ہو کر (اللہ کے) دین پر سیدھا
منہ کئے چلے جاؤ (اور) اللہ کی فطرت کو جس پر اس نے
لوگوں کو پیدا کیا ہے (اختیار کئے رہو) اللہ کی بنائی ہوئی
(فطرت) میں تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا۔ یہی سیدھا دین
ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ③۰

(مومنو) اسی (اللہ) کی طرف رجوع کئے رہو اور اس سے
ڈرتے رہو اور نماز پڑھتے رہو اور مشرکوں میں نہ ہونا ③۱

(اور نہ) ان لوگوں میں (ہونا) جنہوں نے اپنے دین کو
ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ اور (خود) فرقے فرقے ہو گئے۔

سب فرقے اسی سے خوش ہیں جو ان کے پاس ہے ③۲
اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو
پکارتے اور اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔ پھر جب وہ
ان کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتا ہے تو ایک فرقہ ان میں سے
اپنے پروردگار سے شرک کرنے لگتا ہے ③۳

تاکہ جو ہم نے ان کو بخشا ہے اس کی ناشکری کریں۔ سو
(خیر) فائدے اٹھا لو عنقریب تم کو (اس کا انجام) معلوم
ہو جائے گا ③۴

کیا ہم نے ان پر کوئی ایسی دلیل نازل کی ہے کہ ان کو اللہ
کے ساتھ شرک کرنا بتاتی ہے ③۵

اور جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو اس

سے خوش ہو جاتے ہیں۔ اور اگر ان کے عملوں کے سبب جوان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں کوئی گزند پہنچے تو نا اُمید ہو کر رہ جاتے ہیں (36)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی ہے جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کرتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے بیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے نشانیاں ہیں (37)

تو اہل قرابت اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق دیتے رہو۔ جو لوگ اللہ کی رضا کے طالب ہیں یہ ان کے حق میں بہتر ہے۔ اور یہی لوگ نجات حاصل کرنے والے ہیں (38)

اور جو تم سود دیتے ہو کہ لوگوں کے مال میں افزائش ہو تو اللہ کے نزدیک اس میں افزائش نہیں ہوتی اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو اور اس سے اللہ کی رضا مندی طلب کرتے ہو تو (وہ موجب برکت ہے اور) ایسے ہی لوگ (اپنے مال کو) دو چند سہ چند کرنے والے ہیں (39)

اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا پھر تمہیں مارے گا۔ پھر زندہ کرے گا۔ بھلا تمہارے (بنائے ہوئے) شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ کر سکے وہ پاک ہے اور (اس کی شان) ان کے شریکوں سے بلند ہے (40)

خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب فساد پھیل گیا ہے تاکہ اللہ ان کو ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے عجب نہیں کہ وہ باز آ جائیں (41)

کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ جو لوگ (تم سے) پہلے ہوئے ہیں ان کا کیسا انجام ہوا ہے۔

وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۭٔ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهُمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ (36)

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُوْنَ (37)

قَاتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَاِلسٰكِيْنَ وَاِبْنَ السَّبِيْلِ ۚ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (38)

وَمَا اَتَيْتُمْ مِّنْ رَّبًّا لِّيَرْبُوْا فِيْۤ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَا اَتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ (39)

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُعِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۚ هَلْ مِنْكُمْ شَرَكًاۢيْكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۚ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (40)

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ (41)

قُلْ سِيرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عٰقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ۚ

كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُشْرِكِينَ ④۲

فَاقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ يَوْمَئِذٍ يُصَدِّعُونَ ④۳
مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلَا نَفْسَ لَهُمْ يَهْدُونَ ④۴

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ④۵

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَّاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلُكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ④۶
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَى قَوْمِهِمْ فَجَاءُواهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَاذْتَقَنَّا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا ۚ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ④۷

اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَّاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُ وَ يَجْعَلُهُ كِسْفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ ۚ فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ④۸

وَ إِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُنْزَلَ

ان میں زیادہ تر مشرک ہی تھے ④۲

تو اس روز سے پہلے جو اللہ کی طرف سے آکر رہے گا اور رک نہیں سکے گا دین (کے رستے) پر سیدھا منہ کئے چلے چلو اس روز (سب) منتشر ہو جائیں گے ④۳
جس شخص نے کفر کیا تو اس کے کفر کا ضرر اسی کو ہے اور جس نے نیک عمل کئے تو ایسے لوگ اپنے ہی لئے آرام گاہ درست کرتے ہیں ④۴

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو اللہ اپنے فضل سے بدلہ دے گا۔ بیشک وہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا ④۵

اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ خوشخبری دیتی ہیں تاکہ تم کو اپنی رحمت کے مزے چکھائے اور تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تاکہ اس کے فضل سے (روزی) طلب کرو عجب نہیں کہ تم شکر کرو ④۶
اور ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے وہ ان کے پاس نشانیاں لے کر آئے سو جو لوگ نافرمانی کرتے تھے ہم نے ان سے بدلہ لے کر چھوڑا اور مومنوں کی مدد ہم پر لازم تھی ④۷

اللہ ہی تو ہے جو ہواؤں کو چلاتا ہے تو وہ بادل کو ابھارتی ہیں۔ پھر اللہ اس کو جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا دیتا اور تہ بہ تہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اس کے بیچ میں سے مینہ نکلنے لگتا ہے پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے اسے برسا دیتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں ④۸

اور بیشتر تو وہ مینہ کے اترنے سے نا امید ہو رہے

عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهِ لَمُبْلِسِينَ ﴿٤٩﴾
فَانْظُرْ إِلَىٰ اثرِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي
الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمُحْيِي
الْمَوْتِ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٥٠﴾

وَلَيْنَ أُرْسِلُنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا
لَّظَلُّوا مِنْ بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ ﴿٥١﴾

فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتِ وَلَا يُسْمِعُ الصُّمَّ
الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٥٢﴾

وَمَا أَنْتَ بِهَدِ الْعُصَىٰ عَنْ
صَلَاتِهِمْ ۚ إِنَّ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ
بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٥٣﴾

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ
جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ
جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا
وَشِيبَةً ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ وَهُوَ
الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ﴿٥٤﴾

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ
الْمُجْرِمُونَ ۚ مَا لِبَشَرٍ غَيْرِ سَاعَةٍ
كَذَٰلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ ﴿٥٥﴾

وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ
لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَىٰ يَوْمِ
الْبَعْثِ ۚ فَهَٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ
وَلَكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٥٦﴾

۵۳

۵۴

تھے ﴿٤٩﴾

تو (اے دیکھنے والے) اللہ کی رحمت کی نشانیوں کی طرف
دیکھ کہ وہ کس طرح زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ
کرتا ہے۔ بیشک وہ مردوں کو زندہ کرنے والا ہے اور وہ
ہر چیز پر قادر ہے ﴿٥٠﴾

اور اگر ہم ایسی ہوا بھیجیں کہ وہ (اس کے سبب) کھیتی کو
دیکھیں (کہ) زرد (ہو گئی ہے) تو اس کے بعد وہ
ناشکری کرنے لگ جائیں ﴿٥١﴾

تو تم مردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جب
وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں آواز سنا سکتے ہو ﴿٥٢﴾

اور نہ اندھوں کو ان کی گمراہی سے (نکال کر) راہ راست
پر لا سکتے ہو۔ تو تم ان ہی لوگوں کو سنا سکتے ہو جو ہماری
آیتوں پر ایمان لاتے ہیں سو وہی فرمانبردار ہیں ﴿٥٣﴾

اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو (ابتداء میں) کمزور حالت میں
پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد طاقت عنایت کی پھر طاقت
کے بعد کمزوری اور بڑھا پا دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا
ہے اور وہ صاحب دانش (اور) صاحب قدرت
ہے ﴿٥٤﴾

اور جس روز قیامت برپا ہوگی گنہگار قسمیں اٹھائیں گے
کہ وہ (دنیا میں) ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے تھے۔
اسی طرح وہ (رستے سے) اُلٹے جاتے تھے ﴿٥٥﴾

اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ
اللہ کی کتاب کے مطابق تم قیامت تک رہے ہو اور یہ
قیامت ہی کا دن ہے لیکن تم کو اس کا یقین ہی نہ
تھا ﴿٥٦﴾

فَيَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا
مَعذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٥٧﴾
وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ
مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِآيَةٍ
لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنْتُمْ
إِلَّا مُبْطِلُونَ ﴿٥٨﴾

كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ
الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٩﴾
فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَ لَا
يَسْتَخْفَنَّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ﴿٦٠﴾

سُورَةُ لَقْمَنَ
مَكِّيَّةٌ
آيَاتُهَا ٣٤
رُكُوعَاتُهَا ٤

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْم ﴿١﴾

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ﴿٢﴾
هُدًى وَرَحْمَةً لِلْحَسَنِينَ ﴿٣﴾
الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ
الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿٤﴾
أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ
الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۚ
أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ﴿٦﴾

تو اس روز ظالم لوگوں کو ان کا عذر کچھ فائدہ نہ دے گا اور
نہ ان سے توبہ قبول کی جائے گی ﴿٥٧﴾
اور ہم نے لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اس قرآن
میں ہر طرح کی مثال بیان کر دی ہے اور اگر تم ان کے
سامنے کوئی نشانی پیش کرو تو یہ کافر کہہ دیں گے کہ تم تو
جھوٹے ہو ﴿٥٨﴾

اسی طرح اللہ ان لوگوں کے دلوں پر جو سمجھ نہیں رکھتے مہر
لگا دیتا ہے ﴿٥٩﴾
پس تم صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور (دیکھو) جو لوگ
یقین نہیں رکھتے وہ تمہیں اوجھانہ بنا دیں ﴿٦٠﴾

سورہ لقمان کی ہے اور اس میں چونتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ا۔ ل۔ م ﴿١﴾

یہ حکمت سے (بھرپور) کتاب کی آیتیں ہیں ﴿٢﴾
نیکوکاروں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ﴿٣﴾

جو نماز کی پابندی کرتے اور زکوٰۃ دیتے اور آخرت کا یقین
رکھتے ہیں ﴿٤﴾

یہی اپنے پروردگار (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں اور
یہی نجات پانے والے ہیں ﴿٥﴾

اور لوگوں میں کوئی ایسا ہے جو بے ہودہ حکایتیں خریدتا
ہے تاکہ (لوگوں کو) بے سمجھے اللہ کے رستے سے گمراہ
کرے اور اس سے استہزاء کرے یہی لوگ ہیں جن کو
ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا ﴿٦﴾

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَلَّىٰ مُسْتَكْبِرًا
كَانَ لَمْ يَسْمَعْهَا كَأَنَّ فِي أُذُنَيْهِ
وَقَرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ⑦

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ⑧
خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑨
خَلَقَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا
وَالْأَرْضَ فِي أَرْضٍ رَّوَاسِي ۚ أَنْ
تَبِيدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ
دَابَّةٍ ۖ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
فَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ⑩
هَذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ
الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ ۚ بَلِ الظَّالِمُونَ
فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ⑪

وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَنَ الْحِكْمَةَ أَنْ
اشْكُرْ لِلَّهِ ۚ وَمَنْ يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ
لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ
حَنِيدٌ ⑫

وَإِذْ قَالَ لُقْمَنُ لِبَنِيهِ ۖ وَهُوَ يَعِظُهُ
يَبْنَىٰ لَا تَشْرِكْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّ الشِّرْكَ
لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ⑬

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ
حَسَنَةً ۖ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَىٰ وَهْنٍ وَ

اور جب اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو اکڑ کر منہ پھیر
لیتا ہے گویا ان کو سنا ہی نہیں جیسے ان کے کانوں میں ثقل ہے
تو اس کو درد دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو ⑦

جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے
لئے نعمت کے باغ ہیں ⑧

ہمیشہ ان میں رہیں گے اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور وہ غالب
حکمت والا ہے ⑨

اُسی نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا جیسا کہ تم
دیکھتے ہو اور زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے تاکہ تم کو ہلا
ہلا نہ دے اور اس میں ہر طرح کے جانور پھیلا دیئے۔ اور
ہم ہی نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر (اس سے) اس
میں ہر قسم کی نفیس چیزیں اُگائیں ⑩

یہ تو اللہ کی پیدائش ہے تو مجھے دکھاؤ کہ اللہ کے سوا جو لوگ
ہیں انہوں نے کیا پیدا کیا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ ظالم
صریح گمراہی میں ہیں ⑪

اور ہم نے لقمان کو دانائی بخشی کہ اللہ کا شکر کرو۔ اور جو شخص شکر
کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو
ناشکری کرتا ہے تو اللہ بھی بے پروا (اور) سزاوار حمد (و ثنا)
ہے ⑫

اور (اس وقت کو یاد کرو) جب لقمان نے اپنے بیٹے کو
نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا اللہ کے ساتھ شرک نہ
کرنا۔ شرک تو بڑا (بھاری) ظلم ہے ⑬

اور ہم نے انسان کو جسے اس کی ماں تکلیف پر تکلیف سہ کر پیٹ
میں اٹھائے رکھتی ہے (پھر اس کو دودھ پلاتی ہے) اور (آخر کار)

فِضْلُهُ فِي عَامَيْنِ أَنْ اشْكُرَ لِي
وَلِوَالِدَيْكَ ۖ إِلَى الْمَصِيدِ ۝۱۴

وَإِنْ جَاهَدَكَ عَلَى أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا
لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا
وَصَاحِبَهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا
وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنْابَ إِلَىٰ جِهَتِهِ
إِلَىٰ مَرْجِعِهِ فَأَنبِئُكُمْ بِمَا كُنتُمْ
تَعْمَلُونَ ۝۱۵

يُنَبِّئُ إِنَّهَا إِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ
مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي
السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا
اللَّهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ۝۱۶

يُنَبِّئُ أَقِمِ الصَّلَاةَ وَامْرُءًا مَّعْرُوفًا
وَإِنَّهُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصِدٌ عَلَىٰ
مَا أَصَابَكَ ۖ إِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ
عَزْمِ الْأُمُورِ ۝۱۷

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَتَّبِعْ
فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّ اللَّهَ
لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۝۱۸
وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاعْصُصْ مِنْ
صَوْتِكَ ۖ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ
لَصَوْتُ الْحَمِيرِ ۝۱۹

دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے (نیز) اس کے ماں باپ
کے بارے میں تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں
باپ کا بھی (کہ تم کو) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ۝۱۴

اور اگر وہ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی
چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کا کہنا نہ
ماننا۔ ہاں دنیا (کے کاموں) میں انکا اچھی طرح ساتھ
دینا اور جو شخص میری طرف رجوع کرے اس کے رستے پر
چلنا پھر تم کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے تو جو کام تم کرتے
رہے ہو میں سب سے تم کو آگاہ کروں گا ۝۱۵

(لقمان نے یہ بھی کہا کہ) بیٹا اگر کوئی عمل (بالفرض) رائی
کے دانے کے برابر بھی (چھوٹا) ہو اور ہو بھی کسی پتھر کے
اندرا یا آسمانوں میں (مخفی ہو) یا زمین میں اللہ اس کو
قیامت کے دن لا موجود کرے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ
باریک بین (اور) خبردار ہے ۝۱۶

بیٹا نماز کی پابندی رکھنا اور (لوگوں کو) اچھے کاموں کے
کرنے کا حکم اور بُری باتوں سے منع کرتے رہنا اور جو
مصیبت تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا۔ بیشک یہ بڑی ہمت
کے کام ہیں ۝۱۷

اور (ازراہ غرور) لوگوں سے گال نہ پھلانا اور زمین میں
اکڑ کر نہ چلنا۔ کہ اللہ کسی اترانے والے خود پسند کو پسند
نہیں کرتا ۝۱۸

اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور (بولتے وقت)
آواز نیچی رکھنا کیونکہ (اونچی آواز گدھوں کی سی ہے اور
کچھ شک نہیں کہ) سب سے بُری آواز گدھوں کی
ہے ۝۱۹

أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي
السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ
عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً ۚ وَ
مِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ
عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُّنِيرٍ ②٠

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ
اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْنَا
آبَاءَنَا ۖ أَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطَانُ
يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ②١

وَمَن يُسْلِمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ
مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ
وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ②٢

وَمَن كَفَرَ فَلَا يَحْزُنكَ كُفْرُهُ ۚ
إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُم بِمَا
عَمِلُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ
الصُّدُورِ ②٣

نُتَبِّعُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ
عَذَابٍ غَلِيظٍ ②٤

وَلَيْنَ سَاءَ لَتَهُم مِّنْ خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَ
الْأَرْضِ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ
لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ②٥

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّ
اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ②٦

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین
میں ہے سب کو اللہ نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے اور تم پر
اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں۔ اور بعض
لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں نہ علم
رکھتے ہیں اور نہ ہدایت۔ اور نہ کتاب روشن ②٠

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے
نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو۔ تو کہتے ہیں کہ ہم تو
اسی کی پیروی کریں گے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا
اگرچہ شیطان ان کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو
(تب بھی) ②١

اور جو شخص اپنے تئیں اللہ کا فرمانبردار کر دے اور نیکو کار بھی
ہو تو اس نے مضبوط دستاویز ہاتھ میں لے لی۔ اور
(سب) کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے ②٢

اور جو کفر کرے تو اس کا کفر تمہیں غمناک نہ کر دے۔ ان کو
ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو کام وہ کیا کرتے تھے ہم ان
کو جتا دیں گے۔ بیشک اللہ دلوں کی باتوں سے واقف
ہے ②٣

ہم ان کو تھوڑا سا فائدہ پہنچائیں گے پھر عذابِ شدید کی
طرف مجبور کر کے لے جائیں گے ②٤

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا
کیا تو بول اٹھیں گے کہ اللہ نے کہہ دو کہ اللہ کا شکر ہے
لیکن اس میں اکثر سمجھ نہیں رکھتے ②٥

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے (سب) اللہ ہی کا ہے
بیشک اللہ بے پروا (اور) سزاوار حمد (و ثنا) ہے ②٦

وَلَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ
أَقْلَامٍ وَ الْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ
سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ
إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ②٧

مَا خَلَقَكُمْ وَلَا يَعْثُبُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ
وَاحِدَةٍ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَبِيحٌ بَصِيرٌ ②٨

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي
النَّهَارِ وَ يُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ كُلٌّ
يَجْرِي إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ وَأَنَّ اللَّهَ
بِمَاتِعْمَلُونَ خَبِيرٌ ②٩

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا
يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الْبَاطِلُ ۚ وَأَنَّ
اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ③٠

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ
بِنِعْمَتِ اللَّهِ لِيُرِيَكُمْ مِنْ آيَاتِهِ ۚ إِنَّ فِي
ذَٰلِكَ لَا آيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ③١

وَ إِذَا غَشِيَهِمْ مَوْجٌ كَالظُّلِّ دَعَوْا
اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ فَلَمَّا
نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَ
مَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ
كَفُورٍ ③٢

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ وَ اخْشَوْا

اور اگریوں ہو کہ زمین میں جتنے درخت ہیں (سب کے سب)
قلم ہوں اور سمندر (کا تمام پانی) سیاہی ہو (اور) اس کے بعد
سات سمندر اور (سیاہی ہو جائیں) تو اللہ کی باتیں (یعنی اس کی
صفتیں) ختم نہ ہوں۔ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے ②٧

(اللہ کو) تمہارا پیدا کرنا اور جلا اٹھانا ایک شخص (کے پیدا
کرنے اور جلا اٹھانے) کی طرح ہے بیشک اللہ سننے والا
دیکھنے والا ہے ②٨

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی رات کو دن اور دن کو
رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو
(تمہارے) زیر فرمان کر رکھا ہے۔ ہر ایک ایک وقت
مقرر تک چل رہا ہے اور یہ کہ اللہ تمہارے سب اعمال
سے خبر دار ہے ②٩

یہ اس لئے اللہ کی ذات برحق ہے۔ اور جن کو یہ لوگ اللہ
کے سوا پکارتے ہیں۔ وہ باطل ہیں۔ اور یہ کہ اللہ ہی عالی
مرتبہ (اور) گرامی قدر ہے ③٠

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی کی مہربانی سے کشتیاں دریا
میں چلتی ہیں۔ تاکہ وہ تم کو اپنی کچھ نشانیاں دکھائے۔
بیشک اس میں ہر صبر کرنے والے (اور) شکر کرنے
والے کیلئے نشانیاں ہیں ③١

اور جب ان پر (دریا کی) لہریں سائبانوں کی طرح چھا جاتی
ہیں تو اللہ کو پکارنے (اور) خالص اس کی عبادت کرنے لگتے
ہیں۔ پھر جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو
بعض ہی انصاف پر قائم رہتے ہیں۔ اور ہماری نشانیوں سے
وہی انکار کرتے ہیں جو عہد شکن (اور) ناشکرے ہیں ③٢

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن کا خوف کرو کہ نہ تو

باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے۔ اور نہ بیٹا باپ کے کچھ کام آ سکے۔ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے پس دنیا کی زندگی تم کو دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ فریب دینے والا (شیطان) تمہیں اللہ کے بارے میں کسی طرح کا فریب دے (33)

اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ برساتا ہے اور وہ (حاملہ کے) پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کرے گا۔ اور کوئی تنفس نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں اسے موت آئے گی بیشک اللہ ہی جاننے والا (اور) خبردار ہے (34)

سورہ سجدہ کی ہے اور اس میں تیس آیاتیں اور تین رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
 ا۔ ل۔ م۔ ①
 اس میں کچھ شک نہیں کہ اس کتاب کا نازل کیا جانا تمام جہان کے پروردگار کی طرف سے ہے ②
 کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ پیغمبرؐ نے اس کو از خود بنا لیا ہے (نہیں) بلکہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تاکہ تم ان لوگوں کو ہدایت کرو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تاکہ یہ سیدھے رستے پر چلیں ③
 اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو چیزیں ان دونوں میں ہیں سب کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر قائم ہوا۔ اس کے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ سفارش کرنے والا۔ کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ ④

يَوْمًا لَا يَجْزِي وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ وَ
 لَا مَوْلُودٌ هُوَ جَانِبٌ عَنْ وَالِدِهِ شَيْئًا
 إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ
 الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۖ وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ
 الْغُرُورُ ③

إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۖ وَ
 يُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۖ وَ يَعْلَمُ مَا فِي
 الْأَرْحَامِ ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا
 تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ
 بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ
 خَبِيرٌ ④

سُورَةُ
السَّجْدَةِ
مَكِّيَّةٌ
آيَاتُهَا 30
رُكُوعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْم ①
 تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ
 رَبِّ الْعَالَمِينَ ②
 أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ
 مِنْ رَبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَتْهُمْ
 مِنْ نَذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ
 يَهْتَدُونَ ③

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَ
 الْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ
 ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۖ مَا لَكُمْ مِّنْ
 دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ ۖ أَفَلَا
 تَتَذَكَّرُونَ ④

يُدَبِّرُ الْأُمُورَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ
ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ

أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ⑤

ذَلِكَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ⑥

الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ
وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ⑦

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ مَّاءٍ
مَّهِينٍ ⑧

ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُّوحِهِ وَ
جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَ

الْأَفْئِدَةَ ٭ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ⑨
وَقَالُوا إِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ٭

بَلْ هُمْ بِلِقَائِ رَبِّهِمْ كَفِرُونَ ⑩
قُلْ يَتَوَفَّكُم مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي

وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ⑪
وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُوا

رُءُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ٭ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا
وَسَمِعْنَا فَانْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا

إِنَّا مُوقِنُونَ ⑫
وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدًى وَ

لَكِن حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ⑬

وہی آسمان سے زمین تک (کے) ہر کام کا انتظام کرتا ہے۔

پھر وہ ایک روز جس کی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ہزار

برس ہوگی۔ اس کی طرف صعود (اور رجوع) کرے گا ⑤

یہی تو پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا (اور) غالب (اور)

رحم والا (اللہ) ہے ⑥

جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا (یعنی) اس کو پیدا

کیا اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا ⑦

پھر اس کی نسل کو حقیر پانی کے خلاصے سے

چلایا ⑧

پھر اس کو درست کیا پھر اس میں اپنی (طرف سے) روح

پھونکی اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے (مگر)

تم بہت کم شکر کرتے ہو ⑨

اور کہنے لگے کہ جب ہم زمین میں ملیا میٹ ہو جائیں گے

تو کیا از سر نو پیدا ہوں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے

پروردگار کے سامنے جانے ہی کے قائل نہیں ⑩

کہہ دو کہ موت کافرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری رو میں قبض

کر لیتا ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے ⑪

اور (تم تعجب کرو) جب دیکھو کہ گنہگار اپنے پروردگار کے سامنے

سر جھکائے ہوں گے (اور کہیں گے کہ) اے ہمارے پروردگار

ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا۔ تو ہم کو (دنیا میں) واپس بھیج دے کہ

نیک عمل کریں بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں ⑫

اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت دے دیتے۔ لیکن

میری طرف سے یہ بات قرار پا چکی ہے کہ میں دوزخ کو

جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا ⑬

سو (اب آگ کے) مزے چکھو اس لئے کہ تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا (آج) ہم بھی تمہیں بھلا دیں گے اور جو کام تم کرتے تھے ان کی سزا میں ہمیشہ کے عذاب کے مزے چکھتے رہو ⑭

ہماری آیتوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب ان کو ان سے نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر پڑتے اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور غور نہیں کرتے ⑮

ان کے پہلو بچھونوں سے الگ رہتے ہیں (اور) وہ اپنے پروردگار کو خوف اور امید سے پکارتے اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ⑯

کوئی متنفس نہیں جانتا کہ ان کے لئے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے۔ یہ ان اعمال کا صلہ ہے جو وہ کرتے تھے ⑰

بھلا جو مومن ہو وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو؟ دونوں برابر نہیں ہو سکتے ⑱

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے (رہنے کے) لئے باغ ہیں۔ یہ مہمانی ان کاموں کی جزا ہے جو وہ کرتے تھے ⑲

اور جنہوں نے نافرمانی کی ان کے (رہنے کے) لئے دوزخ ہے جب چاہیں گے کہ اس میں سے نکل جائیں تو اس میں لوٹا دیئے جائیں گے۔ اور ان سے کہا جائے گا کہ جس دوزخ کے عذاب کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اس کے مزے چکھو ⑳

اور ہم ان کو (قیامت کے) بڑے عذاب کے سوا

فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا إِنَّا نَسِينَاكُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ⑭

إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ⑮

تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ⑯

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑰

أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ ⑱

أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑲

وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ كُلَّمَا أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ⑳

وَلَنَذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ

دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢١﴾ عذابِ دنیا کا بھی مزہ چکھائیں گے شاید (ہماری طرف) لوٹ آئیں ﴿٢١﴾

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ الْجَرِمِينَ مُنتَقِبُونَ ﴿٢٢﴾ اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ اس سے منہ پھیر لے ہم گنہگاروں سے ضرور بدلہ لینے والے ہیں ﴿٢٢﴾

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿٢٣﴾ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو تم ان کے ملنے سے شک میں نہ ہونا۔ اور ہم نے اس (کتاب) کو (یا موسیٰ) کو بنی اسرائیل کے لئے (ذریعہ) ہدایت بنایا ﴿٢٣﴾

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ آيَةً يُّهْدُونَ بِأَمْرِنَا لِنَبْلُوًا أَصْبَرُوا ۖ وَكَانُوا بِالْبَيِّنَاتِ يُوقِنُونَ ﴿٢٤﴾ اور ان میں سے ہم نے پیشوا بنائے تھے جو ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے جب وہ صبر کرتے تھے۔ اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے ﴿٢٤﴾

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُم يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٢٥﴾ بلاشبہ تمہارا پروردگار ان میں جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ قیامت کے روز فیصلہ کرے گا ﴿٢٥﴾

أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْقُرُونِ يَيسُّونَ فِي مَسْكِنِهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ﴿٢٦﴾ کیا ان کو اس (امر) سے ہدایت نہ ہوئی کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتوں کو جن کے مقامات سکونت میں یہ چلتے پھرتے ہیں ہلاک کر دیا۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں۔ تو یہ سنتے کیوں نہیں؟ ﴿٢٦﴾

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْبَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زُرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ﴿٢٧﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی رواں کرتے ہیں پھر اس سے کھیتی پیدا کرتے ہیں جس میں سے ان کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور وہ بھی (کھاتے ہیں) تو یہ دیکھتے کیوں نہیں؟ ﴿٢٧﴾

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْفَتْحُ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٨﴾ اور کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو یہ فیصلہ کب ہو گا؟ ﴿٢٨﴾

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا
إِيْبَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ②۹
فَاعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ إِنَّهُمْ
مُنْتَظَرُونَ ③۰

کہہ دو کہ فیصلے کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا کچھ بھی
فائدہ نہ دے گا اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی ②۹
تو ان سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے
ہیں ③۰

سورۃ احزاب مدنی ہے اور اس میں تہتر آیتیں اور نور کو ع ہیں

سُورَةُ
الْأَحْزَابِ
مَدَنِيَّةٌ
آيَاتُهَا 73
رُكُوعَاتُهَا 9

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ
الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ ۚ إِنَّ اللَّهَ
كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ①

وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۚ
إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ②

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ
وَكِيلًا ③

مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِنْ قَلْبَيْنِ فِي
جَوْفِهِ ۚ وَمَا جَعَلَ أَرْوَاجَكُمْ أَلْفًا
تُظْهِرُونَ مِنْهُنَّ أُمَمَتِكُمْ ۚ وَمَا
جَعَلَ أَدْعِيَاءَكُمْ أَبْنَاءَكُمْ ۚ ذَلِكُمْ
قَوْلُكُمْ بِأَفْوَاهِكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَقُولُ
الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ ④

أَدْعُوهُمْ لِأَبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ
عِنْدَ اللَّهِ ۚ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ
فَاخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ ۚ وَ
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُمْ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اے پیغمبر اللہ سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کا
کہا نہ ماننا۔ بیشک اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا
ہے ①

اور جو (کتاب) تم کو تمہارے پروردگار کی طرف سے
وحی کی جاتی ہے اسی کی پیروی کئے جانا بیشک اللہ تمہارے
سب عملوں سے خبردار ہے ②

اور اللہ پر بھروسہ رکھنا۔ اور اللہ ہی کارساز کافی
ہے ③

اللہ نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے۔ اور نہ
تمہاری عورتوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں بنایا
اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا یہ سب
تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔ اور اللہ تو سچی بات فرماتا ہے
اور وہی سیدھا راستہ دکھاتا ہے ④

مومنو! لے پالکوں کو ان کے (اصلی) باپوں کے نام سے
پکارا کرو کہ اللہ کے نزدیک یہی بات درست ہے۔ اگر تم کو
ان کے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے
بھائی اور دوست ہیں اور جو بات تم سے غلطی سے ہو گئی ہو

بِهِ ۙ وَلَٰكِنْ مَّا تَعَصَّدَتْ قُلُوبُكُمْ ۖ

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ⑤

النَّبِيِّ أُولَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ

أَنْفُسِهِمْ وَأَزْوَاجَهُ أُمَّهَاتُهُمْ وَأُولَٰ

الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي

كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَ

الْمُهَاجِرِينَ إِلَّا أَنْ تَفْعَلُوا إِلَىٰ

أَوْلِيَّيَكُم مَّعْرُوفًا ۚ كَانَ ذَٰلِكَ فِي

الْكِتَابِ مَسْطُورًا ⑥

وَإِذَا أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ

وَمِنْكَ وَ مِنْ نُوحٍ وَ إِبْرَاهِيمَ

وَمُوسَىٰ وَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۖ وَ

أَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيثَاقًا غَلِيظًا ⑦

لَيَسْأَلَنَّ الصَّادِقِينَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ

وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ⑧

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ كُرُوا نِعْمَةَ

اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا وَجُنُودًا

لَمْ تَرَوْهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

بَصِيرًا ⑨

إِذْ جَاءَوكُمْ مِنْ فَوْقِكُمْ وَ مِنْ

أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ

وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ

بِاللَّهِ الظُّنُونَا ⑩

اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں لیکن جو قصد دلی سے کرو (اس پر

مواخذہ ہے) اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑤

پیغمبر مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے

ہیں اور پیغمبر کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔ اور رشتہ دار

آپس میں کتاب اللہ کی رو سے مسلمانوں اور مہاجرین

سے ایک دوسرے (کے ترکے) کے زیادہ حق دار ہیں۔

مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے احسان کرنا چاہو۔ یہ حکم

کتاب (یعنی قرآن) میں لکھ دیا گیا ہے ⑥

اور جب ہم نے پیغمبروں سے عہد لیا اور تم سے اور نوحؑ

سے اور ابراہیمؑ سے اور موسیٰؑ سے اور مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ

سے۔ اور عہد بھی ان سے پکا لیا ⑦

تاکہ سچ کہنے والوں سے ان کی سچائی کے بارے میں

دریافت کرے اور اس نے کافروں کیلئے دکھ دینے والا

عذاب تیار کر رکھا ہے ⑧

مومنو اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جو (اس نے) تم پر

(اس وقت) کی جب فوجیں تم پر حملہ کرنے کو آئیں۔ تو

ہم نے ان پر ہوا بھیجی اور ایسے لشکر (نازل کئے) جن کو تم

دیکھ نہیں سکتے تھے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان کو دیکھ رہا

ہے ⑨

جب وہ تمہارے اوپر اور نیچے کی طرف سے تم پر (دشمن چڑھ)

آئے اور جب آنکھیں پھر گئیں اور دل (مارے دہشت

کے) گلوں تک پہنچ گئے اور تم اللہ کی نسبت طرح طرح

کے گمان کرنے لگے ⑩

وہاں مومن آ زمانے گئے اور سخت طور پر ہلائے گئے ⑪

اور جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہنے لگے کہ اللہ اور اس کے رسولؐ نے تو ہم سے محض دھوکے کا وعدہ کیا تھا ⑫

اور جب ان میں سے ایک جماعت کہتی تھی کہ اے اہل مدینہ (یہاں) تمہارے (ٹھہرنے کا) مقام نہیں تو لوٹ چلو اور ایک گروہ ان میں سے پیغمبرؐ سے اجازت مانگنے اور کہنے لگا کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں۔ حالانکہ وہ کھلے نہیں تھے۔ وہ تو صرف بھاگنا چاہتے تھے ⑬

اور اگر فوجیں اطرافِ مدینہ سے ان پر داخل ہوں پھر ان سے خانہ جنگی کے لئے کہا جائے تو (فوراً) کرنے لگیں اور اس کے لئے بہت کم توقف کریں ⑭

حالانکہ پہلے اللہ سے اقرار کر چکے تھے کہ پیٹھ نہیں پھیریں گے اور اللہ سے (جو) اقرار (کیا جاتا ہے اس) کی ضرورت پرش ہوگی ⑮

کہہ دو کہ اگر تم مرنے یا قتل ہو جانے سے بھاگتے ہو تو بھاگنا تم کو فائدہ نہیں دے گا اور اس وقت تم بہت ہی کم فائدہ اٹھاؤ گے ⑯

کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے ساتھ بُرائی کا ارادہ کرے تو کون تم کو اس سے بچا سکتا ہے۔ یا اگر تم پر مہربانی کرنی چاہے (تو کون اس کو ہٹا سکتا ہے) اور یہ لوگ اللہ کے سوا کسی کو نہ اپنا دوست پائیں گے اور نہ مددگار ⑰

اللہ تم میں سے ان لوگوں کو بھی جانتا ہے جو (لوگوں کو) منع

هٰذَا لِكِ ابْتَلَى الْمُؤْمِنُونَ وَذُلُّوا زِلْزَالًا شَدِيدًا ⑪

وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا ⑫

وَإِذْ قَالَتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَاصْجُوعُوا وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ إِنَّ يُرِيدُونَ الْإِفْرَارًا ⑬

وَلَوْ دَخَلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سَأَلُوا الْفِتْنَةَ لَآتَوْهَا وَمَا تَكْبَثُوا بِهَا إِلَّا بَسِيرًا ⑭

وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُولُونَ إِلَّا دُبَارًا وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا ⑮

قُلْ لَّنْ يَنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِن فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذَا لَا تَسْتَعِينُونَ إِلَّا قَلِيلًا ⑯

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِيكُم مِّنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۖ وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ⑰

قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمَعْوِقِينَ مِّنْكُمْ وَ

الْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا
وَلَا يَأْتُونَ الْبَاسَ إِلَّا قَلِيلًا ⑱
أَشْحَةً عَلَيْكُمْ ۖ فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ
رَأَيْتَهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ
كَالَّذِي يُغْشَى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَإِذَا
ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُمْ بِالنِّسَةِ
حَدَادٍ أَشْحَةً عَلَى الْخَيْرِ ۖ أُولَٰئِكَ لَمْ
يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ ۖ وَكَانَ
ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ⑲

يَحْسَبُونَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا ۖ
وَ إِنِّيَأْتِ الْأَحْزَابُ يَوْدُودًا ۖ لَوْ
أَنَّهُمْ بَادُوا فِي الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ
عَنْ أَنْبَاءِكُمْ ۖ وَلَوْ كَانُوا فِيكُمْ مَا
قُتِلُوا إِلَّا قَلِيلًا ⑳

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ
حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ
الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ㉑

وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ
قَالُوا هَٰذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ
وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ۚ وَمَا زَادَهُمْ
إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ㉒

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا
عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ ۖ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضَىٰ
نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَنْتَظِرُ ۖ وَمَا

کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے
پاس چلے آؤ۔ اور لڑائی میں نہیں آتے مگر کم ⑱
(یہ اس لئے کہ) تمہارے بارے میں بخل کرتے ہیں۔ پھر
جب ڈر (کا وقت) آئے تو تم ان کو دیکھو کہ تمہاری طرف دیکھ رہے
ہیں (اور) ان کی آنکھیں (اسی طرح) پھر رہی ہیں جیسے کسی کو
موت سے غشی آ رہی ہو۔ پھر جب خوف جاتا رہے تو تیز زبانوں
کے ساتھ تمہارے بارے میں زبان درازی کریں اور مال میں بخل
کریں۔ یہ لوگ (حقیقت میں) ایمان لائے ہی نہ تھے تو اللہ
نے ان کے اعمال برباد کر دیئے اور یہ اللہ کو آسان تھا ⑲

(خوف کے سبب) خیال کرتے ہیں کہ فوجیں نہیں
گئیں اور اگر لشکر آ جائیں تو تمنا کریں کہ (کاش)
گنواروں میں جا رہے ہیں (اور) تمہاری خبر پوچھا
کریں۔ اور اگر تمہارے درمیان ہوں تو لڑائی نہ
کریں مگر کم ⑳

تم کو اللہ کے پیغمبر کی پیروی کرنی بہتر ہے (یعنی) اس شخص
کو جسے اللہ (سے ملنے) اور روز قیامت (کے آنے) کی
امید ہو اور وہ اللہ کا ذکر کثرت سے کرتا ہو ㉑

اور جب مومنوں نے (کافروں کے) لشکر کو دیکھا تو
کہنے لگے یہ وہی ہے جس کا اللہ اور اس کے پیغمبر نے ہم
سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے پیغمبر نے سچ کہا تھا اور
اس سے ان کا ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہو گئی ㉒

مومنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار انہوں نے اللہ
سے کیا تھا اس کو سچ کر دکھایا تو ان میں بعض ایسے ہیں جو اپنی
نذر سے فارغ ہو گئے اور بعض ایسے ہیں کہ انتظار کر رہے ہیں

بَدَلُوا تَبْدِيلًا ۚ (23)

لِيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ
وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِن شَاءَ
أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ
غَفُورًا رَحِيمًا (24)

وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ
يَنَالُوا خَيْرًا ۚ وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ
الْقِتَالَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا (25)

وَأَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ مِنْ
أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ صَيَاصِيهِمْ وَ
قَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ ۚ فَرِيقًا
تَقْتُلُونَ وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا (26)

وَأَوْشَكُمُ أَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ
وَأَمْوَالَهُمْ وَأَرْضًا لَّهُمْ تَطُوهَا ۚ
وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا (27)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِن
كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَ
زِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَ
أَسْرَحُكُنَّ سَرَاحًا جَبِيلًا (28)

وَإِن كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
وَالْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ
لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا (29)
يُنِسَاءَ النَّبِيِّ مَنِ يَا تُرِيدُ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ

اور انہوں نے (اپنے قول کو) ذرا بھی نہیں بدلا (23)

تاکہ اللہ سچوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو
چاہے تو عذاب دے یا (چاہے) تو ان پر مہربانی کرے۔
بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے (24)

اور جو کافر تھے ان کو اللہ نے پھیر دیا وہ اپنے غصے میں
(بھرے ہوئے تھے) کچھ بھلائی حاصل نہ کر سکے اور اللہ
مومنوں کو لڑائی کے بارے میں کافی ہوا اور اللہ طاقتور
(اور) زبردست ہے (25)

اور اہل کتاب میں سے جنہوں نے ان کی مدد کی تھی ان کو
ان کے قلعوں سے اتار دیا اور ان کے دلوں میں دہشت
ڈال دی۔ تو کتنوں کو تم قتل کر دیتے تھے اور کتنوں کو قید کر
لیتے تھے (26)

اور ان کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے مال اور اس
زمین کا جس میں تم نے پاؤں بھی نہیں رکھا تھا تم کو وارث
بنادیا اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے (27)

اے پیغمبر! اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم دنیا کی
زندگی اور اس کی زینت و آرائش کی خواستگار ہو تو
آؤ میں تمہیں کچھ مال دوں اور اچھی طرح سے
رخصت کر دوں (28)

اور اگر تم اللہ اور اس کے پیغمبر اور عاقبت کے گھر (یعنی
بہشت) کی طلبگار ہو تو تم میں جو نیکو کاری کرنے والی ہیں
ان کے لئے اللہ نے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے (29)

اے پیغمبر! کی بیویوں میں سے جو کوئی صریح ناشائستہ حرکت

مُبَيِّنَةً يُضَعِّفُ لَهَا الْعَذَابُ ضَعْفَيْنِ ۖ
وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ③٠
وَمَنْ يَقْنُتْ مِنْكُمْ لِلَّهِ وَ
رَسُولِهِ وَتَعَمَلْ صَالِحًا نُورَتِهَا
أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۖ وَاعْتَدْنَا لَهَا
رِزْقًا كَرِيمًا ③١

لِنِسَاءِ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِنَ
النِّسَاءِ إِنْ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ
بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ
مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَعْرُوفًا ③٢

وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ
تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ وَأَقِمْنَ
الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ
اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ
لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ
الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ③٣

وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلَىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ
آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ
كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ③٤

إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ
وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَنَاتِ
وَالْقَنَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ
وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ
وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ

کرے گی۔ اس کو دونی سزا دی جائے گی۔ اور یہ
(بات) اللہ کو آسان ہے ③٠

اور جو تم میں سے اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبردار
رہے گی اور عمل نیک کرے گی۔ اس کو ہم دونا ثواب
دیں گے اور اس کے لئے ہم نے عزت کی روزی تیار
کر رکھی ہے ③١

اے پیغمبر کی بیویوں تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم
پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو (کسی اجنبی شخص سے) نرم نرم
باتیں نہ کرو تاکہ وہ شخص جس کے دل میں کسی طرح
کا مرض ہے کوئی اُمید (نہ) پیدا کر لے۔ اور (ان سے)
دستور کے مطابق بات کیا کرو ③٢

اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح (پہلے)
جاہلیت (کے دنوں) میں اظہار تجمل کرتی تھیں اس طرح
زینت نہ دکھاؤ اور نماز پڑھتی رہو۔ اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ
اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو۔ اے (پیغمبر کے)
اہل بیت اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی (کا میل کچیل) دور
کردے اور تمہیں بالکل پاک صاف کر دے ③٣

اور تمہارے گھروں میں جو اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں
اور حکمت (کی باتیں سنائی جاتی ہیں) ان کو یاد رکھو۔
بیشک اللہ باریک بین اور باخبر ہے ③٤

(جو لوگ اللہ کے آگے سرطاعت خم کرنے والے ہیں یعنی)
مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں
اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور راست باز مرد اور راست باز
عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور
فروتنی کرنے والے مرد اور فروتنی کرنے والی عورتیں اور

وَالصَّابِرِينَ وَالصَّالِحِينَ وَالحَافِظِينَ
فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظِينَ وَالدَّكَرِينَ
اللَّهُ كَثِيرًا وَالدُّكُرُ لَا أَعَدَّ اللَّهُ
لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ③٥

خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور
روزے رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں اور اپنی
شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی
عورتیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت
سے یاد کرنے والی عورتیں کچھ شک نہیں کہ ان کے لئے اللہ
نے بخشش اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے ③٥

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا
قَضَى اللَّهُ وَرَأْسُوهُ أَمْرًا أَنْ
يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ
وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَأْسُوهُ فَقَدْ
صَلَّ صَلًّا مُبِينًا ③٦

اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب
اللہ اور اس کا رسول کوئی امر مقرر کریں تو وہ اس کام میں
اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے
رسول کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہ ہو گیا ③٦

وَ إِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ
عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ
عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي
فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَ
تَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ
تَخْشَاهُ ١ فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِنْهَا
وَطَرًا زَوْجَهَا لَوْ كَانَ لَا يَكُونُ
عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي
أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا
مِنْهُنَّ وَطَرًا ٢ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ
مَفْعُولًا ③٧

اور جب تم اس شخص سے جس پر اللہ نے احسان کیا اور تم نے
بھی احسان کیا (یہ) کہتے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے
دے اور اللہ سے ڈر اور تم اپنے دل میں وہ بات پوشیدہ کرتے
تھے جس کو اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور تم لوگوں سے ڈرتے تھے
حالانکہ اللہ ہی اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرو۔ پھر
جب زید نے اس سے (کوئی) حاجت (متعلق) نہ رکھی
(یعنی اس کو طلاق دے دی) تو ہم نے تم سے اس کا نکاح کر
دیا تاکہ مومنوں کے لئے ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں
(کے ساتھ نکاح کرنے کے بارے میں) جب وہ ان سے
(اپنی) حاجت (متعلق) نہ رکھیں (یعنی طلاق دے دیں)
کچھ تنگی نہ رہے۔ اور اللہ کا حکم واقع ہو کر رہنے والا تھا ③٧

پیغمبر پر اس کام میں کچھ تنگی نہیں جو اللہ نے ان کے لئے

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ

مقرر کر دیا۔ اور جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان میں بھی اللہ کا یہی دستور رہا ہے۔ اور اللہ کا حکم ٹھیر چکا تھا (38)

اور جو اللہ کے پیغام (جوں کے توں) پہنچاتے اور اس سے ڈرتے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے۔ اور اللہ ہی حساب کرنے والا کافی ہے (39)

محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ اللہ کے پیغمبرؐ اور نبیوں (کی نبوت) کی مہر (یعنی اس کو ختم کر دینے والے ہیں) اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے (40)

اے اہل ایمان اللہ کا بہت ذکر کیا کرو (41)

اور صبح اور شام اس کی پاکی بیان کرتے رہو (42) وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تاکہ تم کو اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے۔ اور اللہ مومنوں پر مہربان ہے (43)

جس روز وہ ان سے ملیں گے ان کا تحفہ (اللہ کی طرف سے) سلام ہوگا اور اس نے ان کے لئے بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے (44)

اے پیغمبرؐ ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے (45)

اور اللہ کی طرف بلانے والا اور چراغ روشن (46)

فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرًا (38)

الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسَالَتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَ لَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ۚ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا (39)

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبًا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيِّنَ ۚ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا (40)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اذْكُرُوْا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا (41)

وَسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا (42) هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَ مَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۚ وَ كَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا (43)

تَجِيْئَتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚ وَ اَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا (44)

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ شٰهِيْدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا (45)

وَ دَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِيْرًا (46)

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا ④7

وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ وَدَعِ أَذْلَهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ④8

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَبْسُوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُونَهَا فَمِيعَتُهُنَّ وَسَرَحُهُنَّ سَرَاحًا جَبِيلًا ④9

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ الَّتِي أَتَيْتَ أَجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ خَلَّتِكَ الَّتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَأَةً مُّؤْمِنَةً إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ

اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لئے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے ④7

اور کافروں اور منافقوں کا کہانہ ماننا اور نہ ان کے تکلیف دینے پر نظر کرنا اور اللہ پر بھروسہ رکھنا اور اللہ ہی کا رستہ کافی ہے ④8

مومنو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کر کے ان کو ہاتھ لگانے (یعنی ان کے پاس جانے) سے پہلے طلاق دے دو تو تم کو کچھ اختیار نہیں کہ ان سے عدت پوری کراؤ۔ ان کو کچھ فائدہ (یعنی خرچ) دے کر اچھی طرح سے رخصت کر دو ④9

اے پیغمبر! ہم نے تمہارے لئے تمہاری بیویاں جن کو تم نے ان کے مہر دے دیئے ہیں حلال کر دی ہیں اور تمہاری لونڈیاں جو اللہ نے تم کو (کفار سے بطور مال غنیمت) دلوائی ہیں اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تمہارے ماموؤں کی بیٹیاں اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں جو تمہارے ساتھ وطن چھوڑ کر آئی ہیں (سب حلال ہیں) اور کوئی مومن عورت اگر اپنے تئیں پیغمبر کو بخش دے (یعنی مہر لینے کے بغیر نکاح میں آنا چاہے) بشرطیکہ پیغمبر بھی اس سے نکاح کرنا چاہیں (وہ بھی حلال ہے لیکن یہ اجازت) (اے محمدؐ) خاص تم ہی کو ہے سب مسلمانوں کو نہیں ہم نے ان کی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں جو (مہر واجب الادا) مقرر کر دیا ہے ہم کو معلوم ہے (یہ) اس لئے

عَلَيْكَ حَرْجٌ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ⑤٠

(کیا گیا ہے) کہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہ رہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑤٠

تُرْجَى مَنْ تَشَاءُ مِنْهُمْ وَتُؤَيَّ إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ ۖ وَمَنْ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۖ ذَٰلِكَ أَذْنَىٰ أَنْ تَقْرَءَ عَيْنُهُمْ وَلَا يَحْزَنَ ۚ وَيَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْنَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا ⑤١

(اور تم کو یہ بھی اختیار ہے کہ) جس بیوی کو چاہو علیحدہ رکھو اور جسے چاہو اپنے پاس رکھو۔ اور جس کو تم نے علیحدہ کر دیا ہوا اگر اس کو پھر اپنے پاس طلب کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ (اجازت) اس لئے ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غمناک نہ ہوں اور جو کچھ تم ان کو دوا سے لے کر سب خوش رہیں۔ اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ اسے جانتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا (اور) بردبار ہے ⑤١

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ رَاقِبًا ⑤٢

(اے پیغمبر!) ان کے سوا اور عورتیں تم کو جائز نہیں اور نہ یہ کہ ان بیویوں کو چھوڑ کر اور بیویوں کو لو خواہ ان کا حسن تم کو (کیسا ہی) اچھا لگے مگر وہ جو تمہارے ہاتھ کا مال ہے (یعنی لونڈیوں کے بارے میں تم کو اختیار ہے) اور اللہ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے ⑤٢

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَىٰ طَعَامٍ غَيْرِ نَظَرٍ ۚ إِنَّهُ ۖ وَلَكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذَى النَّبِيَّ فَيَسْتَجِی مِنْكُمْ ۚ وَاللَّهُ لَا يَسْتَجِی مِنَ الْحَقِّ ۖ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ

مومنو! پیغمبر کے گھروں میں نہ جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لئے اجازت دی جائے اور اس کے پکنے کا انتظار بھی نہ کرنا پڑے لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو چل دو اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھ رہو۔ یہ بات پیغمبر کو ایذا دیتی تھی۔ اور وہ تم سے شرم کرتے تھے (اور کہتے نہیں تھے) لیکن اللہ سچی بات کے کہنے سے شرم نہیں کرتا۔ اور جب (پیغمبر کی بیویوں سے) کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر مانگو۔ یہ تمہارے اور ان کے دونوں کے دلوں کے لئے بہت

پاکیزگی کی بات ہے اور تم کو یہ شایاں نہیں کہ اللہ کے پیغمبر کو تکلیف دو اور نہ یہ کہ ان کی بیویوں سے کبھی ان کے بعد نکاح کرو بیشک یہ اللہ کے نزدیک بڑا (گناہ کا کام) ہے (53)

حَبَابٌ ۚ ذَٰلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَ قُلُوبِهِنَّ ۚ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ ۚ وَلَا أَنْ تُنْكِحُوا زُجَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا ۚ إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا (53)

اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اس کو مخفی رکھو تو (یاد رکھو کہ) اللہ ہر چیز سے باخبر ہے (54)

إِنْ تُبْدُوا شَيْئًا أَوْ تُخْفُوهُ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا (54)

عورتوں پر اپنے باپوں سے (پردہ نہ کرنے میں) کچھ گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں سے اور نہ اپنے بھائیوں سے اور نہ اپنے بھتیجیوں سے اور نہ اپنے بھانجیوں سے نہ اپنی (قسم کی) عورتوں سے اور نہ لونڈیوں سے اور (اے عورتو) اللہ سے ڈرتی رہو بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے (55)

لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي آبَائِهِنَّ وَلَا أَبْنَائِهِنَّ وَلَا إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَخَوَاتِهِنَّ وَلَا نِسَائِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِينَ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا (55)

اللہ اور اس کے فرشتے پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں۔ مومنو! تم بھی پیغمبر پر درود اور سلام بھیجا کرو (56)

إِنَّ اللَّهَ وَ مَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا (56)

جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبر کو رنج پہنچاتے ہیں ان پر اللہ دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے اور ان کے لئے اس نے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے (57)

إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِينًا (57)

اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے کام (کی تہمت) سے جو انہوں نے نہ کیا ہو ایذا دیں تو انہوں نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا (58)

وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدْ احْتَلَوْا بُهْتَانًا وَ إِثْمًا مُّبِينًا (58)

اے پیغمبر! اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ وَ

سے کہہ دو کہ (جب باہر نکلا کریں تو) اپنے (مونہوں) پر چادر لٹکا (کر گھونگٹ نکال) لیا کریں۔ یہ امر ان کے لئے موجب شناخت (وامتیاز) ہوگا تو کوئی ان کو ایذا نہ دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (59)

اگر منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے اور جو مدینے (کے شہر) میں بُری بُری خبریں اڑایا کرتے ہیں (اپنے کردار سے) باز نہ آئیں گے تو ہم تم کو ان کے پیچھے لگا دیں گے پھر وہاں تمہارے پڑوس میں نہ رہ سکیں گے مگر تھوڑے دن (60)

(وہ بھی) پھٹکارے ہوئے۔ جہاں پائے گئے پکڑے گئے۔ اور جان سے مار ڈالے گئے (61)

جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان کے بارے میں بھی اللہ کی یہی عادت رہی ہے اور تم اللہ کی عادت میں تغیر و تبدل نہ پاؤ گے (62)

لوگ تم سے قیامت کی نسبت دریافت کرتے ہیں (کہ کب آئے گی) کہہ دو کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور تمہیں کیا معلوم ہے شاید قیامت قریب آگئی ہو (63)

بیشک اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے (جہنم کی) آگ تیار کر رکھی ہے (64)

اس میں ابدال آباد رہیں گے نہ کسی کو دوست پائیں گے اور نہ مددگار (65)

جس دن ان کے منہ آگ میں الٹائے جائیں گے، کہیں گے اے کاش ہم اللہ کی فرمانبرداری کرتے اور رسول

بْنَتِكَ وَنِسَاءَ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَائِبِهِنَّ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا (59)

لَٰئِن لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنَافِقُونَ وَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ وَ الْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا (60)

مَلْعُونِينَ ۖ أَيَّ نَاقِثِفُوا أَخَذُوا وَقَتْلُوا تَقْتِيلًا (61)

سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا (62)

يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۚ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا (63)

إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكُفْرَيْنَ وَ أَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا (64)

خُلْدًا ۖ فِيهَا أَبَدًا ۚ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا (65)

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَلَيْتَنَّا أَطَعْنَا اللَّهَ وَ

أَطَعْنَا الرَّسُولَ ۖ ۞۞۞

وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا
وَكِبَرَاءَنَا فَأَصَلُّوْنَا السَّبِيلَ ۖ ۞۞۞

رَبَّنَا إِنَّهُمْ ضَعَفَيْنَ مِنَ الْعَذَابِ
وَالْعَنُومِ لَعَنَّا كَبِيرًا ۖ ۞۞۞

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا
كَالَّذِينَ أَذَوْا مُوسَىٰ فَبَرَّاهُ اللَّهُ
مِمَّا قَالُوا ۖ وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ
وَجِيهًا ۖ ۞۞۞

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۖ ۞۞۞

يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
ذُنُوبَكُمْ ۖ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
فَقَدْ قَارَىٰ فَوْزًا عَظِيمًا ۖ ۞۞۞

إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ
فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ
مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ ۖ إِنَّهُ
كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ۖ ۞۞۞

لِيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ
وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبَ
اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۖ
وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۖ ۞۞۞

(اللہ کا) حکم مانتے ۞۞۞

اور کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے
سرداروں اور بڑے لوگوں کا کہا مانا تو انہوں نے ہم کو
رستے سے گمراہ کر دیا ۞۞۞

اے ہمارے پروردگار ان کو دگنا عذاب دے اور ان پر
بڑی لعنت کر ۞۞۞

مومنو! تم ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے موسیٰ کو
(عیب لگا کر) رنج پہنچایا تو اللہ نے ان کو بے عیب ثابت
کیا اور وہ اللہ کے نزدیک آبرو والے تھے ۞۞۞

مومنو! اللہ سے ڈرا کرو اور بات سیدھی کہا
کرو ۞۞۞

وہ تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے گناہ بخش
دے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری
کرے گا تو بیشک بڑی مراد مائے گا ۞۞۞

ہم نے (بار) امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر
پیش کیا تو انہوں نے اُس کو اٹھانے سے انکار کیا اور اس
سے ڈر گئے۔ اور انسان نے اس کو اٹھالیا۔ بیشک وہ ظالم
اور جاہل تھا ۞۞۞

تا کہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک
مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور اللہ مومن
مردوں اور مومن عورتوں پر مہربانی کرے۔ اور اللہ تو بخشنے
والا مہربان ہے ۞۞۞

سورہ سبا کی ہے اور اس میں چون آیتیں اور چھ رکوع ہیں

سُورَةُ سَبَا مَكِّيَّةٌ ٥٤ آيَاتُهَا ٥٤ زُكُوعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي
الْآخِرَةِ ۖ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ①

يَعْلَمُ مَا يَدْبُرُ فِي الْأَرْضِ وَمَا
يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ
وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۖ وَهُوَ الرَّحِيمُ
الْغَفُورُ ②

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَأْتِينَا
السَّاعَةُ ۖ قُلْ بَلَىٰ وَرَأَيْتُ
لَتَأْتِيََنَّكُمْ ۚ عَلِيمُ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ
عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَ
لَا فِي الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرُ مِنْ ذَلِكَ
وَلَا أَكْبَرُ ۚ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ③

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَ
رِزْقٌ كَرِيمٌ ④

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي الْاِيتِنَا مُعْجِزِينَ
أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رَّجْزٍ
أَلِيمٌ ⑤

وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي
أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۖ هُوَ الْحَقُّ ۖ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے (جو سب چیزوں کا
مالک ہے یعنی) وہ کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ
زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور آخرت میں بھی اسی کی
تعریف ہے اور وہ حکمت والا (اور) خبردار ہے ①

جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس میں سے نکلتا
ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس پر چڑھتا ہے
سب اسکو معلوم ہے۔ اور وہ مہربان (اور) بخشنے والا
ہے ②

اور کافر کہتے ہیں کہ (قیامت کی) گھڑی ہم پر نہیں آئے
گی۔ کہہ دو کیوں نہیں (آئے گی) میرے پروردگار کی قسم
وہ تم پر ضرور آ کر رہے گی (وہ پروردگار) غیب کا جاننے
والا (ہے) ذرہ بھر چیز بھی اس سے پوشیدہ نہیں (نہ)
آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور کوئی چیز اس سے چھوٹی یا
بڑی نہیں مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے ③

اس لئے کہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے
ان کو بدلہ دے۔ یہی ہیں جن کے لئے بخشش اور عزت
کی روزی ہے ④

اور جنہوں نے ہماری آیتوں میں کوشش کی کہ ہمیں ہرا
دیں ان کے لئے سخت درد دینے والے عذاب کی سزا
ہے ⑤

اور جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو
(قرآن) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا

و يَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ الْعَزِيزِ
الْحَبِيدِ ⑥

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ نَدُوكُمْ
عَلَى رَجُلٍ يَنْبَغِيكُمْ إِذَا مَرْقَتْكُمْ
كُلُّ مَرْقٍ إِنَّكُمْ لَفِي خَلْقٍ
جَدِيدٍ ⑦

أَفْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَمْ بِهِ جِنَّةٌ
بَلِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
فِي الْعَذَابِ وَالضَّلَالِ الْبَعِيدِ ⑧
أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَى مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ
وَمَا خَلْفَهُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
إِنْ نَشَاءُ نَخِثُفْ بِهِمُ الْاَرْضَ أَوْ
نُسْقِطُ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِنَ السَّمَاءِ
إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ
مُنِيبٍ ⑨

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ مِنَّا فَضْلًا
يُجِبَالُ آوِي مَعَهُ وَالطَّيْرُ
وَأَلَّنَا لَهُ الْحَدِيدَ ⑩
أَنْ أَعْمَلَ سِبْغَتٍ وَقَدَّرَ فِي السَّرْدِ
وَأَعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ
بَصِيرٌ ⑪

وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوها شَهْرٌ وَ
رَوَاحُها شَهْرٌ ۚ وَأَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ
الْقِطْرِ ۖ وَمِنَ الْجِنَّ مَنْ يَعْمَلُ

ہے وہ حق ہے اور (اللہ) غالب (اور) سزاوار تعریف کا
رستہ بتاتا ہے ⑥

اور کافر کہتے ہیں کہ بھلا ہم تمہیں ایسا آدمی بتائیں جو
تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم (مرکر) بالکل پارہ پارہ ہو
جاؤ گے تو نئے سرے سے پیدا ہو گے ⑦

یا تو اس نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے۔ یا اسے جنون
ہے۔ بات یہ ہے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ
آفت اور پرلے درجے کی گمراہی میں (بتلا) ہیں ⑧

کیا انہوں نے اس کو نہیں دیکھا جو ان کے آگے اور پیچھے
ہے (یعنی) آسمان اور زمین۔ اگر ہم چاہیں تو ان کو زمین
میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیں۔ اس
میں ہر بندے کے لئے جو رجوع کرنے والا ہے ایک
نشانی ہے ⑨

اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے برتری بخشی تھی۔ اے
پہاڑ و ان کے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو (ان کا مسخر کر
دیا) اور ان کے لئے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا ⑩

کہ کشادہ زر ہیں بناؤ اور کڑیوں کو اندازہ سے جوڑو اور
نیک عمل کرو جو عمل تم کرتے ہو میں ان کو دیکھنے والا
ہوں ⑪

اور ہوا کو (ہم نے) سلیمان کا تابع کر دیا تھا اس کی صبح کی منزل
ایک مہینے کی راہ ہوتی اور شام کی منزل بھی مہینے کی ہوتی اور ان
کے لئے ہم نے تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا اور جنوں میں سے

بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ وَ مَنْ
يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نَذِقْهُ مِنْ
عَذَابِ السَّعِيرِ ⑫

يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ
مَحَارِبٍ وَتَمَثِيلٍ وَجِفَانٍ
كَالْجَوَابِ وَقُدُوسٍ رَاسِيَةٍ ۖ
إِعْمَلُوا آلَ دَاوُدَ شُكْرًا ۖ وَقَلِيلٌ
مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ ⑬

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ
عَلَىٰ مَوْتِهِمْ إِلَّا دَاوَّةُ الْأَرْضِ
تَأْكُلُ مِنْسَاتِهِ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتْ
الْجِنَّ أَنَّ لَهُمْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ
مَا لَيْسُوا فِي الْعَذَابِ الْمُبِينِ ⑭

لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكِهُمْ آيَةٌ ۚ
جَنَّتَيْنِ عَنْ يَمِينٍ وَشِمَالٍ ۚ كُلُوا
مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ ۖ
بَلَدَةٌ طَيِّبَةٌ ۚ وَرَبُّ غَفُورٌ ⑮

فَاَعْرِضُوا فَأَنزَلْنَاهُمْ عَلَىٰ سَبِيلِ
الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ
ذَوَاتِیْ أُكُلٍ خَمْطٍ وَآَثَلٍ وَشَرِّ
مِّنْ سِدْرِ قَلِيلٍ ⑯

ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ بِمَا كَفَرُوا ۖ وَ هَلْ
نُجْزِي إِلَّا الْكَفُورَ ⑰
وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَىٰ الَّتِي

ایسے تھے جو ان کے پروردگار کے حکم سے ان کے آگے کام
کرتے تھے اور جو کوئی ان میں سے ہمارے حکم سے پھرے گا
اس کو ہم (جہنم کی) آگ کا مزہ چکھائیں گے ⑫

وہ جو چاہتے یہ ان کے لئے بناتے (یعنی) قلعے اور مجسے
اور (بڑے بڑے) لگن جیسے تالاب اور دیگیں جو ایک ہی
جگہ رکھی رہیں اے داؤدؑ کی اولاد (میرا) شکر کرو اور
میرے بندوں میں شکر گزار تھوڑے ہیں ⑬

پھر جب ہم نے ان کے لئے موت کا حکم صادر کیا تو کسی
چیز سے ان کا مرنا معلوم نہ ہوا مگر گھن کے کیڑے سے جو
ان کے عصا کو کھاتا رہا جب عصا گر پڑا تب جنوں کو معلوم
ہوا (اور کہنے لگے) کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو ذلت
کی تکلیف میں نہ رہتے ⑭

(اہل) سبا کے لئے ان کے مقام بود و باش میں ایک نشانی تھی
(یعنی) دو باغ (ایک) داہنی طرف اور (ایک) بائیں طرف
اپنے پروردگار کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔ (یہاں تمہارے
رہنے کو یہ) پاکیزہ شہر ہے اور (وہاں بخشنے کو) اللہ غفار ⑮

تو انہوں نے (شکر گزاری سے) منہ پھیر لیا پس ہم نے
ان پر زور کا سیلاب چھوڑ دیا اور انہیں ان کے باغوں کے
بدلے دو ایسے باغ دیئے جن کے میوے بد مزہ تھے اور

جن میں کچھ تو جھاؤ تھا اور تھوڑی سی بیریاں ⑯
یہ ہم نے ان کی ناشکری کی ان کو سزا دی۔ اور ہم سزا
ناشکرے ہی کو دیا کرتے ہیں ⑰

اور ہم ان کے اور (شام میں) ان کی بستیوں کے درمیان جن

بَرَكْنَا فِيهَا قُرًى ظَاهِرَةً ۚ وَ
قَدَرْنَا فِيهَا السَّيْرَ ۚ سِيرُوا فِيهَا
لَيَالِي وَأَيَّامًا آمِنِينَ ﴿١٨﴾

فَقَالُوا رَبَّنَا بَعْدَ بَيْنِ أَسْفَارِنَا
وَظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنَاهُمْ
أَحَادِيثَ وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَرِّقٍ ۚ
إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ
شَكُورٍ ﴿١٩﴾

وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ
ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقًا مِّنَ
الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٠﴾

وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِم مِّن سُلْطٰنٍ
إِلَّا لِنَعْلَمَ مَن يُّؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ
مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ ۚ وَرَبُّكَ
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ﴿٢١﴾

قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِّنْ
دُونِ اللَّهِ ۚ لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ
ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ
وَمَا لَهُمْ فِيهَا مِنْ شَرِكٍ ۚ وَمَا لَهُ
مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيرٍ ﴿٢٢﴾

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِندَهُ إِلَّا
لِمَن أَذِنَ لَهُ ۚ حَتَّىٰ إِذَا فُزِّعَ
عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ
رَبُّكُم ۚ قَالُوا الْحَقُّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ

میں ہم نے برکت دی تھی (ایک دوسرے کے متصل) دیہات
بنائے تھے جو سامنے نظر آتے تھے اور ان میں آمدورفت کا اندازہ
مقرر کر دیا تھا کہ رات دن بے خوف و خطر چلتے رہو ﴿١٨﴾

تو انہوں نے دعا کی کہ اے پروردگار ہماری مسافرتوں
میں بُعد (اور طول پیدا) کر دے اور (اس سے) انہوں
نے اپنے حق میں ظلم کیا تو ہم نے (انہیں نابود کر کے)
ان کے افسانے بنا دیئے اور انہیں بالکل منتشر کر دیا اس
میں ہر صابر و شاکر کے لئے نشانیاں ہیں ﴿١٩﴾

اور شیطان نے ان کے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا
کہ مومنوں کی ایک جماعت کے سوا وہ اس کے پیچھے چل
پڑے ﴿٢٠﴾

اور اس کا ان پر کچھ زور نہ تھا مگر (ہمارا) مقصود یہ تھا کہ جو
لوگ آخرت میں شک رکھتے ہیں ان سے ان لوگوں کو جو
اس پر ایمان رکھتے ہیں متمیز (نمایاں) کر دیں اور تمہارا
پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے ﴿٢١﴾

کہہ دو کہ جن کو تم اللہ کے سوا (معبود) خیال کرتے ہو ان
کو بلاؤ۔ وہ آسمانوں اور زمین میں ذرہ بھر چیز کے بھی
مالک نہیں ہیں اور نہ ان میں ان کی شرکت ہے اور نہ ان
میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے ﴿٢٢﴾

اور اللہ کے ہاں (کسی کے لئے) سفارش فائدہ نہ دے گی مگر اس
کے لئے جس کے بارے میں وہ اجازت بخشے۔ یہاں تک کہ
جب ان کے دلوں سے اضطراب دور کر دیا جائے گا تو کہیں گے
کہ تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا ہے۔ (فرشتے) کہیں گے کہ

الْكَبِيرُ ②③

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ ۚ قُلِ اللَّهُ ۚ إِنَّا أَوْ
إِيَّاكُمْ لَعَلَىٰ هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ
مُّبِينٍ ②④

حق (فرمایا ہے) اور وہ عالی رتبہ (اور) گرامی قدر ہے ②③
پوچھو کہ تم کو آسمان اور زمین سے کون رزق دیتا ہے؟ کہو
کہ اللہ اور ہم یا تم (یا تو) سیدھے رستے پر ہیں یا صریح
گمراہی میں ②④

قُلْ لَا تَسْأَلُونَنَا عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلَا
نُسْأَلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ ②⑤

کہہ دو کہ نہ ہمارے گناہوں کی تم سے پرسش ہوگی اور نہ
تمہارے اعمال کی ہم سے پرسش ہوگی ②⑤

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ
بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ۚ وَهُوَ الْفَتَّاحُ
الْعَلِيمُ ②⑥

کہہ دو کہ ہمارا پروردگار ہم کو جمع کرے گا پھر ہمارے
درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے گا اور وہ خوب
فیصلہ کرنے والا (اور) صاحب علم ہے ②⑥

قُلْ أَرَأُونِي الَّذِينَ أَلْحَقْتُم بِهِ
شُرَكَاءَ كَلَّا ۚ بَلْ هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ②⑦

کہو کہ مجھے وہ لوگ تو دکھاؤ جن کو تم نے (اللہ کا) شریک بنا
کر اس کے ساتھ ملا رکھا ہے۔ کوئی نہیں بلکہ وہی (اکیلا)
اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے ②⑦

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ
بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ②⑧

اور (اے محمدؐ) ہم نے تم کو تمام لوگوں کے لئے خوشخبری
سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ
نہیں جانتے ②⑧

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِن
كُنْتُمْ صَادِقِينَ ②⑨

اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو یہ (قیامت کا) وعدہ کب
وقوع میں آئے گا؟ ②⑨

قُلْ لَّكُمْ مَّيْعَادُ يَوْمٍ لَا تَسْتَأْخِرُونَ
عَنهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ③⑩

کہہ دو کہ تم سے ایک دن کا وعدہ ہے جس سے نہ ایک
گھڑی پیچھے رہو گے نہ آگے بڑھو گے ③⑩

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنُؤْمِنَ بِهَٰذَا
الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ۚ وَلَوْ
تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ عِندَ

اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم نہ تو اس قرآن کو مانیں
گے اور نہ ان (کتابوں) کو جو ان سے پہلے کی ہیں۔ اور
کاش (ان) ظالموں کو تم اس وقت دیکھو جب یہ اپنے

رَأٰیهِمْ ۖ یَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰی بَعْضٍ
الْقَوْلَ ۚ یَقُولُ الَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا
لِلَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَا اَنْتُمْ لَکُنَّا
مُؤْمِنِیْنَ ۝۳۱

پروردگار کے سامنے کھڑے ہوں گے اور ایک دوسرے
سے رد و کد کر رہے ہوں گے۔ جو لوگ کمزور سمجھے جاتے
تھے وہ بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم
ضرور مومن ہو جاتے ۝۳۱

قَالَ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِیْنَ
اسْتُضْعِفُوْا اَنَحْنُ صَدَدُكُمْ عَنِ
الْهُدٰی بَعْدَ اِذْ جَاَءَكُمْ بَلْ کُنْتُمْ
مُجْرِمِیْنَ ۝۳۲

بڑے لوگ کمزوروں سے کہیں گے کہ بھلا ہم نے تم کو
ہدایت سے جب وہ تمہارے پاس آچکی تھی روکا تھا
(نہیں) بلکہ تم ہی گنہگار تھے ۝۳۲

وَقَالَ الَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِیْنَ
اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الْاِیْلِ وَالنَّهَارِ
اِذْ تَاْمُرُوْنَآ اَنْ نَّکْفَرَ بِاللّٰهِ وَ
نَجْعَلَ لَهٗ اَنْدَادًا ۖ وَ اَسْرُوْا
النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوْا الْعَذَابَ ۖ وَ
جَعَلْنَا الْاَغْلَلَ فِیْ اَعْنَاقِ الَّذِیْنَ
کَفَرُوْا ۖ هَلْ یُجْزَوْنَ اِلَّا مَا
کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝۳۳

اور کمزور لوگ بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ (نہیں)
بلکہ (تمہاری) رات دن کی چالوں نے (ہمیں روک
رکھا تھا) جب تم ہم سے کہتے تھے کہ ہم اللہ سے کفر کریں
اور اس کا شریک بنائیں۔ اور جب وہ عذاب کو دیکھیں
گے تو دل پشیمان ہوں گے۔ اور ہم کافروں کی گردنوں
میں طوق ڈال دیں گے۔ بس جو عمل وہ کرتے تھے انہی کا
ان کو بدلہ ملے گا ۝۳۳

وَمَا اَرْسَلْنَا فِیْ قَرْیَةٍ مِّنْ نَّذِیْرٍ
اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَا ۚ اِنَّا بِہَا
اُرْسِلْتُمْ بِہِ کَافِرُوْنَ ۝۳۴

اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا مگر وہاں
کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ جو چیز تم دے کر بھیجے گئے ہو
ہم اس کے قائل نہیں ۝۳۴

وَقَالُوْا اَنَحْنُ اَکْثَرُ اَمْوَالًا وَّ
اَوْلَادًا ۚ وَ مَا نَحْنُ بِعَدٰیْبِیْنَ ۝۳۵
قُلْ اِنَّ رَءِیَّ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ
یَّشَآءُ وَ یَقْدِرُ ۚ وَ لٰکِنَّ اَکْثَرَ
النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝۳۶

اور (یہ بھی) کہنے لگے کہ ہم بہت سامان اور اولاد رکھتے
ہیں اور ہم کو عذاب نہیں ہوگا ۝۳۵
کہہ دو کہ میرا رب جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ
کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا
ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۝۳۶

اور تمہارا مال اور اولاد ایسی چیز نہیں کہ تم کو ہمارا مقرب بنا دیں ہاں (ہمارا مقرب وہ ہے) جو ایمان لایا اور عمل نیک کرتا رہا ایسے ہی لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب دگنا بدلہ ملے گا اور وہ خاطر جمع سے بالا خانوں میں بیٹھے ہوں گے (37)

جو لوگ ہماری آیتوں میں کوشش کرتے ہیں کہ ہمیں ہر ادیں وہ عذاب میں حاضر کئے جائیں گے (38)

کہہ دو کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے اور تم جو چیز خرچ کرو گے وہ اس کا (تمہیں) عوض دے گا۔ وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے (39) اور جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا پھر فرشتوں سے فرمائے گا کیا یہ لوگ تم کو پوجا کرتے تھے (40)

وہ کہیں گے تو پاک ہے تو ہی ہمارا دوست ہے نہ یہ۔ بلکہ یہ جنات کو پوجا کرتے تھے۔ اور اکثر ان ہی کو مانتے تھے (41)

تو آج تم میں سے کوئی کسی کو نفع اور نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا۔ اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ دوزخ کے عذاب کا جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے مزہ چکھو (42)

اور جب ان کو ہماری روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں یہ ایک (ایسا) شخص ہے جو چاہتا ہے کہ جن

وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفَىٰ إِلَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضَّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ (37)

وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ (38)

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۖ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ (39) وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ أَهَؤُلَاءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ (40)

قَالُوا سُبْحٰنَكَ أَنْتَ وَلِيِّنَا مِنْ دُونِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْجِنَّ ۚ أَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُؤْمِنُونَ (41) فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُم لِبَعْضٍ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا ۚ وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ (42)

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ

أَنْ يَصِدَّكُمْ عَمَّا كَانُوا يَعْبُدُونَ
آبَاءَكُمْ وَقَالُوا مَا هَذَا إِلَّا آفَكٌ
مُّفْتَرٍ ۖ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا
لِلْحَقِّ لَبًّا جَاءَهُمْ ۚ إِنَّ هَذَا إِلَّا
سِحْرٌ مُّبِينٌ ④٣

وَمَا آتَيْنَهُمْ مِنْ كُتُبٍ
يَذَرُسُونَهَا وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ
قَبْلَكَ مِنْ نَذِيرٍ ④٤

وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ وَمَا
بَلَغُوا مِعْشَارَ مَا آتَيْنَهُمْ فَكَذَّبُوا
رُسُلِي ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ④٥

قُلْ إِنَّمَا آعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ أَنْ
تَقُومُوا لِلَّهِ مِثْلِي وَفَرَادَى ثُمَّ
تَتَفَكَّرُونَ ۚ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِنْ جِنَّةٍ ۚ
إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ
عَذَابٍ شَدِيدٍ ④٦

قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۚ
إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۚ وَهُوَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ④٧

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِفُ بِالْحَقِّ
عَلَامُ الْغُيُوبِ ④٨

قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِيُ الْبَاطِلُ
وَمَا يُعِيدُ ④٩

چیزوں کی تمہارے باپ دادا پرستش کیا کرتے تھے ان
سے تم کو روک دے اور (یہ بھی) کہتے ہیں کہ یہ
(قرآن) محض جھوٹ ہے جو (اپنی طرف سے) بنالیا گیا
ہے۔ اور کافروں کے پاس جب حق آیا تو اس کے
بارے میں کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے ④٣

اور ہم نے نہ تو ان (مشرکوں) کو کتابیں دیں جن کو یہ
پڑھتے ہیں اور نہ تم سے پہلے ان کی طرف کوئی ڈرانے والا
بھیجا (مگر انہوں نے تکذیب کی) ④٤

اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے تکذیب کی تھی
اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا تھا یہ اس کے دسویں حصے کو بھی
نہیں پہنچے تو انہوں نے میرے پیغمبروں کو جھٹلایا سو میرا
عذاب کیسا ہوا؟ ④٥

کہہ دو کہ میں تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں
کہ تم اللہ کے لئے دو دو اور اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ پھر
غور کرو۔ تمہارے رفیق کو مطلق سودا نہیں وہ تو تم کو عذاب
سخت (کے آنے) سے پہلے صرف ڈرانے والے
ہیں ④٦

کہہ دو کہ میں نے تم سے کچھ صلہ مانگا ہو تو وہ تمہارا۔ میرا
صلہ اللہ ہی کے ذمے ہے۔ اور وہ ہر چیز سے خبردار
ہے ④٧

کہہ دو کہ میرا پروردگار اوپر سے حق اتارتا ہے (اور وہ)
غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے ④٨

کہہ دو کہ حق آچکا اور (معبود) باطل نہ تو پہلی بار پیدا کر
سکتا ہے اور نہ دوبارہ پیدا کرے گا ④٩

کہہ دو کہ اگر میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی کا ضرر مجھی کو ہے اور اگر ہدایت پر ہوں تو یہ اس کی طفیل ہے جو میرا پروردگار میری طرف

وجی بھیجتا ہے۔ بیشک وہ سننے والا (اور) نزدیک ہے (50)

اور کاش تم دیکھو جب یہ گھبرا جائیں گے تو (عذاب سے) بچ نہیں سکیں گے اور نزدیک ہی سے پکڑ لئے جائیں گے (51)

اور کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لے آئے اور (اب) اتنی دور سے ان کا ہاتھ ایمان کے لینے کو کیوں کر پہنچ سکتا ہے؟ (52)

اور پہلے تو اس سے انکار کرتے رہے اور بن دیکھے دور ہی سے (ظن کے) تیر چلاتے رہے (53)

اور ان میں اور ان کی خواہش کی چیزوں میں پردہ حائل کر دیا گیا جیسا کہ پہلے ان کے ہم جنسوں سے کیا گیا وہ بھی الجھن میں ڈالنے والے شک میں پڑے ہوئے تھے (54)

سورہ فاطر کی ہے اور اس میں پینتالیس آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار ہے) جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (اور) فرشتوں کو قاصد بنانے والا ہے جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہیں وہ (اپنی) مخلوقات میں جو چاہتا ہے بڑھاتا ہے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے (1)

اللہ جو اپنی رحمت (کا دروازہ) کھول دے تو کوئی اس کو بند کرنے والا نہیں۔ اور جو بند کر دے تو اس کے بعد کوئی

کھولنے والا نہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے (2)

قُلْ إِنْ ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَى نَفْسِي وَإِنْ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحَىٰ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ (50)

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فِرْعَوْنُ فَلَا فُوتَ وَأُخِذُوا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ (51)

وَقَالُوا آمَنَّا بِهِ وَعَآءَىٰ لَهُمُ التَّنَافُثُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ (52)

وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ وَيَقْذِفُونَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ (53)

وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مَُّرِيبٍ (54)

سُورَةُ فَاطِرٍ مَكِّيَّةٌ ٥٤ آيَاتُهَا ٥٤ رُكُوعَاتُهَا ٥

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَكَةِ رُسُلًا أُولَىٰ أَجْنَحَةٍ مِّثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعٍ ۚ يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (1)

مَا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكُ ۚ فَلَا يُرْسِلُ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (2)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ۖ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرِ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ فَآلِي تَوَفُّكُونَ ③
وَ إِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ إِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ④

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ ⑤
إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا ۚ إِنَّمَا يَدْعُوا حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ⑥
الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۚ وَ أَجْرٌ كَبِيرٌ ⑦

أَفَسَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ فَرَآهُ حَسَنًا ۚ فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسْرَتٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ⑧
وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فُسُقْنَهُ إِلَى بَلَدٍ مَيِّتٍ

لوگو اللہ کے جو تم پر احسانات ہیں ان کو یاد کرو۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق (اور رازق) ہے جو تم کو آسمان اور زمین میں سے رزق دے؟ اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس تم کہاں بہکے پھرتے ہو ③

اور (اے پیغمبر) اگر یہ لوگ تم کو جھٹلائیں تو تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے گئے ہیں اور (سب) کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے ④

لوگو اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو تم کو دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ (شیطان) فریب دینے والا تمہیں فریب دے ⑤

شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو۔ وہ اپنے (پیروؤں کے) گروہ کو بلاتا ہے تا کہ وہ دوزخ والوں میں ہوں ⑥

جنہوں نے کفر کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے۔ اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے ⑦

بھلا جس شخص کو اس کے اعمال بد آراستہ کر کے دکھائے جائیں اور وہ ان کو عمدہ سمجھنے لگے تو (کیا وہ نیکو کار آدمی جیسا ہو سکتا ہے) بیشک اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ تو ان لوگوں پر افسوس کر کے تمہارا دم نہ نکل جائے۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس سے واقف ہے ⑧

اور اللہ ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا ہے اور وہ بادل کو ابھارتی ہیں پھر ہم اس کو ایک بے جان شہر کی طرف چلاتے ہیں

فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ
كَذَلِكَ النُّشُورُ ⑨

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ
جَمِيعًا ۚ إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ
وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ ۚ وَالَّذِينَ
يَنْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ
شَدِيدٌ ۚ وَمَكْرُ أُولَئِكَ هُوَ يَبُورُ ⑩
وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ
نُطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا ۚ وَمَا
تَحْمِلُ مِنْ أَنْثَى وَلَا تَضَعُ إِلَّا
بِعِلْمِهِ ۚ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُعَمَّرٍ وَلَا
يُنْقَضُ مِنْ عُمرَةٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ
إِنْ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ⑪

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ ۚ هَذَا عَذْبٌ
فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ وَهَذَا مِلْحٌ
أُجَابٌ ۚ وَمِنْ كُلِّ تَاكُلُونَ لَحْمًا
طَرِيًّا ۚ وَتَسْتَخْرِجُونَ حُلِيَّةً
تَلْبَسُونَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ
مَوَاحِرَ لِيَتَّبِعُوا مِنْ فَضْلِهِ ۚ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ⑫

يُولِجُ اللَّيْلُ فِي النَّهَارِ وَ يُولِجُ
النَّهَارُ فِي اللَّيْلِ ۚ وَسَخَّرَ الشَّمْسُ
وَالْقَمَرَ ۚ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ
مُسَمًّى ۚ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ

پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کر دیتے
ہیں۔ اسی طرح مردوں کو جی اٹھنا ہوگا ⑨

جو شخص عزت کا طلبگار ہے تو عزت تو سب اللہ ہی کی ہے۔
اسی کی طرف پاکیزہ کلمات چڑھتے ہیں۔ اور نیک عمل ان کو
بلند کرتے ہیں۔ اور جو لوگ بُرے بُرے مکر کرتے ہیں۔ ان
کے لئے سخت عذاب ہے۔ اور ان کا مکرنا بُود ہو جائے
گا ⑩

اور اللہ ہی نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تم کو
جوڑا جوڑا بنا دیا۔ اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی
ہے مگر اس کے علم سے۔ اور نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر زیادہ
دی جاتی ہے اور نہ اس کی عمر کم کی جاتی ہے مگر (سب کچھ)
کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔ بیشک یہ اللہ کو آسان
ہے ⑪

اور دونوں دریا (مل کر) یکساں نہیں ہو جاتے یہ تو میٹھا
ہے پیاس بجھانے والا جس کا پانی خوشگوار ہے اور یہ کھاری
ہے کڑوا۔ اور سب سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور
نکالتے ہو جسے پہنتے ہو۔ اور تم دریا میں کشتیوں کو دیکھتے ہو
کہ (پانی) کو پھاڑتی چلی آتی ہیں تاکہ تم اس کے فضل
سے (معاش) تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو ⑫

وہی رات کو دن میں داخل کرتا اور (وہی) دن کو رات
میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا
دیا ہے ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے۔ یہی اللہ
تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے۔ اور جن لوگوں کو

الْمَلِكُ ۖ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرٍ ۚ (13)
 اِنْ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ ۚ وَ لَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ ۚ وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ يَكْفُرُونَ بَشْرِكُمْ ۚ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ ۚ (14)

تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی تو (کسی چیز کے) مالک نہیں (13)
 اگر تم ان کو پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ سنیں اور اگر سن بھی لیں تو تمہاری بات کو قبول نہ کر سکیں۔ اور قیامت کے روز تمہارے شرک سے انکار کر دیں گے اور (اللہ) باخبر کی طرح تم کو کوئی خبر نہیں دے گا (14)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۚ (15)
 اِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ۚ (16)

لوگو! تم (سب) اللہ کے محتاج ہو اور اللہ بے پروا سزاوار حمد (و ثنا) ہے (15)
 اگر چاہے تو تم کو نابود کر دے اور نئی مخلوقات لا آباد کرے (16)

وَمَا ذَلِكْ عَلَى اللَّهِ بَعِزٌ ۚ (17)
 وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى ۚ وَ اِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَىٰ جِلْهَا لَا يَحْمِلُ مِنْهُ شَيْءٌ ۚ وَ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۚ اِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ ۚ وَ اَقَامُوا الصَّلَاةَ ۚ وَ مَنْ تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهِ ۚ وَ اِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ۚ (18)

اور یہ اللہ کو کچھ مشکل نہیں (17)
 اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا اور کوئی بوجھ میں دبا ہوا اپنا بوجھ بٹانے کو کسی کو بلائے تو کوئی اس میں سے کچھ نہ اٹھائے گا اگرچہ قرابت دار ہی ہو۔ (اے پیغمبر!) تم ان ہی لوگوں کو نصیحت کر سکتے ہو جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے اور نماز بالا التزام پڑھتے ہیں۔ اور جو شخص پاک ہوتا ہے اپنے ہی لئے پاک ہوتا ہے اور (سب کو) اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (18)

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۚ (19)
 وَلَا الظُّلُمُتُ وَلَا النُّورُ ۚ (20)
 وَلَا الظُّلُّ وَلَا الْحَرُورُ ۚ (21)

اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں (19)
 اور نہ اندھیرا اور روشنی (20)
 اور نہ سایہ اور دھوپ (21)

وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ۚ اِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَنْ

اور نہ زندے اور مردے برابر ہو سکتے ہیں۔ اللہ جس کو چاہتا ہے سنا دیتا ہے۔ اور تم ان کو جو قبروں میں (مدفون)

يَشَاءُ ۚ وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ

فِي الْقُبُورِ ۚ (22)

إِنْ أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ ۚ (23)

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَ
نَذِيرًا ۚ وَإِنْ مِنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا

فِيهَا نَذِيرٌ ۚ (24)

وَ إِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَاءَتْهُمْ
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَ بِالزُّبُرِ

وَ بِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ۚ (25)

ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۚ (26)

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ
مَاءً ۚ فَآخَرَجْنَا بِهِ شَجَرَاتٍ مُّخْتَلِفًا
أَلْوَانُهَا ۚ وَ مِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ
بَيضٌ وَ حُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا

وَ غَرَابِيبُ سُودٌ ۚ (27)

وَ مِنَ النَّاسِ وَ الدَّوَابِّ وَ الْأَنْعَامِ
مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ ۚ كَذَلِكَ ۚ إِنَّمَا
يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۚ

إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ۚ (28)

إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَ
أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَ أَنْفَقُوا مِمَّا
رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَ عَلَانِيَةً يَرْجُونَ

ہیں سنا نہیں سکتے (22)

تم تو صرف ہدایت کرنے والے ہو (23)

ہم نے تم کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے
والا بنا کر بھیجا ہے اور کوئی امت نہیں مگر اس میں ہدایت

کرنے والا گزر چکا ہے (24)

اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو جو لوگ ان سے پہلے
تھے وہ تکذیب کر چکے ہیں ان کے پاس ان کے پیغمبر
نشانیوں اور صحیفے اور روشن کتابیں لے لے کر آتے

رہے (25)

پھر میں نے کافروں کو پکڑ لیا سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب

کیسا ہوا (26)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے مینہ برسایا تو
ہم نے اس سے طرح طرح کے رنگوں کے میوے پیدا
کئے اور پہاڑوں میں سفید اور سرخ رنگوں کے قطعات

ہیں۔ اور (بعض) کالے سیاہ ہیں (27)

انسانوں اور جانوروں اور چار پائیوں کے بھی کئی طرح
کے رنگ ہیں۔ اللہ سے تو اس کے بندوں میں سے وہی
ڈرتے ہیں جو صاحب علم ہیں۔ بیشک اللہ غالب (اور)

بخشنے والا ہے (28)

جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے اور نماز کی پابندی کرتے ہیں
اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور
ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ اس تجارت (کے فائدے) کے

تَجَارَةً لَّنْ تَبُورًا ۚ (29)

لِيُوقِيَهُمْ أَجُورَهُمْ وَ يَزِيدَهُمْ
مِّنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ (30)

وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ
هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۚ

إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ (31)

ثُمَّ أَوْسَرْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ
اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ
لِّنَفْسِهِ ۚ وَ مِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَ

مِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ
اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ (32)

جَنَّتْ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُحَلَّوْنَ
فِيهَا مِنْ أَصَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَ

لُؤْلُؤًا ۚ وَ لِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ (33)

وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ
عَنَّا الْحَزْنَ ۚ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ

شَكُورٌ (34)

الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمَقَامَةِ مِنْ
فَضْلِهِ ۚ لَا يَسُنَّا فِيهَا نَصَبٌ وَ لَا

يَسُنَّا فِيهَا لُغُوبٌ (35)

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ
لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَ لَا

يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِنْ عَذَابِهَا ۚ كَذَٰلِكَ

اُمیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی (29)

کیونکہ اللہ ان کو پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ

زیادہ بھی دے گا۔ وہ تو بخشنے والا (اور) قدردان ہے (30)

اور یہ کتاب جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی برحق ہے اور ان
(کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں۔

بیشک اللہ اپنے بندوں سے خبردار (اور ان کو) دیکھنے
والا ہے (31)

پھر ہم نے ان لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھیرایا۔ جن کو اپنے

بندوں میں سے برگزیدہ کیا۔ تو کچھ تو ان میں سے اپنے

آپ پر ظلم کرتے ہیں۔ اور کچھ میانہ رو ہیں۔ اور کچھ

اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے نکل جانے والے ہیں

یہی بڑا فضل ہے (32)

(ان لوگوں کے لئے) بہشت جاودانی ہیں جن میں وہ

داخل ہوں گے۔ وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی

پہنائے جائیں گے۔ اور ان کی پوشاک ریشمی ہوگی (33)

وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے غم دور کیا۔

بیشک ہمارا پروردگار بخشنے والا (اور) قدردان ہے (34)

جس نے ہم کو اپنے فضل سے ہمیشہ کے رہنے کے گھر میں

اتارا۔ یہاں نہ تو ہم کو رنج پہنچے گا اور نہ ہمیں تکان ہی

ہوگی (35)

اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے دوزخ کی آگ

ہے نہ انہیں موت آئے گی کہ مر جائیں اور نہ اس کا

عذاب ہی ان سے ہلکا کیا جائے گا۔ ہم ہر ایک ناشکرے

نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ ۝۳۶

وَهُمْ يَصْطَرِحُونَ فِيهَا رَبَّنَا
أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي
كُنَّا نَعْمَلُ ۖ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُم مَّا
يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَ
جَاءَكُمُ النَّذِيرُ ۖ فَذُقُوا مِمَّا
لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ۝۳۷

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمُ غَيْبِ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمُ بِذَاتِ
الصُّدُورِ ۝۳۸

هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلِيفَ فِي
الْأَرْضِ ۖ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ
وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ عِندَ
رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا ۖ وَلَا يَزِيدُ
الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ۝۳۹

قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ
تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ أَرَأُونِي
مَآذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ
شِرْكٌ فِي السَّمَوَاتِ ۚ أَمْ اتَّيْنَهُمُ
كِتَابًا فَهُمْ عَلَى بَيِّنَةٍ مِنْهُ ۚ بَلْ
إِنَّ يَعْدُ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا
إِلَّا غُرُورًا ۝۴۰

إِنَّ اللَّهَ يُسِيطِرُ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضَ ۚ أَنْ تَزُولَا ۚ وَلَئِنْ

کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ۝۳۶

وہ اس میں چلائیں گے کہ اے پروردگار ہم کو نکال
لے (اب) ہم نیک عمل کیا کریں گے۔ نہ جو (پہلے)
کرتے تھے۔ کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہیں دی تھی کہ اس
میں جو سوچنا چاہتا سوچ لیتا اور تمہارے پاس ڈرانے والا
بھی آیا تو اب مزے چکھو ظالموں کا کوئی مددگار
نہیں ۝۳۷

بیشک اللہ ہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کا جاننے
والا ہے۔ وہ تو دل کے بھیدوں تک سے واقف
ہے ۝۳۸

وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں (پہلوں کا) جانشین بنایا
تو جس نے کفر کیا اس کے کفر کا ضرر اسی کو ہے اور کافروں
کے حق میں ان کے کفر سے پروردگار کے ہاں ناخوشی ہی
بڑھتی ہے اور کافروں کو ان کا کفر نقصان ہی زیادہ کرتا
ہے ۝۳۹

بھلا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا جن کو تم اللہ کے سوا
پکارتے ہو مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین سے کون سی چیز
پیدا کی ہے۔ یا (بتاؤ کہ) آسمانوں میں ان کی شرکت
ہے یا ہم نے ان کو کتاب دی ہے تو وہ اس کی سندر رکھتے
ہیں؟ (ان میں سے کوئی بات بھی نہیں) بلکہ ظالم جو ایک
دوسرے کو وعدہ دیتے ہیں محض فریب ہے ۝۴۰

اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے رکھتا ہے کہ ٹل نہ
جائیں۔ اگر وہ ٹل جائیں تو اللہ کے سوا کوئی ایسا نہیں جو

زَالَتَا إِنِّ امْسُكُهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهِ ۖ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ۝۴۱
 وَ اقْسُوا بِاللهِ جَهْدَ أَيْبَانِهِمْ لِيَنْ جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لَّيَكُونُنَّ أَهْدَى مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُورًا ۝۴۲

ان کو تھام سکے۔ بیشک وہ بُردبار (اور) بخشنے والا ہے ۴۱
 اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی ہدایت کرنے والا آئے تو یہ ہر ایک اُمت سے بڑھ کر ہدایت پر ہوں۔ مگر جب ان کے پاس ہدایت کرنے والا آیا تو اس سے ان کی نفرت ہی بڑھی ۴۲

اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَالْمَكْرُ السَّيِّئُ ۖ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ ۚ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا ۝۴۳

(یعنی اُنہوں نے) ملک میں غرور کرنا اور بُری چال چلنا (اختیار کیا) اور بُری چال کا وبال اس کے چلنے والے ہی پر پڑتا ہے۔ یہ اگلے لوگوں کی روش کے سوا اور کسی چیز کے منتظر نہیں سو تم اللہ کی عادت میں ہرگز تبدل نہ پاؤ گے اور اللہ کے طریقے میں کبھی تغیر نہ دیکھو گے ۴۳

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ۝۴۴

کیا اُنہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تا کہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا حالانکہ وہ ان سے قوت میں بہت زیادہ تھے۔ اور اللہ ایسا نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں کوئی چیز اس کو عاجز کر سکے۔ وہ علم والا (اور) قدرت والا ہے ۴۴

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَى ظَهْرهَا مِنْ دَابَّةٍ وَ لَكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَإِذَا جَاءَ أَجْلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ۝۴۵

اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب پکڑنے لگتا تو روئے زمین پر ایک بھی چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ ان کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے۔ سو جب ان کا وقت آجائے گا تو (ان کے اعمال کا بدلہ دے گا) اللہ تو اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے ۴۵

سورہ یس مکی ہے اور اس میں ترسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

سُورَةُ
يَسْ
مَكِّيَّةٌ
آيَاتُهَا 83
رُكُوعَاتُهَا 5

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
يَس ① وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ②
إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ③
عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ④
تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ⑤
لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنْذِرَ آبَاؤُهُمْ
فَهُمْ غَافِلُونَ ⑥
لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى أَكْثَرِهِمْ
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ⑦
إِنَّا جَعَلْنَا فِيْ آعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ
إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُونَ ⑧
وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَ
مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ
لَا يُبْصِرُونَ ⑨
وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ
لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ⑩
إِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَ
خَشِيَ الرَّحْمَنَ الْغَيْبَ ۚ فَبَشِّرْهُ
بِغُفْرَةٍ وَآجْرٍ كَرِيمٍ ⑪
إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَى وَنَكْتُبُ مَا
قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ ۚ وَكُلُّ شَيْءٍ
أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ⑫

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
ی۔ س ① قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے ②
(اے محمدؐ) بیشک تم پیغمبروں میں سے ہو ③
سیدھے رستے پر ④
(یہ اللہ) غالب (اور) مہربان نے نازل کیا ہے ⑤
تاکہ تم ان لوگوں کو جن کے باپ دادا کو متنبہ نہیں کیا گیا تھا
متنبہ کر دو وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ⑥
ان میں سے اکثر پر (اللہ کی) بات پوری ہو چکی ہے سو وہ
ایمان نہیں لائیں گے ⑦
ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال رکھے ہیں اور وہ ٹھوڑیوں
تک (پھنسے ہوئے) ہیں تو ان کے سر الٹل رہے ہیں ⑧
اور ہم نے ان کے آگے بھی دیوار بنادی اور ان کے پیچھے
بھی پھران پر پردہ ڈال دیا تو یہ دیکھ نہیں سکتے ⑨
اور تم ان کو نصیحت کرو یا نہ کرو ان کے لئے برابر ہے وہ
ایمان نہیں لانے کے ⑩
تم تو صرف اس شخص کو نصیحت کر سکتے ہو جو نصیحت کی
پیروی کرے اور اللہ سے غائبانہ ڈرے سو اس کو مغفرت
اور بڑے ثواب کی بشارت سنادو ⑪
بیشک ہم مردوں کو زندہ کریں گے اور جو کچھ وہ آگے بھیج
چکے اور (جو) ان کے نشان پیچھے رہ گئے ہم ان کو قلمبند کر
لیتے ہیں اور ہر چیز کو ہم نے کتاب روشن (یعنی لوح
محفوظ) میں لکھ رکھا ہے ⑫

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ
إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ۝۱۳

إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ
فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا
إِنَّا إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ۝۱۴

قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا
وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ ۚ إِنْ
أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ۝۱۵

قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ
لَمُرْسَلُونَ ۝۱۶

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝۱۷
قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَمْ
تَنْتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَسَّيَنَّكُمْ مِنَّا
عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۱۸

قَالُوا طَيَّرْنَاكُمْ مَعَكُمْ ۚ آيِنُ ذِكْرِكُمْ
بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ۝۱۹

وَ جَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ
رَجُلٌ يَسْعَى قَالَ يَاقَوْمِ اتَّبِعُوا
الْمُرْسَلِينَ ۝۲۰

اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ
مُهْتَدُونَ ۝۲۱

وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي
وَالِإِيهِ تُرْجَعُونَ ۝۲۲

اور ان سے گاؤں والوں کا قصہ بیان کرو جب ان کے
پاس پیغمبر آئے ۝۱۳

(یعنی) جب ہم نے ان کی طرف دو (پیغمبر) بھیجے تو انہوں
نے ان کو جھٹلایا پھر ہم نے تیسرے سے تقویت دی۔ تو انہوں
نے کہا کہ ہم تمہاری طرف پیغمبر ہو کر آئے ہیں ۝۱۴

وہ بولے کہ تم (اور کچھ) نہیں مگر ہماری طرح کے آدمی
ہو اور اللہ نے کوئی چیز بھی نازل نہیں کی تم محض جھوٹ
بولتے ہو ۝۱۵

انہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم تمہاری
طرف (پیغام دے کر) بھیجے گئے ہیں ۝۱۶

اور ہمارے ذمے تو صاف صاف پہنچا دینا ہے اور بس ۝۱۷
وہ بولے کہ ہم تم کو نامبارک دیکھتے ہیں۔ اگر تم باز نہ آؤ
گے تو ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے اور تم کو ہم سے دکھ دینے
والا عذاب پہنچے گا ۝۱۸

انہوں نے کہا کہ تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے کیا اس
لئے کہ تم کو نصیحت کی گئی بلکہ تم ایسے لوگ ہو جو حد سے
تجاوز کر گئے ہو ۝۱۹

اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا
کہنے لگا کہ اے میری قوم پیغمبروں کے پیچھے چلو ۝۲۰

ایسوں کے جو تم سے صلہ نہیں مانگتے اور وہ سیدھے رستے
پر ہیں ۝۲۱

اور مجھے کیا ہے کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے
مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے ۝۲۲

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِذَا نُزِّلَ إِلَيْنَا شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُونَ ②③

إِنِّي إِذْ أَلْفَيْتُ ضَلِيلَ مُبِينٍ ②④

إِنِّي آمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمِعُونِ ②⑤

قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ② قَالَ يَلِيَّتَ قَوْمِي يَعْلمُونَ ②⑥

بِمَا عَفَرْتُ رَأْيِي وَجَعَلْنِي مِنَ الْكَاذِبِينَ ②⑦

وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُودٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَ مَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ②⑧

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خِدُونَ ②⑨

يَحْسِرَةُ عَلَى الْعِبَادِ ③ مَا يَأْتِيهِمْ مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ③①

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ③②

وَ إِنْ كُلُّ لَمَّا حَجِيعٌ ③ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ③③

وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيِّتَةُ ④ أَحْيَيْنَاهَا وَ أَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا ④ فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ③④

کیا میں ان کو چھوڑ کر اوروں کو معبود بناؤں؟ اگر اللہ میرے حق میں نقصان کرنا چاہے تو ان کی سفارش مجھے کچھ بھی فائدہ نہ دے سکے۔ اور نہ وہ مجھے چھڑا ہی سکیں ②③

تب تو میں صریح گمراہی میں مبتلا ہو گیا ②④

میں تمہارے پروردگار پر ایمان لایا ہوں سو میری بات سن رکھو ②⑤

حکم ہوا کہ بہشت میں داخل ہو جا۔ بولا کاش! میری قوم کو خبر ہو ②⑥

کہ اللہ نے مجھے بخش دیا اور عزت والوں میں سے کیا ②⑦

اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر کوئی لشکر نہیں اتارا اور نہ ہم اتارنے والے تھے ہی ②⑧

وہ تو صرف ایک چنگھاڑ تھی (آتشیں) سو وہ (اس سے) ناگہاں بجھ کر رہ گئے ②⑨

بندوں پر افسوس ہے کہ ان کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا مگر اس سے تمسخر کرتے ہیں ③①

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سے لوگوں کو ہلاک کر دیا تھا اب وہ ان کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے ③②

اور سب کے سب ہمارے روبرو حاضر کئے جائیں گے ③③

اور ایک نشانی ان کے لئے زمین مردہ ہے کہ ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس میں سے اناج اُگایا پھر یہ اس میں سے کھاتے ہیں ③④

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّنْ نَّجِيلٍ ۖ وَأَعْنَابٍ ۖ وَفَجْرَتًا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ۚ (34)

اور اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کئے اور اس میں چشمے جاری کر دیئے (34)

لِيَاْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ ۚ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ (35)

تاکہ یہ ان کے پھل کھائیں اور ان کے ہاتھوں نے تو ان کو نہیں بنایا۔ تو پھر کیا یہ شکر نہیں کرتے؟ (35)

سُبْحَنَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُثْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ (36)

وہ اللہ پاک ہے جس نے زمین کی نباتات کے اور خود ان کے اور جن چیزوں کی ان کو خبر نہیں سب کے جوڑے بنائے (36)

وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ ۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ ۖ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ (37)

اور ایک نشانی ان کے لئے رات ہے کہ اس میں سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اس وقت ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے (37)

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ (38)

اور سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے یہ (اللہ) غالب (اور) دانا کا (مقرر کیا ہوا) اندازہ ہے (38)

وَالْقَمَرَ قَدَرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ (39)

اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ (گھٹتے گھٹتے) کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے (39)

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ (40)

نہ تو سورج ہی سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آ سکتی ہے۔ اور سب اپنے اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں (40)

وَآيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمُ فِي الْفُلِكِ الْمَشْحُونِ (41)

اور ایک نشانی ان کے لئے یہ ہے کہ ہم نے ان کی اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا (41)

وَخَلَقْنَا لَهُم مِّنْ مِّثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ (42)

اور ان کے لئے ویسی ہی اور چیزیں پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں (42)

وَإِنْ نَّشَأْنُ عَرِثَهُمْ فَلَاَصْرِیْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَدُونَ (43)

اور اگر ہم چاہیں تو ان کو غرق کر دیں۔ پھر نہ تو ان کا کوئی فریاد رس ہو اور نہ ان کو رہائی ملے (43)

مگر یہ ہماری رحمت اور ایک مدت تک کے فائدے ہیں (44)
اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو تمہارے آگے اور جو تمہارے
پیچھے ہے اس سے ڈرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے (45)

اور ان کے پاس ان کے پروردگار کی طرف سے کوئی
نشانی نہیں آئی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں (46)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو رزق اللہ نے تم کو دیا
ہے اس میں سے خرچ کرو۔ تو کافر مومنوں سے کہتے ہیں
کہ بھلا ہم ان لوگوں کو کھانا کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو
خود کھلا دیتا۔ تم تو صریح غلطی پر ہو (47)

اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو یہ وعدہ کب (پورا) ہو
گا؟ (48)

یہ تو ایک چنگھاڑ کے منتظر ہیں جو ان کو اس حال میں کہ
باہم جھگڑ رہے ہوں گے تو آپکڑے گی (49)
پھر نہ تو وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں میں
واپس جاسکیں گے (50)

اور (جس وقت) صور پھونکا جائے گا یہ قبروں سے (نکل
کر) اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے (51)
کہیں گے (اے ہے) ہمیں ہماری خواب گاہوں سے
کس نے (جگا) اٹھایا؟ یہ وہی تو ہے جس کا اللہ نے وعدہ
کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا (52)

صرف ایک زور کی آواز کا ہونا ہوگا کہ سب کے سب
ہمارے روبرو آ حاضر ہوں گے (53)
اس روز کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور تم کو بدلہ

إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ (44)
وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ
وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (45)
وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ
إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ (46)

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا سَرَرَكُمْ
اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ
آمَنُوا أَنْطَعِمُ مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ
أَطَعْتُمْ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ
مُبِينٍ (47)

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِنْ
كُنْتُمْ صَادِقِينَ (48)

مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً
تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّصُونَ (49)
فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ
أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ (50)

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ
الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ (51)
قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا
هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ
الرُّسُلُونَ (52)

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا
هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ (53)
فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا

تُجَزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٤﴾
إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ
فَكِهُونَ ﴿٥٥﴾

هُمْ وَ أَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ عَلَى
الْأَرَآءِ بِمَا كَانُوا يَكُونُونَ ﴿٥٦﴾
لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَّا
يَدَّعُونَ ﴿٥٧﴾

سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَاحِيمٍ ﴿٥٨﴾
وَأَمَّا تَزُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٩﴾
أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ لِبَنِي آدَمَ أَن
لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ
عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٠﴾

وَأَنِ اعْبُدُونِي ۚ هَذَا صِرَاطٌ
مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾

وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا ۖ
أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾

هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾
إِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٦٤﴾

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا
أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا
كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾

وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ
فَأَسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُبْصِرُونَ ﴿٦٦﴾

ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے ﴿٥٤﴾

اہل جنت اس روز عیش و نشاط کے مشغلے میں ہوں
گے ﴿٥٥﴾

وہ بھی اور ان کی بیویاں بھی سایوں میں تختوں پر تکیے
لگائے بیٹھے ہوں گے ﴿٥٦﴾

وہاں ان کے لئے میوے اور جو چاہیں گے (موجود
ہوگا) ﴿٥٧﴾

پروردگار مہربان کی طرف سے سلام (کہا جائے گا) ﴿٥٨﴾

اور گنہگارو تم آج الگ ہو جاؤ ﴿٥٩﴾

اے آدم کی اولاد ہم نے تم سے کہہ نہیں دیا تھا کہ شیطان کو
نہ پوجنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿٦٠﴾

اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا یہی سیدھا رستہ
ہے ﴿٦١﴾

اور اس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو گمراہ کر دیا تھا تو
کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟ ﴿٦٢﴾

یہی جہنم ہے جس کی تمہیں خبر دی جاتی تھی ﴿٦٣﴾
(سو) جو تم کفر کرتے رہے ہو اس کے بدلے آج اس
میں داخل ہو جاؤ ﴿٦٤﴾

آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو کچھ یہ
کرتے رہے تھے ان کے ہاتھ ہم سے بیان کر دیں گے
اور ان کے پاؤں (اس کی) گواہی دیں گے ﴿٦٥﴾

اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں کو مٹا کر (اندھا کر)
دیں پھر یہ رستے کو دوڑیں تو کہاں دیکھ سکیں گے ﴿٦٦﴾

اور اگر ہم چاہیں تو ان کی جگہ پر ان کی صورتیں بدل دیں پھر وہاں سے نہ آگے جاسکیں اور نہ (پیچھے) لوٹ سکیں (67)

اور جس کو ہم بڑی عمر دیتے ہیں تو اسے خلقت میں اوندھا کر دیتے ہیں تو کیا یہ سمجھتے نہیں؟ (68)

اور ہم نے ان (پیغمبرؑ) کو شعر گوئی نہیں سکھائی اور نہ وہ ان کو شایاں ہے یہ تو محض نصیحت اور صاف صاف قرآن (پُر از حکمت) ہے (69)

تا کہ اس شخص کو جو زندہ ہو ہدایت کا رستہ دکھائے اور کافروں پر بات پوری ہو جائے (70)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جو چیزیں ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنائیں ان میں سے ہم نے ان کے لئے چار پائے پیدا کر دیئے اور یہ ان کے مالک ہیں (71)

اور ان کو ان کے قابو میں کر دیا تو کوئی تو ان میں سے ان کی سواری ہے اور کسی کو یہ کھاتے ہیں (72)

اور ان میں ان کے لئے (اور) فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا یہ شکر نہیں کرتے؟ (73)

اور انہوں نے اللہ کے سوا (اور) معبود بنا لیے ہیں کہ شاید (ان سے) ان کو مدد پہنچے (74)

(مگر) وہ ان کی مدد کی (ہرگز) طاقت نہیں رکھتے۔ اور وہ ان کی فوج ہو کر حاضر کئے جائیں گے (75)

تو ان کی باتیں تمہیں غمناک نہ کریں۔ یہ جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں ہمیں (سب) معلوم ہیں (76)

کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو نطفے سے پیدا کیا پھر وہ تڑاق پڑاق جھگڑنے لگا (77)

اور ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی

وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا

اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ (67)

وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۖ

أَفَلَا يَعْقِلُونَ (68)

وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ ۖ

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ (69)

لِيُنذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ

عَلَى الْكَافِرِينَ (70)

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ

أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ (71)

وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَ

مِنْهَا يَأْكُلُونَ (72)

وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۖ

أَفَلَا يَشْكُرُونَ (73)

وَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً

لَعَلَّهُمْ يُنصَرُونَ (74)

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ ۖ وَهُمْ لَهُمْ

جُندٌ مُّحْضَرُونَ (75)

فَلَا يَحْزَنُكَ قَوْلُهُمْ ۖ إِنَّا نَعْلَمُ مَا

يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ (76)

أَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ

نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ (77)

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَ نَسِيَ خَلْقَهُ ۖ

پیدائش کو بھول گیا۔ کہنے لگا کہ (جب) ہڈیاں بوسیدہ ہو جائیں گی تو ان کو کون زندہ کرے گا؟ (78)

کہہ دو کہ ان کو وہ زندہ کرے گا جس نے ان کو پہلی بار پیدا کیا تھا۔ اور وہ سب قسم کا پیدا کرنا جانتا ہے (79)

(وہی) جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا کی پھر تم اس (کی ٹہنیوں کو رگڑ کر ان) سے آگ نکالتے ہو (80)

بھلا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ (ان کو پھر) ویسے ہی پیدا کر دے۔ کیوں نہیں۔ اور وہ تو بڑا پیدا کرنے والا (اور) علم والا ہے (81)

اس کی شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے (82)

وہ (ذات) پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے (83)

سورۃ صافات مکی ہے اس میں ایک سو بیاسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قسم ہے صف باندھنے والوں کی پرا جما کر (1)

پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر (2)

پھر ذکر (یعنی قرآن) پڑھنے والوں کی (غور کر کر) (3)

کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے (4)

جو آسمانوں اور زمین اور جو چیزیں ان میں ہیں سب کا مالک ہے

قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ (78)

قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ (79)

الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِّنْهُ تُوقِدُونَ (80)

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۚ بَلَىٰ ۚ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ (81)

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ (82)

فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (83)

سُورَةُ الصَّفَّتِ مَكِّيَّةٌ ١٨٢ آيَةً ٥ رُكُوعًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالصَّفَّتِ صَفًّا (1)

فَالزُّجُرَاتِ زَجْرًا (2)

فَالثَّلَاثِ ذِكْرًا (3)

إِنَّ إِلَهُكُمْ لَوَاحِدٌ (4)

رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا

بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ⑤

إِنَّا زَيْنًا السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِزِينَةِ
الْكَوَاكِبِ ⑥

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ⑦
لَّا يَسْعَوْنَ إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَى
وَيُقْدِفُونَ مِّنْ كُلِّ جَانِبٍ ⑧

دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ⑨

إِلَّا مَن خِطَفَ الْخَطْفَةَ فَاتَّبَعَهُ
شِهَابٌ شَاقِبٌ ⑩

فَاسْتَفْتِهِمْ أَهْمُ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مِّنْ
خَلْقِنَا ⑪ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّنْ طِينٍ
لَّازِبٍ ⑪

بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ⑫
وَإِذَا ذُكِّرُوا لَا يَذْكُرُونَ ⑬

وَإِذَا سَأُوا آيَةً يَسْتَسْخَرُونَ ⑭
وَقَالُوا إِن هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ⑮
وَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا
إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ⑯

أَوَابًا وَنَا الْأَوَّلُونَ ⑰
قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دَاخِرُونَ ⑱

فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ
يَنْظُرُونَ ⑲

اور سورج کے طلوع ہونے کے مقامات کا بھی مالک ہے ⑤

بیشک ہم ہی نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزین
کیا ⑥

اور ہر شیطان سرکش سے اس کی حفاظت کی ⑦
کہ اوپر کی مجلس کی طرف کان نہ لگا سکیں اور ہر طرف سے
(ان پر انگارے) پھینکے جاتے ہیں ⑧
(یعنی وہاں سے) نکال دینے کو اور ان کے لئے عذاب
دامنی ہے ⑨

ہاں جو کوئی (فرشتوں کی کسی بات کو) چوری سے جھپٹ
لینا چاہتا ہے تو جلتا ہوا انگارہ اس کے پیچھے لگتا ہے ⑩
تو ان سے پوچھو کہ ان کا بنانا مشکل ہے یا جتنی خلقت ہم نے
بنائی ہے ان کا؟ انہیں ہم نے چپکتے گارے سے بنایا ہے ⑪

ہاں تم تو تعجب کرتے ہو اور یہ تمسخر کرتے ہیں ⑫
اور جب ان کو نصیحت کی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں
کرتے ⑬

اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو ٹھٹھے کرتے ہیں ⑭
اور کہتے ہیں کہ یہ تو صریح جادو ہے ⑮
بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا پھر
اٹھائے جائیں گے؟ ⑯

اور کیا ہمارے باپ دادا بھی (جو) پہلے (ہو گزرے ہیں)؟ ⑰
کہہ دو کہ ہاں۔ اور تم ذلیل ہو گے ⑱

وہ تو ایک زور کی آواز ہوگی اور یہ اس وقت دیکھنے لگیں
گے ⑲

وَقَالُوا يَوْمَئِذٍ هَذَا يَوْمُ الدِّينِ ②٠
هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ
تُكَذِّبُونَ ②١

أَحْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ
وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ②٢
مِنْ دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَى
صِرَاطِ الْجَحِيمِ ②٣

وَقِفُّهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ ②٤
مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ ②٥
بَلْ هُمْ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ②٦
وَ أَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ
يَتَسَاءَلُونَ ②٧

قَالُوا إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ
الْيَمِينِ ②٨

قَالُوا بَلْ لَمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ②٩
وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ
بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طَغَيْنَ ③٠

فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ۖ إِنَّا
لَذَآئِقُونَ ③١

فَأَعْوَيْنُكُمْ إِنَّا كُنَّا غُورِينَ ③٢
فَأَنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ
مُشْتَرِكُونَ ③٣

إِنَّا كَذَلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ③٤
إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَهَ

اور کہیں گے ہائے شامت یہی جزا کا دن ہے ②٠
(کہا جائے گا کہ ہاں) فیصلے کا دن جس کو تم جھوٹ سمجھتے
تھے یہی ہے ②١

جو لوگ ظلم کرتے تھے ان کو اور ان کے ہم جنسوں کو اور جن
کو وہ پوجا کرتے تھے (سب کو) جمع کر لو ②٢
(یعنی جن کو) اللہ کے سوا (پوجا کرتے تھے) پھر ان کو جہنم
کے رستے پر چلا دو ②٣

اور ان کو ٹھیرائے رکھو کہ ان سے (کچھ) پوچھنا ہے ②٤
تم کو کیا ہوا کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے ②٥
بلکہ آج تو وہ فرمانبردار ہیں ②٦

اور ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے سوال (و جواب)
کریں گے ②٧
کہیں گے کیا تم ہی ہمارے پاس دائیں (اور بائیں)
سے آتے تھے ②٨

وہ کہیں گے بلکہ تم ہی ایمان لانے والے نہ تھے ②٩
اور ہمارا تم پر کچھ زور نہ تھا بلکہ تم سرکش لوگ
تھے ③٠

سو ہمارے بارے میں ہمارے پروردگار کی بات پوری ہو
گئی اب ہم (سزا کے) مزے چکھیں گے ③١

اور ہم نے تم کو بھی گمراہ کیا (اور) ہم خود بھی گمراہ تھے ③٢
پس وہ اس روز عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہوں
گے ③٣

ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں ③٤
ان کا یہ حال تھا کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا

إِلَّا اللَّهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۚ (35)

وَيَقُولُونَ إِنَّا لَنَأْتِيَنَّكَ الْهَيْئَةَ
لشاعر مجنون (36)

بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَقَ
المرسلين (37)

إِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْآلِيمِ ۚ (38)
وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ
تَعْمَلُونَ (39)

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ (40)
أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ (41)
فَوَآكِهَةٌ وَهُمْ مُكْرَمُونَ (42)
فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ (43)

عَلَى سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ (44)

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ (45)
بَيضَاءَ لَّدَّةٍ لِلشَّرِبِ ۖ (46)
لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا
يُنْزَفُونَ (47)

وَعِنْدَهُمْ قُصِرَاتُ الطَّرَفِ عِينٌ (48)

كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ (49)

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ
يَتَسَاءَلُونَ (50)

قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي
قَرِينٌ (51)

کوئی معبود نہیں تو غرور کرتے تھے (35)

اور کہتے تھے کہ بھلا ہم ایک دیوانے شاعر کے کہنے سے
کہیں اپنے معبودوں کو چھوڑ دینے والے ہیں (36)
(نہیں) بلکہ وہ حق لے کر آئے ہیں اور (پہلے) پیغمبروں
کو سچا کہتے ہیں (37)

بیشک تم تکلیف دینے والے عذاب کا مزہ چکھنے والے ہو (38)
اور تم کو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے (39)

مگر جو اللہ کے بندگان خاص ہیں (40)
یہی لوگ ہیں جن کی روزی مقرر ہے (41)
(یعنی) میوے اور ان کا اعزاز کیا جائے گا (42)
نعمت کے باغوں میں (43)

ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر (بیٹھے ہوں گے) (44)
شراب لطیف کے جام کا ان میں دور چل رہا ہوگا (45)

جو رنگ کی سفید اور پینے والوں کے لئے (سراسر) لذت ہوگی (46)
نہ اس سے درد سر ہو اور نہ وہ اس سے متوالے
ہوں (47)

اور ان کے پاس عورتیں ہوں گی جو نگاہیں نیچی رکھتی ہوں
گی اور آنکھیں بڑی بڑی (48)
گویا وہ محفوظ انڈے ہیں (49)

پھر وہ ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے سوال (و
جواب) کریں گے (50)

ایک کہنے والا ان میں سے کہے گا کہ میرا ایک ہم نشین
تھا (51)

يَقُولُ أَيُّكَ لَمِنَ الْمَصْدِقِينَ ⑤② (جو) کہتا تھا کہ بھلا تم بھی (ایسی باتوں کے) باور کرنے والوں میں ہو ⑤②

عَازَا مِثْنًا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا ⑤③ اِنَّا لَمَدِينُونَ ⑤③

قَالَ هَلْ أَنْتُمْ مُطْلِعُونَ ⑤④ فَاظْلَعْ فَرَاهُ فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ ⑤⑤

قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَ لَتُرْدِينَ ⑤⑥ وَ لَوْ لَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ⑤⑦

أَفَبَا نَحْنُ بَيِّنِينَ ⑤⑧ اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُولٰٓئِ وَ مَا نَحْنُ بِعَدِّ بَيْنَ ⑤⑨

اِنَّ هٰذَا هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ⑥① لِيْسَلْ هٰذَا فليَعْمَلِ الْعٰبِلُونَ ⑥②

اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمَّ شَجَرَةُ الرَّقُوْمِ ⑥③ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِلظّٰلِمِيْنَ ⑥④ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ⑥⑤

طَلَعَهَا كَاَنَّهُ رُءُوْسُ الشَّيْطٰنِ ⑥⑥ فَانَّهُمْ لَا يَكُوْنُوْنَ مِنْهَا فَمَالِيُوْنَ ⑥⑦ مِنْهَا الْبٰطُوْنَ ⑥⑧

ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَيِّمٍ ⑥⑨

- ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَا إِلَى الْجَحِيمِ ⑥۸
 إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ ضَالِّينَ ⑥۹
 فَهُمْ عَلَىٰ أَثَرِهِمْ يُهْرَعُونَ ⑦۰
 وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ⑦۱
 وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُّنْذِرِينَ ⑦۲
 فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
 الْمُنْذِرِينَ ⑦۳
 إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ⑦۴
 وَ لَقَدْ نَادَيْنَا نُوحَ فَلَئِنَّ
 الْمُجِيبُونَ ⑦۵
 وَ نَجَّيْنَاهُ وَ أَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ
 الْعَظِيمِ ⑦۶
 وَ جَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ ⑦۷
 وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ⑦۸
 سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ⑦۹
 إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ⑧۰
 إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ⑧۱
 ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ⑧۲
 وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ ⑧۳
 إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ⑧۴
 إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَ قَوْمِهِ مَاذَا
 تَعْبُدُونَ ⑧۵
 أَفِئْكَ الْإِلَهَةُ دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ ⑧۶
 پھر ان کو دوزخ کی طرف لوٹایا جائے گا ⑥۸
 انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ ہی پایا ⑥۹
 سو وہ انہی کے پیچھے دوڑے چلے جاتے ہیں ⑦۰
 اور ان سے پیشتر بہت سے پہلے لوگ بھی گمراہ ہو گئے تھے ⑦۱
 اور ہم نے ان میں متنبہ کرنے والے بھیجے ⑦۲
 سو دیکھ لو کہ جن کو متنبہ کیا گیا تھا ان کا انجام
 کیسا ہوا ⑦۳
 ہاں اللہ کے بندگانِ خاص (کا انجام بہت اچھا ہوا) ⑦۴
 اور ہم کو نوحؑ نے پکارا سو (دیکھ لو کہ) ہم (دعا کو کیسے)
 اچھے قبول کرنے والے ہیں ⑦۵
 اور ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو بڑی مصیبت
 سے نجات دی ⑦۶
 اور ان کی اولاد کو ایسا کیا کہ وہی باقی رہ گئے ⑦۷
 اور پیچھے آنے والوں میں ان کا ذکر (جلیل باقی) چھوڑ دیا ⑦۸
 (یعنی) تمام جہان میں (کہ) نوحؑ پر سلام ⑦۹
 نیکو کاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ⑧۰
 بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ⑧۱
 پھر ہم نے دوسروں کو ڈبو دیا ⑧۲
 اور انہی کے پیروؤں میں ابراہیمؑ تھے ⑧۳
 جب وہ اپنے پروردگار کے پاس (عیب سے) پاک دل
 لے کر آئے ⑧۴
 جب انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم
 کن چیزوں کو پوجتے ہو؟ ⑧۵
 کیوں جھوٹ (بناکر) اللہ کے سوا اور معبودوں کے طالب ہو ⑧۶

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾
فَنَظَرْنَا نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ﴿٨٨﴾

فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ﴿٨٩﴾

فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ﴿٩٠﴾

فَرَاغَ إِلَىٰ آلِهِتِهِمْ فَقَالَ أَلَا
تَأْكُلُونَ ﴿٩١﴾

مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ ﴿٩٢﴾

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ﴿٩٣﴾

فَأَقْبِكُوا إِلَيْهِ يَزِفُونُ ﴿٩٤﴾

قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ﴿٩٥﴾

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾

قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْقُوهُ فِي
الْجَحِيمِ ﴿٩٧﴾

فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ
الْأَسْفَلِينَ ﴿٩٨﴾

وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي
سَيِّدِينَ ﴿٩٩﴾

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٠٠﴾

فَبَشِّرْنَاهُ بِعُلْمٍ حَلِيمٍ ﴿١٠١﴾

فَلَمَّا بَدَعَ مَعَ السَّعَىٰ قَالَ يُبْنَىٰ إِلَيْنِ
الْأُصْرَىٰ فِي الْمَنَامِ إِلَيْنِ أَذْبَحُكَ فَانْظُرْ
مَاذَا تَرَىٰ ۖ قَالَ يَا بَتِ افْعَلْ مَا

بھلا پروردگار عالم کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ ﴿٨٧﴾
تب انہوں نے ستاروں کی طرف ایک نظر کی ﴿٨٨﴾

اور کہا میں تو بیمار ہوں ﴿٨٩﴾

تب وہ ان سے پیٹھ پھیر کر لوٹ گئے ﴿٩٠﴾

پھر (ابراہیمؑ) ان کے معبودوں کی طرف متوجہ ہوئے اور
کہنے لگے کہ تم کھاتے کیوں نہیں ﴿٩١﴾

تمہیں کیا ہوا ہے تم بولتے نہیں؟ ﴿٩٢﴾

پھر ان کو داہنے ہاتھ سے مارنا (اور توڑنا) شروع کیا ﴿٩٣﴾

تو وہ لوگ ان کے پاس دوڑے ہوئے آئے ﴿٩٤﴾

انہوں نے کہا تم ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہو جن کو خود
تراشتے ہو ﴿٩٥﴾

حالانکہ تم کو اور جو تم بناتے ہو اُس کو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے ﴿٩٦﴾

وہ کہنے لگے کہ اس کے لئے ایک عمارت بناؤ پھر اس کو
آگ کے ڈھیر میں ڈال دو ﴿٩٧﴾

غرض انہوں نے ان کے ساتھ ایک چال چلنی چاہی اور
ہم نے انہی کو زیر کر دیا ﴿٩٨﴾

اور (ابراہیمؑ) بولے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف
جانے والا ہوں وہ مجھے رستہ دکھائے گا ﴿٩٩﴾

اے پروردگار مجھے (اولاد) عطا فرما (جو) سعادت
مندوں میں سے ہو ﴿١٠٠﴾

تو ہم نے ان کو ایک نرم دل لڑکے کی خوشخبری دی ﴿١٠١﴾

جب وہ ان کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچا تو ابراہیمؑ
نے کہا کہ بیٹا میں خواب دیکھتا ہوں کہ (گویا) تم کو ذبح
کر رہا ہوں تو تم سوچو کہ تمہارا کیا خیال ہے۔ انہوں نے

تَوَمَّرُ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ
مِنَ الصَّابِرِينَ ⑩②

فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهِ لِلْجَبِينِ ⑩③

وَنَادَيْنَاهُ أَنْ يَا بُرْهِيمُ ⑩④

قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا إِنَّا كَذُكْ
نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ⑩⑤

إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ⑩⑥

وَقَدَّيْنَاهُ بِذَبْحٍ عَظِيمٍ ⑩⑦

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ⑩⑧

سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ⑩⑨

كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ⑩⑩

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ⑩⑪

وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِّنَ
الصَّالِحِينَ ⑩⑫

وَبَارَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ ⑩⑬

ذُرِّيَّتَهُمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ
مُبِينٌ ⑩⑭

وَلَقَدْ مَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ⑩⑮

وَنَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ
الْعَظِيمِ ⑩⑯

وَنَصَرْنَاهُمْ فَكَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ⑩⑰

وَاتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ ⑩⑱

وَهَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ⑩⑲

کہا کہ ابا جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کیجئے اللہ نے چاہا تو
آپ مجھے صابروں میں پائیے گا ⑩②

جب دونوں نے حکم مان لیا اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے
بل لٹا دیا ⑩③

تو ہم نے ان کو پکارا کہ اے ابراہیم ⑩④

تم نے خواب کو سچا کر دکھایا ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا
کرتے ہیں ⑩⑤

بلاشبہ یہ صریح آزمائش تھی ⑩⑥

اور ہم نے ایک بڑی قربانی کو ان کا فدیہ دیا ⑩⑦

اور پیچھے آنے والوں میں ابراہیم کا (ذکر خیر باقی) چھوڑ دیا ⑩⑧

کہ ابراہیم پر سلام ہو ⑩⑨

نیکو کاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ⑩⑩

بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ⑩⑪

اور ہم نے ان کو اسحاق کی بشارت بھی دی (کہ وہ) نبی
(اور) نیکو کاروں میں سے (ہوں گے) ⑩⑫

اور ہم نے ان پر اور اسحاق پر برکتیں نازل کی تھیں اور ان

دونوں کی اولاد میں سے نیکو کار بھی اور اپنے آپ پر صریح

ظلم کرنے والے (یعنی گنہگار) بھی ہیں ⑩⑬

اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر بھی احسان کئے ⑩⑭

اور ان کو اور ان کی قوم کو مصیبت عظیمہ سے نجات
بخشی ⑩⑮

اور ان کی مدد کی تو وہ غالب ہو گئے ⑩⑯

اور ان دونوں کو کتاب واضح (المطالب) عنایت کی ⑩⑰

اور ان کو سیدھا راستہ دکھایا ⑩⑱

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ ۝¹¹⁹
 سَلِّمْ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝¹²⁰
 إِنَّا كَذَبْنَاكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝¹²¹
 إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝¹²²
 وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنْ الْمُرْسَلِينَ ۝¹²³
 إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ۝¹²⁴
 أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ
 الْخَالِقِينَ ۝¹²⁵
 اللَّهُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ
 الْأَوَّلِينَ ۝¹²⁶
 فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ۝¹²⁷
 إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝¹²⁸
 وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝¹²⁹
 سَلِّمْ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۝¹³⁰
 إِنَّا كَذَبْنَاكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝¹³¹
 إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝¹³²
 وَإِنَّ لُوطًا لَمِنْ الْمُرْسَلِينَ ۝¹³³
 إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ۝¹³⁴
 إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَدِيرِينَ ۝¹³⁵
 ثُمَّ دَمَرْنَا الْآخَرِينَ ۝¹³⁶
 وَإِنَّكُمْ لَسَرُورُونَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِينَ ۝¹³⁷
 وَبِالْأَيْلِ ۝¹³⁸ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝^ع

اور پیچھے آنے والوں میں ان کا ذکر (خیر باقی) چھوڑ دیا ۝¹¹⁹
 کہ موسیٰ اور ہارونؑ پر سلام ۝¹²⁰
 بیشک ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ۝¹²¹
 وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ۝¹²²
 اور الیاسؑ بھی پیغمبروں میں سے تھے ۝¹²³
 جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں ۝¹²⁴
 کیا تم بعل (بت) کو پکارتے (اور اسے پوجتے ہو) اور سب
 سے بہتر پیدا کرنے والے کو چھوڑ دیتے ہو ۝¹²⁵
 (یعنی) اللہ کو جو تمہارا اور تمہارے اگلے باپ دادا کا
 پروردگار ہے ۝¹²⁶
 تو ان لوگوں نے ان کو جھٹلا دیا۔ سو وہ (دوزخ میں) حاضر
 کئے جائیں گے ۝¹²⁷
 ہاں اللہ کے بندگانِ خاص (بتلائے عذاب نہیں ہوں گے) ۝¹²⁸
 اور ان کا ذکر (خیر) پچھلوں میں (باقی) چھوڑ دیا ۝¹²⁹
 کہ الیاسؑ پر سلام ۝¹³⁰
 ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ۝¹³¹
 بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ۝¹³²
 اور لوطؑ بھی پیغمبروں میں سے تھے ۝¹³³
 جب ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو سب کو (عذاب
 سے) نجات دی ۝¹³⁴
 مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ جانے والوں میں تھی ۝¹³⁵
 پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا ۝¹³⁶
 اور تم دن کو بھی ان (کی بستیوں) کے پاس سے گزرتے
 رہتے ہو ۝¹³⁷
 اور رات کو بھی۔ تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ۝¹³⁸

وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝۱۳۹

إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلِ الْبَشُوعِ ۝۱۴۰

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ۝۱۴۱

فَالْتَقَبَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ۝۱۴۲

فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ۝۱۴۳

لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝۱۴۴

فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ۝۱۴۵

وَأَنْبَثْنَاهُ عَلَى شَجَرَةٍ يُقْطَعُ ۝۱۴۶

وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَى مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ

يَزِيدُونَ ۝۱۴۷

فَأَمَّا نُوَافِسُ فَتَنْجِسُهُمْ إِلَى حِينٍ ۝۱۴۸

فَأَسْتَفْتِهِمْ أَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ

الْبَنُونَ ۝۱۴۹

أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَهُمْ

شَاهِدُونَ ۝۱۵۰

أَلَا إِنَّهُمْ مِّنْ أَفْكِهَمُ لَيَقُولُونَ ۝۱۵۱

وَلَدَا اللَّهُ ۝۱۵۲

أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ۝۱۵۳

مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۝۱۵۴

أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝۱۵۵

أَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِينٌ ۝۱۵۶

فَأْتُوا بِكِتَابِكُمْ إِن كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ۝۱۵۷

اور یونس بھی پیغمبروں میں سے تھے ۝۱۳۹

جب بھاگ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچے ۝۱۴۰

اس وقت قرعہ ڈالا تو انہوں نے زک اٹھائی ۝۱۴۱

پھر مچھلی نے ان کو نگل لیا اور وہ (قابل) ملامت (کام)

کرنے والے تھے ۝۱۴۲

پھر اگر وہ (اللہ کی) پاکی بیان نہ کرتے ۝۱۴۳

تو اس روز تک کہ لوگ دوبارہ زندہ نہ کئے جائیں گے اسی

کے پیٹ میں رہتے ۝۱۴۴

پھر ہم نے ان کو جبکہ وہ بیمار تھے فراخ میدان میں ڈال دیا ۝۱۴۵

اور ان پر کدو کا درخت اگایا ۝۱۴۶

اور ان کو لاکھ یا اس سے زیادہ (لوگوں) کی طرف (پیغمبر

بنا کر) بھیجا ۝۱۴۷

تو وہ ایمان لے آئے سو ہم بھی ان کو (دنیا میں) ایک

وقت (مقرر) تک فائدے دیتے رہے ۝۱۴۸

ان سے پوچھو تو کہ بھلا تمہارے پروردگار کے لئے تو

بیٹیاں اور ان کے لئے بیٹے ۝۱۴۹

یا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور وہ (اس وقت) موجود

تھے ۝۱۵۰

دیکھو یہ اپنی جھوٹ بنائی ہوئی (بات) کہتے ہیں ۝۱۵۱

کہ اللہ کے اولاد ہے کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں ۝۱۵۲

کیا اس نے بیٹوں کی نسبت بیٹیوں کو پسند کیا ہے؟ ۝۱۵۳

تم کیسے لوگ ہو۔ کس طرح کا فیصلہ کرتے ہو ۝۱۵۴

بھلا تم غور (کیوں) نہیں کرتے ۝۱۵۵

یا تمہارے پاس کوئی صریح دلیل ہے ۝۱۵۶

اگر تم سچے ہو تو اپنی کتاب پیش کرو ۝۱۵۷

اور انہوں نے اللہ میں اور جنوں میں رشتہ مقرر کیا۔ حالانکہ جن جانتے ہیں کہ وہ (اللہ کے سامنے) حاضر کئے جائیں گے (158)

یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے (159) مگر اللہ کے بندگانِ خالص (بتلائے عذاب نہیں ہوں گے) سو تم اور جن کو تم پوجتے ہو (161)

اللہ کے خلاف بہکا نہیں سکتے (162) مگر اس کو جو جہنم میں جانے والا ہے (163) اور (فرشتے کہتے ہیں کہ) ہم میں سے ہر ایک کا ایک مقام مقرر ہے (164)

اور ہم صف باندھے رہتے ہیں (165) اور (اللہ) پاک (ذات کا) ذکر کرتے رہتے ہیں (166) اور یہ لوگ کہا کرتے تھے (167) کہ اگر ہمارے پاس آگلوں کی کوئی نصیحت (کی کتاب) ہوتی (168)

تو ہم اللہ کے خالص بندے ہوتے (169) لیکن (اب) اس سے کفر کرتے ہیں سو عنقریب ان کو (اس کا نتیجہ) معلوم ہو جائے گا (170)

اور اپنے پیغام پہنچانے والے بندوں سے ہمارا وعدہ ہو چکا ہے (171)

کہ وہی (مظفرو) منصور ہیں (172)

اور ہمارا لشکر غالب رہے گا (173)

تو ایک وقت تک ان سے اعراض کئے رہو (174)

اور انہیں دیکھتے رہو۔ یہ بھی عنقریب (کفر کا انجام) دیکھ لیں گے (175)

وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ نَسَبًا
وَلَقَدْ عَلِمَتْ الْجَنَّةُ إِنَّهُمْ
لَمُحْضَرُونَ (158)

سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ (159)

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ (160)

فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ (161)

مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفِتْنَيْنِ (162)

إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ (163)

وَمَا مِنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَّعْلُومٌ (164)

وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّافُونَ (165)

وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ (166)

وَإِنْ كَانُوا لَيَقُولُنَّ (167)

لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ

الْأَوَّلِينَ (168)

لَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ (169)

فَكُفِّرُوا بِهِ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ (170)

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا

الْمُرْسَلِينَ (171)

إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ (172)

وَإِنْ جُنَدَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ (173)

فَقَوْلٌ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ (174)

وَأَبْصَرُهُمْ فَسَوْفَ يُبْصَرُونَ (175)

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿١٧٦﴾
 فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ
 الْمُنْذَرِينَ ﴿١٧٧﴾
 وَتَوَلَّى عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٧٨﴾
 وَأَبْصَرُ فَسَوَفَ يُبْصِرُونَ ﴿١٧٩﴾
 سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا
 يَصِفُونَ ﴿١٨٠﴾
 وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ﴿١٨١﴾
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٨٢﴾

سُورَةُ ص ٨٨ آيَاتُهَا ٥ رُكُوعَاتُهَا ٥

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ص وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿١﴾

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي عَذَابٍ وَ
 شِقَاقٍ ﴿٢﴾

كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ
 فَتَادُوا وَآوَلَاتِ حِينٍ مَنَاصٍ ﴿٣﴾

وَ عَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ
 مِنْهُمْ ۖ وَقَالَ الْكَافِرُونَ هَذَا
 سِحْرٌ كَذَّابٌ ﴿٤﴾

أَجَعَلَ الْآلِهَةَ إِلَهًا وَاحِدًا ۗ إِنَّ
 هَذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ﴿٥﴾

وَانْطَلَقَ الْمَلَأُ مِنْهُمْ أَنْ امْشُوا
 وَاصْبِرُوا عَلَىٰ آلِهَتِكُمْ ۖ إِنَّ هَذَا

لَشَيْءٌ يُرَادُ ﴿٦﴾

۱ یعنی سردار

کیا یہ ہمارے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں ﴿١٧٦﴾
 مگر جب وہ اُن کے میدان میں آ اترے گا تو جن کو ڈر
 سنایا گیا تھا ان کے لئے بُرا دن ہوگا ﴿١٧٧﴾
 اور ایک وقت تک ان سے منہ پھیرے رہو ﴿١٧٨﴾
 اور دیکھتے رہو یہ بھی عنقریب (نتیجہ) دیکھ لیں گے ﴿١٧٩﴾
 یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں تمہارا پروردگار جو صاحبِ عزت
 ہے (اس سے) پاک ہے ﴿١٨٠﴾
 اور پیغمبروں پر سلام ﴿١٨١﴾

سب طرح کی تعریف اللہ رب العالمین کو (سزاوار) ہے ﴿١٨٢﴾

سورہ ص مکی ہے اور اس میں اٹھاسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ص۔ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت دینے والا ہے ﴿١﴾

(کہ تم حق پر ہو) مگر جو لوگ کافر ہیں وہ غرور اور مخالفت
 میں ہیں ﴿٢﴾

ہم نے ان سے پہلے بہت سی اُمتوں کو ہلاک کر دیا تو وہ
 (عذاب کے وقت) لگے فریاد کرنے اور وہ رہائی کا وقت
 نہیں تھا ﴿٣﴾

اور انہوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس ان ہی میں سے
 ہدایت کرنے والا آیا اور کافر کہنے لگے کہ یہ تو جادوگر ہے
 جھوٹا ﴿٤﴾

کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود بنا دیا؟
 یہ تو بڑی عجیب بات ہے ﴿٥﴾

تو ان میں جو معزز تھے وہ چل کھڑے ہوئے (اور بولے) کہ
 چلو اور اپنے معبودوں (کی پوجا) پر قائم رہو۔ بیشک یہ ایسی
 بات ہے جس سے (تم پر شرف و فضیلت) مقصود ہے ﴿٦﴾

یہ پچھلے مذہب میں ہم نے کبھی سنی ہی نہیں۔ یہ بالکل بنائی ہوئی بات ہے ⑦

کیا ہم سب میں سے اسی پر نصیحت (کی کتاب) اُتری ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ میری نصیحت کی کتاب سے شک میں ہیں۔ بلکہ انہوں نے ابھی میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا ⑧ کیا ان کے پاس تمہارے پروردگار کی رحمت کے خزانے ہیں جو غالب (اور) بہت عطا کرنے والا ہے ⑨

یا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان (سب) پر ان ہی کی حکومت ہے۔ تو چاہیے کہ رسیاں تان کر (آسمانوں پر) چڑھ جائیں ⑩

یہاں شکست کھائے ہوئے گروہوں میں سے یہ بھی ایک لشکر ہے ⑪

ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور عاد اور میمونوں والا فرعون (اور اس کی قوم کے لوگ) بھی جھٹلا چکے ہیں ⑫ اور ثمود اور لوطؑ کی قوم اور بن کے رہنے والے بھی۔ یہی وہ گروہ ہیں ⑬

(ان) سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو میرا عذاب (ان پر) آواقع ہوا ⑭

اور یہ لوگ تو صرف ایک زور کی آواز کا جس میں (شروع ہوئے پیچھے) کچھ وقفہ نہیں ہوگا انتظار کرتے ہیں ⑮

اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ہمارا حصہ حساب کے دن سے پہلے ہی دیدے ⑯

(اے پیغمبرؐ) یہ جو کچھ کہتے ہیں اس پر صبر کرو۔ اور ہمارے بندے داؤدؑ کو یاد کرو جو صاحب قوت تھے (اور)

مَا سِعْنَا بِهَذَا فِي الْآيَةِ الْآخِرَةِ ۖ
إِنَّ هَذَا إِلَّا اخْتِلَافٌ ⑦

ءَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا ۚ
بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِي ۚ بَلْ
لَّمَّا يَذُوقُوا عَذَابٌ ⑧

أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِ
رَبِّكَ الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ ⑨

أَمْ لَهُمْ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَٱلْأَرْضِ
وَ مَا بَيْنَهُمَا ۚ فَلْيَرْتَقُوا فِي
ٱلْأَسْبَابِ ⑩

جُئِدْ مَا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِّنَ
ٱلْأَحْزَابِ ⑪

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍۭ وَ ءَادُ وَ
فِرْعَوْنُ ذُو ٱلْأَوْتَادِ ⑫

و ثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍۭ وَ أَصْحَابُ ٱلنَّيْۤكَةِ ۚ
أُوۡلَٰئِكَ ٱلْأَحْزَابُ ⑬

إِنَّ كُلَّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ
عِقَابٌ ⑭

وَ مَا يَنْظُرُ هَٰؤُلَاءِ إِلَّا صَيْحَةً
وَاحِدَةً مَّا لَهُم مِّنْ فَوَاقٍ ⑮

وَقَالُوا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطْنَآ قَبْلَ
يَوْمِ ٱلْحِسَابِ ⑯

إِصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَٱذْكُرْ
عِبْدَنَا دَاوُدَ ذَا ٱلْأَيْدِ ۚ إِنَّهُ

اَوَابٌ 17

اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَبِّحْنَ
بِالْعَشِيِّ وَالْاشْرَاقِ 18

وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً 19 كُلُّ لَهَّ

اَوَابٌ 19

وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَاَتَيْنَهُ الْحِكْمَةَ
وَفَصَّلَ الْخُطَابَ 20

وَهَلْ اَتَتْكَ نُبُؤُا الْخَصِمِ 21 اِذْ
تَسَوَّرُوا الْبَحْرَابَ 21

اِذْ دَخَلُوا عَلَى دَاوُدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ
قَالُوا لَا تَخَفْ خَصَصْنَا لَكَ بَعْضًا
عَلَى بَعْضٍ فَاَحْكُم بَيْنَنَا بِالْحَقِّ
وَلَا تَشْطِطْ وَاِهْدِنَا اِلَى سَوَاءِ
الصِّرَاطِ 22

اِنَّ هَذَا اَخِي 23 لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ
نَعْجَةً وَلِي نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ 23 فَقَالَ
اَكْفُلْنِيهَا وَعَرَّنِي فِي الْخُطَابِ 23

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجِكَ اِلَى
نِعَاجِهِ 24 وَاِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ
لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ اِلَّا
الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ 24 وَظَنَّ دَاوُدُ اَنَّمَا
فَتْنُهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا
وَاَنَابَ 24

بیشک وہ رجوع کرنے والے تھے 17

ہم نے پہاڑوں کو ان کے زیر فرمان کر دیا تھا کہ صبح و شام
ان کے ساتھ (اللہ) پاک (کا) ذکر کرتے تھے 18

اور پرندوں کو بھی کہ جمع رہتے تھے۔ سب ان کے
فرمانبردار تھے 19

اور ہم نے اُن کی بادشاہی کو مستحکم کیا۔ اور اُن کو حکمت عطا
فرمائی اور (خصوصیت کی) بات کا فیصلہ (سکھایا) 20

بھلا تمہارے پاس ان جھگڑنے والوں کی بھی خبر آئی ہے
جب وہ دیوار پھاند کر اندر داخل ہوئے 21

جس وقت وہ داؤدؑ کے پاس آئے تو وہ ان سے گھبرا گئے
انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے۔ ہم دونوں کا ایک مقدمہ
ہے کہ ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے
تو آپ ہم میں انصاف سے فیصلہ کر دیجئے اور بے انصافی
نہ کیجئے گا اور ہم کو سیدھا راستہ دکھا دیجئے 22

(کیفیت یہ ہے کہ) یہ میرا بھائی ہے اس کے (ہاں) ننانوے
دنبیاں ہیں اور میرے (پاس) ایک دنبی ہے۔ یہ کہتا ہے کہ یہ بھی
میرے حوالے کر دے اور گفتگو میں مجھ پر زبردستی کرتا ہے 23

انہوں نے کہا کہ یہ جو تیری دنبی مانگتا ہے کہ اپنی دنبیوں
میں ملا لے بیشک تم پر ظلم کرتا ہے۔ اور اکثر شریک ایک
دوسرے پر زیادتی ہی کیا کرتے ہیں۔ ہاں جو ایمان لائے
اور عمل نیک کرتے رہے اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ اور
داؤدؑ نے خیال کیا کہ (اس واقعے سے) ہم نے ان کو
آزمایا ہے تو انہوں نے اپنے پروردگار سے مغفرت مانگی
اور جھک کر گر پڑے اور (اللہ کی طرف) رجوع کیا 24

تو ہم نے ان کو بخش دیا۔ اور بیشک ان کے لئے ہمارے
ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے (25)

اے داؤد ہم نے تم کو زمین میں بادشاہ بنایا ہے تو لوگوں
میں انصاف کے فیصلے کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرنا
کہ وہ تمہیں اللہ کے رستے سے بھٹکا دے گی۔ جو لوگ
اللہ کے رستے سے بھٹکتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب
(تیار) ہے کہ انہوں نے حساب کے دن کو بھلا
دیا (26)

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو (کائنات) ان میں
ہے اس کو خالی از مصلحت نہیں پیدا کیا۔ یہ ان کا گمان ہے
جو کافر ہیں سو کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب
ہے (27)

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے۔ کیا ان کو ہم
ان کی طرح کر دیں گے جو ملک میں فساد کرتے ہیں۔ یا
پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے (28)

(یہ) کتاب جو ہم نے تم پر نازل کی ہے با برکت ہے
تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہل عقل
نصیحت پکڑیں (29)

اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا کئے۔ بہت خوب بندے
(تھے اور) وہ (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والے تھے (30)
جب ان کے سامنے شام کو خالصے کے گھوڑے پیش کئے
گئے (31)

تو کہنے لگے کہ میں نے اپنے پروردگار کی یاد سے (غافل

فَغَفَرْنَا لَهُ ذَلِكَ وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا
لَزُفَى وَحُسْنَ مَآبٍ (25)

يَا دَاوُدُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي
الْأَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ
بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّ الَّذِينَ
يُضِلُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ
شَدِيدٌ يَوْمَ الْحِسَابِ (26)

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ذَلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ
كَفَرُوا فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ
النَّارِ (27)

أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ فِي
الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ
كَالْفَجَّارِ (28)

كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ
لِّيَذَكِّرَ الَّذِينَ لَا يَتَذَكَّرُونَ
أُولَٰئِكَ (29)

وَهَبْنَا لِذَاوُدَ سُلَيْمَانَ نِعْمَ
الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ (30)

إِذْ عَرَضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصُّفُوفُ
الْحَيَّاتُ (31)

فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ

عَنْ ذِكْرِ رَبِّي حَتَّى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۚ (32)

ہو کر) مال کی محبت اختیار کی۔ یہاں تک کہ (آفتاب) پردے میں چھپ گیا (32)

رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۖ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ ۚ (33)

(بولے کہ) ان کو میرے پاس واپس لاؤ۔ پھر ان کی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے (33)

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَ أَلْقَيْنَا عَلَى كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ۚ (34)

اور ہم نے سلیمانؑ کی آزمائش کی اور ان کے تخت پر ایک دھڑ ڈال دیا پھر انہوں نے (اللہ کی طرف) رجوع کیا (34)

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَا يَبْغِي لِي أَحَدٌ مِّنْ بَعْدِي ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۚ (35)

(اور) دعا کی کہ اے پروردگار میری مغفرت فرما اور مجھ کو ایسی بادشاہی عطا کر کہ میرے بعد کسی کو شایاں نہ ہو۔ بیشک تو بڑا عطا فرمانے والا ہے (35)

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ ۚ (36)

پھر ہم نے ہوا کو ان کے زیر فرمان کر دیا کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتے ان کے حکم سے نرم نرم چلنے لگتی (36)

وَالشَّيَاطِينَ كُلَّ بَنَّاءٍ وَغَوَّاصٍ ۚ (37)

اور شیاطین کو بھی (ان کے زیر فرمان کیا) یہ سب عمارتیں بنانے والے اور غوطہ مارنے والے تھے (37)

وَأَخْرَيْنَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۚ (38)

اور اوروں کو بھی جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے (38)

هَذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۚ (39)

(ہم نے کہا) یہ ہماری بخشش ہے (چاہو تو) احسان کرو یا (چاہو تو) رکھ چھوڑو (تم سے) کچھ حساب نہیں ہے (39)

وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَّآبٍ ۚ (40)

اور بیشک ان کے لئے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے (40)

وَإِذْ كُرِعَ عَبْدَنَا أَيُّوبُ ۖ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ ۚ (41)

اور ہمارے بندے ایوبؑ کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ (بارالہا) شیطان نے مجھ کو ایذا اور تکلیف دے رکھی ہے (41)

أُرْغَصَ بِرَجُلِكَ ۚ هَذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ۚ (42)

(ہم نے کہا کہ زمین پر) لات مارو (دیکھو) یہ (چشمہ نکل آیا) نہانے کو ٹھنڈا اور پینے کو (شریں) (42)

وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ

اور ہم نے ان کو اہل (وعیال) اور ان کے ساتھ ان کے

رَحْمَةً مِنَّا وَذِكْرَىٰ لَأُولَىٰ
الْأَلْبَابِ ④③

برابر اور بخشے (یہ) ہماری طرف سے رحمت اور عقل
والوں کے لئے نصیحت تھی ④③

وَخُذْ بِيَدِكَ ضَعْفًا ضَرْبُ بِهِ وَلَا
تَحْنُطْ ۖ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا ۖ نِعْمَ
الْعَبْدُ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ ④④

اور اپنے ہاتھ میں جھاڑو لو اور اس سے مارو اور قسم نہ
توڑو۔ بیشک ہم نے ان کو ثابت قدم پایا۔ بہت خوب
بندے تھے بیشک وہ رجوع کرنے والے تھے ④④

وَإِذْ كُنَّا عَبْدًا لِّإِبْرَاهِيمَ وَاسْتَحَقَّ
وَيَعْقُوبَ أُولَىٰ الْأَيْدِي وَ
الْأَبْصَارِ ④⑤

اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کرو
جو قوت والے اور صاحب نظر تھے ④⑤

إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَىٰ
الدَّارِ ④⑥

ہم نے ان کو ایک (صفت) خاص (آخرت کے) گھر
کی یاد سے ممتاز کیا تھا ④⑥

وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ
الْأَخْيَارِ ④⑦

اور وہ ہمارے نزدیک منتخب اور نیک لوگوں میں سے
تھے ④⑦

وَإِذْ كُنَّا إِسْمَاعِيلَ وَابْنَهُ لُكْلُفًا
وَالْكَفْلُ ۖ وَكُلٌّ مِّنَ الْأَخْيَارِ ④⑧

اور اسمعیل اور ذوالکفل کو یاد کرو۔ وہ سب نیک
لوگوں میں سے تھے ④⑧

هَذَا ذِكْرٌ ۖ وَإِنَّا لَلْمُتَّقِينَ لِحُسْنِ
مَا بَ ④⑨

یہ نصیحت ہے۔ اور پرہیزگاروں کے لئے تو عمدہ مقام
ہے ④⑨

جَنَّتٍ عَدْنٍ مُّفْتَحَةٌ لَهُمْ ۖ الْأَبْوَابُ ⑤①

ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے دروازے ان کے لئے کھلے
ہوں گے ⑤①

مُتَّكِئِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا
بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ⑤②

ان میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے اور (کھانے پینے کے
لئے) بہت سے میوے اور شراب منگاتے رہیں گے ⑤②

وَعِنْدَهُمْ قُصِرَاتُ الطَّرَفِ أَثْرَابٌ ⑤③

اور ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی (اور) ہم عمر
(عورتیں) ہوں گی ⑤③

هَذَا مَا تُوْعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ⑤④

یہ وہ چیزیں ہیں جن کا حساب کے دن کے لئے تم سے
وعدہ کیا جاتا تھا ⑤④

إِنَّ هَذَا الرِّزْقَ قَدْ مَالَهُ مِن نَّفَادٍ ⑤⑤

یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا ⑤⑤

یہ (نعمتیں تو فرمانبرداروں کے لئے ہیں) اور سرکشوں کے لئے بُرا ٹھکانہ ہے (55)

(یعنی) دوزخ جس میں وہ داخل ہوں گے۔ اور وہ بُری آرام گاہ ہے (56)

یہ کھولتا ہوا گرم پانی اور پیپ ہے اب اس کے مزے چکھیں (57)

اور اسی طرح کے اور بہت سے (عذاب ہوں گے) (58)

یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ داخل ہوگی ان کو خوشی نہ ہو یہ دوزخ میں جانے والے ہیں (59)

کہیں گے بلکہ تم ہی کو خوشی نہ ہو۔ تم ہی تو یہ (بلا) ہمارے سامنے لائے ہو۔ سو (یہ) بُرا ٹھکانہ ہے (60)

وہ کہیں گے اے پروردگار جو اس کو ہمارے سامنے لایا ہے اس کو دوزخ میں دونا عذاب دے (61)

اور کہیں گے کیا سبب ہے کہ (یہاں) ہم ان شخصوں کو نہیں دیکھتے جن کو بُروں میں شمار کرتے تھے (62)

کیا ہم نے ان سے ٹھٹھا کیا ہے یا (ہماری) آنکھیں ان (کی طرف) سے پھر گئی ہیں؟ (63)

بیشک یہ اہل دوزخ کا جھگڑنا برحق ہے (64)

کہہ دو کہ میں تو صرف ہدایت کرنے والا ہوں۔ اور اللہ یکتا (اور) غالب کے سوا کوئی معبود نہیں (65)

جو آسمانوں اور زمین اور جو (مخلوق) ان میں ہے سب کا مالک ہے۔ غالب (اور) بخشنے والا ہے (66)

کہہ دو کہ یہ ایک بڑی (ہولناک چیز کی) خبر ہے (67)

جس کو تم دھیان میں نہیں لاتے (68)

هَذَا وَإِنَّ لِلطَّغْيِينَ لَشَرَّ مَآبٍ (55)

جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْبِهَادُ (56)

هَذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَبِيمٌ وَعَسَاقٌ (57)

وَآخَرُ مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ (58)

هَذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ لَا

مَرْحَبًا بِهِمْ إِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ (59)

قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّشْوَءٌ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ

أَنْتُمْ قَدْ مُّشِئْتُمْ لَنَا فَبِئْسَ

الْقَرَارُ (60)

قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هَذَا فَزِدْهُ

عَذَابًا بَاضِعًا فِي النَّارِ (61)

وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَى رِجَالًا كُنَّا

نَعُدُّهُمْ مِنْ الْأَشْرَارِ (62)

أَتَّخَذْنَاهُمْ سِخْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمْ

الْأَبْصَارُ (63)

إِنَّ ذَلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ (64)

قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ وَمَا مِنْ إِلَهٍ

إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (65)

رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا

بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ (66)

قُلْ هُوَ تَبَوَّءُ عَظِيمٌ (67)

أَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ (68)

مَا كَانَ لِي مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَأِ إِلَّا عَلَيَّ
إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٦٩﴾

إِنْ يُؤْخَىٰ إِلَىٰ آلَاءِ أَنبَاءِ أَنَا نَذِيرٌ
مُّبِينٌ ﴿٧٠﴾

إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَكَةِ إِنِّي خَالِقٌ
بَشَرًا مِّنْ طِينٍ ﴿٧١﴾

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ
رُّوْحِي فَقَعُوْا لَهُ سَاجِدِينَ ﴿٧٢﴾

فَسَجَدَ الْمَلَكَةُ كُلُّهُمْ أَسْجَعُونَ ﴿٧٣﴾
إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ
مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿٧٤﴾

قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ
تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِإِيْمِي ۖ
اسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ﴿٧٥﴾

قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۖ خَلَقْتَنِي
مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ﴿٧٦﴾

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَاجِعٌ
وَإِنْ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَىٰ يَوْمِ
الدِّينِ ﴿٧٨﴾

قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ
يُبْعَثُونَ ﴿٧٩﴾

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿٨٠﴾
إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿٨١﴾

مجھ کو اوپر کی مجلس (والوں) کا جب وہ جھگڑتے تھے کچھ
بھی علم نہ تھا ﴿69﴾

میری طرف تو یہی وحی کی جاتی ہے کہ میں کھلم کھلا ہدایت
کرنے والا ہوں ﴿70﴾

جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی
سے انسان بنانے والا ہوں ﴿71﴾

جب اس کو درست کر لوں اور اس میں اپنی روح پھونک
دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا ﴿72﴾

تو تمام فرشتوں نے سجدہ کیا ﴿73﴾
مگر شیطان - اکڑ بیٹھا اور کافروں میں
ہو گیا ﴿74﴾

(اللہ نے) فرمایا کہ اے ابلیس جس کو میں نے اپنے
ہاتھوں سے بنایا اس کے آگے سجدہ کرنے سے تجھے
کس چیز نے منع کیا - کیا تُو غرور میں آگیا یا اونچے درجے
والوں میں تھا؟ ﴿75﴾

بولا کہ میں اس سے بہتر ہوں (کہ) تُو نے مجھ کو آگ
سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا ﴿76﴾

کہا یہاں سے نکل جا تو مردود ہے ﴿77﴾
اور تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت (پڑتی) رہے
گی ﴿78﴾

کہنے لگا کہ میرے پروردگار مجھے اس روز تک کہ لوگ
اُٹھائے جائیں مہلت دے ﴿79﴾

کہا تجھ کو مہلت دی جاتی ہے ﴿80﴾
اس روز تک جس کا وقت مقرر ہے ﴿81﴾

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَا غَوْ يَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ⑧٢

کہنے لگا کہ مجھے تیری عزت کی قسم میں ان سب کو بہکاتا
رہوں گا ⑧٢

إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ الْمُخْلِصِينَ ⑧٣

سوا ان کے جو تیرے خالص بندے ہیں ⑧٣

قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقُّ أَقُولُ ⑧٤

کہا سچ ہے اور میں بھی سچ کہتا ہوں ⑧٤

لَا مُلْكَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَ مِمَّنْ

کہ میں تجھ سے اور جو ان میں سے تیری پیروی کریں گے

تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ⑧٥

سب سے جہنم کو بھردوں گا ⑧٥

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا

(اے پیغمبرؐ) کہہ دو کہ میں تم سے اس کا صلہ نہیں مانگتا اور

أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ⑧٦

نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں ہوں ⑧٦

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ⑧٧

یہ (قرآن) تو اہل عالم کے لئے نصیحت ہے ⑧٧

وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ⑧٨

اور تم کو اس کا حال ایک وقت کے بعد معلوم ہو جائے گا ⑧٨

سورہ زمر کی ہے اس میں پچھتر آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں

سُورَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ ٧٥ آيَاتُهَا ٨ رُكُوعَاتُهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اس کتاب کا اتارا جانا اللہ غالب (اور) حکمت والے کی

طرف سے ہے ①

(اے پیغمبرؐ) ہم نے یہ کتاب تمہاری طرف سچائی کے

ساتھ نازل کی ہے تو اللہ کی عبادت کرو (یعنی) اس کی

عبادت کو (شرک سے) خالص کر کے ②

دیکھو خالص عبادت اللہ ہی کے لئے (زیبا) ہے اور جن

لوگوں نے اس کے سوا اور دوست بنائے ہیں (وہ کہتے

ہیں کہ) ہم ان کو اس لئے پوجتے ہیں کہ ہم کو اللہ کا مقرب

بنادیں۔ تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں اللہ

ان کا فیصلہ کر دے گا۔ بیشک اللہ اس شخص کو جو جھوٹا

ناشکر ہے ہدایت نہیں دیتا ③

اگر اللہ کسی کو اپنا بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جس کو

الْحَكِيمِ ①

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ

فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ②

إِلَّا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ وَالَّذِينَ

اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ

مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى

اللَّهِ زُلْفَى ۖ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي

مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۖ إِنَّ اللَّهَ

لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَذِبٌ كَفَّارٌ ③

لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا

عَنْ سَبِيلِهِ ۖ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ
قَلِيلًا ۖ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ⑧

أَمَنْ هُوَ قَانِتٌ ۖ إِنَّاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَ
قَائِمًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُو رَحْمَةً
رَبِّهِ ۖ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ
يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۚ إِنَّمَا
يَتَذَكَّرُ أُولَٰئِكَ ⑨

قُلْ لِّلْعِبَادِ ۖ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا
رَبَّكُمُ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ
الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۚ وَ أَرْضُ اللَّهِ
وَاسِعَةٌ ۚ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ
أَجْرَهُمْ بِخَيْرِ حِسَابٍ ⑩

قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ
مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ⑪
وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ
الْمُسْلِمِينَ ⑫

قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ⑬

قُلِ اللَّهُ أَعْبُدْ مُخْلِصًا لَهُ دِينِي ⑭

فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُمْ مِنْ دُونِهِ ۚ قُلْ
إِنَّ الْخُسْرَيْنِ الَّذِينَ خَسِرُوا
أَنْفُسَهُمْ وَ أَهْلِيَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ
أَلَا ذَٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ⑮

شریک بنانے لگتا ہے۔ تاکہ (لوگوں کو) اس کے رستے سے
گمراہ کرے۔ کہہ دو کہ (اے کافر نعمت) اپنی ناشکری سے
تھوڑا سا فائدہ اٹھالے پھر تو تو دوزخیوں میں ہوگا ⑧

(بھلا مشرک اچھا ہے) یا وہ جو رات کے وقتوں میں زمین
پر پیشانی رکھ کر اور کھڑے ہو کر عبادت کرتا اور آخرت سے
ڈرتا اور اپنے پروردگار کی رحمت کی امید رکھتا ہے۔ کہو بھلا جو
لوگ علم رکھتے ہیں اور جو نہیں رکھتے دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟
(اور) نصیحت تو وہی پکڑتے ہیں جو عقلمند ہیں ⑨

کہہ دو کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو اپنے
پروردگار سے ڈرو۔ جنہوں نے اس دنیا میں نیکی کی ان
کے لئے بھلائی ہے۔ اور اللہ کی زمین کشادہ ہے۔ جو صبر
کرنے والے ہیں ان کو بے شمار ثواب ملے گا ⑩

کہہ دو کہ مجھ سے ارشاد ہوا ہے کہ اللہ کی عبادت کو خالص
کر کے اس کی بندگی کروں ⑪

اور یہ بھی ارشاد ہوا ہے کہ میں سب سے اول مسلمان
بنوں ⑫

کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کا حکم نہ مانوں تو مجھے
بڑے دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے ⑬

کہہ دو کہ میں اپنے دین کو (شرک سے) خالص کر کے
اللہ کی عبادت کرتا ہوں ⑭

تو تم اس کے سوا جس کی چاہو پرستش کرو۔ کہہ دو کہ
نقصان اٹھانے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت
کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں
ڈالا۔ دیکھو یہی صریح نقصان ہے ⑮

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَ
مِن تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۚ ذَٰلِكَ يُخَوِّفُ
اللَّهُ بِهِ عِبَادَهُ ۚ لِعِبَادٍ فَاتَّقُونَ ﴿١٦﴾
وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَن
يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ
الْبُشْرَىٰ ۖ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿١٧﴾

الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ
فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ
هَدَاهُمُ اللَّهُ ۖ وَ أُولَٰئِكَ هُمُ أُولُو
الْأَلْبَابِ ﴿١٨﴾

أَفَمَن حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ۖ
أَفَأَنْتَ تُتَّقِدُ مَن فِي النَّارِ ﴿١٩﴾
لَكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ
غُرْفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرْفٌ مَّبْنِيَّةٌ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ وَعَدَ
اللَّهُ ۖ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْوَعْدَ ﴿٢٠﴾

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ
مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعٌ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ
يُخْرِجُ بِهِ زُرْعًا مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ
يَهْبِجُ فَتَرَاهُ مُصْفًّراً ثُمَّ يَجْعَلُهُ
حُطَامًا ۖ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرًا لِّأُولِي
الْأَلْبَابِ ﴿٢١﴾

أَفَمَن شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ
لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِّن رَّبِّهِ ۖ

ان کے اوپر تو آگ کے سائبان ہوں گے اور نیچے (اس کے)
فرش ہوں گے۔ یہ وہ (عذاب) ہے جس سے اللہ اپنے بندوں
کو ڈراتا ہے۔ تو اے میرے بندو مجھ سے ڈرتے رہو ﴿١٦﴾
اور جنہوں نے اس سے اجتناب کیا کہ بتوں کو پوجیں اور
اللہ کی طرف رجوع کیا ان کے لئے بشارت ہے۔ تو
میرے بندوں کو بشارت سنادو ﴿١٧﴾

جو بات کو سنتے اور اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں۔ یہی
وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی۔ اور یہی عقل
والے ہیں ﴿١٨﴾

بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم صادر ہو چکا۔ تو کیا تم
(ایسے) دوزخی کو مخلصی دے سکو گے؟ ﴿١٩﴾

لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے لئے
اونچے اونچے محل ہیں جن کے اوپر بالا خانے بنے ہوئے
ہیں۔ (اور) ان کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ (یہ) اللہ
کا وعدہ ہے اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا ﴿٢٠﴾

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی نازل کرتا پھر
اس کو زمین میں چشمے بنا کر جاری کرتا پھر اس سے کھیتی
اگاتا ہے جس کے طرح طرح کے رنگ ہوتے ہیں۔ پھر
وہ خشک ہو جاتی ہے تو تم اس کو دیکھتے ہو (کہ) زرد (ہو
گئی ہے) پھر اسے چورا چورا کر دیتا ہے بیشک اس میں
عقل والوں کے لئے نصیحت ہے ﴿٢١﴾

بھلا جس شخص کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہو
اور وہ اپنے پروردگار کی طرف سے روشنی پر ہو (تو کیا وہ

سخت دل کا فرکی طرح ہو سکتا ہے) پس تباہی ہے ان کیلئے جن کے دل اللہ کی یاد سے سخت ہو رہے ہیں۔ اور یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں (22)

اللہ نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں۔ (یعنی) کتاب (جس کی آیتیں باہم) ملتی جلتی ہیں اور دہرائی جاتی ہیں۔ جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے بدن کے (اس سے) رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ پھر ان کے بدن اور دل نرم (ہو کر) اللہ کی یاد کی طرف (متوجہ) ہو جاتے ہیں۔ یہی اللہ کی ہدایت ہے وہ اس سے جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں (23)

بھلا جو شخص قیامت کے دن اپنے منہ سے بُرے عذاب کو روکتا ہو (کیا وہ ویسا ہو سکتا ہے جو چین میں ہو) اور ظالموں سے کہا جائے گا کہ جو کچھ تم کرتے رہے تھے اس کے مزے چکھو (24)

جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی تکذیب کی تھی تو ان پر عذاب ایسی جگہ سے آ گیا کہ ان کو خبر ہی نہ تھی (25) پھر ان کو اللہ نے دنیا کی زندگی میں رسوائی کا مزہ چکھا دیا اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے۔ کاش یہ سمجھ رکھتے (26)

اور ہم نے لوگوں (کے سمجھانے کے) لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بیان کی ہیں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں (27)

(یہ) قرآن عربی (ہے) جس میں کوئی عیب (اور اختلاف) نہیں تاکہ وہ ڈر مانیں (28)

اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے کہ ایک شخص ہے جس میں کئی

قَوِيلٌ لِّلنَّفْسِیَّةِ قُلُوبُهُمْ مِّنْ ذِکْرِ اللّٰهِ ۚ اُولٰٓئِکَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ (22)

اللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ کِتٰبًا مُّتَشٰبِهًا مَّثٰنِیًۭ۟ تَقْشَعُ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِیْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ اِلٰی ذِکْرِ اللّٰهِ ۚ ذٰلِکَ هُدٰی اللّٰهِ یَهْدِیْ بِہٖ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَ مَنْ یُّضِلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَہٗ مِنْ هَادٍ (23)

اَفَمَنْ یَّتَّقِیْ بِوَجْہِہٖ سُوْءَ الْعَذَابِ یَوْمَ الْقِیَمَةِ ۚ وَ قِیْلَ لِلظّٰلِمِیْنَ ذُوقُوْا مَا کُنْتُمْ تَکْسِبُوْنَ (24)

کَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِہُمْ فَآتٰہُمْ الْعَذَابُ مِنْ حَیْثُ لَا یَشْعُرُوْنَ (25) فَآذٰقْہُمْ اللّٰهُ الْخِزْیَ فِی الْحَیٰوَةِ الدُّنْیَا ۚ وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَکْبَرُ ۚ لَوْ کَانُوْا یَعْلَمُوْنَ (26)

وَ لَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ کُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّہُمْ یَتَذَکَّرُوْنَ (27)

قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا غَیْرِ ذِیْ عِوَجٍ لَّعَلَّہُمْ یَتَّقُوْنَ (28)

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِیْہِ

(آدمی) شریک ہیں (مختلف المزاج اور) بدخوا اور ایک آدمی خاص ایک شخص کا (غلام) ہے۔ بھلا دونوں کی حالت برابر ہے؟ (نہیں) الحمد للہ بلکہ یہ اکثر لوگ نہیں جانتے (29)

(اے پیغمبرؐ) تم بھی مر جاؤ گے اور یہ بھی مر جائیں گے (30) پھر تم سب قیامت کے دن اپنے پروردگار کے سامنے جھکڑو گے (اور جھکڑا فیصل کر دیا جائے گا) (31)

تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بولے اور سچی بات جب اس کے پاس پہنچ جائے تو اسے جھٹلائے۔ کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانہ نہیں ہے؟ (32) اور جو شخص سچی بات لے کر آیا اور جس نے اس کی تصدیق کی وہی لوگ متقی ہیں (33)

وہ جو چاہیں گے ان کے لئے ان کے پروردگار کے پاس (موجود) ہے نیکو کاروں کا یہی بدلہ ہے (34) تاکہ اللہ ان سے بُرائیوں کو جو انہوں نے کیں دور کر دے اور نیک کاموں کا جو وہ کرتے رہے ان کو بدلہ دے (35)

کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں؟ اور یہ تم کو ان لوگوں سے جو اس کے سوا ہیں (یعنی غیر اللہ سے) ڈراتے ہیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں (36) اور جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا اللہ غالب (اور) بدلہ لینے والا نہیں ہے؟ (37)

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو کہہ دیں کہ اللہ نے۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو جن کو تم اللہ

شُرَكَاء مُتَشَكِّسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۖ هَلْ يَسْتَوِينَ مَثَلًا ۖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (29)

اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُونَ (30) ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ (31)

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَاءَهُ ۖ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِيْنَ (32) وَ الَّذِيْ جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ (33)

لَهُمْ مَا يَشَآءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ (34) لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَا الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَہُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُونَ (35)

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدًا ۚ وَ يَخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۚ وَ مَنْ يُضِلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ (36) وَ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُّضِلٍّ ۚ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِيْ اِنْتِقَامٍ (37)

وَلٰٓئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ قُلْ

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّيِّهِ أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَتُ رَحْمَتِهِ ۚ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ ۚ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٣٨﴾

کے سوا پکارتے ہوا اگر اللہ مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو کیا وہ اس تکلیف کو دور کر سکتے ہیں۔ یا اگر مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو وہ اس کی مہربانی کو روک سکتے ہیں؟ کہہ دو کہ مجھے اللہ ہی کافی ہے۔ بھروسہ رکھنے والے اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿38﴾

قُلْ لِّقَوْمٍ اَعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ اِنِّي عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٤٠﴾

کہہ دو کہ اے قوم تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کئے جاتا ہوں۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا ﴿39﴾ کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا۔ اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے ﴿40﴾

اِنَّا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمِنْ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهِ ۚ وَ مَن ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلٰىهَا ۚ وَ مَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٤١﴾

ہم نے تم پر کتاب لوگوں (کی ہدایت) کے لئے سچائی کے ساتھ نازل کی ہے۔ تو جو شخص ہدایت پاتا ہے تو اپنے (بھلے کے) لئے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی سے اپنا نقصان کرتا ہے۔ اور (اے پیغمبر) تم ان کے ذمہ دار نہیں ہو ﴿41﴾

اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٤٢﴾

اللہ لوگوں کی مرنے کے وقت ان کی روہیں (قبض کر لیتا ہے) اور جو مرے نہیں (ان کی روہیں) سوتے میں (قبض کر لیتا ہے) پھر جن پر موت کا حکم کر چکتا ہے ان کو روک رکھتا ہے اور باقی روہوں کو ایک وقت مقرر تک کے لئے چھوڑ دیتا ہے۔ جو لوگ فکر کرتے ہیں ان کے لئے اس میں نشانیاں ہیں ﴿42﴾

أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ ۚ قُلْ أَوْ لَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٤٣﴾

کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور سفارشی بنالئے ہیں۔ کہو کہ خواہ وہ کسی چیز کا بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ (کچھ) سمجھتے ہی ہوں؟ ﴿43﴾

قُلْ لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ۚ لَهُ

کہہ دو کہ سفارش تو سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ اسی

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ ثُمَّ
اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ④④

وَ اِذَا ذُكِّرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَتْ
قُلُوْبُ الزّٰلِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ
بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَ اِذَا ذُكِّرَ الزّٰلِیْنَ مِنْ
دُوْنِهِ اِذَا هُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ ④⑤

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ عَلِمِ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ
اَنْتَ تَحْكُمُ بَیْنَ عِبَادِكَ فِیْ مَا
كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ④⑥

وَلَوْ اَنَّ لِلزّٰلِیْنَ ظَلَمُوْا مَا فِی
الْاَرْضِ جَمِیْعًا وَّ مِثْلَهُ مَعَهُ
لَا قِتْدَ وَاِیْهِ مِنْ سُوْءِ الْعَذَابِ
یَوْمَ الْقِیَمَةِ ۚ وَ بَدَا لَهُمْ مِنَ اللّٰهِ
مَا لَمْ یَكُوْنُوْا یَحْتَسِبُوْنَ ④⑦

وَ بَدَا لَهُمْ سَیِّاَتُ مَا كَسَبُوْا وَ حَاقَ
بِهِمْ مَا كَانُوْا بِہِ یَسْتَهْزِءُوْنَ ④⑧

فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا نَآءَ
ثُمَّ اِذَا خَوَّلَتْہُ نِعْمَةٌ مِّنَّاۙ قَالَ
اِنِّیْٓ اَوْتِیْتُہُ عَلٰی عِلْمٍ ۚ بَلْ هِیَ
فِتْنَةٌ وَلٰكِنْ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ④⑨

قَدْ قَالَهَا الزّٰلِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَا
اَغْنٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ⑤①
فَاَصَابَهُمْ سَیِّاَتُ مَا كَسَبُوْا ۚ

کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ پھر تم اسی
کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ④④

اور جب تنہا اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو لوگ آخرت پر
ایمان نہیں رکھتے ان کے دل منقبض^۱ ہو جاتے ہیں۔ اور
جب اس کے سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو خوش ہو
جاتے ہیں ④⑤

کہو کہ اے اللہ (اے) آسمانوں اور زمین کے پیدا
کرنے والے (اور) پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے تو
ہی اپنے بندوں میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف
کرتے رہے ہیں فیصلہ کرے گا ④⑥

اور اگر ظالموں کے پاس وہ سب (مال و متاع) ہو جو
زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اسی قدر اور ہو تو قیامت
کے روز برے عذاب (سے مخلصی پانے) کے بدلے میں
دے دیں۔ اور ان پر اللہ کی طرف سے وہ امر ظاہر ہو
جائے گا جس کا ان کو خیال بھی نہ تھا ④⑦

اور ان کے اعمال کی بُرائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس
(عذاب) کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا ④⑧

جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے۔ پھر
جب ہم اس کو اپنی طرف سے نعمت بخشتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو
مجھے (میرے) علم (ودانش) کے سبب ملی ہے۔ (نہیں) بلکہ
وہ آزمائش ہے مگر ان میں سے اکثر نہیں جانتے ④⑨

جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی یہی کہا کرتے تھے تو جو
کچھ وہ کیا کرتے تھے ان کے کچھ کام بھی نہ آیا ⑤①
ان پر ان کے اعمال کے وبال پڑ گئے۔ اور جو لوگ ان

میں سے ظلم کرتے رہے ہیں ان پر ان کے عملوں کے وبال عنقریب پڑیں گے۔ اور وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے (51)

کیا ان کو معلوم نہیں کہ اللہ ہی جس کے لئے چاہتا ہے رزق کو فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ جو لوگ ایمان لاتے ہیں ان کے لئے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں (52)

(اے پیغمبر میری طرف سے لوگوں کو) کہہ دو کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہونا۔ اللہ تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے (اور) وہ تو بخشنے والا مہربان ہے (53)

اور اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ واقع ہو۔ اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو۔ اور اس کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ پھر تم کو مدد نہیں ملے گی (54)

اور اس سے پہلے کہ تم پر ناگہاں عذاب آ جائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو اس نہایت اچھی (کتاب) کی جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئی ہے پیروی کرو (55)

کہ (مبادا اس وقت) کوئی متنفس کہنے لگے کہ (ہائے ہائے) اس تقصیر پر افسوس ہے جو میں نے اللہ کے حق میں کی اور میں تو ہنسی ہی کرتا رہا (56)

یا یہ کہنے لگے کہ اگر اللہ مجھ کو ہدایت دیتا تو میں بھی پرہیزگاروں میں ہوتا (57)

یا جب عذاب دیکھ لے تو کہنے لگے کہ اگر پھر مجھے ایک

وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ (51)

أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (52)

قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (53)

وَ أَنْبِئُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ (54)

وَ اتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَ أَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ (55)

أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يَحْسَرُنِي عَلَىٰ مَا ظَلَمْتُ فِي جُنُبِ اللَّهِ وَإِنْ كُنْتُ لَمِنَ السَّخِرِينَ (56)

أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي لَكُنْتُ مِنَ السَّائِقِينَ (57)

أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ

لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً ۖ فَآكُونَ مِنْ
الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٨﴾

بَلَىٰ قَدْ جَاءَ ثُكَ الِيتَىٰ فَكَذَّبْتَ
بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَ كُنْتَ مِنَ
الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٩﴾

وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا
عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُمْ مُسْوَدَّةٌ ۖ أَلَيْسَ
فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٦٠﴾

وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا
بِمَفَازِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ وَلَا
هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦١﴾

اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ
كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿٦٢﴾

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ
هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿٦٣﴾

قُلْ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَأْمُرُونِي أَعْبُدُ
أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ ﴿٦٤﴾

وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ
مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ
عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٦٥﴾

بَلِ اللّٰهُ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ
الشَّاكِرِينَ ﴿٦٦﴾

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَتَّى قَدَرِهِ

دفعہ دنیا میں جانا ہو تو میں نیکوکاروں میں ہو جاؤں (58)

(اللہ فرمائے گا) کیوں نہیں میری آیتیں تیرے پاس پہنچ گئی۔ مگر تُو نے ان کو جھٹلایا اور شیخی میں آگیا اور تُو کافر بن گیا (59)

اور جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تم قیامت کے دن دیکھو گے کہ ان کے منہ کالے ہو رہے ہوں گے۔ کیا غرور کرنے والوں کا ٹھکانہ دوزخ میں نہیں ہے؟ ﴿60﴾

اور جو پرہیزگار ہیں ان کی (سعادت اور) کامیابی کے سبب اللہ ان کو نجات دے گا۔ نہ تو ان کو کوئی سختی پہنچے گی اور نہ غمناک ہوں گے ﴿61﴾

اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا نگراں ہے (62)

اسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں اور جنہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿63﴾

کہہ دو کہ اے نادانوں! تم مجھ سے یہ کہتے ہو کہ میں غیر اللہ کی پرستش کرنے لگوں ⑥4

اور (اے محمدؐ) تمہاری طرف اور ان (پیغمبروں) کی طرف جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں یہی وحی بھیجی گئی ہے کہ اگر تم نے شرک ^۱ کیا تو تمہارے عمل برباد ہو جائیں گے اور تم زیاں کاروں میں ہو جاؤ گے (65)

بلکہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور شکر گزاروں میں ہو ﴿۶۶﴾

اور انہوں نے اللہ کی قدر شناسی جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں

1۰ شرک ایک ایسا گناہ ہے جس کی معافی کسی نبی اور اس کی اُمت کو نہیں دی گئی لہذا اس بارے میں مومن کو اچھی طرح علم حاصل کرنا چاہیے

کی اور قیامت کے دن تمام زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوں گے۔ (اور) وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک اور عالی شان ہے (67)

اور جب صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمان میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے مگر وہ جس کو اللہ چاہے پھر دوسری دفعہ پھونکا جائے گا تو فوراً سب کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے (68)

اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اٹھے گی اور (اعمال کی) کتاب (کھول کر) رکھ دی جائے گی۔ اور پیغمبر اور (اور) گواہ حاضر کئے جائیں گے اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور بے انصافی نہیں کی جائے گی (69)

اور جس شخص نے جو عمل کیا ہو گا اس کو اس کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا اور جو کچھ یہ کرتے ہیں اس کو سب کی خبر ہے (70) اور کافروں کو گروہ گروہ بنا کر جہنم کی طرف لے جائیں گے یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچ جائیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے تو اس کے داروغہ ان سے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم کو تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھ کر سناتے اور اس دن کے پیش آنے سے ڈراتے تھے۔ کہیں گے کیوں نہیں لیکن کافروں کے حق میں عذاب کا حکم تحقیق ہو چکا تھا (71)

کہا جائے گا کہ دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ اس میں رہو گے تکبر کرنے والوں کا بُرا ٹھکانہ ہے (72)

وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ ۚ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ (67)

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ۚ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَىٰ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ (68)

وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِئَءَ بِالنَّبِيِّنَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (69)

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ (70)

وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا فَتَحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۖ قَالُوا بَلَىٰ وَلَكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ (71)

قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خُلْدًا فِيهَا فَبِئْسَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ (72)

وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى
الْجَنَّةِ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا
وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ
خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ
فَادْخُلُوهَا خُلِدِينَ ۗ ۝۷۳

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَنَا
وَعْدَهُ وَأَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَّبِعُوهُ
مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ ۚ فَنِعْمَ
أَجْرُ الْعَالِينَ ۝۷۴

وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِينَ مِنْ
حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ
رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَ
قِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالِينَ ۝۷۵

85

سُورَةُ
الْمُؤْمِنِينَ
مَكِّيَّةٌ
۸۵ آيَاتُهَا
رُكُوعَاتُهَا ۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَمْدٌ ۝۱

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ
الْعَلِيمِ ۝۲

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ
شَدِيدِ الْعِقَابِ ۚ ذِي الطَّوْلِ ۚ لَا
إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝۳

مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا
الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ فَلَا يَغْزُرُكَ

اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کو گروہ گروہ بنا کر
بہشت کی طرف لے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب اس کے
پاس پہنچ جائیں گے اور اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے
تو اس کے داروغہ ان سے کہیں گے کہ تم پر سلام تم بہت اچھے
رہے۔ اب اس میں ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ ۝۷۳

وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے اپنے وعدے کو ہم
سے سچا کر دیا اور ہم کو اس زمین کا وارث بنا دیا۔ ہم
بہشت میں جس مقام میں چاہیں رہیں تو (اچھے) عمل
کرنے والوں کا بدلہ بھی کیسا خوب ہے ۝۷۴

تم فرشتوں کو دیکھو گے کہ عرش کے گرد گھیرا باندھے ہوئے
ہیں (اور) اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر
رہے ہیں اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے
گا۔ اور کہا جائے گا کہ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار
ہے جو سارے جہان کا مالک ہے ۝۷۵

سورۃ مؤمن مکی ہے اس میں پچاسی آیتیں اور نور کو ع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ح-م ۝۱

اس کتاب کا اتارا جانا اللہ غالب و دانا کی طرف سے
ہے ۝۲

جو گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے (اور) سخت
عذاب دینے والا (اور) صاحب کرم ہے۔ اس کے سوا
کوئی معبود نہیں۔ اسی کی طرف پھر کر جانا ہے ۝۳

اللہ کی آیتوں میں وہی لوگ جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں۔ تو
ان مشرکوں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکے میں نہ

تَقْلُبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ④

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَ
الْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ وَ هَمَّتْ
كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ
وَجَدَلُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ
الْحَقَّ فَأَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ

عِقَابٌ ⑤

وَكَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى
الَّذِينَ كَفَرُوا أَنََّّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ⑥
الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ
حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ
يُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ
آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ
رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا
وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ
الْجَحِيمِ ⑦

رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي
وَعَدْتَهُمْ وَمِنْ صَلَاحٍ مِنْ أَبَائِهِمْ
وَازْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ إِنَّكَ
أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑧

وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ
يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَاحَتْهُ وَ ذَلِكَ
هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ⑨

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادُونَ لَمَقْتُ

ڈال دے ④

ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور ان کے بعد اور امتوں نے بھی
(پیغمبروں کی) تکذیب کی اور ہر امت نے اپنے پیغمبر کے
بارے میں یہی قصد کیا کہ اس کو پکڑ لیں اور بے ہودہ
(شبہات سے) جھگڑتے رہے کہ اس سے حق کو زائل کر
دیں تو میں نے ان کو پکڑ لیا سو (دیکھ لو) میرا عذاب

کیسا ہوا ⑤

اور اسی طرح کافروں کے بارے میں بھی تمہارے
پروردگار کی بات پوری ہو چکی ہے کہ وہ اہل دوزخ ہیں ⑥
جو (فرشتے) عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اس کے گردا گرد (حلقہ
باندھے ہوئے) ہیں (یعنی فرشتے) وہ اپنے پروردگار کی
تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں۔ اور اس کے ساتھ
ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کے لئے بخشش مانگتے رہتے
ہیں۔ کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو
احاطہ کئے ہوئے ہے تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے

پر چلے ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچالے ⑦

اے ہمارے پروردگار ان کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں
داخل کر جن کا تُو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو ان کے
باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک
ہوں ان کو بھی بیشک تُو غالب اور حکمت والا ہے ⑧

اور ان کو عذابوں سے بچائے رکھ۔ اور جس کو تُو اس روز
عذابوں سے بچالے گا تو بیشک اس پر مہربانی فرمائی۔ اور
یہی بڑی کامیابی ہے ⑨

جن لوگوں نے کفر کیا ان سے پکار کر کہہ دیا جائے گا کہ

جب تم (دنیا میں) ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے اور مانتے نہیں تھے تو اللہ اس سے کہیں زیادہ بیزار ہوتا تھا جس قدر تم اپنے آپ سے بیزار ہو رہے ہو ⑩

وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہم کو دو دفعہ بے جان کیا اور دو دفعہ جان بخشی۔ ہم کو اپنے گناہوں کا اقرار ہے تو کیا نکلنے کی کوئی راہ ہے؟ ⑪

یہ اس لئے کہ جب تنہا اللہ کو پکارا جاتا تھا تو تم انکار کر دیتے تھے اور اگر اس کے ساتھ شریک مقرر کیا جاتا تو تسلیم کر لیتے تھے تو حکم تو اللہ ہی کا ہے جو (سب سے) اوپر (اور سب سے) بڑا ہے ⑫

وہی تو ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تم پر آسمان سے رزق اتارتا ہے۔ اور نصیحت تو وہی پکڑتا ہے جو (اس کی طرف) رجوع کرتا ہے ⑬

تو اللہ کی عبادت کو خالص کر کے اسی کو پکارو اگرچہ کافر بُرا ہی مانیں ⑭

وہ مالک درجات عالی (اور) صاحب عرش ہے۔ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی بھیجتا ہے تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے ⑮

جس روز وہ نکل پڑیں گے ان کی کوئی چیز اللہ سے مخفی نہ رہے گی آج کس کی بادشاہت ہے؟ اللہ کی جو اکیلا (اور) غالب ہے ⑯

آج کے دن ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ آج (کسی کے حق میں) بے انصافی نہیں ہوگی۔ بیشک

اللہ جلد حساب لینے والا ہے ⑰ اور ان کو قریب آنے والے دن سے ڈراؤ جب کہ دل غم

اللہ اَكْبَرُ مِنْ مَّقَاتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ⑩

قَالُوا رَبَّنَا اَمَتْنَا اثْنَتَيْنِ وَ اَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ اِلَى خُرُوجٍ مِّنْ سَبِيلٍ ⑪

ذِكْرُكُمْ بِاَنَّهُ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُشْرَكَ بِهِ تُؤْمِنُوْا ۚ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ⑫

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ اٰيٰتِهِ وَيُنَزِّلْ لَكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ رِزْقًا ۚ وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَن يُّنِيبُ ⑬

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ⑭

رَفِيعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ مِّنْ اَمْرِهٖ عَلٰی مَن يَّشَآءُ ۚ مِّنْ عِبَادِهٖ لِيُوْذِعَ رَآيَوْمَ التَّلَاقِ ⑮

يَوْمَ هُمْ بَارِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰی عَلٰی اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۚ لِّمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۚ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ⑯

اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ⑰

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذْ

الْقُلُوبُ لَدَى الْحَاجِرِ كَظِيمٍ ۝
مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَيْمٍ وَلَا شَفِيعٍ
يُطَاعُ ۝۱۸

سے بھر کر گلوں تک آ رہے ہوں گے (اور) ظالموں کا
کوئی دوست نہیں ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات
قبول کی جائے ۝۱۸

يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي
الصُّدُورُ ۝۱۹

وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور جو (باتیں) سینوں
میں پوشیدہ ہیں (ان کو بھی) ۝۱۹

وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ۝ وَالَّذِينَ
يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ۝
إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝۲۰

اور اللہ سچائی کے ساتھ حکم فرماتا ہے اور جن کو یہ لوگ
پکارتے ہیں وہ کچھ بھی حکم نہیں دے سکتے۔ بیشک اللہ سننے
والا (اور) دیکھنے والا ہے ۝۲۰

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِنْ
قَبْلِهِمْ ۝ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ
قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ
اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۝ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ
اللَّهِ مِنْ وَاقٍ ۝۲۱

کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تا کہ دیکھ لیتے کہ جو
لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ وہ ان سے
زور اور زمین میں نشانات (بنانے) کے لحاظ سے کہیں
بڑھ کر تھے تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ
لیا۔ اور ان کو اللہ (کے عذاب) سے کوئی بھی بچانے والا نہ
تھا ۝۲۱

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ
إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝۲۲

یہ اس لئے کہ ان کے پاس پیغمبر کھلی دلیلیں لاتے تھے تو یہ
کفر کرتے تھے سو اللہ نے ان کو پکڑ لیا۔ بیشک وہ
صاحب قوت (اور) سخت عذاب دینے والا ہے ۝۲۲

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا
وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ۝۲۳

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر
بھیجا ۝۲۳

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَ قَارُونَ
فَقَالُوا سِحْرٌ كَذَّابٌ ۝۲۴

(یعنی) فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف تو انہوں
نے کہا کہ یہ تو جادو گر ہے جھوٹا ۝۲۴

فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا
قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا
مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ ۝ وَمَا

غرض جب وہ ان کے پاس ہماری طرف سے حق لے کر
پہنچے تو کہنے لگے کہ جو لوگ اس کے ساتھ (اللہ پر) ایمان
لائے ہیں ان کے بیٹوں کو قتل کر دو اور بیٹیوں کو زندہ کو رہنے دو

كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۝۲۵
وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِي أَقْتُلْ
مُوسَىٰ وَلْيَدْعُ رَبَّهُ ۚ إِنِّي أَخَافُ
أَنْ يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَنْ يُظْهِرَ
فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ ۝۲۶

اور کافروں کی تدبیریں بے ٹھکانے ہوتی ہیں ۝۲۵
اور فرعون بولا کہ مجھے چھوڑ دو کہ موسیٰ کو قتل کر دوں اور وہ
اپنے پروردگار کو بلا لے مجھے ڈر ہے کہ وہ (کہیں)
تمہارے دین کو (نہ) بدل دے یا ملک میں فساد (نہ)
پیدا کر دے ۝۲۶

وَقَالَ مُوسَىٰ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَ
رَبِّكُمْ مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ
بِیَوْمِ الْحِسَابِ ۝۲۷

موسیٰ نے کہا کہ میں ہر متکبر سے جو حساب کے دن (یعنی
قیامت) پر ایمان نہیں لاتا۔ اپنے اور تمہارے پروردگار
کی پناہ لے چکا ہوں ۝۲۷

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ آلِ
فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ
رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ
جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ ۚ وَ
إِنْ يَكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ ۚ وَإِنْ
يَكُ صَادِقًا يُصِيبْكُمْ بَعْضُ الَّذِي
يَعِدُّكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ
مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۝۲۸

اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک مومن شخص جو اپنے
ایمان کو پوشیدہ رکھتا تھا کہنے لگا کیا تم ایسے شخص کو قتل کرنا
چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے اور وہ تمہارے
پاس تمہارے پروردگار (کی طرف) سے نشانیاں بھی لے
کر آیا ہے اور اگر وہ جھوٹا ہوگا تو اس کے جھوٹ کا ضرر اسی
کو ہوگا۔ اور اگر سچا ہوگا تو کوئی سزا عذاب جس کا وہ تم سے
وعدہ کرتا ہے تم پر واقع ہو کر رہے گا۔ بیشک اللہ اس شخص کو
ہدایت نہیں دیتا جو بے لحاظ جھوٹا ہے ۝۲۸

لِقَوْمٍ لَّكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَهَرِينَ
فِي الْأَرْضِ ۚ فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ
بِائِسِ اللَّهِ ۚ إِنَّ جَاءَنَا ۚ قَالَ
فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَىٰ وَ
مَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ۝۲۹
وَقَالَ الَّذِي آمَنَ لِقَوْمِهِ إِنَّي أَخَافُ
عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ ۝۳۰

اے قوم آج تمہاری ہی بادشاہت ہے۔ اور تم ہی ملک
میں غالب ہو (لیکن) اگر ہم پر اللہ کا عذاب آگیا تو (اس
کے دور کرنے کے لئے) ہماری مدد کون کرے گا؟ فرعون
نے کہا کہ میں تمہیں وہی بات سمجھاتا ہوں جو مجھے سُوجھی ہے
اور وہی راہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے ۝۲۹
تو جو مومن تھا وہ کہنے لگا کہ اے قوم مجھے تمہاری نسبت
خوف ہے کہ (مبادا) تم پر اور امتوں کی طرح کے دن کا
عذاب آجائے ۝۳۰

مِثْلَ دَابِّ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ
وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۚ وَمَا اللَّهُ
يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعِبَادِ ③١

وَيَقَوْمِ إِيَّيْ أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ
التَّنَادِ ③٢

يَوْمَ تَوَلَّوْنَ مُدْبِرِينَ ۚ مَا لَكُمْ
مِّنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُضْلِلِ
اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ③٣

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ
بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِّمَّا
جَاءَكُمْ بِهِ ۚ حَتَّىٰ إِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ
لَنْ نَبْعَثَ اللَّهَ مِنْ بَعْدِهِ رَاسُولًا ۚ
كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ
مُّرْتَابٌ ③٤

الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ
بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَتْهُمْ ۚ كَبُرَ مَقْتًا
عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ
كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ قَلْبٍ
مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ③٥

وَقَالَ فِرْعَوْنُ لِيَهَامُنُ ابْنُ
صَرَاحَةَ عَلِيٍّ أَبْلُغْ الْأَسْبَابَ ③٦

أَسْبَابَ السَّمَوَاتِ فَأَطْلِعْ إِلَىٰ
إِلَهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَا أَظُنُّهُ كَاذِبًا ۚ

(یعنی) نوحؑ کی قوم اور عاد اور ثمود اور جو لوگ ان کے
پیچھے ہوئے ہیں ان کے حال کی طرح (تمہارا حال نہ ہو
جائے) اور اللہ تو بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا ③١

اور اے قوم مجھے تمہاری نسبت پکار کے دن (یعنی
قیامت) کا خوف ہے ③٢

جس دن تم پیٹھ پھیر کر (قیامت کے میدان سے) بھاگو
گے (اس دن) تو تم کو کوئی (عذاب) اللہ سے بچانے
والا نہ ہوگا اور جس شخص کو اللہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت
دینے والا نہیں ③٣

اور پہلے یوسفؑ بھی تمہارے پاس نشانیاں لے کر آئے
تھے تو جو وہ لائے تھے اس سے تم ہمیشہ شک ہی میں رہے
یہاں تک کہ جب وہ فوت ہو گئے تو تم کہنے لگے کہ اللہ
اس کے بعد کبھی کوئی پیغمبر نہیں بھیجے گا اسی طرح اللہ اس
شخص کو گمراہ کر دیتا ہے جو حد سے نکل جانے والا (اور)
شک کرنے والا ہو ③٤

جو لوگ بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی دلیل آئی ہو اللہ
کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ اللہ کے نزدیک اور
مومنوں کے نزدیک جھگڑا سخت ناپسند ہے۔ اسی طرح
اللہ ہر متکبر سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے ③٥

اور فرعون نے کہا کہ ہامان میرے لئے ایک محل بناؤ تاکہ
میں (اس پر چڑھ کر) رستوں پر پہنچ جاؤں ③٦

(یعنی) آسمانوں کے رستوں پر پھر موسیٰؑ کے اللہ کو دیکھ
لوں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔ اور اسی طرح

فرعون کو اس کے اعمال بد اچھے معلوم ہوتے تھے اور وہ رستے سے روک دیا گیا تھا۔ اور فرعون کی تدبیر تو بیکار تھی (37)

اور وہ شخص جو مومن تھا اس نے کہا کہ بھائیو میرے پیچھے چلو میں تمہیں بھلائی کا رستہ دکھاؤں گا (38)

بھائیو یہ دنیا کی زندگی (چند روزہ) فائدہ اٹھانے کی چیز ہے۔ اور جو آخرت ہے وہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے (39)

جو بُرے کام کرے گا اس کو بدلہ بھی ویسا ہی ملے گا۔ اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ صاحبِ ایمان بھی ہوگا تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے وہاں ان کو بے شمار رزق ملے گا (40)

اور اے قوم کیا (حال) ہے کہ میں تو تم کو نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے (دوزخ کی) آگ کی طرف بلاتے ہو (41)

تم مجھے اس لئے بلاتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کفر کروں اور اس چیز کو اس کا شریک مقرر کروں جس کا مجھے کچھ بھی علم نہیں۔ اور میں تم کو (اللہ) غالب (اور) بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں (42)

سچ تو یہ ہے کہ جس چیز کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اس کو دنیا اور آخرت میں بلانے (یعنی دعا قبول کرنے) کا مقدور نہیں اور ہم کو اللہ کی طرف لوٹنا ہے اور حد سے نکل جانے والے دوزخی ہیں (43)

جو بات میں تم سے کہتا ہوں تم اسے (آگے چل کر) یاد کرو گے۔ اور میں اپنا کام اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بیشک اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے (44)

وَكَذَلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوءُ عَمَلِهِ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ (37)

وَقَالَ الَّذِي آمَنَ لِقَوْمِهِ اتَّبِعُونِ أَهْدِيكُمْ سَبِيلَ الرَّشَادِ (38)

لِقَوْمِ إِنَّمَا هِذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۚ وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ (39)

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أَنشَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ (40)

وَلِقَوْمٍ مَّا لِيَ أَدْعُوكُمْ إِلَى النَّجْوَىٰ وَتَدْعُونَنِي إِلَى النَّارِ (41)

تَدْعُونَنِي لِأَكْفُرَ بِاللَّهِ وَ أَشْرِكَ بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ ۚ وَأَنَا أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ (42)

لَا جَرَمَ أَنَّمَا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَأَنْ مَّرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْأُسْرَفِينَ هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ (43)

فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ ۚ وَأَفَوْضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ (44)

فَوَقَّعَهُ اللَّهُ سَيِّئَاتٍ مَا مَكَرُوا وَ
حَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ ④٥
الْنَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَ
عَشِيًّا ۖ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ ۖ
أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ ④٦
وَ إِذْ يَتَحَاوُونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ
الضُّعْفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا
كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْجُونَ
عَنَّا نَصِيبًا مِّنَ النَّارِ ④٧

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ
فِيهَا ۚ إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ
الْعِبَادِ ④٨

وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ
جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا
يَوْمَ مَآئِنَ الْعَذَابِ ④٩
قَالُوا أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمُ رُسُلُكُمْ
بِالْبَيِّنَاتِ ۖ قَالُوا بَلَىٰ ۖ قَالُوا فَادْعُوا
وَمَا دَعَا الْكُفْرَيْنَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ⑤٠
إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا
فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ
الْأَشْهَادُ ⑤١

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعَذِرَتُهُمْ
وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ⑤٢
وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَىٰ وَ

غرض اللہ نے (موسیٰؑ کو) ان لوگوں کی تدبیروں کی بُرائیوں
سے محفوظ رکھا اور فرعون والوں کو بُرے عذاب نے آگھیرا ④٥
(یعنی) آتش (جہنم) کہ صبح و شام اس کے سامنے پیش
کئے جاتے ہیں۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی (حکم ہوگا
کہ) فرعون والوں کو سخت عذاب میں داخل کرو ④٦
اور جب وہ دوزخ میں جھگڑیں گے تو ادنیٰ درجے کے
لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع
تھے تو کیا تم دوزخ (کے عذاب) کا کچھ حصہ ہم سے دُور
کر سکتے ہو؟ ④٧

بڑے آدمی کہیں گے کہ تم (بھی اور) ہم (بھی) سب
دوزخ میں ہیں اللہ بندوں میں فیصلہ کر چکا ہے ④٨

اور جو لوگ آگ میں (جل رہے) ہوں گے وہ دوزخ
کے داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے پروردگار سے دعا کرو
کہ ایک روز تو ہم سے عذاب ہلکا کر دے ④٩

وہ کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر نشانیاں لے
کر نہیں آئے تھے۔ وہ کہیں گے کیوں نہیں تو وہ کہیں گے کہ تم
ہی دعا کرو۔ اور کافروں کی دعا (اس روز) بیکار ہوگی ⑤٠

ہم اپنے پیغمبروں کی اور جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کی
دنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور جس دن گواہ
کھڑے ہوں گے (یعنی قیامت کو بھی) ⑤١

جس دن ظالموں کو ان کی معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی
اور ان کے لئے لعنت اور بُرا گھر ہے ⑤٢
اور ہم نے موسیٰؑ کو ہدایت (کی کتاب) دی۔ اور

اَوْرَشْنَا بَنِي إِسْرَآءِيلَ الْكِتَابَ ۚ (53)
 هُدًى وَذِكْرًا لِّأُولِي الْأَلْبَابِ (54)
 فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ
 لِذُنُوبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ
 بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ (55)

إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ
 اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ إِنْ فِي
 صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيهِ
 فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ
 الْبَصِيرُ (56)

لَخَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ
 مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ
 لَا يَعْلَمُونَ (57)

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ ۚ
 وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
 وَلَا النُّسَىٰ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ (58)

إِنَّ السَّاعَةَ لَأَتِيَةٌ ۖ لَا رَيْبَ فِيهَا
 وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ (59)

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ
 لَكُمْ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ
 عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ ذُخْرَيْنَ (60)

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا
 فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ اللَّهَ
 لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ

بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنایا (53)

عقل والوں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے (54)

تو صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہوں کی
 معافی مانگو اور صبح و شام اپنے پروردگار کی تعریف کے
 ساتھ تسبیح کرتے رہو (55)

جو لوگ بغیر کسی دلیل کے جو ان کے پاس آئی اللہ کی
 آیتوں میں جھگڑتے ہیں ان کے دلوں میں اور کچھ نہیں
 (ارادہ) عظمت ہے اور وہ اس کو پہنچنے والے نہیں تو اللہ کی
 پناہ مانگو بیشک وہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے (56)

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی
 نسبت بڑا (کام) ہے لیکن اکثر لوگ نہیں
 جانتے (57)

اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔ اور نہ ایمان لانے والے
 نیکو کار اور نہ بدکار برابر ہیں (حقیقت یہ ہے کہ) تم بہت
 کم غور کرتے ہو (58)

قیامت تو آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں لیکن اکثر
 لوگ ایمان نہیں رکھتے (59)

اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری
 (دعا) قبول کروں گا۔ جو لوگ ازراہ تکبر میری عبادت
 نہیں کرتے۔ عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے (60)

اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ اس
 میں آرام کرو اور دن کو روشن بنایا (کہ اس میں کام کرو)
 بیشک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے۔ لیکن اکثر لوگ

النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦١﴾

ذِكْرُ اللَّهِ رَبِّكُمْ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ ۖ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ فَآلِئِنْ تَوَفَّكُونَ ﴿٦٢﴾

كَذَلِكَ يُؤْفِكُ الَّذِينَ كَانُوا

بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٦٣﴾

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ

قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً ۖ وَصَوَّرَكُمْ

فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ ۖ وَرَزَقَكُمْ مِنَ

الطَّيِّبَاتِ ۚ ذِكْرُ اللَّهِ رَبِّكُمْ

فَتَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٤﴾

هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ

مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ الْحَمْدُ

لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٥﴾

قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ

تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَمَّا جَاءَنِي

الْبَيِّنَاتُ مِنْ رَبِّي ۚ وَأُمِرْتُ أَنْ

أُسَلِّمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٦﴾

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ

مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ

يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِيَبْلُغُوا

أَشَدَّكُمْ ثُمَّ لِيَكُونُوا شُيُوخًا ۚ وَ

مِنْكُمْ مَنْ يَتَوَفَّى مِنْ قَبْلُ وَ

لِيَبْلُغُوا أَجَلًا مُّسَمًّى ۚ وَلَعَلَّكُمْ

تَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾

شکر نہیں کرتے ﴿٦١﴾

یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے

اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں بھٹک رہے ہو ﴿٦٢﴾

اسی طرح وہ لوگ بھٹک رہے تھے جو اللہ کی آیتوں سے

انکار کرتے تھے ﴿٦٣﴾

اللہ ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے ٹھیرنے کی

جگہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں

اور صورتیں بھی اچھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں

کھانے کو دیں۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے پس اللہ

پروردگار عالم بہت ہی بابرکت ہے ﴿٦٤﴾

وہ زندہ ہے (جسے موت نہیں) اس کے سوا کوئی عبادت

کے لائق نہیں تو اس کی عبادت کو خالص کر کے اسی کو پکارو ہر

طرح کی تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے جو تمام جہانوں

کا پروردگار ہے ﴿٦٥﴾

(اے محمد ان سے) کہہ دو کہ مجھے اس بات کی ممانعت کی گئی

ہے کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ان کی پرستش کروں (اور

میں انکی کیوں کر پرستش کروں) جبکہ میرے پاس میرے

پروردگار (کی طرف) سے کھلی دلیلیں آچکی ہیں اور مجھ کو حکم یہ

ہوا ہے کہ پروردگار عالم ہی کا تابع فرمان ہوں ﴿٦٦﴾

وہی تو ہے جس نے تم کو (پہلے) مٹی سے پیدا کیا۔ پھر

نطفہ بنا کر پھر لوتھڑا بنا کر پھر تم کو نکالتا ہے (کہ تم) بچے

ہوتے ہو پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو پھر بوڑھے ہو جاتے

ہو۔ اور کوئی تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور تم (موت

کے) وقت مقررہ تک پہنچ جاتے ہو اور تاکہ تم

سمجھو ﴿٦٧﴾

هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ فَإِذَا قُضِيَ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٦٨﴾

وہی تو ہے جو جلاتا اور مارتا ہے پھر جب وہ کوئی کام کرنا (اور کسی کو پیدا کرنا) چاہتا ہے تو اس سے کہہ دیتا ہے کہ ہو جاتا وہ ہو جاتا ہے ﴿68﴾

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ ۖ أَنِّي يُصْرَفُونَ ﴿٦٩﴾

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ یہ کہاں بھٹک رہے ہیں؟ ﴿69﴾

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَ بِمَا آتَيْنَاهُمْ بِهِ رُسُلَنَا ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٧٠﴾

جن لوگوں نے کتاب (اللہ) کو اور جو کچھ ہم نے اپنے پیغمبروں کو دے کر بھیجا اس کو جھٹلایا۔ وہ عنقریب معلوم کر لیں گے ﴿70﴾

إِذَا الْغُلُوفُ فِيَّ أَغْنَاهُمْ ۖ وَالسَّلْسِلُ يُسَبِّحُونَ ﴿٧١﴾

جبکہ ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی (اور) گھسیٹے جائیں گے ﴿71﴾

فِي الْحَمِيمِ ۖ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ﴿٧٢﴾

(یعنی) کھولتے ہوئے پانی میں۔ پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے ﴿72﴾

ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿٧٣﴾

پھر ان سے کہا جائے گا کہ وہ کہاں ہیں جن کو تم (اللہ کے) شریک بناتے تھے ﴿73﴾

مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ نَدْعُوا مِنْ قَبْلُ شَيْئًا ۚ كَذَلِكَ يَضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ ﴿٧٤﴾

(یعنی غیر اللہ) کہیں گے وہ تو ہم سے جاتے رہے بلکہ ہم تو پہلے کسی چیز کو پکارتے ہی نہیں تھے۔ اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے ﴿74﴾

ذَلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَسْرَحُونَ ﴿٧٥﴾

یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم زمین میں حق کے بغیر (یعنی اس کے خلاف) خوش ہوا کرتے تھے اور اس کی (سزا ہے) کہ اترایا کرتے تھے ﴿75﴾

أَدْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوًى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٧٦﴾

(اب) جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اسی میں رہو گے۔ متکبروں کا کیا بُرا ٹھکانہ ہے ﴿76﴾

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۚ فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ

تو (اے پیغمبر) صبر کرو اللہ کا وعدہ سچا ہے اگر ہم تم کو کچھ اس میں دکھا دیں جس کا ہم تم سے وعدہ کرتے ہیں۔ (یعنی

نَتَوَقَّيْكَ فَاَلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿٧٧﴾

کافروں پر عذاب نازل کریں) یا تمہاری مدت حیات پوری کر دیں تو ان کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ﴿٧٧﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ
مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَ
مِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۚ
وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا
بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ
قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ
الْمُبْطِلُونَ ﴿٧٨﴾

اور ہم نے تم سے پہلے (بہت سے) پیغمبر بھیجے۔ ان میں کچھ تو ایسے ہیں جن کے حالات تم سے بیان کر دیئے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جن کے حالات بیان نہیں کئے^۱۔ اور کسی پیغمبر کا مقدور نہ تھا کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لائے^۲۔ پھر جب اللہ کا حکم آپہنچا۔ تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور اہل باطل نقصان میں پڑ گئے ﴿٧٨﴾

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ
لِتَرْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٧٩﴾
وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا
حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى
الْفُلْكِ تَحْمَلُون ۖ ﴿٨٠﴾

اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے چار پائے بنائے تاکہ ان میں سے بعض پر سوار ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو ﴿٧٩﴾ اور تمہارے لئے ان میں (اور بھی) فائدے ہیں اور اس لئے بھی کہ (کہیں جانے کی) تمہارے دلوں میں جو حاجت ہو ان پر (چڑھ کر وہاں) پہنچ جاؤ۔ اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو ﴿٨٠﴾

وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ ۖ فَآمِنُوا ۚ أَلَيْتِ اللَّهُ
شُكْرُؤُنَ ﴿٨١﴾

اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تو تم اللہ کی کن کن نشانوں کو نہ مانو گے ﴿٨١﴾

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن
قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَ
أَشَدَّ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا
أَعْنَى عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٢﴾

کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ (حالانکہ) وہ ان سے کہیں زیادہ طاقتور اور زمین میں نشانات (بنانے) کے اعتبار سے بہت بڑھ کر تھے۔ تو جو کچھ وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ کام نہ آیا ﴿٨٢﴾

فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ
فَرِحُوا بِمَا عِنْدَهُمْ مِنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ

اور جب ان کے پیغمبران کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو جو علم (اپنے خیال میں) ان کے پاس تھا اس پر اترانے

۱ یعنی سب رسولوں کے حالات آپ (ﷺ) کو نہیں بتائے گئے۔ ۲ معجزہ صرف اللہ کے اختیار میں ہے ۳ یعنی خوشی مناتے

لگے اور جس چیز سے تمسخر کرتے تھے اس نے ان کو آگھیرا ⑧۳
پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے کہ ہم
اللہ واحد پر ایمان لائے اور جس چیز کو اس کے ساتھ
شریک بناتے تھے اس سے منکر ہو گئے ⑧۴

لیکن جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے (اس وقت) ان کے
ایمان نے ان کو کچھ بھی فائدہ نہ دیا۔ (یہ) اللہ کی عادت
(ہے) جو اس کے بندوں (کے بارے) میں چلی آتی
ہے۔ اور وہاں کافر گھائے میں پڑ کر رہ گئے ⑧۵

سورۃ حم السجدہ مکی ہے اس میں چون آیتیں اور چھ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ح - م ①

(یہ کتاب اللہ) رحمٰن و رحیم (کی طرف) سے اُتری
ہے ②

(ایسی) کتاب جس کی آیتیں واضح (المعانی) ہیں
(یعنی) قرآن عربی ان لوگوں کے لئے جو سمجھ رکھتے
ہیں ③

جو بشارت بھی سناتا ہے اور خوف بھی دلاتا ہے لیکن ان
میں سے اکثر نے منہ پھیر لیا اور وہ سنتے ہی نہیں ④

اور کہنے لگے کہ جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس
سے ہمارے دل پردوں میں ہیں اور ہمارے کانوں میں
بوجھ (یعنی بہرا پن) ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان
پردہ ہے تو تم (اپنا) کام کرو ہم (اپنا) کام کرتے
ہیں ⑤

بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ⑧۳
فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا آمَنَّا بِاللَّهِ
وَحْدَهُ وَ كَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ
مُشْرِكِينَ ⑧۴

فَلَمْ يَكْ يَنْفَعُهُمْ إِيْمَانُهُمْ لَمَّا
رَأَوْا بَأْسَنَا سُنَّتَ اللَّهُ الَّتِي
قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ وَخَسِرَ
هَٰئِلِكَ الْكَافِرُونَ ⑧۵

سُورَةُ
حَمَّ السُّجْدَةِ
مَكِّيَّةٌ
آيَاتُهَا 54
رُكُوعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَمَّ ①

تَنْزِيلٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ②

كِتَابٌ فُصِّلَتْ آيَاتُهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا
لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ③

بَشِيرًا وَنَذِيرًا فَأَعْرَضَ أَكْثَرُهُمْ
فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ④

وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِيْ أَكِنَّةٍ مِّمَّا
تَدْعُونَا إِلَيْهِ وَفِيْٓ أَذَانِنَا وَقْرٌ وَ
مِّنْ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ
إِنَّا عَامِلُونَ ⑤

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ
إِلَيَّ أَنبَاءُ إِلَهُكُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ
فَاسْتَقِيبُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوا لَهُ
وَوَيْلٌ لِلْمُشْرِكِينَ ⑥

الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ
بِالْآخِرَةِ هُمْ كَفَرُونَ ⑦

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ⑧

قُلْ أَنتُمْ لَكُمْ تَنَكُّفُونَ بِالَّذِي خَلَقَ
الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُ
أَنْدَادًا ⑨ ذُكِّرْتُ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ⑩

وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَ
بَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي
أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ سَوَاءً لِّلنَّاسِ يَلِينُ ⑩

ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ
دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا
طَوْعًا أَوْ كَرْهًا ⑪ قَالَتَا أَتَيْنَا
طَائِعِينَ ⑪

فَقَضَيْنَ سَبْعَ سَمَوَاتٍ فِي
يَوْمَيْنِ وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ
أَمْرَهَا ⑫ وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا
بِبَصَائِحِ ⑬ وَحِفْظٍ ⑭ ذُكِّرْتُ بِرَبِّ
الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ⑫

کہہ دو کہ میں بھی آدمی ہوں جیسے تم (ہاں) مجھ پر یہ وحی
آتی ہے کہ تمہارا معبود اللہ واحد ہے تو سیدھے اسی کی
طرف متوجہ رہو اور اسی سے مغفرت مانگو۔ اور مشرکوں
کیلئے بربادی ہے ⑥

جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کے بھی قائل
نہیں ⑦

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کے
لئے (ایسا) ثواب ہے جو ختم ہی نہ ہو ⑧

کہو کیا تم اس سے انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن
میں پیدا کیا۔ اور (بتوں کو) اس کا مد مقابل بناتے ہو۔
وہی تو سارے جہان کا مالک ہے ⑨

اور اسی نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے اور زمین
میں برکت رکھی اور اس میں سامانِ معیشت مقرر
کیا (سب) چار دن میں (اور تمام) طلبگاروں کے لئے
یکساں ⑩

پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں تھا تو اس نے
اس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں آؤ (خواہ) خوشی
سے خواہ ناخوشی سے۔ انہوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آتے
ہیں ⑪

پھر دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اس
(کے کام) کا حکم بھیجا اور ہم نے آسمان دنیا کو چہراغوں
(یعنی ستاروں) سے مزین کیا اور (شیطانوں سے)
محفوظ رکھا۔ یہ زبردست (اور) خبردار کے (مقرر کئے
ہوئے) اندازے ہیں ⑫

پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو کہہ دو کہ میں تم کو (ایسی) چنگھاڑ
(کے عذاب) سے آگاہ کرتا ہوں جیسے عاد اور ثمود پر
چنگھاڑ (کا عذاب آیا تھا) ⑬

جب ان کے پاس پیغمبران کے آگے اور پیچھے سے آئے
کہ اللہ کے سوا (کسی کی) عبادت نہ کرو۔ کہنے لگے کہ اگر
ہمارا پروردگار چاہتا تو فرشتے اتار دیتا۔ سو جو تم دے کر
بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے ⑭

جو عاد تھے وہ ناحق ملک میں غرور کرنے لگے اور کہنے لگے
کہ ہم سے بڑھ کر قوت میں کون ہے؟ کیا انہوں نے
نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے ان کو پیدا کیا وہ ان سے قوت
میں بہت بڑھ کر ہے۔ اور وہ ہماری آیتوں سے انکار
کرتے رہے ⑮

تو ہم نے ان پر نحوست کے دنوں میں زور کی ہوا چلائی
تاکہ ان کو دنیا کی زندگی میں ذلت کے عذاب کا مزہ چکھا
دیں۔ اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی ذلیل کرنے والا
ہے اور (اس روز) ان کو مدد بھی نہ ملے گی ⑯

اور جو ثمود تھے ان کو ہم نے سیدھا رستہ دکھا دیا تھا مگر
انہوں نے ہدایت کے مقابلے میں اندھا رہنا پسند کیا تو ان
کے اعمال کی سزا میں کڑک نے ان کو آ پکڑا اور وہ ذلت کا
عذاب تھا ⑰

اور جو ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے رہے ان کو ہم
نے بچا لیا ⑱

اور جس دن اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف چلائے جائیں
گے تو ترتیب وار کر لئے جائیں گے ⑲

فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنْذَرْتُكُمْ
صُعِقَةً مِّثْلَ صُعِقَةِ عَادٍ وَثُودٌ ⑬

إِذْ جَاءَتْهُمْ الرُّسُلُ مِنْ بَيْنِ
أَيْدِيهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ إِلَّا
تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۚ قَالُوا لَوْ شَاءَ
رَبُّنَا لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً فَأِنَّا بِهِ
أَرْسَلْتُمْ بِهِ كُفْرًا ⑭

فَأَمَّا عَادُ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا
قُوَّةً ۚ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي
خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ
وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ⑮

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَاءً
فِي أَيَّامٍ نَحْسَاتٍ لِنَنْذِرَهُمْ
عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَخْزَىٰ وَهُمْ
لَا يُنصَرُونَ ⑯

وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا
الْعَنَىٰ عَلَى الْهُدَىٰ فَأَخَذَتْهُمْ
صُعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا
يَكْسِبُونَ ⑰

وَنَجَّيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَ كَانُوا
يَتَّقُونَ ⑱

وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى
النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ⑲

یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچ جائیں گے تو ان کے کان اور آنکھیں اور چمڑے (یعنی دوسرے اعضاء) ان کے خلاف ان کے اعمال کی شہادت دیں گے (20)

اور وہ اپنے چمڑوں (یعنی اعضاء) سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں شہادت دی؟ وہ کہیں گے کہ جس اللہ نے سب چیزوں کو بولنا بخشا اسی نے ہم کو بھی گویائی دی۔ اور اسی نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے (21)

اور تم اس (بات کے خوف) سے تو پردہ نہیں کرتے تھے کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور چمڑے تمہارے خلاف شہادت دیں گے بلکہ تم یہ خیال کرتے تھے کہ اللہ کو تمہارے بہت سے عملوں کی خبر ہی نہیں (22) اور اسی خیال نے جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے تم کو ہلاک کر دیا اور تم خسارہ پانے والوں میں ہو گئے (23) اب اگر یہ صبر کریں تو ان کا ٹھکانہ دوزخ ہی ہے اور اگر توبہ کریں گے تو ان کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی (24)

اور ہم نے (شیطانوں کو) ان کا ہم نشین مقرر کر دیا تھا تو انہوں نے ان کے اگلے اور پچھلے اعمال ان کو عمدہ کر دکھائے تھے اور جنات اور انسانوں کی جماعتیں جو ان سے پہلے گزر چکیں ان پر بھی اللہ (کے عذاب) کا وعدہ پورا ہو گیا۔ بیشک یہ نقصان اٹھانے والے ہیں (25) اور کافر کہنے لگے کہ اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو اور (جب پڑھنے لگیں تو) شور مچا دیا کرو تا کہ تم غالب رہو (26)

حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (20)

وَقَالُوا لِيُجُودِهِمْ لِمَ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا ۖ قَالُوا أَنْطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (21)

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِمَّا تَعْمَلُونَ (22) وَذِكْرُكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ (23) فَإِنْ يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَإِنْ يَسْتَعْتِبُوا فَمَا هُمْ مِنَ الْمُعْتَبِينَ (24)

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّنُوا لَهُمْ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمِّ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ (25) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ (26)

فَلَنذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا
شَدِيدًا ۖ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَشْوَأَ الَّذِي
كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾

ذَلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ النََّارِ
لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ ۖ جَزَاءُ ۖ بِمَا
كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿٢٨﴾

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا
الَّذِينَ أَصْلَلْنَا مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ
نَجْعَلُهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا
مِنَ الْآسَفِينَ ﴿٢٩﴾

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبَّنَا اللَّهُ ثُمَّ
اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ
أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا
بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٣٠﴾

نَحْنُ أَوْلَىٰ بِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
وَفِي الْآخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيهَا مَا
تَشْتَهُ ۖ أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا
تَدَّعُونَ ﴿٣١﴾

نُزُلًا مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ ﴿٣٢﴾
وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا إِلَى
اللَّهِ وََعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي
مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٣٣﴾

وَلَا تَسْتَوِ الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ
إِذْفَعُ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا

سوہم بھی کافروں کو سخت عذاب کے مزے چکھائیں گے
اور ان کے بُرے عملوں کی جو وہ کرتے تھے سزا دیں
گے ﴿٢٧﴾

یہ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ ہے (یعنی) دوزخ۔ ان کے
لئے اسی میں ہمیشہ کا گھر ہے۔ یہ اس کی سزا ہے کہ ہماری
آیتوں سے انکار کرتے تھے ﴿٢٨﴾

اور کافر کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار جنوں اور
انسانوں میں سے جن لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا ان کو
ہمیں دکھا کہ ہم ان کو اپنے پاؤں تلے (روند) ڈالیں تاکہ
وہ نہایت ذلیل ہوں ﴿٢٩﴾

جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ (اس
پر) قائم رہے۔ ان پر فرشتے اتریں گے (اور کہیں گے)
کہ نہ خوف کرو اور نہ غمناک ہو اور بہشت کی جس کا تم
سے وعدہ کیا جاتا ہے خوشی مناؤ ﴿٣٠﴾

ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت
میں بھی (تمہارے رفیق ہیں) اور وہاں جس (نعمت) کو
تمہارا جی چاہے گا تم کو ملے گی اور جو چیز طلب کرو گے
تمہارے لئے موجود ہوگی ﴿٣١﴾

(یہ) بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہے ﴿٣٢﴾
اور اس شخص سے بات کا اچھا کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی
طرف بلائے اور عمل نیک کرے اور کہے کہ میں
فرماں بردار ہوں ﴿٣٣﴾

اور بھلائی اور بُرائی برابر نہیں ہو سکتی۔ تو (سخت کلامی کا)
ایسے طریق سے جواب دو جو بُہت اچھا ہو (ایسا کرنے

سے تم دیکھو گے) کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی۔ وہ تمہارا گرم جوش دوست ہے (34)

اور یہ بات ان ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو برداشت کرنے والے ہیں۔ اور ان ہی کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے صاحب نصیب ہیں (35)

اور اگر تمہیں شیطان کی جانب سے کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بیشک وہ سنتا جانتا ہے (36)

اور رات اور دن اور سورج اور چاند اس کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تم لوگ نہ تو سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو۔ بلکہ اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے ان چیزوں کو پیدا کیا ہے اگر تم کو اس کی عبادت منظور ہے (37)

اگر یہ لوگ سرکشی کریں تو (اللہ کو بھی ان کی پروا نہیں) جو (فرشتے) تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ رات دن اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور (کبھی) تھکتے ہی نہیں (38)

اور (اے بندے یہ) اسی (کی قدرت) کے نمونے ہیں کہ تو زمین کو دبی ہوئی (یعنی خشک) دیکھتا ہے جب ہم اس پر پانی برسا دیتے ہیں تو شاداب ہو جاتی اور پھولنے لگتی ہے تو جس نے زمین کو زندہ کیا وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے (39)

جو لوگ ہماری آیتوں میں کجراہی کرتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ بھلا جو شخص دوزخ میں ڈالا جائے گا وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن وامان سے آئے؟

الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ (34)

وَمَا يُكَلِّفُهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَ مَا يُكَلِّفُهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ (35)

وَإِنَّمَا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْءٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (36)

وَمِنَ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۚ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ (37)

فَإِنْ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَوْنَ (38)

وَمِنَ آيَاتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۚ إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِي الْمَوْتِ ۚ إِنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (39)

إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۚ أَفَمَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ خَيْرٌ أَمْ مَنْ يَأْتِيَ آمِنًا يَوْمَ

الْقِيَمَةِ ۖ اِعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ ۚ إِنَّهُ
بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ④٠

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا
جَاءَهُمْ ۚ وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ ④١
لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ
وَلَا مِنْ خَلْفِهِ ۚ تَنْزِيلٌ مِّنْ
حَكِيمٍ حَبِيدٍ ④٢

مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ
لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ
لَذُو مَغْفِرَةٍ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ④٣
وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَجَبِيًّا لَقَالُوا
لَوْ لَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ ۚ عَجَبِيٌّ
وَعَرَبِيٌّ ۚ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى
وَشِفَاءٌ ۚ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي
أَذَانِهِمْ وَقْرٌ ۚ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۚ
أُولَٰئِكَ يُنَادُونَ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ ④٤

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ
فِيهِ ۚ وَلَوْ لَا كَلِمَةُ سَبَقَتْ مِنْ
رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَفِي
شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ④٥

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ
أَسَاءَ فَعَلِيَهَا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ
لِّلْعَبِيدِ ④٦

(تو خیر) جو چاہو سو کر لو۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ اس کو دیکھ
رہا ہے ④٠

جن لوگوں نے نصیحت کو نہ مانا جب وہ ان کے پاس آئی۔
اور یہ تو ایک عالی رتبہ کتاب ہے ④١
اس پر جھوٹ کا دخل نہ آگے سے ہو سکتا ہے نہ پیچھے سے
(اور) دانا (اور) خوبیوں والے (اللہ) کی اتاری ہوئی
ہے ④٢

تم سے وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو تم سے پہلے اور پیغمبروں
سے کہی گئی تھیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بخش دینے والا بھی
ہے اور عذاب الیم دینے والا بھی ہے ④٣
اور اگر ہم اس قرآن کو غیر زبان عرب میں (نازل) کرتے
تو یہ لوگ کہتے کہ اس کی آیتیں (ہماری زبان میں) کیوں
کھول کر بیان نہیں کی گئیں۔ کیا (خوب کہ قرآن تو) جمعی
اور (مخاطب) عربی۔ کہہ دو کہ جو ایمان لاتے ہیں ان کے
لئے (یہ) ہدایت اور شفا ہے اور جو ایمان نہیں لاتے ان
کے کانوں میں گرائی (یعنی بہرا پن) ہے اور یہ ان کے حق
میں (موجب) نابینائی ہے گرائی کے سبب ان کو (گویا)
دور جگہ سے آواز دی جاتی ہے ④٤

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا۔
اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ
ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور یہ اس
(قرآن) سے شک میں الجھ رہے ہیں ④٥

جو نیک کام کرے گا تو اپنے لئے اور جو بُرے کرے گا تو
ان کا ضرر اسی کو ہوگا۔ اور تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے
والا نہیں ④٦

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتٍ مِنْ أَكْثَامِهَا وَ مَا تَحِبُّلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ آيُنْ شُرَكَائِي ۚ قَالُوا ااذْنُكَ ۚ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيدٍ ۚ (47)

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَدْعُونَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوا مَا لَهُمْ مِنْ مَّحِيصٍ (48)

لَا يَسْمُ الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ ۚ وَإِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ فَيُوسِسْ قَتُوْطٌ (49) وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً مِنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَاءٍ مَسَّاهُ لَيَقُولَنَّ هَذَا لِي ۚ وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً ۚ وَلَئِنْ رُجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ لِي عِنْدَهُ لَلْحُسْنَىٰ ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا ۚ وَلَنَذِيْقَنَّهُمْ مِنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ (50)

وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأْجَبَانِيهِ ۚ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ (51)

قُلْ أَسْرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ (52)

قیامت کے علم کا حوالہ اسی کی طرف دیا جاتا ہے (یعنی قیامت کا علم اسی کو ہے) اور نہ تو پھل گا بھوں سے نکلتے ہیں اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے اور جس دن وہ ان کو پکارے گا (اور کہے گا) کہ میرے شریک کہاں ہیں تو وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ ہم میں سے کسی کو (ان کی) خبر ہی نہیں (47)

اور جن کو پہلے وہ (اللہ کے سوا) پکارا کرتے تھے (سب) ان سے غائب ہو جائیں گے اور وہ یقین کر لیں گے کہ ان کے لئے مخلصی نہیں (48)

انسان بھلائی کی دعائیں کرتا کرتا تو تھکتا نہیں اور اگر تکلیف پہنچ جاتی ہے تو نا اُمید ہو جاتا ہے اور آس توڑ بیٹھتا ہے (49)

اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اس کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو میرا حق تھا اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت برپا ہو اور اگر (قیامت سچ مچ بھی ہو اور) میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو میرے لئے اس کے ہاں بھی خوشحالی ہے پس کافر جو عمل کیا کرتے ہیں وہ ہم ضرور ان کو جتائیں گے اور ان کو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے (50)

سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے (50)

اور جب ہم انسان پر کرم کرتے ہیں تو منہ موڑ لیتا اور پہلو پھیر کر چل دیتا ہے اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی لمبی دعائیں کرنے لگتا ہے (51)

کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو پھر تم اس سے انکار کرو تو اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہے جو (حق کی) پر لے درجے کی مخالفت میں ہو (52)

ہم عنقریب ان کو اطراف (عالم) میں بھی اور خود ان کی ذات میں بھی اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ (قرآن) حق ہے۔ کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ تمہارا پروردگار ہر چیز سے خبردار ہے (53) دیکھو یہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے سے شک میں ہیں۔ سن رکھو کہ وہ ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے (54)

سورہ شوریٰ مکی ہے اور اس میں تیرہ آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
ح-م ① ع-س-ق ②
اللہ غالب و دانا اسی طرح تمہاری طرف (مضامین اور براہین) بھیجتا ہے (جس طرح) تم سے پہلے لوگوں کی طرف وحی بھیجتا رہا ہے ③
جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور وہ عالی رتبہ (اور) گرامی قدر ہے ④
قریب ہے کہ آسمان اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہتے اور جو لوگ زمین میں ہیں ان کے لئے معافی مانگتے رہتے ہیں۔ سن رکھو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑤
اور جن لوگوں نے اس کے سوا کارساز بنا رکھے ہیں۔ وہ اللہ کو یاد ہیں اور تم ان پر داروغہ نہیں ہو ⑥

اور اسی طرح تمہارے پاس قرآن عربی بھیجا ہے تاکہ تم بستیوں کے مرکز (یعنی مکے) کے رہنے والوں کو اور جو لوگ

سُرِّيهِمْ اَلَيْتِنَا فِي الْاَفَاقِ وَ فِي اَنْفُسِهِمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ۚ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ⑤③

اَلَا اِنَّهُمْ فِي مَرِيَّةٍ مِّنْ لِّقَاءِ رَبِّهِمْ ۚ اَلَا اِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ ⑤④

سُورَةُ الشُّورَى مَكِّيَّةٌ ۝ اَيَاتُهَا 53 ۝ رُكُوعَاتُهَا 5

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَمْ ① عَسَق ②
كَذَلِكَ يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَ إِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ③
لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ④
تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ ۚ وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ۚ اَلَا اِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ⑤
وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ اَوْلِيَاءَ ۚ اللَّهُ حَفِيفٌ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ⑥

وَ كَذٰلِكَ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ

حَوْلَهَا وَ تُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا
رَيْبَ فِيهِ ۖ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَ
فَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ⑦

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً
وَ لَكِنْ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي
رَحْمَتِهِ ۖ وَ الظَّالِمُونَ مَا لَهُمْ مِنْ
وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ⑧

أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ
فَاللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَ هُوَ يُحْيِي الْمَوْتَى
وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑨

وَ مَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ
فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ۖ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَ إِلَيْهِ أُنِيبُ ⑩

فَاطِرُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ ۖ جَعَلَ
لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَ مِنْ
الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا يَذُرُّكُمْ فِيهِ
لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۖ وَ هُوَ السَّمِيعُ
الْبَصِيرُ ⑪

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ ۖ
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَ
يَقْدِرُ ۖ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ⑫

شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّى بِهِ
نُوحًا وَ الْإِسْمَاعِيلَ وَ إِبْرَاهِيمَ وَ عِيسَى
وَ صَيَّنَّا إِبْرَاهِيمَ وَ مُوسَى وَ عِيسَى

اس کے ارد گرد رہتے ہیں ان کو رستہ دکھاؤ اور انہیں قیامت
کے دن کا بھی جس میں کچھ شک نہیں خوف دلاؤ۔ اس روز
ایک فریق بہشت میں ہوگا اور ایک فریق دوزخ میں ⑦
اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو ایک ہی جماعت کر دیتا لیکن وہ
جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔ اور
ظالموں کا نہ کوئی یار ہے اور نہ مددگار ⑧

کیا انہوں نے اس کے سوا کارساز بنائے ہیں؟ کارساز تو
اللہ ہی ہے اور وہی مَرْدوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر
قدرت رکھتا ہے ⑨

اور تم جس بات میں اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ کی
طرف (سے ہوگا) یہی اللہ میرا پروردگار ہے۔ میں اسی پر
بھروسہ رکھتا ہوں۔ اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ⑩
آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (وہی ہے)۔ اسی نے
تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کے جوڑے بنائے اور چار
پایوں کے بھی جوڑے (بنائے اور) وہ اسی طریق پر تم کو
پھیلاتا رہتا ہے۔ اس جیسی کوئی چیز نہیں۔ اور وہ سنتا
دیکھتا ہے ⑪

آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں۔ وہ جس کے
لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا
ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز سے واقف ہے ⑫

اس نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس (کے
اختیار کرنے) کا نوحؑ کو حکم دیا تھا اور جس کی (اے محمدؐ)
ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے اور جس کا ابراہیمؑ اور

أَنْ أَقِيسُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ ۚ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ ۚ اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ ⑬

وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَعِيًّا بَيْنَهُمْ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى لَفُضِّ بَيْنَهُمْ ۚ وَالَّذِينَ أُورِثُوا الْكُتُبَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ ⑭

فَلِذَلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَقُلْ آمَنْتُ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ كِتَابٍ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ۚ اللَّهُ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۚ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۚ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۚ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ⑮

وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ⑯

موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو حکم دیا تھا (وہ یہ) کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔ جس چیز کی طرف تم مشرکوں کو بلا تے ہو وہ ان کو دشوار گزرتی ہے۔ اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ کر لیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اسے اپنی طرف رستہ دکھا دیتا ہے ⑬

اور یہ لوگ جو الگ الگ ہوئے ہیں تو علم (حق) آچکنے کے بعد آپس میں ضد سے (ہوئے ہیں) اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک وقت مقرر تک کے لئے بات نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور جو لوگ ان کے بعد (اللہ کی) کتاب کے وارث ہوئے وہ اس (کی طرف) سے شبہ کی الجھن میں (پھنسے ہوئے) ہیں ⑭

تو (اے محمدؐ) اسی (دین کی) طرف (لوگوں کو) بلا تے رہنا اور جیسا تم کو حکم ہوا ہے (اسی پر) قائم رہنا۔ اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ اور کہہ دو کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور مجھے حکم ہوا ہے کہ تم میں انصاف کروں۔ اللہ ہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے ہم کو ہمارے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال، ہم میں اور تم میں کچھ بحث و تکرار نہیں۔ اللہ ہم (سب) کو اکٹھا کرے گا۔ اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ⑮

اور جو لوگ اللہ (کے بارے) میں بعد اس کے کہ اسے (مومنوں نے) مان لیا ہو جھگڑتے ہیں ان کے پروردگار کے نزدیک ان کا جھگڑا لغو ہے اور ان پر (اللہ کا) غضب اور ان کیلئے سخت عذاب ہے ⑯

اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ
وَالْبَيِّنَاتِ ۖ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ
السَّاعَةَ قَرِيبٌ ①٧

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
بِهَا ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ
مِنْهَا ۚ وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ ۚ أَلَا
إِنَّ الَّذِينَ يُسَارُونَ فِي السَّاعَةِ
لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ①٨

اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ
يَشَاءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ①٩
مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ
نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ
حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ
فِي الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ ②٠

أَمْرٌ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُمْ مِنَ
الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللَّهُ ۚ وَلَوْ
لَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَفُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَ
إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ②١

تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا
وَهُوَ وَقَعٌ بِهِمْ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَ
عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَةٍ
أَلْبَنَىٰ لَهُمْ ۚ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ
رَبِّهِمْ ۚ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ②٢

ذَلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ

اللہ ہی تو ہے جس نے سچائی کے ساتھ کتاب نازل کی اور
(عدل و انصاف کی) ترازو اور تم کو کیا معلوم شاید قیامت
قریب ہی آ پہنچی ہو ①٧

جو لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے وہ اس کے لئے جلدی کر
رہے ہیں اور جو مومن ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں۔ اور
جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے۔ دیکھو جو لوگ قیامت میں
جھگڑتے ہیں وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں ①٨

اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے وہ جس کو چاہتا ہے رزق
دیتا ہے۔ اور وہ زور والا (اور) زبردست ہے ①٩
جو شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو اس کے لئے ہم اس کی
کھیتی میں افزائش کریں گے۔ اور جو دنیا کی کھیتی کا
خواستگار ہو اس کو ہم اس میں سے دیں گے۔ اور اس کا
آخرت میں کچھ حصہ نہ ہوگا ②٠

کیا ان کے وہ شریک ہیں جنہوں نے ان کے لئے ایسا
دین مقرر کیا ہے جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا۔ اور اگر فیصلے
(کے دن) کا وعدہ نہ ہوتا تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور
جو ظالم ہیں ان کے لئے درد دینے والا عذاب ہے ②١

تم دیکھو گے کہ ظالم اپنے اعمال (کے وبال) سے ڈر رہے
ہوں گے اور وہ ان پر پڑ کر رہے گا۔ اور جو لوگ ایمان
لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ بہشت کے باغوں میں
ہوں گے وہ جو کچھ چاہیں گے ان کے پروردگار کے پاس
(موجود) ہوگا۔ یہی بڑا فضل ہے ②٢

یہی وہ (انعام ہے) جس کی اللہ اپنے ان بندوں کو جو

ایمان لائے اور عمل نیک کرتے ہیں بشارت دیتا ہے۔ کہہ دو کہ میں اس کا تم سے صلہ نہیں مانگتا مگر (تم کو) قرابت کی محبت (تو چاہیے) اور جو کوئی نیکی کرے گا ہم اس کے لئے اس میں ثواب بڑھائیں گے بیشک اللہ بخشنے والا قادر دان ہے (23)

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبرؐ نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے، اگر اللہ چاہے تو (اے محمدؐ) تمہارے دل پر مہر لگا دے۔ اور اللہ جھوٹ کو نابود کرتا اور اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے۔ بیشک وہ سینے تک کی باتوں سے واقف ہے (24)

اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا اور (ان کے) قصور معاف فرماتا ہے اور جو تم کرتے ہو (سب) جانتا ہے (25)

اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کی (دعا) قبول فرماتا ہے اور ان کو اپنے فضل سے بڑھاتا ہے اور جو کافر ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے (26)

اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لئے رزق میں فراخی کر دیتا تو زمین میں فساد کرنے لگتے۔ لیکن وہ جس قدر چاہتا ہے اندازے کے ساتھ نازل کرتا ہے بیشک وہ اپنے بندوں کو جانتا (اور) دیکھتا ہے (27)

اور وہی تو ہے جو لوگوں کے نا اُمید ہو جانے کے بعد مینہ برساتا اور اپنی رحمت (یعنی بارش کی برکت) کو پھیلا دیتا ہے۔ اور وہ کار ساز (اور) سزاوار تعریف ہے (28)

اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا

1۔ یعنی ایک پیمانے کے مطابق۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۚ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْوَدَاعَةَ فِي الْقُرْبَىٰ ۚ وَمَنْ يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْنًا ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ (23)

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۚ فَإِنْ يَشَأِ اللَّهُ يَخْتِمْ عَلَى قَلْبِكَ ۚ وَبِئْسَ اللَّهُ الْبَاطِلَ وَ يُحَقِّقُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (24)

وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ (25)

وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَالْكَافِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ (26)

وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ وَلَكِنْ يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ (27)

وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ ۚ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ (28)

وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَ

الْأَرْضِ وَ مَا بَثَّ فِيهَا مِنْ
دَابَّةٍ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ جُنْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ
قَدِيرٌ ۚ (29)

کرنا اور ان جانوروں کا جو اس نے ان دونوں میں پھیلا
رکھے ہیں۔ اور وہ جب چاہے ان کے جمع کر لینے
پر قادر ہے (29)

وَ مَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُّصِيبَةٍ فَبِمَا
كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَ يَغْفُوا عَنْ
كَثِيرٍ ۚ (30)

اور جو مصیبت تم پر واقع ہوتی ہے سو تمہارے اپنے فعلوں
سے اور وہ بہت سے گناہ تو معاف کر دیتا ہے (30)

وَ مَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ
وَ مَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَ
لَا نَصِيرٍ ۚ (31)

اور تم زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔ اور اللہ کے
سوانہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار (31)

وَ مِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ
كَالْأَعْلَامِ ۚ (32)

اور اسی کی نشانیوں میں سے سمندر اور جہاز ہیں (جو) گویا
پہاڑ ہیں (32)

إِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ
رَوَاكِدَ عَلَىٰ ظَهْرِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۚ (33)

اگر اللہ چاہے تو ہوا کو ٹھیرا دے۔ اور جہاز اس کی سطح پر
کھڑے رہ جائیں۔ تمام صبر اور شکر کرنے والوں کے
لئے ان (باتوں) میں اللہ کی قدرت کے نمونے ہیں (33)

أَوْ يُوقِفَهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَ يَغْفُ
عَنْ كَثِيرٍ ۚ (34)

یا ان کے اعمال کے سبب انکو تباہ کر دے۔ اور بہت سے
قصور معاف کر دے (34)

وَ يَعْلَمَ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي
آيَاتِنَا ۚ مَا لَهُمْ مِنْ مَّحِيصٍ ۚ (35)

اور (انتقام اس لئے لیا جائے گا کہ) جو لوگ ہماری آیتوں
میں جھگڑتے ہیں وہ جان لیں کہ ان کے لئے خلاصی نہیں (35)

فَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَّاعٌ
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ
وَ أَبْقَىٰ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ
يَتَوَكَّلُونَ ۚ (36)

(لوگو) جو (مال و متاع) تم کو دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا
(ناپائیدار) فائدہ ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر
اور قائم رہنے والا ہے (یعنی) ان لوگوں کے لئے جو ایمان
لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں (36)

وَ الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ
وَ الْفَوَاحِشَ ۚ إِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ

اور جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے
پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ آتا ہے تو معاف

يَغْفِرُونَ ﴿٣٧﴾

وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا
الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ
وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿٣٨﴾

وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ
يَنْتَصِرُونَ ﴿٣٩﴾

وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا
فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۖ

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿٤٠﴾
وَلَمَنْ أَنْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَٰئِكَ
مَاعَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيلٍ ﴿٤١﴾

إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ
النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ
الْحَقِّ ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٢﴾
وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِنْ
عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿٤٣﴾

وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ وَائِلٍ
مِّنْ بَعْدِهِ ۖ وَتَرَى الظَّالِمِينَ لَسًا
رَأَوْا الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ إِلَى
مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيلٍ ﴿٤٤﴾

وَتَرَاهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا خَشِيعَتٍ
مِّنَ الدُّلِّ يَنْظُرُونَ مِنْ طَرْفٍ
خَفِيٍّ ۖ وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ
الْخَسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ

کردیتے ہیں ﴿٣٧﴾

اور جو اپنے پروردگار کا فرمان قبول کرتے ہیں اور نماز
پڑھتے ہیں اور اپنے کام آپس کے مشورے سے کرتے
ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے
خرچ کرتے ہیں ﴿٣٨﴾

اور جو ایسے ہیں کہ جب ان پر ظلم (و تعدی) ہو تو
(مناسب طریقے سے) بدلہ لیتے ہیں ﴿٣٩﴾

اور بُرائی کا بدلہ تو اسی طرح کی بُرائی ہے۔ مگر جو درگزر کرے اور
(معاملے کو) درست کر دے تو اس کا بدلہ اللہ کے ذمے ہے۔

اس میں شک نہیں کہ وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿٤٠﴾
اور جس پر ظلم ہوا ہو اگر وہ اس کے بعد انتقام لے تو ایسے
لوگوں پر کچھ الزام نہیں ﴿٤١﴾

الزام تو ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور
ملک میں ناحق فساد پھیلاتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کو
تکلیف دینے والا عذاب ہوگا ﴿٤٢﴾

اور جو صبر کرے اور قصور معاف کر دے تو یہ ہمت کے کام
ہیں ﴿٤٣﴾

اور جس شخص کو اللہ گمراہ کرے تو اس کے بعد اس کا کوئی
دوست نہیں۔ اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب وہ
(دوزخ کا) عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے کیا (دنیا
میں) واپس جانے کی کوئی راہ ہے؟ ﴿٤٤﴾

اور تم ان کو دیکھو گے کہ دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے
ذلت سے عاجزی کرتے ہوئے چھپی (اور نیچی) نگاہ سے
دیکھ رہے ہوں گے اور مومن لوگ کہیں گے کہ خسارہ
اٹھانیوالے تو وہ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو

وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ أَلَا إِنَّ
الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ ④۵

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ أَوْلِيَاءَ
يَنْصُرُونَهُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ ۖ وَمَنْ
يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ سَبِيلٍ ④۶

اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ أَنْ
يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ۖ مَا
لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَأٍ يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُمْ مِّنْ
نَّكَيرٍ ④۷

فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ
حَفِظًا ۖ إِنَّ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ ۖ وَ
إِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً
فَرَحَ بِهَا ۖ وَإِنْ تَصَبَّهُمْ سَيِّئَةٌ مِنَّا
قَدَّمْتُ أَيْدِيَهُمْ فَإِنَّ الْإِنْسَانَ
كَفُورٌ ④۸

لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ
يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۖ يَهَبُ لِمَنْ
يَشَاءُ إِنَاقًا وَيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ
الدُّكُورَ ④۹

أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَ إِنَاقًا
وَيَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ عَقِيًّا ۖ إِنَّهُ
عَلِيمٌ قَدِيرٌ ⑤۰

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا
وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَآئِ حِجَابٍ أَوْ

اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈالا دیکھو کہ بے انصاف
لوگ ہمیشہ کے دکھ میں (پڑے) رہیں گے ④۵

اور اللہ کے سوا ان کے کوئی دوست نہ ہوں گے کہ اللہ کے
سوا ان کو مدد دے سکیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اس
کے لئے (ہدایت کا) کوئی رستہ نہیں ④۶

(ان سے کہہ دو کہ) قبل اس کے کہ وہ دن جو ٹلے گا نہیں
اللہ کی طرف سے آ موجود ہوا اپنے پروردگار کا حکم قبول
کرو۔ اس دن تمہارے لئے نہ کوئی جائے پناہ ہوگی اور نہ
تم سے گناہوں کا انکار ہی بن پڑے گا ④۷

پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو ہم نے تم کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں
بھیجا۔ تمہارا کام تو صرف (احکام کا) پہنچا دینا ہے۔ اور
جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو اس
سے خوش ہو جاتا ہے اور اگر ان کو انہی کے اعمال کے
سبب کوئی سختی پہنچتی ہے تو (سب احسانوں کو بھول جاتا
ہے) بیشک انسان بڑا ناشکرا ہے ④۸

(تمام) بادشاہت اللہ ہی کی ہے آسمانوں کی بھی اور
زمین کی بھی۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جسے چاہتا
ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے بخشتا
ہے ④۹

یا ان کو بیٹے اور بیٹیاں دونوں عنایت فرماتا ہے اور جس کو
چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔ وہ تو جاننے والا (اور)
قدرت والا ہے ⑤۰

اور کسی آدمی کے لئے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے مگر
الہام (کے ذریعے) سے یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی

يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ عَلَىٰ حَكِيمٍ ۝۵۱

فرشتہ بھیج دے تو وہ اللہ کے حکم سے جو اللہ چاہے القاء کرے بیشک وہ عالی رتبہ اور حکمت والا ہے ۝۵۱

وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ أَمْرِنَا ۚ مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ وَلَٰكِن جَعَلْنَاهُ نُورًا نَّهْدِي بِهِ مَن نَّشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا ۚ وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝۵۲

اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہاری طرف روح القدس کے ذریعے سے (قرآن) بھیجا ہے۔ تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان کو۔ لیکن ہم نے اس کو نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔ اور بیشک (اے محمدؐ) تم سیدھا رستہ دکھاتے ہو ۝۵۲

صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ آلَٰهُ إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ ۝۵۳

(یعنی) اللہ کا رستہ جو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں کا مالک ہے۔ دیکھو سب کام اللہ کی طرف رجوع ہوں گے (اور وہی ان میں فیصلہ کرے گا) ۝۵۳

سورۃ زخرف مکی ہے اور اس میں نو اسی آیتیں اور سات رکوع ہیں

سُورَةُ الزُّحْرِ
الرَّحُوفُ
مَكِّيَّةٌ
آيَاتُهَا ۸۹
رُكُوعَاتُهَا ۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَمْدٌ ①

وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ②

إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ③

وَإِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدَيِّنَا لَعَلَّيْ حَكِيمٍ ④

أَفَتَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا أَن كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ⑤

وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِن نَّبِيٍّ فِي الْأَوَّلِينَ ⑥

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ح - م ①

کتاب روشن کی قسم ②

کہ ہم نے اس کو قرآن عربی بنایا ہے تاکہ تم سمجھو ③

اور یہ بڑی کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں ہمارے پاس (لکھی ہوئی اور) بڑی فضیلت (اور) حکمت والی ہے ④

بھلا اس لئے کہ تم حد سے نکلے ہوئے لوگ ہو ہم تم کو نصیحت کرنے سے باز رہیں گے ⑤

اور ہم نے پہلے لوگوں میں بھی بہت سے پیغمبر بھیجے تھے ⑥

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا كَانُوا بِهِ
يَسْتَهْزِءُونَ ⑦

فَأَهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَ مَضَى
مَثَلُ الْآوِلِينَ ⑧

وَلَيْنُ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ
وَ الْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ
الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ⑨

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَ
جَعَلَ لَكُمُ فِيهَا سُبُلًا لَعَلَّكُمْ
تَهْتَدُونَ ⑩

وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
يَقْدِرُ فَنُشْرِنَا بِهِ بَلَدًا مَيِّتًا
كَذَلِكَ نُخْرِجُونَ ⑪

وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَ
جَعَلَ لَكُمُ مِنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ
مَا تَرْكَبُونَ ⑫

لِتَسْتَوُوا عَلَى ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا
نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ
وَتَقُولُوا سُبْحَنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا
هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ⑬

وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ⑭
وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا إِنْ
الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُبِينٌ ⑮

أَمْ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَ
أَصْفَكُمْ بِالْبَنِينَ ⑯

اور کوئی پیغمبر انکے پاس نہیں آتا تھا مگر وہ اس سے تمسخر
کرتے تھے ⑦

تو جو ان میں سخت زور والے تھے ان کو ہم نے ہلاک کر دیا
اور اگلے لوگوں کی حالت گزر گئی ⑧

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا
کیا ہے تو کہہ دیں گے کہ ان کو غالب (اور) علم والے
(اللہ) نے پیدا کیا ہے ⑨

جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا۔ اور اس میں
تمہارے لئے رستے بنائے تاکہ تم راہ معلوم کرو ⑩

اور جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی
نازل کیا۔ پھر ہم نے اس سے شہر مردہ کو زندہ کیا۔ اسی
طرح تم (زمین سے) نکالے جاؤ گے ⑪

اور جس نے تمام قسم کے حیوانات پیدا کئے اور تمہارے
لئے کشتیاں اور چار پائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے
ہو ⑫

تاکہ تم ان کی پیٹھ پر چڑھ بیٹھو اور جب اس پر بیٹھ جاؤ پھر
اپنے پروردگار کے احسان کو یاد کرو اور کہو کہ وہ (ذات)
پاک ہے جس نے اس کو ہمارے زیر فرمان کر دیا اور ہم
میں طاقت نہ تھی کہ اس کو بس میں کر لیتے ⑬

اور ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ⑭
اور انہوں نے اس کے بندوں میں سے اس کے لئے
اولاد مقرر کی۔ بیشک انسان صریح ناشکرا ہے ⑮

کیا اس نے اپنی مخلوقات میں سے خود تو بیٹیاں لیں اور تم
کو چن کر بیٹے دیئے ⑯

وَ إِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ
لِلرَّحْمَنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا
وَهُوَ كَظِيمٌ ①7

أَوْ مَنْ يُنشِئُوا فِي الْحَلِيَةِ وَهُوَ
فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ①8

وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبْدُ
الرَّحْمَنِ أَنْثًا ۖ أَشْهَدُ وَخَلَقَهُمْ
سَكَنًا ۖ شَهِادَتُهُمْ وَيَسْأَلُونَ ①9

وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَنُ مَا عَبَدْنَاهُمْ
مَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا
يَخْرُصُونَ ②0

أَمْ اتَّيْنَاهُمْ كِتَابًا مِّن قَبْلِهِ فَهُمْ بِهِ
مُتَسَبِّحُونَ ②1

بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ
أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَرِهِمْ مُّقْتَدُونَ ②2
وَكَذَلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ
فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ
مُتْرَفُوهَا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا
عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَرِهِمْ
مُّقْتَدُونَ ②3

قُلْ أُولَٰؤِ جُنُودٌ يَّهْدِي مَنَّا
وَجَدْتُمْ عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ ۖ قَالُوا إِنَّا
بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ②4

حالانکہ جب ان میں سے کسی کو اس چیز کی خوشخبری دی
جاتی ہے جو انہوں نے اللہ کے لئے بیان کی ہے تو اس کا
منہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ غم سے بھر جاتا ہے ①7

کیا وہ جو زیور میں پرورش پائے اور جھگڑے کے وقت
بات نہ کر سکے (اللہ کی بیٹی ہو سکتی ہے؟) ①8

اور انہوں نے فرشتوں کو کہ وہ بھی اللہ کے بندے ہیں
(اللہ کی) بیٹیاں مقرر کیا۔ کیا یہ ان کی پیدائش کے وقت
حاضر تھے عنقریب ان کی شہادت لکھ لی جائے گی اور ان
سے باز پرس کی جائے گی ①9

اور کہتے ہیں اگر اللہ چاہتا تو ہم ان کو نہ پوجتے۔ ان کو
اس کا کچھ علم نہیں۔ یہ تو صرف اٹکلیں دوڑا رہے
ہیں ②0

یا ہم نے ان کو اس سے پہلے کوئی کتاب دی تھی تو یہ اس
سے سند پکڑتے ہیں ②1

بلکہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک رستے پر پایا
ہے اور ہم ان ہی کے قدم بقدم چل رہے ہیں ②2

اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے کسی بستی میں کوئی ہدایت
کرنے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا
کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک راہ پر پایا ہے اور ہم قدم
بقدم ان ہی کے پیچھے چلتے ہیں ②3

پیغمبر نے کہا اگرچہ میں تمہارے پاس ایسا (دین) لاؤں
کہ جس (رستے) پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا وہ اس
سے کہیں سیدھا رستہ دکھاتا ہو کہنے لگے کہ جو (دین) تم
دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے ②4

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَنْظِرْ كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمَكْدَرِ بَيْنَ ۚ (25)

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ
إِنِّي بَرَاءٌ مِّمَّا تَعْبُدُونَ ۖ (26)

إِلَّا الَّذِي فَطَرَنِي فَإِنَّهُ سَيَهْدِينِ (27)
وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (28)

بَلْ مَثَعْتَ هَؤُلَاءِ وَأَبَاءَهُمْ حَتَّى
جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُبِينٌ (29)

وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوا هَذَا
سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ كَافِرُونَ (30)

وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ هَذَا الْقُرْآنُ عَلَى
رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ (31)

أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۖ
نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيشَتَهُمْ فِي

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ
فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَتَّخِذَ
بَعْضُهُمْ بَعْضًا سَخِرِيًّا ۖ وَرَحِمَتْ

رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ (32)

وَلَوْ لَا أَن يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةً
وَاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِسَانَ يَكْفُرٍ

بِالرَّحْمَنِ لِيَبَيِّنَ لَهُمْ سُبُغَاتِهَا مِّنْ فَضْلِهِ
وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ ۖ (33)

تو ہم نے ان سے انتقام لیا سودیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا
انجام کیسا ہوا (25)

اور جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے
کہا کہ جن چیزوں کو تم پوجتے ہو میں ان سے بیزار ہوں (26)

ہاں جس نے مجھ کو پیدا کیا وہی مجھے سیدھا رستہ دکھائے گا (27)
اور یہی بات اپنی اولاد میں پیچھے چھوڑ گئے تاکہ وہ (اللہ کی
طرف) رجوع رہیں (28)

بات یہ ہے کہ میں ان کفار کو اور ان کے باپ دادا کو متمتع
کرتا رہا یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور صاف صاف
بیان کرنے والا پیغمبر آ پہنچا (29)

اور جب ان کے پاس حق (یعنی قرآن) آیا تو کہنے لگے
کہ یہ تو جادو ہے اور ہم اس کو نہیں مانتے (30)

اور (یہ بھی) کہنے لگے کہ یہ قرآن ان دونوں بستیوں
(یعنی مکہ اور طائف) میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں
نازل نہ کیا گیا؟ (31)

کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں؟ ہم
نے ان میں ان کی معیشت کو دنیا کی زندگی میں تقسیم کر دیا
اور ایک دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ ایک دوسرے
سے خدمت لیں۔ اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں تمہارے
پروردگار کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے (32)

اور اگر یہ (خیال) نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک ہی جماعت
ہو جائیں گے تو جو لوگ اللہ سے انکار کرتے ہیں ہم ان
کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور سیڑھیاں
(بھی) جن پر وہ چڑھتے (33)

وَلِيُؤْتِيَهُمْ آبَؤَابًا وَ سُرُرًا عَلَيْهِا
يَتَكُونُ ③٤

وَزُخْرَفًا وَ اِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا
مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةُ
عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ③٥

وَمَنْ يَّعِشْ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ تُقَيِّضْ
لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهُ قَرِيْنٌ ③٦

وَ اِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ
وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ③٧

حَتّٰى اِذَا جَاۤءَنَا قَالْ يٰلَيْتَ
بَيْنِيْ وَ بَيْنَكَ بَعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ
فَيَنْسُ الْقَرِيْنَ ③٨

وَ لَنْ يَنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَلَمْتُمْ
اَنَّكُمْ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ③٩
اَفَاَنْتَ تُسَبِّحُ الصُّمَّ اَوْ تُهْدِى الْعُمْىَ
وَمَنْ كَانَ فِى ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ④٠

فَاَمَّا نَذٰهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ
مُنْتَقِمُوْنَ ④١

اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِى وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا
عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ④٢

فَاسْتَسِيْكَ بِالَّذِىْ اَوْحٰى اِلَيْكَ
اِنَّكَ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ④٣

وَ اِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَ لِقَوْمِكَ
وَ سَوْفَ تُسْأَلُوْنَ ④٤

اور ان کے گھروں کے دروازے بھی اور تحت بھی جن
پر تکیہ لگاتے ہیں ③٤

اور (خوب) تجل (و آرائش کر دیتے) اور یہ سب دنیا کی
زندگی کا تھوڑا سا سامان ہے اور آخرت تمہارے پروردگار
کے ہاں پر ہیزگاروں کے لئے ہے ③٥

اور جو کوئی اللہ کی یاد سے آنکھیں بند کر لے (یعنی تغافل
کرے) ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہ
اس کا ساتھی ہو جاتا ہے ③٦

اور یہ (شیطان) ان کو رستے سے روکتے رہتے ہیں اور وہ
سمجھتے ہیں کہ سیدھے رستے پر ہیں ③٧

یہاں تک کہ جب ہمارے پاس آئے گا تو کہے گا کہ اے
کاش مجھ میں اور تجھ میں مشرق و مغرب کا فاصلہ ہوتا تو برا
ساتھی ہے ③٨

اور جب تم ظلم کرتے رہے تو آج تمہیں یہ بات فائدہ نہیں
دے سکتی کہ تم (سب) عذاب میں شریک ہو ③٩

کیا تم بہرے کو سنا سکتے ہو یا اندھے کو رستہ دکھا سکتے ہو اور
جو صریح گمراہی میں ہوا سے (راہ پر لا سکتے ہو) ④٠

اگر ہم تم کو (وفات دے کر) اٹھالیں تو ان لوگوں سے تو
ہم انتقام لے کر رہیں گے ④١

یا (تمہاری زندگی ہی میں) تمہیں وہ (عذاب) دکھا دیں جن
کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے ہم ان پر قابو رکھتے ہیں ④٢

پس تمہاری طرف جو وحی کی گئی ہے اس کو مضبوط پکڑے
رہو بیشک تم سیدھے رستے پر ہو ④٣

اور یہ (قرآن) تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے
نصیحت ہے اور (لوگو) تم سے عنقریب پرسش ہوگی ④٤

وَسَلَّ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ
رُسُلِنَا أَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ
الْهَةَ يُعْبَدُونَ ④٥

اور (اے محمدؐ) جو اپنے پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ہیں ان
کے احوال دریافت کر لو۔ کیا ہم نے (اللہ) رحمن کے سوا اور
معبود بنائے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے؟ ④٥

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ
فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ
رَبِّ الْعَالَمِينَ ④٦

اور ہم نے موسیٰؑ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے
درباریوں کی طرف بھیجا تو انہوں نے کہا کہ میں اپنے
پروردگار عالم کا بھیجا ہوا ہوں ④٦

فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِآيَاتِنَا إِذَاهُمْ مِنْهَا
يَصْحَكُونَ ④٧

جب وہ ان کے پاس ہماری نشانیاں لے کر آئے تو وہ
نشانوں سے ہنسی کرنے لگے ④٧

وَمَا نُرِيهِمْ مِنْ آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ
مِنْ أُخْتِهَا ۖ وَآخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ④٨

اور جو نشانی ہم ان کو دکھاتے ہیں وہ دوسری سے بڑی
ہوتی تھی اور ہم نے ان کو عذاب میں پکڑ لیا تا کہ باز
آئیں ④٨

وَقَالُوا يَا أَيُّهُ السَّحَرُ ادْعُ لَنَا
رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۖ إِنَّا
لَمُهْتَدُونَ ④٩

اور کہنے لگے کہ اے جادوگر اس عہد کے مطابق جو تیرے
پروردگار نے تجھ سے کر رکھا ہے اس سے دعا کر بیشک ہم
ہدایت یاب ہوں گے ④٩

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِذَاهُمْ
يَنْكُثُونَ ⑤٠

سو جب ہم نے ان سے عذاب دور کر دیا تو وہ عہد شکنی
کرنے لگے ⑤٠

وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ
يَقَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ
وَهَذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِي
ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ⑤١

اور فرعون نے اپنی قوم سے پکار کر کہا کہ اے قوم کیا مصر کی
حکومت میرے ہاتھ میں نہیں ہے۔ اور یہ نہریں جو
میرے (مخلوں کے) نیچے بہ رہی ہیں (میری نہیں ہیں)
کیا تم دیکھتے نہیں؟ ⑤١

أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِمَّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ
مَهِينٌ ۚ وَلَا يَكَادُ يُبِينُ ⑤٢

بیشک میں اس شخص سے جو کچھ عزت نہیں رکھتا اور صاف
گفتگو بھی نہیں کر سکتا کہیں بہتر ہوں ⑤٢

فَلَوْ لَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِّنْ
ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلِكَةُ

تو اس پر سونے کے گنگن کیوں نہ اُتارے
گئے یا (یہ ہوتا کہ) فرشتے جمع ہو کر اس کے

مُفْتَرِينَ 53

فَاسْتَحَفَّ قَوْمَهُ فَأَطَاعُوهُ^ط إِنَّهُمْ

كَانُوا قَوْمًا فَسِقِينَ 54

فَلَمَّا اسْفُوتَا اسْتَقْبْنَا مِنْهُمْ

فَاَعْرَضْنَاهُمْ^ل اَجْعَيْنَ 55فَجَعَلْنَاهُمْ سَفَافًا وَمَثَلًا لِلْآخِرِينَ^ع 56

وَلَمَّا ضَرَبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا

قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ 57

وَقَالُوا ءَالِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ^ط مَاضَرَبُوهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا^ط بَلْ هُمْ

قَوْمٌ خَصَصُونَ 58

اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَ

جَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِّلْبَنَى اِسْرَءِیْلَ^ط 59

وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَلَائِكَةً

فِی الْاَرْضِ یَخْلُقُونَ 60

وَ اِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلْاَسَاعَةِ فَلَا تَبْتَغِنَّ بِهَا

وَ اتَّبِعُونَ^ط هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِیْمٌ 61

وَلَا یُضِلُّکُمُ الشَّیْطٰنُ ؕ اِنَّهٗ لَکُمْ

عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ 62

وَلَمَّا جَاءَ عِیْسٰی بِالْبَیِّنٰتِ قَالَ

قَدْ جِئْتُکُمْ بِالْحِکْمَةِ وَ لِاُبَیِّنَ

لَکُمْ بَعْضَ الَّذِی تَخْتَلِفُونَ

ساتھ آتے 53

غرض اس نے اپنی قوم کی عقل ماردی۔ اور انہوں نے اس

کی بات مان لی بیشک وہ نافرمان لوگ تھے 54

جب انہوں نے ہم کو خفا کیا تو ہم نے ان سے انتقام لے

کر اور ان سب کو ڈبو کر چھوڑا 55

اور ان کو گئے گزرے کر دیا اور پچھلوں کے لئے عبرت بنا

دیا 56

اور جب مریم کے بیٹے (عیسیٰ) کا حال بیان کیا گیا تو

تمہاری قوم کے لوگ اس سے چلا اٹھے 57

اور کہنے لگے کہ بھلا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ (عیسیٰ)؟

انہوں نے جو اس (عیسیٰ) کی مثال تم سے بیان کی ہے تو

صرف جھگڑے کو، حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ ہیں ہی

جھگڑالو 58

وہ تو ہمارے ایسے بندے تھے جن پر ہم نے فضل کیا اور

بنی اسرائیل کے لئے ان کو (اپنی قدرت کا) نمونہ بنا دیا 59

اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے بنا دیتے جو تمہاری

جگہ زمین میں رہتے 60

اور وہ (عیسیٰ) قیامت کی نشانی ہیں۔ تو (کہہ دو کہ لوگو) اس

میں شک نہ کرو اور میرے پیچھے چلو۔ یہی سیدھا راستہ ہے 61

اور (کہیں) شیطان تم کو (اس سے) روک نہ دے وہ تو

تمہارا علانیہ دشمن ہے 62

اور جب عیسیٰ نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ میں

تمہارے پاس دانائی (کی کتاب) لے کر آیا ہوں۔ نیز

اس لئے کہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کرتے ہو تم کو

فِيهِ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا 63

إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ٥

هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ 64

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ٦

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ

يَوْمٍ أَلِيمٍ 65

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ

تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ 66

إِلَّا خِلَآءُ يَوْمٍ مِمَّنْ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ

عَدُوٌّ إِلَّا السَّاعَتَيْنِ 67

لِعِبَادٍ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا

أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ 68

الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَ كَانُوا

مُسْلِمِينَ 69

أَدْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ

تُحْبَرُونَ 70

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِنْ ذَهَبٍ

وَ أَكْوَابٍ ٧ وَ فِيهَا مَا تَشْتَهُيهِ

الْأَنْفُسُ وَ تَلَذُّ الْأَعْيُنُ ٨ وَ أَنْتُمْ

فِيهَا خَالِدُونَ 71

وَ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ 72

لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِنْهَا

تَأْكُلُونَ 73

سمجھا دوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو 63

کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا پروردگار ہے اور تمہارا پروردگار

ہے پس اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے 64

پھر کتنے فرقے ان میں سے پھٹ گئے۔ سو جو لوگ ظالم

ہیں ان کی درد دینے والے دن کے عذاب سے خرابی

ہے 65

یہ صرف اس بات کے منتظر ہیں کہ قیامت ان پر ناگہاں

آموجود ہو اور ان کو خبر تک نہ ہو 66

(جو آپس میں) دوست ہیں اس روز ایک دوسرے کے دشمن

ہوں گے مگر پرہیزگار (کہ باہم دوست ہی رہیں گے) 67

میرے بندو! آج تمہیں نہ کچھ خوف ہے اور نہ تم غمناک

ہو گے 68

جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرماں بردار ہو

گئے 69

(ان سے کہا جائے گا) کہ تم اور تمہاری بیویاں عزت

(واحترام) کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ 70

ان پر سونے کی پرچوں اور پیالوں کا دور چلے گا اور وہاں

جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے (موجود ہوگا) اور

(اے اہل جنت) تم اس میں ہمیشہ رہو گے 71

اور یہ جنت جس کے تم مالک کر دیئے گئے ہو تمہارے

اعمال کا صلہ ہے 72

وہاں تمہارے لئے بہت سے میوے ہیں جن کو تم کھاؤ

گے 73

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابٍ جَهَنَّمَ
خَالِدُونَ ﴿٧٤﴾

لَا يُفْتَرَعُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٧٥﴾

وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا هُمُ
الظَّالِمِينَ ﴿٧٦﴾

وَنَادُوا لِيُكْفِضَ عَلَيْنَا
رَبُّكَ ۖ قَالَ إِنَّكُمْ مُّكْثُونَ ﴿٧٧﴾

لَقَدْ جِئْتُمْ بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ
لِلْحَقِّ كِرْهُونَ ﴿٧٨﴾

أَمْ أَبْرِمُوا أَمْ رَأَيْنَا مَبْرُمُونَ ﴿٧٩﴾

أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ
سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ ۖ بَلَىٰ وَرُسُلُنَا

لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ ﴿٨٠﴾

قُلْ إِنْ كَانَ لِلرَّحْمَنِ وَلَدٌ ۖ فَأَنَا
أَوَّلُ الْعَبْدِينَ ﴿٨١﴾

سُبْحَنَ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿٨٢﴾

فَذَرَهُمْ يَخْوْضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ
يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوْعَدُونَ ﴿٨٣﴾

وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَهُ ۖ وَفِي
الْأَرْضِ إِلَهُ ۖ وَهُوَ الْحَكِيمُ

الْعَلِيمُ ﴿٨٤﴾

وَتَبَارَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ

(اور کفار) گنہگار ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں
گے ﴿٧٤﴾

جوان سے ہلکانہ کیا جائے گا اور وہ اس میں نا اُمید ہو کر
پڑے رہیں گے ﴿٧٥﴾

اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہی (اپنے آپ پر) ظلم
کرتے تھے ﴿٧٦﴾

اور پکاریں گے کہ اے ”مالک“ تمہارا پروردگار ہمیں موت
دیدے۔ وہ کہے گا کہ تم ہمیشہ (اسی حالت میں) رہو گے ﴿٧٧﴾

ہم تمہارے پاس حق لے کر پہنچے لیکن تم میں سے اکثر حق
سے ناخوش ہوتے رہے ﴿٧٨﴾

کیا انہوں نے کوئی بات ٹھہرا رکھی ہے تو ہم بھی کچھ
ٹھہرانے والے ہیں ﴿٧٩﴾

کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کی پوشیدہ باتوں اور
سرگوشیوں کو سنتے نہیں؟ ہاں ہاں (سب سنتے ہیں) اور ہمارے

فرشتے ان کے پاس (ان کی) سب باتیں لکھ لیتے ہیں ﴿٨٠﴾

کہہ دو کہ اگر اللہ کی اولاد ہو تو میں (سب سے) پہلے
(اس کی) عبادت کرنے والا ہوں ﴿٨١﴾

یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں۔ آسمانوں اور زمین کا مالک
(اور) عرش کا مالک اس سے پاک ہے ﴿٨٢﴾

تو ان کو بک بک کرنے اور کھیلنے دو۔ یہاں تک کہ جس
دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کو دیکھ لیں گے ﴿٨٣﴾

اور وہی (ایک) آسمانوں میں معبود ہے اور (وہی) زمین
میں معبود ہے اور وہ دانا (اور) علم والا ہے ﴿٨٤﴾

اور وہ بہت بابرکت ہے جس کے لئے آسمانوں اور زمین

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَعِنْدَهُ
عِلْمُ السَّاعَةِ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٥﴾
وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ
دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنْ شَهِدَ
بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾

وَلَمَّا سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ
اللَّهُ فَأَنَّى يُؤْفَكُونَ ﴿٨٧﴾

وَقِيلَ لَهُ يَرْبِّ إِنَّ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا
يُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾

فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ ۖ فَسَوْفَ
يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾

سُورَةُ الدَّخَانِ
مَكِّيَّةٌ
آيَاتُهَا 59
رُكُوعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَمْدٌ ۝ ١ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝ ٢

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُبَارَكَةٍ إِنَّا
كُنَّا مُنْذِرِينَ ۝ ٣

فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ۝ ٤

أَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا إِنَّا كُنَّا
مُرْسِلِينَ ۝ ٥

رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ ۖ إِنَّهُ هُوَ
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ ٦

رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا ۚ إِنَّ كُنْتُمْ مُّوقِنِينَ ۝ ٧

اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کی بادشاہت ہے اور اسی
کو قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے ﴿85﴾
اور جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ سفارش کا کچھ
اختیار نہیں رکھتے۔ ہاں جو علم و یقین کے ساتھ حق کی
گواہی دیں ﴿86﴾

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ ان کو کس نے پیدا کیا ہے تو کہہ
دیں گے کہ اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں؟ ﴿87﴾
اور (بسا اوقات) پیغمبر کہا کرتے ہیں کہ اے پروردگار یہ
ایسے لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے ﴿88﴾

تو ان سے منہ پھیر لو اور سلام کہہ دو۔ ان کو عنقریب
(انجام) معلوم ہو جائے گا ﴿89﴾

سورہ دخان مکی ہے اس میں انسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ح - م ① اس کتاب روشن کی قسم ②

کہ ہم نے اس کو مبارک رات میں نازل فرمایا ہم تو رستہ
دکھانے والے ہیں ③

اسی رات تمام حکمت کے کام فیصل کئے جاتے ہیں ④

(یعنی) ہمارے ہاں سے حکم ہو کر۔ بیشک ہم ہی (پیغمبر
کو) بھیجتے ہیں ⑤

(یہ) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ وہ تو سننے والا اور
جاننے والا ہے ⑥

آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا
مالک۔ بشرطیکہ تم لوگ یقین کرنے والے ہو ⑦

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ
وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ⑧
بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ ⑨

فَأَرْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ
مُبِينٍ ⑩

يَغْشَى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ⑪
رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا
مُؤْمِنُونَ ⑫

آتَىٰ لَهُمُ الذِّكْرَىٰ وَقَدْ جَاءَهُمْ
رَسُولٌ مُّبِينٌ ⑬

ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ
مَجْنُونٌ ⑭

إِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابَ قَلِيلًا إِنَّكُمْ
عَائِدُونَ ⑮

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَىٰ إِنَّا
مُنْتَقِمُونَ ⑯

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ
وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ⑰

أَنْ أَدُّوْا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ إِنِّي لَكُمْ
رَسُولٌ أَمِينٌ ⑱

وَأَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ إِنِّي
أَتِيكُمْ بِسُلْطَنِ مُّبِينٍ ⑲

وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ

اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی جلاتا ہے اور وہی مارتا ہے
وہی تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا پروردگار ہے ⑧

لیکن یہ لوگ شک میں کھیل رہے ہیں ⑨
تو اس دن کا انتظار کرو کہ آسمان سے صریح دھواں نکلے
گا ⑩

جو لوگوں پر چھا جائے گا۔ یہ درد دینے والا عذاب ہے ⑪
اے پروردگار ہم سے اس عذاب کو دور کر ہم ایمان لاتے
ہیں ⑫

(اس وقت) ان کو نصیحت کہاں مفید ہوگی جب کہ ان کے
پاس پیغمبر آچکے جو کھول کھول کر بیان کر دیتے تھے ⑬

پھر انہوں نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگے (یہ تو) پڑھایا
ہوا (اور) دیوانہ ہے ⑭

ہم تو تھوڑے دنوں عذاب ٹال دیتے ہیں (مگر) تم پھر
کفر کرنے لگتے ہو ⑮

جس دن ہم بڑی سخت پکڑ پکڑیں گے تو بیشک انتقام لے
کر چھوڑیں گے ⑯

اور ان سے پہلے ہم نے قوم فرعون کی آزمائش کی اور ان
کے پاس ایک عالی قدر پیغمبر آئے ⑰

(جنہوں نے) یہ (کہا) کہ اللہ کے بندوں (یعنی
بنی اسرائیل) کو میرے حوالے کر دو میں تمہارا امانت دار
پیغمبر ہوں ⑱

اور اللہ کے سامنے سرکشی نہ کرو میں تمہارے پاس کھلی
دلیل لے کر آیا ہوں ⑲

اور اس (بات) سے کہ تم مجھے سنگسار کرو اپنے اور تمہارے

تَرْجُمُونَ 20

وَإِنْ لَّمْ تُوْمِنُوا لِي فَاَعْتِزِلُونِ 21

فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ

مُجْرِمُونَ 22

فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُمْ مُتَّبَعُونَ 23

وَأَشْرِكِ الْبَحْرَ رَهَوًا 1 إِنَّهُمْ جُنْدٌ

مُخْرَقُونَ 24

كَمْ تَرَكَوْا مِنْ جَنَّتٍ وَعُيُونٍ 25

وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ 26

وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ 27

كَذَلِكَ 28 وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا آخَرِينَ 28

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ

وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنْتَظِرِينَ 29

وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَآءَ يَلْ مِنْ

الْعَذَابِ الْمُبِينِ 30

مِنْ فِرْعَوْنَ 1 إِنَّهُ كَانَ عَلِيًّا مِّنَ

الْمُسْرِفِينَ 31

وَلَقَدْ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَىٰ

الْعَالَمِينَ 32

وَآتَيْنَاهُمْ مِّنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ

بَلَآءٌ مُّبِينٌ 33

إِنَّ هَؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ 34

پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں 20

اور اگر مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہو جاؤ 21

تب (موسیٰ نے) اپنے پروردگار سے دعا کی کہ یہ

نافرمان لوگ ہیں 22

(اللہ نے فرمایا کہ) میرے بندوں کو راتوں رات لے کر

چلے جاؤ اور (فرعونی) ضرور تمہارا تعاقب کریں گے 23

اور دریا سے (کہ) خشک (ہو رہا ہوگا) پار ہو جاؤ

(تمہارے بعد) آج ان کا تمام لشکر ڈبو دیا جائے گا 24

وہ لوگ بہت سے باغ اور چشمے چھوڑ گئے 25

اور کھیتاں اور نفیس مکان 26

آرام کی چیزیں جن میں عیش کیا کرتے تھے 27

اسی طرح (ہوا) اور ہم نے دوسرے لوگوں کو ان کا مالک

بنادیا 28

پھر ان پر نہ تو آسمان اور زمین کو رونا آیا اور نہ ان کو مہلت

ہی دی گئی 29

اور ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت کے عذاب سے نجات

دی 30

(یعنی) فرعون سے۔ بیشک وہ سرکش (اور) حد سے نکلا

ہوا تھا 31

اور ہم نے بنی اسرائیل کو اہل عالم سے دانستہ منتخب کیا

تھا 32

اور ان کو ایسی نشانیاں دی تھیں جن میں صریح آزمائش

تھی 33

یہ لوگ یہ کہتے ہیں 34

کہ ہمیں صرف پہلی دفعہ (یعنی ایک بار) مرنا ہے اور
(پھر) اٹھنا نہیں (35)

پس اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر) لاؤ (36)
بھلا یہ اچھے ہیں یا تبیح کی قوم اور وہ لوگ جو تم سے پہلے ہو
چکے ہیں۔ ہم نے ان (سب) کو ہلاک کر دیا۔ بیشک وہ
گنہگار تھے (37)

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے ان
کو کھلتے ہوئے نہیں بنایا (38)
ان کو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں
جانتے (39)
کچھ شک نہیں کہ فیصلے کا دن ان سب (کے اٹھنے کا) وقت
ہے (40)

جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا
اور نہ ان کو مدد ملے گی (41)
مگر جس پر اللہ مہربانی کرے وہ تو غالب (اور) مہربان
ہے (42)

بلاشبہ تھوہر کا درخت (43)
گنہگار کا کھانا ہے (44)

جیسے پگھلا ہوا تانبا۔ پیٹوں میں (اس طرح) کھولے گا (45)
جس طرح گرم پانی کھولتا ہے (46)
(حکم ہوگا) اس کو پکڑ لو اور کھینچتے ہوئے دوزخ کے بیچوں
بیچ لے جاؤ (47)

پھر اس کے سر پر کھولتا ہوا پانی انڈیل دو (کہ عذاب پر)
عذاب ہو (48)

(اب) مزہ چکھ تو بڑی عزت والا (اور) سردار ہے (49)

إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا الْأُولَىٰ وَمَا
نَحْنُ بِمُنْشَرِينَ (35)

فَاتُوا بِآبَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (36)
أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۚ وَالَّذِينَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ أَهْلَكْنَاهُمْ ۖ إِنَّهُمْ
كَانُوا مُجْرِمِينَ (37)

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
وَمَا بَيْنَهُمَا الْعِبَادَ (38)
مَا خَلَقْنَاهُمْ إِلَّا بِالْحَقِّ ۖ وَلَكِنَّ
أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (39)

إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْعَلُينَ (40)

يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى عَنْ مَوْلًى شَيْئًا
وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ (41)
إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللَّهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ
الرَّحِيمُ (42)

إِنَّ شَجَرَتَ الرَّقُومِ (43)
طَعَامُ الْإِثِيمِ (44)

كَالْهَدَلِ يُغْلَىٰ فِي الْبُطُونِ (45)
كَغَلِيِّ الْحَبِيمِ (46)

خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ (47)

ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ
الْحَبِيمِ (48)

ذُقْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ (49)

إِنَّ هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ ⑤٠
إِنَّ السَّاعِقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ⑤١
فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ⑤٢

يَلْبَسُونَ مِنْ سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ
مُتَقَابِلِينَ ⑤٣

كَذَلِكَ ۖ وَزَوْجُهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ⑤٤

يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ⑤٥
لَا يَذُقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا
الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۖ وَوَقَهُمْ عَذَابَ
الْجَحِيمِ ⑤٦

فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
الْعَظِيمُ ⑤٧

فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ
يَتَذَكَّرُونَ ⑤٨

فَأَرْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُونَ ⑤٩

سُورَةُ الْجَانِيَّةِ
رُكُوعَاتُهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَمْدٌ ①

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ
الْحَكِيمِ ②

إِنَّ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ
لِّلْمُؤْمِنِينَ ③

وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُتُّ مِنْ دَابَّةٍ

یہ وہی (دوزخ) ہے جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے ⑤٠

بیشک پرہیزگار لوگ امن کے مقام میں ہوں گے ⑤١

(یعنی) باغوں اور چشموں میں ⑤٢

حریر کا باریک اور دبیز لباس پہن کر ایک دوسرے کے
سامنے بیٹھے ہوں گے ⑤٣

اس طرح (ہوگا) اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی عورتوں
سے ان کے جوڑے بنائیں گے ⑤٤

وہاں خاطر جمع سے ہر قسم کے میوے منگائیں گے ⑤٥

(اور) پہلی دفعہ کے مرنے کے سوا (کہ مر چکے تھے)
موت کا مزہ نہیں چکھیں گے اور اللہ ان کو دوزخ کے
عذاب سے بچائے گا ⑤٦

یہ تمہارے پروردگار کا فضل ہے۔ یہی تو بڑی
کامیابی ہے ⑤٧

ہم نے اس (قرآن) کو تمہاری زبان میں آسان کر دیا
ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں ⑤٨

پس تم بھی انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں ⑤٩

سورۃ جاثیہ کی ہے اس میں سینتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ح-م ①

اس کتاب کا اُتارا جانا اللہ غالب (اور) دانا
(کی طرف) سے ہے ②

بیشک آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے لئے (اللہ
کی قدرت کی) نشانیاں ہیں ③

اور تمہاری پیدائش میں بھی اور جانوروں میں بھی جن کو وہ

أَيُّ لِقَوْمٍ يُوقِتُونَ ④

وَإِخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا
أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِزْقٍ
فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ
تَصْرِيفِ الرِّيحِ أَيُّ لِقَوْمٍ
يَعْقِلُونَ ⑤

تِلْكَ أَيُّ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ
بِالْحَقِّ ۚ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَ اللَّهِ
وَأَيُّهُ يُؤْمِنُونَ ⑥

وَيُلْ لِكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ⑦

يَسْمَعُ أَيُّ اللَّهِ تَتْلُو عَلَيْهِ ثُمَّ
يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا
فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ⑧

وَ إِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا
اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ
مُّهِينٌ ⑨

مِنْ وَرَأَيْهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِي
عَنْهُمْ مَا كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا
اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ ۚ
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ⑩

هَذَا هُدًى ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا
بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رَّجْزِ
الْيَمِّ ⑪

اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ
الْفُلُكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ

پھیلاتا ہے یقین کرنے والے کے لئے نشانیاں ہیں ④
اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور وہ جو
اللہ نے آسمان (سے) رزق نازل فرمایا پھر اس سے
زمین کو اس کے مرجانے کے بعد زندہ کیا اس میں اور
ہواؤں کے بدلنے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں
ہیں ⑤

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر
سناتے ہیں۔ تو یہ اللہ اور اس کی آیتوں کے بعد کس بات
پر ایمان لائیں گے ⑥

ہر جھوٹے گنہگار کے لئے تباہی و بربادی ہے ⑦
(کہ) اللہ کی آیتیں اس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کو سن تو
لیتا ہے (مگر) پھر غرور سے ضد کرتا ہے کہ گویا ان کو سننا ہی نہیں
سو ایسے شخص کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو ⑧
اور جب ہماری کچھ آیتیں اسے معلوم ہوتی ہیں تو ان کی
ہنسی اڑاتا ہے ایسے لوگوں کے لئے ذلیل کرنے والا
عذاب ہے ⑨

ان کے سامنے دوزخ ہے۔ اور جو کام وہ کرتے رہے کچھ
بھی ان کے کام نہ آئے گا اور نہ وہی (کام آئیں گے)
جن کو انہوں نے اللہ کے سوا معبود بنا رکھا تھا۔ اور ان کے
لئے بڑا عذاب ہے ⑩

یہ ہدایت (کی کتاب) ہے اور جو لوگ اپنے پروردگار کی
آیتوں سے انکار کرتے ہیں ان کو سخت قسم کا درد دینے والا
عذاب ہوگا ⑪

اللہ ہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے قابو میں کر دیا تاکہ
اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کے

فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ⑫

وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُونَ ⑬

قُلْ لِلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ⑭

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ⑮

وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَآءَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ⑯

وَآتَيْنَاهُمْ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْأَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ ۚ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ⑰

ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ⑱

إِنَّهُمْ لَن يَغْنُؤُوا عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمْ

فضل سے (معاش) تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو ⑫

اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب کو اپنے (حکم) سے تمہارے کام میں لگا دیا۔ جو لوگ غور کرتے ہیں ان کیلئے اس میں (اللہ کی قدرت) نشانیاں ہیں ⑬

مومنوں سے کہہ دو کہ جو لوگ اللہ کے دنوں کی (جو اعمال کے بدلے کیلئے مقرر ہیں) توقع نہیں رکھتے ان سے درگزر کریں تاکہ وہ ان لوگوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دے ⑭

جو کوئی عمل نیک کرے گا تو اپنے لئے اور جو بُرے کرے گا تو ان کا ضرر اسی کو ہوگا پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ⑮

اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب (ہدایت) اور حکومت اور نبوت بخشی اور پاکیزہ چیزیں عطا فرمائیں اور اہل عالم پر فضیلت دی ⑯

اور ان کو دین کے بارے میں دلیلیں عطا کیں۔ تو انہوں نے جو اختلاف کیا تو علم آچکنے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ بیشک تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے فیصلہ کرے گا ⑰

پھر ہم نے تم کو دین کے کھلے رستے پر (قائم) کر دیا تو اسی (رستے) پر چلے چلو اور نادانوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا ⑱

یہ اللہ کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آئیں گے اور ظالم لوگ ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں۔ اور اللہ

أُولِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَ اللَّهُ وَلِيُّ
الْمُتَّقِينَ ①٩

هَذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَ هُدًى وَ
رَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ②٠

أَمْرَ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ
أَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَحْيَاهُمْ وَ
مَمَاتُهُمْ ۖ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ②١

وَ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضَ
بِالْحَقِّ وَ لِيُجْزِيَ كُلَّ نَفْسٍ بِمَا
كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ②٢

أَفَرَأَيْتَ مَنْ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ
وَ أَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَى عِلْمٍ وَ خَتَمَ عَلَى
سَمْعِهِ وَ قَلْبِهِ وَ جَعَلَ عَلَى بَصَرِهِ
غِشَاوَةً ۖ فَمَنْ يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ
اللَّهِ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ②٣

وَ قَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا
نَمُوتُ وَ نَحْيَا وَ مَا يُهْدِكُنَا إِلَّا
الدَّهْرُ ۚ وَ مَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ
عِلْمٍ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ②٤

وَ إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ مَّا
كَانَ حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا اسْتُوا
بِآبَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ②٥

قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ
قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ

پرہیزگاروں کا دوست ہے ①٩

یہ (قرآن) لوگوں کے لئے دانائی کی باتیں ہیں۔ اور جو

یقین رکھتے ہیں ان کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ②٠

جو لوگ بُرے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ

ہم ان کو ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور

عمل نیک کرتے رہے (اور) ان کی زندگی اور موت

یکساں ہوگی یہ جو دعوے کرتے ہیں بُرے ہیں ②١

اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا ہے

اور تاکہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے اور ان پر ظلم نہیں

کیا جائے گا ②٢

بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو معبود بنا

رکھا ہے اور باوجود جاننے بوجھنے کے (گمراہ ہو رہا ہے تو)

اللہ نے (بھی) اس کو گمراہ کر دیا اور اس کے کانوں اور دل پر

مہر لگا دی اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا اب اللہ کے سوا

اس کو کون راہ پر لاسکتا ہے تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ ②٣

اور کہتے ہیں کہ ہماری زندگی تو صرف دنیا ہی کی ہے کہ

(یہیں) مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں تو زمانہ مار دیتا

ہے۔ اور ان کو اس کا کچھ علم نہیں۔ صرف ظن سے کام

لیتے ہیں ②٤

اور جب ان کے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی

ہیں تو ان کی یہی حجت ہوتی ہے کہ اگر سچے ہو تو ہمارے

باپ دادا کو (زندہ کر) لاؤ ②٥

کہہ دو کہ اللہ ہی تم کو جان بخشتا ہے پھر (وہی) تم کو موت

وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا

نَمُوتُ وَ نَحْيَا وَ مَا يُهْدِكُنَا إِلَّا

الدَّهْرُ ۚ وَ مَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ

عِلْمٍ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ②٤

وَ إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ مَّا

كَانَ حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا اسْتُوا

بِآبَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ②٥

قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ

جو لوگ کافر ہوئے اور اللہ کے رستے سے روکتے رہے پھر کافر ہی مر گئے اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشے گا (34)

تو تم ہمت نہ ہارو اور (دشمنوں کو) صلح کی طرف نہ بلاؤ۔ اور تم تو غالب ہو اور اللہ تمہارے ساتھ ہے وہ ہرگز تمہارے اعمال کو کم (اور کم) نہیں کرے گا (35)

دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشہ ہے۔ اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو وہ تم کو تمہارا اجر دے گا۔ اور تم سے تمہارا مال طلب نہیں کرے گا (36)

اگر وہ تم سے مال طلب کرے اور تمہیں تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو اور وہ (بخل) تمہاری بدنیتی ظاہر کر کے رہے (37) دیکھو تم وہ لوگ ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلائے جاتے ہو تو تم میں ایسے شخص بھی ہیں جو بخل کرنے لگتے ہیں۔ اور جو بخل کرتا ہے اپنے آپ سے بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج۔ اور اگر تم منہ پھیرو گے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا اور وہ تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے (38)

سورہ فتح مدنی ہے اس میں اُن تیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے (اے محمد) ہم نے تم کو فتح دی، فتح بھی صریح و صاف (1) تاکہ اللہ تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے اور تم کو سیدھے رستے پر چلائے (2)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ (34)

فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلَامِ ۚ وَ أَنْتُمْ الْآعِلُونَ ۚ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَ لَنْ يَتْرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ (35)

إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُوَ ۖ وَ أَنْ تُؤْمِنُوا وَ تَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أَجُورَكُمْ وَ لَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ (36)

إِنْ يَسْأَلْكُمْ فِي حَفِظِكُمْ تَبَحُّوْا وَ يُخْرِجْ أَمْوَالَكُمْ (37)

هَآأَنْتُمْ هَآؤَآءِ تَدْعُونَ لِتُقْفُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَنْ يَبْخُلُ ۚ وَ مَنْ يَبْخُلْ فَإِنَّمَا يَبْخُلْ عَنْ نَفْسِهِ ۚ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَ أَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ ۚ وَ إِنْ تَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ (38)



آیتها 29
رکوعاتها 4



سورة
الفصح
مدنية



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا (1)

لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَ مَا تَأَخَّرَ وَ يَتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَ يَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا (2)

جس (عذاب) کی وہ ہنسی اُڑاتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا (33)

اور کہا جائے گا کہ جس طرح تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا اسی طرح آج ہم تمہیں بھلا دیں گے اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں (34)

یہ اس لئے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو مذاق بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ سو آج یہ لوگ نہ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی (35)

پس اللہ ہی کو ہر طرح کی تعریف (سزاوار) ہے جو آسمانوں کا مالک اور زمین کا مالک اور تمام جہان کا پروردگار ہے (36)

اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لئے بڑائی ہے۔ اور وہ غالب (اور) دانا ہے (37)

سورۃ احقاف مکی ہے اور اس میں پچیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ح - م ①

(یہ) کتاب اللہ غالب (اور) حکمت والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے (2)

ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے مبنی بر حکمت اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے اور کافروں کو جس چیز کی نصیحت کی جاتی ہے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں (3)

کہو کہ بھلا تم نے ان چیزوں کو دیکھا ہے جن کو تم اللہ کے

بہم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ (33)

وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنْسِفُكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا وَمَأْوِكُمُ النَّارُ وَمَالَكُمْ مِنْ نَصْرِينَ (34)

ذِكْرُكُمْ بِأَنَّكُمْ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَغَرَّتْكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ (35)

فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (36)

وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (37)

سُورَةُ الْأَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ ٢٥ آيَاتُهَا ٣٥ رُكُوعَاتُهَا ٤

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَم ①

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ (2)

مَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَآجَلٍ مُّسَمًّى ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا أُنذِرُوا مُّعْرِضُونَ (3)

قُلْ أَسَاءَیْتُكُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ

سوا پکارتے ہو (ذرا) مجھے بھی تو دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کون سی چیز پیدا کی ہے۔ یا آسمانوں میں ان کی شرکت ہے۔ اگر سچے ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب میرے پاس لاؤ۔ یا علم (انبیاء میں) سے کچھ (منقول) چلا آتا ہو (تو اسے پیش کرو) ④

اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو اللہ کے سوا ایسے کو پکارے جو قیامت تک اسے جواب نہ دے سکے اور ان کو ان کے پکارنے ہی کی خبر نہ ہو (5)

اور جب لوگ جمع کئے جائیں گے تو وہ ان کے دشمن ہوں گے اور ان کی پرستش سے انکار کریں گے ⑥

اور جب ان کے سامنے ہماری کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کافر حق کے بارے میں جب ان کے پاس آچکا کہتے ہیں کہ یہ تو صریح جادو ہے ⑦

کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نے اس کو از خود بنا لیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر میں نے اس کو اپنی طرف سے بنایا ہو تو تم اللہ کے سامنے میرے (بچاؤ کے) لئے کچھ اختیار نہیں رکھتے وہ اس گفتگو کو خوب جانتا ہے جو تم اس کے بارے میں کرتے ہو وہی میرے اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے۔ اور وہ بخشنے والا مہربان ہے ⑧

کہہ دو کہ میں کوئی نیا پیغمبر نہیں آیا۔ اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا (کیا جائے گا) میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی آتی ہے اور میرا کام تو علانیہ ہدایت کرنا ہے ⑨

دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَوَاتِ ۚ إِيْتُونِي بِكِتَابٍ مِّن قَبْلِ هَذَا أَوْ أَثَرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ④

وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّن يَدْعُوا مِن دُونِ اللَّهِ مَن لَّا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَن دُعَائِهِمْ غَفِلُونَ ⑤

وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كَافِرِينَ ⑥

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَبَأًا جَاءَهُمْ ۖ هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ⑦

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ قُلْ إِن افْتَرَيْتُهُ فَلَا تَمْلِكُونَ لِي مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُفِيضُونَ فِيهِ ۚ كَفَىٰ بِهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۚ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ⑧

قُلْ مَا كُنتُ بِدَاعًا مِّن الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ ۚ إِن أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ⑨

قُلْ أَسْرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ
اللَّهِ وَكَفَرْتُمْ بِهِ وَشَهِدَ شَاهِدٌ
مِّنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ عَلَى مِثْلِهِ
فَأَمِنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ إِنَّ اللَّهَ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ⑩

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ
آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُونَا
إِلَيْهِ ۖ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ
فَسَيَقُولُونَ هَذَا أَفْكٌ قَدِيمٌ ⑪

وَمِنْ قَبْلِهِ كُتِبَ مُوسَىٰ إِمَامًا
وَرَحْمَةً ۖ وَهَذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ
لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ الَّذِينَ
ظَلَمُوا ۖ وَبُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ⑫
إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ
ثُمَّ اسْتَفْتَمُوا فَلَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ⑬

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ
فِيهَا ۖ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑭
وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ
إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَ
وَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهُ وَفِصْلُهُ
ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ
أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً
قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ

کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو اور
تم نے اس سے انکار کیا اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ
اسی طرح کی ایک (کتاب) کی گواہی دے چکا اور ایمان
لے آیا اور تم نے سرکشی کی (تو تمہارے ظالم ہونے میں کیا
شک ہے) بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ⑩

اور کافر مومنوں سے کہتے ہیں کہ اگر یہ (دین) کچھ بہتر
ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سے پہلے نہ دوڑ پڑتے اور
جب وہ اس سے ہدایت یاب نہ ہوئے تو اب کہیں گے
کہ یہ پرانا جھوٹ ہے ⑪

اور اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب تھی (لوگوں کے لئے)
رہنما اور رحمت۔ اور یہ کتاب عربی زبان میں ہے اسی کی
تصدیق کرنے والی تاکہ ظالموں کو ڈرائے۔ اور
نیکو کاروں کو خوشخبری سنائے ⑫

جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ اس
پر قائم رہے تو ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں
گے ⑬

یہی اہل جنت ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ (یہ)
اس کا بدلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے ⑭

اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم
دیا۔ اور اس کی ماں نے اس کو تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور
تکلیف سے ہی جنا۔ اور اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ
چھوڑنا ڈھائی برس میں ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب خوب
جوان ہوتا اور چالیس برس کو پہنچ جاتا ہے تو کہتا ہے کہ اے
میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر

اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر گزار رہوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے۔ اور میرے لئے میری اولاد میں اصلاح (و تقویٰ) دے۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں ⑮

یہی لوگ ہیں جن کے اعمال نیک ہم قبول کریں گے اور ان کے گناہوں سے درگزر فرمائیں گے (اور یہی) اہل جنت میں (ہوں گے یہ) سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جاتا تھا ⑯

اور جس شخص نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ اُف اُف! تم مجھے یہ بتاتے ہو کہ میں (زمین سے) نکالا جاؤں گا حالانکہ بہت سے لوگ مجھ سے پہلے گزر چکے ہیں اور وہ دونوں اللہ کی جناب میں فریاد کرتے (ہوئے کہتے) تھے کہ کبخت ایمان لا۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو کہنے لگا یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ⑰

یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں جنوں اور انسانوں کی (دوسری) اُمتوں میں سے جو ان سے پہلے گزر چکیں عذاب کا وعدہ تحقیق ہو گیا۔ بیشک وہ نقصان اُٹھانے والے تھے ⑱

ہر ایک کیلئے اس کے اعمال کے حساب سے درجے ہیں (غرض یہ ہے) کہ ان کو ان کے اعمال کا پورا بدلہ دیا جائے اور ان کا نقصان نہ کیا جائے ⑲

اور جس دن کافر دوزخ کے سامنے کئے جائیں گے (تو کہا جائے گا کہ) تم اپنی دنیا کی زندگی میں لذتیں حاصل

نِعْمَتِكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ⑮

أُولَئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ۖ وَعَدَ الصَّادِقُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ⑯

وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَا اتَّعَذَّبْنِي أَنْ أَخْرَجَ وَ قَدْ خَلَتْ الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ اللَّهَ وَيْلَكَ آمِنْ ۚ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ فَيَقُولُ مَا هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ⑰

أُولَئِكَ الَّذِينَ خَلَتْ عَنْهُمْ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا خَسِرِينَ ⑱

وَلِكُلِّ دَرَجَةٍ مِمَّا عَمِلُوا ۖ وَ لِيُوفِّيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُونَ ⑲

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ ۖ أَذْهَبْتُمْ طِبَّاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمْ

کر چکے اور ان سے متمتع ہو چکے۔ سو آج تم کو ذلت کا عذاب ہے (یہ) اس کی سزا ہے کہ تم زمین میں ناحق غرور کیا کرتے تھے۔ اور اس کی کہ بدکرداری کرتے تھے (20)

اور (قوم) عاد کے بھائی (ہود) کو یاد کرو کہ جب انہوں نے اپنی قوم کو سرزمین احقاف میں ہدایت کی اور ان سے پہلے اور پیچھے بھی ہدایت کرنے والے گزر چکے تھے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا ڈر لگتا ہے (21)

کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم کو ہمارے معبودوں سے پھیر دو۔ اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے ہم پر لے آؤ (22)

انہوں نے کہا کہ (اس کا) علم تو اللہ ہی کو ہے۔ اور میں تو جو (احکام) دے کر بھیجا گیا ہوں وہ تمہیں پہنچا رہا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی میں پھنس رہے ہو (23)

پھر جب انہوں نے اس (عذاب) کو دیکھا کہ بادل (کی صورت میں) ان کے میدانوں کی طرف آرہا ہے تو کہنے لگے یہ تو بادل ہے جو ہم پر برس کر رہے گا۔ (نہیں) بلکہ (یہ) وہ چیز ہے جس کے لئے تم جلدی کرتے تھے (یعنی) آندھی جس میں درد دینے والا عذاب بھرا ہوا ہے (24)

ہر چیز کو اپنے پروردگار کے حکم سے تباہ کئے دیتی ہے تو وہ ایسے ہو گئے کہ ان کے گھروں کے سوا کچھ نظر ہی نہیں آتا تھا۔ گنہگار لوگوں کو ہم اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں (25)

الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۖ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ (20)

وَإِذْ كُنَّا خَاَعَادٍ ۖ إِذْ أَنْذَرْنَا قَوْمَهُ بِآلَاءِ حَقَّافٍ وَقَدْ خَلَّتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ ۖ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ (21)

قَالُوا أَجِئْنَا لِنَتَأَفَّكُنَا عَنْ إِلَهِنَا ۖ فَاتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ (22)

قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَأُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ (23)

فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَّتِهِمْ ۖ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُّسْطَرِّنًا ۖ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ ۖ رَیْحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ (24)

ثُمَّ مَرُّ كُلِّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا ۖ فَأَصْبَحُوا لَا يُرَى إِلَّا مَسَكِنُهُمْ ۖ كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ (25)

وَلَقَدْ مَكَّنَّهُمْ فِيمَا إِنْ مَكَّنَّاكُمْ فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَ أَبْصَارًا وَ أَفْئِدَةً ۚ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَا أَبْصَارُهُمْ وَلَا أَفْئِدَتُهُمْ مِنْ شَيْءٍ إِذْ كَانُوا يَجْحَدُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَ حَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهٖ يَسْتَهْزِءُونَ ۚ (26)

اور ہم نے ان کو ایسے مقدور دیئے تھے جو تم لوگوں کو نہیں دیئے۔ اور انہیں کان اور آنکھیں اور دل دیئے۔ تو جب کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے تو نہ تو ان کے کان ہی ان کے کچھ کام آسکے اور نہ آنکھیں اور نہ دل۔ اور جس چیز سے استہزا کیا کرتے تھے اس نے ان کو آگھیرا (26)

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِنَ الْقُرَىٰ وَ صَرَّفْنَا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (27)

اور تمہارے ارد گرد کی بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔ اور بار بار (اپنی) نشانیاں ظاہر کر دیں تاکہ وہ رجوع کریں (27)

فَلَوْ لَا نَصَرَهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا آلِهَةً ۚ بَلْ صَلُّوا عَلَيْهِمْ وَ ذُكِّرَ لِقَائِهِمْ وَ مَا كَانُوا يَفْقَهُونَ (28)

تو جن کو ان لوگوں نے تقرب (اللہ) کیلئے اللہ کے سوا معبود بنایا تھا انہوں نے ان کی کیوں مدد نہ کی؟ بلکہ وہ ان (کے سامنے) سے گم ہو گئے۔ اور یہ ان کا جھوٹ تھا اور یہی وہ افتراء کیا کرتے تھے (28)

وَ إِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِنَ الْجِنَّ يَشْتَبِعُونَ الْقُرْآنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنْصِتُوا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ مُنْذِرِينَ (29)

اور جب ہم نے جنوں میں سے کئی شخص تمہاری طرف متوجہ کئے کہ قرآن سنیں تو جب وہ اس کے پاس آئے تو (آپس میں) کہنے لگے کہ خاموش رہو۔ جب (پڑھنا) تمام ہوا تو اپنی برادری کے لوگوں میں واپس گئے کہ (ان کو) نصیحت کریں (29)

قَالُوا لَيَقُولُنَّ إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَ إِلَى طَرِيقٍ مُسْتَقِيمٍ (30)

کہنے لگے کہ اے قوم ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے۔ جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں انکی تصدیق کرتی ہے (اور) سچا (دین) اور سیدھا راستہ بتاتی ہے (30)

اے قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول کرو۔ اور اس پر ایمان لاؤ اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دکھ دینے والے عذاب سے پناہ میں رکھے گا ③۱

يَقَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرَكُمْ مِّنْ عَذَابِ آلِيمٍ ③۱

اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول نہ کرے گا تو وہ زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکے گا اور نہ اس کے سوا اس کے حمایتی ہوں گے۔ یہ لوگ صریح گمراہی میں ہیں ③۲

وَمَنْ لَا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءُ ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ③۲

کیا انہوں نے نہیں سمجھا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ان کے پیدا کرنے سے تھکا نہیں۔ وہ اس (بات) پر بھی قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے۔ ہاں (ہاں) وہ ہر چیز پر قادر ہے ③۳

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعْ يَخْلُقْهُنَّ يَقْدِرُ عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ۚ بَلَىٰ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ③۳

اور جس روز انکار کرنے والے آگ کے سامنے کئے جائیں گے کیا یہ حق نہیں ہے؟ تو کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی قسم (حق ہے) حکم ہوگا کہ تم جو (دنیا میں) انکار کیا کرتے تھے (اب) عذاب کے مزے چکھو ③۴

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ ۚ أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ ۚ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ③۴

پس (اے محمدؐ) جس طرح اور عالی ہمت پیغمبر صبر کرتے رہے ہیں اسی طرح تم بھی صبر کرو اور ان کے لئے (عذاب) جلدی نہ مانگو۔ جس دن یہ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ تو (خیال کریں گے کہ) گویا (دنیا میں) رہے ہی نہ تھے مگر گھڑی بھر دن۔ (یہ قرآن) پیغام ہے سو (اب) وہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان تھے ③۵

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ ۚ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَهُمْ ۚ كَانَتْهُمْ يَوْمَ يَرُونَ مَا يُوْعَدُونَ ۚ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۚ بَلَدٌ ۚ فَبَلِّغْ يٰمُوسَىٰ قَوْمُكَ يَهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ ③۵

سورہ محمد مدنی ہے اور اس میں اڑتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں



آیاتہا 38
رُکوعَاتُهَا 4



سُورَةُ
مُحَمَّدٍ
مَدَنِيَّةٌ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ
سَبِيلِ اللَّهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ①

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
وَأَمَّنُوا بِمَا نَزَّلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَهُوَ
الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ كَفَرَ عَنْهُمْ
سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ ②

ذَلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا
الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا
الْحَقَّ مِنْ رَبِّهِمْ كَذَلِكَ يَضْرِبُ
اللَّهُ لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ ③

فَإِذَا لَقِيتُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرْبُ
الرِّقَابِ حَتَّى إِذَا أَثْخَسْتُمُوهُمْ
فَقُتِلُوا أَوْ تَوَاتَوْا فَمَا مَنَّا بَعْدُ وَ
إِنَّمَا فِدَاءٌ حَتَّى تَضَعَ الْحَرْبُ
أُوزَارَهَا ذَٰلِكَ وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ
لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلَكِنْ لِيَبْلُوَ
بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ وَالَّذِينَ قُتِلُوا
فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ يُضِلَّ
أَعْمَالَهُمْ ④

سَيَهْدِيهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ⑤

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
جن لوگوں نے کفر کیا اور (اوروں کو) اللہ کے رستے سے
روکا اللہ نے ان کے اعمال برباد کر دیئے ①

اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور جو
(کتاب) محمد پر نازل ہوئی اسے مانتے رہے اور وہ ان
کے پروردگار کی طرف سے برحق ہے ان سے ان کے گناہ
دور کر دیئے اور ان کی حالت سنواری ②

یہ (حبط اعمال اور اصلاح حال) اس لئے ہے کہ جن لوگوں نے
کفر کیا انہوں نے جھوٹی بات کی پیروی کی اور جو ایمان لائے
اور وہ اپنے پروردگار کی طرف سے (دین) حق کے پیچھے چلے۔
اسی طرح اللہ لوگوں سے انکے حالات بیان فرماتا ہے ③

جب تم کافروں سے بھڑ جاؤ تو ان کی گردنیں اڑا
دو۔ یہاں تک کہ جب ان کو خوب قتل کر چکو تو (جو زندہ
پکڑے جائیں ان کو) مضبوطی سے قید کر لو۔ پھر اس کے
بعد یا تو احسان رکھ کر چھوڑ دینا چاہیے یا کچھ مال لے کر۔
یہاں تک کہ (فریق مقابل) لڑائی (کے) ہتھیار (ہاتھ
سے) رکھ دے یہ (حکم یاد رکھو) اور اگر اللہ چاہتا تو (اور
طرح) ان سے انتقام لے لیتا۔ لیکن اس نے چاہا کہ
تمہاری آزمائش ایک (کو) دوسرے سے (لڑوا کر)
کرے۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کئے گئے وہ ان
کے عملوں کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا ④

(بلکہ) ان کو سیدھے رستے پر چلائے گا اور ان کی حالت
درست کر دے گا ⑤

اور ان کو بہشت میں جس سے ان کو شناسا کر رکھا ہے داخل کرے گا ⑥

اے اہل ایمان اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا۔ اور تم کو ثابت قدم رکھے گا ⑦
اور جو کافر ہیں ان کے لئے ہلاکت ہے اور وہ ان کے اعمال کو برباد کر دے گا ⑧

یہ اس لئے کہ اللہ نے جو چیز نازل فرمائی انہوں نے اس کو ناپسند کیا تو اللہ نے ان کے اعمال اکارت کر دیئے ⑨
کیا انہوں نے ملک میں سیر نہیں کی۔ تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا؟ اللہ نے ان پر تباہی ڈال دی اور اسی طرح کا (عذاب) ان کافروں کو ہوگا ⑩

یہ اس لئے کہ جو مومن ہیں ان کا اللہ کارساز ہے اور کافروں کا کوئی کارساز نہیں ⑪
جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو اللہ بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی داخل فرمائے گا اور جو کافر ہیں وہ فائدے اٹھاتے ہیں اور (اس طرح) کھاتے ہیں جیسے حیوان کھاتے ہیں اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے ⑫

اور بہت سی بستیاں تمہاری بستی سے جس (کے باشندوں نے) تمہیں (وہاں سے) نکال دیا زور قوت میں کہیں بڑھ کر تھیں۔ ہم نے ان کا ستیاناس کر دیا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوا ⑬

بھلا جو شخص اپنے پروردگار (کی مہربانی) سے کھلے رستے پر (چل رہا) ہو وہ ان کی طرح (ہو سکتا) ہے جن کے اعمال انہیں اچھے کر کے دکھائے جائیں اور جو اپنی خواہشوں کی پیروی کریں ⑭

وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَفَهَا لَهُمْ ⑥

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَتَّصِرُوا
اللَّهُ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ⑦
وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسًا لَهُمْ
وَ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ⑧

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أُنْزِلَ
اللَّهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ⑨
أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ
قَبْلِهِمْ ⑩ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ
لِلْكَافِرِينَ أَمْثَالَهَا ⑩

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا
وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَى لَهُمْ ⑪
إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَ
عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ⑫ وَالَّذِينَ كَفَرُوا
يَتَمَتَّعُونَ ⑫ يَا كُفْرًا كَمَا تَأْتِي كُلُّ
الْأَنْعَامِ وَالنَّارُ مَشْوَى لَهُمْ ⑫

وَكَايْنٍ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً
مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجَتْكَ
أَهْلَكْنَاهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ⑬

أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّهِ
كَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ
وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ⑭

جنت جس کا پرہیز گاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کی صفت یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بُو نہیں کرے گا اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہیں بدلے گا۔ اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لئے (سراسر) لذت ہے اور شہد مصفا کی نہریں ہیں (جو حلاوت ہی حلاوت ہے) اور (وہاں) ان کے لئے ہر قسم کے میوے ہیں اور ان کے پروردگار کی طرف سے مغفرت ہے۔ (کیا یہ پرہیز گار) ان کی طرح (ہو سکتے) ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور جن کو کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا تو ان کی انتڑیوں کو کاٹ ڈالے گا ⑮

اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں جو تمہاری طرف کان لگائے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ (سب کچھ سنتے ہیں لیکن) جب تمہارے پاس سے نکل کر چلے جاتے ہیں تو جن لوگوں کو علم (دین) دیا گیا ہے ان سے کہتے ہیں کہ (بھلا) انہوں نے ابھی کیا کہا تھا؟ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا رکھی ہے اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چل رہے ہیں ⑯

اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں ان کو وہ ہدایت مزید بخشتا ہے اور پرہیز گاری عنایت کرتا ہے ⑰

اب تو یہ لوگ قیامت ہی کو دیکھتے ہیں کہ ناگہاں ان پر آواقع ہو سو اس کی نشانیاں (وقوع میں) آچکی ہیں۔ پھر جب وہ ان پر آ نازل ہوگی اس وقت انہیں نصیحت کہاں (مفید ہو سکے گی) ⑱

پس جان رکھو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے بھی۔ اور اللہ تم لوگوں کے چلنے پھرنے

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعدَ الْمُتَّقُونَ ۖ فِيهَا أَنْهَارٌ مِنْ مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ ۚ وَأَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرَ طَعْمُهُ ۚ وَأَنْهَارٌ مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ ۚ وَأَنْهَارٌ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى ۖ وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ ۖ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيماً فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ⑮

وَمِنْهُمْ مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ ۚ حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ أَنِفًا ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ⑯

وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَآثَنَهُمْ تَقْوَاهُمْ ⑰

فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۖ فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا ۚ فَأَنَّىٰ لَهُمْ إِذَا جَاءَهُمْ ذِكْرُهُمْ ⑱

فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

مُتَقَلِّبُكُمْ وَمَثْوَاكُمْ^ع 19

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ
سُورَةٌ^ج فَإِذَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ^ج مُحْكَمَةٌ
وَذَكَرَ فِيهَا الْقِتَالُ^ل رَأَيْتَ الَّذِينَ
فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ
نَظَرَ الْمَغْشَى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ^ط
فَأُولَى لَهُمْ^ج 20

طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ^ف فَإِذَا عَزَمَ
الْأَمْرُ^ف فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ
خَيْرًا لَهُمْ^ج 21

فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ
تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتَقَطَّعُوا
أَرْحَامَكُمْ^ج 22

أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ
وَأَعَمَّى أَبْصَارَهُمْ^ج 23

أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى
قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا^ج 24

إِنَّ الَّذِينَ اسْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ
مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ
الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ^ط وَأَمْلَىٰ لَهُمْ^ج 25

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا الَّذِينَ كَرِهُوا
مَا نَزَّلَ اللَّهُ سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ
الْأَمْرِ^ط وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ^ج 26

اور ٹھیرنے سے واقف ہے 19

اور مومن لوگ کہتے ہیں کہ (جہاد کی) کوئی سورت کیوں
نازل نہیں ہوتی؟ لیکن جب کوئی صاف معنوں کی سورت
نازل ہو اور اس میں جہاد کا بیان ہو۔ تو جن لوگوں کے دلوں
میں (نفاق کا) مرض ہے تم ان کو دیکھو کہ تمہاری طرف اس
طرح دیکھنے لگیں جس طرح کسی پر موت کی بے ہوشی
(طاری) ہو رہی ہو سو ان کے لئے خرابی ہے 20

(خوب کام تو) فرمانبرداری اور پسندیدہ بات کہنا ہے۔ پھر
جب (جہاد کی) بات پختہ ہو گئی تو اگر یہ لوگ اللہ سے سچے
رہنا چاہتے تو ان کے لئے بہت اچھا ہوتا 21

(اے منافقو) تم سے عجب نہیں کہ اگر تم حاکم ہو جاؤ تو
ملک میں خرابی کرنے لگو اور اپنے رشتوں کو توڑ
ڈالو 22

یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور ان کے
کانوں کو بہرا اور (ان کی) آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے 23

بھلا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا (ان کے) دلوں
پر قفل لگ رہے ہیں 24

جو لوگ راہ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد پیٹھ دے کر پھر
گئے شیطان نے (یہ کام) ان کو مزین کر دکھایا۔ اور انہیں
طویل (عمر کا وعدہ) دیا 25

یہ اس لئے کہ جو لوگ اللہ کی اتاری ہوئی (کتاب) سے
بیزار ہیں یہ ان سے کہتے ہیں کہ بعض کاموں میں ہم
تمہاری بات ہی مانیں گے اور اللہ ان کے پوشیدہ
مشوروں سے واقف ہے 26

تو اس وقت (انکا) کیسا (حال) ہوگا جب فرشتے ان کی جان نکالیں گے (اور) ان کے مونہوں اور پیٹھوں پر مارتے جائیں گے (27)

یہ اس لئے کہ جس چیز سے اللہ ناخوش ہے یہ اس کے پیچھے چلے اور اس کی خوشنودی کو اچھا نہ سمجھے تو اس نے بھی ان کے عملوں کو برباد کر دیا (28)

کیا وہ لوگ جنکے دلوں میں بیماری ہے یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ اللہ ان کے کینوں کو ظاہر نہیں کرے گا؟ (29)

اور اگر ہم چاہتے تو وہ لوگ تم کو دکھا بھی دیتے اور تم ان کو ان کے چہروں ہی سے پہچان لیتے۔ اور تم انہیں (انکے) انداز گفتگو ہی سے پہچان لو گے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے واقف ہے (30)

اور ہم تم لوگوں کو آزمائیں گے تاکہ جو تم میں لڑائی کرنے والے اور ثابت قدم رہنے والے ہیں ان کو معلوم کریں اور تمہارے حالات جانچ لیں (31)

جن لوگوں کو سیدھا رستہ معلوم ہو گیا (اور) پھر بھی انہوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا اور پیغمبر کی مخالفت کی وہ اللہ کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکیں گے۔ اور اللہ ان کا سب کیا کرایا اکارت کر دے گا (32)

مومنو! اللہ کا ارشاد مانو اور پیغمبر کی فرمانبرداری کرو اور اپنے عملوں کو ضائع نہ ہونے دو (33)

فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَذْبَابَهُمْ (27)

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ اتَّبَعُوا مَا آسَخَطَ اللَّهُ وَكَرَهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ (28)

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَنْ لَنْ يُخْرِجَ اللَّهُ أَضْغَانَهُمْ (29)

وَلَوْ نَشَاءُ لَا نَرِيَنَّكُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيمَاهُمْ ۖ وَتَعْرِفْتَهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ (30)

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّى نَعْلَمَ الْمُجْتَهِدِينَ مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ ۚ وَنَبْلُوَ أَخْبَارَكُمْ (31)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ ۚ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا ۚ وَسَيُحِطُّ أَعْمَالَهُمْ (32)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ (33)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ
سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ
فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ③٤

فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلَامِ ۖ وَ
أَنْتُمْ الْآعِلُونَ ۖ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَ
لَنْ يَتَرَكَكُمْ أَهْبَالَكُمْ ③٥

إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُوَ ط
إِنْ تَوَمَّنُوا وَتَثَقَّوْا يُؤْتِكُمْ
أُجُورَكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ③٦
إِنْ يَسْأَلْكُمْ فَيُخْفِكُمْ تَبَخَّلُوا
وَيُخْرِجْ أَضْعَانَكُمْ ③٧

هَآأَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تَدْعُونَ لِتُقْفَلُوا فِي
سَبِيلِ اللَّهِ ۖ فَبِكُمْ مَنِ يَبْخُلُ ۚ وَ
مَنْ يَبْخُلْ فَإِنَّمَا يَبْخُلْ عَنْ
نَفْسِهِ ۖ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَ أَنْتُمْ
الْفُقَرَاءُ ۚ وَإِنْ تَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ
قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۖ ثُمَّ لَا يَكُونُوا
أَمْثَالَكُمْ ③٨

سُورَةُ
الْفَتْحِ
مَدِينَةُ
الْمَدِينَةِ
آيَاتُهَا 29
رُكُوعَاتُهَا 4

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ①
لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ
ذَنْبِكَ وَ مَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ
عَلَيْكَ وَ يَهْدِيكَ صِرَاطًا
مُسْتَقِيمًا ②

جو لوگ کافر ہوئے اور اللہ کے رستے سے روکتے
رہے پھر کافر ہی مر گئے اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشے
گا ③٤

تو تم ہمت نہ ہارو اور (دشمنوں کو) صلح کی طرف نہ بلاؤ۔
اور تم تو غالب ہو اور اللہ تمہارے ساتھ ہے وہ ہرگز
تمہارے اعمال کو کم (اور کم) نہیں کرے گا ③٥

دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشہ ہے۔ اور اگر تم ایمان
لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو وہ تم کو تمہارا اجر دے گا۔
اور تم سے تمہارا مال طلب نہیں کرے گا ③٦

اگر وہ تم سے مال طلب کرے اور تمہیں تنگ کرے تو تم بخل
کرنے لگو اور وہ (بخل) تمہاری بدنیتی ظاہر کر کے رہے ③٧
دیکھو تم وہ لوگ ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے
لئے بلائے جاتے ہو تو تم میں ایسے شخص بھی ہیں جو
بخل کرنے لگتے ہیں۔ اور جو بخل کرتا ہے اپنے آپ
سے بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج۔
اور اگر تم منہ پھیرو گے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں
کو لے آئے گا اور وہ تمہاری طرح کے نہیں
ہوں گے ③٨

سورۃ فتح مدنی ہے اس میں اُنتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
(اے محمد) ہم نے تم کو فتح دی، فتح بھی صریح و صاف ①
تا کہ اللہ تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے اور تم پر
اپنی نعمت پوری کر دے اور تم کو سیدھے رستے پر
چلائے ②

وَيَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ③

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَعَ إِيْمَانِهِمْ ۖ وَ لِلَّهِ جُنُودُ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ ۖ وَ كَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ④

لِيَدْخُلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَ يُكَفِّرُ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ۖ وَ كَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ⑤

وَ يُعَذِّبُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّالِمِينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۖ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَ غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَ لَعَنَهُمْ وَ أَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَ سَاءَتْ مَصِيرًا ⑥

وَ لِلَّهِ جُنُودُ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ ۖ وَ كَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ⑦
إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَهِدًا وَ مُبَشِّرًا وَ نَذِيرًا ⑧

لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَ رَسُولِهِ وَ تُعْزِرُوا وَ تُوقِّرُوا ۖ وَ تُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً

اور اللہ تمہاری زبردست مدد کرے ③

وہی تو ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر تسلی نازل فرمائی تاکہ ان کے ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھے اور آسمانوں اور زمین کے لشکر (سب) اللہ ہی کے ہیں اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ④

(یہ) اس لئے کہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور ان سے ان کے گناہوں کو دور کر دے۔ اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ہے ⑤

اور (اس لئے کہ) منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے حق میں بُرے بُرے خیال رکھتے ہیں عذاب دے۔ انہی پر بُرے حادثے واقع ہوں اور اللہ ان پر غصے ہوا اور ان پر لعنت کی اور ان کے لئے دوزخ تیار کی۔ اور وہ بُری جگہ ہے ⑥

اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں۔ اور اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے ⑦

ہم نے (اے محمدؐ) تم کو حق ظاہر کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا اور خوف دلانے والا (بنا کر) بھیجا ہے ⑧

تاکہ (مسلمانو) تم لوگ اللہ پر اور اس کے پیغمبرؐ پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کو بزرگ سمجھو۔ اور صبح و شام

وَاصِيلاً ⑨

إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ
اللَّهَ ۖ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ۖ فَمَنْ
نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَى نَفْسِهِ ۖ وَ
مَنْ أَوْفَى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ اللَّهُ
فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ⑩

سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ
الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَ
أَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۖ يَقُولُونَ
بِالْسِّنَّتِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۖ
قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا
إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ
نَفْعًا ۚ بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
خَبِيرًا ⑪

بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَّنْ يَنْقَلِبَ
الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ
أَبَدًا وَ زُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَ
ظَنَنْتُمْ ظَنًّا سَوْءًا ۖ وَكُنْتُمْ قَوْمًا
بُورًا ⑫

وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ
فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ⑬

وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ
يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ

(اللہ) کی تسبیح کرتے رہو ⑨

جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ سے بیعت کرتے
ہیں۔ اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے۔ پھر جو عہد کو
توڑے تو عہد توڑنے کا نقصان اسی کو ہے۔ اور جو اس
بات کو جس کا اس نے اللہ سے عہد کیا ہے۔ پورا کرے تو
وہ اسے عنقریب اجر عظیم دے گا ⑩

جو گنوار پیچھے رہ گئے وہ تم سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے
مال اور اہل و عیال نے روک رکھا آپ ہمارے لئے
(اللہ سے) بخشش مانگیں۔ یہ لوگ اپنی زبان سے وہ
بات کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہے۔ کہہ دو کہ اگر
اللہ تم (لوگوں) کو نقصان پہنچانا چاہے یا تمہیں فائدہ
پہنچانے کا ارادہ فرمائے تو کون ہے جو اس کے سامنے
تمہارے لئے کسی بات کا کچھ اختیار رکھے (کوئی نہیں)
بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے واقف ہے ⑪

بات یہ ہے کہ تم لوگ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبرؐ اور مومن
اپنے اہل و عیال میں کبھی لوٹ کر آنے ہی کے نہیں۔ اور
یہی بات تمہارے دلوں کو اچھی معلوم ہوئی۔ اور (اسی وجہ
سے) تم نے بُرے بُرے خیال کئے اور (آخر کار) تم
ہلاکت میں پڑ گئے ⑫

اور جو شخص اللہ پر اور اس کے پیغمبرؐ پر ایمان نہ لائے تو ہم
نے (ایسے) کافروں کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے ⑬

اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے۔
وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے سزا دے۔

يَشَاءُ ۖ وَ كَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ⑭

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑭

سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انطَلَقْتُمْ إِلَى مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلِمَ اللَّهِ ۖ قُلْ لَنْ تَتَّبِعُونَا كَذِلكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا ۚ بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ⑮

جب تم لوگ غنیمتیں لینے چلو گے تو جو لوگ پیچھے رہ گئے وہ کہیں گے کہ ہمیں بھی اجازت دیجئے کہ آپ کے ساتھ چلیں یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے قول کو بدل دیں۔ کہہ دو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے۔ اسی طرح اللہ نے پہلے سے فرما دیا ہے۔ پھر کہیں گے (نہیں) تم تو ہم سے حسد کرتے ہو۔ بات یہ ہے کہ یہ لوگ سمجھتے ہی نہیں مگر بہت کم ⑮

جو گنوار پیچھے رہ گئے ان سے کہہ دو کہ تم جلد ایک سخت جنگجو قوم کے (ساتھ لڑائی کے) لئے بلائے جاؤ گے۔ ان سے تم (یا تو) جنگ کرتے رہو گے یا وہ اسلام لے آئیں گے۔ اگر تم حکم مانو گے تو اللہ تم کو اچھا بدلہ دے گا۔ اور اگر منہ پھیر لو گے جیسے پہلی دفعہ پھیرا تھا تو وہ تم کو بُری تکلیف کی سزا دے گا ⑯

نہ تو اندھے پر گناہ ہے (کہ سفر جنگ سے پیچھے رہ جائے) اور نہ لنگڑے پر گناہ ہے اور نہ بیمار پر گناہ ہے۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کے فرمان پر چلے گا اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں۔ اور جو روگردانی کرے گا اسے بُرے دکھ کی سزا دے گا ⑰

(اے پیغمبر) جب مومن تم سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے تو اللہ ان سے خوش ہوا۔ اور جو (صدق و

قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سُدُّعُونَ إِلَى قَوْمِ أُولَىٰ بِأْسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۚ فَإِنْ تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا ۚ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ⑯

لَيْسَ عَلَى الْأَعْلَىٰ حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرْجٌ ۚ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ⑰

لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ

مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝۱۸

وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝۱۹

وَعَدَكُمْ اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هَذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَتَكُونُ آيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝۲۰

وَأُخْرَى لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۝۲۱

وَلَوْ قُتِلْتُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا وَلَوْوُا إِلَّا ذَبَابًا ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَ لَا نَصِيرًا ۝۲۲

سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۝۲۳

وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَ أَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝۲۴

هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيِ مَعْكُوفًا

خلوص) ان کے دلوں میں تھا وہ اس نے معلوم کر لیا۔ تو ان پر تسلی نازل فرمائی اور انہیں جلد فتح عنایت کی ۝۱۸

اور بہت سی غنیمتیں جو انہوں نے حاصل کیں۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے ۝۱۹

اللہ نے تم سے بہت سے غنیمتوں کا وعدہ فرمایا ہے کہ تم ان کو حاصل کرو گے سو اس نے غنیمت کی تمہارے لئے جلدی فرمائی اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے۔ غرض یہ تھی کہ یہ مومنوں کے لئے (اللہ کی) قدرت کا نمونہ ہے اور وہ تم کو سیدھے رستہ پر چلائے ۝۲۰

اور مزید غنیمتیں دیں) جن پر تم قدرت نہیں رکھتے تھے اور وہ اللہ کی قدرت میں تھیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۝۲۱

(اور) اگر تم سے کافر لڑتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے پھر کسی کو دوست نہ پاتے اور نہ مددگار ۝۲۲

(یہی) اللہ کی عادت ہے جو پہلے سے چلی آتی ہے۔ اور تم اللہ کی عادت کبھی بدلتی نہ دیکھو گے ۝۲۳

اور وہی تو ہے جس نے تم کو ان (کافروں) پر فتح یاب کرنے کے بعد سرحد مکہ میں ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے ۝۲۴

یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روک دیا اور قربانیوں کو بھی کہ اپنی جگہ پہنچنے سے رکی رہیں

اور اگر ایسے مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم جانتے نہ تھے کہ اگر تم ان کو پامال کر دیتے تو تم کو ان کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا (تو بھی تمہارے ہاتھ سے فتح ہو جاتی مگر تاخیر) اس لئے ہوئی کہ اللہ اپنی رحمت میں جس کو چاہے داخل کر لے اور اگر (دونوں فریق) الگ الگ ہو جاتے تو جو ان میں کافر تھے ان کو ہم دکھ دینے والا عذاب دیتے (25)

جب کافروں نے اپنے دلوں میں ضد کی اور ضد بھی جاہلیت کی، تو اللہ نے اپنے پیغمبرؐ اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور ان کو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا اور وہ اسی کے مستحق اور اہل تھے۔ اور اللہ ہر چیز سے خبردار ہے (26)

بیشک اللہ نے اپنے پیغمبرؐ کو سچا (اور) صحیح خواب دکھایا۔ کہ تم اللہ نے چاہا تو مسجد حرام میں اپنے سر منڈوا کر اور اپنے بال کترا کر امن و امان سے داخل ہو گے اور کسی طرح کا خوف نہ کرو گے جو بات تم نہیں جانتے تھے اس کو معلوم تھی سو اس نے اس سے پہلے ہی جلد فتح کرا دی (27)

وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبرؐ کو ہدایت (کی کتاب) اور دین حق دے کر بھیجا۔ تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے۔ اور حق ظاہر کرنے کے لئے اللہ ہی کافی ہے (28)

أَنْ يَبْلُغَ مَحَلَّهُ ۖ وَ لَوْ لَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُونَ وَ نِسَاءٌ مُّؤْمِنَاتٌ لَّمْ تَعْلَبُوهُمْ أَنْ تَطَّوَّهُمْ فَتُصِيبَكُمْ مِنْهُمْ مَعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ لِّيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا (25)

إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَبِيَّةَ حَبِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَ أَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى وَ كَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۚ وَ كَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا (26)

لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّعْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ ۚ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ ۚ لَا تَخَافُونَ ۚ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا (27)

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَ دِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ وَ كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا (28)

محمد اللہ کے پیغمبر ہیں۔ اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل (اے دیکھنے والے) تو ان کو دیکھتا ہے کہ (اللہ کے آگے) جھکے ہوئے سر بسجود ہیں اور اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی طلب کر رہے ہیں۔ (کثرت) سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔ ان کے یہی اوصاف تورات میں (مرقوم) ہیں۔ اور یہی اوصاف انجیل میں ہیں۔ (وہ) گویا ایک کھیتی ہیں جس نے (پہلے زمین سے) اپنی سوئی نکالی پھر اس کو مضبوط کیا پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلائے۔ جو لوگ ان میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے اللہ نے گناہوں کی بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے ②۹

سورہ حجرات مدنی ہے اور اس میں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے مومنو! (کسی بات کے جواب میں) اللہ اور اُس کے رسول سے پہلے نہ بول اٹھا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ سنتا جانتا ہے ①

اے اہل ایمان اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے اونچی نہ کرو۔ اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو (اس طرح) ان کے زور و زور سے نہ بولا کرو (ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو ②

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيَّاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ ۖ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ ۖ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۚ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ②۹

سُورَةُ الْحَجَرَاتِ مَدَنِيَّةٌ ۚ ۱۸ آيَاتُهَا ۚ ۲ رُكُوعَاتُهَا ۚ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْدِمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَبِيْعٌ عَلِيمٌ ①
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَن تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ②

جو لوگ اللہ کے پیغمبر کے سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں اللہ نے ان کے دل تقویٰ کے لئے آزما لئے ہیں۔ ان کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے ③

جو لوگ تم کو حجروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں ان میں اکثر بے عقل ہیں ④

اور اگر وہ صبر کئے رہتے یہاں تک کہ تم خود نکل کر ان کے پاس آتے تو یہ ان کے لئے بہتر تھا۔ اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے ⑤

مومنو! اگر کوئی بدکردار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو (مبادا) کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا دو۔ پھر تم کو اپنے کئے پر نادم ہونا پڑے ⑥

اور جان رکھو کہ تم میں اللہ کے پیغمبر ہیں۔ اگر بہت سی باتوں میں وہ تمہارا کہا مان لیا کریں تو تم مشکل میں پڑ جاؤ۔ لیکن اللہ نے تم کو ایمان عزیز بنا دیا اور اس کو تمہارے دلوں میں سجا دیا اور کفر اور گناہ اور نافرمانی سے تم کو بیزار کر دیا۔ یہی لوگ راہ ہدایت پر ہیں ⑦

(یعنی) اللہ کے فضل اور احسان سے اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ⑧

اور اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرادو۔ اور اگر ایک فریق دوسرے پر زیادتی

إِنَّ الَّذِينَ يَعُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ③

إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ④
وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑤

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْحَبُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ⑥

وَاعْلَمُوا أَن فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ ۚ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الرُّشْدُونَ ⑦

فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ⑧

وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا فَإِنْ

کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع لائے۔ پس جب وہ رجوع لائے تو دونوں فریق میں مساوات کے ساتھ صلح کرادو اور انصاف سے کام لو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ⑨

مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرادیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم پر رحمت کی جائے ⑩

مومنو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے ممکن ہے کہ وہ لوگ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے (تمسخر کریں) ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہوں اور اپنے (مومن بھائی) کو عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا بُرا نام رکھو ایمان لانے کے بعد بُرا نام (رکھنا) گناہ ہے اور جو توبہ نہ کریں وہ ظالم ہیں ⑪

اے اہل ایمان! بہت گمان کرنے سے احتراز کرو کہ بعض گمان گناہ ہیں اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے (تو غیبت نہ کرو) اور اللہ کا ڈر رکھو۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ⑫

لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور

بَعَثَ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْآخَرَىٰ فَقاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ فَإِنْ فَاءَتْ فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ⑨

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلَحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ⑩

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرُ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّنْ نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْبِزُوا أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ بِئْسَ الْإِسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ⑪

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُم بَعْضًا أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ⑫

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاهُ مِّنْ

ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَىٰكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿١٣﴾

تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو (اور) اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) سب سے خبردار ہے ﴿13﴾

دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے (بلکہ یوں) کہو کہ ہم اسلام لائے اور ایمان تو ابھی تک تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو گے تو اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ کم نہیں کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿14﴾

قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا قُلْ لَمْ تُؤْمِنُوا وَلَكِنْ قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ ۚ وَانْ تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُمْ مِنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٤﴾

مومن تو وہ ہے جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر شک میں نہ پڑے اور اللہ کی راہ میں جان اور مال سے لڑے۔ یہی لوگ (ایمان کے) سچے ہیں ﴿15﴾

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ﴿١٥﴾

ان سے کہو کہ تم اللہ کو اپنی دینداری جتلاتے ہو۔ اور اللہ تو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں سے واقف ہے۔ اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے ﴿16﴾

قُلْ أَتَعْلَمُونَ اللَّهَ بِدِينِكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٦﴾

یہ لوگ تم پر احسان رکھتے ہیں کہ مسلمان ہو گئے ہیں۔ کہہ دو کہ اپنے مسلمان ہونے کا مجھ پر احسان نہ رکھو۔ بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے۔ کہ اس نے تمہیں ایمان کا رستہ دکھایا۔ بشرطیکہ تم سچے (مسلمان) ہو ﴿17﴾

لَا تَسْتَوُوا عَلَىٰ إِسْلَامِكُمْ ۚ بَلِ اللَّهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَاكُمْ لِلْإِيمَانِ ۚ إِنَّ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٧﴾

بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اسے دیکھتا ہے ﴿18﴾

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٨﴾

سورہ ق کی ہے اور اس میں پینتالیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

سُورَةُ
مَكِّيَّةٌ
أَيَّاتُهَا 45
رُكُوعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ ①

بَلْ عَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ
مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكَافِرُونَ هَذَا
شَيْءٌ عَجِيبٌ ②

عَإِذَا مِثْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ③
رَاجِعٌ بَعِيدٌ ③

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ
مِنْهُمْ ④ وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِيفٌ ④
بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ
فَهُمْ فِي أَمْرٍ مَّرِيجٍ ⑤

أَفَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ
كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا وَمَا لَهَا مِنْ
فُرُوجٍ ⑥

وَالْأَرْضِ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا
رَوَاسِيَ وَابْتَثْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ
زَوْجٍ بَهِيجٍ ⑦

تَبَصَّرَةٌ وَ ذِكْرَى لِكُلِّ عَبْدٍ
مُّنِيبٍ ⑧

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبَارَكًا
فَأَنْبَثْنَا بِهِ جَنَّتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ ⑨

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ق۔ قرآن مجید کی قسم (کہ محمد اللہ کے پیغمبر ہیں) ①
لیکن ان لوگوں نے تعجب کیا کہ انہی میں سے ایک ہدایت
کرنے والا ان کے پاس آیا تو کافر کہنے لگے کہ یہ بات تو
(بڑی) عجیب ہے ②

بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے (تو پھر زندہ ہوں
گے؟) یہ زندہ ہونا (عقل سے) بعید ہے ③

ان کے جسموں کو زمین جتنا (کھا کھا کر) کم کرتی جاتی ہے
ہم کو معلوم ہے اور ہمارے پاس تحریری یادداشت بھی ہے ④
بلکہ (عجیب بات یہ ہے کہ) جب ان کے پاس (دین)
حق آ پہنچا تو انہوں نے اس کو جھوٹ سمجھا سو یہ ایک اُلجھی
ہوئی بات میں (پڑ رہے) ہیں ⑤

کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نگاہ نہیں کی کہ
ہم نے اس کو کیونکر بنایا اور (کیونکر) سجایا اور اس میں
کہیں شگاف تک نہیں ⑥

اور زمین کو (دیکھو اسے) ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑ
رکھ دیئے اور اس میں ہر طرح کی خوش نما چیزیں
اُگائیں ⑦

کہ رجوع لانے والے بندے ہدایت اور نصیحت حاصل
کریں ⑧

اور آسمان سے برکت والا پانی اُتارا اور اس سے باغ و
بستان اُگائے اور کھیتی کا اناج ⑨

وَالنَّحْلَ بِسِقْتِ لَهَا طَلْعُ نَضِيدٍ ⑩
رَزَقًا لِلْعِبَادِ ۚ وَ أَحْيَيْنَا بِهِ بَلَدًا
مَيِّتًا ۖ كَذَلِكَ الْخُرُوجُ ⑪

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ ۖ
أَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ ⑫
وَعَادُ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ⑬
وَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَ قَوْمُ ثُبَّعٍ ۖ
كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ ⑭
أَفَعَيَيْنَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ ۖ بَلْ هُمْ
فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ⑮

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ وَنَعَلَهُ مَا
تُوسُّوسُ بِهِ نَفْسُهُ ۖ وَنَحْنُ أَقْرَبُ
إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ⑯
إِذْ يَتَكَلَّمُ الْمُنْتَكَفِينَ عَنِ الْيَمِينِ وَ
عَنِ الشَّمَالِ قَعِيدٌ ⑰
مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ
رَاقِبٌ عَتِيدٌ ⑱

وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۖ
ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ ⑲
وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ۖ ذَٰلِكَ يَوْمُ
الْوَعْدِ ⑳

وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ وَ
شَهِيدٌ ㉑

اور لمبی لمبی کھجوریں جن کا گابھا تہ بہ تہ ہوتا ہے ⑩
(یہ سب کچھ) بندوں کو روزی دینے کے لئے (کیا ہے)
اور اس (پانی) سے ہم نے شہر مردہ (یعنی زمین افتادہ) کو
زندہ کیا (بس) اسی طرح (قیامت کے روز) نکل پڑنا ہے ⑪
ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور کنوئیں والے اور ثمود جھٹلا
چکے ہیں ⑫

اور عاد اور فرعون اور لوطؑ کے بھائی ⑬
اور بن کے رہنے والے اور تبعؑ کی قوم۔ (غرض) ان سب
نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہماری وعید بھی پوری ہو کر رہی ⑭
کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں؟ (نہیں) بلکہ یہ
از سر نو پیدا کرنے میں شک میں (پڑے ہوئے) ہیں ⑮
اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اس کے
دل میں گزرتے ہیں ہم ان کو جانتے ہیں اور ہم اس کی
رگ جان سے بھی زیادہ قریب ہیں ⑯

جب (وہ کوئی کام کرتا ہے تو) دو لکھنے والے جو دائیں
بائیں بیٹھتے ہیں لکھ لیتے ہیں ⑰
کوئی بات اس کی زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان اس
کے پاس تیار رہتا ہے ⑱

اور موت کی بے ہوشی حقیقت کھولنے کو طاری ہو گئی (اے
انسان) یہی (وہ حالت ہے) جس سے تو بھاگتا تھا ⑲
اور صور پھونکا جائے گا۔ یہی (عذاب کی) وعید کا دن
ہے ⑳

اور ہر شخص (ہمارے سامنے) آئے گا۔ ایک (فرشتہ)
اس کے ساتھ چلانے والا ہوگا اور ایک (اس کے عملوں
کی) گواہی دینے والا ㉑

لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا
فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ
الْيَوْمَ حَدِيدٌ ②②

(یہ وہ دن ہے کہ) اس سے تو غافل ہو رہا تھا۔ اب ہم
نے تجھ پر سے پردہ اٹھا دیا تو آج تیری نگاہ تیز
ہے ②②

وَقَالَ قَرِينُهُ هَذَا مَا لَدَيَّ
عَتِيدٌ ②③

اور اس کا ہم نشین (فرشتہ) کہے گا کہ یہ (اعمال نامہ)
میرے پاس حاضر ہے ②③

الْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلٌّ كَفَّارٍ عَنِيبٌ ②④
مِّنَّا لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيبٌ ②⑤

(حکم ہوگا کہ) ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں ڈال دو ②④
جو مال میں بخل کرنے والا حد سے بڑھنے والا شہیہ نکالنے
والا تھا ②⑤

الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ
فَأَلْقِيَهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ②⑥

جس نے اللہ کے ساتھ اور معبود مقرر کر رکھے تھے۔ تو اس
کو سخت عذاب میں ڈال دو ②⑥

قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُهُ
وَلَكِنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ②⑦

اس کا ساتھی (شیطان) کہے گا کہ اے ہمارے پروردگار
میں نے اس کو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ آپ ہی رستے سے
دور بھٹکا ہوا تھا ②⑦

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ
قَدَّمْتُ إِلَيْكُم بِالْوَعِيدِ ②⑧

(اللہ) کہے گا کہ ہمارے حضور میں رد و کد نہ کرو۔ ہم
تمہارے پاس پہلے ہی (عذاب کی) وعید بھیج چکے تھے ②⑧

مَا يُبَدِّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ②⑨

ہمارے ہاں بات بدلا نہیں کرتی اور ہم بندوں پر ظلم نہیں
کیا کرتے ②⑨

يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأَتْ
وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَّزِيدٍ ③①

اس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ کیا تو بھر گئی؟ وہ
بولے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟ ③①

وَأُزِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ
بَعِيدٍ ③②

اور بہشت پر ہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی (کہ
مطلق) دور نہ ہوگی ③②

هَذَا مَا تُوْعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ
حَفِيفٌ ③③

یہی وہ چیز ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا (یعنی) ہر
رجوع لانے والے حفاظت کرنے والے سے ③③

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ الْغَيْبِ

جو اللہ سے بن دیکھے ڈرتا رہا اور رجوع لانے والا

وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُنِيبٍ ۝۳۳

ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ

الْخُلُودِ ۝۳۴

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا

مَزِيدٌ ۝۳۵

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ

هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي

الْبِلَادِ ۚ هَلْ مِنْ مَّحِيصٍ ۝۳۶

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرًا لِّمَنْ كَانَ

لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ

شَهِيدٌ ۝۳۷

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ۚ وَمَا

مَسْنَأْ مِنْ نُجُوبٍ ۝۳۸

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَ سَبِّحْ

بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ۝۳۹

وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَ آذْبَارَ

السُّجُودِ ۝۴۰

وَ اسْتَسْمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ

مَكَانٍ قَرِيبٍ ۝۴۱

يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۚ

ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ۝۴۲

دل لے کر آیا ۝۳۳

اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ یہ ہمیشہ رہنے کا

دن ہے ۝۳۴

وہاں وہ جو چاہیں گے ان کے لئے حاضر ہے اور ہمارے

ہاں اور بھی (بہت کچھ) ہے ۝۳۵

اور ہم نے ان سے پہلے کئی امتیں ہلاک کر ڈالیں۔ وہ ان

سے قوت میں کہیں بڑھ کر تھے وہ شہروں میں گشت کرنے

لگے۔ کیا کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟ ۝۳۶

جو شخص دل (آگاہ) رکھتا ہے یا دل سے متوجہ ہو کر سنتا ہے

اس کے لئے اس میں نصیحت ہے ۝۳۷

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان

میں ہے سب کو چھ دن میں بنادیا اور ہم کو ذرا بھی تکان

نہیں ہوا ۝۳۸

تو جو کچھ یہ (کفار) بکتے ہیں اس پر صبر کرو اور آفتاب کے

طلوع ہونے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے

اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو ۝۳۹

اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور نماز کے بعد بھی

اس (کے نام) کی تہنیت کیا کرو ۝۴۰

اور سنو جس دن پکارنے والا نزدیک کی جگہ سے پکارے

گا ۝۴۱

جس دن لوگ چیخ یقیناً سن لیں گے۔ وہی نکل پڑنے کا

دن ہے ۝۴۲

ہم ہی تو زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے (43)

اس دن زمین ان پر سے پھٹ جائے گی اور وہ جھٹ پٹ نکل کھڑے ہوں گے۔ یہ جمع کرنا ہمیں آسان ہے (44)
یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے اور تم ان پر زبردستی کرنے والے نہیں ہو۔ پس جو ہمارے (عذاب کی) وعید سے ڈرے اس کو قرآن سے نصیحت کرتے رہو (45)

سورہ ذاریات مکی ہے اور اس میں ساٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

- ① بکھیرنے والیوں کی قسم جواڑا کر بکھیر دیتی ہیں
- ② پھر (پانی کا) بوجھ اٹھاتی ہیں
- ③ پھر آہستہ آہستہ چلتی ہیں
- ④ پھر چیزیں تقسیم کرتی ہیں
- ⑤ کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ سچا ہے
- ⑥ اور انصاف (کا دن) ضرور واقع ہوگا
- ⑦ اور آسمان کی قسم جس میں رستے ہیں
- ⑧ کہ (اے اہل مکہ) تم ایک متضاد بات میں (پڑے ہوئے) ہو
- ⑨ اس سے وہی پھرتا ہے جو (اللہ کی طرف سے) پھیرا جائے
- ⑩ اٹکل دوڑانے والے ہلاک ہوں
- ⑪ جو بے خبری میں بھولے ہوئے ہیں
- ⑫ پوچھتے ہیں کہ جزا کا دن کب ہوگا؟
- ⑬ اس دن (ہوگا) جب ان کو آگ میں عذاب دیا جائے گا

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا
الْمَصِيرُ (43)

يَوْمَ تَشَقُّ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا
ذَلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ (44)

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا
أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ فَذَكَرْ
بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعِيدِ (45)

سُورَةُ
الذَّرِيَّةِ
مَكِّيَّةٌ
أَيَاتُهَا 60
رُكُوعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

- ① وَالذَّرِيَّةِ ذُرْوًا
- ② فَالْحِجَالِ وَقَرًا
- ③ فَالْجَرِيَّتِ يُسْرًا
- ④ فَالْمُقَسِّمَاتِ أَمْرًا
- ⑤ إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقٌ
- ⑥ وَإِنَّ الدِّينَ لَوَاقِعٌ
- ⑦ وَالسَّاءِ ذَاتِ الْحُبِّ
- ⑧ إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُخْتَلِفٍ
- ⑨ يُؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ أُفِكَ
- ⑩ قُتِلَ الْخَرَصُونَ
- ⑪ الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ
- ⑫ يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمُ الدِّينِ
- ⑬ يَوْمَهُمْ عَلَى النَّارِ يُقْتَلُونَ

ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ ۚ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ
بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ⑭

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ⑮
أَخْذِينَ مَا أَرَاهُمْ سَرَّاهُمْ ۚ إِنَّهُمْ
كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُحْسِنِينَ ⑯

كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا
يَهْجَعُونَ ⑰

وَبِالْآسَافِ هُمْ يُسْتَغْفَرُونَ ⑱
وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ
وَالْبَحْرُومِ ⑲

وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِّلْمُوقِنِينَ ⑳

وَفِي أَنْفُسِكُمْ ۚ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ㉑
وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا
تُوعَدُونَ ㉒

فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ
لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنْطِقُونَ ㉓
هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ
الْمُكْرَمِينَ ㉔

إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا
قَالَ سَلَامٌ ۖ قَوْمٌ مُّنْكَرُونَ ㉕
فَرَاغَ إِلَىٰ أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ
سَبِيْن ㉖

اب اپنی شرارت کا مزہ چکھو یہ وہی ہے جس کے لئے تم
جلدی مچایا کرتے تھے ⑭

بیشک پرہیزگار بہشتوں اور چشموں میں ہوں گے ⑮
(اور) جو جو (نعمتیں) ان کا پروردگار انہیں دیتا ہوگا ان
کو لے رہے ہوں گے۔ بیشک وہ اس سے پہلے نیکیاں
کرتے تھے ⑯

رات کے تھوڑے سے حصے میں سوتے تھے ⑰

اور اوقاتِ سحر میں بخشش مانگا کرتے تھے ⑱
اور ان کے مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے
(دونوں) کا حق ہوتا ہے ⑲

اور یقین کرنے والوں کے لئے زمین میں (بہت سی)
نشانیوں ہیں ⑳

اور خود تمہارے نفوس میں۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں؟ ㉑
اور تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے
آسمان میں ہے ㉒

تو آسمانوں اور زمین کے مالک کی قسم یہ (اسی طرح)
قابل یقین ہے جس طرح تم بات کرتے ہو ㉓
بھلا تمہارے پاس ابراہیمؑ کے معزز مہمانوں کی خبر پہنچی
ہے؟ ㉔

جب وہ ان کے پاس آئے تو سلام کہا۔ انہوں نے بھی
سلام کہا (دیکھا تو) ایسے لوگ کہ نہ جان نہ پہچان ㉕
تو اپنے گھر جا کر ایک (بھنا ہوا) موٹا بچھڑا
لائے ㉖

(اور کھانے کے لئے) ان کے آگے رکھ دیا۔ کہنے لگے کہ آپ تناول کیوں نہیں کرتے؟ (27)

اور دل میں ان سے خوف معلوم کیا۔ انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے اور ان کو ایک دانشمند لڑکے کی بشارت بھی سنائی (28) تو ابراہیمؑ کی بیوی چلائی آئیں اور اپنا منہ پیٹ کر کہنے لگیں کہ (اے ہے، ایک تو) بڑھیا اور (دوسرے) بانجھ (29)

انہوں نے کہا (ہاں) تمہارے پروردگار نے یوں ہی فرمایا ہے۔ وہ بیشک صاحب حکمت (اور) خبردار ہے (30)

(ابراہیمؑ نے) کہا کہ فرشتو! تمہارا مدعا کیا ہے؟ (31) انہوں نے کہا کہ ہم گنہگاروں کی طرف بھیجے گئے ہیں (32)

تاکہ ان پر کھنگر برسائیں (33) جن پر حد سے بڑھ جانے والوں کے لئے تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کر دیئے گئے ہیں (34) تو وہاں جتنے مومن تھے ان کو ہم نے نکال لیا (35)

اور اس میں ہم نے ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر نہ پایا (36)

اور جو لوگ عذاب الیم سے ڈرتے ہیں ان کے لئے وہاں نشانی چھوڑ دی (37)

اور موسیٰؑ (کے حال) میں (بھی نشانی ہے) جب ہم نے ان کو فرعون کی طرف کھلا ہوا معجزہ دے کر بھیجا (38)

تو اس نے اپنی قوت (کے گھمنڈ) پر منہ موڑ لیا اور کہنے لگا یہ تو جادوگر ہے یا دیوانہ (39)

فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ (27)

فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۖ قَالُوا لَا تَخَفْ ۖ وَبَشَّرُوهُ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ (28)

فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَاطَةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ (29)

قَالُوا كَذَلِكَ ۚ قَالَ رَبُّك ۚ إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ (30)

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ (31)

قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ (32)

لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِينٍ (33)

مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ (34)

فَأَخْرَجْنَا مَن كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (35)

فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ (36)

وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ (37)

وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أُرْسِلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ (38)

فَتَوَلَّىٰ بِرْكَانِهِ وَقَالَ سِحْرٌ أَوْ مَجْنُونٌ (39)

فَاَخَذْنَاهُ وَجُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي
الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ④٠

تو ہم نے اس کو اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا اور ان کو دریا
میں پھینک دیا اور وہ کام ہی قابل ملامت کرتا تھا ④٠

وَ فِي عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ
الرِّيْحَ الْعَاقِيْمَ ④١

اور عاد (کی قوم کے حال) میں بھی (نشانی ہے) جب ہم
نے ان پر نامبارک ہوا چلائی ④١

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا
جَعَلَتْهُ كَالْاَرْمِيْمِ ④٢

وہ جس چیز پر چلتی اس کو ریزہ ریزہ کئے بغیر نہ
چھوڑتی ④٢

وَ فِي ثَمُوْدَ اِذْ قِيلَ لَهُمْ تَسْعُوْا
حَتّٰى حَبِيْن ④٣

اور (قوم) ثمود (کے حال) میں بھی (نشانی ہے) جب
ان سے کہا گیا کہ ایک وقت تک فائدہ اٹھا لو ④٣

فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذْتَهُمُ
الصَّيْقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ④٤

تو انہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔ سوان
کو کڑک نے آپکڑا اور وہ دیکھ رہے تھے ④٤

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَ مَا
كَانُوْا مُنتَصِرِيْنَ ④٥

پھر وہ نہ تو اٹھنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ مقابلہ کر سکتے
تھے ④٥

وَقَوْمَ نُوحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا
قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ④٦

اور اس سے پہلے (ہم) نوح کی قوم کو (ہلاک کر چکے
تھے) بیشک وہ نافرمان لوگ تھے ④٦

وَ السَّمَاءُ بَنِيْنَهَا بِاَيْدٍ وَّاِنَّا
لَنُوَسِّعُوْنَ ④٧

اور آسمانوں کو ہم ہی نے ہاتھوں سے بنایا بے شک ہم اس
کو وسعت دے رہے ہیں ④٧

وَالْاَرْضُ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْاٰهْدُوْنَ ④٨

اور زمین کو ہم ہی نے بچھایا تو (دیکھو) ہم کیا خوب
بچھانے والے ہیں ④٨

وَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجِيْنَ
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ④٩

اور ہر چیز کی ہم نے دو قسمیں بنائیں تاکہ تم نصیحت
پکڑو ④٩

فَقَرُّوْا اِلٰى اللّٰهِ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ
نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ⑤٠

تو تم لوگ اللہ کی طرف بھاگ چلو میں اس کی طرف سے
تم کو صریح رستہ بتانے والا ہوں ⑤٠

وَ لَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ
اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ⑤١

اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بناؤ۔ میں اس کی طرف
سے تم کو صریح رستہ بتانے والا ہوں ⑤١

كَذَلِكَ مَا آتَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ
مِّن رَّسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ
مَجْنُونٌ ﴿٥٢﴾

اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس جو پیغمبر آتا وہ اس
کو جادوگر یا دیوانہ کہتے (52)

اتَّوَصَّاهُ بَلَّ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿٥٣﴾
فَقَوْلٌ عَنْهُمْ فَمَا أَنْتَ بِمَلُومٍ ﴿٥٤﴾

کیا یہ لوگ ایک دوسرے کو اسی بات کی وصیت کرتے
آئے ہیں بلکہ یہ شریر لوگ ہیں (53)
تو ان سے اعراض کرو تم کو (ہماری طرف سے) ملامت
نہ ہوگی (54)

وَ ذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَى تَنْفَعُ
الْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٥﴾

اور نصیحت کرتے رہو کہ نصیحت مومنوں کو نفع دیتی
ہے (55)

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا
لِيَعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾

اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ
میری عبادت کریں (56)

مَا أُرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ رِّزْقٍ وَ
مَا أُرِيدُ أَنْ يُطْعَمُوا ﴿٥٧﴾

میں ان سے طالب رزق نہیں اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ مجھے
(کھانا) کھلائیں (57)

إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ
الْمَتِينِ ﴿٥٨﴾

اللہ ہی تو ہے رزق دینے والا زور آور (اور) مضبوط
ہے (58)

فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُنُوبًا مِّثْلَ
ذُنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿٥٩﴾

کچھ شک نہیں کہ ان ظالموں کے لئے بھی (عذاب کی)
نوبت مقرر ہے جس طرح ان کے ساتھیوں کی نوبت تھی تو ان
کو مجھ سے (عذاب) جلدی نہیں طلب کرنا چاہیے (59)

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ يَوْمِهِمُ
الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿٦٠﴾

جس دن کا ان کافروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس سے ان
کے لئے خرابی ہے (60)

سورہ طور کی ہے اس میں انچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

(کوہ) طور کی قسم ①

اور کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے ②

سُورَةُ
الطُّورِ
مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالطُّورِ ①

وَكِتَابٍ مَّسْطُورٍ ②

- فِي رَاقٍ مَّشْوٍ ③
وَالْبَيْتِ الْمَعْبُورِ ④
وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ⑤
وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ ⑥
إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ⑦
مَّا لَهُ مِنْ دَافِعٍ ⑧
يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ⑨
وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ⑩
فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا يَوْمَ يَكُونُ
الَّذِينَ هُمْ فِي حَوْضٍ يَلْعَبُونَ ⑪
يَوْمَ يُدْعَوْنَ إِلَى نَارِ جَهَنَّمَ دَعَاً ⑫
هَذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا
تُكَذِّبُونَ ⑬
أَفَسِحْرُ هَذَا أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ⑭
إِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوا أَوْ لَا تَصْبِرُوا
سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑮
إِنَّ السَّاقِطِينَ فِي جَنَّتٍ وَنَعِيمٍ ⑯
فَكِهِينَ بِمَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ ⑰
وَوَقَّعَهُمْ
رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ⑱
كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُونَ ⑲
- کشادہ اوراق میں ③
اور آباد گھر کی ④
اور اونچی چھت کی ⑤
اور اُبلتے ہوئے دریا کی ⑥
کہ تمہارے پروردگار کا عذاب واقع ہو کر رہے گا ⑦
(اور) اس کو کوئی روک نہیں سکے گا ⑧
جس دن آسمان لرز نے لگے کپکپا کر ⑨
اور پہاڑ اڑنے لگیں اون ہو کر ⑩
اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہے ⑪
جو خوض (باطل) میں پڑے کھیل رہے ہیں ⑫
جس دن ان کو آتش جہنم کی طرف دھکیل دھکیل کر لے
جائیں گے ⑬
یہی وہ جہنم ہے جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے ⑭
تو کیا یہ جادو ہے یا تم کو نظر ہی نہیں آتا ⑮
اس میں داخل ہو جاؤ اور صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے
یکساں ہے جو کام تم کیا کرتے تھے (یہ) ان ہی پر تم کو
بدل مل رہا ہے ⑯
جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے ⑰
جو کچھ ان کے پروردگار نے ان کو بخشا اس (کی وجہ)
سے خوشحال ہیں اور ان کے پروردگار نے ان کو دوزخ
کے عذاب سے بچا لیا ⑱
اپنے اعمال کے صلے میں مزے سے کھاؤ اور
پیو ⑲

مُتَكِينٍ عَلَى سُرُرٍ مَّصْفُوفَةٍ
وَزَوْجُهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ②٠

تختوں پر جو برابر برابر بچھے ہوئے ہیں تکیہ لگائے ہوئے
ہوں گے اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ہم ان کا
رفیق بنادیں گے ②٠

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ
بِإِيمَانٍ الْحَقْنَابِهِمْ ذُرِّيَّتُهُمْ وَمَا
آلَتْهُمْ مِنْهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ ②١
كُلُّ أَمْرٍ يُبَاكَسَبَ رَهِيْنٌ ②١
وَأَمَدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِّمَّا
يَشْتَهُونَ ②٢

اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد بھی (راہ) ایمان
میں ان کے پیچھے چلی۔ ہم ان کی اولاد کو بھی ان (کے
درجے) تک پہنچادیں گے اور ان کے اعمال میں سے کچھ
کم نہ کریں گے۔ ہر شخص اپنے اعمال میں پھنسا ہوا ہے ②١
اور جس طرح کے میوے اور گوشت کو ان کا جی چاہے گا
ہم ان کو عطا کریں گے ②٢

يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَا لَغْوٌ
فِيهَا وَلَا تَأْتِيْمٌ ②٣
وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ
لُؤْلُؤُ مَكْنُونٌ ②٤

وہاں وہ ایک دوسرے سے جام شراب جھپٹ لیا کریں گے جس
(کے پینے) سے نہ ہڈیاں سرائی ہوگی نہ کوئی گناہ کی بات ②٣
اور نو جوان خدمتگار (جو ایسے ہوں گے) جیسے چھپائے
ہوئے موتی ان کے آس پاس پھریں گے ②٤

وَاقْبَلْ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ
يَتَسَاءَلُونَ ②٥
قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا
مُشْفِقِينَ ②٦

اور ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے آپس میں گفتگو
کریں گے ②٥
کہیں گے کہ اس سے پہلے ہم اپنے گھر میں (اللہ سے)
ڈرتے رہتے تھے ②٦

فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَدْنَا عَذَابَ
السُّوْمِ ②٧

تو اللہ نے ہم پر احسان فرمایا اور ہمیں لُ کے عذاب سے
بچالیا ②٧

إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوهُ ②٨
إِنَّهُ هُوَ
الْبَرُّ الرَّحِيمُ ②٨

اس سے پہلے ہم اس سے دعائیں کیا کرتے تھے۔ بیشک
وہ احسان کرنے والا مہربان ہے ②٨

فَذَكِّرْ فَمَا أَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ
بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ②٩

تو (اے پیغمبر) تم نصیحت کرتے رہو تم اپنے پروردگار
کے فضل سے نہ تو کاہن ہو اور نہ دیوانے ②٩

أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ

کیا کافر کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے (اور) ہم اس کے حق

رَايِبَ الْمُنُونِ ③٠

قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُمْ مِنَ
الْمُتَرَبِّصِينَ ③١أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَافُهُمْ بِهَذَا أَمْ
هُمْ قَوْمٌ طَاعُونَ ③٢أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُٓ بَلْ لَا
يُؤْمِنُونَ ③٣فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا
صَادِقِينَ ③٤أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمْ
الْخُلُقُونَ ③٥أَمْ خَلَقُوا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
بَلْ لَا يُوقِنُونَ ③٦أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمْ
الْمُضْطَرُّونَ ③٧أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَعِصُونَ فِيهِ
فَلْيَأْتِ مُسْتَعِصُهُمْ بِسُلْطَنِ مُبِينٍ ③٨

أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمْ الْبَنُونَ ③٩

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَّغْرَمٍ
مُّثْقَلُونَ ④٠

أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ④١

أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا ۖ فَالَّذِينَ
كَفَرُوا هُمْ الْمَكِيدُونَ ④٢

میں زمانے کے حوادث کا انتظار کر رہے ہیں ③٠

کہہ دو کہ انتظار کئے جاؤ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا
ہوں ③١کیا ان کی عقلیں ان کو یہی سکھاتی ہیں بلکہ یہ لوگ ہیں ہی
شریر ③٢کیا کفار کہتے ہیں کہ ان پیغمبرؑ نے قرآن از خود بنا لیا ہے
بات یہ ہے کہ یہ (اللہ پر) ایمان نہیں رکھتے ③٣

اگر یہ سچے ہیں تو ایسا کلام بنا تو لائیں ③٤

کیا یہ کسی کے پیدا کئے بغیر ہی پیدا ہو گئے ہیں۔ یا یہ خود
(اپنے تئیں) پیدا کرنے والے ہیں ③٥یا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے؟ (نہیں)
بلکہ یہ یقین ہی نہیں رکھتے ③٦کیا ان کے پاس تمہارے پروردگار کے خزانے ہیں یا یہ
(کہیں کے) داروغہ ہیں ③٧یا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر (چڑھ کر آسمان سے
باتیں) سن آتے ہیں تو جو سن آتا ہے وہ صریح سند دکھائے ③٨

کیا اللہ کی تو بیٹیاں اور تمہارے بیٹے ③٩

اے پیغمبرؑ کیا تم ان سے صلہ مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا
بوجھ پڑ رہا ہے ④٠

یا ان کے پاس غیب (کا علم) ہے کہ وہ اسے لکھ لیتے ہیں ④١

کیا یہ کوئی داؤ کرنا چاہتے ہیں تو کافر تو خود داؤ میں
آنے والے ہیں ④٢

کیا اللہ کے سوا ان کا کوئی اور معبود ہے؟ اللہ ان کے شریک بنانے سے پاک ہے (43)

اور اگر یہ آسمان (سے عذاب) کا کوئی ٹکڑا گرتا ہو ادیکھیں تو کہیں کہ یہ گاڑھا بادل ہے (44)

پس ان کو چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ روز جس میں وہ بے ہوش کر دیئے جائیں گے سامنے آجائے (45)

جس دن ان کا کوئی داؤ کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ ان کو (کہیں سے) مدد ہی ملے (46)

اور ظالموں کے لئے اس کے سوا اور عذاب بھی ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے (47)

اور تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو تم تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہو اور جب اٹھا کرو تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کیا کرو (48)

اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی اس کی تتریاہ کیا کرو (49)

سورہ نجم مکی ہے اور اس میں باسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے (1)

کہ تمہارے رفیق (محمدؐ) نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں (2) اور نہ خواہش نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں (3)

یہ (قرآن) تو اللہ کا حکم ہے جو (ان کی طرف) بھیجا جاتا ہے (4) ان کو نہایت قوت والے نے سکھایا (5)

(یعنی جبریلؑ) طاقتور نے پھر وہ پورے نظر آئے (6)

أَمْ لَهُمْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ ۖ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ (43)

وَإِنْ يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ (44)

فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ (45)

يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ (46)

وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَلِكَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (47)

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا ۖ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ (48)

وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ (49)

سُورَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ ۚ آيَاتُهَا 62 ۚ رُكُوعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ (1)

مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ (2)

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ (3)

إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ (4)

عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ (5)

ذُو مِرَّةٍ ۖ فَاسْتَوَىٰ (6)

وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَى ۚ
ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّى ۙ

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ۙ
فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ۙ

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ۙ
أَفَتَسْمُرُونَهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ۙ

وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ ۙ

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ ۙ

عِنْدَ هَاجِنَةِ الْمَأْوَىٰ ۙ

إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَىٰ ۙ

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ۙ

لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ ۙ

أَفَرَأَيْتُمُ اللَّتَّ وَالْعُزَّىٰ ۙ

وَمَنُوءَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرَىٰ ۙ

أَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْأُنْثَىٰ ۙ

تِلْكَ إِذْ أَوَّسَيْتُمْ ضَيزَىٰ ۙ

إِنَّ هِيَ إِلَّا أَسْبَاطُ سَيْبِ مَوْهَا ۙ

أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَّا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا ۙ

مِنْ سُلْطٰنٍ ۙ إِنَّ يَتَّبِعُونَ إِلَّا

الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ

جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمُ الْهُدَىٰ ۙ

اور وہ (آسمان کے) اونچے کنارے میں تھے ⑦

پھر قریب ہوئے اور اور آگے بڑھے ⑧

تو دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم ⑨

پھر اللہ نے اپنے بندے کی طرف جو بھیجا سو بھیجا ⑩

جو کچھ انہوں نے دیکھا ان کے دل نے اس کو جھوٹ نہ جانا ⑪

کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں ان سے جھگڑتے ہو؟ ⑫

اور انہوں نے اس کو ایک اور بار بھی دیکھا ہے ⑬

پر لی حد کی بیری کے پاس ⑭

اسی کے پاس رہنے کی بہشت ہے ⑮

جب کہ اس بیری پر چھار ہاتھ جو چھار ہاتھ ⑯

ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ (حد سے)

آگے بڑھی ⑰

انہوں نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کی کتنی ہی بڑی

بڑی نشانیاں دیکھیں ⑱

بھلا تم لوگوں نے لات اور عڑی کو دیکھا ⑲

اور تیسرے منات کو (کہ یہ بت کہیں معبود ہو سکتے ہیں) ⑳

(مشرکوا!) کیا تمہارے لئے تو بیٹے اور اللہ کے لئے بیٹیاں ㉑

یہ تقسیم تو بہت بے انصافی کی ہے ㉒

وہ تو صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا

نے گھڑ لئے ہیں۔ اللہ نے تو ان کی کوئی سند نازل نہیں کی

یہ لوگ محض ظن (فاسد) اور خواہشاتِ نفس کے پیچھے چل

رہے ہیں حالانکہ ان کے پروردگار کی طرف سے ان کے

پاس ہدایت آچکی ہے ㉓

أَمَرَ لِلْإِنْسَانِ مَا تَبَى ②④

کیا جس چیز کی انسان آرزو کرتا ہے وہ اسے ضرور ملتی ہے؟ ②④

فَلِلَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَى ②⑤

آخرت اور دنیا تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے ②⑤

وَكَمْ مِّن مَّلَكٍ فِي السَّمَوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مَن يَشَاءُ وَيَرْضَى ②⑥

اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں دیتی مگر اس وقت کہ اللہ جس کے لئے چاہے اجازت بخشے اور (سفارش) پسند کرے ②⑥

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيَسْئُونَ الْمَلَائِكَةَ تَسْيِيَةً الْأُنثَى ②⑦

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ فرشتوں کو (اللہ کی) لڑکیوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں ②⑦

وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ ۖ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ②⑧

حالانکہ ان کو اس کی کچھ خبر نہیں۔ وہ صرف ظن پر چلتے ہیں اور ظن یقین کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آتا ②⑧

فَاعْرِضْ عَنْ مَّن تَوَلَّى ۖ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ②⑨

تو جو ہماری یاد سے روگردانی کرے اور صرف دنیا ہی کی زندگی کا خواہاں ہو اس سے تم بھی منہ پھیر لو ②⑨

ذَلِكَ مَبْلَغُهُم مِّنَ الْعِلْمِ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَن اهْتَدَى ③①

ان کے علم کی یہی انتہا ہے۔ تمہارا پروردگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹک گیا اور اس سے بھی خوب واقف ہے جو رستے پر چلا ③①

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى ③②

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے (اور اس نے خلقت کو) اس لئے (پیدا کیا ہے) کہ جن لوگوں نے برے کام کئے ان کو ان کے اعمال کا (بُرا) بدلہ دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں ان کو نیک بدلہ دے ③②

جو (صغیرہ گناہوں کے سوا) بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے۔ وہ تم کو خوب جانتا ہے جب اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے تو اپنے آپ کو پاک صاف نہ جتاؤ۔ جو پرہیز گار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے (32)

بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے منہ پھیر لیا (33)

اور تھوڑا سا دیا (پھر) ہاتھ روک لیا (34)

کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے (35) کیا جو باتیں موسیٰؑ کے صحیفوں میں ہیں ان کی اس کو خبر نہیں پہنچی (36)

اور ابراہیمؑ کی جنہوں نے (حق رسالت) پورا کیا (37)

(وہ) یہ کہ کوئی شخص دوسرے (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا (38)

اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے (39)

اور یہ کہ اس کی کوشش دیکھی جائے گی (40)

پھر اس کو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا (41)

اور یہ کہ تمہارے پروردگار ہی کے پاس پہنچنا ہے (42)

اور یہ کہ وہ ہنساتا اور رلاتا ہے (43)

اور یہ کہ وہی مارتا اور جلاتا ہے (44)

اور یہ کہ وہی نر اور مادہ دو قسم (کے حیوان) پیدا کرتا ہے (45)

الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّيْمَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۚ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ ۚ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَى (32)

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّى (33)

وَأَعْطَى قَلِيلًا وَأَكْثَى (34)

أَعِنْدَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَى (35)

أَمْ لَمْ يُنَبِّأْ بِمَا فِي صُحُفِ مُوسَى (36)

وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّى (37)

أَلَا تَرَى رُءُوسَهُ زُرَّاءَ ۚ وَرَأْسُ آخَرِهِ (38)

وَأَنْ لَّيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَى (39)

وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَى (40)

ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوَّلَى (41)

وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُسْتَهْلَى (42)

وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَى (43)

وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتٌ وَأَحْيَا (44)

وَأَنَّهُ خَلَقَ الرُّوحَ الْجَيْنَ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَى (45)

مِنْ نُطْفَةٍ إِذَا تَسْنَى ④٦

وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرَى ④٧

وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ ④٨

وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشُّعْرَىٰ ④٩

وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ ⑤٠

وَتَبَوَّدَ آفَمَا أَبْقَىٰ ⑤١

وَقَوْمَ نُوحٍ مِّنْ قَبْلُ ⑤٢ إِنَّهُمْ كَانُوا

هُم أَظْلَمَ وَأَطْغَىٰ ⑤٣

وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ⑤٤

فَغَشَّهَا مَا غَشَّىٰ ⑤٥

فِي آيِ الْآءِ رَبِّكَ تَبَارَىٰ ⑤٥

هَذَا نَذِيرٌ مِّنَ النَّذِرِ الْأُولَىٰ ⑤٦

أَزِفَتِ الْأَزِفَةُ ⑤٧

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ⑤٨

أَفَمِنْ هَذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ⑤٩

وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَتَّبِعُونَ ⑥٠

وَأَنْتُمْ سِيدُونَ ⑥١

فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ⑥٢



آيَاتُهَا 55
رُكُوعَاتُهَا 3



سُورَةُ
الْقَمَرِ
مَكِّيَّةٌ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ①

(یعنی) نطفے سے جو (رحم میں) ڈالا جاتا ہے ④٦

اور یہ کہ (قیامت کو) اسی پر دوبارہ اٹھانا لازم ہے ④٧

اور یہ کہ وہی دولت مند بناتا اور مفلس کرتا ہے ④٨

اور یہ کہ وہی شعرئ کا مالک ہے ④٩

اور یہ کہ اسی نے عاد اول کو ہلاک کر ڈالا ⑤٠

اور ثمود کو بھی غرض کسی کو باقی نہ چھوڑا ⑤١

اور ان سے پہلے قوم نوح کو بھی کچھ شک نہیں کہ وہ لوگ

بڑے ہی ظالم اور بڑے ہی سرکش تھے ⑤٢

اور اسی نے الٹی ہوئی بستیوں کو دے پٹکا ⑤٣

پھر ان پر چھایا جو چھایا ⑤٤

تو (اے انسان) تو اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت پر

جھگڑے گا ⑤٥

یہ (محمدؐ) بھی اگلے ڈر سنانے والوں میں سے ایک

ڈر سنانے والے ہیں ⑤٦

آنے والی (یعنی قیامت) قریب آ پہنچی ⑤٧

اس (دن کی تکلیفوں) کو اللہ کے سوا کوئی دور نہیں کر سکے

گا ⑤٨

(اے اللہ کے منکرین) کیا تم اس کلام سے تعجب کرتے ہو ⑤٩

اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ⑥٠

اور تم غفلت میں پڑ رہے ہو ⑥١

تو اللہ کے آگے سجدہ کرو اور (اسی کی) عبادت کرو ⑥٢

سورہ قمر کی ہے اس میں پچپن آیتیں اور تین رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قیامت قریب آ پہنچی اور چاند شق ہو گیا ①

اور اگر کافر کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور

کہتے ہیں کہ یہ ایک ہمیشہ کا جادو ہے ②

اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر

کام کا وقت مقرر ہے ③

اور ان کو ایسے حالات (سابقین) پہنچ چکے ہیں جن میں

عبرت ہے ④

اور کامل دانائی (کی کتاب بھی) لیکن ڈرانا ان کو کچھ

فائدہ نہیں دیتا ⑤

تو تم بھی ان کی کچھ پروا نہ کرو۔ جس دن بلانے والا ان

کو ایک ناخوش چیز کی طرف بلائے گا ⑥

تو آنکھیں نیچی کئے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا

بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں ⑦

اس بلانے والے کی طرف دوڑتے جاتے ہوں گے۔

کافر کہیں گے یہ دن بڑا سخت ہے ⑧

ان سے پہلے نوحؑ کی قوم نے بھی تکذیب کی تھی تو انہوں

نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ دیوانہ ہے اور انہیں

ڈانٹا بھی ⑨

تو انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ (بارالہا) میں (ان

کے مقابلے میں) کمزور ہوں تو (ان سے) بدلہ لے ⑩

پس ہم نے زور کے مینہ سے آسمان کے دہانے کھول

دیئے ⑪

اور زمین میں چشمے جاری کر دیئے تو پانی ایک کام کے

لئے جو مقدر ہو چکا تھا جمع ہو گیا ⑫

اور ہم نے نوحؑ کو ایک کشتی پر جو تختوں اور میخوں سے تیار

کی گئی تھی سوار کر لیا ⑬

وَإِنْ يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا

سِحْرٌ مُّسْتَسِيرٌ ②

وَكَذِبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ وَ

كُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقَرٌّ ③

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ الْآثَابِ مَا

فِيهِ مُرَذَجٌ ④

حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ التُّدْرُ ⑤

فَقَوْلٌ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ

إِلَى شَيْءٍ مُّكْرٍ ⑥

خُشْعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ

الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ⑦

مُهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ يَقُولُ

الْكُفْرُ وَنَ هَذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ⑧

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا

عِبَادَنَا وَقَالُوا مَا جُئُونَ وَإِذْ جَر ⑨

فَدَعَا رَبِّي أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِر ⑩

فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ

مُنْهَرٍ ⑪

وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى

الْمَاءُ عَلَى أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ⑫

وَحَمَلْنَاهُ عَلَى ذَاتِ الْأَوَاحِ وَدُسِرَ ⑬

وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی (یہ سب کچھ) اس شخص کے انتقام کے لئے کیا گیا جس کو کافر مانتے نہ تھے (14)

اور ہم نے اس کو ایک عبرت بنا چھوڑا تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ (15)

سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا؟ (16) اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ (17)

عاد نے بھی تکذیب کی تھی سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا (18)

ہم نے ان پر سخت منحوس دن میں آندھی چلائی (19)

وہ لوگوں کو (اس طرح) اکھیڑے ڈالتی تھی گویا اکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں (20)

سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا (21) اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے۔ تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ (22)

شمود نے بھی ہدایت کرنے والوں کو جھٹلایا (23) اور کہا کہ بھلا ایک آدمی جو ہم ہی میں سے ہے ہم اس کی پیروی کریں؟ یوں ہو تو ہم گمراہی اور دیوانگی میں پڑ گئے (24) کیا ہم سب میں سے اسی پر وحی نازل ہوئی ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ جھوٹا خود پسند ہے (25)

ان کو کل ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون جھوٹا خود پسند ہے (26)

تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءٌ لِّمَن كَانَ كُفِرَ (14)

وَلَقَدْ تَرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ (15)

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرِي (16) وَلَقَدْ يَسِّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ (17)

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرِي (18)

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَا فِي يَوْمٍ نَحْسٍ مُّسْتَبِرٍّ (19)

تَنْزِعُ النَّاسُ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ (20)

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرِي (21) وَلَقَدْ يَسِّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ (22)

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ (23)

فَقَالُوا أَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهُ إِنَّا إِذًا لَّفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ (24)

عَأَلَقَى الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌّ (25)

سَيَعْلَمُونَ غَدًا مِّنَ الْكَذَّابِ الْآشِرِّ (26)

إِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ
فَأَمَّا تَقَبُّهُمُ وَاصْطَبِرُوا ②٧

وَنَبِّئُهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ
كُلٌّ شَرِبَ مُمَحَضًّا ②٨

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَى فَعَقَرَ ②٩

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذِرِ ③٠

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً
فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ③١

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ
مِنْ مُدَّاكِرٍ ③٢

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ ③٣

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا
آلَ لُوطٍ نَّجَّيْنَاهُمْ بِسَحَرٍ ③٤

نِعْمَةٌ مِّنْ عِندِنَا كَذَلِكَ نَجْزِي
مَنْ شَكَرَ ③٥

وَلَقَدْ أَتَدَّرَهِمُ بَطَشَتْنَا فَتَمَارَوْا
بِالنُّذُرِ ③٦

وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَنْ ضَيْفِهِمْ فَطَمَسْنَا
أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذِرِ ③٧

وَلَقَدْ صَبَحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ
مُّسْتَقَرٌّ ③٨

فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذِرِ ③٩

(اے صالحؑ) ہم ان کی آزمائش کے لئے اونٹنی بھیجنے
والے ہیں تو تم ان کو دیکھتے رہو اور صبر کرو ②٧

اور ان کو آگاہ کر دو کہ ان میں پانی کی باری مقرر کر دی گئی
ہے ہر (باری والے کو اپنی) باری پر آنا چاہیے ②٨

تو ان لوگوں نے اپنے رفیق کو بلایا اور اس نے (اونٹنی کو)
پکڑ کر اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں ②٩

سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا ③٠

ہم نے ان پر (عذاب کے لئے) ایک چیخ بھیجی تو وہ ایسے
ہو گئے جیسے باڑ والے کی سوکھی اور ٹوٹی ہوئی باڑ ③١

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی
ہے کہ سوچے سمجھے؟ ③٢

لوطؑ کی قوم نے بھی ڈر سنانے والوں کو جھٹلایا تھا ③٣

تو ہم نے ان پر کنکر بھری ہوئی ہوا چلائی مگر لوط کے گھر
والے کہ ہم نے ان کو چھپی رات ہی سے بچا لیا ③٤

اپنے فضل سے شکر کرنے والے کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا
کرتے ہیں ③٥

اور (لوطؑ نے) ان کو ہماری پکڑ سے ڈرا بھی دیا تھا مگر
انہوں نے ڈرانے میں شک کیا ③٦

اور ان سے ان کے مہمانوں کو لے لینا چاہا۔ تو ہم نے ان
کی آنکھیں مٹا دیں سو (اب) میرے عذاب اور ڈرانے
کے مزے چکھو ③٧

اور ان پر صبح سویرے ہی اٹل عذاب آ نازل
ہوا ③٨

تو اب میرے عذاب اور ڈرانے کے مزے چکھو ③٩

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ
مِنْ مُدَّاكِرٍ ④٠

وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ④١
كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَاهُمْ
أَخَذَ عَزِيزٌ مُّقْتَدِرٌ ④٢

أَكْفَارُكُمْ خَيْرٌ مِنْ أُولَئِكَ أَمْ لَكُمْ
بِرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ④٣

أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَبِيْعٌ مُنْتَصِرٌ ④٤

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ④٥

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ
أَذَى وَأَمْرٌ ④٦

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ④٧
يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى
وُجُوهِِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ④٨

إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ④٩
وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ
بِالْبَصَرِ ⑤٠

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ
مُدَّاكِرٍ ⑤١

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ⑤٢

وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُسْتَطَرٌ ⑤٣

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی
ہے کہ سوچے سمجھے؟ ④٠

اور قوم فرعون کے پاس بھی ڈر سنانے والے آئے ④١
انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو اسی
طرح پکڑ لیا جس طرح ایک قوی اور غالب شخص پکڑ لیتا ہے ④٢

کیا تمہارے کافر ان لوگوں سے بہتر ہیں یا تمہارے لئے
(پہلی) کتابوں میں کوئی فارغ خطی لکھ دی گئی ہے؟ ④٣

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری جماعت بڑی مضبوط
ہے؟ ④٤

عنقریب یہ جماعت شکست کھائے گی اور یہ لوگ پیٹھ
پھیر پھیر کر بھاگ جائیں گے ④٥

ان کے وعدے کا وقت تو قیامت ہے اور قیامت بڑی
سخت اور بہت تلخ ہے ④٦

بیشک گنہگار لوگ گمراہی اور دیوانگی میں (بتلا) ہیں ④٧
اس روز منہ کے بل دوزخ میں گھسیٹے جائیں گے۔ اب
آگ کا مزہ چکھو ④٨

ہم نے ہر چیز اندازہ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے ④٩
اور ہمارا حکم تو آنکھ کے جھپکنے کی طرح ایک بات ہوتی
ہے ⑤٠

اور ہم تمہارے ہم مذہبوں کو ہلاک کر چکے ہیں تو کوئی ہے
کہ سوچے سمجھے؟ ⑤١

اور جو کچھ انہوں نے کیا (ان کے) اعمال ناموں میں
(مندرج) ہے ⑤٢

(یعنی) ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھ دیا گیا ہے ⑤٣

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ۖ^{٥٤}
فِي مَقْعَدٍ صَدِيقٍ عِنْدَ مَلِيكَ^ع
مُقْتَدِرٍ ۖ^{٥٥}

سا پر ہیزگار ہیں وہ باغوں اور نہروں میں تجل گے^{٥٤}
(یعنی) پاک مقام میں ہر طرح کی کہ رت رکھنے والے
بادشاہ کی بارگاہ میں^{٥٥}

سُورَةُ الرَّحْمَنِ
مَدَنِيَّةٌ
آيَاتُهَا 78
رُكُوعَاتُهَا 3

سورة الرحمن مدنی ہے اس میں اٹھتر آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کہ سا بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الرَّحْمَنُ^١

(اللہ سا) نہایت مہربان^١

عَلَّمَ الْقُرْآنَ^٢

اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی^٢

خَلَقَ الْإِنْسَانَ^٣

اسی نے انسان کو پیدا کیا^٣

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ^٤

اسی نے اس کو بولنا سکھایا^٤

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ^٥

سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں^٥

وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ^٦

اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کہ رہے ہیں^٦

وَالسَّمَاءَ رَافِعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ^٧

اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو کہ تم کی^٧

أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ^٨

کہ ترازو (سے تولنے) میں حد سے تجاوز نہ کہو^٨

وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَ

اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو۔ اور تول کم مت

لَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ^٩

کہو^٩

وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ^{١٠}

اور اسی نے خلقت کے لئے زمین بچھائی^{١٠}

فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ

اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشوں

الْأَكْمَامِ^{١١}

پر غلاف تجارتے ہیں^{١١}

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ^{١٢}

اور انانج جس کے ساتھ بھس تجارتا ہے اور خوشبودار پھول^{١٢}

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ^{١٣}

تو (اے گروہ جن و انس) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی

نعمت کو جھٹلاؤ گے؟^{١٣}

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ

اسی نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھاتی مٹی سے

كَالْفَخَّارِ^{١٤}

بنایا^{١٤}

وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّمَّنْ ۚ
ثَّأْرٍ ۚ ⑮

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ⑮
وہی دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا مالک (ہے) ⑮
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ⑮
اسی نے دو دریا رواں کئے جو آپس میں ملتے ہیں ⑮
دونوں میں ایک آڑ ہے کہ (اس سے) تجاوز نہیں کر سکتے ⑮
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ⑮
دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں ⑮
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ⑮
اور جہاز بھی اسی کے ہیں جو دریا میں پہاڑوں کی طرح
اونچے کھڑے ہوتے ہیں ⑮

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ⑮
جو (مخلوق) زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے ⑮
اور تمہارے پروردگار کی ذات (با برکت) جو صاحب
جلال و عظمت ہے باقی رہے گی ⑮
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ⑮
آسمانوں اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اسی سے
مانگتے ہیں۔ وہ ہر روز کام میں مصروف رہتا ہے ⑮
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ⑮
اے دونوں جماعتو! ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ
ہوتے ہیں ⑮
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ⑮

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ⑮
رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ⑮
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ⑮
مَرْجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَنِ ⑮
بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَنِ ⑮
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ⑮
يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ⑮
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ⑮
وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ
كَالْأَعْلَامِ ⑮

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ⑮
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ⑮
وَيَبْقَى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَ
الْإِكْرَامِ ⑮
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ⑮
يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ⑮
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ⑮
سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَيْنِ ⑮
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ⑮

اے گروہ جن وانس اگر تمہیں قدرت ہو کہ آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ اور زور کے سوا تو تم نکل سکتے ہی نہیں (33)

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (34)
تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا تو پھر تم مقابلہ نہ کر سکو گے (35)

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (36)
پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا (تو وہ کیسا ہولناک دن ہوگا) (37)

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (38)
اس روز نہ تو کسی انسان سے اس کے گناہوں کے بارے میں پریش کی جائے گی اور نہ کسی جن سے (39)

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (40)
گنہگار اپنے چہرے ہی سے پہچان لئے جائیں گے تو پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لئے جائیں گے (41)

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (42)
یہی وہ جہنم ہے جسے گنہگار لوگ جھٹلاتے تھے (43)

وہ دوزخ اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان گھومتے پھریں گے (44)

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (45)
اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اس کے لئے دو باغ ہیں (46)

لَيَعْشَرَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ (33)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ (34)
يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شَوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ (35)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ (36)
فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ (37)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ (38)
فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ (39)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ (40)
يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالْأَوَاصِي وَالْأَقْدَامِ (41)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ (42)
هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ (43)

يَطُوفُونَ فِيهَا وَبَيْنَ حَيْمِيمٍ إِنْ (44)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ (45)
وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَيْنِ (46)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٤٧﴾
ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٤٧﴾
ان دونوں میں بہت سی شاخیں (یعنی قسم قسم کے میووں
کے درخت ہیں) ﴿٤٧﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٤٩﴾
فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ ﴿٥٠﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٤٩﴾
ان میں دو چشمے بہ رہے ہیں ﴿٥٠﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥١﴾
فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ﴿٥٢﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٥١﴾
ان میں سب میوے دو دو قسم کے ہیں ﴿٥٢﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٣﴾
مُتَّكِئِينَ عَلَى فُرُشٍ بَطَاطِنُهَا مِنْ
إِسْتَبْرَقٍ ۖ وَجَنَّاتٍ جُنتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٥٣﴾
(اہل جنت) ایسے بچھونوں پر جن کے استراطلس کے ہیں
تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔ اور دونوں باغوں کے
میوے قریب (جھک رہے) ہیں ﴿٥٤﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٥﴾
فِيهِنَّ قُصُوفٌ الْأَشْرَافُ ۚ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ
إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌ ﴿٥٦﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٥٥﴾
ان میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہیں جن کو اہل جنت سے
پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے ﴿٥٦﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٧﴾
كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٥٧﴾
گویا وہ یاقوت اور مرجان ہیں ﴿٥٨﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٩﴾
هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ﴿٦٠﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٥٩﴾
نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں ﴿٦٠﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦١﴾
وَمِنْ دُونِهَا جَنَّاتٌ ﴿٦٢﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٦١﴾
اور ان باغوں کے علاوہ دوباغ اور ہیں ﴿٦٢﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٣﴾
مُدَّهَا مَئِثْنِ ﴿٦٤﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٦٣﴾
دونوں خوب گہرے سبز ﴿٦٤﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٥﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٦٥﴾

فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَيْنِ ⑥٦

فَيَأْتِي الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ⑥٧

فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ⑥٨

فَيَأْتِي الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ⑥٩

فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ⑦٠

فَيَأْتِي الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ⑦١

حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ⑦٢

فَيَأْتِي الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ⑦٣

لَمْ يَطْمِئْنُوا أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ ⑦٤

فَيَأْتِي الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ⑦٥

مُتَكِبِينَ عَلَى رُفُوفٍ خُضِرَ وَعَبْقَرِيٌّ

حِسَانٌ ⑦٦

فَيَأْتِي الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ⑦٧

تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ⑦٨

سُورَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ ٩٦ آيَاتُهَا ٣ رُكُوعَاتُهَا ٣

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ①

لَيْسَ لَوْفَعَتِهَا كَاذِبَةٌ ②

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ③

إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًا ④

وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ⑤

ان میں دو چشمے ابل رہے ہیں ⑥٦

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ⑥٧

ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں ⑥٨

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ⑥٩

ان میں نیک سیرت (اور) خوبصورت عورتیں ہیں ⑦٠

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ⑦١

(وہ) حوریں (ہیں جو) خیموں میں مستور (پوشیدہ) ہیں ⑦٢

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ⑦٣

ان کو (اہل جنت سے) پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا

اور نہ کسی جن نے ⑦٤

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ⑦٥

سبز قالینوں اور نفیس مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں

گے ⑦٦

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ⑦٧

(اے محمدؐ) تمہارا پروردگار جو صاحب جلال و عظمت ہے

اس کا نام بڑا بابرکت ہے ⑦٨

سورۃ واقعہ مکی ہے اس میں چھیانوے آیتیں اور تین رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے ①

اس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں ②

کسی کو پست کڑے کسی کو بلند ③

جب زمین بھونچال سے لرزنے لگے ④

اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں ⑤

فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًا ⑥

وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ⑦

فَأَصْحَبُ الْيَمِينِ ⑧ مَا أَصْحَبُ

الْيَمِينِ ⑧

وَأَصْحَبُ الشِّمَالِ ⑨ مَا أَصْحَبُ

الشِّمَالِ ⑨

وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ⑩

أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ⑪

فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ ⑫

ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ⑬

وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ⑭

عَلَىٰ سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ⑮

مُتَّكِئِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ ⑯

يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَدَّدُونَ ⑰

بِأَنْوَاعٍ وَّ آبَارِيقٍ ⑱ وَكَأَيِّ

مَعِينٍ ⑱

لَّا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزَفُونَ ⑲

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ⑳

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ㉑

وَحُورٌ عِينٌ ㉒

كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ㉓

جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ㉔

پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں ⑥

اور تم لوگ تین قسم ہو جاؤ ⑦

تو داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے ہاتھ والے کیا

(ہی چین میں) ہیں ⑧

اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا

(گرفتار عذاب) ہیں ⑨

اور جو آگے بڑھنے والے ہیں (ان کا کیا کہنا) وہ آگے ہی

بڑھنے والے ہیں ⑩

وہی (اللہ کے) مقرب ہیں ⑪

نعمت کی بہشتوں میں ⑫

وہ بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہوں گے ⑬

اور تھوڑے سے پچھلوں میں سے ⑭

(لعل ویا قوت وغیرہ سے) جڑے ہوئے تختوں پر ⑮

آمنے سامنے تکیہ لگائے ہوئے ⑯

نوجوان خدمتگار جو ہمیشہ (ایک ہی حالت میں) رہیں

گے ان کے آس پاس پھریں گے ⑰

یعنی آنچورے اور آفتابے اور صاف شراب کے گلاس

لے لے کر ⑱

اس سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ ان کی عقلیں زائل ہوں گی ⑲

اور میوے جس طرح کے ان کو پسند ہوں ⑳

اور پرندوں کا گوشت جس قسم کا ان کا جی چاہے ㉑

اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ㉒

جیسے (حفاظت سے) تہ کئے ہوئے (آب دار) موتی ㉓

یہ ان کے اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کرتے تھے ㉔

- لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ۚ (25)
 إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا (26)
 وَ أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۚ مَا أَصْحَابُ
 الْيَمِينِ (27)
 فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ (28)
 وَ طَلْحٍ مَّنْضُودٍ (29)
 وَ ظِلٍّ مَّمْدُودٍ (30)
 وَ مَاءٍ مَّسْكُوبٍ (31)
 وَ فَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ (32)
 لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ (33)
 وَ فُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ (34)
 إِنَّا أَنشَأْنَهُنَّ إِنثَاءً (35)
 فَجَعَلْنَهُنَّ أَبْكَارًا (36)
 عُرُبًا أَتْرَابًا (37)
 لِأَصْحَابِ الْيَمِينِ (38)
 ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأُولَىٰ وَلَئِن (39)
 وَ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ (40)
 وَ أَصْحَابُ الشِّمَالِ ۚ مَا أَصْحَابُ
 الشِّمَالِ (41)
 فِي سُومٍ وَ حَبِيمٍ (42)
 وَ ظِلٍّ مِّنْ يَّحْتُمٍ (43)
 لَا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ (44)
 إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِينَ (45)
- وہاں نہ بے ہودہ بات سنیں گے اور نہ گالی گلوچ (25)
 ہاں ان کا کلام سلام سلام (ہوگا) (26)
 اور داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے والے کیا (ہی
 عیش میں) ہیں (27)
 (یعنی) بے خار کی بیڑیوں (28)
 اور تہ بتہ کیلوں (29)
 اور لمبے لمبے سایوں (30)
 اور پانی کے جھرنوں (31)
 اور میوہائے کثیرہ (کے باغوں) میں (32)
 جو نہ کبھی ختم ہوں گے اور نہ ان سے کوئی روکے (33)
 اور اونچے اونچے فرشوں میں (34)
 ہم نے ان (خوروں) کو پیدا کیا (35)
 تو ان کو کنواریاں بنایا (36)
 (اور شوہروں کی) پیاریاں اور ہم عمر (37)
 (یعنی) داہنے ہاتھ والوں کے لئے (38)
 (یہ) بہت سے توالے لوگوں میں سے ہیں (39)
 اور بہت سے پچھلوں میں سے (40)
 اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (ہی
 عذاب میں) ہیں (41)
 (یعنی دوزخ کی) لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی میں (42)
 اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں (43)
 (جو) نہ ٹھنڈا (ہے) نہ خوش نما (44)
 یہ لوگ اس سے پہلے عیش نعیم میں پڑے ہوئے تھے (45)

وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ
الْعَظِيمِ ④٦

وَكَانُوا يَقُولُونَ ۚ أَيُّذَا مِثْنًا وَكُنَّا
تُرَابًا وَعِظَامًا ۚ إِنَّا لَبُعُوثُونَ ④٧

أَوِ آبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ④٨

قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ④٩
لَمَجْشُوعُونَ ۚ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ
مَّعْلُومٍ ⑤٠

ثُمَّ إِنَّكُمْ أَنتُمُ الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ⑤١

لَا يَكُونُ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زُقُومٍ ⑤٢

فَمَا لُؤُنَ مِنْهَا الْبُطُونَ ⑤٣

فَشَرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ⑤٤

فَشَرِبُونَ شُرَبَ الْهِيمِ ⑤٥

هَذَا نَزْلُكُمْ يَوْمَ الدِّينِ ⑤٦

نَحْنُ خَلَقْنَكُمْ فَلَوْلَا تَصَدَّقُونَ ⑤٧

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ ⑤٨

عَآئِنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ

الْخُلُقُونَ ⑤٩

نَحْنُ قَدَرْنَا بَيْنَكُمْ الْمَوْتَ وَ مَا

نَحْنُ بِمُسْبِقِينَ ⑥٠

عَلَىٰ أَنْ تُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنشِئَكُمْ

فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ⑥١

اور گناہ عظیم پراڑے ہوئے تھے ④٦

اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے اور
ہڈیاں (ہی ہڈیاں رہ گئے) تو کیا ہمیں پھراٹھنا ہوگا؟ ④٧

اور کیا ہمارے باپ دادا کو بھی؟ ④٨

کہہ دو کہ بیشک پہلے اور پچھلے ④٩

(سب) ایک روز مقرر کے وقت پر جمع کئے جائیں
گے ⑤٠

پھر تم اے جھٹلانے والے گمراہو! ⑤١

تھوہر کے درخت کھاؤ گے ⑤٢

اور اسی سے پیٹ بھرو گے ⑤٣

اور اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے ⑤٤

اور پیو گے بھی تو اس طرح جیسے پیا سے اونٹ پیتے ہیں ⑤٥

جزا کے دن یہ ان کی ضیافت ہوگی ⑤٦

ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا ہے تو تم (دوبارہ

اٹھنے کو) کیوں سچ نہیں سمجھتے؟ ⑤٧

دیکھو تو کہ جس (نطفے) کو تم (رحم میں) ڈالتے ہو ⑤٨

کیا تم اس (سے انسان) کو بناتے ہو یا ہم بناتے

ہیں؟ ⑤٩

اور ہم نے تم میں مرنا ٹھہرا دیا ہے اور ہم اس (بات) سے

عاجز نہیں ⑥٠

کہ تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں اور تم کو

ایسے جہان میں جس کو تم نہیں جانتے پیدا کر دیں ⑥١

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾

اور تم نے پہلی پیدائش تو جان ہی لی ہے۔ پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟ ﴿٦٢﴾

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ﴿٦٣﴾

بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم بوتے ہو ﴿٦٣﴾

ءَأَنْتُمْ تَرْزَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ﴿٦٤﴾

کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں؟ ﴿٦٤﴾

لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿٦٥﴾

اگر ہم چاہیں تو اسے چوراچورا کر دیں اور تم باتیں بناتے رہ جاؤ ﴿٦٥﴾

إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ﴿٦٦﴾

(کہ ہائے) ہم تو مفت تاوان میں پھنس گئے

بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٦٧﴾

بلکہ ہم ہیں ہی بے نصیب ﴿٦٧﴾

أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ﴿٦٨﴾

بھلا دیکھو تو کہ جو پانی تم پیتے ہو ﴿٦٨﴾

ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ﴿٦٩﴾

کیا تم نے اس کو بادل سے نازل کیا ہے یا ہم نازل کرتے ہیں؟ ﴿٦٩﴾

لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٧٠﴾

اگر ہم چاہیں تو ہم اسے کھاری کر دیں پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟ ﴿٧٠﴾

أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿٧١﴾

بھلا دیکھو تو جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو ﴿٧١﴾

ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ﴿٧٢﴾

کیا تم نے اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرتے ہیں؟ ﴿٧٢﴾

نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذَكُّرًا وَءَمْتَاعًا لِلْمُقْوِينَ ﴿٧٣﴾

ہم نے اسے یاد دلانے اور مسافروں کے برتنے کو بنایا ہے ﴿٧٣﴾

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾

تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرو ﴿٧٤﴾

فَلَا أُقْسِمُ بِوَقْعِ النُّجُومِ ﴿٧٥﴾

ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم ﴿٧٥﴾

وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّوَتَّعِلْبُونَ عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾

اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے ﴿٧٦﴾

إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾

کہ یہ بڑے رتبے کا قرآن ہے ﴿٧٧﴾

فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ۝۷۸

لَا يَسُئُهُ إِلَّا الظُّطَهْرُونَ ۝۷۹

تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝۸۰

أَفَبِهَذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُذْهِبُونَ ۝۸۱

وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ

تُكَذِّبُونَ ۝۸۲

فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ ۝۸۳

وَأَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ ۝۸۴

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ

لَا تَبْصُرُونَ ۝۸۵

فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ۝۸۶

تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝۸۷

فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝۸۸

فَرَوْحٌ وَرَیْحَانٌ ۝۸۹ وَجَنَّتْ نَعِيمٌ ۝۹۰

وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝۹۱

فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝۹۲

وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ

الضَّالِّينَ ۝۹۲

فَنُزِّلٌ مِّنْ حَيِّمٍ ۝۹۳

وَتَصْلِيَةٌ جَاحِمٍ ۝۹۴

إِنَّ هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ۝۹۵

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝۹۶

(جو) کتاب محفوظ میں (لکھا ہوا ہے) ۷۸

اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں ۷۹

پروردگار عالم کی طرف سے اُتارا گیا ہے ۸۰

کیا تم اس کلام سے انکار کرتے ہو؟ ۸۱

اور اپنا وظیفہ یہ بناتے ہو کہ (اسے) جھٹلاتے

ہو ۸۲

بھلا جب (روح) گلے میں آ پہنچتی ہے ۸۳

اور تم اس وقت (کی حالت کو) دیکھا کرتے ہو ۸۴

اور ہم اس (مرنے والے) سے تم سے بھی زیادہ نزدیک

ہوتے ہیں لیکن تم کو نظر نہیں آتے ۸۵

پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو ۸۶

تو اگر سچے ہو تو روح کو پھیر کیوں نہیں لیتے ۸۷

پھر اگر وہ (اللہ کے) مقربوں میں سے ہے ۸۸

تو (اس کے لئے) آرام اور خوشبودار پھول اور نعمت کے

باغ ہیں ۸۹

اور اگر وہ دائیں ہاتھ والوں میں سے ہے ۹۰

تو (کہا جائے گا کہ) تجھ پر دائیں ہاتھ والوں کی طرف

سے سلام ۹۱

اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے

ہے ۹۲

تو (اس کے لئے) کھولتے ہوئے پانی کی ضیافت ہے ۹۳

اور جہنم میں داخل کیا جانا ۹۴

یہ (داخل کیا جانا یقیناً صحیح یعنی) حق الیقین ہے ۹۵

تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرتے رہو ۹۶

سورہ حدید مدنی ہے اس میں انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں



آياتها 29
رُكُوعُهَا 4



سُورَةُ
الْحَدِيدِ
مَدَنِيَّةٌ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرْضِ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ①

لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرْضِ
يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ وَ هُوَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ ②

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَ
الْبَاطِنُ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ③

هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الۡاَرْضَ فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي
الۡاَرْضِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا
يُنْزَلُ مِنَ السَّمَاءِ وَ مَا يَعْرَجُ
فِيهَا ۚ وَ هُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ
وَ اللَّهُ يَبْتَخِلُونَ بَصِيرٌ ④

لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرْضِ
وَ اِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الۡاُمُورُ ⑤

يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُولِجُ
النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۚ وَ هُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ
الصُّدُورِ ⑥

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهِ وَ اٰنْفِقُوْا
مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ۚ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی ہے
اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے ①

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے (وہی) زندہ
کرتا اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ②

وہ (سب سے) پہلا اور (سب سے) پچھلا اور (اپنی
قدرتوں سے سب پر) ظاہر اور (اپنی ذات سے) پوشیدہ
ہے اور وہ تمام چیزوں کو جانتا ہے ③

وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا
پھر عرش پر جا ٹھیرا۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی اور جو
اس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اترتی اور جو اس کی
طرف چڑھتی ہے سب اس کو معلوم ہے۔ اور تم جہاں
کہیں ہو وہ تمہارے ساتھ ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ
اس کو دیکھ رہا ہے ④

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے۔ اور سب امور
اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں ⑤

(وہی) رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں
داخل کرتا ہے اور وہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف
ہے ⑥

(تو) اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور جس
(مال) میں اس نے تم کو (اپنا) نائب بنایا ہے اس میں

فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأَنْفَقُوا
لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ⑦

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ
الرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِمَا
وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
مُؤْمِنِينَ ⑧

هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَى عَبْدِهِ آيَاتٍ
بَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى
النُّورِ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ
رَّحِيمٌ ⑨

وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
لِللَّهِ مِيرَاثُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ
الْفَتْحِ وَ قَتَلَ ۖ أُولَٰئِكَ أَعْظَمُ
دَرَجَةً مِنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدِ
وَقَتَلُوا ۖ وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ
وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ⑩

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا
حَسَنًا فَيُضْعِفُهُ لَهُ ۖ وَلَهُ أَجْرٌ
كَرِيمٌ ⑪

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
يَسْعَىٰ نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ
وَبِأَيْمَانِهِمْ بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّاتٌ

سے خرچ کرو۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور
(مال) خرچ کرتے رہے ان کے لئے بڑا ثواب ہے ⑦
اور تم کیسے لوگ ہو کہ اللہ پر ایمان نہیں لاتے۔
حالانکہ (اس کے) پیغمبر تمہیں بلا رہے ہیں کہ اپنے
پروردگار پر ایمان لاؤ اور اگر تم کو باور ہو تو وہ تم سے
(اس کا) عہد بھی لے چکا ہے ⑧

وہی تو ہے جو اپنے بندے پر واضح (المطالب) آیتیں
نازل کرتا ہے تاکہ تم کو اندھیروں میں سے نکال کر روشنی
میں لائے بیشک اللہ تم پر نہایت شفقت کرنے والا (اور)
مہربان ہے ⑨

اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے
حالانکہ آسمانوں اور زمین کی وراثت اللہ ہی کی ہے جس
شخص نے تم میں سے فتح (مکہ) سے پہلے خرچ کیا اور
لڑائی کی وہ (اور جس نے یہ کام پیچھے کئے وہ) برابر نہیں
ان کا درجہ ان لوگوں سے کہیں بڑھ کر ہے جنہوں نے بعد
میں خرچ (اموال) اور (کفار سے) جہاد و قتال کیا۔ اور
اللہ نے سب سے (ثواب) نیک (کا) وعدہ تو کیا ہے اور

جو کام تم کرتے ہو اللہ ان سے واقف ہے ⑩

کون ہے جو اللہ کو (نیت) نیک (اور خلوص سے) قرض
دے تو وہ اس کو اس سے دگنا ادا کرے اور اس کے لئے
عزت کا صلہ (یعنی جنت) ہے ⑪

جس دن تم مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ ان
(کے ایمان) کا نور ان کے آگے آگے اور داہنی طرف چل
رہا ہے (تو ان سے کہا جائے گا کہ) تم کو بشارت ہو (کہ

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٢﴾
يَوْمَ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَةُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انْظُرُوا نَائِقَتِنَا مِنْ نُورِكُمْ ۖ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا ۖ فَضُرِبَ بَيْنَهُم بِسُورٍ لَهُ بَابٌ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿١٣﴾

يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ ۖ قَالُوا بَلَىٰ وَلَكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّكُمْ بِاللَّهِ الْغُرُورُ ﴿١٤﴾

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ مَأْوِيكُمْ النَّارُ ۗ هِيَ مَوْلَاكُمْ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾

أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۚ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ

آج تمہارے لئے) باغ ہیں جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں ان میں ہمیشہ رہو گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے ﴿١٢﴾ اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے کہ ہماری طرف (نظر) شفقت کیجئے کہ ہم بھی تمہارے نور سے روشنی حاصل کریں تو ان سے کہا جائے گا کہ پیچھے کو لوٹ جاؤ اور (وہاں) نور تلاش کرو۔ پھر ان کے پیچ میں ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا۔ جو اس کی جانب اندرونی ہے اس میں تو رحمت ہے اور جو جانب بیرونی ہے اس طرف عذاب (واذیت) ﴿١٣﴾

تو منافق لوگ مومنوں سے کہیں گے کہ کیا ہم (دنیا میں) تمہارے ساتھ نہ تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں تھے۔ لیکن تم نے خود اپنے تئیں بلا میں ڈالا اور (ہمارے حق میں حوادث کے) منتظر رہے اور (اسلام میں) شک کیا اور (لا طائل) آرزوؤں نے تم کو دھوکہ دیا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آپہنچا اور اللہ کے بارے میں تم کو (شیطان) دغا باز دغا دیتا رہا ﴿١٤﴾

تو آج تم سے معاوضہ نہیں لیا جائے گا اور نہ (وہ) کافروں ہی سے (قبول کیا جائے گا) تم سب کا ٹھکانہ دوزخ ہے (کہ) وہی تمہارے لائق ہے اور وہ بری جگہ ہے ﴿١٥﴾

کیا ابھی تک مومنوں کے لئے اس کا وقت نہیں آیا کہ اللہ کی یاد کرنے کے وقت اور (قرآن) جو (اللہ بر) حق (کی طرف) سے نازل ہوا ہے اس کے سننے کے وقت ان کے دل نرم ہو جائیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو (ان سے) پہلے کتابیں دی گئی تھیں پھر ان

مِنْهُمْ فَسِقُون ۝۱۶

پر زمانہ طویل گزر گیا تو ان کے دل سخت ہو گئے اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں ۝۱۶

إِعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝۱۷

جان رکھو کہ اللہ ہی زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے ہم نے اپنی نشانیاں تم سے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں تاکہ تم سمجھو ۝۱۷

إِنَّ الْمَصْدِقِينَ وَالْمُصَدِّقَاتِ وَالَّذِينَ اقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضْعِفْ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ۝۱۸

جو لوگ خیرات کرنے والے ہیں مرد بھی اور عورتیں بھی اور اللہ کو (نیت) نیک (اور خلوص سے) قرض دیتے ہیں ان کو دوچند ادا کیا جائے گا اور ان کے لئے عزت کا صلہ ہے ۝۱۸

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ۖ وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝۱۹

اور جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے یہی اپنے پروردگار کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں ان کے لئے ان کے (اعمال) کا صلہ ہوگا اور ان (کے ایمان کی) روشنی۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی اہل دوزخ ہیں ۝۱۹

إِعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُوٌّ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ ۖ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرِبُهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا ۚ وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۚ وَ مَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَ رِضْوَانٌ ۚ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ۝۲۰

جان رکھو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا اور زینت (و آرائش) اور تمہارے آپس میں فخر (و ستائش) اور مال و اولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ طلب (و خواہش) ہے (اس کی مثال ایسی ہے) جیسے بارش کہ (اس سے کھیتی اُگتی اور) کسانوں کو کھیتی بھلی لگتی ہے پھر وہ خوب زور پر آتی ہے پھر (اے دیکھنے والے) تو اس کو دیکھتا ہے کہ (پک کر) زرد پڑ جاتی ہے پھر چورا چورا ہو جاتی ہے۔ اور آخرت میں (کافروں کیلئے) عذاب شدید اور (مومنوں کے لئے) اللہ کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ہے اور دنیا کی زندگی تو متاع فریب ہے ۝۲۰

سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَ

(بندو) اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف اور جنت کی (طرف) جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کا سا

ہے اور جوان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو اللہ پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے ہیں لپکو۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرمائے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے (21)

کوئی مصیبت ملک پر اور خود تم پر نہیں پڑتی مگر پیشتر اس کے ہم اس کو پیدا کریں ایک کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے (اور) یہ (کام) اللہ کو آسان ہے (22)

تاکہ جو (مطلب) تم سے فوت ہو گیا ہو اس کا غم نہ کھایا کرو اور جو تم کو اس نے دیا ہو اس پر اترا یا نہ کرو۔ اور اللہ کسی اترانے اور شیخی بگھارنے والے کو دوست نہیں رکھتا (23)

جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں اور جو شخص روگردانی کرے تو اللہ بھی بے پروا ہے (اور) وہی سزاوار حمد (و ثنا) ہے (24)

ہم نے اپنے پیغمبروں کو کھلی نشانیاں دے کر بھیجا۔ اور ان پر کتابیں نازل کیں اور ترازو (یعنی قواعد عدل) تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔ اور لوہا پیدا کیا اس میں (اسلحہ جنگ کے لحاظ سے) خطرہ بھی شدید ہے۔ اور لوگوں کے لئے فائدے بھی ہیں اور اس لئے کہ جو لوگ بن دیکھے اللہ اور اس کے پیغمبروں کی مدد کرتے ہیں اللہ ان کو معلوم کرے بیشک اللہ قوی (اور) غالب ہے (25)

اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو (پیغمبر بنا کر) بھیجا اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب (کے سلسلے) کو وقتاً فوقتاً جاری

الْأَرْضِ ۚ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (21)

مَا أَصَابَ مِنْ مُّصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِّن قَبْلِ أَنْ نَّبْرَأَهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ (22)

لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ ۚ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ (23)

الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۚ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ (24)

لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ (25)

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ

رکھا تو بعض تو ان میں سے ہدایت پر ہیں اور اکثر ان میں سے خارج از اطاعت ہیں (26)

پھر ان کے پیچھے انہی کے قدموں پر (اور) پیغمبر بھیجے اور ان کے پیچھے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا اور ان کو انجیل عنایت کی اور جن لوگوں نے ان کی پیروی کی ان کے دلوں میں شفقت اور مہربانی ڈال دی اور لذت سے کنارہ کشی کی تو انہوں نے خود ایک نئی بات نکال لی ہم نے ان کو اس کا حکم نہیں دیا تھا مگر (انہوں نے اپنے خیال میں) اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے (آپ ہی ایسا کر لیا تھا) پھر جیسا اس کو نباہنا چاہیے تھا نباہ نہ سکے۔ پس جو لوگ ان میں سے ایمان لائے ان کو ہم نے ان کا اجر دیا اور ان میں بہت سے نافرمان ہیں (27)

مومنو! اللہ سے ڈرو اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ اور وہ تمہیں اپنی رحمت سے دگنا اجر عطا فرمائے گا اور تمہارے لئے روشنی کر دے گا جس پر چلو گے اور تم کو بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (28)

(یہ باتیں) اس لئے (بیان کی گئی ہیں) کہ اہل کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل پر کچھ بھی قدرت نہیں رکھتے۔ اور یہ کہ فضل اللہ ہی کے ہاتھ ہے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے (29)

سورۃ مجادلہ مدنی ہے اس میں بائیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے (اے پیغمبر) جو عورت تم سے اپنے شوہر کے بارے میں

وَالْكِتَابَ فِيهِمْ مُّهْتَدٍ وَ كَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَسِقُونَ (26)

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ وَ جَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً وَ رَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَسِقُونَ (27)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرُسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كَفْلًا مِّنْ رَّحْمَتِهِ وَ يَجْعَلْ لَّكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (28)

لَّيْسَ يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ إِلَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللَّهِ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (29)



آیتھا 22
رکوعاتھا 3



سُورَةُ
الْمُجَادَلَةِ
مَدَنِيَّةٌ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ

بحث و جدال کرتی اور اللہ سے شکایت (رنج و ملال) کرتی تھی۔ اللہ نے اس کی التجاسن لی اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا دیکھتا ہے ①

جو لوگ تم میں سے اپنی عورتوں کو ماں کہہ دیتے ہیں وہ ان کی مائیں نہیں (ہو جاتیں) ان کی مائیں تو وہی ہیں جن کے بطن سے وہ پیدا ہوئے۔ بیشک وہ نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں۔ اور اللہ بڑا معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے ②

اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول سے رجوع کر لیں تو (ان کو) ہم بستر ہونے سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا (ضرور) ہے۔ (مومنو) اس (حکم) سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے ③

جس کو غلام نہ ملے وہ مجامعت سے پہلے متواتر دو مہینے کے روزے رکھے جس کو اس کا بھی مقدور نہ ہو (اسے) ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلانا (چاہیے) یہ (حکم) اس لئے (ہے) کہ تم اللہ اور رسول کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ اور نہ ماننے والوں کے لئے درد دینے والا عذاب ہے ④

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ (اسی طرح) ذلیل کئے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے لوگ ذلیل کئے گئے تھے اور ہم نے صاف اور صریح آیتیں نازل کر دی ہیں جو نہیں مانتے ان کو ذلت کا عذاب ہوگا ⑤

فِي زُوجِهَا وَتَشْكِي إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ①

الَّذِينَ يُظْهِرُونَ مِنْكُمْ مِنْ نِسَائِهِمْ مَا هُنَّ أُمَّهَاتُهُمْ إِنْ أُمَّهَاتُهُمْ إِلَّا اللَّائِي وَلَدْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِنَ الْقَوْلِ وَزُورًا وَإِنَّ اللَّهَ لَعَفُوفٌ غَفُورٌ ②

وَالَّذِينَ يُظْهِرُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَا ذَلِكُمْ تُوعَظُونَ بِهِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ③

فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَا فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَاطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا ذَلِكَ لِمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ④

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ كُبِتُوا كَمَا كُبِتَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُهِينٌ ⑤

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُمْ
بِمَا عَمِلُوا ۖ أَحْصَاهُ اللَّهُ وَنَسُوهُ ۗ
وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ⑥
أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ مَا يَكُونُ مِنْ
نَجْوَى ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا
خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا أَدْنَىٰ
مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْثَرُ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ
أَيُّنَ مَا كَانُوا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا
عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيمٌ ⑦

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ
النَّجْوَى ثُمَّ يَعُودُونَ لِبَأْنِهِمْ عَنْهُ
وَيَتَنَجَّوْنَ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ
وَمَعْصِيَةِ الرَّسُولِ ۖ وَإِذَا جَاءُوكَ
حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ ۚ وَ
يَقُولُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا
اللَّهُ بِمَا نَقُولُ ۚ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ
يُصَلُّونَهَا فَيَنْسُوا الصِّرَاطَ ⑧

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ
فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَ
مَعْصِيَةِ الرَّسُولِ وَتَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ

جس دن اللہ ان سب کو جلا اٹھائے گا تو جو کام وہ کرتے
رہے ان کو بتائے گا۔ اللہ کو وہ سب (کام) یاد ہیں اور یہ
ان کو بھول گئے ہیں۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ⑥
کیا تم کو معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ
زمین میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے (کسی جگہ) تین
(شخصوں) کا (مجمع اور) کانوں میں صلاح و مشورہ نہیں
ہوتا مگر وہ ان میں چوتھا ہوتا ہے اور نہ کہیں پانچ کا مگر وہ
ان میں چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم یا زیادہ مگر وہ ان
کے ساتھ ہوتا ہے خواہ وہ کہیں ہوں۔ پھر جو کام یہ کرتے
ہیں قیامت کے دن وہ (ایک ایک) ان کو بتائے گا۔
بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے ⑦

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو سرگوشیاں کرنے
سے منع کیا گیا تھا۔ پھر جس (کام) سے منع کیا گیا تھا
وہی پھر کرنے لگے اور یہ تو گناہ اور ظلم اور رسول
(اللہ) کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں۔ اور جب
تمہارے پاس آتے ہیں تو جس (کلمے) سے اللہ نے تم
کو دعا نہیں دی اس سے تمہیں دعا دیتے ہیں۔ اور اپنے
دل میں کہتے ہیں کہ (اگر یہ واقعی پیغمبر ہیں) تو جو کچھ ہم
کہتے ہیں اللہ ہمیں اس کی سزا کیوں نہیں دیتا۔ (اے
پیغمبر) ان کو دوزخ (ہی کی سزا) کافی ہے یہ اس میں
داخل ہوں گے اور وہ بُری جگہ ہے ⑧

مومنو! جب تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو تو گناہ اور
زیادتی اور پیغمبر کی نافرمانی کی باتیں نہ کرنا بلکہ نیکو کاری
اور پرہیز گاری کی باتیں کرنا اور اللہ سے جس کے

وَالْتَقَوَىٰ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي
إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ⑨

إِنَّمَا النَّجْوَىٰ مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ
الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيْسَ بِضَرِّهِمْ
شَيْءٌ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَعَلَى اللَّهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ⑩

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ
تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا
يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ ۚ وَإِذَا قِيلَ
انْشُرُوا فَانْشُرُوا يَرْفَعِ اللَّهُ
الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ ۖ وَالَّذِينَ
أَوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ ۚ وَاللَّهُ بِمَا
تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ⑪

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ
الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ
نَجْوِكُمْ صَدَقَةً ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ
وَأَظْهَرُ ۚ فَإِنْ لَّمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ
غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑫

ءَا شَفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ
نَجْوِكُمْ صَدَقَاتٍ ۚ فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا
وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ
وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ
وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ⑬

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا

سامنے جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہنا ⑨

(کافروں کی) سرگوشیاں تو شیطان (کی حرکات) سے ہیں
(جو) اس لئے (کی جاتی ہیں) کہ مومن (ان سے) غمناک
ہوں مگر اللہ کے حکم کے سوا ان سے انہیں کچھ نقصان نہیں پہنچ
سکتا۔ تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں ⑩

مومنو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل
کر بیٹھا کرو اللہ تم کو کشادگی بخشے گا۔ اور جب کہا جائے
کہ اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہو کرو جو لوگ تم میں سے
ایمان لائے اور جن کو علم عطا کیا گیا ہے اللہ ان کے
درجے بلند کرے گا اور اللہ تمہارے سب کاموں سے
واقف ہے ⑪

مومنو! جب تم پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہو تو بات
کہنے سے پہلے (مساکین کو) کچھ خیرات دے دیا
کرو۔ یہ تمہارے لئے بہت بہتر اور پاکیزگی کی بات
ہے۔ اور اگر خیرات تم کو میسر نہ آئے تو اللہ بخشنے والا
مہربان ہے ⑫

کیا تم اس سے کہ پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہنے سے
پہلے خیرات دیا کرو (ڈر گئے؟) پھر جب تم نے (ایسا) نہ کیا
اور اللہ نے تمہیں معاف کر دیا تو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ
دیتے رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتے
رہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے ⑬

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسوں سے دوستی

کرتے ہیں جن پر اللہ کا غضب ہوا۔ وہ نہ تم میں ہیں نہ ان میں اور جان بوجھ کر جھوٹی باتوں پر قسمیں کھاتے ہیں ⑭

اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں یقیناً بُرا ہے ⑮

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روک دیا۔ سوان کے لئے ذلت کا عذاب ہے ⑯

اللہ کے (عذاب کے) سامنے نہ تو ان کا مال ہی کچھ کام آئے گا اور نہ اولاد ہی (کچھ فائدہ دے گی) یہ لوگ اہل دوزخ ہیں۔ اس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے ⑰

جس دن اللہ ان سب کو جلا اٹھائے گا تو جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں (اسی طرح) اللہ کے سامنے قسمیں کھائیں گے اور خیال کریں گے کہ (ایسا کرنے سے کام لے نکلے ہیں) دیکھو یہ جھوٹے (اور برسرِ غلط) ہیں ⑱

شیطان نے ان کو قابو میں کر لیا ہے اور اللہ کی یاد ان کو بھلا دی ہے۔ یہ (جماعت) شیطان کا لشکر ہے۔ اور سن رکھو کہ شیطان کا لشکر نقصان اٹھانے والا ہے ⑲

جو لوگ اللہ اور اس کے رسولؐ کی مخالفت کرتے ہیں۔ وہ نہایت ذلیل ہوں گے ⑳

اللہ کا حکم ناطق^۱ ہے کہ میں اور میرے پیغمبرؐ ضرور غالب رہیں گے بیشک اللہ زور آور (اور) زبردست ہے ㉑

جو لوگ اللہ پر اور روزِ قیامت پر ایمان رکھتے ہیں تم ان کو

غَضَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۖ مَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۚ وَ يَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ⑭

أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑮

اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ⑯

لَنْ تَغْنِي عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ۖ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ⑰

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ ۖ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ ⑱

اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنسَاهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ۖ أُولَٰئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ ۖ أَلَا إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُونَ ⑲

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ ۖ أُولَٰئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ ⑳

كَتَبَ اللّٰهُ لَا غَلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي ۖ إِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ㉑

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَ

۱ یعنی اللہ تعالیٰ نے حتمی فیصلہ کیا ہوا ہے کہ اس کے رسولؐ ہی غالب رہیں گے

اللہ اور اس کے رسول کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے۔ خواہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان ہی کے لوگ ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان (پتھر پر لکیر کی طرح) تحریر کر دیا ہے اور فیض غیبی سے ان کی مدد کی ہے اور وہ ان کو بہشتوں میں جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا ہمیشہ ان میں رہیں گے اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔ یہی گروہ اللہ کا لشکر ہے۔ (اور) سن رکھو کہ اللہ ہی کا لشکر مراد حاصل کرنے والا ہے ②

سورہ حشر مدنی ہے اور اس میں چوبیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں (سب) اللہ کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے ① وہی تو ہے جس نے کفار اہل کتاب کو حشر اول کے وقت ان کے گھروں سے نکال دیا۔ تمہارے خیال میں بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ لوگ سمجھے ہوئے تھے کہ ان کے قلعے ان کو اللہ (کے عذاب) سے بچالیں گے مگر اللہ نے ان کو وہاں سے آلیا جہاں سے ان کو گمان بھی نہ تھا اور ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی کہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں اور مومنوں کے ہاتھوں سے اجاڑنے لگے تو اے (بصیرت کی) آنکھیں رکھنے والو عبرت پکڑو ②

الْيَوْمِ الْآخِرِ يُؤَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ ۖ أُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ مِّنْهُ ۖ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ رَاضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَاضُوا عَنْهُ ۖ أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللَّهِ ۖ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ②

سُورَةُ الْحَشْرِ مَدِينَةٌ ٢٤ آيَاتُهَا ٢٤ رُكُوعَاتُهَا ٣

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ① هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ ۚ مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا وَظَنُّوا أَنَّهُمْ مَانِعَتُهُمْ حُصُونُهُمْ مِنَ اللَّهِ فَأَتَتْهُمْ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا ۚ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ ۚ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِيَ الْأَبْصَارِ ②

وَلَوْ لَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ
الْجَلَاءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ

فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ③

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ
وَمَنْ يُشَاقِّ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

الْعِقَابِ ④

مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا
قَايَةً عَلَىٰ أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَ

لِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ ⑤

وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْهُمْ
فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا

رِكَابٍ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ
عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑥

مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْ
أَهْلِ الْقُرَىٰ فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَ

لِلَّذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ
وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ كَىٰ لَا يَكُونَ دُولَةً

بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ ۚ وَمَا إِلَاكُمْ
الرَّسُولُ فَخُذُوهُ ۚ وَمَا نَهَكُم عَنْهُ

فَأْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ
شَدِيدُ الْعِقَابِ ⑦

لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ

اور اگر اللہ نے ان کے بارے میں جلا وطن کرنا نہ لکھ رکھا
ہوتا تو ان کو دنیا میں بھی عذاب دے دیتا۔ اور آخرت

میں تو ان کے لئے آگ کا عذاب (تیار) ہے ③

یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت
کی اور جو شخص اللہ کی مخالفت کرے تو اللہ سخت عذاب

دینے والا ہے ④

(مومنو!) کھجور کے جو درخت تم نے کاٹ ڈالے یا ان کو
اپنی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا سو اللہ کے حکم سے تھا اور مقصود

یہ تھا کہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے ⑤

اور جو (مال) اللہ نے اپنے پیغمبر کو ان لوگوں سے
(لڑائی بھڑائی کے بغیر) دلوایا ہے اس میں تمہارا کچھ حق

نہیں کیونکہ اس کے لئے نہ تم نے گھوڑے دوڑائے نہ
اونٹ لیکن اللہ اپنے پیغمبروں کو جن پر چاہتا ہے مسلط کر

دیتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ⑥

جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر کو دیہات والوں سے دلوایا
ہے وہ اللہ کے اور پیغمبر کے اور (پیغمبر کے) قرابت

والوں کے اور یتیموں کے اور حاجت مندوں کے اور
مسافروں کے لئے ہے تاکہ جو لوگ تم میں دولت مند

ہیں انہی کے ہاتھوں میں نہ پھرتا رہے سو جو چیز تم کو پیغمبر
دیں وہ لے لو اور جس سے منع کریں (اس سے) باز رہو

اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ سخت عذاب دینے
والا ہے ⑦

اور ان مفلسان تارک الوطن کے لئے بھی جو اپنے گھروں

أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ
يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا
وَيَنْصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ
هُمُ الصَّادِقُونَ ⑧

وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ
مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ
إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي
صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا وَ
يُؤْتِرُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ
بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَنْ يُوقِ شُحَّ
نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْبَاقُونَ ⑨

وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ
يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا
الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا
تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا
رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ⑩

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ
لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ
الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ
مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا
أَبَدًا ۚ وَإِنْ قُوتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۚ وَ
اللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ⑪

لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ ۚ

اور مالوں سے خارج (اور جدا) کر دیئے گئے ہیں (اور)
اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار اور اللہ اور اس
کے پیغمبر کے مددگار ہیں۔ یہی لوگ سچے (ایماندار)
ہیں ⑧

اور (ان لوگوں کے لئے بھی) جو مہاجرین سے پہلے
(ہجرت کے) گھر (یعنی مدینے) میں مقیم اور ایمان میں
(مستقل) رہے (اور) جو لوگ ہجرت کر کے ان کے
پاس آتے ہیں ان سے محبت کرتے ہیں اور جو کچھ ان کو ملا
ہے اس سے اپنے دل میں کچھ خواہش (اور خلش) نہیں
پاتے اور ان کو اپنی جانوں سے مقدم رکھتے ہیں خواہ ان کو
خود احتیاج ہی ہو۔ اور جو شخص حرصِ نفس سے بچا لیا گیا تو
ایسے ہی لوگ مراد پانے والے ہیں ⑨

اور (ان کے لئے بھی) جو ان (مہاجرین) کے بعد آئے
(اور) دعا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہمارے اور
ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں
گناہ معاف فرما اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل
میں کینہ (و حسد) نہ پیدا ہونے دے اے ہمارے
پروردگار تو بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے ⑩

کیا تم نے ان منافقوں کو نہیں دیکھا جو اپنے کافر بھائیوں
سے جو اہل کتاب ہیں کہا کرتے ہیں کہ اگر تم جلا وطن کئے
گئے تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل چلیں گے اور تمہارے
بارے میں کبھی کسی کا کہنا نہ مانیں گے۔ اور اگر تم سے
جنگ ہوئی تو تمہاری مدد کریں گے۔ مگر اللہ ظاہر کئے دیتا
ہے کہ یہ جھوٹے ہیں ⑪

اگر وہ نکالے گئے تو یہ ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے اور اگر

وَلَيْنَ قُوتِلُوا لَا يَنْصُرُوهُمْ ۚ وَ
لَيْنَ نَصْرُوهُمْ لِيُوَلِّنَ الْأَذْبَارُ^ق
ثُمَّ لَا يَنْصُرُونَ ⑫

لَا أَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِمْ
مِّنَ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا
يَفْقَهُونَ ⑬

لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قَرْيٍ
مُّحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ^ط
بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ^ط تَحْسِبُهُمْ
جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ^ط ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ
قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ⑭

كَشَلِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا
ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ
أَلِيمٌ ⑮

كَشَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ
اكْفُرْ ۖ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ
مِّنكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ
الْعَالَمِينَ ⑯

فَكَانَ عَاقِبَتُهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ
خَالِدَيْنِ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاُ
الظَّالِمِينَ ⑰

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ
وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا
تَعْمَلُونَ ⑱

ان سے جنگ ہوئی تو ان کی مدد نہیں کریں گے۔ اور اگر
مدد کریں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر ان کو
(کہیں سے بھی) مدد نہ ملے گی ⑫

(مسلمانو) تمہاری ہیبت ان لوگوں کے دلوں میں اللہ
سے بھی بڑھ کر ہے۔ یہ اس لئے کہ یہ سمجھ نہیں
رکھتے ⑬

یہ سب جمع ہو کر بھی تم سے (بالمواجہہ) نہیں لڑ سکیں گے مگر
بستیوں کے قلعوں میں (پناہ لے کر) یا دیواروں کی اوٹ میں
(مستور ہو کر) ان کا آپس میں بڑا رعب ہے۔ تم شاید خیال
کرتے ہو کہ یہ اکٹھے (اور ایک جان) ہیں مگر ان کے دل
پھٹے ہوئے ہیں۔ یہ اس لئے کہ یہ بے عقل لوگ ہیں ⑭

ان کا حال ان لوگوں کا سا ہے جو ان سے کچھ ہی پیشتر
اپنے کاموں کی سزا کا مزا چکھ چکے ہیں اور (ابھی) ان
کے لئے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے ⑮

(منافقوں کی) مثال شیطان کی سی ہے کہ انسان سے
کہتا رہا کہ کافر ہو جا۔ جب وہ کافر ہو گیا تو کہنے لگا کہ
مجھے تجھ سے کچھ سروکار نہیں۔ مجھ کو تو اللہ رب العالمین
سے ڈر لگتا ہے ⑯

تو دونوں کا انجام یہ ہوا کہ دونوں دوزخ میں (داخل ہوئے)
ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اور بے انصافوں کی یہی سزا
ہے ⑰

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو دیکھنا چاہیے
کہ اس نے کل (یعنی فردائے قیامت) کے لئے کیا
(سامان) بھیجا ہے اور (ہم پھر کہتے ہیں کہ) اللہ سے ڈرتے
رہو۔ بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ⑱

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ
فَأَنفُسُهُمْ أَنفُسُهُمْ ۖ أُولَٰئِكَ هُمُ
الْفَاسِقُونَ ﴿١٩﴾

اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے
انہیں ایسا کر دیا کہ خود اپنے تئیں بھول گئے۔ یہ بد کردار لوگ
ہیں ﴿١٩﴾

لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ
الْجَنَّةِ ۖ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ
الْفَائِزُونَ ﴿٢٠﴾

اہل دوزخ اور اہل بہشت برابر نہیں۔ اہل بہشت تو
کامیابی حاصل کرنے والے ہیں ﴿٢٠﴾

لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ
لَّرَأَيْنَاهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ
اللَّهِ ۖ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾

اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اس کو
دیکھتے کہ اللہ کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے۔ اور
یہ باتیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ غور
کریں ﴿٢١﴾

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلِيمُ
الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۖ هُوَ الرَّحْمَنُ
الرَّحِيمُ ﴿٢٢﴾

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پوشیدہ اور
ظاہر کا جاننے والا۔ وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا
ہے ﴿٢٢﴾

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ
الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ ۖ الْمُؤْمِنُ
الْمُهَيِّمُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۖ
سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٢٣﴾

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔
بادشاہ (حقیقی) پاک ذات (ہر عیب سے) سلامتی امن
دینے والا نگہبان غالب زبردست بڑائی والا۔ اللہ ان
لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے ﴿٢٣﴾

هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ
لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۖ يُسَبِّحُ لَهُ
مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٤﴾

وہی اللہ (تمام مخلوقات کا) خالق ایجاد و اختراع کرنے
والا صورتیں بنانے والا اس کے سب اچھے سے اچھے نام
ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس کی
تسبیح کرتی ہیں۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے ﴿٢٤﴾

سورہ ممتحنہ مدنی ہے اس میں تیرہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

آيَاتُهَا 13
رُكُوعَاتُهَا 2



سُورَةُ
الْمُمْتَحِنَةِ
مَدَنِيَّةٌ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا
عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ
إِلَيْهِم بِالْبُودَةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا
جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ يُخْرِجُونَ
الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ أَنْ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ
رَبِّكُمْ ۚ إِنَّ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا
فِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي
تُسْرُونَ إِلَيْهِمْ بِالْبُودَةِ ۚ وَأَنَا
أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنْتُمْ ۚ وَ
مَنْ يَفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ
السَّبِيلِ ①

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
مومنو! اگر تم میری راہ میں لڑنے اور میری خوشنودی
طلب کرنے کے لئے (مکے سے) نکلے ہو تو میرے اور
اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم تو ان کو دوستی کے پیغام
بھیجتے ہو اور وہ (دین) حق سے جو تمہارے پاس آیا ہے
منکر ہیں اور اس باعث سے کہ تم اپنے پروردگار اللہ
تعالیٰ پر ایمان لائے ہو پیغمبر کو اور تم کو جلا وطن کرتے
ہیں تم ان کی طرف پوشیدہ پوشیدہ دوستی کے پیغام بھیجتے
ہو اور جو کچھ تم مخفی طور پر اور جو علی الاعلان کرتے ہو
وہ مجھے معلوم ہے اور جو کوئی تم میں ایسا کرے گا وہ
سیدھے رستے سے بھٹک گیا ①

إِنْ يَتَّقَوْكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَ
يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَأَلْسِنَتَهُمُ
بِالسُّوْءِ وَذُوقُوا تَكْفُرُونَ ②

اگر یہ کافر تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں
اور ایذا کے لئے تم پر ہاتھ (بھی) چلائیں اور زبانیں
(بھی) اور چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ ②

لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا
أَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يُفْصَلُ
بَيْنَكُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
بَصِيرٌ ③

قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناتے کام آئیں گے
اور نہ اولاد۔ اس روز وہی تم میں فیصلہ کرے گا۔ اور جو کچھ
تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھتا ہے ③

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي
إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا
لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَءُوكُمْ وَمِمَّا

تمہیں ابراہیم اور ان کے رفقاء کی نیک چال چلنی (ضرور)
ہے جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے
اور ان (بتوں) سے جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو بے تعلق

ہیں۔ (اور) تمہارے (معبودوں کے کبھی) قاتل نہیں (ہو سکتے) اور جب تک تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ اور ہم میں تم میں ہمیشہ کھلم کھلا عداوت اور دشمنی رہے گی ہاں ابراہیمؑ نے اپنے باپ سے یہ (ضرور) کہا کہ میں آپ کے لئے مغفرت مانگوں گا اور میں اللہ کے سامنے آپ کے بارے میں کسی چیز کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار تجھی پر بھروسہ ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں (ہمیں) لوٹ کر آنا ہے ④

اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ دلانا اور اے پروردگار ہمارے ہمیں معاف فرما بیشک تو غالب حکمت والا ہے ⑤

تم (مسلمانوں) کو (یعنی) جو کوئی اللہ (کے سامنے جانے) اور روزِ آخرت (کے آنے) کی اُمید رکھتا ہو اسے ان لوگوں کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے اور جو روگردانی کرے تو اللہ بھی بے پروا اور سزاوار حمد (و ثنا) ہے ⑥

عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور ان لوگوں میں جن سے تم دشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا کر دے اور اللہ قادر ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑦

جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا ان کے ساتھ بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تم کو منع نہیں کرتا۔ اللہ تو انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ⑧

تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّى تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَا يَبِيْءُ لَا سْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ④

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑤

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ ۖ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ⑥

عَسَى اللَّهُ أَن يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَّوَدَّةً ۚ وَاللَّهُ قَدِيرٌ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑦

لَا يَنْهَكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ أَن تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ⑧

اللہ انہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں ⑨

مومنو! جب تمہارے پاس مومن عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں تو ان کی آزمائش کر لو۔ (اور) اللہ تو ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے۔ سوا اگر تم کو معلوم ہو کہ مومن ہیں تو ان کو کفار کے پاس واپس نہ بھیجو۔ کہ نہ یہ ان کو حلال ہیں اور نہ وہ ان کو جائز۔ اور جو کچھ انہوں نے (ان پر) خرچ کیا ہو وہ ان کو دے دو۔ اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان عورتوں کو مہر دے کر ان سے نکاح کر لو۔ اور کافروں کی ناموس کو قبضے میں نہ رکھو۔ (یعنی کفار کو واپس دے دو) اور جو کچھ تم نے ان پر خرچ کیا ہو تم ان سے طلب کر لو اور جو کچھ انہوں نے (اپنی عورتوں پر) خرچ کیا ہو وہ تم سے طلب کر لیں یہ اللہ کا حکم ہے جو تم میں فیصلہ کئے دیتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ⑩

اور اگر تمہاری عورتوں میں سے کوئی عورت تمہارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائے (اور اس کا مہر وصول نہ ہوا ہو) پھر تم ان سے جنگ کرو (اور ان سے تم کو غنیمت ہاتھ لگے) تو جن کی عورتیں چلی گئی ہیں ان کو (اس مال میں سے) اتنا دے دو جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا اور اللہ سے جس پر تم ایمان لائے ہو ڈرو ⑪

إِنَّمَا يَنْهَكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَتَلُواكُمْ فِي الدِّينِ وَ أَخْرَجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ وَ ظَهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَنْ تَوَلَّوْهُمْ وَ مَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ⑨

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ ۖ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ ۚ فَإِنْ عَلَّسُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ ۚ لَآ هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ ۚ وَآتُوهُنَّ مَا أَنْفَقُوا ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ ۚ وَلَا تَسْئَلُوا بِعَصَمِ الْكُوفَرِ وَ سَأَلُوا مَا أَنْفَقْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ أَنْفَقُوا ۚ ذَلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ ۚ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۚ وَ اللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ⑩

وَ إِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقِبْتُمْ فَاتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَا أَنْفَقُوا ۚ وَ اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ⑪

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ
يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ
شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا
يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ
بِهَتَانٍ يَفْتَرِيَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ
وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيَنَّ فِي
مَعْرُوفٍ فَبَايِعُهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ
اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ⑫

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا
قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ
يَسُؤُوا مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَبِيسُ
الْكُفَّارُ مِنَ أَصْحَابِ الْقُبُورِ ⑬

سُورَةُ
الْصَّفِّ
مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ①
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ
مَا لَا تَفْعَلُونَ ②

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا
مَا لَا تَفْعَلُونَ ③

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ
فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَانَهُمْ بُنْيَانٌ
مَرْصُوعٌ ④

اے پیغمبر! جب تمہارے پاس مومن عورتیں اس بات پر
بیعت کرنے کو آئیں کہ اللہ کے ساتھ نہ شرک کریں گی نہ
چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی نہ اپنی اولاد کو قتل کریں
گی۔ نہ اپنے ہاتھ پاؤں میں کوئی بہتان باندھ لائیں
گی۔ نہ نیک کاموں میں تمہاری نافرمانی کریں گی تو ان
سے بیعت لے لو اور ان کے لئے اللہ سے بخشش مانگو۔
بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑫

مومنو! ان لوگوں سے جن پر اللہ غصے ہوا ہے دوستی نہ کرو
(کیونکہ) جس طرح کافروں کو مردوں (کے جی اٹھنے)
کی اُمید نہیں اسی طرح ان لوگوں کو بھی آخرت (کے
آنے) کی اُمید نہیں ⑬

سورہ صف مدنی ہے اس میں چودہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ کی
تسبیح کرتی ہے۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے ①
مومنو! تم ایسی باتیں کیوں کہہ کرتے ہو جو کیا نہیں
کرتے ②

اللہ اس بات سے سخت بیزار ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو
نہیں ③

جو لوگ اللہ کی راہ میں (ایسے طور پر) پرے جما کر لڑتے
ہیں کہ گویا سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں وہ بیشک اللہ کے
محبوب ہیں ④

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ لِقَوْمٍ لَمْ تُوْذُوْنِيْ وَ قَدْ تَعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ فَلَمَّا زَاغُوا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۖ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑤

وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيِّ مِنَ التَّوْرَةِ وَ مُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّآتِيْ مِنْ بَعْدِي اَسْمَءُ اَحْمَدُ ۖ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑥

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكُذِبَ وَهُوَ يُدْعٰى اِلَى الْاِسْلَامِ ۚ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑦

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ اللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهِ وَ لَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ⑧

هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهِ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ⑨

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدْرٰكُمْ عَلَى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ⑩

اور (وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو تم مجھے کیوں ایذا دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں تو جب ان لوگوں نے کجروی کی اللہ نے بھی ان کے دل ٹیڑھے کر دیئے۔ اور اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا ⑤

اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس تمہارے اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں (اور) جو (کتاب) مجھ سے پہلے آچکی ہے (یعنی) تورات اس کی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمدؑ ہوگا ان کی بشارت سناتا ہوں۔ (پھر) جب وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے ⑥

اور اس سے ظالم کون کہ بلایا تو جائے اسلام کی طرف اور وہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ⑦

یہ چاہتے ہیں کہ اللہ (کے چراغ) کی روشنی کو منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں حالانکہ اللہ اپنی روشنی کو پورا کر کے رہے گا خواہ کافر ناخوش ہی ہوں ⑧

وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تا کہ اسے اور سب دینوں پر غالب کرے خواہ مشرکوں کو برا ہی لگے ⑨

مومنو! میں تم کو ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں عذاب الیم سے مخلصی دے ⑩

(وہ یہ کہ) اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ⑪

وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تم کو باغہائے جنت میں جن میں نہریں بہ رہی ہیں اور پاکیزہ مکانات میں جو بہشت ہائے جاودانی میں (تیار) ہیں داخل کرے گا۔ یہ بڑی کامیابی ہے ⑫

اور ایک اور چیز جس کو تم بہت چاہتے ہو (یعنی تمہیں) اللہ کی طرف سے مدد (نصیب ہوگی) اور فتح (عن) قریب (ہوگی) اور مومنوں کو (اس کی) خوشخبری دو ⑬

مومنو! اللہ کے مددگار ہو جاؤ جیسے عیسیٰ ابن مریمؑ نے حواریوں سے کہا کہ (بھلا) کون ہیں جو اللہ کی طرف (بلانے میں) میرے مددگار ہوں۔ حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ تو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔ آخر الامر ہم نے ایمان لانے والوں کو ان کے دشمنوں کے مقابلے میں مدد دی اور وہ غالب ہو گئے ⑭

سورہ جمعہ مدنی ہے اس میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو بادشاہ حقیقی پاک ذات زبردست حکمت والا ہے ①

تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ⑪

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَ يُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسْكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّتِ عَدْنٍ ⑫

وَأُخْرَى تُحِبُّونَهَا نَصْرٌ مِنَ اللَّهِ وَ فَتْحٌ قَرِيبٌ ⑬ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ⑭

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِحَوَارِيَّتِهِ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ ① قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ فَأَمَنْتَ طَائِفَةٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَكَفَرَتْ طَائِفَةٌ ② فَأَيُّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ ④

سُورَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ ١١ آيَاتُهَا ٢١ رُكُوعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ①

وہی تو ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں سے (محمد کو) پیغمبر (بنا کر) بھیجا جو ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھتے اور ان کو پاک کرتے اور (اللہ کی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں اور اس سے پہلے تو یہ صریح گمراہی میں تھے ②

اور ان میں سے اور لوگوں کی طرف بھی (ان کو بھیجا ہے) جو ابھی ان (مسلمانوں) سے نہیں ملے۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے ③

یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ④

جن لوگوں (کے سر) پر تورات لدوائی گئی پھر انہوں نے اس (کے بار تعمیل) کو نہ اٹھایا ان کی مثال گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں ان کی مثال بُری ہے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ⑤

کہہ دو کہ اے یہود اگر تم کو یہ دعویٰ ہو کہ تم ہی اللہ کے دوست ہو اور اور لوگ نہیں تو اگر سچے ہو تو (ذرا) موت کی آرزو تو کرو ⑥

اور یہ ان (اعمال) کے سبب جو کر چکے ہیں ہرگز اس کی آرزو نہیں کریں گے اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے ⑦

کہہ کہ موت جس سے تم گریز کرتے ہو وہ تو تمہارے سامنے آ کر رہے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر جو جو کچھ تم کرتے

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ②

وَأَخْرَيْنَ مِنْهُمْ لِسَانًا يَحْكُمُوا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ③

ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ④

مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ⑤

قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادَوْا إِنْ رَعَيْتُمْ أَوَّلِيَاءَ اللَّهِ مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَبَوَّأُوا الْبُوتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ⑥

وَلَا يَتَّبِعُونَ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ⑦

قُلْ إِنْ الْبُوتَ الَّذِي تَقْرَأُونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلْقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَى عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

يَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑧

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ
لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا
إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ ذَلِكُمْ
خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ⑨

فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي
الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ
وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُونَ ⑩

وَإِذَا سَأَلَ اتِّجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا
إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَآئِمًا ۚ قُلْ مَا
عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ
التِّجَارَةِ ۚ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ⑪

سُورَةُ الْمُنْفِقُونَ مَدَنِيَّةٌ
آيَاتُهَا 11
رُكُوعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا جَاءَكَ الْمُنْفِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ
إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ
إِنَّكَ لَرَسُولُهُ ۗ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّ
الْمُنْفِقِينَ لَكَاذِبُونَ ①

اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا
كَانُوا يَعْمَلُونَ ②

رہے ہو وہ تمہیں سب بتائے گا ⑧

مومنو! جب جمعے کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو
اللہ کی یاد (یعنی نماز) کے لئے جلدی کرو اور (خریدو)
فروخت ترک کر دو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر
ہے ⑨

پھر جب نماز ہو چکے تو اپنی اپنی راہ لو اور اللہ کا فضل
تلاش کرو اور اللہ کو بہت بہت یاد کرتے رہو تا کہ نجات
پاؤ ⑩

اور جب یہ لوگ سودا بکتا یا تماشا ہوتا دیکھتے ہیں تو ادھر بھاگ
جاتے ہیں اور تمہیں (کھڑے کا) کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔
کہہ دو کہ جو چیز اللہ کے ہاں ہے وہ تماشا ہے اور سودے سے
کہیں بہتر ہے اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ⑪

سورہ منافقون مدنی ہے اس میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
(اے محمدؐ) جب منافق لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو
(ازراہ نفاق) کہتے ہیں کہ ہم اقرار کرتے ہیں کہ آپ
بیشک اللہ کے پیغمبر ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ درحقیقت تم
اس کے پیغمبر ہو لیکن اللہ ظاہر کئے دیتا ہے کہ منافق (دل
سے اعتقاد نہ رکھنے کے لحاظ سے) جھوٹے ہیں ①

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور ان کے
ذریعے سے (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روک رہے ہیں۔
کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں بُرے ہیں ②

یہ اس لئے کہ یہ (پہلے تو) ایمان لائے پھر کافر ہو گئے تو

ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی سواب یہ سمجھتے ہی نہیں ③

اور جب تم ان (کے تناسبِ اعضاء) کو دیکھتے ہو تو ان کے جسم تمہیں (کیا ہی) اچھے معلوم ہوتے ہیں اور جب وہ گفتگو کرتے ہیں تو تم ان کی تقریر کو توجہ سے سنتے ہو گویا لکڑیاں ہیں جو دیواروں سے لگائی گئی ہیں (بزدل ایسے کہ) ہر زور کی آواز سمجھیں کہ ان پر (بلا آئی) یہ (تمہارے) دشمن ہیں ان سے بے خوف نہ رہنا۔ اللہ ان کو ہلاک کرے یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں ④

اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ رسول اللہ تمہارے لئے مغفرت مانگیں تو سر ہلا دیتے ہیں اور تم ان کو دیکھو کہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں ⑤

تم انکے لئے مغفرت مانگو یا نہ مانگو ان کے حق میں برابر ہے اللہ ان کو ہرگز نہ بخشے گا۔ بیشک اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ⑥

یہی ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ رسول اللہ کے پاس رہتے ہیں ان پر کچھ خرچ نہ کرو۔ یہاں تک کہ یہ (خود بخود) بھاگ جائیں۔ حالانکہ آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے ہیں لیکن منافق نہیں سمجھتے ⑦

کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینے پہنچے تو عزت والے ذلیل لوگوں کو وہاں سے نکال باہر کریں گے۔ حالانکہ عزت اللہ کی ہے اور اس کے رسول کی اور مومنوں کی لیکن

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا فَطُبِعَ

عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ③

وَإِذَا رَأَوْا آيَاتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ ۖ وَ
إِنْ يَقُولُوا تَسْمَعُ لِقَوْلِهِمْ ۖ كَانَتْهُمْ
خُشُبٌ مُّسْنَدَةٌ ۖ يَحْسَبُونَ كُلَّ
صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۖ هُمُ الْعَدُوُّ
فَاُحْذَرُهُمْ ۖ قُلْتَهُمُ اللَّهُ ۖ آتَى
يُوفِكُونَ ④

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ
رَسُولُ اللَّهِ لَوْؤَا رِءَاؤُهُمْ ۖ وَإِذَا رَأَوْا آيَاتَهُمْ
يَصُدُّونَ ۖ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُونَ ⑤

سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ
لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۖ لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ
لَهُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الْفَاسِقِينَ ⑥

هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا
عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّى
يَنْفَضُّوا ۖ وَلِلَّهِ خَزَائِنُ السَّمٰوٰتِ
وَ الْأَرْضِ ۖ وَلَكِنَّ الْمُنٰفِقِينَ
لَا يَفْقَهُونَ ⑦

يَقُولُونَ لَنْ يَرْجِعَنَا إِلَى الْمَدِينَةِ
لِيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ ۖ وَ
لِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ

وَلَكِنَّ الْمُنْفِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ⑧
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ
أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ
اللَّهِ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ
هُمُ الْخَسِرُونَ ⑨

منافق نہیں جانتے ⑧

مومنو! تمہارا مال اور اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کر
دے اور جو ایسا کرے گا تو وہ لوگ خسارہ اٹھانے والے
ہیں ⑨

وَأَنْفِقُوا مِنْ مَّا رَزَقْنَاكُمْ مِمَّنْ
قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ
فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ
أَجَلٍ قَرِيبٍ ۚ فَأَصْدَقَ وَ أَكُنْ
مِنَ الصَّالِحِينَ ⑩

اور جو (مال) ہم نے دیا ہے اس میں سے اس (وقت)
سے پہلے خرچ کر لو کہ تم میں سے کسی کو موت آ جائے تو
(اس وقت) کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھے
تھوڑی سی اور مہلت کیوں نہ دی۔ تاکہ میں خیرات کر لیتا
اور نیک لوگوں میں داخل ہو جاتا ⑩

اور جب کسی کی موت آ جاتی ہے تو اللہ اس کو ہرگز مہلت
نہیں دیتا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے ⑪

وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ
أَجَلُهَا ۗ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ⑪

سورہ تغابن مدنی ہے اس میں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

سُورَةُ
التَّغَابُنِ
مَدَنِيَّةٌ
آيَاتُهَا 18
رُكُوعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَدُّ
وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ①
هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ
وَمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
بَصِيرٌ ②

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے (سب)
اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔ اسی کی سچی بادشاہی ہے اور اسی کی
تعریف (لا متناہی) ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ①
وہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر کوئی تم میں کافر ہے اور
کوئی مومن اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھتا
ہے ②

اسی نے آسمانوں اور زمین کو مٹی بر حکمت پیدا کیا اور اسی
نے تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی حسین بنائیں
اور اسی کی طرف (تمہیں) لوٹ کر جانا ہے ③

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ
وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ ۚ وَ
إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ③

۱۔ آیت ۱، ۲، ۳ میں مخاطب اہل ایمان ہیں ان آیات میں اس بات کو واضح کر دیا ہے کہ عمل کرنے سے پہلے پہلے موت کے وقت کسی کو توبہ کی مہلت نہیں دی جاتی

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب جانتا ہے اور جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو کھلم کھلا کرتے ہو اس سے بھی

آگاہ ہے۔ اور اللہ دل کے بھیدوں سے واقف ہے (4) کیا تم کو ان لوگوں کے حال کی خبر نہیں پہنچی جو پہلے کافر ہوئے تھے تو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ لیا

اور (ابھی) دکھ دینے والا عذاب (اور) ہونا ہے (5) یہ اس لئے کہ ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آتے تو یہ کہتے کہ کیا آدمی ہمارے ہادی بنتے ہیں؟ تو انہوں نے (ان کو) نہ مانا اور منہ پھیر لیا اور اللہ نے بھی بے پروائی

کی۔ اور اللہ بے پروا (اور) سزاوار حمد (و ثنا) ہے (6) جو لوگ کافر ہیں ان کا اعتقاد ہے کہ وہ (دوبارہ) ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے۔ کہہ دو کہ ہاں ہاں میرے پروردگار کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر جو جو کام تم کرتے رہے ہو وہ تمہیں بتائے جائیں گے۔ اور یہ (بات) اللہ کو آسان ہے (7)

تو اللہ پر اور اس کے رسول پر اور نور (قرآن) پر جو ہم نے نازل فرمایا ہے ایمان لاؤ۔ اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے (8)

جس دن وہ تم کو اکٹھا ہونے (یعنی قیامت) کے دن اکٹھا کرے گا وہ نقصان اٹھانے کا دن ہے۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے وہ اس سے اس کی بُرائیاں دور کر دے گا اور باغہائے بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ داخل کرے گا ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے (9)

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی اہل دوزخ ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے اور وہ

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسْرُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ط

وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (4) أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُؤُا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ قَدْ أَتَوْا بِالْأَمْرِ هُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (5)

ذَلِكَ بِأَنَّهُ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوْا وَاسْتَغْنَى اللَّهُ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ (6)

زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ لَّنْ يُبْعَثُوا قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ط وَذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ (7)

فَأَمِئُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي أَنْزَلْنَا وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (8)

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذَلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ط وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ط ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (9)

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ

فِيهَا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ⑩
مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ
اللَّهِ ۚ وَ مَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ يَهْدِ
قَلْبَهُ ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ⑪
وَ أَطِيعُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ
فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا
الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ⑫

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَ عَلَى اللَّهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ⑬
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ
أَرْوَاحِكُمْ وَ أَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ
فَاخْذُرُوهُمْ ۚ وَ إِنْ تَعَفَوْا وَ
تَصَفَّحُوا وَ تَغْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
رَّحِيمٌ ⑭

إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَ أَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ
وَ اللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ⑮
فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَ اسْمَعُوا
وَ أَطِيعُوا وَ أَنْفِقُوا خَيْرًا
لِّأَنفُسِكُمْ ۚ وَ مَنْ يُوقِ شُحَّ نَفْسِهِ
فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ⑯
إِنْ تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا
يُضَعِفْهُ لَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ
شَكُورٌ حَلِيمٌ ⑰

عِلْمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةُ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ⑱

بُری جگہ ہے ⑩

کوئی مصیبت نازل نہیں ہوتی مگر اللہ کے حکم سے۔ اور جو
شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا
ہے اور اللہ ہر چیز سے باخبر ہے ⑪

اور اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی اطاعت کرو
اگر تم منہ پھیر لو گے تو ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف
پیغام کا کھول کھول کر پہنچا دینا ہے ⑫

اللہ (جو معبود برحق ہے اس) کے سوا کوئی عبادت کے لائق
نہیں تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں ⑬

مومنو! تمہاری عورتیں اور اولاد میں سے بعض
تمہارے دشمن (بھی) ہیں۔ سو ان سے بچتے رہو اور
اگر معاف کر دو اور درگزر کرو اور بخش دو تو اللہ بھی بخشنے
والا مہربان ہے ⑭

تمہارا مال اور تمہاری اولاد تو آزمائش ہے۔ اور اللہ کے
ہاں بڑا اجر ہے ⑮

سو جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرو اور (اس کے احکام کو)
سنو اور فرمانبردار رہو اور (اس کی راہ میں) خرچ کرو (یہ)
تمہارے حق میں بہتر ہے اور جو شخص طبیعت کے بخل سے
بچایا گیا تو ایسے ہی لوگ راہ پانے والے ہیں ⑯

اگر تم اللہ کو (اخلاص اور نیت) نیک سے قرض دو گے تو وہ
تم کو اس کا دو چند کر دے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر
دے گا اور اللہ قدر شناس اور بردبار ہے ⑰

پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا غالب (اور) حکمت
والا ⑱

سورۃ طلاق مدنی ہے اس میں بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں



آیتھا 12
رکوعاھا 2



سُورَةُ
الطَّلَاق
مَدَنِيَّةٌ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ
فَطَلَّقُوهُنَّ لِعَدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا
الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا
تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا
يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ
مُبَيِّنَةٍ ۚ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ
ۚ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ
ظَلَمَ نَفْسَهُ ۚ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ
يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا ①

فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ
بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ
وَ أَشْهَدُوا ذَوِي عَدْلٍ مِنْكُمْ وَ
أَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ۚ ذَٰلِكُمْ
يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَمَنْ يَشَقِّ اللَّهَ
يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ②

وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ
وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ
حَسْبُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۚ قَدْ
جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ③

وَالَّذِي يَسْنَنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اے پیغمبر (مسلمانوں سے کہہ دو کہ) جب تم عورتوں کو
طلاق دینے لگو تو ان کی عدت کے شروع میں طلاق دو اور
عدت کا شمار رکھو اور اللہ سے جو تمہارا پروردگار ہے ڈرو۔
(نہ تو تم ہی) ان کو (ایام عدت میں) ان کے گھروں سے
نکالو اور نہ وہ (خود ہی) نکلیں۔ ہاں اگر وہ صریح
بے حیائی کریں (تو نکال دینا چاہیے) اور یہ اللہ کی حدیں ہیں
جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے آپ سے ظلم
کرے گا (اے طلاق دینے والے) تجھے کیا معلوم شاید
اللہ اس کے بعد کوئی (رجعت کی) راہ پیدا کر دے ①

پھر وہ اپنی میعاد (یعنی انقضائے عدت) کے قریب پہنچ
جائیں تو یا تو ان کو اچھی طرح سے (زوجیت میں) رہنے
دو یا اچھی طرح سے علیحدہ کر دو اور اپنے میں سے دو
منصف مردوں کو گواہ کر لو اور (گواہوں) اللہ کے لئے
درست گواہی دینا۔ ان باتوں سے اس شخص کو نصیحت کی
جاتی ہے جو اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور جو
کوئی اللہ سے ڈرے گا۔ وہ اس کے لئے (رنج و محن
سے) مخلصی کی صورت پیدا کر دے گا ②

اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے وہم و گمان
بھی نہ ہو اور جو اللہ پر بھروسہ رکھے گا تو وہ اس کو کفایت
کرے گا۔ اللہ اپنے کام کو (جو وہ کرنا چاہتا ہے) پورا کر
دیتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے ③

اور تمہاری (مطلقہ) عورتیں جو حیض سے نا اُمید ہو چکی

ہوں اگر تم کو (ان کی عدت کے بارے میں) شبہ ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور جن کو ابھی حیض نہیں آنے لگا (ان کی عدت بھی یہی ہے) اور حمل والی عورتوں کی عدت وضع حمل (یعنی بچہ جننے) تک ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے کام میں سہولت پیدا کر دے گا ④

یہ اللہ کے حکم ہیں جو اللہ نے تم پر نازل کئے ہیں۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا وہ اس سے اس کے گناہ دور کر دے گا اور اسے اجر عظیم بخشے گا ⑤

(مطلقہ) عورتوں کو (ایام عدت میں) اپنے مقدور کے مطابق وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو اور ان کو تنگ کرنے کے لئے تکلیف نہ دو۔ اور اگر حمل سے ہوں تو بچہ جننے تک ان کا خرچ دیتے رہو۔ پھر اگر وہ بچے کو تمہارے کہنے سے دودھ پلائیں تو ان کو ان کی اجرت دو اور (بچے کے بارے میں) پسندیدہ طریق سے موافقت رکھو اور اگر باہم ضد (اور نا اتفاقی) کرو گے تو (بچے کو) اس کے (باپ کے) کہنے سے کوئی اور عورت دودھ پلائے گی ⑥

صاحبِ وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہیے۔ اور جس کے رزق میں تنگی ہو وہ جتنا اللہ نے اس کو دیا ہے اس کے موافق خرچ کرے۔ اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اسی کے مطابق جو اس کو دیا ہے اور اللہ عنقریب تنگی کے بعد کشائش بخشے گا ⑦

اور بہت سی بستیوں (کے رہنے والوں) نے اپنے پروردگار اور اس کے پیغمبروں کے احکام سے سرکشی کی تو ہم نے ان کو سخت حساب میں پکڑ لیا اور ان پر (ایسا) عذاب نازل کیا جو نہ دیکھا تھا نہ سنا ⑧

يَسَاءِلُكُمْ اِنْ اُرْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ اشْهُرٍ ۚ وَالَّذِي لَمْ يَحْضَنْ ۙ وَ اُولَاتُ الْاَحْصَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ وَ مَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ④

ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗ اِلَيْكُمْ ۚ وَ مَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهٖ وَ يُعْظِمْ لَهٗ اَجْرًا ⑤

اَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وَّجْدِكُمْ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيَّهِنَّ ۚ وَ اِنْ كُنَّ اُولَاتٍ حَمِلٍ فَلَا تُقْفُوا عَلَيَّهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاتُّوهُنَّ اُجُورَهُنَّ ۚ وَ اْتِمِرُوا بَيْنَكُمْ بِسَعْرٍ ۚ وَ اِنْ تَعَاوَرْتُمْ فَسَرِّضُوْا لَهَا الْاُخْرٰى ⑥

لِيُنْفِقَ ذُو سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ۚ وَ مَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنفِقْ مِّمَّا اٰتٰهُ اللّٰهُ ۚ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَا اٰتٰهَا ۚ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ⑦

وَ كَايِّنَ مِنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۚ وَ عَذَّبْنٰهَا عَذَابًا مُّكْرًا ⑧

سوانہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ لیا اور ان کا انجام نقصان ہی تو تھا ⑨

اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار رکھا ہے تو اے ارباب دانش جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو۔ اللہ نے تمہارے پاس نصیحت (کی کتاب) بھیجی ہے ⑩

(اور اپنے) پیغمبر (بھی بھیجے ہیں) جو تمہارے سامنے اللہ کی واضح المطالب آیتیں پڑھتے ہیں تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے آئیں۔ اور جو شخص ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا ان کو باغہائے بہشت میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ابد لا آبادان میں رہیں گے۔ اللہ نے ان کو خوب رزق دیا ہے ⑪

اللہ ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور ویسی ہی زمینیں۔ ان میں (اللہ کے) حکم اترتے رہتے ہیں۔ تاکہ تم لوگ جان لو کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ اللہ اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے ⑫

سورہ تحریم مدنی ہے اس میں بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اے پیغمبر جو چیز اللہ نے تمہارے لئے جائز کی ہے تم اس سے کنارہ کشی کیوں کرتے ہو؟ کیا (اس سے) اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہو؟ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ①

فَذَاقَتْ وَ بَالَ أَمْرِهَا وَ كَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ⑨

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ ۚ الَّذِينَ آمَنُوا ۗ قَدْ أَنزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ⑩

رَّسُولًا يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ⑪

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَ مِنْ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۚ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ وَ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ⑫



آيَاتُهَا 12
رُكُوعَاتُهَا 2



سُورَةُ
التَّحْرِيمِ
مَدَنِيَّةٌ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ①

اللہ نے تم لوگوں کے لئے تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر کر دیا ہے اور اللہ ہی تمہارا کارساز ہے۔ اور وہ دانا (اور) حکمت والا ہے ②

اور (یاد کرو) جب پیغمبرؐ نے اپنی ایک بیویؓ سے ایک بھید کی بات کہی۔ تو (اس نے دوسری کو بتادی) جب اس نے اس کو افشا کیا اور اللہ نے اس (حال سے) پیغمبرؐ کو آگاہ کر دیا تو پیغمبرؐ نے (ان بیویؓ کو وہ بات) کچھ تو جتائی اور کچھ نہ بتائی تو جب وہ ان کو جتائی تو پوچھنے لگیں کہ آپؐ کو کس نے بتایا؟ انہوں نے کہا کہ مجھے اس نے بتایا ہے جو جاننے والا خبردار ہے ③

اگر تم دونوں اللہ کے آگے توبہ کرو (تو بہتر ہے کیونکہ) تمہارے دل کج ہو گئے ہیں۔ اور اگر پیغمبرؐ (کی ایذا) پر باہم اعانت کرو گی تو اللہ اور جبریلؑ اور نیک کردار مسلمان ان کے حامی (اور دوست دار ہیں) اور ان کے علاوہ (اور) فرشتے بھی مددگار ہیں ④

اگر پیغمبرؐ تم کو طلاق دے دیں تو عجب نہیں کہ ان کا پروردگار تمہارے بدلے ان کو تم سے بہتر پیماں دے دے۔ مسلمان صاحب ایمان، فرمانبردار، توبہ کرنے والیاں عبادت گزار، روزہ رکھنے والیاں، بیوہ اور کنواریاں ⑤

مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو آتش (جہنم) سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اور جس پر تند خو اور سخت مزاج فرشتے (مقرر) ہیں اور جو ارشاد اللہ ان کو فرماتا ہے اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم ان کو ملتا ہے اسے بجالاتے ہیں ⑥

قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْبَانِكُمْ ۚ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ②

وَ إِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَىٰ بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَفَ بَعْضَهُ ۚ وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ قَالَتْ مَنْ أَنْبَاكَ هَذَا ۖ قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ③

إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ۚ وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۚ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ ④

عَسَىٰ رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ مُسْلِمَاتٍ مُّؤْمِنَاتٍ قَنَاطَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۚ سَيَحِبُّ حُبِّكِ وَابْكَارًا ⑤

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا ۚ وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ⑥

1۔ آج مسلمان اپنے آپ کو جنتی سمجھ کر بے عملی کا شکار ہو چکے ہیں جب کہ اللہ اس آیت میں واضح فرما رہا ہے کہ عمل کر کے ہی مسلمان جنت میں جاسکتے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا
الْيَوْمَ ۚ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُونَ ⑦

مومنو! اللہ کے آگے صاف دل سے توبہ کرو۔ اُمید ہے کہ وہ تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا اور تم کو باغہائے بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا اس دن اللہ پیغمبر کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا (بلکہ) ان کا نور (ایمان) ان کے آگے اور داہنی طرف (روشنی کرتا ہوا) چل رہا ہوگا اور وہ اللہ سے التجا کریں گے کہ اے پروردگار ہمارا نور ہمارے لئے پورا کر اور ہمیں معاف فرما۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ⑧

اے پیغمبر کافروں اور منافقوں سے لڑو اور ان پر سختی کرو ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور وہ بہت بُری جگہ ہے ⑨

اللہ نے کافروں کے لئے نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی مثال بیان فرمائی ہے دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے گھر میں تھیں اور دونوں نے ان کی خیانت کی۔ تو وہ اللہ کے مقابلے میں ان عورتوں کے کچھ بھی کام نہ آئے۔ اور ان کو حکم دیا گیا کہ اور داخل ہونے والوں کے ساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ ⑩

اور مومنوں کے لئے (ایک) مثال (تو) فرعون کی بیوی کی بیان فرمائی کہ اس نے اللہ سے التجا کی کہ اے میرے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ
تَوْبَةً نَّصُوحًا ۚ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن
يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُم
جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ
آمَنُوا مَعَهُ ۚ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ
أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ
رَبَّنَا آتِنَا نُورَنَا وَاعْفِرْ لَنَا
إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑧

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ
وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَأْوَاهُمُ
جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ⑨

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ كَفَرُوا
أُمْرَاتٍ نُّوحٍ وَ أُمْرَاتٍ لُّوطٍ ۚ
كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا
صَالِحَيْنِ فَخَانَتْهُمَا فَلَمْ يُغْنِیَا
عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلَا
النَّارَ مَعَ الدَّٰخِلِينَ ⑩

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ آمَنُوا
أُمْرَاتٍ فِرْعَوْنَ ۖ إِذْ قَالَتْ رَبِّ

پروردگار میرے لئے بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اس کے اعمال (زشت مال) سے نجات بخش اور ظالم لوگوں کے ہاتھ سے مجھ کو مخلصی عطا فرما ①

اور (دوسری) عمران کی بیٹی مریم کی جنہوں نے اپنی شرمگاہ کو محفوظ رکھا تو ہم نے اس میں اپنی رُوح پھونک دی اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور اس کی کتابوں کو برحق سمجھتی تھیں اور فرمانبرداروں میں سے تھیں ②

سورہ ملک کی ہے اس میں تیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے جو کر بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے وہ (اللہ) جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے بڑی برکت والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ①

اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تا کہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے کام کرتا ہے اور وہ زبردست (اور) بخشنے والا ہے ②

اس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے (اے دیکھنے والے) کیا تو (اللہ) رحمٰن کی آفرینش میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟ ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھ کو (آسمان میں) کوئی شگاف نظر آتا ہے؟ ③

پھر دوبارہ (سہ بارہ) نظر کر تو نظر (ہر بار) تیرے پاس ناکام اور تھک کر لوٹ آئے گی ④

اور ہم نے قریب کے آسمانوں کو (تاروں کے) چراغوں سے زینت دی اور ان کو شیطان کے مارنے کا آلہ بنایا اور ان کے لئے دہکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے ⑤

ابْنِ لٰی عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ ①
وَ مَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِيْ أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُتِبَ عَلَيْهَا الْإِيمَانُ ②

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ ٣٠ آيَاتُهَا ٢ زُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيْدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ①

الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ②

الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوٰتٍ طِبَاقًا ۗ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفْوُتٍ ۗ فَاَرْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ③

ثُمَّ اَرْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيْرٌ ④

وَ لَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحٍ وَ جَعَلْنَاهَا رُجُوْمًا لِلشَّيْطٰنِيْنَ وَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ⑤

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَيُفْسَسُ الصِّدْقُ ۖ ⑥

إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ ⑦

تَكَادُ تَبَيِّرُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ⑧

قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ ۖ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ۖ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ⑨

وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ⑩

فَاعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ ۖ فَسُحِقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ⑪

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۖ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ⑫

وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ⑬

أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۖ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ⑭

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذُلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِّزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ⑮

اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے انکار کیا ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے ⑥

جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کا چیخنا چلانا سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی ⑦

گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی جب اس میں ان کی کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو دوزخ کے داروغہ ان سے پوچھیں گے تمہارے پاس کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تھا؟ ⑧

وہ کہیں گے کیوں نہیں ضرور ہدایت کرنے والا آیا تھا لیکن ہم نے اس کو جھٹلایا اور کہا کہ اللہ نے تو کوئی چیز نازل ہی نہیں کی تم تو بڑی غلطی میں (پڑے ہوئے) ہو ⑨

اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو دوزخیوں میں نہ ہوتے ⑩

پس وہ اپنے گناہوں کا اقرار کر لیں گے سو دوزخیوں کے لئے (اللہ کی رحمت سے) دُوری ہے ⑪

(اور) جو لوگ بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے ⑫

اور تم (لوگ) بات پوشیدہ کہو یا ظاہر۔ وہ دل کے بھیدوں تک سے واقف ہے ⑬

بھلا جس نے پیدا کیا وہ بے خبر ہے؟ وہ تو پوشیدہ باتوں کا جاننے والا اور (ہر چیز سے) آگاہ ہے ⑭

وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو نرم کیا تو اس کی راہوں میں چلو پھرو اور اللہ کا (دیا ہوا) رزق کھاؤ اور (تم کو) اسی کے پاس (قبروں سے) نکل کر جانا ہے ⑮

کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے بے خوف ہو کہ تم کو زمین میں دھنسا دے اور وہ اس وقت حرکت کرنے لگے (16)

کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے نڈر ہو کہ تم پر کنکر بھری ہوا چھوڑ دے۔ سو تم عنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے (17)

اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی جھٹلایا تھا سو (دیکھ لو کہ) میرا کیسا عذاب ہوا (18)

کیا انہوں نے اپنے سروں پر اڑتے جانوروں کو نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلائے رہتے ہیں اور ان کو سکیڑ بھی لیتے ہیں۔ اللہ کے سوا انہیں کوئی تھام نہیں سکتا۔ بیشک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے (19)

بھلا ایسا کون ہے جو تمہاری فوج ہو کر اللہ کے سوا تمہاری مدد کر سکے۔ کافر تو دھوکے میں ہیں (20)

بھلا اگر وہ اپنا رزق بند کر لے تو کون ہے جو تم کو رزق دے؟ لیکن یہ سرکشی اور نفرت میں پھنسے ہوئے ہیں (21)

بھلا جو شخص چلتا ہوا منہ کے بل گر پڑتا ہے وہ سیدھے رستے پر ہے یا وہ جو سیدھے رستے پر برابر چل رہا ہو؟ (22)

وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ (مگر) تم کم احسان مانتے ہو (23)

کہہ دو کہ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلا یا اور اسی

ءَاَمِنْتُمْ مِّنْ فِي السَّمَاءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ اِلَآ رِضًا فَاِذَا هِيَ تَمُورُ (16)

اَمْ اَمِنْتُمْ مِّنْ فِي السَّمَاءِ اَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۖ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرٌ (17)

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرٌ (18)

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَفَتْ وَيَقْبِضْنَ ۚ مَا يُلْسِكُهُنَّ اِلَآ الرَّحْمٰنُ ۚ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (19)

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدُكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ۚ اِنَّ الْكٰفِرُوْنَ اِلَآ فِيْ غُرُوْرٍ (20)

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُوْا فِيْ عُتُوٍّ وَنُفُوْرٍ (21)

اَفَمَنْ يَمْشِيْ مُّكِبًا عَلٰى وُجْهِهٖ اَهْدٰى اَمَّنْ يَمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (22)

قُلْ هُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَاِلَآ بُصَاْرًا وَّاِلَآ فِئْدَةً ۚ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ (23)

قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ

وَقُلْ مَن لَّيْلٌ
وَقُلْ مَن نَّهَارٌ

وَالْيَهُ تَحْشَرُونَ ②④

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ②⑤

قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ②⑥

فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سَيِّئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدْعُونَ ②⑦

قُلْ أَسَاءَيْتُمْ إِن أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَنْ مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ②⑧

قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمَّنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ②⑨

قُلْ أَسَاءَيْتُمْ إِن أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ ③①

سُورَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ ٥٢ آيَاتُهَا ٥٢ رُكُوعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ①

مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِحَجُونٍ ②

وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ③

وَإِنَّكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ ④

کے روبرو تم جمع کئے جاؤ گے ②④

اور کافر کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعید کب (پوری) ہوگی؟ ②⑤

کہہ دو کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے اور میں تو کھول کھول کر ڈرنا دینے والا ہوں ②⑥

سو جب وہ دیکھ لیں گے کہ وہ (وعدہ) قریب آ گیا تو کافروں کے منہ بڑے ہو جائیں گے اور (ان سے) کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے جس کے تم خواستگار تھے ②⑦

کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھ کو اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر مہربانی کرے۔ تو کون ہے جو کافروں کو دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے؟ ②⑧

کہہ دو کہ (جو اللہ) رحمن ہے ہم اسی پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ صریح گمراہی میں کون پڑ رہا تھا ②⑨

کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر تمہارا پانی (جو) تم پیتے ہو اور برتتے ہو خشک ہو جائے تو (اللہ کے سوا) کون ہے جو تمہارے لئے شیریں پانی کا چشمہ بہا لائے؟ ③①

سورہ قلم کی ہے اس میں باون آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ن۔ قلم کی اور جو (اہل قلم) لکھتے ہیں اس کی قسم ①

کہ (اے محمدؐ) تم اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانے نہیں ہو ②

اور تمہارے لئے بے انتہا اجر ہے ③

اور تمہارے اخلاق بڑے (عالی) ہیں ④

فَسْتَبْصِرُ وَ يُبْصِرُونَ ⑤

سو عنقریب تم بھی دیکھ لو گے اور یہ (کافر) بھی دیکھ لیں گے ⑤

بِأَيِّكُمْ الْبَاقُونَ ⑥

کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے ⑥

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ⑦

تمہارا پروردگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹک گیا اور ان کو بھی خوب جو جانتا ہے جو سیدھے رستے پر چل رہے ہیں ⑦

فَلَا تُطِيعِ الْبُكَدَّيْنِ ⑧

تو تم جھٹلانے والوں کا کہا نہ ماننا ⑧

وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ ⑨

یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم نرمی اختیار کرو تو یہ بھی نرم ہو جائیں ⑨

وَلَا تُطِيعُ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ⑩

اور کسی ایسے شخص کے کہے میں نہ آ جانا جو بہت قسمیں کھانے والا ذلیل اوقات ہو ⑩

هَبَانِ مَشَاءٍ بَنِيْمٍ ⑪

طعن آمیز اشارتیں کرنے والا چغلیاں لئے پھرنے والا ⑪

مَنَاءٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيْمٍ ⑫

مال میں بخل کرنے والا حد سے بڑھا ہوا بدکار ⑫

عُتْلٍ بَعْدَ ذَلِكَ زَنِيْمٍ ⑬

سخت خواہ اس کے علاوہ بد ذات ہے ⑬

أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَ بَنِيْنٍ ⑭

اس سبب سے کہ مال اور بیٹے رکھتا ہے ⑭

إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِ الْيُنَاقَالُ أَسَاطِيْرُ

جب اس کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے

الْأَوَّلِيْنَ ⑮

کہ یہ اگلے لوگوں کے افسانے ہیں ⑮

سَنَسِيْهُ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ⑯

ہم عنقریب اس کی ناک پر داغ لگائیں گے ⑯

إِنَّا بَلَوْنَهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ

ہم نے ان لوگوں کی اسی طرح آزمائش کی ہے جس طرح

الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا

باغ والوں کی آزمائش کی تھی۔ جب انہوں نے قسمیں کھا کھا

مُصْبِحِيْنَ ⑰

کر کہا کہ صبح ہوتے ہوتے ہم اس کا میوہ توڑ ڈالیں گے ⑰

وَلَا يَسْتَشْنُونَ ⑱

اور ان شاء اللہ نہ کہا ⑱

قَطَافٍ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَبِّكَ

سو وہ ابھی سو ہی رہے تھے کہ تمہارے پروردگار کی طرف

وَهُمْ نَآئِبُونَ ⑲

(راتوں رات) اس پر ایک آفت پھر گئی ⑲

فَاصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ⑳

تو وہ ایسا ہو گیا جیسے کٹی ہوئی کھیتی ⑳

فَتَنَادَوْا مُصْبِحِينَ ۝۲۱

أَنْ اْعُدُّوا عَلَيَّ حَرْثَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

صَرِمِينَ ۝۲۲

فَانْطَلِقُوا وَهُمْ يَتَخَفَتُونَ ۝۲۳

أَنْ لَا يَدْخُلَهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ

مَسْكِينٌ ۝۲۴

وَعَدُوا عَلَى حَرْدٍ قَدِيرِينَ ۝۲۵

فَلَمَّاسَ أَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُّونَ ۝۲۶

بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۝۲۷

قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا

تُسَبِّحُونَ ۝۲۸

قَالُوا سُبْحَنَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا

ظَالِمِينَ ۝۲۹

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ

يَتْلَوْنَ ۝۳۰

قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا طَٰغِينَ ۝۳۱

عَسَى رَبَّنَا أَنْ يُبَدِّلَنَا خَيْرًا مِّنْهَا

إِنَّا إِلَى رَبِّنَا رَاغِبُونَ ۝۳۲

كَذَلِكَ الْعَذَابُ ۝ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ

أَكْبَرُ ۝ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝۳۳

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٍ

جب صبح ہوئی تو وہ لوگ ایک دوسرے کو پکارنے لگے ۝۲۱

کہ اگر تم کو کاٹنا ہے تو اپنی کھیتی پر سویرے ہی جا

پہنچو ۝۲۲

تو وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے ۝۲۳

کہ آج یہاں تمہارے پاس کوئی فقیر نہ آنے

پائے ۝۲۴

اور کوشش کے ساتھ سویرے ہی جا پہنچے (گو یا کھیتی پر)

قادر (ہیں) ۝۲۵

جب باغ کو دیکھا تو (ویران) کہنے لگے کہ ہم رستہ بھول

گئے ہیں ۝۲۶

نہیں بلکہ ہم (برگشتہ بخت) بے نصیب ہیں ۝۲۷

ایک جوان میں عقل مند تھا بولا کیا میں نے تم سے نہیں

کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟ ۝۲۸

(تب) وہ کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار پاک ہے بیشک ہم

ہی قصور وار تھے ۝۲۹

پھر لگے ایک دوسرے کو رُو در رُو ملامت کرنے ۝۳۰

کہنے لگے ہائے شامت ہم ہی حد سے بڑھ گئے تھے ۝۳۱

امید ہے کہ ہمارا پروردگار اس کے بدلے میں ہمیں اس

سے بہتر باغ عنایت کرے ہم اپنے پروردگار کی طرف

رجوع لاتے ہیں ۝۳۲

(دیکھو) عذاب یوں ہوتا ہے اور آخرت کا عذاب اس

سے کہیں بڑھ کر ہے کاش! یہ لوگ جانتے ہوتے ۝۳۳

پرہیز گاروں کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں نعمت

النَّعِيمِ 34

کے باغ ہیں 34

أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ 35

کیا ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کی طرح (نعمتوں سے

محروم) کر دیں گے 35

مَا لَكُمْ^{وَقْفَةً} كَيْفَ تَحْكُمُونَ 36

تمہیں کیا ہو گیا ہے کیسی تجویز کرتے ہو؟ 36

أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ 37

کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں (یہ) پڑھتے ہو 37

إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَبَاتُخَيْرُونَ 38

کہ جو چیز تم پسند کرو گے وہ تم کو ضرور ملے گی 38

أَمْ لَكُمْ آيَاتٌ عَلَيْنَا بِالْغَةِ إِلَى

یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن

يَوْمِ الْقِيَمَةِ إِنَّ لَكُمْ لَهَا

تک چلی جائیں گی کہ جس شے کا تم حکم کرو گے وہ

تَحْكُمُونَ 39

تمہارے لئے حاضر ہوگی 39

سَلَامٌ أَيْهُمْ بِذَلِكَ رَعِيْمٌ 40

ان سے پوچھو کہ ان میں سے اس کا کون ذمہ لیتا ہے؟ 40

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ

کیا (اس قول میں) ان کے اور بھی شریک ہیں؟ اگر یہ

إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ 41

سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو لاسا منے کریں 41

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ

جس دن پنڈلی سے کپڑا اٹھا دیا جائے گا اور کفار سجدے

إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ 42

کے لئے بلائے جائیں گے تو وہ سجدہ نہ کر سکیں گے 42

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهُقُهُمْ ذُلَّةٌ

ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی اور ان پر ذلت چھا رہی

وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ

ہوگی۔ حالانکہ پہلے (اس وقت) سجدے کے لئے بلائے

وَهُمْ سَلِيمُونَ 43

جاتے تھے جبکہ صحیح و سالم تھے 43

فَذَرْنِي وَ مَنْ يُكْذِبُ بِهَذَا

تو مجھ کو اس کلام کے جھٹلانے والوں سے سمجھ لینے دو۔ ہم ان

الْحَدِيثِ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ

کو آہستہ آہستہ ایسے طریق سے پکڑیں گے کہ ان کو خبر بھی نہ

حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ 44

ہوگی 44

وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ 45

اور میں ان کو مہلت دیئے جاتا ہوں میری تدبیر قوی ہے 45

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّعْرَمٍ

کیا تم ان سے کچھ اجر مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا

مُثْقَلُونَ 46

ہے 46

أَمْرٌ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿٤٧﴾
فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ
كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ
مَكْظُومٌ ﴿٤٨﴾

لَوْ لَا أَن تَذَرَاكَ نِعْمَةً مِّن رَّبِّهِ
لَنَبَذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ ﴿٤٩﴾

فَاجْتَبَيْهِ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ
الصَّالِحِينَ ﴿٥٠﴾

وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا
لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا
الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ﴿٥١﴾
وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿٥٢﴾

سُورَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ ٢٠ آيَاتُهَا ٥٢ رُكُوعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَاقَّةُ ١

مَا الْحَاقَّةُ ٢

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ ٣

كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ٤

فَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَاهُ إِلَىٰ طَاغِيَةِ ٥

وَأَمَّا عَادٌ فَاهْتَكَمُوا بِرِجِّ صَاصِرٍ ٦

عَاتِيَةٍ ٦

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَ

یا ان کے پاس غیب کی خبر ہے کہ (اسے) لکھتے جاتے ہیں ﴿47﴾
تو اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو اور مچھلی (کا
لقمہ ہونے) والے (یونس) کی طرح نہ ہونا کہ انہوں نے
(اللہ کو) پکارا اور وہ (غم و غصے میں بھرے ہوئے تھے) ﴿48﴾

اگر تمہارے پروردگار کی مہربانی ان کی یاوری نہ کرتی تو
وہ چٹیل میدان میں ڈال دیئے جاتے اور ان کا حال
ابتر ہو جاتا ﴿49﴾

پھر پروردگار نے ان کو برگزیدہ کر کے نیکو کاروں
میں کر لیا ﴿50﴾

اور کافر جب (یہ) نصیحت (کی کتاب) سنتے ہیں تو یوں
لگتے ہیں کہ تم کو اپنی نگاہوں سے پھسلا دیں گے اور کہتے
ہیں یہ تو دیوانہ ہے ﴿51﴾

اور (لوگو) یہ (قرآن) اہل عالم کے لئے نصیحت ہے ﴿52﴾

سورۃ حاقہ مکی ہے اس میں باون آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سچ مچ ہونے والی ①

وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے؟ ②

اور تم کو کیا معلوم ہے کہ وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے ③

کھڑکھڑانے والی جسکو شمود اور عاد (دونوں) نے جھٹلایا ④

شمود تو کڑک سے ہلاک کر دیئے گئے ⑤

رہے عاد تو ان کا نہایت تیز آندھی سے ستیا ناس کر دیا

گیا ⑥

اللہ نے اس کو سات رات اور آٹھ دن ان پر چلائے رکھا

ثَنِيَّةَ أَيَّامٍ ۚ حُسُومًا فَتَرَى
الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَى ۚ كَأَنَّهُمْ
أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۚ ⑦

تو (اے مخاطب) تو لوگوں کو اس میں (اس طرح) ڈھنسنے
(اور مرے) پڑے دیکھے جیسے کھجوروں کے کھوکھلے
تنے ⑦

فَهَلْ تَرَى لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ ⑧
وَ جَاءَ فِرْعَوْنُ وَ مَنْ قَبْلَهُ
وَالْمُؤْتَفِكُ بِالْخَاطِئَةِ ⑨
فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ
أَخْذَةً رَّابِيَةً ⑩

بھلا تو ان میں کسی کو بھی باقی دیکھتا ہے؟ ⑧
اور فرعون اور جو لوگ اس سے پہلے تھے اور وہ جو الٹی
بستیوں میں رہتے تھے سب گناہ کے کام کرتے تھے ⑨
انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغمبر کی نافرمانی کی تو اللہ
نے بھی ان کو بڑا سخت پکڑا ⑩

إِنَّا لَبَا طَعَا الْمَاءُ حَمَلُكُمْ فِي
الْبَارِيَةِ ⑪

جب پانی طغیانی پر آیا تو ہم نے تم (لوگوں) کو کشتی میں
سوار کر لیا ⑪

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَا أُذُنٌ
وَاعِيَةٌ ⑫

تاکہ اس کو تمہارے لئے یادگار بنائیں اور یاد رکھنے والے
کان اسے یاد رکھیں ⑫

فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ
وَاحِدَةٌ ⑬

تو جب صور میں ایک (بار) پھونک مار دی جائے
گی ⑬

وَ حُصِلَتِ الْأَرْضُ وَ الْجِبَالُ
فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً ⑭

اور زمین اور پہاڑ دونوں اٹھالے جائیں گے۔ پھر یک
بارگی توڑ پھوڑ کر برابر کر دیئے جائیں گے ⑭

فِيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ⑮
وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ
وَاهِيَةٌ ⑯

تو اس روز ہو پڑنے والی (یعنی قیامت) ہو پڑے گی ⑮
اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اس دن کمزور ہو
گا ⑯

وَالْمَلِكُ عَلَى أَرْجَائِهَا ۚ وَ يُحِيطُ
عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ
ثَنِيَّةٌ ⑰

اور فرشتے اس کے کناروں پر (اتر آئیں گے) اور
تمہارے پروردگار کے عرش کو اس روز آٹھ فرشتے اٹھائے
ہوں گے ⑰

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَى مِنْكُمْ

اس روز تم (سب لوگوں کے سامنے) پیش کئے جاؤ گے

خَافِيَةً ⑮

فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بَيِّنَاتٍ
فَيَقُولُ هَآؤُمْ أَقْرَأُ وَآكِتِيهِ ⑮
إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلِقٌ حِسَابِيهِ ⑯
فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ⑰
فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ⑱
قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ⑲

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ
فِي الْيَّامِ الْخَالِيَةِ ⑳

وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِهَالٍ ۖ
فَيَقُولُ يَلَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيهِ ㉑
وَلَمْ آدِرْ مَا حِسَابِيهِ ㉒
يَلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ㉓
مَا أَغْنَىٰ عَنِّي مَالِيهِ ㉔
هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيهِ ㉕
خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ㉖

ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ㉗

ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ
ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ㉘

إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ㉙

وَلَا يَحْضُ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ㉚

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَهُنًا حَبِيمٌ ㉛

وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ㉜

اور تمہاری کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہے گی ⑮

تو جس کا (اعمال) نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ

(دوسروں سے) کہے گا کہ لیجئے میرا نامہ (اعمال) پڑھیے ⑮

مجھے یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب (کتاب) ضرور ملے گا ⑯

پس وہ (شخص) من مانے عیش میں ہوگا ⑰

(یعنی) اونچے (اونچے محلوں کے) باغ میں ⑱

جن کے میوے جھکے ہوئے ہوں گے ⑲

جو (عمل) تم ایام گزشتہ میں آگے بھیج چکے ہو اس کے

صلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو ⑳

اور جس کا نامہ (اعمال) اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے

گا وہ کہے گا اے کاش مجھ کو میرا (اعمال) نامہ نہ دیا جاتا ㉑

اور مجھے معلوم نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے ㉒

اے کاش موت (ابدال آباد کے لئے میرا کام) تمام کر چکی ہوتی ㉓

(آج) میرا مال میرے کچھ بھی کام نہ آیا ㉔

(ہائے) میری سلطنت خاک میں مل گئی ㉕

(حکم ہوگا کہ) اسے پکڑ لو اور طوق پہنا دو ㉖

پھر دوزخ کی آگ میں جھونک دو ㉗

پھر زنجیر سے جس کی ناپ ستر گز ہے جکڑ

دو ㉘

یہ نہ تو اللہ جل شانہ پر ایمان لاتا تھا ㉙

اور نہ فقیر کے کھانا کھلانے پر آمادہ کرتا تھا ㉚

سو آج اس کا بھی یہاں کوئی دوست دار نہیں ㉛

اور نہ پیپ کے سوا (اس کے لئے) کھانا ہے ㉜

لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ③٧

فَلَا أُقْسِمُ بِمَا تُبْصَرُونَ ③٨

وَمَا لَا تُبْصَرُونَ ③٩

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ④٠

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ٥ قَلِيلًا مَّا

تُؤْمِنُونَ ④١

وَلَا يَقُولُ كَاهِنٌ ٥ قَلِيلًا مَّا

تَذَكَّرُونَ ④٢

تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ④٣

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضُ

الْأَقَاوِيلِ ④٤

لَا خَظَمْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ④٥

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ④٦

فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ

حُزْنٍ ④٧

وَإِنَّهُ لَتَذِكْرٌ لِّلْمُتَّقِينَ ④٨

وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِينَ ④٩

وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ ⑤٠

وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ⑤١

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ⑤٢

سُورَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ ٥ آيَاتُهَا ٤٤ وَكُتُبَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ٥

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ①

١ یعنی تسبیح

جس کو گنہگاروں کے سوا کوئی نہیں کھائے گا ③٧

تو ہم کو ان چیزوں کی قسم جو تم کو نظر آتی ہیں ③٨

اور ان کی جو نظر نہیں آتیں ③٩

کہ یہ (قرآن) فرشتہ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے ④٠

اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں۔ مگر تم لوگ بہت ہی کم ایمان

لاتے ہو ④١

اور نہ کسی کاہن کے مزخرفات ہیں۔ لیکن تم لوگ بہت ہی

کم فکر کرتے ہو ④٢

(یہ تو) پروردگار عالم کا اتارا ہوا ہے ④٣

اگر یہ پیغمبر ہماری نسبت کوئی بات جھوٹ بنا

لاتے ④٤

تو ہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے ④٥

پھر ان کی رگ گردن کاٹ ڈالتے ④٦

پھر تم میں سے کوئی (ہمیں) اس سے روکنے والا نہ

ہو ④٧

اور یہ (کتاب) تو پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے ④٨

اور ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض اس کو جھٹلانے والے ہیں ④٩

نیز یہ کافروں کے لئے (موجب) حسرت ہے ⑤٠

اور کچھ شک نہیں کہ یہ برحق قابل یقین ہے ⑤١

سو تم اپنے پروردگار عزوجل کے نام کی تعزیر کرتے رہو ⑤٢

سورۃ معارج مکی ہے اس میں چوالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ایک طلب کرنے والے نے عذاب طلب کیا جو نازل ہو

کر رہے گا ①

لِّلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ ②

مِّنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ ③

تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ

أَلْفَ سَنَةٍ ④

فَاصْبِرْ صَبْرًا جَبِيلًا ⑤

إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا ⑥

وَنَرَاهُ قَرِيبًا ⑦

يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْهَيْلِ ⑧

وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ⑨

وَلَا يَسْأَلُ حَبِيمٌ حَبِيمًا ⑩

يُبْصِرُونَهُمْ ⑪ يَوْمَ الْجُزْمِ لَوْ يَفْقَدُونَ

مِنْ عَذَابٍ يَوْمَ مِيزٍ بَيْنِيهِ ⑪

وَصَاحِبَتِهِ وَآخِيهِ ⑫

وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ ⑬

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ

يُنْجِيهِ ⑭

كَلَّا ⑮ إِنَّهَا لَظَى ⑮

نَرَاةً لِّلشَّوْىِ ⑯

تَدْعُوا مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّى ⑰

(یعنی) کافروں پر (اور) کوئی اس کو ٹال نہ سکے گا ②

(اور وہ) اللہ صاحب درجات کی طرف سے (نازل ہوگا) ③

جس کی طرف رُوح (الامین) اور فرشتے چڑھتے ہیں

(اور) اس روز (نازل ہوگا) جس کا اندازہ پچاس ہزار

برس کا ہوگا ④

(تو تم کافروں کی باتوں کو) حوصلے کے ساتھ برداشت

کرتے رہو ⑤

وہ ان لوگوں کی نگاہ میں دور ہے ⑥

اور ہماری نظر میں قریب ⑦

جس دن آسمان ایسا ہو جائے گا جیسا پگھلا ہوا تانبا ⑧

اور پہاڑ (ایسے) جیسے دھنکی ہوئی رنگین اون ⑨

اور کوئی دوست کسی دوست کا پرساں نہ ہوگا ⑩

(حالانکہ) ایک دوسرے کو سامنے دیکھ رہے ہوں گے (اس

روز) گنہگار خواہش کرے گا کہ کسی طرح اس دن کے عذاب

کے بدلے میں (سب کچھ) دیدے (یعنی) اپنے بیٹے ⑪

اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی ⑫

اور اپنا خاندان جس میں وہ رہتا تھا ⑬

اور جتنے آدمی زمین میں ہیں (غرض) سب (کچھ)

دیدے اور اپنے تئیں عذاب سے چھڑالے ⑭

(لیکن) ایسا ہرگز نہیں ہوگا وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے ⑮

کھال ادھیڑ ڈالنے والی ⑯

ان لوگوں کو اپنی طرف بلائے گی جنہوں نے (دین حق

سے) اعراض کیا اور منہ پھیر لیا ⑰

وَجَمَعَ فَأَوْعَى ①۸

إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ①۹

إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ②۰

وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ②۱

إِلَّا الْمَصْلِينَ ②۲

الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ②۳

وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ ②۴

لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ②۵

وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ

الدِّينِ ②۶

وَالَّذِينَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ

مُشْفِقُونَ ②۷

إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ②۸

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ②۹

إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ

أَيْبَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ③۰

فَمَن ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ

هُمُ الْعَادُونَ ③۱

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

رَاعُونَ ③۲

وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَتِهِمْ قَائِمُونَ ③۳

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ

يُحَافِظُونَ ③۴

اور (مال) جمع کیا اور بند کر رکھا ①۸

کچھ شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے ①۹

جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے ②۰

اور جب آسائش حاصل ہوتی ہے تو بخیل بن جاتا ہے ②۱

مگر نماز گزار ②۲

جو نماز کا التزام رکھتے (اور بلا ناغہ پڑھتے) ہیں ②۳

اور جن کے مال میں حصہ مقرر ہے ②۴

(یعنی) مانگنے والے کا۔ اور نہ مانگنے والے کا ②۵

اور جو روزِ جزا کو سچ سمجھتے ہیں ②۶

اور جو اپنے پروردگار کے عذاب سے خوف رکھتے

ہیں ②۷

بیشک ان کے پروردگار کا عذاب ہے ہی ایسا کہ اس سے

بے خوف نہ ہوا جائے ②۸

اور جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ②۹

مگر اپنی بیویوں یا لونڈیوں سے کہ (ان کے پاس جانے

پر) انہیں کچھ ملامت نہیں ③۰

اور جو لوگ ان کے سوا اور کے خواستگار ہوں وہ حد سے

نکل جانے والے ہیں ③۱

اور جو اپنی امانتوں اور اقراروں کا پاس کرتے

ہیں ③۲

اور جو اپنی شہادتوں پر قائم رہتے ہیں ③۳

اور جو اپنی نماز کی خبر رکھتے ہیں ③۴

أُولَٰئِكَ فِي جَنَّةٍ مُّكْرَمُونَ^{طع} 35
فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ
مُهْطِعِينَ 36

عَنِ الْيَمِينِ وَ عَنِ الشِّمَالِ
عِزِينَ 37

أَيُّطَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن
يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ 38

كَلَّا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُونَ 39

فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغْرِبِ
إِنَّا لَقَدِرُونَ 40

عَلَىٰ أَن تُبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ^{لا} وَمَا
نَحْنُ بِسَبُوقِينَ 41

فَذَرُهُمْ يَخْوْضُونَ وَيَلْعَبُونَ حَتَّىٰ
يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوْعَدُونَ 42

يَوْمَ يُخْرِجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ
سِرَاعًا كَانَتْهُمْ إِلَىٰ نُصَبٍ يُّوْفَضُونَ 43

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ
ذِلَّةٌ^ط ذَلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا

يُوْعَدُونَ^ع 44

سُورَةُ نُوْحٍ مَّحْجَاةٌ 28
آيَاتُهَا 28
رُكُوعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَن

یہی لوگ بہشت میں عزت و اکرام سے ہوں گے 35
تو ان کافروں کو کیا ہوا ہے کہ تمہاری طرف دوڑے چلے
آتے ہیں 36

(اور) دائیں بائیں سے گروہ گروہ ہو کر (جمع ہوتے)
جاتے ہیں 37

کیا ان میں سے ہر شخص یہ توقع رکھتا ہے کہ نعمت کے باغ
میں داخل کیا جائے گا؟ 38

ہرگز نہیں۔ ہم نے ان کو اس چیز سے پیدا کیا ہے جسے وہ
جانتے ہیں 39

ہمیں مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی قسم کہ ہم طاقت
رکھتے ہیں 40

(یعنی) اس بات پر (قادر ہیں) کہ ان سے بہتر لوگ
بدل لائیں۔ اور ہم عاجز نہیں ہیں 41

تو (اے پیغمبر) ان کو باطل میں پڑے رہنے اور کھیل لینے
دو یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ان
کے سامنے آ موجود ہو 42

اس دن یہ قبروں سے نکل کر (اس طرح) دوڑیں گے جیسے
(شکاری) شکار کے جال کی طرف دوڑتے ہیں 43

ان کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی اور ذلت ان پر چھا
رہی ہوگی۔ یہی وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا
تھا 44

سورہ نوح مکی ہے اس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا کہ پیشتر اس کے کہ

أَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ①
ان پرورد دینے والا عذاب واقع ہوا اپنی قوم کو ہدایت
کردو ①

قَالَ لِقَوْمِ إِيَّيْكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ②
انہوں نے کہا کہ بھائیو میں تم کو کھلے طور پر نصیحت کرتا
ہوں ②

أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُوا ③
کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہا
مانو ③

يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ
إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ
إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ ۚ لَوْ كُنْتُمْ
تَعْلَمُونَ ④
وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور (موت کے) وقت
مقرر تک تم کو مہلت عطا کرے گا جب اللہ کا مقرر کیا ہوا
وقت آ جاتا ہے تو تاخیر نہیں ہوتی کاش تم جانتے
ہوتے ④

قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَ
نَهَارًا ⑤
جب لوگوں نے نہ مانا تو (نوحؑ نے) اللہ سے عرض کی کہ
پروردگار میں اپنی قوم کو رات دن بلاتا رہا ⑤

فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا فِرَارًا ⑥
وَأِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ
جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَ
اسْتَعْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَ أَصْرُوا وَ
اسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ⑦
لیکن میرے بلانے سے وہ اور زیادہ گریز کرتے رہے ⑥
جب جب میں نے ان کو بلایا کہ (توبہ کریں اور) تو ان کو
معاف فرمائے تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں
دے لیں اور کپڑے اوڑھ لئے اور اڑ گئے اور اکڑ
بیٹھے ⑦

ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جَهَارًا ⑧
ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ
لَهُمْ إِسْرَارًا ⑨
پھر میں ان کو کھلے طور پر بلاتا رہا ⑧
اور ظاہر اور پوشیدہ ہر طرح سمجھاتا رہا ⑨

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ۖ إِنَّهُ كَانَ
غَفَّارًا ⑩
اور کہا کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو کہ وہ بڑا معاف
کرنے والا ہے ⑩

يُرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ⑪
وہ تم پر آسمان سے مینہ برسائے گا ⑪

وَيُعِيدُكُمْ بِأَمْوَالٍ وَ بَنِينَ وَ
يَجْعَلُ لَكُمْ جَنَّتٍ وَيَجْعَلُ لَكُمْ
أَنْهَارًا ⑫

اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد فرمائے گا اور تمہیں باغ
عطا کرے گا اور (ان میں) تمہارے لئے نہریں بہا دے
گا ⑫

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلّٰهِ وَقَارًا ⑬
وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ⑭
أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ
سَمَوَاتٍ طِبَاقًا ⑮

تم کو کیا ہوا ہے کہ تم اللہ کی عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے ⑬
حالانکہ اس نے تم کو طرح طرح (کی حالتوں) کا پیدا کیا ہے ⑭
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے سات آسمان کیسے اوپر
تلیے بنائے ہیں ⑮

وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ
الشَّمْسُ سِرَاجًا ⑯
وَ اللّٰهُ أَتٰبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ
نَبَاتًا ⑰

اور چاند کو ان میں (زمین کا) نور بنایا ہے اور سورج کو
چراغ ٹھہرایا ہے ⑯
اور اللہ ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا ہے ⑰

ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَ يُخْرِجُكُمْ
اِخْرَاجًا ⑱

پھر اسی میں تمہیں لوٹا دے گا اور (اسی سے) تمہیں نکال
کھڑا کرے گا ⑱

وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ الْاَرْضَ بِسَاطًا ⑲
لِّتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ⑳
قَالَ نُوحٌ رَبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَ
اَتَّبَعُوا مَن لَّمْ يَزِدْهُ مَالَهُ وَ وِلْدَةً
اِلَّا خَسَارًا ㉑

اور اللہ ہی نے زمین کو تمہارے لئے فرش بنایا ⑲
تاکہ اس کے بڑے بڑے کشادہ رستوں میں چلو پھرو ⑳
(اس کے بعد) نوحؑ نے عرض کی کہ میرے پروردگار یہ لوگ
میرے کہنے پر نہیں چلے اور ایسوں کے تابع ہوئے ہیں جن کو
ان کے مال اور اولاد نے نقصان کے سوا کچھ فائدہ نہیں دیا ㉑

وَمَكْرُؤًا مَّكْرًا كِبَارًا ㉒
وَ قَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَ لَا
تَذَرُنَّ وُدًّا وَ لَا سُوءَاعًا ㉓
يَعُوْثُ وَيَعُوْثُ وَ نَسْرًا ㉔

اور وہ بڑی بڑی چالیں چلے ㉒
اور کہنے لگے کہ اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور ودا
اور سواع اور یعوث اور یعوق اور نسر کو کبھی ترک نہ
کرنا ㉓

وَ قَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَ لَا تَزِدْ

(پروردگار) انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے تو تو

الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَّاهُ ②④

مِمَّا خَطَبْتَهُمْ أُغْرِقُوا فَأَذْخَلُوا
نَارًا ۖ فَلَمْ يَجِدُوا لَهُمْ مِنْ دُونِ
اللَّهِ أَنْصَارًا ②⑤

وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى
الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ②⑥
إِنَّكَ إِن تَذَرَهُمْ يُضِلُّوا
عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا
كَفَّارًا ②⑦

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ
دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ ۖ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ
إِلَّا تَبَارًا ②⑧

سُورَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ
آيَاتُهَا 28
رُكُوعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ
الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا
عَجَبًا ①

يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ ۖ
وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ②
وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ
صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ③

وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى

ان کو اور گمراہ کر دے ②④

(آخر) وہ اپنے گناہوں کے سبب (پہلے) غرقاب کر
دیئے گئے پھر آگ میں ڈال دیئے گئے۔ تو انہوں نے
اللہ کے سوا کسی کو اپنا مددگار نہ پایا ②⑤

اور (پھر) نوحؑ نے (یہ) دعا کی کہ میرے پروردگار کسی
کافر کو روئے زمین پر بستانہ رہنے دے ②⑥
اگر تو ان کو رہنے دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کر دیں
گے اور ان کی جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار اور ناشکر گزار ہو
گی ②⑦

اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو
ایمان لا کر میرے گھر میں آئے اس کو اور تمام ایمان
والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرما اور ظالم
لوگوں کے لئے اور زیادہ تباہی بڑھا ②⑧

سورۃ جن مکی ہے اس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
(اے پیغمبرؐ لوگوں سے) کہہ دو کہ میرے پاس وحی آئی
ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے (اس کتاب کو) سنا تو
کہنے لگے کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ①

جو بھلائی کا رستہ بتاتا ہے سو ہم اس پر ایمان لے آئے اور ہم
اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائیں گے ②
اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی عظمت (شان) بہت بڑی
ہے اور وہ نہ بیوی رکھتا ہے نہ اولاد ③

اور یہ کہ ہم میں سے بعض بیوقوف اللہ کے بارے میں

اللَّهُ شَطَطًا ④

وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّنْ تَقُولَ الْإِنْسُ
وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ⑤

وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنْسِ
يَعُودُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ
فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ⑥

وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنْتُمْ أَن لَّنْ
يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ⑦

وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا
مِثْلَ نَارٍ مُّسْتَوِيَةٍ وَأَوْشُهْبًا ⑧

وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ
لِلسَّمْعِ ٥ فَمَنْ يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ
شِهَابًا رَّصَدًا ⑨

وَأَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدَ بِمَنْ
فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ
رَشَدًا ⑩

وَأَنَّا مِنَّا الصَّالِحُونَ وَمِنَّا دُونَ
ذَلِكَ ٦ كُنَّا طَرَائِقَ قِدَادًا ⑪

وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّنْ نُعْجِزَ اللَّهَ فِي
الْأَرْضِ وَلَكِنْ نُعْجِزُهُ هَرَبًا ⑫

وَأَنَّا لَبَا سَبْعًا الْهُدَى امْتَابِهِ ٧
فَمَنْ يُؤْمِنُ بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا
وَلَا رَهَقًا ⑬

جھوٹ افتراء کرتے ہیں ④

اور ہمارا (یہ) خیال تھا کہ انسان اور جن اللہ کی نسبت
جھوٹ نہیں بولتے ⑤

اور یہ کہ بعض بنی آدم بعض جنات کی پناہ پکڑا کرتے تھے
(اس سے) ان کی سرکشی اور بڑھ گئی تھی ⑥

اور یہ کہ ان کا بھی یہی اعتقاد تھا جس طرح تمہارا تھا کہ
اللہ کسی کو نہیں جلانے گا (یعنی زندہ نہیں کرے گا) ⑦

اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اس کو مضبوط چوکیداروں
اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا ⑧

اور یہ کہ پہلے ہم وہاں بہت سے مقامات میں (خبریں)
سننے کے لئے بیٹھا کرتے تھے اب کوئی سنا چاہے تو اپنے
لئے انگارہ تیار پائے ⑨

اور یہ کہ ہمیں معلوم نہیں کہ اس سے اہل زمین کے حق میں
برائی مقصود ہے یا ان کے پروردگار نے ان کی بھلائی کا
ارادہ فرمایا ہے ⑩

اور یہ کہ ہم میں کوئی نیک ہیں اور کوئی اور طرح کے
ہمارے کئی طرح کے مذہب ہیں ⑪

اور یہ کہ ہم نے یقین کر لیا ہے کہ ہم زمین میں (خواہ کہیں
ہوں) اللہ کو ہرا نہیں سکتے اور نہ بھاگ کر اس کو تھکا سکتے ہیں ⑫

اور جب ہم نے ہدایت (کی کتاب) سنی اس پر ایمان
لے آئے تو جو شخص اپنے پروردگار پر ایمان لاتا ہے اس کو
نہ نقصان کا خوف ہے نہ ظلم کا ⑬

اور یہ کہ ہم میں بعض فرمانبردار ہیں۔ اور بعض
(نافرمان) گنہگار ہیں تو جو فرمانبردار ہوئے وہ سیدھے
رستے پر چلے ⑭

اور جو گنہگار ہوئے وہ دوزخ کا ایندھن بنے ⑮

اور (اے پیغمبرؐ) یہ (بھی ان سے کہہ دو) کہ اگر یہ لوگ سیدھے
رستے پر رہتے تو ہم ان کے پینے کو بہت سا پانی دیتے ⑯
تا کہ اس سے ان کی آزمائش کریں اور جو شخص اپنے
پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے گا وہ اس کو سخت عذاب
میں داخل کرے گا ⑰

اور یہ مسجدیں (خاص) اللہ کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی اور
کو (مسجدوں میں) نہ پُکارو ⑱

اور جب اللہ کے بندے (محمدؐ) اس کی عبادت کو کھڑے
ہوئے تو کافران کے گرد ہجوم کر لینے کو تھے ⑲
کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار ہی کی عبادت کرتا ہوں اور
کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا ⑳

یہ بھی کہہ دو کہ میں تمہارے حق میں نقصان اور نفع کا کچھ
اختیار نہیں رکھتا ㉑

یہ بھی کہہ دو کہ اللہ (کے عذاب) سے مجھے کوئی پناہ نہیں
دے سکتا۔ اور میں اس کے سوا کہیں جائے پناہ نہیں
دیکھتا ㉒

ہاں اللہ کی طرف سے (احکام کا) اور اس کے پیغاموں کا
پہنچا دینا (ہی میرے ذمے ہے) اور جو شخص اللہ اور اس

وَ أَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَ مِنَ
الْقَاسِطِينَ ۚ فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَٰئِكَ
تَحَرَّوْا رَشَدًا ⑭

وَ أَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ
حَطَبًا ⑮

وَ أَن لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ
لَأَسْقَيْنَهُمْ مَّاءً غَدَقًا ⑯

لِنَقْتَنِيَهُمْ فِيهِ ۚ وَ مَنْ يُعْرِضْ عَنْ
ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ⑰

وَ أَنَّ الْمَسْجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ
اللَّهِ أَحَدًا ⑱

وَ أَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ
كَادُ وَايْكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ⑲

قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا رَبِّي وَ لَا أُشْرِكُ
بِهِ أَحَدًا ⑳

قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَ لَا
رَشَدًا ㉑

قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ
أَحَدٌ ۚ وَ لَنْ أَجِدَ مِنْ دُونِهِ
مُلْتَحَدًا ㉒

إِلَّا بَلَاغًا مِنَ اللَّهِ وَ رِسَالَتِهِ ۚ وَ مَنْ
يَعْصِ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارًا

جَهَنَّمَ خَلِیِّیْنَ فِیْهَا اَبَدًا ۝۲۳

کے پیغمبر کی نافرمانی کرے گا تو ایسوں کے لئے جہنم کی آگ ہے ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے ۝۲۳

حَتّٰی اِذَا سَاوَا مَا یُوعَدُوْنَ
فَسِیَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّ
اَقْلُّ عَدَدًا ۝۲۴

یہاں تک کہ جب یہ لوگ وہ (دن) دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تب ان کو معلوم ہو جائے گا کہ مددگار کس کے کمزور اور شمار کن کا تھوڑا ہے ۝۲۴

قُلْ اِنْ اَدْرِیْ اَقْرَبُ مَا
تُوعَدُوْنَ اَمْ یَجْعَلُ لَهٗ سَرِیًّا
اَمَدًا ۝۲۵

کہہ دو کہ جس (دن) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے میں نہیں جانتا کہ وہ (عن) قریب (آنے والا) ہے یا میرے پروردگار نے اس کی مدت دراز کر دی ہے ۝۲۵

عَلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهٖ
اَحَدًا ۝۲۶

(وہی) غیب (کی بات) جاننے والا ہے اور کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا ۝۲۶

اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ
یَسْئَلُكَ مِنْ بَیْنِ یَدَیْهِ وَ مِنْ
خَلْفِهٖ رَاصِدًا ۝۲۷

ہاں جس پیغمبر کو پسند فرمائے تو اس کو (غیب کی باتیں بتا دیتا اور اس) کے آگے اور پیچھے نگہبان مقرر کر دیتا ہے ۝۲۷

لَیَعْلَمَنَّ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسَالَتِ
رَبِّهِمْ وَ اَحَاطَ بِمَا لَدَیْهِمْ
وَ اَحْصٰی كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا ۝۲۸

تا کہ معلوم فرمائے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے ہیں اور (یوں تو) اس نے ان کی سب چیزوں کو ہر طرف سے قابو کر رکھا ہے اور ایک ایک چیز گن رکھی ہے ۝۲۸

سورہ مزمل کی ہے اس میں بیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اے (محمد!) جو کپڑے میں لپٹ رہے ہو ①

رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑی سی رات ②

یعنی نصف رات یا اس سے کچھ کم ③

یا کچھ زیادہ اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو ④

سُورَةُ
الْمُزَّمِّلِ
مَكِّيَّةٌ
۲۸ آيَاتُهَا
رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

يَا أَيُّهَا الْمُرْمِّلُ ①

قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ②

نِصْفَةً أَوْ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ③

أَوْزِدْ عَلَيْهِ وَ رَتِّلِ الْقُرْآنَ

تَرْتِيلًا ④

إِنَّا سُلِّقُ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ⑤
إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وَ
أَقْوَمُ قِيلًا ⑥

ہم عنقریب تم پر ایک بھاری فرمان نازل کریں گے ⑤
کچھ شک نہیں کہ رات کا اٹھنا (نفسِ بھیمی کو) سخت پامال
کرتا ہے اور اس وقت ذکر بھی خوب درست ہوتا
ہے ⑥

إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ⑦
وَإِذْ كَرَّاسُ رَأْيِكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ
تَبَتُّلًا ⑧

دن کے وقت تو تمہیں اور بہت سے شغل ہوتے ہیں ⑦
تو اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور ہر طرف سے
بے تعلق ہو کر اسی کی طرف متوجہ ہو جاؤ ⑧

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ
إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ⑨
وَاصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ
هَجْرًا جَبِيلًا ⑩

(وہی) مشرق اور مغرب کا مالک (ہے اور) اس کے سوا
کوئی معبود نہیں تو اسی کو اپنا کارساز بناؤ ⑨
اور جو جو (دل آزار) باتیں یہ لوگ کہتے ہیں ان کو سہتے
رہو اور اچھے طریق سے ان سے کنارہ کش رہو ⑩

وَذُرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ
وَمَعَهُمُ قَلِيلًا ⑪

اور مجھے ان جھٹلانے والوں سے جو دولت مند ہیں سمجھ
لینے دو اور ان کو تھوڑی سی مہلت دے دو ⑪

إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَجَحِيلًا ⑫
وَأَطْعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ⑬
يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَ
كَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ⑭

کچھ شک نہیں کہ ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی آگ ہے ⑫
اور گلوگیر کھانا ہے اور درد دینے والا عذاب ہے ⑬
جس دن زمین اور پہاڑ کانپنے لگیں اور پہاڑ (ایسے بھر
بھرے گویا) ریت کے ٹیلے ہو جائیں ⑭

إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا
عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ
رَسُولًا ⑮

(اے اہل مکہ) جس طرح ہم نے فرعون کے پاس (موسیٰؑ کو)
پیغمبر (بنا کر) بھیجا تھا (اسی طرح) تمہارے پاس بھی (محمدؐ)
رسول بھیجے ہیں جو تمہارے مقابلے میں گواہ ہوں گے ⑮

فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ
أَخْذًا وَّبِيلًا ⑯

سو فرعون نے (ہمارے) پیغمبرؑ کا کہا نہ مانا تو ہم نے اس کو
بڑے وبال میں پکڑ لیا ⑯

فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا

اگر تم بھی (ان پیغمبرؑ کو) نہ مانو گے تو اس دن سے کیوں کر

يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۖ

السَّمَاءُ مُنْقَطِعٌ بِهِ ۖ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ۝۱۸

إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمِنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝۱۹

إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِنْ ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۖ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ عَلِمَ أَن لَّنْ نَّحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۚ عَلِمَ أَن سَيَكُونُ مِنْكُم مَّرْضَىٰ ۖ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ ۖ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۚ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاقْرَأُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ وَأَعْظَمُ أَجْرًا ۚ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۲۰

بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا ۝۱۷

(اور) جس سے آسمان پھٹ جائے گا یہ اس کا وعدہ (پورا) ہو کر رہے گا ۝۱۸

یہ (قرآن) تو نصیحت ہے سو جو چاہے اپنے پروردگار تک (پہنچنے کا) راستہ اختیار کر لے ۝۱۹

تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تم اور تمہارے ساتھ کے لوگ (کبھی) دو تہائی رات کے قریب اور (کبھی) آدھی رات اور (کبھی) تہائی رات قیام کیا کرتے ہو۔ اور اللہ تو رات اور دن کا اندازہ رکھتا ہے۔ اس نے معلوم کیا کہ تم اس کو نباہ نہ سکو گے تو اس نے تم پر مہربانی کی پس جتنا آسانی سے ہو سکے (اتنا) قرآن پڑھ لیا کرو۔ اس نے جانا کہ تم میں بعض بیمار بھی ہوتے ہیں اور بعض اللہ کے فضل (یعنی معاش) کی تلاش میں ملک میں سفر کرتے ہیں اور بعض اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا پڑھ لیا کرو اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو نیک (اور خلوص نیت سے) قرض دیتے رہو اور جو عمل نیک تم اپنے لئے آگے بھیجو گے اس کو اللہ کے ہاں بہتر اور صلے میں بزرگ تر پاؤ گے اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۝۲۰

سورہ مدثر کی ہے اس میں چھپن آیتیں اور دو رکوع ہیں



آیتھا 56
رُكُوعَاتُهَا 2



سُورَةُ
الْمُدَّثِّرِ
مَكِّيَّةٌ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ①

قُمْ فَأَنْذِرْ ②

وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ③

وَتِيبَاكَ فَطَهِّرْ ④

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ⑤

وَلَا تَمُنْ تُسْتَكْثِرْ ⑥

وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ⑦

فَإِذَا نَقَرَ فِي النَّاقُورِ ⑧

فَذَلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ ⑨

عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ ⑩

ذُرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا ⑪

وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَّدُودًا ⑫

وَبَنِينَ شُهُودًا ⑬

وَمَهَّدْتُ لَهُ تَہِيدًا ⑭

ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ ⑮

كَلَّا ۚ إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيدًا ⑯

سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا ⑰

إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ⑱

فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ⑲

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اے (محمدؐ) جو کپڑا لپیٹے پڑے ہو ①

اُٹھو اور ہدایت کرو ②

اور اپنے پروردگار کی بڑائی کرو ③

اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھو ④

اور ناپاکی سے دور رہو ⑤

اور (اس نیت سے) احسان نہ کرو کہ اس سے زیادہ کے

طالب ہو ⑥

اور اپنے پروردگار کے لئے صبر کرو ⑦

جب صور پھونکا جائے گا ⑧

وہ دن مشکل کا دن ہوگا ⑨

(یعنی) کافروں پر آسان نہ ہوگا ⑩

ہمیں اس شخص سے سمجھ لینے دو جس کو ہم نے اکیلا پیدا کیا ⑪

اور مال کثیر دیا ⑫

اور (ہر وقت اس کے پاس) حاضر رہنے والے بیٹے

(دیئے) ⑬

اور ہر طرح کے سامان میں وسعت دی ⑭

ابھی خواہش رکھتا ہے کہ اور زیادہ دیں ⑮

ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ یہ ہماری آیتوں کا دشمن رہا ہے ⑯

ہم اسے صعود پر چڑھائیں گے ⑰

اس نے فکر کیا اور تجویز کی ⑱

یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی ⑲

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۚ (20)

ثُمَّ نَظَرَ ۚ (21)

ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَ ۚ (22)

ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۚ (23)

فَقَالَ إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ۚ (24)

إِنَّ هَذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۚ (25)

سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ۚ (26)

وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ ۚ (27)

لَا يُبْقَى وَلَا تَذَرُ ۚ (28)

لَوْ أَحَاطَ لِلْبَشَرِ ۚ (29)

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۚ (30)

وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا
مَلَائِكَةً ۚ وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا
فِتْنَةً ۚ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ۚ لِيَسْتَيَقِنَ
الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَ يَزِدَّادَ
الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا ۚ وَلَا يَرْتَابَ
الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ ۚ
وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ
مَرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ
اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا ۚ كَذَلِكَ يُضِلُّ
اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَيَهْدِي مَنْ
يَشَاءُ ۚ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا
هُوَ ۚ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْبَشَرِ ۚ (31)

پھر یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی (20)

پھر تامل کیا (21)

پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑ لیا (22)

پھر پشت پھیر کر چلا اور (قبول حق سے) غرور کیا (23)

پھر کہنے لگا کہ یہ تو جادو ہے جو (انگوں سے) متصل ہوتا آیا ہے (24)

(پھر بولا) یہ (اللہ کا کلام نہیں بلکہ) بشر کا کلام ہے (25)

ہم عنقریب اس کو سقر میں داخل کریں گے (26)

اور تم کیا سمجھے کہ سقر کیا ہے؟ (27)

(وہ آگ ہے کہ) نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی (28)

اور بدن کو جھلس کر سیاہ کر دے گی (29)

اس پر انیس داروغہ ہیں (30)

اور ہم نے دوزخ کے داروغہ فرشتے بنائے ہیں۔
اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لئے مقرر کیا
ہے (اور) اس لئے کہ اہل کتاب یقین کریں اور
مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو اور اہل کتاب اور
مومن شک نہ لائیں۔ اور اس لئے کہ جن لوگوں
کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے اور (جو) کافر
ہیں کہیں کہ اس مثال (کے بیان کرنے) سے اللہ کا
مقصود کیا ہے؟ اسی طرح اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ
کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور
تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی
نہیں جانتا۔ اور یہ تو بنی آدم کے لئے نصیحت
ہے (31)

كَلَّا وَالْقَمَرِ ۚ ۳۲

وَاللَّيْلِ إِذَا دُبِرَ ۚ ۳۳

وَالصُّبْحِ إِذَا أَصْفَرَ ۚ ۳۴

إِنِّهَا لِأَحَدَى الْكُبَرِ ۚ ۳۵

نَذِيرٍ لِلْبَشَرِ ۚ ۳۶

لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ
يَتَأَخَّرَ ۚ ۳۷

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ۚ ۳۸

إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ۚ ۳۹

فِي جَنَّتٍ يُتَسَاءَلُونَ ۚ ۴۰

عَنِ الْمُجْرِمِينَ ۚ ۴۱

مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرٍ ۚ ۴۲

قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ۚ ۴۳

وَلَمْ نَكُ نَطْعِمُ الْيَسْكِينِ ۚ ۴۴

وَكُنَّا خَوْضٌ مَعَ الْخَاطِرِينَ ۚ ۴۵

وَكُنَّا نَكْذِبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ۚ ۴۶

حَتَّىٰ آتَيْنَا الْيَقِينَ ۚ ۴۷

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ۚ ۴۸

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكَرَةِ مُعْرِضِينَ ۚ ۴۹

كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ۚ ۵۰

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ۚ ۵۱

بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَنْ

ہاں (ہاں ہمیں) چاند کی قسم ۳۲

اور رات کی جب پیٹھ پھیرنے لگے ۳۳

اور صبح کی جب روشن ہو ۳۴

کہ وہ (آگ) ایک بہت بڑی (آفت) ہے ۳۵

(اور) بنی آدم کے لئے موجب خوف ۳۶

جو تم میں سے آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہنا
چاہے ۳۷

ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے گروی ہے ۳۸

مگر دائیں طرف والے (نیک لوگ) ۳۹

(کہ) وہ بہشت میں (ہوں گے اور) پوچھتے ہوں گے ۴۰

(یعنی آگ میں جلنے والے) گنہگاروں سے ۴۱

کہ تم دوزخ میں کیوں پڑے؟ ۴۲

وہ جواب دیں گے کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے ۴۳

اور نہ مسکینوں کو کھانا کھلاتے تھے ۴۴

اور اہل باطل کے ساتھ مل کر (حق سے) انکار کرتے تھے ۴۵

اور روز جزا کو جھٹلاتے تھے ۴۶

یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی ۴۷

تو (اس حال میں) سفارش کرنے والوں کی سفارش ان

کے حق میں کچھ فائدہ نہ دے گی ۴۸

ان کو کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے روگرداں ہو رہے ہیں ۴۹

گویا گدھے ہیں کہ بدک جاتے ہیں ۵۰

(یعنی) شیر سے ڈر کر بھاگ جاتے ہیں ۵۱

اصل یہ ہے کہ ان میں سے ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے

يُؤْتِي صُحُفًا مِّنْشَرَّةً ۝۵۲

كَلَّا ۚ بَلْ لَا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ۝۵۳

كَلَّا إِنَّهُ تَذَكَّرٌ ۝۵۴

فَمَنْ شَاءَ ذَكَّرْهُ ۝۵۵

وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ

هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝۵۶

سُورَةُ الْقِيَمَةِ مَكِّيَّةٌ ۴۰ آيَاتُهَا ۲ رُكُوعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَمَةِ ۝۱

وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۝۲

أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَلَّنْ نَّجْعَمَ عِظَامَهُ ۝۳

بَلَىٰ قَدِيرِينَ عَلَىٰ أَنْ نُسَوِّيَ بَنَانَهُ ۝۴

بَلْ يُرِيدُ الْإِنْسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ ۝۵

يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمِ الْقِيَمَةِ ۝۶

فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۝۷

وَحُفَّتِ الْقَمَرُ ۝۸

وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۝۹

يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ

الْمَفْرُجُ ۝۱۰

پاس کھلی ہوئی کتاب آئے ۝۵۲

ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کو آخرت کا خوف ہی نہیں ۝۵۳

کچھ شک نہیں کہ یہ نصیحت ہے ۝۵۴

تو جو چاہے اسے یاد رکھے ۝۵۵

اور یاد بھی شیجی رکھیں گے جب اللہ چاہے۔ وہی ڈرنے

کے لائق اور بخشش کا مالک ہے ۝۵۶

سورہ قیامہ کی ہے اس میں چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ہم کو روز قیامت کی قسم ۝۱

اور نفسِ لوامہ کی (کہ سب لوگ اٹھا کر کھڑے کئے جائیں گے) ۝۲

کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی (بکھری ہوئی) ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے؟ ۝۳

ضرور کریں گے (اور) ہم اس پر قادر ہیں کہ اس (کے ہاتھوں کی انگلیوں) کی پور پور درست کر دیں ۝۴

مگر انسان چاہتا ہے کہ آگے کو خود سری کرتا جائے ۝۵

پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہوگا؟ ۝۶

جب آنکھیں چندھیا جائیں ۝۷

اور چاند گھنا جائے ۝۸

اور سورج اور چاند جمع کر دیئے جائیں ۝۹

اس دن انسان کہے کہ (اب) کہاں بھاگ

جاؤں ۝۱۰

كَلَّا لَا وَزَرَ ۝۱۱

إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ۝۱۲
يُنَبِّئُ الْإِنْسَانَ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ
وَأَخَّرَ ۝۱۳

بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ۝۱۴
وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ۝۱۵

لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ۝۱۶

إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ۝۱۷
فَإِذَا قَرَأَهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ۝۱۸

ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ۝۱۹
كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ۝۲۰
وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ۝۲۱
وَجُودُهُ يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۝۲۲
إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۝۲۳

وَجُودُهُ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ۝۲۴
تَظُنُّ أَنْ يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۝۲۵
كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ الثَّرَاقِي ۝۲۶
وَقِيلَ مَنْ سَاقٍ ۝۲۷

وَوُظِنَ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ۝۲۸
وَالْتَفَتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۝۲۹

بیشک کہیں پناہ نہیں ۝۱۱

اس روز پروردگار ہی کے پاس ٹھکانہ ہے ۝۱۲
اس دن انسان کو جو (عمل) اس نے آگے بھیجے اور جو
پیچھے چھوڑے ہوں گے سب بتا دیئے جائیں گے ۝۱۳

بلکہ انسان آپ اپنا گواہ ہے ۝۱۴
اگرچہ عذر و معذرت کرتا رہے ۝۱۵
اور (اے محمدؐ) وحی پڑھنے کے لئے اپنی زبان نہ چلایا کرو
کہ اس کو جلد یاد کر لو ۝۱۶

اس کا جمع کرنا اور پڑھنا ہمارے ذمے ہے ۝۱۷
جب ہم وحی پڑھا کریں تو تم (اس کو سنا کرو اور) پھر اسی
طرح پڑھا کرو ۝۱۸

پھر اس (کے معانی) کا بیان بھی ہمارے ذمے ہے ۝۱۹
مگر (لوگو) تم دنیا کو دوست رکھتے ہو ۝۲۰
اور آخرت کو ترک کئے دیتے ہو ۝۲۱

اس روز بہت سے منہ رونق دار ہوں گے ۝۲۲
(اور) اپنے پروردگار کے محو دیدار ہوں گے ۝۲۳
اور بہت سے منہ اس دن اداس ہوں گے ۝۲۴

خیال کریں گے کہ ان پر مصیبت واقع ہونے کو ہے ۝۲۵
دیکھو جب جان گلے تک پہنچ جائے ۝۲۶
اور لوگ کہنے لگیں (اس وقت) کون جھاڑ پھونک
کرنے والا ہے ۝۲۷

اور اس (جاں بلب) نے سمجھا کہ اب سب سے جدائی ہے ۝۲۸
اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے ۝۲۹

إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ طع 30
فَلَا صَدَقَ وَلَا صَلَّى 31

وَلَكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى 32
ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ يَتَمَطَّى 33
أَوْلَىٰ لَكَ فَأُولَىٰ 34
ثُمَّ أَوْلَىٰ لَكَ فَأُولَىٰ 35

أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُتْرَكَ سُدًى 36

أَلَمْ يَكُنْ نُطْفَةً مِنْ مَنِيٍّ يُُسْقَى 37
ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوَّى 38

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَى 39

أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَى 40

سُورَةُ الدَّهْرِ مَكِّيَّةٌ 31 آيَاتُهَا 2 رُكُوعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُورًا 1

إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ أَمْشَاجٍ 2 نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَبِيحًا بَصِيرًا 2

1 یعنی زندہ کرے گا

اس دن تجھ کو اپنے پروردگار کی طرف چلنا ہے 30
تو اس (عاقبت نا اندیش) نے نہ تو (کلام اللہ کی)
تصدیق کی نہ نماز پڑھی 31
بلکہ جھٹلایا اور منہ پھیر لیا 32
پھر اپنے گھر والوں کے پاس اکڑتا ہوا چل دیا 33
افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے 34
پھر افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے 35
کیا انسان خیال کرتا ہے کہ یونہی چھوڑ دیا جائے
گا؟ 36

کیا وہ منی جو رحم میں ڈالی جاتی ہے ایک قطرہ نہ تھا؟ 37
پھر لو تھڑا ہوا پھر (اللہ نے) اس کو بنایا پھر (اس کے اعضاء
کو) درست کیا 38

پھر اس کی دو قسمیں بنائیں (ایک) مرد اور (ایک)
عورت 39

کیا اس کو اس بات پر قدرت نہیں کہ مردوں کو جلا
اٹھائے 40

سورۃ دھر مدنی ہے اس میں اکتیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
بیشک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے کہ
وہ کوئی قابل ذکر چیز نہ تھا 1

ہم نے انسان کو نطفہ مخلوط سے پیدا کیا تاکہ اسے
آزمائیں تو ہم نے اس کو سنتادیکھتا بنایا 2

إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا
وَإِمَّا كَفُورًا ③

(اور) اسے رستہ بھی دکھا دیا۔ (اب وہ) خواہ شکر گزار ہو
خواہ ناشکرا ③

إِنَّا آخِذُونَكَ بِذُنُوبِكَ سَالِئًا
وَأَعْلَلًا وَسَعِيرًا ④

ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں اور طوق اور دھکی آگ
تیار کر رکھی ہے ④

إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ
كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ⑤

جو نیکو کار ہیں وہ ایسی شراب نوش جاں کریں گے جس میں
کافور کی آمیزش ہوگی ⑤

عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ
يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ⑥

یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے بندے پئیں گے اور
اس میں سے (چھوٹی چھوٹی) نہریں نکال لیں گے ⑥

يُؤْفُونَ بِالَّذِينَ نَذَرُوا وَيَخَافُونَ يَوْمًا
كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ⑦

یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے جس کی
سختی پھیل رہی ہوگی خوف رکھتے ہیں ⑦

وَ يُطْعَمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ
مُسْكِنًا وَبَيْتًا وَآسِيرًا ⑧

اور باوجود یہ کہ ان کو خود طعام کی خواہش (اور حاجت)
ہے مسکینوں اور یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں ⑧

إِنَّمَا نَطْعِمُكُمْ لَوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ
مِنْكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ⑨

(اور کہتے ہیں کہ) ہم تم کو خالص اللہ کے لئے کھلاتے
ہیں۔ نہ تم سے عوض کے خواستگار ہیں۔ نہ شکر گزاری
کے (طلبگار) ⑨

إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا
قَطَرِيرًا ⑩

ہم کو اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر لگتا ہے جو (چہروں کو)
کریہہ المنظر اور (دلوں کو) سخت (مضطرب کر دینے والا) ہے ⑩

فَوَقَّعَهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذَٰلِكَ الْيَوْمِ
وَلَقَّحَهُمْ نَصْرًا وَسُرُورًا ⑪

تو اللہ ان کو اس دن کی سختی سے بچالے گا اور تازگی اور خوش
دلی عنایت فرمائے گا ⑪

وَ جَزَّاهُمْ بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً
وَحَرِيرًا ⑫

اور ان کے صبر کے بدلے ان کو بہشت (کے باغات)
اور ریشم (کے ملبوسات) عطا کرے گا ⑫

مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ لَا
يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمَهْرِيرًا ⑬

ان میں وہ تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے وہاں نہ
دھوپ (کی حدت) دیکھیں گے نہ سردی کی شدت ⑬

وَدَانِيَّةٌ عَلَيْهِمْ ظِلُّهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذِيلًا ⑭

ان سے (ثمر دار شاخیں اور) ان کے سائے قریب ہوں گے۔ اور میوؤں کے گچھے جھکے ہوئے لٹک رہے ہوں گے ⑭

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِانِيَّةٍ مِّنْ فَضَّةٍ ۖ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرًا ⑮

(خدام) چاندی کے باسن لئے ہوئے ان کے ارد گرد پھریں گے اور شیشے کے (نہایت شفاف) گلاس ⑮

قَوَارِيرًا مِّنْ فَضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ⑯

اور شیشے بھی چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں ⑯

وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَاْسًا كَانَ مَزَاجُهُا زَنْجَبِيلًا ⑰

اور وہاں ان کو ایسی شراب (بھی) پلائی جائے گی جس میں سونٹھ کی آمیزش ہوگی ⑰

عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّى سَلْسَبِيلًا ⑱

یہ بہشت میں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے ⑱

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۚ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ⑲

اور ان کے پاس لڑکے آتے جاتے ہوں گے۔ جو ہمیشہ ایک ہی حالت پر آئیں گے۔ جب تم ان پر نگاہ ڈالو تو خیال کرو کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں ⑲

وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا ۚ وَمُلَكًا كَبِيرًا ⑳

اور بہشت میں (جہاں) آنکھ اٹھاؤ گے کثرت سے نعمت اور عظیم الشان سلطنت دیکھو گے ㉔

عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ سُذُوسٌ خَضِرٌ ۖ وَإِسْتَبْرَقٌ ۚ وَحُلُوعَا ۖ وَأَسَاوِرٌ مِّنْ فَضَّةٍ ۚ وَسَقَمَهُمُ رَأْبُهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ㉕

ان (کے بدنوں) پر دیبائے سبز اور اطلس کے کپڑے ہوں گے اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور ان کا پروردگار ان کو نہایت پاکیزہ شراب پلائے گا ㉕

إِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً ۖ وَكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُورًا ㉖

یہ تمہارا صلہ ہے اور تمہاری کوشش (اللہ کے ہاں) مقبول ہوئی ㉖

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ㉗

(اے محمدؐ) ہم نے تم پر قرآن آہستہ آہستہ نازل کیا ہے ㉗

تو اپنے پروردگار کے حکم کے مطابق صبر کئے رہو۔ اور ان لوگوں میں سے کسی بد عمل اور ناشکرے کا کہانہ مانو ②4

اور صبح و شام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو ②5
اور رات کو بڑی رات تک اس کے آگے سجدے کرو اور اس کی پاکی بیان کرتے رہو ②6

یہ لوگ دنیا کو دوست رکھتے ہیں اور (قیامت کے) بھاری دن کو پس پشت چھوڑ دیتے ہیں ②7
ہم نے ان کو پیدا کیا اور ان کے مفاصل کو مضبوط بنایا۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بدلے انہی کی طرح اور لوگ لے آئیں ②8

یہ تو نصیحت ہے۔ جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے کا رستہ اختیار کرے ②9

اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر جو اللہ کو منظور ہو۔ بیشک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ③0

جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے اور ظالموں کے لئے اس نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ③1

سورۃ مرسلات مکی ہے اس میں پچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

- ① ہواؤں کی قسم جو نرم نرم چلتی ہیں
- ② پھر زور پکڑ کر جھکڑ ہو جاتی ہیں
- ③ اور (بادلوں کو) پھاڑ کر پھیلا دیتی ہیں
- ④ پھر ان کو پھاڑ کر جدا جدا کر دیتی ہیں
- ⑤ پھر فرشتوں کی قسم جو وحی لاتے ہیں

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اِثْمًا اَوْ كُفُوًا ②4

وَادْكُرْ اِسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيلاً ②5
وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلاً طَوِيلاً ②6

اِنَّ هَؤُلَاءِ يُجِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ وَّرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلاً ②7
نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا اَسْرَهُمْ ②8
وَ اِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا اَمْثَلَهُمْ تَبْدِيلاً ②8

اِنَّ هٰذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهِ سَبِيلاً ②9

وَمَا تَشَاءُوْنَ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ اللّٰهُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ③0
يُدْخِلُ مَنْ يَّشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۖ وَ الظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ③1

سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ مَكِّيَّةٌ ۚ اٰيَاتُهَا 50 ۝ رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

- ① وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا ①
- ② فَالْعَصْفِ عَصْفًا ②
- ③ وَالنَّشْرِ نَشْرًا ③
- ④ فَالْفُرْقَتِ فَرْقًا ④
- ⑤ فَالْمُلْقِيَتِ ذِكْرًا ⑤

عُذْرًا أَوْ ذُرًّا ⑥

إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَاقِعٌ ⑦

فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ ⑧

وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ ⑨

وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ⑩

وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِيتَتْ ⑪

لَا يَوْمَ يَوْمٍ أُجِّلَتْ ⑫

لِيَوْمِ الْفَصْلِ ⑬

وَمَا آدُرُكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ⑭

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ⑮

أَلَمْ نُهَبِكِ الْآوَالِينَ ⑯

ثُمَّ نُنَبِّعُهُمُ الْآخِرِينَ ⑰

كَذَلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ⑱

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ⑲

أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ مِنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ⑳

فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ㉑

إِلَى قَدَرٍ مَّعْلُومٍ ㉒

فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقَادِرُونَ ㉓

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ㉔

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ㉕

أَحْيَاءَ وَأَمْوَاتًا ㉖

وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شَاهِجَاتٍ ㉗

أَسْقَيْنُكُمْ مَاءً فُرَاتًا ㉘

تاکہ عذر (رفع) کر دیا جائے یا ڈر سنا دیا جائے ⑥

کہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ہو کر رہے گا ⑦

جب تاروں کی چمک جاتی رہے ⑧

اور جب آسمان پھٹ جائے ⑨

اور جب پہاڑ اڑے اڑے پھریں ⑩

اور جب پیغمبر فراہم کئے جائیں ⑪

بھلا (ان امور میں) تاخیر کس لئے کی گئی؟ ⑫

فیصلے کے دن کے لئے ⑬

اور تمہیں کیا خبر کہ فیصلے کا دن کیا ہے ⑭

اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہے ⑮

کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر ڈالا؟ ⑯

پھر ان پچھلوں کو بھی ان کے پیچھے بھیج دیتے ہیں ⑰

ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں ⑱

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ⑲

کیا ہم نے تم کو حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا ⑳

(پہلے) اس کو ایک محفوظ جگہ میں رکھا ㉑

ایک وقت معین تک ㉒

پھر اندازہ مقرر کیا اور ہم کیا ہی خوب اندازہ مقرر کرنے والے ہیں ㉓

جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ㉔

کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا ㉕

(یعنی) زندوں اور مردوں کو ㉖

اور اس پر اونچے اونچے پہاڑ رکھ دیئے اور تم لوگوں کو میٹھا

پانی پلایا ㉗

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ②⑧

إِنطَلِقُوا إِلَى مَا كُنتُمْ بِهِ
تُكَذِّبُونَ ②⑨

إِنطَلِقُوا إِلَى ظِلِّ ذِي ثَلَاثِ
شُعَبٍ ③①

لَا ظَلِيلٌ وَلَا يُغْنِي مِنَ اللَّهَبِ ③①
إِنهَاتَرْمِي بِشَرِّ مَا لَقَصَرِ ③②
كَأَنَّهُ جِلَّتْ صُفْرٌ ③③

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ③④
هَذَا يَوْمٌ لَا يَنْطِقُونَ ③⑤

وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَرِ سُرُونَ ③⑥

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ③⑦
هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَعَلْنَاكُمْ
وَالِدًا وَلِيًّا ③⑧

فَإِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُوا ③⑨

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ④①
إِنَّ السَّاقِطِينَ فِي ظِلِّ وَعُيُونَ ④①

وَفَوَاكِهِ مَمَّا يَشْتَهُونَ ④②

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنتُمْ
تَعْمَلُونَ ④③

إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ④④

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ④⑤

كُلُوا وَتَسَعُّوا قَلِيلًا إِنَّكُمْ

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ②⑧

جس چیز کو تم جھٹلایا کرتے تھے (اب) اس کی طرف
چلو ②⑨

(یعنی) اس سائے کی طرف چلو جس کی تین شاخیں
ہیں ③①

نہ ٹھنڈی چھاؤں اور نہ لپٹ سے بچاؤ ③①

اس سے آگ کی (اتنی بڑی) چنگاریاں اڑتی ہیں جیسے محل ③②
گویا زرد رنگ کے اونٹ ہیں ③③

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ③④

یہ وہ دن ہے کہ (لوگ) لب تک نہ ہلا سکیں گے ③⑤

نہ ان کو اجازت دی جائے گی کہ عذر کر سکیں ③⑥

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ③⑦

یہی فیصلے کا دن ہے (جس میں) ہم نے تم کو اور پہلے
لوگوں کو جمع کیا ہے ③⑧

اگر تم کو کوئی داؤ آتا ہو تو مجھ سے کر چلو ③⑨

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ④①

بیشک پرہیزگار سایوں اور چشموں میں ہوں گے ④①

اور میووں میں جو ان کو مرغوب ہوں ④②

جو عمل تم کرتے رہے تھے ان کے بدلے میں مزے سے
کھاؤ اور پیو ④③

ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ④④

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ④⑤

(اے جھٹلانے والو) تم کسی قدر کھاؤ اور فائدے اٹھاؤ تم

مَجْرُمُونَ ﴿٤٦﴾

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٧﴾

وَ إِذَا قِيلَ لَهُمُ امْكُثُوا

يَرْكُعُونَ ﴿٤٨﴾

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٩﴾

فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٠﴾

سُورَةُ النَّبَا مَكِّيَّةٌ ٤٠ آيَاتُهَا ٢ رُكُوعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ﴿١﴾

عَنِ النَّبَا الْعَظِيمِ ﴿٢﴾

الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ﴿٣﴾

كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿٤﴾

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿٥﴾

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهْدًا ﴿٦﴾

وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ﴿٧﴾

وَخَلَقْنَاهُ أَرْوَاجًا ﴿٨﴾

وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿٩﴾

وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ﴿١٠﴾

وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿١١﴾

وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿١٢﴾

وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ﴿١٣﴾

وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً

ثَجَّاجًا ﴿١٤﴾

بیشک گنہگار ہو ﴿٤٦﴾

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿٤٧﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ (اللہ کے آگے) جھکو

تو جھکتے نہیں ﴿٤٨﴾

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿٤٩﴾

اب اس کے بعد یہ کون سی بات پر ایمان لائیں گے؟ ﴿٥٠﴾

سورہ نباء مکی ہے اس میں چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

(یہ) لوگ کس چیز کی نسبت پوچھتے ہیں؟ ﴿١﴾

(کیا) بڑی خبر کی نسبت؟ ﴿٢﴾

جس میں یہ اختلاف کر رہے ہیں ﴿٣﴾

دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے ﴿٤﴾

پھر دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے ﴿٥﴾

کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟ ﴿٦﴾

اور پہاڑوں کو (اس کی) میخیں (نہیں ٹھہرایا؟) ﴿٧﴾

(بیشک بنایا) اور تم کو جوڑا جوڑا بھی پیدا کیا ﴿٨﴾

اور نیند کو تمہارے لئے (موجب) آرام بنایا ﴿٩﴾

اور رات کو پردہ مقرر کیا ﴿١٠﴾

اور دن کو معاش (کا وقت) قرار دیا ﴿١١﴾

اور تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے ﴿١٢﴾

اور (آفتاب کا) روشن چراغ بنایا ﴿١٣﴾

اور نچڑتے بادلوں سے موسلا دھار مینہ

برسایا ﴿١٤﴾

لِيُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ۝^{١٥}
وَجَنَّتٍ أَلْفَافًا ۝^{١٦}

إِنَّ يَوْمَ الْفُصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۝^{١٧}
يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ
أَفْوَاجًا ۝^{١٨}

وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۝^{١٩}
وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝^{٢٠}
إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝^{٢١}
لِلطَّاغِينَ مَابًا ۝^{٢٢}
لِبِثْنٍ فِيهَا أَحْقَابًا ۝^{٢٣}

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا
شَرَابًا ۝^{٢٤}

إِلَّا حَيْبًا وَغَسَاقًا ۝^{٢٥}
جَزَاءً وَفَاقًا ۝^{٢٦}

إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ۝^{٢٧}
وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَابًا ۝^{٢٨}
وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ۝^{٢٩}

فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ۝^{٣٠}
إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ۝^{٣١}
حَدَآئِقَ وَأَعْنََابًا ۝^{٣٢}
وَسَوَاعِبَ أَثَرَابًا ۝^{٣٣}
وَكُلَّ سَادٍ هَاقًا ۝^{٣٤}

تاکہ اس سے اناج اور سبزہ پیدا کریں ۝¹⁵
اور گھنے گھنے باغ ۝¹⁶

بیشک فیصلے کا دن مقرر ہے ۝¹⁷
جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم لوگ فوج در فوج
آموجود ہو گے ۝¹⁸

اور آسمان کھولا جائے گا تو (اس میں) دروازے ہو جائیں گے ۝¹⁹
اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہو کر رہ جائیں گے ۝²⁰
بیشک دوزخ گھات میں ہے ۝²¹

(یعنی) سرکشوں کا وہی ٹھکانہ ہے ۝²²
اس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے ۝²³
وہاں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے نہ (کچھ) پینا
(نصیب ہوگا) ۝²⁴

مگر گرم پانی اور بہتی پیپ ۝²⁵
(یہ) بدلہ ہے پورا پورا ۝²⁶

یہ لوگ حساب (آخرت) کی اُمید ہی نہیں رکھتے تھے ۝²⁷
اور ہماری آیتوں کو جھوٹ سمجھ کر جھٹلاتے رہتے تھے ۝²⁸

اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کو ضبط کر رکھا ہے ۝²⁹
سو (اب) مزہ چکھو ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے ۝³⁰
بیشک پرہیزگاروں کے لئے کامیابی ہے ۝³¹
(یعنی) باغ اور انگور ۝³²

اور ہم عمر نو جوان عورتیں ۝³³
اور شراب کے چھلکتے ہوئے گلاس ۝³⁴

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لُعَا وَ لَا وَہاں نہ بے ہودہ بات سنیں گے نہ جھوٹ

(خرافات) (35)

كُذِّبًا (35)

یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے صلہ ہے انعام متعین (36)
وہ جو آسمانوں اور زمین اور جو ان دونوں میں ہے سب کا
مالک ہے بڑا مہربان کسی کو اس سے بات کرنے کا اختیار
نہ ہوگا (37)

جَزَاءً مِّن رَّبِّكَ عَطَاءٌ حِسَابًا (36)
رَّبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنُ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ
خِطَابًا (37)

جس دن رُوح (الامین) اور دوسرے فرشتے صف باندھ کر
کھڑے ہوں گے تو کوئی بول نہ سکے گا مگر جس کو (اللہ)
رحمن اجازت بخشے اور اس نے بات بھی درست کہی ہو (38)
یہ دن برحق ہے پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے
پاس ٹھکانہ بنا لے (39)

يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا
لَّا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَن أَدِنَ لَهُ
الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا (38)
ذَلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَن شَاءَ
اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ مَآبًا (39)

ہم نے تم کو عذاب سے جو عنقریب آنے والا ہے آگاہ کر
دیا ہے جس دن ہر شخص ان (اعمال) کو جو اس نے آگے
بھیجے ہوں گے دیکھ لے گا اور کافر کہے گا کہ اے کاش میں
مٹی ہوتا (40)

إِنَّا أَنذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يُّوْمَ
يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَ
يَقُولُ الْكُفْرُ يَلَيْتَنِي كُنْتُ تَرِبًا (40)

سورۃ نازعات کی ہے اس میں چھیالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

سُورَةُ
النُّزُوعَاتِ
مَكِّيَّةٌ
آيَاتُهَا 46
رُكُوعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
ان (فرشتوں) کی قسم جو ڈوب کر کھینچ لیتے ہیں ①
اور ان کی جو آسانی سے کھول دیتے ہیں ②
اور ان کی جو تیرتے پھرتے ہیں ③
پھر لپک کر آگے بڑھتے ہیں ④
پھر (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتے ہیں ⑤
(کہ وہ دن آکر رہے گا) جس دن زمین کو بھونچال آئے گا ⑥
پھر اس کے پیچھے اور (بھونچال) آئے گا ⑦

وَالنُّزُوعَاتِ غُرْقًا ①
وَالنَّشِطَاتِ نَشْطًا ②
وَالسَّابِحَاتِ سَبْحًا ③
فَالسَّابِقَاتِ سَبْقًا ④
فَالْمُدَبِّرَاتِ أَمْرًا ⑤
يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ⑥
تَتَّبِعُهَا الرَّادِفَةُ ⑦

قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ ⑧

أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ⑨

يَقُولُونَ ءَإِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي

الْحَافِرَةِ ⑩

ءَإِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ⑪

قَالُوا تِلْكَ إِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ⑫

فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ⑬

فَإِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ⑭

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَى ⑮

إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ

طُوًى ⑯

إِذْهَبْ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى ⑰

فَقُلْ هَلْ لَّكَ إِلَى أَنْ تَزَكَّى ⑱

وَأَهْدِيكَ إِلَى رَبِّكَ فَتَخْشَى ⑲

فَأَرَاهُ الْآيَةَ الْكُبْرَى ⑳

فَكَذَّبَ وَعَصَى ㉑

ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَى ㉒

فَحَشَرَ فَنَادَى ㉓

فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَى ㉔

فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ

وَالْأُولَى ㉕

اس دن (لوگوں کے) دل خائف ہو رہے ہوں گے ⑧

(اور) آنکھیں جھکی ہوئی ⑨

(کافر) کہتے ہیں کیا ہم اٹے پاؤں پھر لوٹیں

گے؟ ⑩

بھلا جب ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائیں گے (تو پھر زندہ

کئے جائیں گے) ⑪

کہتے ہیں کہ یہ لوٹنا (موجب) زیاں ہے ⑫

وہ تو صرف ایک ڈانٹ ہوگی ⑬

اس وقت وہ (سب) میدان (حشر) میں جمع ہوں گے ⑭

بھلا تم کو موسیٰؑ کی حکایت پہنچی ہے ⑮

جب ان کے پروردگار نے ان کو پاک میدان (یعنی)

طویٰ میں پکارا ⑯

(اور حکم دیا) کہ فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے ⑰

اور (اس سے) کہو کیا تو چاہتا ہے کہ پاک ہو جائے ⑱

اور میں تجھے تیرے پروردگار کا رستہ بتاؤں تا کہ تجھکو

خوف (پیدا) ہو ⑲

غرض انہوں نے اس کو بڑی نشانی دکھائی ⑳

مگر اس نے جھٹلایا اور نہ مانا ㉑

پھر لوٹ گیا اور تدبیریں کرنے لگا ㉒

اور (لوگوں کو) اکٹھا کیا اور پکارا ㉓

کہنے لگا کہ تمہارا سب سے بڑا مالک میں ہوں ㉔

تو اللہ نے اس کو دنیا اور آخرت (دونوں) کے

عذاب میں پکڑ لیا ㉕

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَن يَخْشَى ۚ (26)

جو شخص (اللہ سے) ڈر رکھتا ہے اس کے لئے اس (قصے) میں عبرت ہے (26)

ءَأَنْتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ السَّمَاءُ ۚ
بَنَاهَا ۚ (27)

بھلا تمہارا بنانا مشکل ہے یا آسمان کا؟ اسی نے اس کو بنایا (27)

رَفَعَ سُبُكَهَا فَسَوَّيْنَاهَا ۚ (28)

اس کی چھت کو اونچا کیا پھر اسے برابر کر دیا (28)

وَاعْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَاهَا ۚ (29)

اور اسی نے رات تاریک بنائی اور (دن کو) دھوپ نکالی (29)

وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَلِكَ دَحَاهَا ۚ (30)

اور اس کے بعد زمین کو پھیلا دیا (30)

أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءً هَارًا وَمَرْْعَهَا ۚ (31)

اسی نے اس میں سے اس کا پانی نکالا اور چارہ اُگایا (31)

وَالْجِبَالَ أَرْسَاهَا ۚ (32)

اور اس پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا (32)

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ۚ (33)

یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے چار پائیوں کے فائدے کیلئے (کیا) (33)

فَإِذَا جَاءَتْ الطَّامَّةُ الْكُبْرَى ۚ (34)

تو جب بڑی آفت آئے گی (34)

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ مَا سَعَى ۚ (35)

اس دن انسان اپنے کاموں کو یاد کرے گا (35)

وَبُورَّتِ الْجَحِيمُ لِمَن يَرَى ۚ (36)

اور دوزخ دیکھنے والے کے سامنے نکال کر رکھ دی جائے گی (36)

فَأَمَّا مَنْ طَغَى ۚ (37)

تو جس نے سرکشی کی (37)

وَأَثَرَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ (38)

اور دنیا کی زندگی کو مقدم سمجھا (38)

فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَى ۚ (39)

اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے (39)

وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى

اور جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا

النَّفْسَ عَنِ الْهَوَى ۚ (40)

اور جی کو خواہشوں سے روکتا رہا (40)

فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَى ۚ (41)

اس کا ٹھکانہ بہشت ہے (41)

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ

(اے پیغمبر! لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے

مُرْسَاهَا ۚ (42)

ہیں کہ اس کا وقوع کب ہوگا؟ (42)

فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرِهَا ۚ (43)

سو تم اس کے ذکر سے کس فکر میں ہو؟ (43)

اس کا منتہا (یعنی واقع ہونے کا وقت) تمہارے پروردگار ہی کو (معلوم ہے) (44)
جو شخص اس سے ڈر رکھتا ہے تم تو اسی کو ڈر سنانے والے ہو (45)

جب وہ اس کو دیکھیں گے (تو ایسا خیال کریں گے) کہ گویا (دنیا میں صرف) ایک شام یا صبح رہے تھے (46)

سورہ عبس کی ہے اس میں بیالیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

(محمد مصطفیٰ) ترش رو ہوئے اور منہ پھیر بیٹھے (1)

کہ ان کے پاس ایک نابینا آیا (2)

اور تم کو کیا خبر شاید وہ پاکیزگی حاصل کرتا (3)

یا سوچتا تو سمجھانا اسے فائدہ دیتا (4)

جو پروا نہیں کرتا (5)

اس کی طرف تو تم توجہ کرتے ہو (6)

حالانکہ اگر وہ نہ سنوے تو تم پر کچھ (الزام) نہیں (7)

اور جو تمہارے پاس دوڑتا ہوا آیا (8)

اور (اللہ سے) ڈرتا ہے (9)

اس سے تم بے رخی کرتے ہو (10)

دیکھو یہ (قرآن) نصیحت ہے (11)

پس جو چاہے اسے یاد رکھے (12)

قابل ادب ورقوں میں (لکھا ہوا) (13)

جو بلند مقام پر رکھے ہوئے (اور) پاک ہیں (14)

(ایسے) لکھنے والوں کے ہاتھوں میں (15)

إِلَىٰ رَبِّكَ مُنتَهَا (44)

إِنَّمَا أَنْتَ مُنذِرٌ مَّنْ يَخْشَاهَا (45)

كَانَتْهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا (46)

سُورَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ 42 آيَاتُهَا 1 زَكَرُوهَا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَبَسَ وَتَوَلَّى (1)

أَنْ جَاءَهُ إِلَّا عَلَى (2)

وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ يَزَّكَّى (3)

أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرَى (4)

أَمَّا مَنِ اسْتَغْنَى (5)

فَأَنْتَ لَهُ تَصَدَّى (6)

وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَّكَّى (7)

وَأَمَّا مَنِ جَاءَكَ يَسْعَى (8)

وَهُوَ يَخْشَى (9)

فَأَنْتَ عَنْهُ تَلَهَّى (10)

كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ (11)

فَمَنْ شَاءَ ذَكَّرْهُ (12)

فِي صُحُفٍ مُّكْرَمَةٍ (13)

مَرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ (14)

بِأَيْدِي سَفَرَةٍ (15)

كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۝۱۶

قُتِلَ الْإِنْسَانُ مَا أَكْفَرَهُ ۝۱۷

مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ۝۱۸

مِنْ نُطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ ۝۱۹

ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ۝۲۰

ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ۝۲۱

ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنشَرَهُ ۝۲۲

كَلَّا لَبَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ ۝۲۳

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ ۝۲۴

إِنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ۝۲۵

ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ۝۲۶

فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ۝۲۷

وَعِنَبًا وَقَضْبًا ۝۲۸

وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ۝۲۹

وَحَدَادٍ يَئِي عُلَبًا ۝۳۰

وَفَاكِهَةً وَأَبًّا ۝۳۱

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ۝۳۲

فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاحَةُ ۝۳۳

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ۝۳۴

وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ۝۳۵

وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ۝۳۶

جو سردار اور نیکو کار ہیں ۝۱۶

انسان ہلاک ہو جائے کیسا ناشکرا ہے ۝۱۷

اسے (اللہ نے) کس چیز سے بنایا؟ ۝۱۸

نطفے سے بنایا پھر اس کا اندازہ مقرر کیا ۝۱۹

پھر اس کے لئے رستہ آسان کر دیا ۝۲۰

پھر اس کو موت دی پھر قبر میں دفن کرایا ۝۲۱

پھر جب چاہے گا اسے اٹھا کھڑا کرے گا ۝۲۲

کچھ شک نہیں کہ اللہ نے اسے جو حکم دیا اس نے اس پر عمل نہ کیا ۝۲۳

تو انسان کو چاہیے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے ۝۲۴

بیشک ہم ہی نے پانی برسایا ۝۲۵

پھر ہم ہی نے زمین کو چیرا پھاڑا ۝۲۶

پھر ہم ہی نے اس میں اناج اُگایا ۝۲۷

اور انگور اور ترکاری ۝۲۸

اور زیتون اور کھجوریں ۝۲۹

اور گھنے گھنے باغ ۝۳۰

اور میوے اور چارہ ۝۳۱

(یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے چار پائیوں کے لئے بنایا ۝۳۲

تو جب (قیامت کا) شور و غل مچے گا ۝۳۳

اس دن آدمی اپنے بھائی سے دور بھاگے گا ۝۳۴

اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے ۝۳۵

اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹے سے ۝۳۶

لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ③٧

وَجُودُهُ يَوْمَئِذٍ مُّسْفَرَةٌ ③٨

ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ③٩

وَوُجُودُهُ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ④٠

تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ④١

أُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرَةُ الْفَجَرَةُ ④٢

ہر شخص اس روز ایک فکر میں ہوگا جو اسے (مصرفیت کیلئے) بس کرے گا ③٧

اور کتنے منہ اس روز چمک رہے ہوں گے ③٨

خنداں و شاداں (یہ نیکوکار ہیں) ③٩

اور کتنے منہ ہوں گے جن پر گرد پڑ رہی ہوگی ④٠

(اور) سیاہی چڑھ رہی ہوگی ④١

یہ کفار بدکردار ہیں ④٢

سورۃ تکویر کی ہے اور اس میں انتیس آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جب سورج لپیٹ لیا جائے گا ①

اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے ②

اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے ③

اور جب بیانے والی اونٹیناں بیکار ہو جائیں گی ④

اور جب وحشی جانور جمع کئے جائیں گے ⑤

اور جب دریا آگ ہو جائیں گے ⑥

اور جب روحیں (بدنوں سے) ملا دی جائیں گی ⑦

اور جب اس لڑکی سے جو زندہ دفنادی گئی ہو پوچھا جائے گا ⑧

کہ وہ کس گناہ پر ماری گئی؟ ⑨

اور جب (عملوں کے) دفتر کھولے جائیں گے ⑩

اور جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے گی ⑪

اور جب دوزخ (کی آگ) بھڑکائی جائے گی ⑫

اور بہشت جب قریب لائی جائے گی ⑬

تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے ⑭

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ①

وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ②

وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ③

وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ④

وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ⑤

وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ⑥

وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ⑦

وَإِذَا الْمَوْءِدَةُ سُيِّلَتْ ⑧

بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ⑨

وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ⑩

وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ⑪

وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ⑫

وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ⑬

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ⑭



آیتها 29
ذکوغها 1



سورۃ
التکویر
مکیہ



فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُسِّ ۝۱۵

الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝۱۶

وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ۝۱۷

وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ۝۱۸

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝۱۹

ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ
مَكِينٍ ۝۲۰

مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ۝۲۱

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِجُنُونٍ ۝۲۲

وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ۝۲۳

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ۝۲۴

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ۝۲۵

فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ۝۲۶

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝۲۷

لَسَنَ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ ۝۲۸

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ

اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝۲۹

سُورَةُ الْإِنْفَاطَارِ
مَكِّيَّةٌ
آيَاتُهَا 19
رُكُوعُهَا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ ۝۱

وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝۲

ہم کو ان ستاروں کی قسم جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں ۝۱۵

اور جو سیر کرتے اور غائب ہو جاتے ہیں ۝۱۶

اور رات کی قسم جب ختم ہونے لگتی ہے ۝۱۷

اور صبح کی قسم جب نمودار ہوتی ہے ۝۱۸

کہ بیشک یہ (قرآن) فرشتہ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے ۝۱۹

جو صاحبِ قوت مالکِ عرش کے ہاں اُونچے درجے والا ۝۲۰

سردار (اور) امانت دار ۝۲۱

اور (مکے والو) تمہارے رفیق (یعنی محمدؐ) دیوانے نہیں ہیں ۝۲۲

بیشک انہوں نے اس (فرشتے) کو (آسمان کے) کھلے (یعنی مشرقی) کنارے پر دیکھا ہے ۝۲۳

اور وہ پوشیدہ باتوں (کے ظاہر کرنے) میں بخیل نہیں ۝۲۴

اور یہ شیطان مردود کا کلام نہیں ۝۲۵

پھر تم کدھر جا رہے ہو؟ ۝۲۶

یہ تو جہان کے لوگوں کے لئے نصیحت ہے ۝۲۷

اس کے لئے جو تم میں سے سیدھی چال چلنا چاہے ۝۲۸

اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر وہی جو اللہ رب العالمین چاہے ۝۲۹

سورة انفطار کی ہے اس میں انیس آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جب آسمان پھٹ جائے گا ۝۱

اور جب تارے جھڑپڑیں گے ۝۲

وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝^۳
وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ۝^۴

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ۝^۵

يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ
الْكَرِيمِ ۝^۶

الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوِّكَ فَعَدَلَكَ ۝^۷

فِي أَيِّ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ ۝^۸

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالذِّينِ ۝^۹

وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ۝^{۱۰}

كِرَامًا كَاتِبِينَ ۝^{۱۱}

يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ۝^{۱۲}

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝^{۱۳}

وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ۝^{۱۴}

يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ۝^{۱۵}

وَمَا هُمْ عَنْهَا بِبِئِينَ ۝^{۱۶}

وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمَ الدِّينِ ۝^{۱۷}

ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمَ الدِّينِ ۝^{۱۸}

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ۝^{۱۹}

وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ ۝^{۲۰}

اور جب دریا بہ (کرا ایک دوسرے سے مل) جائیں گے ۝^۳

اور جب قبریں اُکھڑ دی جائیں گی ۝^۴

تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا اور

پیچھے کیا چھوڑا تھا ۝^۵

اے انسان تجھ کو اپنے رب کریم کے بارے میں

کس چیز نے دھوکا دیا؟ ۝^۶

(وہی تو ہے) جس نے تجھے بنایا اور (تیرے) اعضاء کو

ٹھیک کیا اور (تیری قامت کو) معتدل رکھا ۝^۷

اور جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا ۝^۸

مگر بیہات (ہرگز نہیں) تم لوگ جزا کے دن کو جھٹلاتے ہو ۝^۹

حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں ۝^{۱۰}

عالی قدر (تمہاری باتوں کے) لکھنے والے ۝^{۱۱}

جو تم کرتے ہو وہ اسے جانتے ہیں ۝^{۱۲}

بیشک نیکوکار نعمتوں (کی بہشت) میں ہوں گے ۝^{۱۳}

اور بدکردار دوزخ میں ۝^{۱۴}

(یعنی) جزا کے دن اس میں داخل ہوں گے ۝^{۱۵}

اور اس سے چھپ نہیں سکیں گے ۝^{۱۶}

اور تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے ۝^{۱۷}

پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے ۝^{۱۸}

جس روز کوئی کسی کا بھلا نہ کر سکے گا۔ اور حکم اس روز اللہ

ہی کا ہوگا ۝^{۱۹}

سورۃ مطففين کی ہے اس میں چھتیس آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لئے خرابی ہے ۝^۱

۱ یعنی ناممکن ہے ناممکن ہے

سُورَةُ الْمُطَفِّفِينَ
آيَاتُهَا 36
رُكُوعُهَا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَبِئْسَ لِلْمُطَفِّفِينَ ۝^۱

الَّذِينَ إِذَا أَكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ جُورًا لَوْ كَانُوا يَتَّقُونَ ②

وَإِذَا كَالُواهُمْ أَجْرَهُمْ جَوْرًا لَوْ كَانُوا يَحْسِرُونَ ③

أَلَا يَظُنُّ أُولَئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ ④

لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ⑤
يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ⑥

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفُجَارِ لَفِي سِجِّينٍ ⑦

وَمَا أَدْرَاكَ مَا سِجِّينٌ ⑧

كِتَابٌ مَرْقُومٌ ⑨

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ⑩

الَّذِينَ يَكْذِبُونَ بَيَّوْمٍ ⑪

وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ⑫

إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ⑬

كَلَّا بَلْ سَرَّ أَنْ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَآ كَانُوا يَكْسِبُونَ ⑭

كَلَّا إِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّحَجُوبُونَ ⑮

② جو لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیں

③ اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم دیں

④ کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اٹھائے بھی جائیں گے

⑤ (یعنی) ایک بڑے (سخت) دن میں
⑥ جس دن (تمام) لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے

⑦ سن رکھو کہ بدکاروں کے اعمال سحین میں ہیں

⑧ اور تم کیا جانتے ہو کہ سحین کیا چیز ہے

⑨ وہ ایک دفتر ہے لکھا ہوا

⑩ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے

⑪ (یعنی) جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں

⑫ اور اس کو جھٹلاتا وہی ہے جو حد سے نکل جانے والا گنہگار ہے

⑬ جب اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو اگلے لوگوں کے افسانے ہیں

⑭ دیکھو یہ جو (اعمال بد) کرتے ہیں۔ ان کا ان کے دلوں پر زنگ بیٹھ گیا ہے

⑮ بیشک یہ لوگ اس روز اپنے پروردگار (کے دیدار) سے اوٹ میں ہوں گے

ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمِ ۝۱۶

پھر دوزخ میں جا داخل ہوں گے ۝۱۶

ثُمَّ يُقَالُ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ
تُكَذِّبُونَ ۝۱۷

پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی چیز ہے جس کو تم
جھٹلاتے تھے ۝۱۷

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي
عِلِّيِّينَ ۝۱۸

(یہ بھی) سن رکھو کہ نیکو کاروں کے اعمال علیین
میں ہیں ۝۱۸

وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ ۝۱۹
كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ۝۲۰

اور تم کو کیا معلوم کہ علیین کیا چیز ہے ۝۱۹
وہ ایک دفتر ہے لکھا ہوا ۝۲۰

يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ۝۲۱

جس کے پاس مقرب (فرشتے) حاضر رہتے ہیں ۝۲۱

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝۲۲

بیشک نیک لوگ چین میں ہوں گے ۝۲۲

عَلَى الْأَرَآئِكِ يَنْظُرُونَ ۝۲۳

تختوں پر بیٹھے ہوئے نظارے کریں گے ۝۲۳

تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ
النَّعِيمِ ۝۲۴

تم ان کے چہروں ہی سے راحت کی تازگی معلوم کر لو
گے ۝۲۴

يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ مَخْضُومٍ ۝۲۵

ان کو شراب خالص سر بہر پلائی جائے گی ۝۲۵

خَبَّةٌ مَسْكٌ ۝۲۶

جس کی مہر مشک کی ہوگی تو (نعمتوں کے) شائقین کو

فَلْيَتَنَافِسِ الْمُنَافِسُونَ ۝۲۶

چاہیے کہ اس کی رغبت کریں ۝۲۶

وَمَرَا جُهُ مِنْ تَسْنِيمٍ ۝۲۷

اور اس میں تسنیم (کے پانی) کی آمیزش ہوگی ۝۲۷

عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ۝۲۸

وہ ایک چشمہ ہے جس میں سے (اللہ کے) مقرب پییں گے ۝۲۸

إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ
الَّذِينَ آمَنُوا يَصْحَكُونَ ۝۲۹

جو گنہگار (یعنی کفار) ہیں وہ (دنیا میں) مومنوں سے ہنسی
کیا کرتے تھے ۝۲۹

وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَرُونَ ۝۳۰

اور جب ان کے پاس سے گزرتے تو حقارت سے اشارے
کرتے ۝۳۰

وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ

اور جب اپنے گھر کو لوٹتے تو اتراتے ہوئے

انْقَلَبُوا فَكِهِينَ ۝۳۱

لوٹتے ۝۳۱

اور جب ان (مومنوں) کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ تو گمراہ ہیں (32)

حالانکہ وہ ان پر نگراں بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے (33)
تو آج مومن کافروں سے ہنسی کریں گے (34)

(اور) تختوں پر (بیٹھے ہوئے ان کا حال) دیکھ رہے ہوں گے (35)

تو کافروں کو ان کے عملوں کا (پورا پورا) بدلہ مل گیا (36)

سورۃ انشقاق مکی ہے اس میں پچیس آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
جب آسمان پھٹ جائے گا (1)
اور اپنے پروردگار کا فرمان بجالائے گا اور اسے
واجب بھی یہی ہے (2)
اور جب زمین ہموار کر دی جائے گی (3)
اور جو کچھ اس میں ہے اسے نکال کر باہر ڈال دے گی اور
(بالکل) خالی ہو جائے گی (4)

اور اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کرے گی اور اس کو
لازم بھی یہی ہے (تو قیامت قائم ہو جائے گی) (5)
اے انسان تو اپنے پروردگار کی طرف (پہنچنے میں) خوب
کوشش کرتا ہے سو اس سے جا ملے گا (6)
تو جس کا نامہ (اعمال) اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا (7)
اس سے حساب آسان لیا جائے گا (8)

وَ إِذَا سَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَؤُلَاءِ
لَصَّالُونَ (32)

وَمَا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَفِظِينَ (33)
فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ
يُصْحَكُونَ (34)

عَلَىٰ إِلَّا سَرَّآيْكَ لَا يَنْظُرُونَ (35)

هَلْ ثَوَابَ الْكُفَّارِ مَا كَانُوا
يَفْعَلُونَ (36)

سُورَةُ
الْإِنْشِقَاقِ
مَكِّيَّةٌ
أَيَاتُهَا 25
رُكُوعُهَا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ (1)
وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ (2)

وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ (3)
وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ (4)

وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ (5)

يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ
رَبِّكَ كَدًا فَمُتَّقِيهِ (6)

فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ (7)
فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا (8)

وَيُنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِهِ مَسْرُورًا ⑨ اور وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش آئے گا ⑨

وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ ⑩ اور جس کا نامہء (اعمال) اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا ⑩

فَسَوْفَ يَدْعُوا ثُبُورًا ⑪ وہ موت کو پکارے گا ⑪

وَيَصْلَى سَعِيرًا ⑫ اور دوزخ میں داخل ہوگا ⑫

إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا ⑬ یہ اپنے اہل (وعیال) میں مست رہتا تھا ⑬

إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَنْ يَحُورَ ⑭ اور خیال کرتا تھا کہ (اللہ کی طرف) پھیر کرنے جائے گا ⑭

بَلَىٰ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا ⑮ ہاں (ہاں) اس کا پروردگار اس کو دیکھ رہا تھا ⑮

فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ⑯ ہمیں شام کی سُرخی کی قسم ⑯

وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ⑰ اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے ان کی ⑰

وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ ⑱ اور چاند کی جب کامل ہو جائے ⑱

كَتَرَكِبْنِ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ⑲ کہ تم درجہ بہ درجہ (رتبہ اعلیٰ پر) چڑھو گے ⑲

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ⑳ تو ان لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ ایمان نہیں لاتے ⑳

وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ㉑ اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے ㉑

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَكْذِبُونَ ㉒ بلکہ کافر جھٹلاتے ہیں ㉒

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ㉓ اور اللہ ان باتوں کو جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں خوب جانتا ہے ㉓

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ㉔ تو ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو ㉔

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ㉕ ہاں جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے بے انتہا اجر ہے ㉕

لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ㉖

سورہ بروج مکی ہے اس میں بائیس آیتیں ایک رکوع ہے



آيَاتُهَا 22
رُكُوعُهَا 1



سُورَةُ
الْبُرُوجِ
مَكِّيَّةٌ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ①

وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ②

وَشَahِدٍ وَمَشْهُودٍ ③

قُتِلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ ④

النَّارِ ذَاتِ الْوُقُودِ ⑤

إِذْهُمْ عَلَيْهَا قُودٌ ⑥

وَهُمْ عَلَى مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ

شُهُودٌ ⑦

وَمَا نَقَّبُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا

بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَبِيدِ ⑧

الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَ

الْأَرْضِ ⑨ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

شَهِيدٌ ⑩

إِنَّ الَّذِينَ قَتَلُوا الْمُؤْمِنِينَ وَ

الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ

عَذَابٌ جَهَنَّمَ وَ لَهُمْ عَذَابُ

الْحَرِيقِ ⑪

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

آسمان کی قسم جس میں برج ہیں ①

اور اس دن کی جس کا وعدہ ہے ②

اور حاضر ہونے والے کی اور جو اس کے پاس حاضر کیا

جائے اس کی ③

کہ خندقوں (کے کھودنے) والے ہلاک کر دیئے گئے ④

(یعنی) آگ (کی خندقیں) جن میں ایندھن

(جھونک رکھا) تھا ⑤

جب کہ وہ ان (کے کناروں) پر بیٹھے ہوئے تھے ⑥

اور جو (سختیاں) اہل ایمان پر کر رہے تھے ان کو

سامنے دیکھ رہے تھے ⑦

ان کو مومنوں کی یہی بات بُری لگتی تھی کہ وہ اللہ پر ایمان

لائے ہوئے تھے جو غالب اور قابلِ ستائش ہے ⑧

جس کی آسمانوں اور زمین میں بادشاہت ہے اور اللہ ہر

چیز سے واقف ہے ⑨

جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں

دیں اور توبہ نہ کی ان کو دوزخ کا عذاب بھی ہوگا اور

جلنے کا عذاب بھی ہوگا ⑩

(اور) جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان

کے لئے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔

تَحْتَهَا إِلَّا نُهَرُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ ۖ يَهِيَ بڑی کامیابی ہے ⑪
الْكَبِيرُ ⑪

إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ⑫
إِنَّهُ هُوَ يُبَدِّلُ وَيُعِيدُ ⑬

بیشک تمہارے پروردگار کی پکڑ بہت سخت ہے ⑫
وہی پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ (زندہ) کرے
گا ⑬

وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ⑭

اور وہ بخشنے والا (اور) محبت کرنے والا ہے ⑭

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ⑮

عرش کا مالک بڑی شان والا ⑮

فَعَالٌ لِّبَآئِرٍ ⑯

جو چاہتا ہے کر دیتا ہے ⑯

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ⑰

بھلا تم کو لشکروں کا حال معلوم ہوا ہے ⑰

فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ⑱

(یعنی) فرعون اور ثمود کا ⑱

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ ⑲

لیکن کافر (جان بوجھ کر) تکذیب میں (گرفتار) ہیں ⑲

وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِم مُّحِيطٌ ⑳

اور اللہ (بھی) ان کو گردا گرد سے گھیرے ہوئے ہے ㉔

بَلْ هُوَ قَرِآنٌ مَّجِيدٌ ㉕

بلکہ یہ قرآن عظیم الشان (کتاب) ہے ㉕

فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ㉖

لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) ㉖

سورۃ طارق کی ہے اس میں سترہ آیتیں ایک رکوع ہے

سُورَةُ
الطَّارِقِ
مَكِّيَّةٌ
آيَاتُهَا 17
رُكُوعُهَا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالسَّاءِ وَالطَّارِقِ ①

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

آسمان اور رات کے وقت آنے والے کی قسم ①

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ②

اور تم کو کیا معلوم کہ رات کے وقت آنے والا کیا ہے ②

النَّجْمُ الثَّاقِبُ ③

وہ تارا ہے چمکنے والا ③

إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّنَّاءٍ عَلَيْهَا حَافِظٌ ④

کہ کوئی متنفس نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں ④

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ⑤

تو انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا ہوا ہے ⑤

خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ⑥

وہ اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے ⑥

يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَ

جو پیٹھ اور سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے ⑦

التَّرَائِبِ ⑦

إِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ⑧
يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ⑨
فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ⑩

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ⑪
وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ⑫
إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ⑬
وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ⑭
إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ⑮
وَأَكِيدُ كَيْدًا ⑯

فَهَلْ الْكَافِرِينَ أَهْمُ لَهُمْ رُؤُودًا ⑰

سُورَةُ
الْأَعْلَى
مَكِّيَّةٌ
آيَاتُهَا 19
رُكُوعُهَا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ①

الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّى ②

وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَى ③

وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى ④

فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَى ⑤

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسَى ⑥

إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ⑦ إِنَّهُ يَعْلَمُ

الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَى ⑧

بیشک اللہ اس کو پھر پیدا کرنے پر قادر ہے ⑧
جس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے ⑨
تو انسان کی کچھ پیش نہ چل سکے گی اور نہ کوئی اس کا
مددگار ہوگا ⑩

آسمان کی قسم جو مینہ برساتا ہے ⑪

اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے ⑫

کہ یہ کلام (حق کو باطل سے) جدا کرنے والا ہے ⑬

اور بے ہودہ بات نہیں ⑭

یہ لوگ تو اپنی تدبیروں میں لگ رہے ہیں ⑮

اور ہم اپنی تدبیر کر رہے ہیں ⑯

تو تم کافروں کو مہلت دو بس چند روز ہی مہلت دو ⑰

سورہ اعلیٰ مکی ہے اس میں انیس آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
(اے پیغمبر!) اپنے پروردگار جلیل الشان کے نام کی تسبیح
کرو ①

جس نے (انسان کو) بنایا پھر (اس کے اعضاء کو)
درست کیا ②

اور جس نے (اس کا) اندازہ ٹھہرایا (پھر اس کو) رستہ
بتایا ③

اور جس نے چارہ اُگایا ④

پھر اس کو سیاہ رنگ کا کوڑا کر دیا ⑤

ہم تمہیں پھر پڑھا دیں گے کہ تم فراموش نہ کرو گے ⑥

مگر جو اللہ چاہے۔ وہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور چھپی

کو بھی ⑦

وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَى ⑧
فَذَكِّرْ إِن تَفْعَلِ الذِّكْرَى ⑨

سَيِّدًا كَرُمًا مِّن يَّخْشَى ⑩
وَيَتَجَنَّبُهَا إِلَّا شَقَى ⑪
الَّذِي يُصَلِّي النَّارَ الْكُبْرَى ⑫
ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى ⑬
قَدْ أَفْلَحَ مَن تَزَكَّى ⑭

وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى ⑮
بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ⑯
وَالْآخِرَةَ خَيْرٌ وَأَبْقَى ⑰
إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَى ⑱
صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى ⑲

سُورَةُ الْعَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ ٢٦ آيَاتُهَا ١ زَكَوَعَهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْعَاشِيَةِ ①

وَجُودُهُ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ②

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ③

تَصَلِّي نَارًا حَامِيَةً ④

تُسْقَى مِنْ عَيْنٍ أَنْيَّةٍ ⑤

لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ صَرِيْعٍ ⑥

لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ ⑦

① یعنی باقی رہنے والی ہے۔ ② لکھی ہوئی ہیں

ہم تم کو آسان طریقے کی توفیق دیں گے ⑧
سو جہاں تک نصیحت (کے) نافع (ہونے کی اُمید) ہو
نصیحت کرتے رہو ⑨

جو خوف رکھتا ہے وہ تو نصیحت پکڑے گا ⑩
اور (بے خوف) بد بخت پہلو تہی کرے گا ⑪
جو (قیامت کو) بڑی (تیز) آگ میں داخل ہوگا ⑫
پھر وہاں نہ مرے گا نہ جئے گا ⑬

بیشک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا ہے ⑭
اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا ⑮
مگر تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو اختیار کرتے ہو ⑯
حالانکہ آخرت بہت بہتر اور پائندہ تر ہے ⑰
یہی بات پہلے صحیفوں میں (مرقوم) ہے ⑱
(یعنی) ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں ⑲

سورۃ عاشیہ مکی ہے اس میں چھبیس آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
بھلا تم کو ڈھانپ لینے والی (یعنی قیامت) کا حال
معلوم ہوا ہے؟ ①

اس روز بہت سے منہ (والے) ذلیل ہوں گے ②

سخت محنت کرنے والے تھکے ماندے ③

دہکتی آگ میں داخل ہوں گے ④

ایک کھولتے ہوئے چشمے کا ان کو پانی پلایا جائے گا ⑤
اور خاردار جھاڑ کے سوا ان کے لئے کوئی کھانا نہیں
(ہوگا) ⑥

جو نہ فر بھی لائے نہ بھوک میں کچھ کام آئے ⑦

وَجُودًا يَوْمَ مِثْنِ نَاعِمَةٍ ⑧
لَسَعِيهَا رَاضِيَةٌ ⑨
فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ⑩
لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَا غِيَةَ ⑪
فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ⑫
فِيهَا سُرُورٌ مَرُفُوعَةٌ ⑬
وَ أَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ ⑭
وَنَبَارِقٌ مَصْفُوفَةٌ ⑮
وَزَرَائِبٌ مَبْثُوثَةٌ ⑯

أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ
خُلِقَتْ ⑰

وَ إِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ⑱
وَ إِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ⑲
وَ إِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ⑳
فَذَكِّرْ ۚ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ ㉑
لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيِّرٍ ㉒
إِلَّا مَنْ تَوَلَّى وَكَفَرَ ㉓
فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ㉔
إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ㉕
ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ㉖

اور بہت سے منہ (والے) اس روز شادماں ہوں گے ⑧
اپنے اعمال (کی جزا) سے خوش دل ⑨
بہشت بریں میں ⑩
وہاں کسی طرح کی بکواس نہیں سنیں گے ⑪
اس میں چشمے بہ رہے ہوں گے ⑫
وہاں تخت ہوں گے اونچے بچھے ہوئے ⑬
اور آب خوردہ (قرینے سے) رکھے ہوئے ⑭
اور گاؤں تکیے قطار کی قطار میں لگے ہوئے ⑮
اور نفیس مسندیں بچھی ہوئیں ⑯
یہ لوگ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے (عجیب)
پیدا کئے گئے ہیں ⑰

اور آسمان کی طرف کہ کیسا بلند کیا گیا ہے ⑱
اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح کھڑے کئے گئے ہیں ⑲
اور زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی ⑳
تو تم نصیحت کرتے رہو کہ تم نصیحت کرنے والے ہی ہو ㉑
تم ان پر داروغہ نہیں ہو ㉒
ہاں جس نے منہ پھیرا اور نہ مانا ㉓
تو اللہ اسکو بڑا عذاب دے گا ㉔
بیشک ان کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے ㉕
پھر ہم ہی کو ان سے حساب لینا ہے ㉖

سورۃ فجر کی ہے اس میں تیس آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

فجر کی قسم ①



ایاتھا 30
رکوعھا 1



سورۃ
الفجر
مکیہ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْفَجْرِ ①

وَلَيَالٍ عَشْرٍ ②

وَالشَّفْعَ وَالْوَتْرَ ③

وَاللَّيْلَ إِذَا يَسِرُ ④

هَلْ فِي ذَلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حَبْرِ ⑤

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ⑥

إِرمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ⑦

الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ⑧

وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ

بِالْوَادِ ⑨

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ⑩

الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ⑪

فَاكْتَرُوا فِيهَا الْفُسَادَ ⑫

فَصَبَّ عَلَيْهِمُ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ⑬

إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْأَصْدَادِ ⑭

فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ

فَاكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ ⑮ فَيَقُولُ رَبِّي

أَكْرَمَنِي ⑮

وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ

رِزْقَهُ ⑯ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ⑯

كَلَّا بَلْ لَا تَهْتَمُّونَ الْيَتِيمَ ⑰

وَلَا تَحْصُونَ عَلَى طَعَامِ الْمُسْكِينِ ⑱

وَتَأْكُلُونَ الثَّرَاثَ أَكْلًا لَّسًّا ⑲

وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ⑳

اور دس راتوں کی ②

اور جفت اور طاق کی ③

اور رات کی جب جانے لگے ④

بیشک یہ چیزیں عقلمندوں کے نزدیک قسم کھانے کے لائق ہیں ⑤

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے عاد کے ساتھ کیا کیا؟ ⑥

(جو) ارم (کہلاتے تھے اتنے) دراز قد ⑦

کہ تمام ملک میں ایسے پیدا نہیں ہوئے تھے ⑧

اور ثمود کے ساتھ (کیا کیا) جو وادی (قریٰ) میں پتھر

تراشتے (اور گھر بناتے) تھے ⑨

اور فرعون کے ساتھ (کیا کیا) جو خیمے اور میخیں رکھتا تھا ⑩

یہ لوگ ملکوں میں سرکش ہو رہے تھے ⑪

اور ان میں بہت سی خرابیاں کرتے تھے ⑫

تو تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب کا کوڑا نازل کیا ⑬

بیشک تمہارا پروردگار تاک میں ہے ⑭

مگر انسان (عجیب مخلوق ہے کہ) جب اس کا پروردگار اس

کو آزماتا ہے کہ اسے عزت دیتا اور نعمت بخشتا ہے تو کہتا ہے

کہ (آہا) میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی ⑮

اور جب (دوسری طرح) آزماتا ہے کہ اس پر روزی تنگ کر

دیتا ہے۔ تو کہتا ہے کہ (ہائے) میرے پروردگار نے مجھے

ذلیل کیا ⑯

نہیں بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے ⑰

اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو ⑱

اور میراث کے مال کو سمیٹ کر کھا جاتے ہو ⑲

اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو ⑳

تو جب زمین کی بلندی کوٹ کوٹ کر پست کر دی جائے گی (21)
اور تمہارا پروردگار (جلوہ فرما ہوگا) اور فرشتے قطار باندھ
باندھ کر آ موجود ہوں گے (22)

اور دوزخ اس دن حاضر کی جائے گی تو انسان اس
دن متنبہ ہوگا مگر (اب) انتباہ سے اسے (فائدہ)
کہاں (مل سکے گا؟) (23)

کہے گا کاش میں نے اپنی زندگی (جاودانی) کے لئے کچھ
آگے بھیجا ہوتا (24)

تو اس دن نہ کوئی اللہ کے عذاب کی طرح کا (کسی
کو) عذاب دے گا (25)

اور نہ کوئی ویسا جکڑنا جکڑے گا (26)

اے اطمینان پانے والی روح! (27)

اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل تو اس سے راضی وہ
تجھ سے راضی (28)

تو میرے (ممتاز) بندوں میں شامل ہو جا (29)

اور میری بہشت میں داخل ہو جا (30)

سورۃ بلد کی ہے اس میں بیس آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ہمیں اس شہر (مکہ) کی قسم (1)

اور تم اسی شہر میں تو رہتے ہو (2)

اور باپ (یعنی آدمؑ) اور اس کی اولاد کی قسم (3)

کہ ہم نے انسان کو تکلیف (کی حالت) میں (رہنے)

والا بنایا ہے (4)

كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا (21)
وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا (22)

وَجَاءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ
يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّى لَهُ
الذِّكْرَى (23)

يَقُولُ يَلَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي (24)

فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ عَذَابَ
أَحَدٍ (25)

وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ (26)

يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ (27)

ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً
مَّرْضِيَّةً (28)

فَادْخُلِي فِي عِبَادِي (29)

وَادْخُلِي جَنَّتِي (30)

سُورَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ 20 آيَاتُهَا 1 زَكَرَ غَهَا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا أُقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ (1)

وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ (2)

وَوَالِدٍ وَمَا وَلَدَ (3)

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ (4)

أَيَحْسَبُ أَنْ لَنْ يُقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ⑤

يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَالًا لُبَدًا ⑥

أَيَحْسَبُ أَنْ لَمْ يَرَكَ أَحَدٌ ⑦

أَلَمْ نَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ ⑧

وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ⑨

وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ ⑩

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ⑪

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ⑫

فَكُّ رَقَبَةٍ ⑬

أَوْ إِطْعَمٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ⑭

يَتَّبِعُهَا أَفْئِدَةُ ⑮

أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ⑯

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا

بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالرِّحْمَةِ ⑰

أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْبَيْتَةِ ⑱

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَاهُمْ

أَصْحَابُ الْمَشْأَةِ ⑲

عَلَيْهِمْ نَارٌ مُؤَصَّدَةٌ ⑳

کیا وہ خیال رکھتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پائے گا ⑤

کہتا ہے کہ میں نے بہت سا مال برباد کر دیا ⑥

کیا اسے یہ گمان ہے کہ اس کو کسی نے دیکھا نہیں ⑦

بھلا ہم نے اس کو دو آنکھیں نہیں دیں؟ ⑧

اور زبان اور دو ہونٹ (نہیں دیئے یہ چیزیں بھی دیں) ⑨

اور اس کو (خیر و شر کے) دونوں رستے بھی دکھا دیئے ⑩

مگر وہ گھائی پر سے ہو کر نہ گزرا ⑪

اور تم کیا سمجھے کہ گھائی کیا ہے؟ ⑫

کسی کی گردن کا چھڑانا ⑬

یا بھوک کے دن کھانا کھلانا ⑭

یتیم رشتہ دار کو ⑮

یا فقیر خاکسار کو ⑯

پھر ان لوگوں میں بھی (داخل) ہوا جو ایمان لائے

اور صبر کی نصیحت اور (لوگوں پر) شفقت کرنے کی

وصیت کرتے رہے ⑰

یہی لوگ صاحبِ سعادت ہیں ⑱

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو نہ مانا وہ بد بخت

ہیں ⑲

یہ لوگ آگ میں بند کر دیئے جائیں گے ⑳

سورۃ شمس کی ہے اس میں پندرہ آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی ①

سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ ١٥ آيَاتُهَا ١٥ زَكَوْعُهَا ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ①

وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَّهَا ②
 وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّهَا ③
 وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰهَا ④
 وَالسَّمَاءِ وَمَا بَيْنَهَا ⑤
 وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَّهَا ⑥
 وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ⑦
 فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ⑧
 قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ⑨
 وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ⑩
 كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ⑪
 إِذِ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا ⑫
 فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ
 وَسُقْيَاهَا ⑬
 فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ⑭
 فَدَمْدَمَ
 عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذُنُوبِهِمْ فَسَوَّاهَا ⑮
 وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا ⑯

سُورَةُ النَّازِعَاتِ 21 آيَاتُهَا
 زَكُوغَهَا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ ①
 وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ ②

یعنی اس کے پانی پینے میں رکاوٹ نہ بنو

اور چاند کی جب اس کے پیچھے نکلے ②
 اور دن کی جب اسے چمکا دے ③
 اور رات کہ جب اسے چھپالے ④
 اور آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اسے بنایا ⑤
 اور زمین کی اور اس کی جس نے اسے پھیلایا ⑥
 اور انسان کی اور اس کی جس نے اس کے اعضاء کو برابر کیا ⑦
 پھر اس کو بدکاری (سے بچنے) اور پرہیزگاری
 کرنے کی سمجھ دی ⑧
 کہ جس نے (اپنے) نفس (یعنی رُوح) کو پاک رکھا وہ
 مراد کو پہنچا ⑨
 اور جس نے اسے خاک میں ملایا وہ خسارے میں رہا ⑩
 (قوم) ثمود نے اپنی سرکشی کے سبب (پیغمبر کو) جھٹلایا ⑪
 جب ان میں سے ایک نہایت بد بخت اُٹھا ⑫
 تو اللہ کے پیغمبر (صالح) نے ان سے کہا کہ اللہ کی اونٹنی
 اور اس کے پانی پینے کی باری سے حذر کرو ⑬
 مگر انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا اور اونٹنی کی کوئچیں کاٹ دیں تو
 اللہ نے ان کے گناہ کے سبب ان پر عذاب نازل کیا اور
 سب کو (ہلاک کر کے) برابر کر دیا ⑭
 اور اس کو ان کے بدلہ لینے کا کچھ بھی ڈر نہیں ⑮

سورۃ لیل کی ہے اس میں اکیس آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

رات کی قسم جب (دن کو) چھپالے ①

اور دن کی قسم جب چمک اٹھے ②

وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنثَى ③

إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّى ④

فَأَمَّا مَنْ آعْطَى وَاتَّقَى ⑤

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى ⑥

فَسَبَّيْرُهُ لِيُسْرَى ⑦

وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى ⑧

وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى ⑨

فَسَبَّيْرُهُ لِّلْعُسْرَى ⑩

وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا

تَرَدَّى ⑪

إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَى ⑫

وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَى ⑬

فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى ⑭

لَا يَصْلُهَا إِلَّا الْآشَقَى ⑮

الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّى ⑯

وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى ⑰

الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّى ⑱

وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ

تُجْزَى ⑲

إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَى ⑳

وَلَسَوْفَ يَرْضَى ㉑

اور اس (ذات) کی قسم جس نے نر اور مادہ پیدا کئے ③

کہ تم لوگوں کی کوشش طرح طرح کی ہے ④

تو جس نے (اللہ کے رستے میں مال) دیا اور پرہیزگاری کی ⑤

اور نیک بات کو سچ جانا ⑥

اس کو ہم آسان طریقے کی توفیق دیں گے ⑦

اور جس نے بخل کیا اور بے پروا بنا رہا ⑧

اور نیک بات کو جھوٹ سمجھا ⑨

اسے سختی میں پہنچائیں گے ⑩

اور جب وہ (دوزخ کے گڑھے میں) گرے گا تو اس کا

مال اس کے کچھ بھی کام نہ آئے گا ⑪

ہمیں تو راہ دکھا دینا ہے ⑫

اور آخرت اور دنیا ہماری ہی چیزیں ہیں ⑬

سو میں نے تم کو بھڑکتی آگ سے متنبہ کر دیا ہے ⑭

اس میں وہی داخل ہوگا جو بڑا بد بخت ہے ⑮

جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا ⑯

اور جو بڑا پرہیزگار ہے وہ (اس سے) بچا لیا جائے

گا ⑰

جو مال دیتا ہے تاکہ پاک ہو ⑱

اور اس لئے نہیں دیتا کہ اس پر کسی کا احسان ہے جس کا وہ

بدلہ اُتارتا ہے ⑲

بلکہ اپنے بلند مرتبہ مالک کی رضامندی حاصل کرنے

کے لئے دیتا ہے ⑳

اور وہ عنقریب خوش ہو جائے گا ㉑

سورۃ ضحیٰ مکی ہے اور اس میں گیارہ آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

آفتاب کی روشنی کی قسم ①

اور رات (کی تاریکی) کی جب چھا جائے ②

(اے محمدؐ) تمہارے پروردگار نے نہ تو تم کو چھوڑا اور نہ

(تم سے) ناراض ہوا ③

اور آخرت تمہارے لئے پہلی (حالت یعنی دنیا) سے کہیں بہتر ہے ④

اور تمہیں پروردگار عنقریب وہ کچھ عطا فرمائے گا کہ تم

خوش ہو جاؤ گے ⑤

بھلا اس نے تمہیں یتیم پا کر جگہ نہیں دی (بے شک دی) ⑥

اور رستے سے ناواقف دیکھا تو سیدھا رستہ دکھایا ⑦

اور تنگ دست پایا تو غنی کر دیا ⑧

تو تم بھی یتیم پرستم نہ کرنا ⑨

اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا ⑩

اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا بیان کرتے رہنا ⑪

سورۃ الم نشرح مکی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

(اے محمدؐ) کیا ہم نے تمہارا سینہ کھول نہیں دیا؟ (بیشک

کھول دیا) ①

اور تم پر سے بوجھ بھی اُتار دیا ②

جس نے تمہاری پیٹھ توڑ رکھی تھی ③

اور تمہارا ذکر بلند کیا ④

ہاں (ہاں) مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے ⑤



آیتھا 11
زکوٰۃھا 1



سورۃ
الضحیٰ
مکیہ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالضُّحٰی ①

وَاللَّیْلِ اِذَا سَجٰی ②

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰی ③

وَلَا خِرَۃُ خَیْرٍ لَّكَ مِنَ الْاَوَّلٰی ④

وَلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی ⑤

اَلَمْ یَجِدْكَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی ⑥

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدٰی ⑦

وَوَجَدَكَ عَاِیْلًا فَاَغْنٰی ⑧

فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تُفْقِرْهُ ⑨

وَ اَمَّا السَّآِیِلَ فَلَا تَنْهَرْهُ ⑩

وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ⑪



آیتھا 8
زکوٰۃھا 1



سورۃ
الم نشرح
مکیہ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَمْ نُنْشِـرْ لَّكَ صَدْرًا ①

وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرًا ②

الَّذِیْۤ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ③

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ④

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ⑤

- (اور) بیشک مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے ⑥
تو جب فارغ ہوا کرو تو (عبادت میں) محنت کیا کرو ⑦
اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جایا کرو ⑧

سورہ تین مکی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں ایک رکوع ہے

- شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
انجیر کی قسم اور زیتون کی ①
اور طور سینین کی ②
اور اس امن والے شہر کی ③
کہ ہم نے انسان کو اچھی صورت میں پیدا کیا ہے ④
پھر (رفتہ رفتہ) اس (کی حالت) کو (بدل کر) پست سے پست کر دیا ⑤
مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے بے انتہا اجر ہے ⑥
تو (اے آدم زاد) پھر تو جزا کے دن کو کیوں جھٹلاتا ہے؟ ⑦
کیا اللہ سب سے بڑا حاکم نہیں ہے؟ ⑧

سورہ علق مکی ہے اور اس میں انیس آیتیں ایک رکوع ہے

- شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
(اے محمد) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے
(عالم کو) پیدا کیا ①
جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا ②
پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے ③
جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا ④

- إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ⑥
فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ⑦
وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَانْصَبْ ⑧

سُورَةُ التِّينِ مَكِّيَّةٌ ١٩ آيَاتُهَا ٨ رُكُوعُهَا ١

- بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَالَّتَيْنِ وَالزَّيْتُونِ ①
وَطُورِ سِينِينَ ②
وَهَٰذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ ③
لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ④
ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ ⑤
إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ⑥
فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالذِّكْرِ ⑦
أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ ⑧

سُورَةُ الْاَلَقِ مَكِّيَّةٌ ١٩ آيَاتُهَا ١٩ رُكُوعُهَا ١

- بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ①
خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ②
اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ③
الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ④

عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ⑤

كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَيَطْغَى ⑥

أَنْ شَآءَ اسْتَعْتَى ⑦

إِنْ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَى ⑧

أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَى ⑨

عَبْدًا إِذَا صَلَّى ⑩

أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَى ⑪

أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَى ⑫

أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى ⑬

أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ يَرَى ⑭

كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهُ لَنَنْفَعَا ⑮

بِالنَّاصِيَةِ ⑮

نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ⑯

فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ⑰

سَدِّعُ الرَّبَّانِيَةَ ⑱

كَلَّا لَا تَطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ⑲

سُورَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ ٥ آيَاتُهَا ١ رُكُوعُهَا ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ①

وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ②

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ

شَهْرٍ ③

اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جس کا اس کو علم نہ تھا ⑤

مگر انسان سرکش ہو جاتا ہے ⑥

جبکہ دیکھتا ہے کہ کوئی پوچھنے والا نہیں ہے ⑦

کچھ شک نہیں کہ اس کو تمہارے پروردگار ہی کی طرف لوٹ

کر جانا ہے ⑧

بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے ⑨

(یعنی) ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھنے لگتا ہے ⑩

بھلا دیکھو تو اگر یہ راہِ راست پر ہو ⑪

یا پرہیزگاری کا حکم کرے (تو منع کرنا کیسا) ⑫

اور دیکھ تو اگر اس نے دین حق کو جھٹلایا اور اس سے

منہ موڑا (تو کیا ہوا) ⑬

کیا اس کو معلوم نہیں کہ اللہ دیکھ رہا ہے ⑭

دیکھو اگر وہ باز نہ آئے گا تو ہم اس کی پیشانی کے بال

پکڑ کر گھسیٹیں گے ⑮

(یعنی) اس جھوٹے خطا کار کی پیشانی کے بال ⑯

تو وہ اپنے یاروں کی مجلسِ بلا لے ⑰

ہم بھی اپنے موکلانِ دوزخ کو بلائیں گے ⑱

دیکھو اس کا کہا نہ ماننا اور سجدہ کرنا اور (اللہ) کا قرب حاصل

کرتے رہنا ⑲

سورہ قدر کی ہے اور اس میں پانچ آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ہم نے اس (قرآن) کو شبِ قدر میں نازل کیا ①

اور تمہیں کیا معلوم کہ شبِ قدر کیا ہے؟ ②

شبِ قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے ③

اس میں رُوح (الامین) اور فرشتے ہر کام کے (انتظام

کے لئے) اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں ④

یہ (رات) طلوع صبح تک (امان اور) سلامتی ہے ⑤

سورۃ البینۃ مدنی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہل کتاب اور مشرک وہ (کفر

سے) باز رہنے والے نہ تھے جب تک کہ ان کے پاس

کھلی دلیل (نہ) آتی ①

(یعنی) اللہ کے پیغمبر جو پاک اوراق پڑھتے

ہیں ②

جن میں مستحکم (آیتیں) لکھی ہوئی ہیں ③

اور اہل کتاب جو متفرق (و مختلف) ہوئے ہیں تو واضح

دلیل کے آنے کے بعد (ہوئے ہیں) ④

اور ان کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاص عمل کے ساتھ اللہ کی

عبادت کریں (اور یک سو ہو کر) نماز پڑھیں اور زکوٰۃ

دیں اور یہی سچا دین ہے ⑤

جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہل کتاب اور مشرک وہ دوزخ

کی آگ میں (پڑیں گے اور) ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

یہ لوگ سب مخلوق سے بدتر ہیں ⑥

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ

تَنْزِيلُ الْمَلِكَةِ وَ الرُّوحِ فِيهَا

بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ ④

سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ⑤

سُورَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ ٨ آيَاتُهَا ١ رُكُوعُهَا ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ

الْكِتَابِ وَ الْمُشْرِكِينَ مُنْفَكِّينَ

حَتَّى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ①

رَسُولٌ مِنَ اللَّهِ يَتْلُو صُحُفًا

مُطَهَّرَةً ②

فِيهَا كُتِبَ قَيِّمَةٌ ③

وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ

الْبَيِّنَةُ ④

وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ

مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ⑤ حُنَفَاءَ وَ

يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ يُؤْتُوا الزَّكَاةَ

وَذَلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ ⑤

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ

الْكِتَابِ وَ الْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ

جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أُولَئِكَ هُمْ

شَرُّ الْبَرِيَّةِ ⑥

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا

تمام خلقت سے بہتر ہیں ⑦

الصَّلَاحِ لَا أَوْلِيَّكَ هُمْ خَيْرُ
الْبَرِيَّةِ ⑦

ان کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں ہمیشہ رہنے
کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں
ابدالآباد ان میں رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ
اس سے خوش یہ (صلہ) اس کے لئے ہے جو اپنے
پروردگار سے ڈرتا ہے ⑧

جَزَاؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ
عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خُلْدًا فِيهَا أَبَدًا رَاضِيَ اللَّهُ
عَنْهُمْ وَرَاضُوا عَنْهُ ⑧ ذَلِكِ لِمَنْ
خَشِيَ رَبَّهُ ⑧

سورۃ زلزال مدنی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں ایک رکوع ہے

سُورَةُ
الزَّلْزَلَةِ
مَدَنِيَّةٌ
آيَاتُهَا 8
رُكُوعُهَا 1

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جب زمین بھونچال سے ہلا دی جائے گی ①

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ①

اور زمین اپنے (اندر کے) بوجھ نکال ڈالے گی ②

وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ②

اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوا ہے؟ ③

وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ③

اس روز وہ اپنے حالات بیان کر دے گی ④

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ④

کیونکہ تمہارے پروردگار نے اس کو حکم بھیجا (ہوگا) ⑤

بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ⑤

اس دن لوگ گروہ گروہ ہو کر آئیں گے۔ تاکہ ان کو ان

يَوْمَئِذٍ يَصُدُّرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا ⑥

کے اعمال دکھا دیئے جائیں ⑥

لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ⑥

تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے

فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا ⑦

گا ⑦

يَرَهُ ⑦

اور جس نے ذرہ بھر بُرائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے

وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا ⑧

گا ⑧

يَرَهُ ⑧

سورۃ عادیات مکی ہے اور اس میں گیارہ آیتیں ایک رکوع ہے

سُورَةُ
الْعَادِيَّاتِ
مَكِّيَّةٌ
آيَاتُهَا 11
رُكُوعُهَا 1

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ان سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اٹھتے ہیں ①

وَالْعَادِيَّاتِ ضَبْحًا ①

- پھر پتھروں پر (نعل) مار کر آگ نکالتے ہیں ②
 پھر صبح کو چھاپہ مارتے ہیں ③
 پھر اس میں گرد اٹھاتے ہیں ④
 پھر اس وقت (دشمن کی) فوج میں جا گھستے ہیں ⑤
 کہ انسان اپنے پروردگار کا احسان ناشناس ہے ⑥
 اور وہ اس سے آگاہ بھی ہے ⑦
 وہ تو مال سے سخت محبت کرنے والا ہے ⑧
 کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا کہ جو (مردے) قبروں میں ہیں
 وہ باہر نکال لئے جائیں گے ⑨
 اور جو (بھید) دلوں میں ہیں وہ ظاہر کر دیئے جائیں گے ⑩
 بیشک ان کا پروردگار اس روز ان سے خوب واقف ہوگا ⑪

سورہ قارعہ کی ہے اور اس میں گیارہ آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

- کھڑکھڑانے والی ①
 کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ ②
 اور تم کیا جانو کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ ③
 (وہ قیامت ہے) جس دن لوگ ایسے ہوں گے جیسے
 بکھرے ہوئے پتنگے ④
 اور پہاڑ ایسے ہو جائیں گے جیسے دھنکی ہوئی
 رنگ برنگ کی اون ⑤
 تو جس کے (اعمال کے) وزن بھاری نکلیں گے ⑥
 وہ دل پسند عیش میں ہوگا ⑦
 اور جس کے وزن ہلکے نکلیں گے ⑧
 اس کا ٹھکانہ ”ہاویہ“ ہے ⑨

- فَالْمُورِيتِ قَدْ حَا ②
 فَالْمُعِيرَاتِ صُبْحًا ③
 فَاشْرَنَ بِهِ نَقْعًا ④
 فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا ⑤
 إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ⑥
 وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ⑦
 وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ⑧
 أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ⑨
 وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ⑩
 إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ⑪

سُورَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ ١١ آيَاتُهَا ١١ رُكُوعُهَا ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

- الْقَارِعَةُ ①
 مَا الْقَارِعَةُ ②
 وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ③
 يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ
 الْمَبْثُوثِ ④
 وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ
 الْمَنْفُوشِ ⑤
 فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ⑥
 فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ⑦
 وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ⑧
 فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ⑨

اور تم کیا سمجھے کہ ”ہاویہ“ کیا چیز ہے؟ ⑩
وہ دہکتی ہوئی آگ ہے ⑪

سورہ تکاثر کی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
(لوگو) تم کو (مال کی) بہت سی طلب نے غافل کر دیا ①
یہاں تک کہ تم نے قبریں جادیکھیں ②
دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا ③
پھر دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا ④
دیکھو اگر تم جانتے (یعنی) علم الیقین (رکھتے تو
غفلت نہ کرتے) ⑤
تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے ⑥

پھر اس کو (ایسا) دیکھو گے (کہ) عین الیقین (آجائے گا) ⑦
پھر اس روز تم سے (شکر) نعمت کے بارے میں پرش ہوگی ⑧

سورہ عصر کی ہے اور اس میں تین آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
عصر کی قسم ①

کہ انسان نقصان میں ہے ②
مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور
آپس میں حق (بات) کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے
رہے ③

سورہ ہمزہ کی ہے اور اس میں نو آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
ہر طعن آمیز اشارتیں کرنے والے چغل خور کی خرابی ہے ①

وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَّةُ ⑩
نَارٍ حَامِيَّةٍ ⑪

سُورَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ ٨ آيَاتُهَا ١ زَكَوْعُهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْهَكُمُ التَّكَاثُرُ ①
حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ②
كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ③
ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ④
كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ⑤
لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ⑥

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ⑦
ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ⑧

سُورَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ ٣ آيَاتُهَا ١ زَكَوْعُهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَالْعَصْرِ ①
إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ②
إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ③
وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ④

سُورَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ ٩ آيَاتُهَا ١ زَكَوْعُهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ①

جو مال جمع کرتا اور اس کو گن گن کر رکھتا ہے ②
اور خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اس کی ہمیشہ کی زندگی کا
موجب ہوگا ③

ہرگز نہیں وہ ضرور ”حطمہ“ میں ڈالا جائے گا ④
اور تم کیا سمجھے ”حطمہ“ کیا ہے ⑤
وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے ⑥
جو دلوں پر جا لیٹے گی ⑦
(اور) وہ اس میں بند کر دیئے جائیں گے ⑧
یعنی (آگ کے) لمبے لمبے ستونوں میں ⑨

سورہ فیل مکی ہے اور اس میں پانچ آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی
والوں کے ساتھ کیا کیا ①

کیا ان کا داؤ غلط نہیں کیا؟ ②
اور ان پر گروہ درگروہ پرندے بھیجے ③
جوان پر کنکر کی پتھریاں پھینکتے تھے ④
تو ان کو ایسا کر دیا جیسے کھایا ہوا بھس ⑤

سورہ قریش مکی ہے اور اس میں چار آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
قریش کے مانوس کرنے کے سبب ①
(یعنی) ان کو جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس
کرنے کے سبب ②
(لوگوں کو) چاہیے کہ (اس نعمت کے شکر میں) اس گھر
کے مالک کی عبادت کریں ③

الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ②
يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ③

كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ④
وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ ⑤
نَارُ اللَّهِ الْبُقْدَةُ ⑥
الَّتِي تَطْلِعُ عَلَى الْآفِئَةِ ⑦
إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّوَصَدَةٌ ⑧
فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ⑨

سُورَةُ
الْفِيلِ
مَكِّيَّةٌ
أَيَاتُهَا 5
رُكُوعُهَا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ
بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ①
أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ②
وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ③
تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّن سِجِّيلٍ ④
فَجَعَلَهُمْ كَعَصِفٍ مَّا كُوِلَ ⑤

سُورَةُ
الْقُرَيْشِ
مَكِّيَّةٌ
أَيَاتُهَا 4
رُكُوعُهَا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
لَا يَلِفُ قُرَيْشٌ ①
الْفِهُمُ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ②
فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ ③

جس نے ان کو بھوک میں کھانا کھلایا۔ اور خوف سے
امن بخشا ④

سورہ ماعون کی ہے اور اس میں سات آیتیں ایک رکوع ہے

- شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو (روز) جزا کو جھٹلاتا ہے ①
یہ وہی (بد بخت) ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے ②
اور فقیر کو کھانا کھلانے کیلئے (لوگوں کو) ترغیب نہیں دیتا ③
تو ایسے نمازیوں کی خرابی ہے ④
جو نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیں ⑤
جو ریاکاری کرتے ہیں ⑥
اور برتنے کی چیزیں وقتی استعمال کیلئے نہیں دیتے ⑦

سورہ کوثر کی ہے اور اس میں تین آیتیں ایک رکوع ہے

- شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
(اے محمدؐ) ہم نے تم کو کوثر عطا فرمائی ہے ①
تو اپنے پروردگار کے لئے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو ②
کچھ شک نہیں کہ تمہارا دشمن ہی بے اولاد رہے گا ③

سورہ کافرون کی ہے اور اس میں چھ آیتیں ایک رکوع ہے

- شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
(اے پیغمبرانِ منکرانِ اسلام سے) کہہ دو کہ اے کافرو! ①
جن (بتوں) کو تم پوجتے ہو ان کو میں نہیں پوجتا ②
اور جس (اللہ) کی میں عبادت کرتا ہوں اس کی تم
عبادت نہیں کرتے ③
اور جن کی تم پرستش کرتے ہو ان کی میں پرستش کرنے والا نہیں ہوں ④

الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ^ل وَأَمَّنَّهُمْ^ع
مِنْ خَوْفٍ^ع ④

سُورَةُ الْمَاعُونِ مَكِّيَّةٌ ١٠٧ آيَاتُهَا ٧ رُكُوعُهَا ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

- أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالْإِيمَانِ^ط
فَذَلِكَ الَّذِي يَدْعُ الْيَتِيمَ^ل ②
وَلَا يَحْضُ عَلَى طَعَامِ الْمُسْكِينِ^ط ③
فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ^ل ④
الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ^ل ⑤
الَّذِينَ هُمْ يُرْآءُونَ^ل ⑥
وَيَسْتَعُونَ الْمَاعُونَ^ع ⑦

سُورَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ ١٠٩ آيَاتُهَا ٣ رُكُوعُهَا ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

- إِنَّا آتَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ^ط ①
فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَأَنْحَرْ^ط ②
إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ^ع ③

سُورَةُ الْكَافِرُونَ مَكِّيَّةٌ ١٠٨ آيَاتُهَا ٦ رُكُوعُهَا ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

- قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ^ل ①
لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ^ل ②
وَلَا أَنْتُمْ عِبِدُونَ مَا أَعْبُدُ^ج ③
وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ^ل ④

اور نہ تم اس کی بندگی کرنے والے ہو جس کی میں بندگی کرتا ہوں ⑤

تم اپنے دین پر میں اپنے دین پر ⑥

سورہ نصر مدنی ہے اور اس میں تین آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے جب اللہ کی مدد آ پہنچی اور فتح (حاصل ہوگئی) ① اور تم نے دیکھ لیا کہ لوگ گروہ کے گروہ اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں ② تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے مغفرت مانگو۔ بیشک وہ معاف کرنے والا ہے ③

سورہ لہب مکی ہے اور اس میں پانچ آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ابو لہب کے ہاتھ ٹوٹیں اور وہ ہلاک ہو ① نہ تو اس کا مال ہی اس کے کچھ کام آیا اور نہ وہ جو اس نے کمایا ② وہ جلد بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوگا ③ اور اس کی بیوی بھی جو ایندھن سر پر اٹھائے پھرتی ہے ④ اس کے گلے میں مونج کی رسی ہوگی ⑤

سورہ اخلاص مکی ہے اور اس میں چار آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ (ہے) ایک ہے ① (وہ) معبود برحق بے نیاز ہے ② نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا ③

وَلَا أَنْتُمْ عِبَادُونَ مَا أَعْبُدُ ⑤

لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ⑥

سُورَةُ النَّصْرِ مَدِينَةُ ٣ آيَاتُهَا ١ رُكُوعُهَا ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ①

وَرَأَيْتِ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي

دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ②

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ③

إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ④

سُورَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ ٥ آيَاتُهَا ١ رُكُوعُهَا ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ ①

مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ ②

سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ③

وَأَمْرَأَتُهُ ④ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ⑤

فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ⑥

سُورَةُ الْإِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ ٤ آيَاتُهَا ١ رُكُوعُهَا ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ①

اللَّهُ الصَّمَدُ ②

لَمْ يَلِدْ ③ وَلَمْ يُولَدْ ④

اور کوئی اس کا ہمسر نہیں ④

سورہ فلق مکی ہے اور اس میں پانچ آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ①

ہر چیز کی بُرائی سے جو اس نے پیدا کی ②

اور شبِ تاریک کی بُرائی سے جب اس کا اندھیرا چھا

جائے ③

اور گرہوں پر پھونکنے والیوں کی بُرائی سے ④

اور حسد کرنے والے کی بُرائی سے جب حسد کرنے لگے ⑤

سورہ الناس مکی ہے اور اس میں چھ آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں ①

(یعنی) لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی ②

لوگوں کے معبود برحق کی ③

(شیطان) وسوسہ انداز کی بُرائی سے جو (اللہ کا نام سن

کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے ④

جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے ⑤

(خواہ وہ) جنات سے ہو یا انسانوں میں سے ⑥

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ④

سُورَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ ٥ آيَاتُهَا ١ زَكَوٰغَهَا ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ①

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ②

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ③

وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ④

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ⑤

سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ ٦ آيَاتُهَا ١ زَكَوٰغَهَا ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ①

مَلِكِ النَّاسِ ②

إِلَهِ النَّاسِ ③

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ④

الَّذِي يُوسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ⑤

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ⑥

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ جس نے ہمیں یہ قرآن کریم شائع کرنے کی سعادت بخشی۔ اس کی تیاری میں جتنی خوبیاں ہیں وہ اللہ کی طرف سے ہیں اور جو غلطی رہ گئی ہے وہ ہماری بشری کمزوری کی وجہ سے ہے۔ اس قرآن کریم کو پڑھتے وقت کوئی غلطی آپ کے علم میں آئے تو ہمیں ضرور آگاہ فرمادیں۔ جلد بندی میں بعض اوقات صفحات آگے پیچھے یا کم یا زیادہ ہو جاتے ہیں ایسا قرآن کریم ادارہ ہذا کو دے کر تبدیل فرمائیں، شکریہ۔

فہرست مضامین قرآن مجید

سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت
عقائد		بنی اسرائیل	۱۲	الزمر	۲۲	یوسف	۳۹	الانعام	۱۰۰، ۱۰۲	الفاطر	۳
اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات اور وجود باری کے دلائل		"	۲۲	المؤمن	۴۲، ۴۱	الرعد	۱۶	"	۱۵۱	یس	۴۱
		"	۴۶	"	۴۸، ۴۷	ابراہیم	۵۲، ۴۸	الاعراف	۵۹	الصفّات	۳۵
		"	۴۷	"	۸۱، ۷۹	النحل	۲۲	"	۴۵	ص	۴۵
		الکہف	۹	حق السجدة	۳۷	بقیہ اسراءیل	۲۶	"	۷۳	الزمر	۳، ۲
		طہ	۵۲، ۵۳	التوزی	۳۳، ۳۲، ۲۹	الکہف	۱۱۰	"	۸۵	"	۶
البقرة	۱۶۲	الانبیاء	۳۳، ۳۰	الزخرف	۱۳، ۷۹	الانبیاء	۱۰۸	"	۱۵۸	المؤمن	۳
"	۲۵۸	المؤمنون	۸۰، ۷۸	"	۸۷	الحج	۳۲	التوبة	۳۱	"	۴۶، ۴۵، ۴۲
آل عمران	۱۸	"	۹۵، ۸۲	البجائیہ	۵، ۳	العنکبوت	۲۶	"	۱۲۹	حم السجدة	۱۲
الانعام	۱	النور	۲۶، ۳۱	"	۱۳، ۱۲	الصفّات	۲	یونس	۹۱	الزخرف	۸۲
"	۱۷، ۱۲	الفرقان	۵۲، ۳۵	ق	۱۱، ۷۴	ص	۵	ہود	۲	الدخان	۸
"	۲۱، ۲۰	"	۶۲، ۶۱	الذّٰریت	۲۱، ۲۰	"	۴۵	"	۲۶	الاحقاف	۲۱
"	۶۲	الشعراء	۷	الواقعة	۵۹، ۵۷	الزمر	۲	"	۵۰	محمّد	۱۹
"	۶۲	"	۲۸، ۲۶، ۲۲	"	۶۲، ۶۳	"	۲۵	"	۶۱	الطوبی	۲۳
"	۷۷، ۷۶	النمل	۶۵، ۶۰	"	۶۹، ۶۸	المؤمن	۱۶، ۱۲	"	۸۲	الحشر	۲۳، ۲۲
"	۷۹	"	۸۶	"	۷۲، ۷۱	"	۸۲	یوسف	۳۸	التغابن	۱۳
"	۹۵	العنکبوت	۲۲	الملک	۵، ۱	حم السجدة	۶	"	۲۰، ۳۹	المزمل	۹
"	۹۹، ۹۶	"	۶۳، ۶۱	"	۱۹، ۱۷، ۱۵	المتنحة	۲	الرعد	۳۰	حیات وبقا	
الاعراف	۷۷، ۷۵، ۷۴	الزمر	۲۵، ۲۰	"	۲۲، ۲۳	الاخلاص	۱	النحل	۲		
"	۱۸۵	"	۲۵، ۲۳	الموسلت	۳۳، ۲۰	اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں		الکہف	۱۱۰	البقرة	۲۵۵
یونس	۶۳، ۶۳	"	۳۷	"	۲۷، ۲۵	"		طہ	۱۲، ۸	آل عمران	۲
"	۲۲	"	۲۶	القاشیة	۱۷	البقرة	۱۶۳	"	۹۸	طہ	۷۳
"	۳۲، ۳۱	"	۲۹، ۲۸	"	۷	"	۲۵۵	الانبیاء	۲۲	"	۱۱۱
"	۶۷، ۶۶	"	۵۲	"	۲۰	آل عمران	۲	"	۲۵	الفرقان	۵۸
"	۱۰۱	لقمن	۱۱، ۱۰	وحدانیت		"	۶	"	۸۷	المؤمن	۶۵
یوسف	۱۰۵	"	۲۵	"		"	۱۸	المؤمنون	۲۳	الرحمن	۲۷
الرعد	۲۷، ۲۶	"	۲۲، ۲۹	البقرة	۱۳۳	"	۶۲	"	۹۱	الحدید	۳
"	۱۳، ۱۲	التجدد	۲۷، ۲۶	"	۱۶۳	"	۶۲	"	۱۱۶	خلق وابداع و فعل	
ابراہیم	۳۲، ۳۲	الفاطر	۱۳، ۱۱	النساء	۱۷۱	النساء	۸۷	النمل	۲۶		
النحل	۱۷، ۱۰	"	۲۸، ۲۷	المائدة	۷۳	المائدة	۷۳	"	۵۹	البقرة	۲۱
"	۵۲، ۵۲	یس	۲۲، ۳۳	الانعام	۱۹	الانعام	۲۶	"	۶۲، ۶۰	"	۲۹
"	۷۳، ۶۵	الزمر	۶۲، ۶۱	الاعراف	۷۰	"	۷۱	القصاص	۷۲، ۷۰	"	۱۱۷
"	۸۱، ۷۸	"	۲۱	التوبة	۳۱	"	۷۹، ۷۲	"	۸۸	"	۲۲۸

سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت
آل عمران	٦	الفرقان	٥٢	البقرة	٢٨٣	الستحذ	١٠٥	نجم التجهة	٢٠	ميتت	٩٠
"	٢٠	"	٢١	آل عمران	٣٢	الصف	١	الشورى	١١	البقرة	١٠٥
"	٢٤	الشعراء	١٧٧	"	٧٣	الجمعة	٨٤٤٠٣١١	"	٢٤	"	١٢٢
النساء	١	"	١٨٢	"	٤٣	التغابن	١١	الحديد	٢	"	٢١١
المائدة	١٨٠١٤	النمل	٧١٤٠	"	٩٢	"	١٨	المجادلة	١	"	٢٢٤
الانعام	٢٤١	الفاطر	٣٠١	"	٩٩	الطلاق	١٢	الملك	١٩	"	٢٥١
"	٤٣	يونس	٨١	"	١١٥	التحرير	٣٠٢	الذهر	٢	"	٢٤٢
"	٤٩	الزمر	٧٢	"	١٢١	الملك	١٣	الانشاق	١٥	"	٢٨٢
"	٩٩	المؤمن	٧٣	"	١٥٣	سمع وبصر		اراده		"	٢٨٢
"	١٠٠	الحشر	٢٢	"	١٥٢					آل عمران	٧
الاعراف	٥٢	الملك	٣٠٢	النساء	١١	البقرة	٩٧	البقرة	١٨٥	"	١٣
"	١٨٥	"	١٥	"	١٢	"	١٢٤	"	٢٥٣	"	٢٤٠٢٧
التوبة	٧٧	"	٢٣	"	١٤	"	١٣٤	آل عمران	١٠٨	"	٤٢٠٤٣
يونس	٣	القيامة	٣٩٠٣٨	"	٢٢	"	١٨١	النساء	٢٨٣٢٧	"	١٢٩
"	٢	الاعلى	٥٣٢	"	٢٧	"	٢٢٤٢٢٢	المائدة	١	"	١٤٩
هود	٤	اليل	٣	"	٣٣٠٣٢	"	٢٣٣	"	٧	النساء	٢٨
"	٥١	العلق	٢٠١	"	٣٥	"	٢٣٤	"	٢٩	"	١٤
الرعد	١٧	العلق	٢	"	٣٩	"	٢٢٢	الافعال	٤	"	١٣٣
ابراهيم	١٩	علم وحكت		"	٤٠	"	٢٤٥	"	٧٤	المائدة	١٨٠١٤
الحجر	٣٢			"	٩٢	آل عمران	١٥	التوبة	٥٥	"	٢٠
"	٢٧	البقرة	٣٠٠٢٩	"	٩٢	"	٢٠	"	٨٥	"	٥٢
"	٨٧	"	٣٢	"	١٠٢	"	٣٥	هود	١٠٤	الانعام	٣٥
التحل	٥٠٢	"	٩٥	"	١١١	"	١٢١	الرعد	١١	"	٣٩
"	١٣٠١١	"	١١٥	"	١٢٤	"	١٥٧	النحل	٢٠	"	٨٣٠٨٠
"	٤	"	١٢٤	"	١٢٨	النساء	٥٨	بنى اسرائيل	١٧	"	١١١
"	٢٨	"	١٣٤	التوبة	٩٨	"	١٣٢	"	١٨	"	١٢٨
"	٤٨	"	١٥٨	"	١٠٣	"	١٣٨	الكهف	٨٢	"	١٣٣
"	٨١٠٨٠	"	١٨١	"	١٠٧	بنى اسرائيل	١	الانبياء	١٤	الاعراف	٨٩
بنى اسرائيل	١٩	"	٢١٥	"	١١٠	"	١٤	الحج	١٣	"	١٤٧
ظه	٥٠	"	٢١٧	"	١١٥	"	٣٠	الزمر	٣٨	التوبة	٢٨٠٢٤
"	٥٥٠٥٣	"	٢٢٤	لقمن	٣٢	"	٩٧	المؤمن	٣١	يونس	٢٥
الانبياء	٣٣٠٣٠	"	٢٣١	التبا	١	الحج	٧١	الفتح	١١	يوسف	٥٧
المؤمنون	٤٨	"	٢٢٢	الزمر	٢٧	"	٤٥	الشورى	٣٣٠٢٩	"	٤٧
"	٤٩	"	٢٥٧	المجادلة	٣	لقمن	٢٨	الجن	١٠	ابراهيم	١٩
التور	٢٥	"	٢٧١	"	٤٠٧	الاحزاب	٩	المدثر	٣١	"	٢
الفرقان	٢	"	٢٧٨	"	١٣٠١١	المؤمن	٢٠	البروج	١٧	"	٢٤
"	٢٨٠٢٥	"	٢٤٣	الحشر	٢٢٠٢٢	"	٥٧	"	"	النحل	٢

سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت
النحل	٩٣	آل عمران	١٤٥	المنح	٤	الانعام	١٥٤	بق اسرايل	٨	المؤمنون	١١٨
بنى اسرائيل	١٨	•	١٨٩	التغابن	١	•	١٤٢	•	١٢	الفرقان	٢١
•	٥٢	النساء	١٣٣	الطلاق	١٢	•	١٤٥	•	٢١	•	٣٠
•	٨٤	•	١٢٩	التحرير	٨	الاحزاب	٢٣	•	٢٥	•	٢٥
الكهف	٢٢	المائدة	١٤	الملك	١	•	٢٩	•	٨٢	•	٥٤
النور	٣٥	•	٢٠	القيمة	٢٠	•	٣٣	•	٨٤	•	٤٥
الفرقان	١٠	•	١٢٠	الطارق	٨	•	٢٤	•	١٠٢	•	٤٢
•	٢٥	الانعام	١٤	كلام		•	٥٥	الكهف	١٢	•	٤٤
•	٥١	•	٣٤	البقرة	١١٨	•	٢٢	•	٩٥	الشعراء	١٠
السجدة	١٣	•	٤٥	•	١٤٢	•	٢٣	•	٩٨	•	١٤
الفاطر	٢٢	الانفال	٢١	•	٢٥٣	•	٤٩	•	١١٠	•	٢٣
الزمر	٢	التوبة	٣٩	•	٤٤	•	٤١	مريم	٢٣	•	٢٤
•	٢٣	هود	٢	آل عمران	٤٤	•	٤٤	•	١٠٥	•	٢٨
•	٥٢	النحل	٤٠	النساء	١٤٢	•	١٠٥	•	٤٥	•	٥٠
الشورى	١٩	•	٤٤	الاحزاب	١٢٢	•	١٢٢	•	٤٨	•	٥١
•	٢٤	بنى اسرائيل	٩٩	الكهف	١٠٩	•	١٢٤	•	١٢	•	٨٣
•	٢٩	الكهف	٢٥	الشورى	٥١	•	١٣٢	•	٢٥	•	١٠٢
•	٣٣	الحج	٤	رؤيت		•	١٣١	•	٤٣	•	١١٤
•	٢٩	•	٣٩	الفاتحة	٢	•	١٢٣	•	٨٢	•	١٢٢
محمد	٢	النور	٢٥	البقرة	٥	•	١٢٩	•	١٠٥	•	١٣٥
الفتح	١٢	الفرقان	٥٢	•	١٢٢	•	١٢٩	•	١٢١	•	١٤٢
النجم	٢٤	العنكبوت	٢٠	•	١٢٢	•	١٥٢	•	١٢٢	•	١٤٥
الحديد	٢١	الزمر	٥٠	•	١٢٢	•	١٥٥	•	١٢٥	•	١٨٠
•	٢٩	•	٥٢	•	١٢٩	التوبة	١٢٩	الانبياء	٢٢	•	١٩١
الحشر	٤	الاحزاب	٢٤	•	٢٩	يونس	٣	•	٢٤	النمل	٨
الجمعة	٢	فاطر	١	•	٢٥٨	•	١٠	•	٨٣	•	١٩
المدثر	٣١	•	٢٢	•	٢٤٠	•	٣٢	•	٨٩	•	٢٤
•	٥٤	يس	٨١	•	٢٤٢	•	٢٥	•	٩٢	•	٥٠
الدھر	٣١	آل عمران	٣٩	•	٢٤٢	•	٢٤	•	١١٢	•	٢٢
التكوير	٢٩	شورى	٩	•	٢٥	يوسف	٢٢	المؤمنون	٢٩	•	٩١
قدرت		•	٢٩	المائدة	٢٥	•	١٠١	•	٣٩	•	٩٣
البقرة	٢٠	•	٥٠	•	٢٨	الرعد	١٤	•	٤٠	القصص	١٤
•	١٠٤	الزمر	٣٣	الانعام	٢٥	ابراهيم	٣٥	•	٨٤	•	٢٢
•	١٢٨	القلم	٥٥	•	٤١	•	٣	•	٩٢	•	٢٢
•	٢٥٩	الفتح	٢١	•	٤٤	•	•	•	٩٨	•	٣٢
•	٢٨٢	الحديد	٣	•	٤٨	•	٢١	•	٩٩	•	٣٣
آل عمران	٢٩	الحشر	٤	•	٢٨	الحجر	٣٩	•	١٠٤	•	٢٤

سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت
العنكبوت	٢٧	الحاقة	٥٢	النحل	٤٣	البقرة	١٩٩	يوسف	٩٨	الفرقان	٤٣
السجدة	٢	المعارج	٢٠	•	٤٥	•	٢١٨	الرحمن	٣٠	•	٤٠
•	٣	نوح	١٠	•	١١٣	•	٢٢٤/٢٢٥	ابراهيم	١٤	الشعراء	٥
•	١٢	•	٢١	بنى اسرائيل	٣١	الاحزاب	٣١	الحجر	٢٩	•	٩
التبا	٣	•	٢٨	•	٤٠	•	٨٩	•	٥٩	•	٢٨
•	١٥	المزمل	٩	•	٨١	•	١٢٩	النحل	٤	•	١٠٢
•	٢٣	•	٢٠	الحج	٣٣	النساء	٢٩	•	١٨	•	١٢٢
نيس	٥٨	المدثر	٣١	•	٣٥	•	٤٣	•	٢٤	•	١٣٠
الصفحت	٥	التبا	٣٤	النور	٣٨	•	٩٤	•	١١٠	•	١٥٩
•	٨٤	التكوير	٢٩	القصص	٥٢	•	١٠٠	•	١١٥	•	١٤٥
•	١٢٤	الطه	٢	العنكبوت	٤٠	•	١١٠	•	١١٩	•	١٩١
•	١٣٩	•	١٥	الرعد	٢٨	•	١٢٩	بنى اسرائيل	٢٤	•	٢١٤
•	١٨٠	قريش	٣	•	٣٠	•	١٥٢	•	١١٠	النمل	١١
من	٣٥	الكوثر	٢	السجدة	١٤	المائدة	٣	مريم	١٨	•	٣٠
•	٢٤	النهر	٣	نيس	٢٤	•	٣٩	•	٢٤	القصص	١٤
•	٤٩	العلق	١	المؤمن	٢٢	•	٤٢	•	٤١	الرعد	٥
الزمر	٤١	الناس	١	الشورى	١٢	•	٩٨	•	٢٩	السجدة	٤
المؤمن	٢٢	رزاقيت		•	٣٨	الانعام	٥٢	•	٤٨	الاحزاب	٥
•	٢٤	•	•	الباقية	١٤	•	١٣٥	•	٨٤	•	٢٢
حم السجدة	٩	البقرة	٣	الدنية	٥٨	•	١٤٥	•	٩١	التبا	٢
الزخرف	٢٤	•	٥٤	المنفقون	١٠	الاعراف	١٥١	•	٩٢	نيس	١١
•	٢٢	•	١٤٢	رأفت		•	١٥٣	•	٩٤	•	١٥
•	٨٢	•	٢١٢	•	•	•	١٥٤	•	٥	•	٢٣
•	٨٨	•	٢٥٢	البقرة	١٢٣	•	١٤٤	•	٩٠	•	٥٨
الدخان	٨٣	الاحزاب	٣٤	•	٢٠٤	الافعال	٤٩	•	١٠٩	الزمر	٥٢
الباقية	٣٤	المائدة	٨٨	الاحزاب	٣٠	•	٤٠	الانبياء	٢٤	حم السجدة	٢
الاحقات	١٥	الانعام	١٢٢	التوبة	١١٤	التوبة	٥	•	٢٢	•	٣٢
الدنية	٣٠	الاحزاب	٥٠	رحمت		•	٢٤	•	١١٢	الشورى	٥
النجم	٢٩	•	١٤٠	•	•	•	٩١	الحج	٤٥	الزخرف	١٩
الرحمن	١٤	الافعال	٢١	الفاتحة	٣١	•	٩٩	المؤمنون	١١٨	•	٢٠
الواقعة	٨٠	•	٢٤	البقرة	٣٤	•	١٠٢	النور	•	•	٣٤
•	٩٤	يونس	٣١	•	١٢٨	•	١١٨	•	٢٠	•	٢٥
الحشر	١٤	•	٩٣	•	١٢٣	•	١٢٨	•	٢٢	•	٨١
المتحة	٥٢	مود	٤	•	١٢٣/١٢٠	يونس	١٠٤	•	٣٣	الدخان	٢٢
المنفقون	١٠	الرعد	٢٢	•	١٤٣	مود	٢١	•	٤٢	الاحقات	٨
الطلاق	١	ابراهيم	٢١	•	١٨٢	•	٩٠	الفرقان	٤	الفتح	١٢
التحرير	١٢	النحل	٥٤	•	١٩٢	يوسف	٥٣	•	٢٤	الحجرات	٥

سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت
الحجرات	١٢	البقرة	٢٢٥	النحل	١٨	الحديد	٢٨	أل عمران	٢٩	بنی اسرائیل	٢٢
ن	٣٣	•	٢٣٥	•	١١٠	المجادلة	٢	•	١٨٩	الحج	٥٩
الطور	٢٨	أل عمران	٣١	•	١١٩	•	١٢	المائدة	١٨٠	الاحزاب	٥١
الرحمن	١	•	٨٩	بنی اسرائیل	٢٥	المتحة	٤	•	٢٠	التغابن	١٤
الحديد	٩	•	١٢٩	•	٢٢	التغابن	١٢	•	١٢٠	غنى	
•	٢٨	•	١٥٥	الكهف	٥٨	التحریر	١	الانعام	٤٣		
المجادلة	١٢	النساء	٢٣	طه	٨٢	الملک	٢	الاعراف	١٥٨	البقرة	٢٩٣
الحشر	١٠	•	٢٥	الحج	٤٠	نوح	١٠	•	١٨٥	•	٢٩٤
•	٢٢	•	٢٣	النور	٥	المزمل	٢٠	التوبة	١١٩	أل عمران	٩٤
المتحة	١٢	•	٩٤	•	٢٢	البروج	١٢	بنی اسرائیل	١١١	النساء	١٣١
التغابن	١٢	•	٩٩	•	٣٣	احياء وامات		الحج	٥٩	الانعام	١٣٣
التحریر	١	•	١١٠	•	٤٢			المؤمنون	٨٨	يونس	٤٨
الملک	٣	•	١٢٩	الفرقان	٢	البقرة	٤٣	التور	٢٢	ابراهيم	٨
•	٢٠	•	١٥٢	•	٤٠	•	٢٥٨	الفرقان	٢	الحج	٤٢
•	٢٩	المائدة	٣	النمل	١١	•	٣٣٠	•	٢٩	النمل	٣٠
المزمل	٢٠	•	٣٩	القصاص	١٤	أل عمران	١٥٩	الفاطر	٣٣	الصفوت	٩
النبا	٣٤	•	٤٢	الاحزاب	٥	الاعراف	١٥٨	يونس	٨٣	لقن	١٢
عفو		•	٩٨	•	٢٢	التوبة	١١٩	الزمر	٤	•	٢٩
		•	١٠١	•	٥٠	يونس	٥٩	•	٢٢	فاطر	١٥
البقرة	٥٢	الانعام	٥٢	•	٥٩	الحج	٤	المؤمن	١٩	الزمر	٤
•	١٨٤	•	١٣٥	•	٤٣	المؤمنون	٨٠	الشورى	٢٩	محمد	٣٨
النساء	٢٣	•	١٤٥	التبأ	٢	الروم	١٩	الزخرف	٨٥	النجم	٢٨
•	٩٩	الاعراف	١٥٣	•	١٥	•	٢٢	الباقية	٢٤	الحديد	٢٢
•	١٢٩	•	١٤٤	فاطر	٢٨	•	٥٠	الفتح	١٣	المتحة	٤
•	١٥٣	الانفال	٤٩	•	٢٢	يونس	٤٩	الحديد	٥١٢	التغابن	٦
المائدة	٩٥	•	٤٠	•	٢١	المؤمن	٤٨	التغابن	١	احسانات الهى	
•	١٠١	التوبة	٥	من	٤٤	ثم الجدة	٣٩	ملك	١		
التوبة	٢٣	•	٢٤	الزمر	٥	الشورى	٩	البروج	٨	البقرة	٢٠
الحج	٩٠	•	٩١	•	٥٣	الدخان	٨	الناس	٢	•	٢٤
الشورى	٣٢	•	٩٩	المؤمن	٢٢	الاحقاف	٣٣	علم		•	٥٠
المجادلة	٢	•	١٠٢	ثم الجدة	٣٢	الحديد	٢			•	٥١
منفرت		يونس	١٠٤	الشورى	٥	•	١٤	البقرة	٢٢٥	•	٥٢
		هود	٢١	•	٢٣	القيمة	٢٠	•	٢٣٥	•	٥٣
البقرة	١٤٣	يوسف	٥٣	الاحقاف	٨	ملك وملكوت		•	٢٤٣	•	٥٤
•	١٨٢	•	٩٨	الفتح	١٢			أل عمران	١٥٥	•	٥٥
•	١٩٩	ابراهيم	٣٤	الحجرات	٥	الفاقة	٢	النساء	١٢	•	٥٦
•	٢١٠	الحجر	٢٩	•	١٢	البقرة	١٠٤	المائدة	١٤	•	٩٢

[illegible]

سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت
التوبة	۱۰۱	البقرة	۲۰۳	البقرة	۲۴۰	الانبیاء	۶۵	الفرقان	۳۸	الشعراء	۱۸۹
الرعد	۳۱	آل عمران	۳۳	آل عمران	۴۵	الشعراء	۱۶۵	الشعراء	۱۳۹	الغاشیة	۳۶
الحجر	۹	المائدة	۲۵	النمل	۱۲۵	النمل	۵۸	العنکبوت	۳۸	حضرت داؤد و	
النحل	۴۱	الاعراف	۲۹	الانعام	۸۸	العنکبوت	۲۴	تم التہجد	۱۳	سليمان علیہما السلام	
بنی اسرائیل	۸	یونس	۱۸۹	التوبة	۱۱۲	یونس	۲۰	الاحقاف	۲۱		
یونس	۹۰	الحجر	۲۲	هود	۶۹	یونس	۲۵	الذریات	۴۱		
النور	۵۵	بنی اسرائیل	۹۱	یوسف	۵	الصفٹ	۱۳۸	النجم	۵۰		
النمل	۹۳	الکھف	۵۰	ابراہیم	۳۵	الذریات	۳۲	القمر	۱۸		
القصص	۸۵	طہ	۱۳۳	الحجر	۵۱	النجم	۵۲	الحاقة	۲۲		
الزمر	۶۱	ص	۸۵	النحل	۱۲۰	القمر	۲۳	الفجر	۱۳		
السجدة	۲۱	حضرت نوح علیہ السلام		مریم	۵۰	التحریر	۱۰	حضرت صالح و			
الصفٹ	۱۶۵	آل عمران	۳۳	الانبیاء	۵۱	حضرت اسمٰعیل علیہ السلام		قوم ثمود			
تم التہجد	۵۳	الانعام	۸۲	الحج	۲۶	البقرة	۱۳۳	الاعراف	۴۳		
محمد	۱۰۵	الاعراف	۴۲	الشعراء	۱۰۶	الانعام	۸۲	هود	۴۱		
یونس	۱۹	یونس	۶۳	العنکبوت	۲۶	یوسف	۴	ابراہیم	۱۶		
یونس	۲۱	هود	۲۲	الصفٹ	۱۱۳	الانبیاء	۶۲	الحجر	۸۲		
یونس	۲۶	ابراہیم	۹	ص	۲۵	الصفٹ	۱۱۲	الفرقان	۳۸		
الطور	۲۸	بنی اسرائیل	۳	الزخرف	۲۴	ص	۲۵	الشعراء	۱۵۸		
القمر	۲۵	الانبیاء	۶۶	الذریات	۲۲	الحديد	۲۴	النمل	۵۳		
المجادلة	۲۱	المؤمنون	۲۳	المتحنة	۲	حضرت یعقوب و		العنکبوت	۳۸		
الصفٹ	۹۰	الفرقان	۳۶	حضرت اسمٰعیل		یوسف اور ان کے بھائی		تم التہجد	۱۲		
القلم	۱۴	الشعراء	۱۲۰	البقرة	۱۳۳	البقرة	۱۳۳	یونس	۱۸		
الملق	۱۸	العنکبوت	۱۵	آل عمران	۹۳	الانعام	۸۲	القمر	۲۸		
رسول کے حالات		الصفٹ	۸۲	یوسف	۱۰۱	الانعام	۸۲	الحاقة	۱۳		
آدم علیہ السلام کی پیش		الذریات	۴۱	مریم	۵۵	الانبیاء	۵۲	النجم	۵۱		
اور ان کا علیقہ شد ہونا،		الحديد	۲۴	الصفٹ	۱۰۶	ص	۲۵	القمر	۱۸		
اور علم کی وجہ سے ان کا		الحاقة	۱۲	حضرت نوح	۲۸	حضرت یحییٰ و		النجم	۵۱		
فرشتوں کا فضل ہونا، اور		نوح	۲۸	حضرت اسمٰعیل		یوسف اور ان کے بھائی		القمر	۲۸		
فرشتوں کا آپ کو سجدہ		حضرت ابراہیم		الانعام	۸۲	حضرت یحییٰ و		النجم	۵۱		
تعمیر کرنا، ابلیس کا انکار کرنا		البقرة	۱۳۳	الاعراف	۸۲	یوسف اور ان کے بھائی		القمر	۲۸		
اور مرد ہونا اور نسل		ص	۱۳۴	هود	۸۳	یوسف اور ان کے بھائی		القمر	۲۸		
انسان کا دشمن ہونا وغیرہ		ص	۲۵۸	الحجر	۶۶	یوسف اور ان کے بھائی		القمر	۲۸		

[illegible]

سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت				
النجم	۱۸۵۵	الجن	۲۲، ۲۱	آل عمران	۱۲۸	البقرة	۱۳۷	آل عمران	۱۵۵، ۱۵۲	نہ	۸۲، ۷۷				
الضحی	۸۳۱	•	۲۵، ۲۳	النساء	۱۰۷، ۱۰۵	آل عمران	۲۰، ۱۹	•	۱۷۵، ۱۷۰	الصف	۱۱				
المنشع	۲۵۱	•	۲۷، ۲۶	الانفال	۶۸، ۶۷	•	۶۸، ۶۷	•	۱۸۷، ۱۸۳	ص	۲۸، ۲۷				
الکوثر	۳۳۱	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اقارب کی مکلف بشرع ہونا		التوبة	۲۳	•	۸۵، ۸۳	•	۲۲، ۲۱	الزمر	۴۲				
آنحضرت کا خلق عظیم اوصاف حسنہ				النساء	۸۴	•	۱۲۵	•	۲۹، ۲۸	المؤمن	۵۷				
				الانعام	۳۷	•	۱۲۶، ۱۲۵	التوبة	۲۶، ۲۵	تم التجدد	۳۹، ۳۷				
				التحریر	۵۳۱	•	۱۶۲، ۱۶۱	•	۳۹، ۳۸	الدخان	۴۰، ۳۸				
البقرة	۱۲۵	•	۱۰۷، ۱۰۵	التوبة	۳۳، ۳۲	•	۳۳، ۳۲	•	۵۹، ۵۷	الباقية	۲۲، ۲۱				
النساء	۸۴	صحابہ رسول کی دیانت اور ان کی مرج				•	۳۶	•	۸۳، ۸۱	الاحقاف	۳				
المائدة	۱۶، ۱۵۹					یوسف	۴۰	•	۴۰	•	۲۷، ۲۶	•	۳۳		
المائدة	۱۵					الرود	۳۰	•	۳۰	•	۱۲، ۱۱	الفتح	۱۵، ۱۴		
الانعام	۳۵					•	۴۳	•	۴۳	•	۱۲، ۱۱	الحشر	۶، ۵		
•	۵۰	التوبة	۱۱۳	البقرة	۱۲۳	الحجرات	۱۷	•	قیامت کی ضرورت اور مرکزینے کا ثبوت			•			
•	۵۹، ۵۷	یونس	۹۵، ۹۴	•	۲۷، ۲۶	الصفا	۱۳۷، ۱۳۶	•				۱۳۷، ۱۳۶	•		
•	۹۰	•	۱۰۹، ۱۰۸	آل عمران	۱۱۰	•	۱۱۰	•				•	•		
الاحقاف	۱۸۸، ۱۸۷	•	۱۱۵، ۱۱۲	•	۱۴۲، ۱۴۱	•	۱۴۲، ۱۴۱	•				•	•		
التوبة	۴۰	•	۱۲۳	التوبة	۷۹	•	۷۹	•	۷۷، ۷۶	البقرة	۷۷، ۷۶				
•	۶۱	بنی اسرائیل	۷۵، ۷۴	•	۸۹، ۸۷	•	۸۹، ۸۷	•	۲۵۹	•	۱۳، ۱۲				
•	۱۲۹، ۱۲۸	•	۷۹، ۷۸	•	۹۲	•	۹۲	•	۲۸	الاعراف	۲۰، ۱۹				
یونس	۴۹	مریم	۶۵	•	۱۰۰، ۹۸	•	۱۰۰، ۹۸	•	۵۷	•	۴۰، ۳۸				
یوسف	۱۰۴، ۱۰۳	طه	۱۳۲، ۱۳۱	•	۱۱۷	•	۱۱۷	•	۴۰، ۳۸	النحل	۲۷، ۲۶				
الحجر	۸۸	الشعراء	۲۴، ۲۳	النحل	۱۱۰	•	۱۱۰	•	۷۷	•	۳۲				
الکہف	۶	العنکبوت	۲۵	الحج	۲۱، ۲۰	•	۲۱، ۲۰	•	۹۹، ۹۸	بنی اسرائیل	۱۰، ۹				
الانبیاء	۱۰۹، ۱۰۷	الرود	۲۳	•	۵۸	•	۵۸	•	۲۱	الکہف	۸، ۷				
•	۱۱۱، ۱۱۰	الاحزاب	۳۲، ۳۱	النور	۲۲	•	۲۲	•	۲۷، ۲۶	مریم	۲۷، ۲۶				
المؤمنون	۷۲	•	۵۲	الشعراء	۲۱۹	•	۲۱۹	•	۱۵	طه	۱۵				
الفرقان	۵۸، ۵۷	الزمر	۶۶، ۶۵	الاحزاب	۲۳، ۲۲	•	۲۳، ۲۲	•	۱۰۴	الانبیاء	۱۰۴				
الشعراء	۲۱، ۲۰	الشوری	۱۵	الفتح	۱۰	•	۱۰	•	۷۷، ۷۶	الحج	۷۷، ۷۶				
الاحزاب	۵۳	الطور	۲۹، ۲۸	•	۱۹، ۱۸	•	۱۹، ۱۸	•	۸۹	النمل	۸۹				
•	۸۳	المومل	۱۰، ۹	•	۲۶	•	۲۶	•	۲۰، ۱۹	العنکبوت	۲۰، ۱۹				
سبا	۴۷	المدثر	۷، ۶	•	۲۹	•	۲۹	•	۱۳، ۱۲	الرود	۱۳، ۱۲				
الفاطر	۸	الدھر	۲۶، ۲۵	الحشر	۱۰، ۹	•	۱۰، ۹	•	۲۷، ۲۶	•	۲۷، ۲۶				
ص	۸۶	المنشع	۸، ۷	حقیقت اسلام				•	•	•	۵۰				
الشوری	۲۳	الکوثر	۲					•	•	•	۳	سبا	۳		
الاحقاف	۹	النصر	۳					•	•	•	۹	الفاطر	۹		
الطور	۴۰	آپ کے زلات اور ان پر نازل ہونے						•	•	•	۳۳	نہ	۳۳		
القلم	۳							•	•	•	۶۸	•	۶۸		

سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت
تم السجدة	۳۰ تا ۳۲	البقرة	۲۱۰	النمل	۸۵ تا ۸۶	النبا	۲۰ تا ۲۱	الزمر	۲۲ تا ۲۳	الفرقان	۱۶۰ تا ۱۶۱
محمد	۲۶	آل عمران	۱۰۹ تا ۱۰۷	•	۸۸ تا ۸۶	•	۴۰ تا ۴۱	•	۳۵	النمل	۱۱
ق	۱۹	النساء	۴۱ تا ۴۲	القصص	۴۱ تا ۴۲	الفرغ	۹ تا ۱۰	الحجر	۴۵ تا ۴۸	اصول دین میں کل انبیاء متفق ہیں	
الواقعة	۸۵ تا ۸۳	الانعام	۳۱	•	۷۵ تا ۷۴	•	۱۳ تا ۱۲	النحل	۳۰ تا ۳۲		
المنفقون	۱۱ تا ۱۰	•	۳۸ تا ۳۹	الرعد	۱۲ تا ۱۴	•	۳۲ تا ۳۱	الکہف	۳۰ تا ۳۱		
القيامة	۳۰ تا ۲۹	•	۷۳	•	۲۵ تا ۲۱	حسب	۳۲ تا ۳۳	الحج	۲۳ تا ۲۲	البقرة	۱۸۳
الفجر	۳۰ تا ۲۷	الاعراف	۲۹	•	۵۵ تا ۵۷	التكوير	۱۲ تا ۱۱	الفرقان	۱۵ تا ۱۴	آل عمران	۹۳
التكاثر	۲	•	۵۳	السجدة	۵	الافطار	۵ تا ۵	المنكوت	۵۸	•	۸۳ تا ۸۱
عالم برزخ		التوبة	۳۵ تا ۳۲	يونس	۳۲ تا ۳۱	•	۱۹ تا ۱۵	السجدة	۱۹ تا ۱۷	المائدة	۴۳ تا ۳۸
		•	۳	الصف	۱۵	المطففين	۱۵ تا ۱۶	الاحزاب	۳۴	الانعام	۹۰
البقرة	۵۳	•	۳۰ تا ۲۹	•	۱۵	الانشقاق	۵ تا ۵	مبا	۳۶	يوسف	۳۸
آل عمران	۱۶۱ تا ۱۶۰	•	۲۵	الزمر	۷۶ تا ۷۷	الفجر	۳۰ تا ۳۱	الفاطر	۳۳ تا ۳۵	النحل	۳۶
النساء	۹۷	هود	۱۸	•	۷۵	الزلزال	۸ تا ۸	يونس	۵۵ تا ۵۸	الانبیاء	۲۳ تا ۲۵
الانعام	۶۲	•	۹۸	المؤمن	۱۵	الغديت	۱۱ تا ۱۱	الصف	۵۹ تا ۵۹	•	۹۲
الاعراف	۳۰	•	۱۰۳	الشورى	۴۶	القارعة	۵ تا ۵	•	۵۰ تا ۵۴	المؤمنون	۵۲
المؤمنون	۱۰۰	ابراهيم	۵۱ تا ۵۸	الزخرف	۶۷ تا ۶۶	بيان كرب ايل دوزخ		الزمر	۷۲ تا ۷۴	الصف	۳۷
السجدة	۱۱	الحجر	۲۵	الدخان	۴۰			المؤمن	۴۰	الشورى	۱۳
المؤمن	۴۶	النحل	۸۳ تا ۸۹	ق	۱۱	الانعام	۲۷	الزخرف	۶۹ تا ۷۳	الزخرف	۴۵
ق	۴	بقي اسرايل	۵۲	•	۳۱ تا ۲۰	المؤمنون	۱۰۷ تا ۱۰۸	الدخان	۵۱ تا ۵۷	النجم	۳۶ تا ۵۶
قرب قیامت اور اس کے آثار		•	۷۲ تا ۷۱	•	۴۱ تا ۴۲	الفرقان	۱۳ تا ۱۲	الطور	۹۶	الاصلي	۱۹ تا ۱۷
		•	۱۰۲	القمر	۸۳ تا ۸۴	الشعراء	۹۶ تا ۱۰۲	السجدة	۱۲ تا ۱۳	•	•
الکہف	۹۹ تا ۹۸	الکہف	۴۷	الرحمن	۳۶ تا ۳۴	الاحزاب	۶۴ تا ۶۸	الاحزاب	۶۴ تا ۶۸	•	•
الانبیاء	۹۶	•	۵۳ تا ۵۲	الواقعة	۱۳ تا ۱۴	الفاطر	۳۶ تا ۳۷	•	•	•	•
النمل	۸۲	•	۱۰۱ تا ۹۸	•	۵۰ تا ۵۱	المؤمن	۱۱ تا ۱۰	•	•	•	•
الزخرف	۶۱	مریم	۳۶ تا ۳۹	الحديد	۱۲ تا ۱۵	•	۵۰ تا ۵۰	•	•	•	•
الدخان	۱۱ تا ۱۰	•	۶۸	التقاین	۹	الزخرف	۷۴ تا ۷۷	•	•	•	•
محمد	۱۸	•	۸۶ تا ۸۵	القلع	۳۲ تا ۳۳	الملك	۱۱ تا ۱۱	•	•	•	•
النجم	۵۸ تا ۵۷	•	۹۵ تا ۹۳	الحاقة	۲۱ تا ۲۲	اعراف ابل اعراف		النساء	۱۸ تا ۱۷	•	•
القمر	۱	•	۱۱۲ تا ۱۰۰	•	۱۳ تا ۱۴			•	۹۱	•	•
المعارج	۷۶ تا ۷۵	•	۱۲۲ تا ۱۲۳	المعارج	۱۳ تا ۱۳	الاعراف	۳۴ تا ۳۸	•	•	•	•
نسخ سور و حشر و نشر وغیره		الانبیاء	۴۰	•	۳۳ تا ۳۴	جنت اور اس کی رحمت	•	الانعام	۵۴	•	•
		•	۱۰۳ تا ۱۰۴	المزمل	۱۲ تا ۱۳	•	•	التوبة	۱۰۲ تا ۱۰۴	•	•
البقرة	۱۱۳	الحج	۷۸	•	۱۸ تا ۱۷	اور ابل جنت	•	•	•	•	•
•	۱۲۸	المؤمنون	۱۰۱ تا ۱۰۰	المدثر	۱۰ تا ۱۰	آل عمران	۱۳۳	النحل	۱۱۹	•	•
•	۱۷۲	الفرقان	۳۳ تا ۳۲	القيامة	۱۳ تا ۱۳	الاعراف	۳۲ تا ۳۴	مریم	۶۰	•	•
•	•	الشعراء	۹۵ تا ۹۰	المرسلات	۱۵ تا ۱۵	يوس	۱۰ تا ۱۰	•	۸۳	البقرة	۲۱

سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت
البقرة	٢٠٠	البقرة	١٠٠	الحشر	٤١	الاحزاب	١١٤	هود	١٩٥	ال عمران	١١٤
•	٢٥٠	•	١٨	•	١٣	سبا	٢٠	يوسف	٢٠٠	•	•
•	٢٨٠	•	٤١	المتخذه	٣٩	•	٤٤	•	٥٦	النساء	•
•	١١٠	•	٣	الصف	١٠	الناظر	٩٠	•	٩٦	النساء	•
•	١٢٣	•	١٣	•	٢٩	•	٢٢	الرعد	١٢	•	•
•	١٢٥	•	١٠	الجمعة	١٢	يس	٤	ابراهيم	١٤	•	•
•	١٣٤	•	١٠	المنفقون	٤١	الصف	٣١	•	٣٢	•	•
•	١٣٨	•	٩	التقابين	٢	الزمر	٩١	التحل	٣٤	•	•
•	١٥٠	•	١٨	•	٤	•	٩٨	•	٥٩	•	•
•	١٥٣	•	٣٠	الطلاق	١٠	•	٢٨	بنى اسرائيل	٤٥	•	•
•	١٥٨	•	١٠	•	١٨	•	١١	•	٤٣	•	•
•	١٤٢	•	٩٨	التحرير	٣٨	•	١١	الكهف	٨٤	•	•
•	١٤٤	•	٢٠	الزمل	٥٥	•	٥٥	مريم	٩٥	•	•
•	١٨٣	•	١٠	الدھر	١٣	المؤمن	٥٨	•	١١٣	•	•
•	١٨٤	•	٣٣	الزخرف	٤٠	•	١٣	طه	١٣١	•	•
•	٢٠٠	•	٢٤	المطففين	٤	غفر الجدة	١٣٢	•	١٣٥	•	•
•	٢٠٨	•	١	الاعلى	٣٤	•	٩٣	الانبياء	٢٤١	المايدة	•
•	٢١٩	•	١٨	الفجر	١٣	الشورى	٣١	الحج	١١	•	•
•	٢٢٣	•	١٤	البلد	٣٤	•	٣٥	•	٣٥	•	•
•	٢٣٢	•	٤	اليل	١٢	الزخرف	٤٨	•	٩٦	•	•
•	٢٣٥	•	١١	الضحى	١٥	الاحقاف	١٠	المؤمنون	١٠٥	•	•
•	٢٣٩	•	٨	البينة	٣	محمد	١٤	النور	٤٢	الانعام	•
•	٢٢٥	•	٣	العصر	٢٢	•	٢٢	•	١٢٠	•	•
•	٢٥٢	•	٣	القريش	٣٣	•	٣٣	•	١٥٣	•	•
•	٢٤١	•	٩	نواهي كايان		الفتح	٥٤	•	٣	الاحراف	•
•	٢٤٥	•	١٠			الحجرات	٢٠	الفرقان	٢٩	•	•
•	٢٤٦	•	٢٢	البقرة	٥١	النبيات	٥٨	•	٥٤	•	•
•	٢٨١	•	٥٤	•	٥٤	•	٤٥	•	١٨٥	•	•
•	٢٨٣	•	١٠٠	•	٤٢	النجم	٢٠	الشمس	٢٠٦	•	•
•	٣١	•	١٠٣	•	٩	الرحمن	٤٤	التقص	٢٠٣	•	•
•	٣٢	•	١١	•	٤٢	الواقعة	٣٢	الروم	٢٤	الانفال	•
•	٩٥	•	١٣٠	•	٨	الحديد	١٢	لقمن	٤٠	•	•
•	٩٤	•	١٥٠	•	١٩	•	١٥	•	٣١	التوبة	•
•	١٠٣	•	١٥٢	•	٢٥	•	١٩	•	١٢٣	•	•
•	١٣٤	•	١٥٩	•	٢٨	•	٣٣	•	٣	يونس	•
•	١٤٠	•	١٤٨	•	١١	المجادلة	٢١	الاحزاب	٣	هود	•
•	١٩٠	•	١٤٧	•	٤	الحشر	٣٢	•	١١٢	•	•

سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت
المائدة	۲	بنی اسرائیل	۳۹ تا ۲۶	الناظر	۱۰	الیل	۱۱ تا ۸	کپڑے کا پاک ہونا	التورہ	۱۸، ۱۷	آیت
•	۸	•	۱۱۰	ص	۲۶	•	۱۹، ۱۵	•	قی	۴۰، ۳۹	سورة
•	۴۴	الکہف	۲۸ تا ۲۳	الزمر	۳	الضحیٰ	۱۰۰، ۹	المُذْتَبَر	۴	الذین	۱۸، ۱۶
•	۴۷	•	۵۷	•	۷	العلق	•	بدن کا دھانکنا	الطور	۲۹، ۲۸	سورة
•	۸۷	مریم	•	•	۸	الہنزة	۲، ۱	•	الجمعة	۱۰، ۹	سورة
•	۹۱، ۹۰	طہ	۱۱۱	•	۵۳	الماعون	۷ تا ۷	الاعراف	۳۱	المزمل	۴ تا ۲
•	۱۰۰	•	۱۳۱	•	۶۵	باب سوم مسائل	•	النور	۳۱	الدهر	۲۶، ۲۵
•	۲۱	الحج	۱۲، ۱۱	تم السجدة	۳۷	•	•	جائے نماز کا پاک ہونا	الاعلیٰ	۱۵	سورة
•	۶۸	•	۲۵، ۱۵	الزخرف	۳۶	طہارت کا بیان	•	البقرة	۱۲۵	بنحو قوتہ فرض نمازوں کا بیان	سورة
•	۹۳	•	۳۸	محمد	۳۸، ۳۵	•	•	الحج	۲۶	•	سورة
•	۱۳۲، ۱۳۱	المؤمنون	۱۱ تا ۱۱	الحجرات	۱۲، ۱۱	پانی طہر و مطہر ہے	•	استقبال قبلہ	•	•	سورة
•	۱۵۱ تا ۱۵۲	•	۱۱۷	•	۱۷	•	•	•	•	•	سورة
•	۳۳، ۳۲	النور	۱۲، ۱۱	قی	۲۸	الانفال	۱۱	البقرة	۱۲۴	ہود	۱۱۴
•	۵۶	•	۱۷ تا ۱۷	الذین	۵۱	الفرقان	۲۹، ۲۸	•	بنی اسرائیل	۷۸	سورة
•	۱۸۰	•	۲۱، ۱۹	التجم	۳۲	حیض کا بیان	•	•	•	طہ	۱۳۰
•	۲۷	•	۲۳	الرحمن	۹	•	•	الاعراف	۲۹	الترم	۱۸۰، ۱۷
•	۴۷، ۴۶	•	۲۸، ۲۷	الحديد	۲۳	البقرة	۲۲۳ تا ۲۲۲	تکبیر تحریمہ کا بیان	•	نماز جمعہ و خطبہ	سورة
•	۳۲	•	۳۳	المجادلة	۹	محدث، جنبی، حائضہ	•	بنی اسرائیل	۱۱۱	الجمعة	۱۱ تا ۹
•	۱۲	•	۵۵	•	۱۳	کافر وغیرہ کے لئے	•	المدثر	۳	•	سورة
•	۶۰، ۵۹	الفرقان	۶۳	المنحة	۱	قرآن کو چھوئے کا حکم	•	اذان کا بیان	•	نماز عید الفطر	سورة
•	۲	•	۱۹	•	۱۰	•	•	•	•	الاعلیٰ	۱۵، ۱۴
•	۱۰۰، ۹	•	۷۲، ۶۸	•	۱۳، ۱۲	•	•	المائدة	۵۸	نماز عید الاضحیٰ	سورة
•	۲۰ تا ۱۵	النمل	۵۵، ۵۴	•	۲	الواقعة	۷۹ تا ۷۵	الجمعة	۹	•	سورة
•	۸۵، ۸۴	القصص	۵۰	الجمعة	۵	حلال جانوروں کا	•	•	•	الکوتر	۲
•	۱۱۳، ۱۱۲	•	۷۷، ۷۶	الطلاق	۱	چمرا اور اون وغیرہ	•	نماز کا بیان	•	•	سورة
•	۸۷	العنکبوت	۱۰، ۸	التحریم	۱	پاک ہے	•	البقرة	۲۳	نماز جنازہ	سورة
•	۲۵	الروم	۲۶، ۳۱	المعارج	۲۱ تا ۱۷	•	•	•	۲۳۹، ۲۳۸	التوبة	۸۲
•	۳	•	۳۹	الجن	۱۸	النحل	۸۱، ۸۰	النساء	۱۰۳ تا ۱۰۱	•	سورة
•	۷	لقمن	۱۸، ۱۳	المدثر	۶	وضو و غسل کا بیان	•	ہود	۱۱۴	نماز خوف	سورة
•	۸۸	•	۲۱، ۲۰	القیسمة	۱۶	•	•	بنی اسرائیل	۷۹، ۷۸	•	سورة
•	۲۳، ۲۲	•	۳۳	الدهر	۲۴	•	•	•	•	البقرة	۲۳۹
•	۵۲، ۵۱	السجدة	۲۲	الترغت	۳۹ تا ۳۷	المائدة	۶	طہ	۱۳	النساء	۱۰۲
•	۹۲ تا ۹۰	الاحزاب	۱	المطففين	۳ تا ۱	تیمم کا بیان	•	•	•	•	سورة
•	۹۳	•	۵، ۴	•	۱۲ تا ۱۲	•	•	المؤمنون	۹، ۲	نماز تہجد	سورة
•	۱۰۷، ۱۰۶	•	۳۶	•	۳۰، ۲۹	النساء	۴۳	النور	۵۶	بنی اسرائیل	۷۹
•	۱۱۶	•	۵۳	البروج	۱۰	المائدة	۶	العنکبوت	۴۵	المزمل	۴
•	۲۳، ۲۲	بنی اسرائیل	۵۸، ۵۷	الفجر	۲۰ تا ۱۵	شرائط نماز کا بیان	•	•	•	•	سورة

[illegible]

سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت
حذرقذف (نہمت)		نہمت کا حکم		ذباح کا بیان		البقرة	۱۴۹، ۱۴۸	منع کرنے والے کی		البقرة	۲۴۵ تا ۲۴۹
النور	۵، ۴	البقرة	۲۱۴	النساء	۱۳۴	البقرة	۹۲	مذمت اور اس کی عیب		البقرة	۱۳۰، ۱۳۱
مذسرقہ (چوری)		البقرة	۵۴	الانعام	۱۱۸ تا ۱۲۱	البقرة	۲۵	رشتہ و ناجائز طریق		البقرة	۲۹
المائدة	۲۹، ۳۸	اجارہ کا حکم		قربانی کا بیان		البقرة	۲۹	سے مال کما کر حرام ہے		البقرة	۲۱۹
حذ قاطع الطريق		اقص	۲۶	القنط	۱۰۴	الانعام	۱۳۵ تا ۱۴۱	رشتہ و ناجائز طریق		المائدة	۹۰ - ۳
(ذاکر)		دکیل کا حکم		قصص خون کا بیان		الاعراف	۳۲	سود حرام ہے		المائدة	۹۱
المائدة	۳۳، ۳۴	الکھف	۱۹	مساجد میں آنے سے		البقرة	۱۸۸				

شک ناقابل معافی گناہ ہے۔

اس سے بچنے کیلئے فوری طور چند حوالہ جات نوٹ فرمالیں۔

شک عظیم ترین ظلم اور گمراہی ہے۔ (لقمان آیت ۱۳)۔ شک کرنے والے کو اللہ ہر گز معاف نہیں کرے گا۔ (النساء آیت ۴۸، ۱۱۶) شک کرنے والے کے تمام نیک اعمال ضائع ہو جاتے ہیں۔ (الزمر آیت ۶۵، الانعام آیت ۸۸) شک کرنے والے پر اللہ تعالیٰ نے جنت حرام کر دی۔ (المائدہ آیت ۷۲) مشرک کے حق میں کسی کی دعا قبول نہیں کی جاتی۔ اور جو مشرک کے لئے جان بوجھ کر دعا کرتا ہے وہ اللہ کا نافرمان ہے۔ (التوبہ آیت ۱۱۳، ۱۱۴)

اللہ کو پکارنا عبادت ہے اور غیر اللہ کو (جو فوت ہو چکے ہیں) پکارنا شرک ہے اور فوت شدہ بندے کسی کی دعا و پکار کو نہیں سنتے (المومن آیت ۶۰)۔ الاحقاف آیت ۵، ۶۔ فاطر آیت ۱۳، ۱۴، ۲۰، ۲۲۔ المومن آیت ۶۵۔ یونس آیت ۱۰۶، ۱۰۷۔ الشعراء آیت ۲۱۳۔ الجن آیت ۱۸۔ النحل آیت ۲۰، ۲۱۔ بنی اسرائیل آیت ۵۶، ۵۷۔ الفرقان آیت ۳۔ یاسین آیت ۷۴، ۷۵۔ الحج آیت ۷۳، ۷۴۔ الاعراف آیت ۱۹۴، ۱۹۵ تا ۱۹۷۔ الرعد آیت ۱۴)۔

موت کے وقت غیر اللہ کو پکارنے والوں کی حالت کا بیان۔ (الاعراف آیت

(۳۷، ۳۸۔ الانعام آیت ۹۳، ۹۴۔)

اللہ کے سوا جن کو پکارا جا رہا ہے وہ روزِ قیامت ان کو پکارنے والوں کے دشمن ہو جائیں گے اور ان کے پکارنے کو سننے سے بے خبر ہونے کا عذر بیان کریں گے اس وقت ان کو پکارنے والے شرمندہ ہو جائیں گے اور ان کو دوزخ میں ڈال دیا جائے گا (النحل آیت ۸۶۔ البقرہ آیت ۲۵۹۔ الکہف آیت ۲۲ تا ۲۴۔ المائدہ آیت ۷، ۱۱، الانعام آیت ۹۳)

اللہ تعالیٰ نے سب انسانوں کی زندگی اور موت کے لئے کیا پروگرام مقرر کر رکھا ہے (البقرہ آیت ۲۸۔ الاعراف آیت ۲۵۔ الحج آیت ۶۵۔ المؤمنون آیت ۱۵، ۱۶۔ الجاثیہ آیت ۴۷۔ العنکبوت آیت ۵۷۔ ان آیات میں بتایا گیا ہے انسان مرنے کے بعد قیامت سے پہلے جسمانی طور پر زندہ نہیں ہوگا خواہ کوئی نبی ہو ولی اللہ ہو یا شہید ہو۔ شہید کے زندہ ہونے کے بارے میں جو قرآن کریم بیان کرتا ہے وہ دراصل روحانی و برزخی زندگی ہے نہ کہ جسمانی۔)

قرآن میں انبیاء کی موت کا ذکر

جناب یعقوبؑ کی موت کا ذکر (البقرہ آیت ۱۳۳) جناب سلیمانؑ کی موت کا ذکر (سبا آیت ۱۴) جناب یحییٰؑ کی موت کا ذکر (مریم آیت ۱۵) جناب عیسیٰ علیہ السلام کی موت کا ذکر (مریم آیت ۳۳) جناب ابراہیمؑ اپنی موت کا اعلان خود کرتے ہیں (الشعراء آیت ۸۱)

محمد رسول اللہ بھی اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ اسی زندگی اور موت کے پروگرام میں شامل ہیں اللہ تعالیٰ آپ کی موت کا ذکر قرآن میں بار بار فرماتا ہے۔ (الانبیاء آیت ۳۴۔ الزمر آیت ۳۰، ۳۱۔ ال عمران آیت ۱۴۴)

مرنے کے بعد روحانی و برزخی زندگی کا بیان (الانفال آیت ۵۰، النحل آیت ۳۲، الواقعہ آیت ۹۴ یا سین آیت ۲۶، ۲۷۔ نوح آیت ۲۶۔ المؤمن آیت ۴۶۔)

علم غیب کے بارے میں چند قرآنی حوالے

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا (ہود آیت ۳۱، ۴۹، ۲۳۔ یوسف آیت ۳، ۱۰۲۔ الرعد آیت ۱۰۔ ال عمران آیت ۳۶۔ الانعام ۵۰، ۵۹۔ توبہ آیت ۹۴۔ النحل آیت ۷۷۔ فاطر آیت

۳۸۔ الجمعہ آیت ۹۔ القصص آیت ۲۴) (الاعراف ۱۸۸)

غیر اللہ کے نام کی نذر و نیاز دینا شرک ہے (البقرہ آیت ۱۷۴۔ المائدہ آیت ۳)

قرآن کریم کے حوالے سے چند مزید مشرکانہ عقائد کی نشان دہی

فوت شدہ بندے کو اپنا سفارشی سمجھ کر پکارنے والے مشرک ہیں۔ (یونس آیت

۱۸۔ مریم آیت ۸۲۔ الزمر آیت ۳۔ الاحقاف آیت ۲۸)

بندوں کو اللہ کی ذات کا حصہ بنانا اور ایسا عقیدہ رکھنا سخت ترین شرک ہے۔ (الزخرف

آیت ۱۶۔ المائدہ آیت ۱۷۔ مریم آیت ۸۸ تا ۹۱)

مشرک سے اکیلے اللہ کا ذکر ہوتے برداشت نہیں ہوتا (الزمر آیت ۲۵)

اللہ تعالیٰ کیلئے بیٹا اور بیٹیاں قرار دینا شرک اور کفر ہے (التوبہ آیت ۳۰، ۳۱)

ایمان والے صرف اللہ سے شدید محبت کرتے ہیں جبکہ مشرک مخلوق سے اللہ جیسی

محبت کرتے ہیں (البقرہ آیت ۱۶۵)

مال و دولت کو ہی سب کچھ سمجھنے والے مشرک ہیں (الکہف آیت ۳۲ تا ۴۵)

زندگی اور موت کو اللہ تعالیٰ نے امتحان کے لئے تخلیق کیا ہے (الملک آیت ۲) زمین

اور آسمان اور اس میں موجود تمام چیزیں تمام انسانوں کیلئے پیدا کی گئیں ہیں نہ کہ کسی ایک

خاص فرد کے لئے (الکہف آیت ۷۔ الانعام آیت ۱۶۵۔ البقرہ آیت ۲۲۔ ابراہیم آیت

۳۲ تا ۳۳)

انبیاء اور محمد رسول اللہ تمام انسان کی جنس سے تعلق رکھتے تھے (بنی اسرائیل آیت ۹۳ تا

۹۵۔ ابراہیم آیت ۱۱۔ انبیاء آیت ۳۔ المومنون آیت ۳۳، ۳۴۔ الشعراء آیت ۱۵۴، ۱۸۶۔ الکہف

آیت ۱۱۰، حم السجدہ آیت ۶)

اللہ نے محمد رسول اللہ کو اور نہ کسی اور فرد کو کائنات پر مختارِ کل نہیں بنایا۔ (بنی اسرائیل آیت

۴۲، ۴۳، ۱۱۱۔ الفرقان آیت ۲، ۳۔ الحديد آیت ۵۔ الرحمن آیت ۲۹۔ الاعراف آیت

۵۴۔ المائدہ آیت ۱۷۔ انبیاء آیت ۲۲، ۲۳۔ المومنون آیت ۹۱۔ الزمر آیت

۲۹، ۳۶، ۳۷۔ یوسف آیت ۴۰، ۴۱۔ الروم آیت ۲۸۔ فاطر آیت ۲، ۳، ۱۴، ۲۷، ۳۱۔ النحل

آیت ۷۹۔ الملک آیت ۶۷۔ الانعام آیت ۷۱۔ الشعراء آیت ۱۲، ۴۹، ۵۰۔

محمد ﷺ کے مختارِ کل ہونے کی نفی میں قرآنی حوالہ جات۔

کسی کو عذاب دینے کے فیصلے کا اختیار آپ ﷺ کو نہ تھا (الانعام آیت ۵۷، ۵۸) ہدایت دینے کا اختیار بھی آپ ﷺ کو نہیں تھا (البقرہ آیت ۲۷۲۔ القصص آیت ۵۶۔ الاعراف آیت ۱۸۸) معجزہ لانا آپ ﷺ کے اختیار میں نہ تھا (الانعام۔ ۳۵) محمد رسول اللہ ﷺ کسی پر محافظ نہیں بنائے گئے (الانعام آیت ۱۰۴۔ الغاشیہ آیت ۲۲، ۲۱۔ النساء آیت ۸۰۔ الشوریٰ آیت ۶۔ فاطر آیت ۸) فدیہ لے کر مشرک قیدیوں کو معاف کرنے کا اختیار آپ ﷺ کو نہ تھا (الانفال آیت ۶۷۔ ۶۸) رسول اللہ ﷺ کو اپنے قریبی مشرک رشتہ داروں کیلئے دعائے مانگنے کا اختیار بھی نہیں دیا گیا (التوبہ آیت ۸۰۔ ۱۱۳) اور آپ ﷺ کو منافق کی نماز جنازہ پڑھنے سے بھی روک دیا گیا۔ التوبہ آیت ۸۴۔ المنافقون آیت ۶) رسول اللہ ﷺ کو ان شاء اللہ کہے بغیر کسی کام کا وعدہ کرنے کا بھی اختیار نہ تھا۔ (الکہف آیت ۲۳، ۲۴) فرشتے رسول اللہ ﷺ کی خواہش پر نہیں اترتے تھے (مریم آیت ۶۴) جو بات اللہ ظاہر کرنا چاہے نبی ﷺ کو وہ بات پوشیدہ رکھنے کا اختیار نہیں تھا۔ (الاحزاب آیت ۳۷) رسول اللہ ﷺ کو اپنی کسی بیوی کو خوش کرنے کے لئے کوئی چیز اپنے اوپر حرام کر دینے کا اختیار بھی نہ تھا (تحریم آیت ۱۔ المجادلہ آیت ۴) جو آپ ﷺ کی طرف ہدایت کے لئے متوجہ ہو اس سے منہ موڑنے کا آپ ﷺ کو اختیار نہیں تھا۔ (عبس آیات ۱ تا ۱۲) اللہ کے سامنے پوری مخلوق مجبور ہے۔ (بنی اسرائیل آیت ۳۹۔ الزمر آیت ۱۳، ۱۹۔ المؤمن آیت ۱۸۔ المنافقون آیت ۶۔ فاطر آیت ۱۵۔ الرحمن آیت ۲۹۔ الجن آیت ۲۲۔ النبأ آیت ۳۷، ۳۸۔ الانبیاء آیت ۴۲) انسان کو وہی ملے گا جس کے لئے وہ عمل کرے گا (النجم آیت ۹۳۔ البقرہ آیت ۱۳۴، ۱۳۹، الزمر آیت ۶۹، ۷۰۔ حم السجدہ آیت ۴۶۔ الشوریٰ آیت ۱۵) اللہ پاک نے ہمارا نام مسلمان رکھا ہے لہذا فرقہ نہ بنائیں (البقرہ آیت ۱۳۲۔ الحج

آیت ۷۸۔ السجدہ آیت ۳۳۔ الاعمران آیت ۱۰۵)
 جنت کی نعمتیں لازوال ہیں اور ہمیشہ کی کامیابی ہے (الاعمران آیت ۱۵۔ الزحرف
 آیت ۷۱۔ محمد آیت ۱۵۔ الصف آیت ۱۲۔ الدھر آیت ۱۲، ۱۳، ۱۹)
 دوزخ کی آگ اور سزائیں بہت خطرناک ہیں (النساء آیت ۱۲۔ ابراہیم آیت
 ۷۱۔ الکہف آیت ۲۹۔ الحج آیت ۲۲۔ الفرقان ۱۳، ۱۴۔ الاحزاب ۶۲ تا ۶۶۔ فاطر آیت
 ۳۶۔ المؤمن آیت ۴۹۔ الدخان آیت ۲۳ تا ۲۸)
 عقل و فکر سے کام نہ لینے والوں کے بارے میں قرآن کا فیصلہ (الملک آیت
 ۱۰۔ السجدہ آیت ۲۲۔ التکویر آیت ۲۷، ۲۸۔ بنی اسرائیل آیت ۹)

هُدًى لِلنَّاسِ
 (2/185)
 تمام انسانوں کیلئے ہدایت

صفحات 1200

سائز - ۳۰ x ۲۰

ذِكْرُ الْعَالَمِينَ
 (81/27)
 تمام اقوام کیلئے نصیحت

سات منزل والے قرآن کا نمونہ

نمونے کا یہ سائز چھوٹا کر کے دیکھایا گیا ہے

نَقَضِهِمْ مِّيثَاقَهُمْ لَعْنَهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ

توڑنے ان عہد ان ہم نے لعنت کی اور بنا دیا ہم نے دلوں ان سخت وہ بدل دیتے ہیں الفاظ سے موقع محل اس

ان کے اپنے عہد کو توڑ دینے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں

سات منزلوں پر مشتمل لفظی اور رواں ترجمہ والا قرآن کریم
 حاصل کرنے کیلئے مع ڈاک خرچ 550 روپے ارسال فرمائیں
 اور گھر بیٹھے قرآنی الفاظ کے معانی کا علم حاصل کریں۔
 پرچے حل کر کے سند حاصل کریں

رابطہ کیلئے: قرآن سوسائٹی پاکستان

جلاپور جٹاں (گجرات) 0300-6268174

THE WORLD IS OUR CLASSROOM

C-1 قرآن کا سائز

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤٨﴾

اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلہ قبول کیا جائے اور نہ لوگ (کسی اور طرح) مدد حاصل کر سکیں ﴿٤٨﴾

وَإِذْ نَجَّيْنَكُمْ مِنَ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُوكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٤٩﴾

اور (ہمارے ان احسانات کو یاد کرو) جب ہم نے تم کو قوم فرعون سے مخلصی بخشی وہ (لوگ) تم کو بڑا دکھ دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی (سخت) آزمائش تھی ﴿٤٩﴾

وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَكُمْ وَاعْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَ أَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿٥٠﴾

اور جب ہم نے تمہارے لئے دریا کو پھاڑ دیا تو تم کو تو نجات دی اور فرعون کی قوم کو غرق کر دیا اور تم دیکھ ہی تو رہے تھے ﴿٥٠﴾

وَإِذْ وَعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعَجَلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ﴿٥١﴾

اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا تو تم نے انکے پیچھے بچھڑے کو (معبود) مقرر کر لیا اور تم ظلم کر رہے تھے ﴿٥١﴾

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٥٢﴾

پھر اس کے بعد ہم نے تم کو معاف کر دیا تاکہ تم شکر کرو ﴿٥٢﴾

وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿٥٣﴾

اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور معجزے عنایت کئے تاکہ تم ہدایت حاصل کرو ﴿٥٣﴾

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يُقَوْمِ

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ بھائیو تم

البقرة 2

10

الحق

پاک قرآن کا سائز

14. And We have enjoined on man (to be dutiful and good) to his parents. His mother bore him in weakness and hardship upon weakness and hardship, and his weaning is in two years — give thanks to Me and to your parents. Unto Me is the final destination.^[1]

15. But if they (both) strive with you to make you join in worship with Me others that of which you have no knowledge, then obey them not; but behave with them in the world kindly, and follow the path of him who turns to Me in repentance and in obedience. Then to Me will be your return, and I shall tell you what you used to do.

16. "O my son! If it be (anything) equal to the weight of a grain of mustard seed, and though it be in a rock, or in the heavens or in the earth, Allâh will bring it forth. Verily, Allâh is Subtle (in bringing out that grain), Well-Aware (of its place).

17. "O my son! *Aqim-As-Salât* (perform *As-Salât*), enjoin (on people) *Al-Ma'rûf* — (Islâmic Monotheism and all that is good), and forbid (people) from *Al-Munkar* (i.e. disbelief in the Oneness of Allâh, polytheism of all kinds and all that is evil and bad), and bear with patience whatever befalls you. Verily, these are some of the important commandments (ordered by Allâh with no exemption).

18. "And turn not your face away from men with pride, nor walk in insolence through the

وَوَضَّيْنَا لِلْإِنْسَانِ بُولَدَيْهِ حَمَلَتُهُ أُمُّهُ
وَهَنَّا عَلَى وَهْنٍ وَفَصَّلَهُ فِي عَامَيْنِ
أَنْ أَشْكُرَ لِي وَلَوْلَا دَيْكَ إِلَى الْمَصِيرِ ﴿١٤﴾

وَإِنْ جَاهَدَاكَ عَلَى أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ
فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبُهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا
وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ تُعْرَى إِلَى مَرْجِعِكُمْ
فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٥﴾

يَبْنِي إِنَّهَا إِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ
فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ
بِهَا اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿١٦﴾

يَسْنِي أَقِمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ
عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَصْبِرْ عَلَى مَا أَصَابَكَ إِنَّ ذَلِكَ
مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿١٧﴾

وَلَا تُصَغِرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ
مَرَحًا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿١٨﴾

صفحات 940

23 × 36

16

دی نوبل قرآن سائز

ترجمہ ڈاکٹر محمد حسن، ڈاکٹر محمد تقی الدین

قرآن کریم ملنے کے پتہ جات
=====

جنرل مشینری کارپوریشن

{ خورشید احمد }

50- عمر مارکیٹ نزد اسٹریلیا مسجد۔

ریلوے اسٹیشن = لاہور

فون: 042-37651400
042-37660636

قرآن سوسائٹی پاکستان

{ ناصر محمود غنی }

جلال پور جٹاں (گجرات)

موبائل: 0300-6268174